آٹھویں صدی ہجری کے مایۂ ناز عالم

امام محمد بن عبداللہ بن راشد رحمہ اللہ

خوابوں کی تعبیریں

© مكتبة دار السلام، ١٤٣٣ هـ
فهرسة مكتبة الملك فهد الوطنية أثناء النشر
بن راشد، محمد بن عبدالله
المرتبة العليا في تعبير الرويا / اردو/ محمد بن عبدالله بن راشد؛ قمر حسن - الرياض، ١٤٣٣ هـ
ص: ٦٢٠ مقاس: ٢١×١٤ سم
ردمك: ٧-١٧١-٥٠٠-٦٠٣-٩٧٨
(النص باللغة الاردية)
١. الاحلام - تفسير ٢ - الروي أ. حسن قمر (مترجم) ب. العنوان
ديوي ١٣٥،٣ ١٤٣٣/٨٩٨٤
رقم الإيداع: ٨٩٨٤/ ١٤٣٣
ردمك: ٧- ١٧١ - ٥٠٠-٦٠٣-٩٧٨

خوابوں کی تعبیریں

آٹھویں صدی ہجری کے مایۂ ناز عالم کی شاہکار کتاب

المرتبۃ العلیا فی تعبیر الرؤیا کا پہلا اُردو ترجمہ

تالیف: إمام محمد بن عبد اللہ بن راشد رحمہ اللہ (736ھ)

ترجمہ: حافظ قمر حسن، محمد واصف رحمہ اللہ

سعودی عرب (ہیڈ آفس)

پرنس عبدالعزیز بن جلاوی سٹریٹ پوسٹ بکس:22743 الریاض:11416 سعودی عرب

فون: 00966 1 4043432-4033962 فیکس:4021659 www.darussalamksa.com

Email: darussalam@awalnet.net.sa info@darussalamksa.com

الریاض • العلیا فون: 00966 1 4614483 فیکس:4644945 • الملز فون: 00966 1 4735220 فیکس:4735221
• سویدی فون: 00966 1 4286641 • سویلم فون/فیکس: 00966 1 2860422

جدہ فون:00966 2 6879254 فیکس:6336270 • مدینہ منورہ فون: 00366 4 8234446,8230038 فیکس:04 8151121

الخبر فون:00966 3 8692900 فیکس:00966 3 8691551 • خمیس مشیط فون/فیکس:00966 7 2207055

ینبع البحر فون:0500887341 فیکس: 8691551 • قصیم (بریدہ) فون:0503417156 فیکس:00966 6 3696124

امریکہ • نیویارک فون:001 718 625 5925 • ہوسٹن:001 713 722 0419 کینیڈا • نصیر الدین الخطاب فون:001 416 4186619

لندن • دارالسلام انٹرنیشنل پبلیکیشنز لمیٹڈ فون:0044 20 77252246-0044 20 85394885 • دار کتاب انٹرنیشنل: 0044 0121 7739309

متحدہ عرب امارات • شارجہ فون: 00971 6 5632623 فیکس:5632624 فرانس فون:0033 01 480 52928 فیکس:0033 01 480 52997

انڈیا • دارالسلام انڈیا فون:0091 44 45566249 موبائل: 0091 98841 12041 • اسلامک بکس انٹرنیشنل فون:0091 22 2373 4180

• ہدیٰ بک ڈسٹری بیوٹرز فون:0091 40 2451 4892 موبائل:0091 98493 30850 • ایم ایس بک انٹرپرائزز فون: 0091 44 42157847

سری لنکا • دارالکتاب فون: 0094 115 358712 • دارالایمان ٹرسٹ فون: 0094 114 2669197

پاکستان ہیڈ آفس و مرکزی شوروم

لاہور 36- لوئر مال، سیکرٹریٹ سٹاپ، لاہور فون: 00 4' 32 372 ,24 400 372 ,34 240 373 42 0092 فیکس:72 540 373 042

• غزنی سٹریٹ، اردو بازار لاہور فون: 54 200 371 42 0092 فیکس: 03 207 373 042

• Y بلاک، کول کمرشل مارکیٹ، دکان:2 (کراؤنڈ فلور) ڈیفنس، لاہور فون: 10 926 355 42 0092

کراچی مین طارق روڈ، ڈالمن مال سے (بہادرآباد کی طرف) دوسری گلی کراچی فون: 36 939 343 21 0092 فیکس: 37 939 343 21 0092

اسلام آباد F-8 مرکز، اسلام آباد فون/فیکس: 13 815 22 51 0092

info@darussalampk.com | www.darussalapk.con
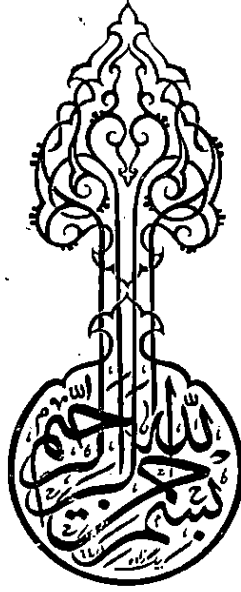
اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو نہایت مہربان، بہت رحم کرنے والا ہے

نبی کریم ﷺ کا فرمان

«لَا يَبْقٰى بَعْدِي مِنَ النُّبُوَّةِ شَيْءٌ إِلَّا الْمُبَشِّرَاتُ»

''میرے بعد نبوت میں سے ''مبشرات'' کے سوا کچھ باقی نہیں رہے گا۔''

صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے عرض کی:

اے اللہ کے رسول! ''مبشرات'' کیا ہیں؟ فرمایا:

«الرُّؤْيَا الصَّالِحَةُ يَرَاهَا الرَّجُلُ أَوْ تُرٰى لَهُ»

''اچھا خواب جسے بندہ مؤمن دیکھتا ہے یا اس کے لیے دیکھا جاتا ہے۔''

(مسند أحمد: 129/6)

فہرست

فہرست

عرض ناشر

نبی کریم ﷺ نے بندۂ مومن کے خواب کو نبوت کا چھیالیسواں حصہ قرار دیا ہے۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ جیسے مسلمانوں کے لیے پیغام نبوت ورسالت میں حقیقی سعادت ومسرت کا سامان پنہاں ہے اسی طرح خوابوں کے ذریعے سے جو بشارتیں دی جاتی ہیں ان میں بھی بندۂ مومن کے لیے خوشی ومسرت کے بیش بہا مواقع ہیں دوسری حدیث میں اس کی وضاحت موجود ہے کہ نبوت سے صرف ''مبشرات'' ہی باقی رہ گئے ہیں۔ صحابہ کرام نے عرض کی: ''مبشرات'' کیا ہیں؟ فرمایا: ''خواب جو مومن دیکھتا ہے یا اس کے لیے دیکھا جاتا ہے۔'' گویا کہ اچھے خواب مومن کے لیے بشارت اور خوشخبری کا درجہ رکھتے ہیں مگر یہ ضروری نہیں کہ ہمیشہ اچھے خواب ہی آئیں۔ کبھی بڑے ڈراؤنے، خطرناک اور عجیب قسم کے خواب بھی آجاتے ہیں اور انسان بیدار ہونے کے بعد بھی ایسے خوابوں کے اثرات تا دیر محسوس کرتا رہتا ہے، جیسے اچھے خواب اللہ کی طرف سے ہیں اسی طرح برے خواب شیطان کی طرف سے ہوتے ہیں۔

خواب کی مختلف اعتبار سے کئی ایک اقسام ہیں جن کی تعبیریں خواب دیکھنے والے کے احوال سے مختلف ہوتی ہیں۔ ایک ہی قسم کا خواب مختلف احوال سے متعلقہ دو افراد دیکھیں تو ان کی تعبیریں مختلف ہوسکتی ہیں۔

دراصل مختلف قسم کے خواب آنے کی وجوہات اور اسباب بھی متعدد ہوتے ہیں۔ کبھی نفسانی خیالات سبب بنتے ہیں تو کبھی معمولات، کبھی ذاتی طبیعت سبب بنتی ہے تو کبھی پیش آمدہ حالات، کبھی خواب حقیقت کے عین مطابق ہوتا ہے اور کبھی بالکل متضاد۔ خواب کے اس قسم کے متعدد پہلو علم تعبیر کی طرف رجوع کا تقاضا کرتے ہیں۔

نبی کریم ﷺ اکثر اوقات صحابہ کرام رضی اللہ عنہم سے پوچھتے: تم میں سے کسی نے کوئی خواب تو نہیں دیکھا؟ جنھوں نے خواب دیکھا ہوتا وہ بیان کرتے اور آپ ﷺ خوابوں کی تعبیر بتاتے۔ تعبیر بتانے کے ساتھ ساتھ آپ ﷺ خواب سے متعلقہ احکام و آداب سے بھی نوازتے۔ محدثین کرام رحمہم اللہ نے انھی احکام و آداب اور آپ ﷺ کی بتائی ہوئی تعبیروں کو کسی نہ کسی انداز سے اپنے اپنے مجموعہ احادیث میں شامل کیا ہے۔ اور اس طرح علم تعبیر ایک فن کا روپ دھار گیا۔

امام محمد بن سیرین رحمہ اللہ (م110ھ) نے بھی اس فن میں نمایاں خدمات انجام دیں۔ اور علم تعبیر کے امام کہلائے۔ آپ کی کتاب «تفسیر الأحلام» عوام و خواص کے لیے بہترین مرجع کی حیثیت رکھتی ہے۔ اور اس کے تراجم بھی موجود ہیں۔ علاوہ ازیں اس موضوع پر شیخ عبدالغنی نابلسی کی کتاب «تعطیر الأنام فی تعبیر المنام» اور غرس الدین خلیل بن شاہین ظاہری کی «الإشارات فی علم العبارات» بھی نمایاں مقام رکھتی ہیں۔

اسی طرح زیر نظر کتاب ''خوابوں کی تعبیریں'' جو دراصل امام ابن راشد البکری القفصی رحمہ اللہ (م736ھ) کی عربی تصنیف «المرتبة العلیا فی تفسیر الرؤیا» کا اردو ترجمہ ہے، یہ بھی فن تعبیر میں ایک گراں قدر اضافہ ہے۔ قبل ازیں اس کتاب کا

اردو ترجمہ نہیں ہوا تھا۔ دارالسلام نے پہلے انگریزی میں اس کا ترجمہ شائع کیا اور اب سلیس رواں اور شایانِ شان اردو ایڈیشن آپ کے ہاتھوں میں ہے۔

یاد رہے کہ بعض اوقات خواب بڑے عجیب وغریب بلکہ بیہودہ قسم کے آتے ہیں مگر ان کی تعبیر بڑی عمدہ ہوتی ہے۔ اسی لیے تعبیر کے موضوع پر ہر کتاب میں بظاہر عجیب و غریب اور عریاں خواب بھی دیے جاتے ہیں تاکہ ایسے خوابوں کی تعبیر تک پہنچا جا سکے۔ زیرِ نظر کتاب میں بھی آپ کا گزر ایسے خوابوں سے ہوگا مگر یہ اس فن کی مجبوری ہے جس کے بیان کے بغیر موضوع نامکمل رہتا ہے۔

کتاب ہذا میں خواب کی حقیقت، اقسام، علم تعبیر، انبیائے کرام علیہم السلام اور صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کے خواب اور ان کی تعبیریں پیش کی گئی ہیں اور خواب میں دیکھی جانے والی شخصیات یا اشیاء کے اعتبار سے 17 ابواب میں ہزاروں خوابوں کی تعبیریں عمدہ ترتیب سے پیش کی گئی ہیں۔ کتاب کی ترتیب اور تعارف کو مؤلف رحمہ اللہ نے ''پیش لفظ'' میں تفصیل سے بیان کیا ہے۔ مؤلف کے حالات زندگی بھی علیحدہ سے مضمون کی شکل میں دے دیے گئے ہیں۔

اس کتاب کا ترجمہ محمد واصف مرحوم نے کیا تھا مگر ابھی تکمیل نہ ہوئی تھی کہ وہ زندگی کی 37 بہاریں گزار کر اس عارضی جہاں سے رخصت ہوگئے۔ آہ!! آج وہ اپنے اس کام کو کتاب کی شکل میں دیکھ کر یقیناً خوش ہوتے۔ اللہ تعالیٰ ان کی ان کاوشوں کو ان کے لیے صدقۂ جاریہ بنائے، ان کی لغزشیں معاف فرمائے اور فردوس بریں میں انھیں اعلیٰ مقام سے نوازے۔

واصف مرحوم کی وفات کے بعد ادارے کے فاضل نوجوان حافظ قمر حسن نے ترجمے

کی تکمیل بھی کی اور تسہیل ونظر ثانی کا کام بھی بڑی خوش اسلوبی سے نبھایا۔ ان کا شکریہ ادا کرنا بھی ضروری ہے۔

دارالسلام لاہور کے جنرل مینجر حافظ عبدالعظیم اسد اور شعبہ تحقیق، کمپوزنگ اور ڈیزائننگ کے احباب بھی میرے شکرو سپاس کے مستحق ہیں کہ انھوں نے بڑی عمدگی سے کتاب کو طباعتی مراحل تک پہنچایا۔ اللہ ان سب کو جزائے خیر سے نوازے۔ آمین۔

دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اس کتاب کو عوام وخواص کے لیے نفع مند بنائے۔ اس میں جو خوبی ہے وہ اللہ کی طرف سے ہے اور جو بھی خامی ہے وہ ہمارے نفس اور شیطان کی طرف سے ہے۔ ہم اللہ سے رحمت اور بخشش کی امید رکھتے ہیں۔

خادم کتاب وسنت

عبدالمالک مجاہد

مینجنگ ڈائریکٹر دارالسلام، الریاض، لاہور

رمضان 1433ھ/ اگست 2012ء

مصنف کے حالات زندگی

نام محمد بن عبداللہ بن راشد اور کنیت ابوعبداللہ ہے۔ قبیلہ بنو بکر سے تعلق تھا۔ فقہی اعتبار سے مالکی مکتبۂ فکر کے حامی تھے۔ تونس کے شہر قفصہ میں پیدا ہوئے اور عرصے تک وہیں تعلیم حاصل کرتے رہے، پھر دارالحکومت تونس روانہ ہوگئے۔ وہاں بھی سلسلۂ تعلیم جاری رہا۔ اس کے بعد اعلیٰ تعلیم کے حصول کے لیے قاہرہ اور اسکندریہ کا رخ کیا۔ 680ھ میں حج کی سعادت سے بہرہ ور ہوئے۔ علم کی دولت سے مالا مال ہوکر تونس لوٹے۔ قفصہ ہی میں عرصے تک قاضی کے فرائض انجام دیتے رہے، بعد میں انھیں منصبِ قضا سے ہٹا دیا گیا۔

اساتذہ اور مشائخ

فاضل مصنف امام ابن راشد قفصی عرصۂ دراز تک امام شہاب الدین قرافی کی خدمت میں حاضر رہے۔ انھی سے فقہ کی تعلیم حاصل کی اور علمی طور پر بہت نفع اٹھایا۔ امام شہاب الدین قرافی نے انھیں فقہ و اصولِ فقہ میں درجۂ امامت کی سند بھی عطا فرمائی۔

امام تقی الدین ابن دقیق العید، جن سے انھوں نے فقہ میں مختصر ابن الحاجب پڑھی۔

امام ضیاء الدین علاف، جن سے فقہ کی عمومی تعلیم حاصل کی۔ قاضی ناصر الدین ابیاری جو ابوعمرو ابن الحاجب کے شاگرد ہیں۔ حافی الرأس (ننگے سر) کے لقب سے معروف

امام محیی الدین۔اور امام شمس الدین اصبہانی۔

علماء کی تقریظیں

❁ امام ابن فرحون کے مطابق مصنف کتاب امام ابن راشد قفصی عربی زبان و ادب کے ماہر تھے۔ امام ابن فرحون ہی نے لکھا ہے کہ وہ عربی زبان کے بہت بڑے عالم اور خوابوں کی تعبیر کے ماہر کامل تھے۔

❁ خیر الدین زرکلی نے الاعلام میں لکھا ہے کہ امام ابن راشد قفصی مالکی فقہ کے عالم تھے۔

❁ عمر رضا کحالہ ان کی تعریف میں یوں رطب اللسان ہیں: ''فقیہ، ادیب اور عربی زبان کے ماہر ہونے کے ساتھ ساتھ کئی علوم سے واقف تھے۔''

تصانیف

1 فقہ میں شہاب ثاقب کے نام سے مختصر ابن الحاجب کی شرح۔

2 اَلْمُذَهَّبُ فِي ضَبْطِ قَوَاعِدِ الْمَذْهَبِ، یہ کتاب چھ جلدوں پر مشتمل ہے۔ امام ابن فرحون کا بیان ہے کہ امام ابن راشد نے اس میں بہترین علمی فوائد جمع کیے ہیں۔ میں نے ابوعبداللہ ابن مرزوق کو کہتے سنا کہ فقہ مالکی میں اس جیسی کتاب تصنیف نہیں ہوئی۔

3 لُبُّ اللُّبَابِ، یہ کتاب فقہ مالکی کے فروعی مسائل پر مشتمل ہے اور زیورِ طباعت سے آراستہ ہو چکی ہے۔

4 اَلْمَرْتَبَةُ السَّنِيَّةُ فِي عِلْمِ الْعَرَبِيَّةِ.

5 اَلْمَرْتَبَةُ الْعُلْيَا فِي تَعْبِيرِ الرُّؤْيَا، اس کتاب کے متعلق امام ابن فرحون کا کہنا ہے کہ اپنے باب میں بہترین کتاب ہے۔ یہی کتاب اس وقت آپ کے ہاتھوں میں ہے۔

6 النَّظْمُ الْبَدِيعُ فِي اخْتِصَارِ التَّفْرِيعِ.

7 نُخْبَةُ الْوَاصِلِ فِي شَرْحِ الْحَاصِلِ، یہ کتاب اصولِ فقہ پر مشتمل ہے۔

8 تُحْفَةُ اللَّبِيبِ فِي اخْتِصَارِ كِتَابِ ابْنِ الْخَطِيبِ.

9 اَلْفَائِقُ فِي الْأَحْكَامِ وَالْوَثَائِقِ، یہ کتاب آٹھ جلدوں پر مشتمل ہے۔

امام ابن فرحون کا بیان ہے کہ ان تصانیف کے علاوہ امام ابن راشد کی کئی اور مفید تصنیفات بھی ہیں۔

وفات

امام ابن فرحون نے بیان کیا کہ مجھے امام ابن راشد کی تاریخ وفات نہیں مل سکی، تاہم کہا جاتا ہے کہ 731ھ میں وہ بقید حیات تھے۔ عصر حاضر کے عظیم مؤرخ خیر الدین زرکلی نے ان کی تاریخ وفات بڑی صراحت سے 736ھ لکھی ہے۔

امام ابن راشد کے حالاتِ زندگی کے مآخذ

1 اَلدِّيبَاجُ الْمُذَهَّبُ، امام ابن فرحون، 339,328/2۔

2 نَيْلُ الْاِبْتِهَاجِ، تنبکی، یہ کتاب الدیباج کے حاشیے پر چھپی ہے (236,235)

3 شَجَرَةُ النُّورِ الذَّكِيَّةِ، مخلوف (210/1)

4 إِيضَاحُ الْمَكْنُونِ، بغدادی (464,399/2)

5 هَدْيَةُ الْعَارِفِينَ، بغدادی (135,134/2)

6 الأعلام، خیر الدین زرکلی (234/6)

7 معجم المؤلفين، عمر رضا کحالہ (214,213/10)

پیش لفظ

ازامام ابن راشد

لڑکپن میں جب مجھے ذرائع علم و معاش سے بخوبی واقفیت نہیں تھی، طرح طرح کی پریشانیاں اور وساوس میرے ذہن میں ڈیرے ڈالے رکھتے تھے۔ ایسے میں، میں طلبِ علم کے لیے مصر روانہ ہوا۔ مجھ پر حصولِ علم کی دُھن سوار تھی۔ مصر میں مجھے مختلف علما و مشائخ سے استفادے کا موقع ملا۔ میں نے ان سے معقولات و منقولات کے مختلف علوم حاصل کیے اور ان کے افاداتِ علمی سے اپنے دامن طلب کو خوب خوب بھرا۔ دورانِ تعلیم میں جن علوم سے مجھے گہرا شغف تھا ان میں ایک علم خوابوں کی تعبیر کا بھی تھا۔

خوابوں کی تعبیر کا عظیم علم انبیاء کے علوم کا حصہ ہے۔ حقیقت یہ ہے کہ صحیح خواب حقائق پر مبنی ہوتا اور انسان کو آئندہ حالات و واقعات سے آگاہ کرتا ہے۔ اِس کی وجہ یہ ہے کہ صحیح خواب نبوت کا چھیالیسواں حصہ ہے۔ سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''جب قیامت نزدیک آجائے گی تو مسلمان کا کوئی خواب غلط ثابت نہیں ہوگا۔ ان میں سب سے سچے خواب دیکھنے والا وہ شخص ہوگا جو سب سے زیادہ سچ بولتا ہوگا۔ بے شک مسلمان کا خواب نبوت کے چھیالیس حصوں میں سے ایک حصہ ہے۔''[1]

ام المومنین عائشہ رضی اللہ عنہا روایت کرتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''میرے بعد

---

[1] صحيح مسلم، الرؤيا، باب في كون الرؤيا من الله تعالى، حديث: 2263.

صرف مبشرات (خوشخبری دینے والے خواب) باقی رہ جائیں گے۔'' صحابہ رضی اللہ عنہم نے عرض کیا: ''اے اللہ کے رسول! ''مبشرات کیا ہیں؟'' آپ نے فرمایا: ''اچھا خواب جو مسلمان دیکھتا ہے یا اُس کے لیے دیکھا جاتا ہے۔''*

میں نے قاہرہ میں امام شہاب الدین قرافی سے ملاقات کی۔ وہ اس علم میں امامت کے مرتبے پر فائز تھے۔ مشکل خوابوں کی تعبیر معلوم کرنے کے لیے انھی سے رجوع کیا جاتا تھا۔ اس سلسلے میں ان کی مہارت تامہ کا یہ عالم تھا کہ وہ خواب دیکھنے والے کو اُس کا نام، اس کے والد کا نام، بیوی بچوں کے نام اور اُس کے گھر کی حالت تک بتا دیتے تھے۔ میں نے ان سے کتاب «اَلْبَدْرُ الْمُنِيرُ فِي عِلْمِ التَّعْبِيرِ» پڑھی۔ انھوں نے مجھے اس کی اجازتِ تدریس بھی عطا فرمائی۔ میں عرصۂ دراز تک ان سے منسلک رہا اور ان کے علم سے مستفید ہوتا رہا۔ ان کے بہت سے افاداتِ علمی میں نے زبانی بھی یاد کیے۔ غرضیکہ اُن کے فیضانِ علم سے میں خوب خوب سیراب ہوا۔ گو میری بضاعتِ علمی علامہ ممدوح سے کہیں کم ہے، پھر بھی اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ مجھے ان کے نقشِ قدم پر چلنے کی توفیق عطا فرمائے۔

اللہ تعالیٰ نے پھر مجھے تصنیف وتالیف کی توفیق عطا فرمائی اور میں نے مختلف علوم پر کتب تصنیف کیں۔ میری کتابیں کل ملا کے تقریباً ساٹھ جلدوں تک پہنچتی ہیں۔ تب میں نے ارادہ کیا کہ میں اس موضوع پر بھی ایک کتاب تصنیف کروں۔ ممکن ہے کہ علوم انبیاء کے بحرِ بے کراں سے کچھ قطرے میرے حصے میں بھی آجائیں اور میں اولیاء اللہ کے راستے پر گامزن ہو جاؤں۔ یہ سوچتے ہوئے میں نے یہ مختصر سی کتاب تصنیف کی جس میں، میں نے وہ سب کچھ ذکر کر دیا ہے جو استاذ امام شہاب الدین ابن نعمہ قرافی سے سیکھا اور جس

* مسند أحمد: 6/129.

کا ذکر 'اَلْبَدْرُ الْمُنِيرُ' میں ہوا ہے۔* ساتھ ہی میں نے اس کتاب میں 'اَلْإِشَارَةُ فِي عِلْمِ الْعِبَارَةِ'** کے جملہ مسائل بھی بیان کردیے ہیں۔ یہ کتاب امام نیشاپوری کی تصنیف ہے اور دو جلدوں پر مشتمل ہے، نیز اس علم کے بڑے علماء سے میں نے جو بھی علمی فوائد حاصل کیے، وہ سب میں نے اس کتاب میں بیان کردیے ہیں۔ اس کتاب کا نام میں نے 'اَلْمَرْتَبَةُ الْعُلْيَا فِي تَعْبِيرِ الرُّؤْيَا' رکھا ہے تاکہ یہ اسم بامسمیٰ ثابت ہو۔ کتاب کا عنوان ہی اس کے مندرجات کے بارے میں بتاتا ہے۔ جسے اپنے میدان میں ان مسائل و مشکلات سے گزرنا پڑا جن سے میں گزرا ہوں، وہ کتاب میں ذکر کیے گئے عجیب وغریب معاملات کو سمجھے گا اور جان لے گا کہ میں نے اس علم میں سخت محنت کی ہے۔

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ ہمیں کج روی سے محفوظ رکھے اور بشری تقاضے کے تحت کتاب میں کسی بھی قسم کی غلطی کو معاف فرمائے اور ہمیں اپنے قریب کرکے اپنی رضا مندی سے سرفراز فرمائے (آمین۔) میں نے اس کتاب کو ایک مقدمے اور چند ابواب میں ترتیب دیا ہے۔ مقدمہ چھ حصوں پر مشتمل ہے:

پہلا حصہ نفس کی حقیقت کے متعلق ہے کیونکہ خواب کا ادراک نفس ہی کو ہوتا ہے۔ دوسرا حصہ خواب کی حقیقت کے بارے میں ہے۔ تیسرا حصہ خواب کی مختلف اقسام کے بارے میں ہے۔ چوتھا حصہ بعض تعبیروں کے متعلق ہے جو نبیِ کریم ﷺ یا بعض صحابۂ کرام رضی اللہ عنہم

---

* «اَلْبَدْرُ الْمُنِيرُ فِي عِلْمِ التَّعْبِيرِ» شیخ شہاب الدین ابوالعباس احمد بن عبدالرحمٰن بن عبدالمنعم مقدسی کی تالیف ہے۔ آپ ابن نعمہ کی کنیت سے پہچانے جاتے تھے۔ یہ کتاب استنبول میں احمد الثالث کی لائبریری میں موجود ہے (3168)۔ اِس کی فوٹو اسٹیٹ معہد مخطوطات العربیہ نے حاصل کی ہے۔

** «اَلْإِشَارَةُ فِي عِلْمِ الْعِبَارَةِ» جلال الدین عبداللہ بن سلیمان بن حازم مزی کی تصنیف ہے۔ اس کا ایک نسخہ استنبول میں، احمد الثالث کی لائبریری میں محفوظ ہے (3166)۔

نے بتائیں۔ ان کا ذکر اول تو برکت کے لیے کیا ہے، دوسرے اس لیے کہ ان میں بعض ان باتوں کی دلیل ملتی ہے جن پر خواب کی تعبیر کرتے وقت اعتماد کیا جاتا ہے۔ پانچواں حصہ خواب دیکھنے والے اور اس کی تعبیر بتانے والے کے آداب کے متعلق ہے۔ چھٹا حصہ ان اصولوں سے تعلق رکھتا ہے جنھیں معبرین خواب کی تعبیر بتاتے وقت پیش نظر رکھتے ہیں۔ یہ کل اٹھارہ اصول ہیں جن کی تفصیل حسب ذیل ہے:

مشابہت (اس اصول کو سب سے زیادہ مدنظر رکھا جاتا ہے)، اشتقاق، تصحیف، لفظ میں حرکات و اعراب کی تبدیلی، لزوم، خاتمہ و انجام، تضاد، عوام الناس کی زبان کا اعتبار، لغوی و عرفی مثالوں کا اعتبار، قرآن و حدیث کے دلائل، شعر کے دلائل، اشتراک یا تواطو (موافقت) کے لحاظ سے لفظ کی دلالت کا اعتبار* یا اس کے مجازی استعمال کا اعتبار، حروف کی تعداد کا اعتبار، حروف کے اعداد کا اعتبار، دیکھی گئی چیز کتنی بار خواب میں نظر آئی اس کا اعتبار، معبر کو خواب بتانے والے کا اعتبار، مختلف ناموں اور واقعات کا اعتبار، اسی بحث میں اسم کے مشتق ہونے اور خواب میں واقعات یا اشیاء کے باہمی تعلق کے متعلق بھی بتایا گیا ہے۔

یہ کتاب سترہ ابواب پر مشتمل ہے:

پہلا باب خواب میں اللہ تعالیٰ، انبیاء و صحابہ اور صلحائے امت کو دیکھنے کے بارے میں ہے۔ دوسرا باب آسمان اور اس کے متعلقات کو دیکھنے کے بارے میں ہے۔ تیسرا باب

* اشتراک کے لحاظ سے لفظ کی دلالت کا مطلب یہ ہے کہ لفظ کے ایک سے زیادہ معنی ہیں۔ اس کو مشترک لفظی بھی کہا جاتا ہے جیسے کہ لفظ عین ہے جس کے کئی معنی ہیں: ایک معنی دیکھنے والی آنکھ کے ہیں۔ ایک معنی پانی کے چشمے کے اور ایک معنی جاسوس کے ہیں۔ تواطو (موافقت) سے شاید مصنف کی مراد خاص طبقے یا قوم کا لغوی عرف ہے جیسے کہ بعض لوگوں کا عورت کو نَعْجَۃٌ یعنی بھیڑ کہنا۔

جنات، ہوا، دن رات، موسم اور اس کے متعلقات جیسے بارش، برف، بادل، بجلی اور قوس قزح کے دیکھنے کے متعلق ہے۔ چوتھا باب زمین اور اس پر موجود پہاڑ، معدنیات، پتھر، کنکر، ریت اور مٹی کو دیکھنے کے تعلق سے ہے۔ پانچواں باب باغات، درختوں، نہروں، سمندروں اور کشتیوں کو دیکھنے کے بارے میں ہے۔ چھٹا باب شہروں، ان میں موجود بڑے گھروں، دکانوں، شہر کے گوشوں، سرائیں، تیل نکالنے والی مشینوں، چھوٹے گھروں، کمروں، منزلوں، دروازوں اور سیڑھیوں کو دیکھنے کی بابت ہے۔

ساتواں باب حیوانات کے متعلق ہے، اس باب کے تین حصے ہیں:

پہلا حصہ حیوانات کی مختلف انواع واقسام کی تعبیر کے متعلق ہے۔ اس کے تحت بھی تین ابواب ہیں:

وہ حیوان جو چلتا ہے، وہ جو اُڑتا ہے اور وہ جو پانی میں تیرتا ہے۔ چلنے والے حیوان کی دو قسمیں ہیں: وہ جو شہروں میں ہوتا ہے اور وہ جو جنگلات میں ہوتا ہے۔ وہ حیوان جو شہروں میں ہوتا ہے، اس کی دو قسمیں ہیں: وہ حیوانات جن میں فوائد ہیں اور وہ جو بے فائدہ ہیں۔ پہلی قسم دس انواع پر مشتمل ہے: گھوڑے، خچر، گدھے، اونٹ، گائے، بکری، مرغی، کبوتر، بطخ، ایسے پرندے جو پنجروں میں رکھے جاتے ہیں، شہد کی مکھی اور بلّے۔

دوسری قسم اُن حیوانوں کی ہے جو بے فائدہ ہیں جیسے مکھی، چیونٹی وغیرہ۔ دوسرا حصہ جانور کے ذبح کرنے، اس کے انسان سے کلام کرنے، انسان کے حیوان میں تبدیل ہونے اور ایک حیوان کے کسی اور حیوان میں تبدیل ہونے، حیوان کے انسان سے اچھا سلوک کرنے، اُس کے انسان کے لیے ضرر رساں ہونے اور دونوں کے ایک دوسرے کو سجدہ کرنے کے متعلق ہے۔ انسان کے حیوان کے پنجرے میں داخل ہونے اور اس کے حیوان سے اپنی حاجتیں اور ضرورتیں مانگنے کے بارے میں بھی اسی حصے میں تفصیل

بیان کی گئی ہے۔ تیسرا حصہ حیوان کے جسم سے نکلنے والی مختلف مائع اشیاء، اس کے مختلف اجزا اور اس کی آوازوں کے متعلق ہے۔

آٹھواں باب بنی آدم کے متعلق ہے۔ اس باب کے بھی تین حصے ہیں:

پہلا حصہ: بنی آدم کی عمر، ان کے رنگ نیز معلوم ومجہول اور مرد وعورت میں فرق۔

دوسرا حصہ: جسمِ انسانی کے ہر عضو کی تعبیر، ان پر نکلنے والے بالوں کی تعبیر، بال مونڈھنے، چھوٹے کرانے، ان کے بکھرنے اور ان میں تیل ڈالنے کی تعبیر، بال کو سنوارنے اور کنگھی کرنے کا حکم، ان میں پیدا ہونے والی جوؤں اور ان کے انڈوں کی تعبیر، ڈاڑھی، اس کی پراگندگی اور اس میں خضاب لگانے کی تعبیر، جسم کے موٹاپے، جسم کے لمبا یا چھوٹا ہونے، اس میں کوبڑ نکلنے اور خصیوں کے پھول جانے کی تعبیر اور ہتھیلی کے اندر اور باہر بھنگ کے اُگنے کی تعبیر۔

تیسرا حصہ: وہ فضلات جو ابن آدم کے بدن سے خارج ہوتے ہیں جیسے لعاب، آنسو، بول و براز، پسینہ، ریح، تھوک، ناک کا فضلہ، بلغم، قے، چھینک، کھانسی، جماہی، ہنسی، چیخ، ابن آدم اس کے منہ سے آنے والی بو، بدن میں یا اس کے کسی حصے میں لگنے والی بیماری، انسان کا اپنے کسی عضو میں داخل ہونا، مرد اور عورت کو حمل ہونا اور دونوں کو ولادت ہونا۔ تیسرے حصے کے آخر میں ہم نے ادویہ، مشروبات اور تیل، سُرمہ لگانے، تیل یا دوا کو ناک میں سُونگھنے، حقنہ کرنے، سینگی لگوانے، فصد لینے اور لوہے سے داغنے کا ذکر کر کے اس تیسرے حصے کو ختم کیا ہے۔

نواں باب: ماکولات ومشروبات کے متعلق۔ ماکولات کی چار قسمیں ہیں:

پہلی قسم: اناج اور اس سے بننے والے کھانے۔ اسی طرح سے وہ اشیاء جو کھانے کی اصلاح کے لیے استعمال ہوتی ہیں جیسے نمک وغیرہ۔ علاوہ ازیں سالن کے طور پر استعمال

ہونے والی اشیاء جیسے تیل، سرکہ، مربا، یا ساتھ میں استعمال کے لیے جیسے شہد، چینی یا اس سے تیار کی جانے والی اشیاء۔ دوسری قسم: گوشت اور اس کے مسالے جو اس کو مزیدار بنانے کے لیے استعمال ہوتے ہیں جیسے مرچ وغیرہ۔ تیسری قسم: تر اور خشک پھل۔ چوتھی قسم: لہسن، پیاز اور دیگر سبزیاں، اسی قسم میں ان اشیاء کا بھی ذکر کر دیا گیا ہے جو سونگھی جاتی ہیں۔ مشروبات کے بیان میں پانی، شراب اور شراب کے نشے کا ذکر بھی موجود ہے۔ اسی طرح سے وہ نشہ جو شراب کے علاوہ دوسری اشیاء سے پیدا ہوتا ہے، نیز وہ نشہ جو پاگل پن، بے ہوشی اور نیند کا سبب بنتا ہے۔ اس باب کے آخر میں ہم نے مہنگائی اور اشیاء کے سستے ہونے کے دلائل دیے ہیں، نیز میٹھے کے کھٹے میں تبدیل ہونے اور کھٹے کے میٹھے میں تبدیل ہونے کا بھی ذکر کیا ہے۔ اسی طرح اچھی شے کے خراب شے میں تبدیل ہونے اور خراب شے کے اچھی شے میں تبدیل ہونے کا بھی ذکر ہے۔

دسواں باب ملبوسات کے بیان میں ہے۔ اسی میں قالین اور پردے کا بھی ذکر کر دیا گیا ہے۔ مویشیوں کے پہناوے جیسے زین، کمبل، نیز ان کے اوپر رکھنے کی بوریوں اور تھیلوں کا بھی ذکر ہے۔ اس کے علاوہ زیور کے کپڑے، بہترین کپڑے، ماہواری کے کپڑے، انگوٹھی کا کپڑا نیز ریشم کے خیمے، پنڈال اور دیگر اقسام کے خیموں کا ذکر ہے۔

گیارہواں باب عبادات کے متعلق ہے۔ اس میں سلام، مصافحے، معانقہ کرنے، نیز اسلام کے دلائل، ختنہ کرنے، مسواک کرنے اور ہاتھوں کو دھونے کی تعبیر شامل ہے۔

بارہواں باب اوزاروں کے متعلق ہے۔ یہ باب دس حصوں پر مشتمل ہے:

پہلی فصل آلاتِ حرب کے بیان میں ہے۔ اس کے متعلقات جیسے جنگ، قتل و غارت، سولی پر چڑھانا، زخم، جیل، قید، ہتھکڑی، لڑائی جھگڑا، بغض، دھمکی، ظلم، حد، دھوکہ، لات مارنا، ضرب، خراش آنا، پتھر سے کچلنا، رجم کرنا، برا بھلا کہنا، مذاق اڑانا، معاف کرنا،

دشمنی، عیب گوئی، غصہ، غصہ پینا، کُشتی، شمشیر زنی، شکست، راہِ فرار اختیار کرنا، سفر، چھلانگ مارنا، کودنا، بھاگنا، متوسط چال چلنا، زمین میں غائب ہوجانا، سفر کے لیے سوار ہونا اور سفر سے واپس آنا، وطن سے نکلنا، الوداع کہنا، صلح کرنا، غرضیکہ ان سب کا ذکر بھی شامل ہے۔ دوسری فصل: سواری کا سامان جیسے زین، کمبل یا دری، لگام، کوڑا، سونٹی، مہار (نکیل)، کجاوہ (محمل)، پردہ۔ تیسری فصل: آلاتِ لہو ولعب اور اس کے متعلقات کے بیان میں جیسے گانے کی تعبیر، رقص، شادی بیاہ، نیز اس میں لگائے جانے والی خوشبو، سرمہ، سرمہ دانی کی تعبیر، کانچ یا دھات کا سرمہ کش، آئینے میں اپنے آپ کو دیکھنے کا اور بھاری اشیاء کی تعبیر کا ذکر ہے۔ چوتھی فصل: کھیل کے آلات کے بیان میں جیسے شطرنج کے مہرے، نرد (چوسر کی طرح کا ایک کھیل جو دُہری بساط پر کھیلا جاتا ہے)، اخروٹ سے کھیلنا اور نرد کے مہرے یا نگینے۔ پانچویں فصل: گھر کے افراد اور ساز وسامان کے بیان میں جیسے گھرانہ، کرسیاں اور پلیٹ، بڑی پلیٹ، ہنڈیا، دسترخوان، پنجرہ، لاٹھی، پنکھا، پانی کے برتن جیسے مٹی کا گھڑا، پانی کا حوض، اسی طرح اشیاء کی حفاظت کا ساز وسامان جیسے الماریاں، صندوق، عورتوں کے استعمال کی اشیاء جیسے سُوت کاتنے کا چرخہ یا مشبن، کنگھی، عام سرمہ دانی، کانچ یا دھات کی سرمہ دانی، اس کے علاوہ چیزوں کو باہم جوڑنے، کاٹنے، توڑنے، کھولنے...... کے آلات جیسے ہاون دستہ، اُسترا، درانتی، کدال یا پھاوڑا، بُغدا، بیلچہ، سیخ، کیل، میخ، چابیاں، ترازُو...... چھٹی فصل: آگ جلانے کے اوزاروں کے بیان میں جیسے لکڑی، کوئلہ، لوہار کی دھونکنی، تندور، چراغ، موم بتی، قندیل اور راکھ۔ ساتویں فصل: آلاتِ کتابت کے بیان میں جیسے قلم، دوات، نقش، روشنائی، کاغذ، کتاب، قینچی، کاغذ کاٹنے کا خنجر۔ آٹھویں فصل: سونے، چاندی اور ان سے بننے والی اشیاء کے بیان میں، اس فصل میں قیمتی پتھروں، دیناروں، درہموں اور ان میں سے کسی

ایک یا دونوں کے خراب یا برباد ہو جانے کی تعبیر بیان کی گئی ہے۔ نویں فصل: شکار کے آلات کے بیان میں جیسے شکاری جال، پھندا، بندوق، شکار کے لیے کھودے جانے والے گڑھے، مچھلی کا شکار کرنے والی لکڑی۔ دسویں فصل: کھانے کے لیے استعمال ہونے والے آلات جیسے دسترخوان، چھری یا اُسترا، نیز اس کو بنانے میں استعمال ہونے والے آلات واوزار کا بیان۔

تیرھواں باب: کاریگری اور کاریگروں کے بیان میں، اس باب میں بادشاہوں اور ان کے وزراء واتباع اور خواص کا ذکر کیا گیا ہے نیز اس میں قاضیوں کا بھی بیان ہے۔

چودھواں باب: نکاح کے بیان میں، اس باب میں مرد کا اپنی عورت کی شادی کسی اور مرد سے کرانا، اس کے علاوہ مباشرت کی مختلف اقسام نیز طلاق، غیرت، لونڈی کا خریدنا، زنا، لواطت اور چپٹی کی تعبیر نیز بوجہ فساد حمل اور ولادت کا اکٹھا ہونا، آدمی کا عورت کی مشابہت کرنا، آدمی کا ہیجڑا بننا اور عورت کی شرمگاہ کو دیکھنا، نیز اس میں ذکر ہے خرید وفروخت کا، رہن، اجارہ (کرائے پر دینا)، شراکت اور ہبہ کا، نیز قرض، ضمانت، عاریہ (اُدھار دینا)، نیز قرض اور حقوق کی ادائیگی کا بھی ذکر ہے۔

پندرھواں باب: مختلف اشیاء کی تعبیر کے بیان میں ہے جیسے چت لیٹنا، منہ کے بل لیٹنا، اونگھ آجانا، جاگنا، پیاس، پینا، سیرابی، کھانا، بھوک، انسان کا اپنے گوشت کو کھانا یا دوسرے انسان کے گوشت کو کھانا اور گوند چبانا، تکلیف، غم، درد، پریشانی، رنج، خوف، ٹھوکر کھانا، تیوری، برہنہ پن، علیحدگی، دھتکارنا، چوری، حماقت، غلطی، نقصان، خیانت، بھاری بوجھ اٹھانا، تنگی، پریشانی، طغیانی، گمراہی، چڑھنا، نیچے اترنا، کنجوسی، خرچ کرنا، ہٹ دھرمی، تکبر، تواضع، سچ، جھوٹ، غریبی، امیری، امن و امان، خوف، رنج وغم، خوشی، انکار، اقرار، احسان، براسلوک، ارتکاب گناہ، توبہ، چھپ کے کسی کی بات سننا، حجت قائم کرنا،

کسی کے قریب ہونا، تعزیت کرنا، انسان کو اس کے نام کے علاوہ کسی اور نام سے پکارنا، تزکیۂ نفس، خوشامد، رخصت کرنا، چھپنا، تساہل برتنا، کسی چیز کا کھچنا یا لمبا ہونا، چوکیداری، لکڑیاں اٹھانا، قسم، سوال، کام، شفاعت، بھڑ کی آواز، بہت سے درہم اور دینار کی آواز، بالوں کی چوٹی، لمبائی، چھوٹائی، مطالبہ، بلندی، درگزر، کھیتی باڑی، گنتی اور اس کے الفاظ، تعجب، غلام آزاد کرنا، پاکدامنی، جلد بازی، عتاب، فراست، عقل، طاقت، سخت بھیڑ، انسان کے اعضاء کا اور درخت کا انسان سے بات کرنا، نتیجہ، ملامت، تسبیح، تیاری، نصیحت، تنہائی، لمبی گہری سانس لینا، رونا، دل کا تیزی سے دھڑکنا، صبر، کاٹنا، چٹکی بھرنا، مومن کا کافر ہو جانا اور دار کفر کی طرف منتقل ہو جانا، بت کو دیکھنا اور غیر اللہ کے لیے سجدہ کرتے دیکھنا۔ سولھواں باب: حالتِ نزع، موت اور اس کے متعلقات جیسے غسل، کفن، کافور، جنازے کا اٹھانا، نماز جنازہ، وقوف، مُردوں کو دیکھنا اور ان سے کچھ لینا، ان کی مدد کرنا، ان کے ساتھ چلنا۔ سترھواں باب: قیامت اور اس کی علامات، ترازو، پل صراط، جنت، دوزخ کی تعبیر، انسان کا اپنا اعمال نامہ سیدھے یا الٹے ہاتھ سے پکڑنا یا پیٹھ پیچھے سے پکڑنا۔

اللہ تعالیٰ اپنے فضل و کرم سے ہمیں دین و دنیا کی بھلائی و کامیابی سے ہمکنار فرمائے (آمین۔)

روح کی حقیقت

علماء نے روح کی حقیقت کے بارے میں بہت اختلاف کیا ہے۔ مجھے میرے شیخ شہاب الدین قرافی نے امام تقی الدین ابن دقیق العید کے حوالے سے بتایا کہ انھوں نے روح کی حقیقت پر حکما کی ایک کتاب دیکھی۔ اس میں روح کے بارے میں تین سو اقوال درج تھے۔ انھوں نے فرمایا: اختلاف کی کثرت احتمالات کی کثرت کی دلیل ہے۔ اس امر کے بارے میں بھی علماء کا اختلاف ہے کہ آیا روح کے بارے میں بحث مباحثہ کرنا جائز ہے کہ نہیں۔ اس کے بارے میں علماء کے دو قول ہیں: عدمِ جواز اور جواز۔

❶ قائلین عدم جواز کی دلیل: اللہ تعالیٰ کا یہ فرمان:

﴿وَيَسْـَٔلُوْنَكَ عَنِ الرُّوْحِ ۖ قُلِ الرُّوْحُ مِنْ اَمْرِ رَبِّيْ وَمَآ اُوْتِيْتُمْ مِّنَ الْعِلْمِ اِلَّا قَلِيْلًا۝﴾

''اور لوگ تم سے روح کے بارے میں سوال کرتے ہیں۔ کہو روح میرے رب کا حکم ہے اور تمھیں بہت ہی کم علم دیا گیا ہے۔''[1]

❷ وجہ دلالت: توجیہ اس آیت سے استدلال کی یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ نے اپنے نبی کو بھی روح کی حقیقت سے آگاہ نہیں کیا اور مختصر سا جواب دیا کہ'' کہہ دو روح میرے رب کا حکم ہے۔'' آیت کریمہ میں اللہ تعالیٰ نے اس بات کی وضاحت فرمادی کہ مخلوق کو بہت

---

[1] بنی إسرآئیل 17: 85.

ہی کم علم عطا کیا گیا ہے۔اس کا مطلب یہ ہے کہ یہ کم علم اس بہت سارے علم کا حصہ ہے جس کو اللہ تعالیٰ نے اپنی ذات تک محدود رکھا ہے۔سوال یہ ہے کہ اگرایک چیز کا علم اللہ تعالیٰ نے ہم سے پوشیدہ رکھا ہے تو ہم اس کے بارے میں بحث مباحثہ کیسے کرسکتے ہیں۔

قائلینِ جواز کی دلیل: جواز کے قائلین کہتے ہیں کہ اس بارے میں بحث مباحثہ کرنا عوام الناس کے لیے منع ہے نہ کہ خود علماء کے لیے۔ امام غزالی نے اسی قول کو اختیار کیا ہے۔قائلینِ جواز کا اختلاف ہے کہ آیا روح عرض ہے جو ترکیب کے عمل سے گزر کے وجود میں آئی جیسے جڑی ہوئی تصویریں یا عجیب وغریب دھاگے، اسی طرح سے ریشم کے کپڑوں پر آنکھوں کو چندھیا دینے والے نقش ونگار اور جب ترکیب زائل ہوجائے تو وہ نقش ونگار بھی ختم ہوجاتے ہیں اور ان کا وجود باقی نہیں رہتا یا روح جوہر ہے یا روح عرض ہے نہ جوہر اور اس کو اندرونی اور بیرونی جسم نہیں کہا جاسکتا۔امام غزالی وغیرہ اسی طرف مائل ہیں۔متاخرین میں سے محققین کا کہنا ہے کہ روح نورانی جسم ہے جو مادی جسم میں سرایت کرتا ہے جیسے گلاب میں پانی یا گوشت میں آگ۔

روح کے مادی جسم میں ہونے کی دلیل اللہ تعالیٰ کا یہ فرمان ہے:﴿فَلَوْلَآ اِذَا بَلَغَتِ الْحُلْقُوْمَ ۝﴾ ”پھر کیوں نہیں کہ جب وہ (روح) حلق تک پہنچ جاتی ہے۔“ (الواقعة 83:56) اگر روح جسم نہ ہوتی تو اللہ تعالیٰ یوں نہ فرماتا۔

اگر تم یہ اعتراض کرو کہ جالینوس نے کہا ہے ہم نے حیوانی جسم کاٹ کے دیکھا، ہمیں تو روح کا کوئی نشان نہیں ملا۔اور اگر روح جسم میں ہے تو لازم ہے کہ جب بھی جسم کا کوئی عضو کاٹا جائے تو ساتھ میں روح کا عضو بھی کٹے۔جب ایسا نہیں تو ثابت ہوا کہ روح جسم میں نہیں۔ میں جواباً کہتا ہوں: جسم میں روح کا نہ ملنا اُس کے عدم وجود کی دلیل نہیں۔اس کی دلیل شیشہ ہے جسے ریت سے نکالا جاتا ہے لیکن اگر ہم شیشے میں

ریت کے تمام عناصر تلاش کریں تو ہمیں ان کا کوئی سراغ نہیں ملے گا۔ دوسری بات یہ ہے کہ بعض اجسام شفاف ہوتے ہیں اور دکھائی نہیں دیتے جیسے کہ ہوا۔ یہ بھی حقیقت ہے کہ روح سکڑتی بھی ہے اور پھیلتی بھی ہے۔ ہوسکتا ہے کہ عضو کے کاٹنے سے وہ سکڑ جاتی ہو۔ اس طرح عضو کے کٹنے سے روح کے کسی عضو کا کٹنا لازم نہیں آتا۔ روح کے اجزا بکھر کے الگ الگ بھی ہوجاتے ہیں اور باہم مل بھی جاتے ہیں۔ اور جو شے اجزا میں ہوتی ہے وہ کٹ نہیں سکتی جیسے کہ پانی، آگ اور بادل۔

یہ بات اچھی طرح سمجھ لینی چاہیے کہ نفس، روح، قلب اور عقل * یہ سب ہم معنی الفاظ ہیں۔ جسم میں صرف ایک ہی چیز کا وجود ہے۔ اس کو نفس اس لیے کہا گیا کہ یہ شہوات کی طرف مائل ہوتا ہے۔ روح اس لیے کہ جسم اسی کے ساتھ قائم ہے۔ قلب اس لیے کہا گیا کہ یہ مسلسل الٹ پلٹ ہوتا رہتا ہے اور عقل اس لیے کہا گیا کہ یہ معلومات کو اپنے اندر قید کرلیتا ہے۔ نیز عقل ہی علم ہے۔ ہم کہتے ہیں: عَقَلْتُ كَذَا یعنی مجھے فلاں چیز معلوم ہوئی۔ اللہ تعالیٰ نے یہ جسم اس لیے پیدا کیا کہ روح اس کے ذریعے سے معارفِ ربانیہ تک پہنچ جائے جو ابدی سعادت مندی کا سبب ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے حواسِ خمسہ پیدا کیے، سماعت، بصارت، سونگھنا، چکھنا اور چھونا۔ دماغ میں بھی پانچ ہی حواس

* شیخ الاسلام امام ابن تیمیہ رحمہ اللہ نے مجموع الفتاوی میں اس کے متعلق تفصیل سے لکھا ہے، جس کا خلاصہ یہ ہے کہ قلب سے بعض اوقات جسم میں موجود چلغوزے کی شکل کی وہ بوٹی مراد ہوتی ہے جو جسم کے بائیں جانب موجود ہے اور بعض دفعہ اس سے انسان کا باطن مراد ہوتا ہے کیونکہ کسی چیز کا قلب اس کے باطنی حصے کو بھی کہا جاتا ہے۔ اس بنا پر اگر قلب سے یہ مراد لیا جائے تو عقل کا تعلق بھی دماغ سے ہے، اسی لیے کہا گیا کہ عقل دماغ میں ہوتی ہے۔ بہت سے اطباء کا یہی قول ہے۔ یہ قول امام احمد سے بھی منقول ہے جبکہ ان کے بعض اصحاب کا کہنا ہے کہ عقل کی اصل قلب میں ہے۔ جب وہ کامل ہوجاتی ہے تو دماغ میں آجاتی ہے۔ درست یہ ہے کہ روح جو نفس ہے، اس کا دل اور دماغ دونوں سے تعلق ہے تاہم غور وفکر ونظر کا منبع دماغ ہے اور نیت وارادے کا منبع دل۔ (مجموع الفتاوی: 9/303,304)

پیدا کیے، ادراک کرنے والی حس (قوت مدرکہ)، ذہن میں تصویر بنانے والی قوت (مصورہ)، خیالی قوت (خیالیہ)، وہمی قوت (واہمہ) *، حفظ کرنے والی قوت (حافظہ)۔ ان حواس کے بارے میں بھی اختلاف ہے کہ آیا یہ دریچوں کی طرح ہیں جن سے روح دیکھتی ہے تو اسے ان کے ماورا کا علم وادراک حاصل ہوجاتا ہے یا یہ حواس جاسوس اور نوکروں کی طرح ہیں۔ اس کی مثال ایسے دی جاسکتی ہے کہ ایک گنبد ہے جس کے بیچوں بیچ ایک بادشاہ بیٹھا ہے، گنبد میں پانچ دریچے ہیں، ہر دریچے پر جاسوس بیٹھا ہے اور وہ آنکھوں دیکھا حال بادشاہ سے بیان کررہا ہے۔

بادشاہ اپنی معلومات کے مطابق ایسی تدابیر اختیار کرتا ہے جو اس کی رعایا کے لیے سودمند ہوتی ہیں۔ وہ ہمیشہ اپنی رعایا کی دیکھ بھال اوران کے امور کی اصلاح میں مصروف رہتا ہے، تاہم یہ بھی حقیقت ہے کہ بادشاہ ہمہ وقت اس حال میں نہیں رہ سکتا۔ اسے اور اس کے خادموں کو بھی آرام کی ضرورت پڑتی ہے۔ آرام کے وقت بھی ممکن نہیں کہ وہ ملکی حالات کو نظرانداز کردے۔ اس لیے ضروری ہے کہ وہ کوئی ایسا شخص مقرر کرے جو اسے، جب بھی وہ آرام کرنے کے بعد واپس لوٹے، تمام خبریں بتائے اور صورتحال سے آگاہ کرے۔ پس اللہ تعالیٰ نے جسم میں اس روح کو اسی طرح بنایا ہے جیسے اس گنبد میں بادشاہ، اور نیند کو اس کے لیے کام کاج سے آرام کرنے کا ذریعہ بنایا ہے۔ ساتھ ہی ساتھ قوت خیالیہ کو بھی قائم رکھا ہے جو چمکتے آئینے کی طرح ہے۔ روح جب لوحِ محفوظ کے سامنے پہنچتی ہے تو جو علم اللہ تعالیٰ اس کو لوح محفوظ میں سے دینا

* حکیم ابن سینا کے نزدیک وہمی قوت قوائے حیوانیہ میں سے ہے جو محسوسات سے حاصل معانی کو تصویروں کی شکل دیتی ہے جیسے بھیڑیے کے لفظ سے چیرنے پھاڑنے کا تصور ذہن میں ابھرتا ہے، شیر کے لفظ سے طاقت اور خونخواری کا تصور ذہن میں آتا ہے اور شیر خوار بچے کے لفظ سے مہربانی اور رحمت کا تصور اجاگر ہوتا ہے۔

چاہتا ہے وہ اس میں نقش ہوجاتا ہے۔ جب وہ روح میں منعکس ہوتا ہے تو قوت خیالیہ میں خاص قسم کے آثار پیدا ہوتے ہیں اور روح اپنے تصور میں انھیں دیکھنے لگتی ہے۔ اللہ تعالیٰ نے قوتِ حافظہ کو وہ سب کچھ محفوظ کرنے کی صلاحیت عطا فرمائی ہے جس کا تصور روح کرتی ہے۔ اللہ تعالیٰ نے ایک اور قوت پیدا فرمائی ہے جو قوت حافظہ کی حفظ کردہ معلومات کو اس وقت روح تک پہنچاتی ہے جب وہ نیند سے بیدار ہوتی ہے۔

امام فخر الدین رازی نے لکھا ہے کہ ثابت ہوا اللہ تعالیٰ نے اس متحرک روح کو اس طرح بنایا ہے کہ وہ عالمِ افلاک میں جا کر لوحِ محفوظ کا مطالعہ کرسکتی ہے۔ [*] بیداری میں اس کے لیے یہ ممکن نہیں رہتا کیونکہ اس وقت وہ بدن کے کاموں میں مصروف ہوتی ہے۔ نیند کے وقت اس کے یہ کام کم ہوجاتے ہیں، اس لیے اس کے مطالعے کی قوت تیز ہوجاتی ہے۔ دورانِ نیند جب وہ کسی منظر کے سامنے کھڑی ہوتی ہے تو اس کے مخصوص آثار اس کے خیال پر وارد ہونے شروع ہوجاتے ہیں۔ ان آثار کے ذریعے سے روح کو اس منظر کا ادراک کرنے میں مدد ملتی ہے۔ میرے استادِ گرامی الشیخ شہاب الدین قرافی نے فرمایا تھا: اس کی مثال اس طرح ہے اگر آدمی یہ خواب دیکھے کہ وہ خوبصورت برتن میں سے مٹھائی کھا رہا ہے تو اگر خواب دیکھنے والا بیمار ہے اور اسے حرارت ہے، ہم کہیں گے کہ یہ اس بات کی علامت ہے کہ اس کی بیماری طول پکڑے گی۔ خواب دیکھنے والا صحت مند

[*] کیسے ثابت ہوا؟ ہاں یہ دینِ فلاسفہ میں ضرور ثابت ہے۔ اور جو کوئی بھی علمِ کلام اور فلسفے کو جمع کرنے کی کوشش کرتا ہے وہ اضطراب کا شکار ہوتا اور کتاب وسنت کی روشن شاہراہ سے کوسوں دور چلا جاتا ہے۔ مؤلف کی اس عبارت اور گزشتہ عبارت سے فلسفے کی بو آرہی ہے، اللہ تعالیٰ رازی پر رحم فرمائے جنھوں نے اپنی کتاب اقسام اللذات میں قرآن کے طریقے پر کاربند ہونے کی تاکید فرمائی ہے۔ (فصل الاعتقاد، مجموع الفتاوی: 4/73,72)، مؤلف نے معقولات یعنی علم کلام میں بہت توسع اختیار کیا ہے، اس لیے انھوں نے ایسے قول کو نقل کرنے میں کوئی مضائقہ نہیں سمجھا، عَفَا اللّٰہُ عَنَّا وَعَنْہُ۔

ہے اور بادشاہ ہے تو ہم کہیں گے یہ اس بات کی علامت ہے کہ بادشاہ کسی نئے ملک پر قابض ہوگا۔ خواب دیکھنے والا بادشاہ نہیں تو اس کی تعبیر یہ ہے کہ وہ کسی خوبصورت مکان کا مالک بنے گا۔ خواب دیکھنے والا طالب علم ہے تو مطلب یہ ہے کہ اس کے علم میں اضافہ ہوگا۔ خواب دیکھنے والا کنوارا ہے تو اسے خوبصورت بیوی ملے گی۔

اگر مٹھاس گھٹیا قسم کی ہے تو یہ ساری تعبیریں الٹی ہو جائیں گی۔ یہ بات دھیان میں رہے کہ بعض ارواح بہت مضبوط ہوتی ہیں۔ ایسی ارواح خواب دیکھتی ہیں تو جیسے خواب میں دکھائی دیتا ہے، ہو بہو واقع ہو جاتا ہے۔ بعض دفعہ ایسا بھی ہوتا ہے کہ انسان کسی خیال میں گم ہو جاتا ہے۔ اس حالت میں وہ نیند کی طرح خواب دیکھتا ہے۔ ایسے خواب کی کبھی تعبیر کی جاتی ہے اور کبھی وہ خواب عین حقیقت بن کے سامنے آ کھڑا ہوتا ہے۔ مجھے بذات خود اور بعض دوسرے حضرات کو متعدد بار اس امر کا مشاہدہ ہو چکا ہے۔

خواب کی حقیقت

خواب سے مراد ایسا علم ہے جو اکثر اوقات کسی مثال کے ذریعے سے سوتے میں حاصل ہوتا ہے۔ امام غزالی کا کہنا ہے کہ روحیں دیکھا نہیں کرتیں اور جو کچھ خواب میں دکھائی دیتا ہے وہ درحقیقت مثال ہوتی ہے۔ اس سے خواب دیکھنے والے کو مثال کی مراد سمجھانا مقصود ہوتا ہے۔ اس کی تائید اس بات سے ہوتی ہے کہ بعض دفعہ انسان دن میں سو جاتا ہے اور جانے پہچانے آدمی کو خواب میں دیکھتا ہے۔ دونوں میں بات چیت ہوتی ہے۔ خواب کے دوران میں وہ دوسرا آدمی نہیں سو رہا ہوتا، اس لیے یہ کہنا ممکن نہیں کہ اس آدمی کی روح نکل کے خواب دیکھنے والے آدمی سے ملنے گئی۔ یوں یہ ثابت ہوا کہ خواب میں نظر آنے والا آدمی محض عکس اور مثال ہے۔ بعض دفعہ انسان خواب میں دیکھی گئی چیز حقیقت میں ہو بہو پا لیتا ہے اور خواب بالکل ویسے ہی ظاہر ہوتا ہے جیسے دیکھا گیا تھا۔ مثال کے طور پر ایک صحابی نے ثابت بن شماس رضی اللہ عنہ کو خواب میں دیکھا۔ ثابت بن شماس رضی اللہ عنہ مسیلمہ سے جنگ کرتے ہوئے شہید ہوئے تھے۔ ثابت بن شماس رضی اللہ عنہ نے ان صحابی سے کہا: میری تمھیں یہ نصیحت ہے کہ اس خواب کو محض خواب سمجھ کر نظر انداز مت کر دینا، میں جب کل شہید ہوا تو ایک مسلمان میرے پاس سے گزرا اور میری زرہ اٹھالی۔ اس کا گھر لوگوں کے گھروں میں سب سے آخر میں ہے۔ اس کے گھر کے پاس

ایک گھوڑی ہے جو بڑے جوش سے اچھلتی اور بھاگتی ہے۔اس نے زرہ پر ہانڈی رکھی ہوئی ہے اور ہانڈی پر تھیلا ڈالا ہوا ہے۔تم خالد بن ولید رضی اللہ عنہ کے پاس جاؤ اوران سے کہو کہ وہ کسی کو بھیج کے میری زرہ منگوالیں۔مدینے میں خلیفۂ رسول کے پاس پہنچو تو ان سے کہنا کہ فلاں فلاں کا مجھ پر قرض ہے اور میرے غلاموں میں سے فلاں فلاں آزاد ہیں۔وہ صحابی خالد بن ولید رضی اللہ عنہ کے پاس گئے اور ان سے سارا ماجرا بیان کیا۔انھوں نے ایک آدمی کو بھیج کے ثابت کی زرہ منگوالی۔صحابی نے وہ خواب حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ سے بیان کیا تو انھوں نے ثابت بن شماس رضی اللہ عنہ کی وصیت پر عمل کرنے کی اجازت دے دی۔ثابت بن شماس رضی اللہ عنہ کی وصیت کے علاوہ کسی اور کے متعلق یہ ثابت نہیں کہ اس کی وصیت مابعد الموت پر عمل کیا گیا تھا۔"[1]

---

[1] أسد الغابة في معرفة الصحابة: 452/1.

خواب کی پانچ اقسام

پہلی قسم: صحت وفساد کے اعتبار سے خواب کی دو قسمیں ہیں: صحیح اور فاسد۔ صحیح خواب وہ ہے جو ایسے نظر آئے جیسے آدمی حالت بیداری میں چیزوں کو دیکھتا ہے۔ اور فاسد خواب وہ ہے جس کا سبب مندرجہ ذیل پانچ اسباب میں سے کوئی ایک ہو:

پہلا سبب: نفسانی خیالات: نفسانی خیالات خواب کو فاسد کرنے کا سبب بنتے ہیں۔ اس سے مراد یہ ہے کہ انسان خواب میں ہو بہو وہی شے دیکھے جس کے بارے میں وہ سوچ رہا تھا یا ایسی شے دیکھے جو اس شے پر دلالت کرتی ہو جس کے بارے میں وہ سوچ رہا تھا۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ جب انسان کسی شے کے بارے میں سوچتا ہے تو وہ اس کے خیال میں نقش ہو جاتی ہے۔ خاص طور پر اگر وہ شے اس کی پسندیدہ ہو۔ جب انسان سوتا ہے تو قوت خیالیہ اُس شے کی تصویر بناتی ہے اور قوتِ حافظہ اس کو محفوظ کر لیتی ہے۔ روح پر سے نیند کا حجاب اٹھ جاتا ہے تو قوت موصلہ اس کو روح تک پہنچا دیتی ہے۔

دوسرا سبب: معمولات: اگر انسان کوئی ایسا فعل یا عمل دیکھے جس کو کرنا اس کا معمول ہو جیسے مؤذن اپنے آپ کو اذان دیتے دیکھے یا قاری اپنے آپ کو قرآن پڑھتا دیکھے اور گھڑسوار اپنے آپ کو گھوڑے پر سوار دیکھے تو ایسے خوابوں کا کوئی اعتبار نہیں۔ لیکن اگر وہ اپنے آپ کو اپنے کام کے مثل اعلیٰ یا ادنیٰ کام کرتے دیکھے، مثال کے طور پر اس کا معمول

غیر عربی گھوڑے پر سوار ہونے کا ہے اور وہ اپنے آپ کو اعلیٰ نسل کے عربی گھوڑے پر سوار دیکھے یا اس کے برعکس صورتحال ہو تو ایسے خواب کی تعبیر بیان کی جائے گی۔ [1]

- تیسرا سبب: اگر لوگوں میں کوئی افواہ تیزی سے گردش کر رہی ہو اور آدمی خواب میں اس کا وقوع پذیر ہونا دیکھے تو ایسے خواب کا بھی کوئی اعتبار نہیں۔

- چوتھا سبب: خواب میں خیال آئے یا آدمی سوچتے ہوئے محو خواب ہو جائے تو ایسے خواب کی بھی کوئی تعبیر نہیں۔ ایک آدمی نے ایک دفعہ مجھ سے کہا: میں نے دیکھا کہ میں عبدالحق بن سلیمان کے خچر پر سوار ہوں اور گویا اندھیرے اور روشنی کے درمیان موجود ہوں۔ میں نے جواب دیا کہ تم نے تصور کیا تھا کہ تم سوار ہو؟ بولا: ہاں، میں نے کہا: تم امید لگائے بیٹھے ہو کہ وہ خچر تمھارے حصے میں آجائے گا جبکہ تم اس کے مستحق نہیں ہو اور نہ وہ تمھیں ملنے والا ہے۔ سو ایسا ہی ہوا۔

- پانچواں سبب: چاروں اخلاط میں سے کسی خلط کا غلبہ ہو جانا، مثال کے طور پر آدمی پر خون کا غلبہ ہو جائے اور وہ خواب میں خوشیاں اور کھیل کود دیکھنے لگے، یا اس پر صفرا کا غلبہ ہو جائے اور اسے خواب میں پیلی اشیا، آگ یا دھواں دکھائی دے یا اس پر بلغم غالب آجائے تو وہ خواب میں بارشیں اور برف دیکھنے لگے یا سودا غالب آجائے اور خواب میں کالی اشیا نظر آنے لگیں تو ایسے خوابوں کا بھی کوئی اعتبار نہیں۔ میرے استاذ الشیخ شہاب الدین قرافی نے فرمایا کہ تاہم اگر کوئی فاسد خواب کے ساتھ صحیح خواب بھی دیکھے

---

[1] یہ بات درست نہیں معلوم ہوتی۔ بعض دفعہ آدمی خواب میں اپنے معمولات ہی دیکھتا ہے لیکن اُس کی تعبیر کی جاتی ہے۔ حضرت یوسف علیہ السلام کے ساتھ جیل میں جو دو افراد قید تھے، اُن میں ایک بادشاہ کا ساقی اور دوسرا شاہی باورچی تھا۔ اُن دونوں نے خود کو خواب میں معمول کا کام انجام دیتے دیکھا تھا۔ حضرت یوسف علیہ السلام نے اُن کے خوابوں کی تعبیر بتائی تھی جو ہو بہو واقع ہوئی تھی۔

تو فاسد خواب کا اعتبار نہیں کیا جائے گا اور صحیح خواب کی تعبیر نکالی جائے گی۔

دوسری قسم: خیر و شر کے اعتبار سے: خیر و شر کے اعتبار سے خواب کی چار اقسام ہیں: ایک قسم وہ جو ظاہر و باطن دونوں میں بھلائی کی طرف اشارہ کرتی ہے جیسے دودھ پینا یا اچھے آدمی کا اچھا لباس پہننا، یہ ظاہر میں خیر و بھلائی ہے جبکہ باطن میں رزق اور فائدے کی علامت ہے۔ دوسری قسم اس کے بالکل برعکس ہے، یعنی وہ قسم جو ظاہر و باطن میں برائی کی طرف اشارہ کرے جیسے آگ کا جلانا، زہر پینا، سانپوں کا ڈنک مارنا، اس قسم کے خواب ظاہر میں شرِ محض ہیں جبکہ باطن میں دشمن کی طرف سے تکلیف و ایذا رسانی کا اشارہ کرتے ہیں۔

تیسری قسم وہ ہے جو اگرچہ ظاہر میں شر ہے لیکن باطن میں بھلائی ہی بھلائی ہے جیسے موت، یا اپنا جنازہ گزرتے ہوئے دیکھنا، یا صلیب پر لٹکنا بشرطیکہ صلیب الٹی نہ ہو اور صلیب پر لٹکے آدمی کی شرمگاہ ننگی نہ ہو، ایسی صورت میں یہ رفعت و بلندی کا اشارہ ہے۔ یہ اگرچہ دیکھنے میں شر ہے لیکن حقیقت میں خیر و بھلائی کی علامت ہے۔ ان اقسام میں آخری قسم وہ ہے جو بظاہر خیر و بھلائی ہے لیکن حقیقت میں برائی کی علامت ہے۔ میرے استاذ الشیخ شہاب الدین قرافی نے آخری قسم کی مثال دیتے ہوئے فرمایا: جیسے پھولوں کو سونگھنا کیونکہ سونگھنے والا پھول کی خوشبو سونگھنے کے لیے گہری سانس لیتا ہے تو اس کے منہ سے سانس کے ساتھ آہ کی آواز نکلتی ہے۔ یہ لفظ درد اور تکلیف کے موقع پر منہ سے نکلتا ہے۔ دوسرے علماء نے الشیخ شہاب الدین قرافی کے اس قول کی مخالفت کی ہے جس کی تفصیل ہم آئندہ بیان کریں گے۔

ایک کسان نے مجھ سے بیان کیا کہ اس نے خواب میں دیکھا، وہ عرق گلاب سونگھ رہا ہے۔ میں نے اس سے کہا کہ یہ مصیبت ہے جو تمھیں سفید جانور کی وجہ سے پہنچے گی۔

کسان کے پاس سفید گھوڑی تھی جو مر گئی۔ یوں اسے سخت صدمہ پہنچا۔

میرے نزدیک قرینِ صواب یہ ہے کہ خواب میں خوشبوؤں کا سونگھنا خوشی، شادمانی اور کام کے برے انجام کار کی نشاندہی کرتا ہے، جیسے کہ استاذ امام الشیخ شہاب الدین قرافی نے فرمایا تھا۔ علمائے کرام کے مختلف اقوال میں مطابقت اسی بات سے پیدا ہوتی ہے۔

تیسری قسم: قربِ وقوع اور بُعدِ وقوع کے لحاظ سے خواب کی تین اقسام ہیں: وہ قسم جو قرب پر دلالت کرتی ہے۔ یہ قسم غم اور پریشانی کی طرف اشارہ کرتی ہے۔ اللہ تعالیٰ کا بے پایاں فضل و کرم ہے کہ وہ اپنے بندے پر دو پریشانیاں ایک ساتھ نہیں اتارتا، ایک تو اس مصیبت کے نازل ہونے کی توقع کی پریشانی اور دوسرے اس مصیبت کے وقوع کی پریشانی، چنانچہ اگر انسان کوئی ایسی چیز خواب میں دیکھے جو مصیبت اور پریشانی کی نشاندہی کرتی ہے اور اس کے بارے میں سوال کرے تو اگر حقیقت میں کوئی ایسا حادثہ واقع ہو چکا ہے جو اس خواب کی تعبیر ثابت ہو سکتا ہے تو پھر اسی کو خواب کی تعبیر سمجھا جائے گا ورنہ اس کی تعبیر عنقریب واقع ہو جائے گی۔ اسی طرح سے اگر کوئی انسان دن میں ایسا خواب دیکھے جو بھلائی اور خیر کی طرف اشارہ کرتا ہو تو زیادہ امکان یہی ہے کہ اس کی تعبیر عنقریب واقع ہو جائے گی۔ اگر آدمی خواب میں کوئی ایسی چیز دیکھے جو تعبیر کے جلد واقع ہونے پر دلالت کرتی ہو تو تعبیر جلد واقع ہو جاتی ہے۔ جیسے سورۂ یوسف میں بیان کردہ ساقی کا خواب جس نے اپنے آپ کو باغ میں دیکھا تھا اور دیکھا کہ وہ انگور کی ایک خوب صورت بیل پر چڑھا ہوا ہے جس کی تین شاخیں ہیں اور ان پر انگور کے تین گچھے لٹک رہے ہیں۔ وہ ان گچھوں کو توڑتا ہے اور ان کو بادشاہ کے گلاس میں نچوڑ کے ان کا عرق بادشاہ کو پلاتا ہے۔ اس کی تعبیر یوسف علیہ السلام نے یہ بتائی ہے کہ انگور کی بیل پر چڑھنا اچھی حالت میں ہونے کی نشانی ہے۔ اور تین دن کے بعد تم جیل سے نکل جاؤ

گے اور اپنی حالت پر لوٹ آؤ گے۔ اس خواب میں آپ نے تین ٹہنیوں سے ساقی کی جلد رہائی کی تعبیر لی۔

خواب کی دوسری قسم وہ ہے جو بُعد وقوع پر دلالت کرتی ہے، یعنی ایسا خواب جس کی تعبیر کا جلد واقع ہونا محال ہو جیسے کوئی نیک آدمی ایسا خواب دیکھے جو بادشاہ بننے کی طرف اشارہ کرتا ہو جبکہ بادشاہت کے اسباب موجود نہ ہوں۔

خواب کی ایک قسم وہ ہے جو کبھی قرب وقوع پر اور کبھی بُعدِ وقوع پر دلالت کرتی ہے، جیسے کہا جاتا ہے اگر انسان ابتدائی رات میں خواب دیکھتا ہے تو اس کی تعبیر دیر سے واقع ہوتی ہے۔ اگر صبح کے قریب خواب دیکھتا ہے تو ایسے خواب کی تعبیر جلدی واقع ہوتی ہے۔ اگر خواب آدھی رات کے وقت دیکھا جائے تو تعبیر درمیانے عرصے میں ظاہر ہوتی ہے۔ اس ضمن میں میرے تجربات اس کے خلاف ہیں۔ بعض دفعہ انسان رات کے ابتدائی حصے میں خواب دیکھتا ہے اور صبح سویرے ہی اس کی تعبیر ظاہر ہو جاتی ہے۔ بعض دفعہ خواب رات کے آخری حصے میں دیکھنے کے باوجود تعبیر دیر سے ظاہر ہوتی ہے۔

❁ چوتھی قسم: اشیائے خورونوش کی سختی ونرمی اور ترشی ومٹھاس کے اعتبار سے خواب کی چار قسمیں ہیں: ایسے خواب کی پہلی قسم اُن اشیائے خورونوش پر مشتمل ہے جو کھانے کے شروع میں بھی نرم ہوتی ہیں اور آخر میں بھی نرم، جیسے دودھ، شہد، مکھن اور روٹی وغیرہ۔ ایسے خواب کی دوسری قسم ان اشیائے خورونوش پر مشتمل ہے جو کھانے کے شروع اور آخر میں سخت ہوتی ہیں اور درمیان میں نرم جیسے مالٹا۔ اس کا چھلکا سخت، ترش اور گرم ہوتا ہے جبکہ درمیان کا گودا نرم، میٹھا اور ٹھنڈا ہوتا ہے۔ اس کا آخری حصہ فضلہ ہوتا ہے۔ اسی طرح سے انار ہے۔ اس کا چھلکا سخت ہوتا ہے، گودا میٹھا ہوتا ہے۔ آخر میں بیج ہوتے ہیں جو سختی کی علامت ہیں۔ استاذ امام شہاب الدین قرافی نے اسی معنی کو ملحوظِ خاطر رکھتے

ہوئے ایک آدمی سے کہا جس نے خواب میں دیکھا تھا کہ اس کو ایک ہڈی ملی جس پر کچھ گوشت لگا ہوا تھا۔ اس نے گوشت اور ہڈی کا مغز کھایا۔ استاذ امام نے اس سے کہا: تم ابتدا میں امیر ہو گے، پھر غریبی کا دور آئے گا۔ اس کے بعد ایک بار پھر تم امیر ہو جاؤ گے۔

اس کی وجہ یہ ہے کہ گوشت اور مغز فراوانیٔ مال و دولت کی نشانی ہے جبکہ ہڈی پر کچھ نہیں ہوتا اور وہ ان دونوں کے درمیان ہوتی ہے، چنانچہ ایسے ہی ہوا۔

ایسے خواب کی تیسری قسم میں وہ اشیائے خورونوش شامل ہیں جن کی ابتدا سخت اور انتہا نرم ہے جیسے اخروٹ۔ اس کا چھلکا نہایت سخت ہوتا ہے۔ اخروٹ بعض دفعہ ایسے مال و دولت کی علامت بھی ہو سکتا ہے جو لڑائی جھگڑے کے بعد حاصل ہو۔ وجہ یہ ہے کہ اس کے چھلکے کو توڑتے وقت آواز پیدا ہوتی ہے اور اس کے اندر گودا ہوتا ہے۔

چوتھی قسم کی اشیائے خورونوش اس کے بالکل برعکس ہیں، جیسے کہ کھجور اور منقا۔ ان دونوں کا گودا ان کے اوپر یعنی ابتدا میں ہوتا ہے جبکہ آخر میں بیج اور گٹھلی ہوتے ہیں۔

استاذ امام شہاب الدین قرافی نے فرمایا: خواب میں خوبانی یا آڑو دیکھنا پریشانی اور مصیبت کی علامت اس لیے ہے کہ اس میں گٹھلی ہوتی ہے۔ کھانے والا اسے کھانے سے احتراز کرتا ہے کہ کہیں دانتوں تلے آ کر دانتوں کی تکلیف کا باعث نہ بنے۔

- پانچویں قسم: اتحاد و اختلاف کے لحاظ سے خواب کی اقسام۔

یہ بات خوب سمجھ لینی چاہیے کہ مختلف خوابوں کی ایک ہی تعبیر ہو سکتی ہے۔ اور ایک ہی خواب کی مختلف تعبیریں بھی ہو سکتی ہیں۔ پہلی صورت کی مثال یہ ہے کہ قاضی خواب میں دیکھے کہ اس کا خچر بھاگ گیا ہے، یا اس کا قلم گم ہو گیا ہے یا اس کی دوات ٹوٹ گئی یا گم ہو گئی ہے، اسی طرح سے اس کی انگوٹھی اور کرسی کی مثال لے لیں۔ یا قاضی خواب میں دیکھے کہ وہ اپنی بیوی سے الگ ہو گیا ہے یا اس کا پاؤں یا بازو خراب ہو گیا ہے یا اس کا

پورا یا آدھا دھڑ پھٹ گیا ہے، یہ تمام امور قاضی کے اپنے منصب سے الگ ہونے کی نشاندہی کرتے ہیں۔ اگر کوئی انسان خواب میں دیکھے کہ سورج کو گرہن لگا ہے اور دوسرا انسان دیکھے کہ سمندر کا پانی خشک ہوگیا ہے اور تیسرے انسان کو بہت بڑا پہاڑ دکھائی دے جو ریزہ ریزہ ہو جائے۔ کوئی اور دیکھے کہ نہر کا پانی غائب ہوگیا ہے تو یہ تمام خواب بادشاہ، بڑے عالم یا یک آدمی کی موت کا اشارہ کرتے ہیں۔

ایک ہی خواب کی مختلف تعبیریں ہونے کے پانچ اسباب ہیں:

پہلا سبب: اختلافِ لغات۔ مثال کے طور پر سفرجل (بہی) جس کے معنی فارسی زبان میں چہرے کی رونق، بشاشت اور تروتازگی کے ہیں۔ اہل فارس میں سے یا ان کی زبان جاننے والوں میں سے اگر کوئی خواب میں سفرجل دیکھتا ہے تو یہ اس کے لیے چہرے کی رونق، خوبصورتی اور تروتازگی کی علامت ہے۔ عربوں اور عربی جاننے والوں کے لیے یہ سَفَرٌ جَلَّ یعنی عظیم سفر ہے اور اس سے جہاد یا حج کے سفر کی طرف اشارہ کرنا مقصود ہے۔ نیز اگر جیم کو مشابہتِ حروف کی وجہ سے غلط طور پر ح بنا دیا جائے تو یہ عربی میں سَفَرٌ حَلَّ ہو جائے گا۔ یوں مطلب یہ ہوگا کہ سفر کا وقت قریب آ گیا ہے۔ اگر کوئی آدمی یہ کہے کہ میں نے سفرجل (بہی) دیکھا تو یہ سفر اور جلاوطنی کی بھی علامت ہے۔ اس کی تائید شاعر کے اس شعر سے بھی ہوتی ہے:

لَا تُهْدِيَنَّ لِمَنْ تُحِبُّ سَفَرْجَلَا

لِأَنَّ أَوَّلَهُ (سَفَرٌ) وَآخِرَهُ (جَلَا)

''تم جس سے محبت کرتے ہو اس کو کبھی سفرجل (بہی) تحفے میں نہ دینا کیونکہ اس کا پہلا حصہ سفر ہے اور آخری حصہ جلاوطنی۔'' (عربی میں جلاوطنی کو جَلَاءٌ کہتے ہیں۔)

میرے نزدیک خواب میں سفرجل دیکھنا پریشانی سے چھٹکارے کا اشارہ ہے کیونکہ سفرجل کی تصحیف عربی میں بَثٌّ یُفْرَجُ (پریشانی دور کی جاتی ہے) ہے۔

- دوسرا سبب: اختلافِ ادیان، جیسے مردار کا گوشت کھانا یا شراب نوشی، جو ان کو حرام سمجھتا ہے اور انھیں خواب میں دیکھتا ہے، اس کے لیے یہ مال حرام سے عبارت ہیں ورنہ یہ مال حلال سے عبارت ہیں۔ زنا اہل ہند کے لیے مدح و ستائش کی بات ہے کیونکہ وہ اس سے بزعم خویش اپنے خداؤں کا قرب حاصل کرتے ہیں جبکہ ہمارے یہاں زنا اس کے بالکل برعکس ہے۔ اسی طرح سے آگ کو سجدہ کرنے کی تعبیر ہے۔
- تیسرا سبب: اختلافِ عادات، جیسے حمام میں برہنہ ہونا بھلائی کا اشارہ ہے جبکہ خواب میں برسرِعام برہنہ ہونا پریشانی اور مصیبت کا اشارہ ہے کیونکہ حماموں میں نہانا لوگوں کا دستور رہا ہے جبکہ لوگوں کے مجمع میں ایسا کرنا گھٹیا حرکت ہے، خاص طور پر جبکہ شرمگاہ ظاہر ہورہی ہو۔ اسی طرح سے خواب میں ڈاڑھی مونڈھنا ہے۔ یہ عیسائیوں اور صوفیوں کے لیے، جو اسے ترجیح دیتے ہیں، یا عورتوں کے لیے بھلائی اور فائدے کی علامت ہے۔ اور جو لوگ اسے صحیح نہیں سمجھتے ان کے لیے مصیبت اور خسارے کی علامت ہے۔ خواب میں ریشم کا لباس زیب تن کرنا اور سونا پہننا بھی اسی زمرے میں آتا ہے۔ جن لوگوں کے لیے اسے پہننا مناسب ہے ان کے لیے یہ بھلائی، فائدے اور بادشاہ سے قربت کی علامت ہے۔ اگر کوئی خواب میں مردے کو ریشم یا سونا پہنے دیکھے تو یہ اس امر کا اشارہ ہے کہ مردہ خیر و عافیت سے ہے۔
- چوتھا سبب: موسموں کا اختلاف، جیسے آگ سے گرمی حاصل کرنا، دھوپ میں سینک لینا، جانوروں کی کھال پہننا، نیز سردی میں خواب میں گرم پانی کا استعمال خیر اور بھلائی کا اشارہ ہے۔ خواب دیکھنے والا مریض ہو اور اسے ٹھنڈ لگی ہو تو خواب میں گرم پانی کا

استعمال صحت یابی کی علامت ہے۔موسم گرما کے خواب میں گرم پانی کا استعمال مصیبت اور گرمی کے مریض کی بیماری کے طویل ہونے کا اشارہ ہے۔ موسم کے شروع ہونے پر درخت دیکھنا فائدے کی نشانی ہے۔گرمی کے موسم میں خواب میں درخت کا سایہ دیکھنا بھی فائدے کا اشارہ ہے۔موسم کے اختتام پر درخت دیکھنا مصیبت اور پریشانی کا اشارہ ہے۔

پانچواں سبب: لوگوں کا اختلاف، جیسے بہادر سپاہی کا خواب میں اسلحہ پہننا اس کے لیے ملازمت برقرار رہنے کی نشانی ہے۔یہی خواب لڑنے والے کے لیے نصرت کی علامت ہے۔عبادت کرنے والے کے لیے یہ خواب عبادت سے دل اچاٹ ہونے کی نشانی ہے۔ طالب علم کے لیے یہ خواب طلب علم سے دل بھر جانے کی خبر ہے جبکہ دوسرے لوگوں کے لیے متوقع جھگڑے اور دھوکا دہی کے بارے میں انتباہ ہے۔

خواب میں سفید اور خوش وضع لباس زیب تن کرنا نیک لوگوں اور علماء وفقہاء کے لیے اچھا ہے اور ان کی رفعت، نیک طینتی اور حسن معاش کی علامت ہے۔ ایسے کپڑے، قصائیوں اور بازاری لوگوں کے لیے غیر مستحکم معیشت کی علامت ہیں کیونکہ وہ ایسے کپڑے بیکاری میں ہی زیب تن کرتے ہیں۔خواب میں ان کو میلے لباس میں دیکھنا اچھا ہے کیونکہ میلا لباس ان کے کام کی نشاندہی کرتا ہے۔خواب میں میلا لباس پہننا فقہاء اور نیک لوگوں کے لیے بدحالی کی علامت ہے۔خواب میں فقیہ کا خچر اور گدھے پر سوار ہونا اس کے منصب پر فائز ہونے کا اشارہ ہے۔خواب میں خچر یا گدھے پر سوار ہونا ایسے شخص کے لیے جو شادی کا خواہش مند ہو، شادی ہونے کی علامت ہے۔باورچی اور دیگر بازاری لوگوں کے لیے یہی بات بدنامی کی علامت ہے۔خواب میں انار دیکھنا بادشاہ کے لیے نئے ملک کی نشانی ہے۔ یہی بات فقیہ کے لیے عہدے پر فائز ہونے کی، عام آدمی کے لیے رزق کی، کنوارے کے لیے بیوی کی، مسافر اور گھر خریدنے کے

خواہش مند کے لیے سرمائے کی علامت ہے۔خواب میں بارش دیکھنا کشادگی رزق کی علامت ہے جبکہ یہی خواب جولاہے اور دھوبی کے لیے تنگدستی کی نشانی ہے۔ جولاہے اور دھوبی کے لیے خواب میں سورج دیکھنا اس کے بالکل برعکس خوشحالی کی علامت ہے۔

خواب میں مٹھائی کھانا صحت مند اور ٹھنڈ کی وجہ سے بیمار لوگوں کے لیے رزق کی علامت ہے۔اور جس کی بیماری کا سبب گرمی ہے، یہ خواب اس کی بیماری کے طول پکڑنے کی علامت ہے۔خواب میں کھٹی اشیاء کھانا باعتبارِ تعبیر اس کے بالکل برعکس ہے۔

رسول اللہ ﷺ اور صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کی بیان کردہ بعض تعبیریں

رسول اللہ ﷺ سے مروی ہے کہ آپ نے فرمایا: ''میں سویا ہوا تھا کہ میں نے دیکھا لوگ میرے سامنے پیش ہو رہے ہیں اور ان پر کُرتے ہیں۔ بعضوں کا کرتا ان کے سینے تک ہے، بعضوں کا اس سے بھی اوپر ہے، پھر میرے سامنے عمر رضی اللہ عنہ آئے، ان کا کرتا بہت لمبا تھا اور وہ اسے گھسیٹ رہے تھے۔'' صحابۂ کرام رضی اللہ عنہم نے عرض کی: یا رسول اللہ! آپ نے اس کی کیا تعبیر لی؟ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: دِین۔ [1]

ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں نے خواب میں اپنے سینے پر (لوہے سے داغے ہوئے) دو داغ دیکھے۔ میں نے رسول اللہ ﷺ سے ذکر کیا۔ آپ نے فرمایا: ''تم دو سال لوگوں پر حکومت کرو گے۔'' [2]

ابن عمر رضی اللہ عنہما نے خواب میں دیکھا کہ وہ کھجور کھا رہے ہیں۔ انھوں نے اللہ کے رسول سے اس کا ذکر کیا، آپ ﷺ نے فرمایا: ''یہ ایمان کی حلاوت (کی نشانی) ہے۔''

اللہ کے رسول ﷺ کے پاس ایک آدمی آیا اور بولا: اے اللہ کے رسول! میں نے خواب میں ہرا باغ دیکھا جس میں دسترخوان لگا ہوا ہے اور سات درجے والا ایک منبر رکھا ہے۔

[1] صحيح البخاري، الإيمان، باب تفاضل أهل الإيمان في الأعمال، حديث: 23. [2] ابن شاہین نے اسے اپنی کتاب ''الاشارات فی علم العبارات'' میں ص: 68 پر ذکر کیا ہے۔

میں نے دیکھا آپ ساتویں درجے پر کھڑے ہیں اور لوگوں کو دستر خوان کی طرف بلا رہے ہیں۔ آپ نے فرمایا: ''ہرا باغ جنت ہے۔ دستر خوان اسلام ہے اور منبر جس کے سات درجے ہیں اور میں ساتویں درجے پر کھڑا ہوں، اس سے مراد یہ ہے کہ دنیا کی عمر سات ہزار سال ہے جس میں سے چھ ہزار سال گزر چکے ہیں اور میں ساتویں ہزاری میں آیا ہوں۔ اور بلانے سے مراد جنت کی طرف بلانا ہے۔'' [1]

مکہ جاتے ہوئے ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے دیکھا کہ رسول اللہ ﷺ صحابہ کے ساتھ مکہ جا رہے ہیں اور مکہ سے قریب ہو چکے ہیں۔ اسی اثنا میں ایک کتیا دُم ہلاتی ہوئی ان کی طرف آتی ہے۔ جب رسول اللہ ﷺ اور آپ کے صحابہ اس کے قریب پہنچتے ہیں تو وہ پیٹھ کے بل لیٹ جاتی ہے اور اپنے تھن سے آواز کے ساتھ دودھ نکالنا شروع کر دیتی ہے۔

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''کلب (قبیلے کا نام) چلے گئے ہیں اور درہم (قبیلے کا نام) آ گئے ہیں۔ وہ تم سے رشتے داری کے واسطے سے سوال کریں گے کہ تم ان سے ملو، اسی لیے اگر تم سفیان بن حرب سے ملو تو اسے قتل مت کرنا۔'' [2]

ایک اور آدمی رسول اللہ ﷺ کے پاس آیا اور بولا: اے اللہ کے رسول! میں نے خواب میں دیکھا کہ مجھے چوبیس دینار ملے ہیں، میں نے وہ سب چھوڑ دیے ہیں اور ان میں سے صرف چار اٹھا لیے ہیں۔ آپ نے فرمایا: ''اللہ کے بندے! تم باجماعت نماز

---

[1] المجروحين لابن حبان: 412، 329/1، نیز دیکھیے المعجم الكبير للطبراني، حديث: 8146، 302/8، بطريق سليمان بن عطاء القرشي الحراني عن سلمة بن عبدالله الجهني عن عمه ابی مشجعة ابن ربعي الجهني عن ابن زمل الجهني به، ابن حبان فرماتے ہیں: سلیمان بن عطا عمر رسیدہ راوی ہیں جو سلمہ بن عبداللہ جہنی عن عمہ ابی مشجعہ بن ربعی سے موضوع حدیثیں روایت کرتے ہیں جو کسی بھی طرح ثقات کی روایات سے میل نہیں کھاتیں۔ مجھے علم نہیں کہ اس حدیث میں اختلاط ان سے سرزد ہوا ہے یا سلمہ بن عبداللہ سے۔ [2] دلائل النبوة للبيهقي: 48/5.

چھوڑ کے اکیلے نماز پڑھتے ہو۔‘‘

ایک مرتبہ رسول اللہ ﷺ نے خواب میں دیکھا کہ آپ کے ہاتھوں میں سونے کے کڑے ہیں۔ آپ کو پریشانی لاحق ہوئی تو اللہ تعالیٰ نے خواب میں آپ کی طرف وحی کی کہ ان پر پھونک مارو۔ آپ نے پھونک ماری تو دونوں کڑے ہوا میں اُڑ گئے۔ آپ نے ان کی تعبیر یہ لی کہ آپ کے بعد دو کذاب نکلیں گے، چنانچہ صنعا میں اسود عنسی کذاب نے نبوت کا جھوٹا دعویٰ کیا اور یمامہ میں مسیلمہ کذاب نے نبوت کا جھوٹا دعویٰ کیا۔ [1]

ایک دفعہ اللہ کے رسول ﷺ کو خواب میں کالی بھیڑیں دکھائی دیں، ان کا تعاقب زرد بھیڑیں کر رہی تھیں۔ آخر وہ ان پر چھا گئیں۔ آپ نے ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ سے پوچھا: ’’ابوبکر! اس کی تعبیر کیا ہے؟‘‘ انھوں نے عرض کیا: اے اللہ کے رسول! عرب وعجم آپ کے تابع دار ہوں گے۔ آپ نے فرمایا: ’’فرشتے نے بھی اس کی یہی تعبیر کی ہے۔‘‘ [2]

رسول اللہ ﷺ نے خواب میں دیکھا کہ آپ ایک صحابی ابورافع کے گھر میں ہیں۔ آپ فرماتے ہیں: ’’پھر ہمارے لیے ابن طاب (کھجوروں کی ایک قسم) کی کھجوریں لائی گئیں۔‘‘ میں نے اس کی تعبیر یہ لی کہ دنیا میں ہمارے لیے رفعت وبلندی ہے۔ آخرت

---

[1] صحيح البخاري، المناقب، باب علامات النبوة في الإسلام، حديث: 3621. [2] المستدرك للحاكم: 437/4، امام حاکم نے لکھا ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ’’میں نے خواب میں کالی بھیڑیں دیکھیں جن کے پیچھے دھول میں اٹی ہوئی مٹیالی بھیڑیں تھیں۔‘‘ آپ نے ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ سے فرمایا: ’’ابوبکر! اس کی تعبیر بیان کریے۔‘‘ ابوبکر رضی اللہ عنہ نے عرض کیا: اے اللہ کے رسول! عرب آپ کی اطاعت وفرماں برداری میں داخل ہوں گے، ان کے بعد عجم آپ کے فرماں بردار ہوں گے یہاں تک کہ عربوں کو بھی پیچھے چھوڑ دیں گے۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ’’سحر کے وقت فرشتے نے بھی اس کی یہی تعبیر کی ہے۔‘‘ امام ذہبی نے اس حدیث کے متعلق سکوت اختیار کیا ہے۔

میں اچھا انجام کار بھی ہمارے لیے ہے۔ اور ہمارا دین اچھا ہے۔‘‘[1]

یہاں آپ نے اشتقاق کا اعتبار کرتے ہوئے خواب کی یہ تعبیر لی۔

ایک دفعہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ’’میں سو رہا تھا کہ میں نے خود کو ایک کنویں پر دیکھا۔ کنویں پر ایک ڈول لٹکتا تھا۔ میں نے وہ ڈول لیا اور اُس سے پانی کھینچا جتنا اللہ نے چاہا۔ پھر وہ ڈول ابن ابی قحافہ نے لیا اور ایک ڈول یا دو ڈول پانی کھینچا۔ اُن کے پانی کھینچنے میں قدرے ضعف تھی۔ اللہ تعالیٰ انھیں معاف کرے۔ اُن کے بعد عمر آئے۔ اُنھوں نے پانی کھینچا تو وہ ڈول، بڑے ڈول میں تبدیل ہو گیا۔ میں نے ایسا باکمال آدمی نہیں دیکھا جس نے اُن کے جیسا حیرت انگیز کام کر دکھایا ہو۔ اُنھوں نے اتنا پانی کھینچا کہ سب لوگوں نے خوب سیراب ہو کر پانی پی لیا۔‘‘[2]

رسول اللہ ﷺ نے ایک دفعہ فرمایا: ’’میں نے خواب میں ابوجہل کو دیکھا کہ وہ میرے ہاتھ پر بیعت کر رہا ہے۔ چنانچہ اس کا بیٹا عکرمہ مسلمان ہو گیا۔ یہ روایت اس بات کی دلیل ہے کہ خواب کبھی خواب میں دیکھے گئے شخص کے علاوہ کسی اور شخص کے لیے بھی ہو سکتا ہے۔

ایک مرتبہ طائف میں آپ نے خواب میں دیکھا کہ دودھ کا ایک پیالہ لا کے آپ کے سامنے رکھ دیا گیا۔ وہ پیالہ گر گیا۔ ابوبکر رضی اللہ عنہ نے عرض کیا: ’’میں نہیں سمجھتا کہ اس سال طائف سے آپ کو کچھ ملے گا۔‘‘ رسول اللہ ﷺ نے جواباً ارشاد فرمایا: ’’ٹھیک کہتے ہو، مجھے طائف کی اجازت نہیں ملی۔‘‘ ایک اور مرتبہ رسول اللہ ﷺ کو خواب میں کالے رنگ کی، بکھرے بالوں والی عورت مدینہ سے نکلتی اور جحفہ کی طرف جاتی دکھائی دی۔[3]

---

[1] صحيح مسلم، الرؤيا، باب رؤيا النبي ﷺ، حديث: 2270. [2] صحيح البخاري، فضائل الصحابة، باب: لو كنت متخذاً خليلًا، حديث: 3664. [3] صحيح البخاري، كتاب التعبير، باب إذا رأى أنه أخرج الشيئ، حديث: 7038.

جحفہ مدینہ کے قریب ایک مقام ہے۔ یاقوت حموی کہتے ہیں: یہ مدینے کے کنارے عظیم بستی تھی جو مکہ سے چار میل کے فاصلے پر تھی۔ وہ اہل شام اور اہل مصر جن کا گزر مدینے سے نہیں ہوتا تھا، ان کے لیے یہ میقات کے حکم میں تھی۔ آپ نے اس کی تعبیر یہ لی کہ مدینہ کی وبا جحفہ منتقل ہو جائے گی۔

ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ میں نے خواب میں دیکھا مجھ پر دو منقش یمنی چادریں ہیں اور میرے کپڑے پر سینے کی جگہ دو پیوند لگے ہیں۔ میں لوگوں کے بیت الخلا میں داخل ہو رہا ہوں اوران کی شرمگاہوں کو پاؤں سے روند رہا ہوں۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ''جہاں تک دو چادروں کا تعلق ہے، وہ تمھارے دو بیٹے ہیں جن سے تم محبت کرتے ہو۔ دو پیوند آنے والے دو سال ہیں اور تمھارا لوگوں کے بیت الخلا میں جاکے ان کی شرمگاہوں کو روندنے کا مطلب ان کے مسئلے مسائل اور آپس کے جھگڑے ہیں جو وہ تمھارے پاس لے کے آئیں گے۔''[1]

ام فضل نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے بیان کیا: میں نے خواب میں دیکھا کہ میرے جسم کا ایک ٹکڑا کاٹ کر میری گود میں رکھ دیا گیا ہے۔ آپ نے فرمایا: ''پریشانی کی کوئی بات نہیں۔ تم نے اچھا خواب دیکھا ہے۔ فاطمہ رضی اللہ عنہا کے یہاں، ان شاء اللہ، ایک بچہ پیدا ہوگا جس کی پرورش تم کروگی۔'' چنانچہ فاطمہ رضی اللہ عنہا کے یہاں حسین رضی اللہ عنہ کی ولادت ہوئی جنھیں ام فضل کے حوالے کیا گیا۔[2]

نخع[3] قبیلے کا ایک آدمی اپنے وفد کے ساتھ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا

---

[1] الطبقات لابن سعد: 2/224، 3/172. [2] المعجم الكبير للطبراني: 42، 25/27، والمستدرك للحاكم: 3/194، امام حاکم نے اس حدیث کو شیخین کی شرط پر صحیح کہا ہے۔ امام ذہبی ان کا تعاقب کرتے ہوئے فرماتے ہیں: بلکہ یہ منقطع ہے۔ [3] نخع ازد قبیلے کی ایک شاخ ہے۔ ابن حزم ◄◄

اور بولا: اے اللہ کے رسول! میں نے خواب میں گدھی دیکھی، جسے میں اپنے قبیلے میں چھوڑ آیا ہوں۔ اس نے کالا سیاہ بھینگا بچہ پیدا کیا ہے۔

آپ نے فرمایا: کیا تمھاری کوئی لونڈی ہے جسے تم نے اپنے محلے میں حالتِ حمل میں چھوڑا ہے؟ آدمی نے جواب دیا: ہاں، اے اللہ کے رسول! فرمایا: اس کے بچہ ہوا ہے، جو تمھارا بیٹا ہے۔ آدمی بولا: لیکن اللہ کے رسول! یہ سیاہ اور بھینگے ہونے کے کیا معنی ہیں؟ فرمایا: میرے قریب آؤ۔ جب وہ قریب آیا تو آپ نے اس سے پوچھا: کیا تمھیں برص کی بیماری ہے جو تم لوگوں سے چھپاتے ہو؟ آدمی بولا: قسم اس ذات کی جس نے آپ کو حق کے ساتھ مبعوث فرمایا، میری یہ بیماری کسی نے نہیں دیکھی اور نہ اس کے بارے میں کسی کو پتہ ہے۔

آپ نے فرمایا: سیاہ اور بھینگے پن سے یہی مراد ہے۔[1]

» نے اپنی کتاب 'جمہرۃ' میں اسے یشجب بن غریب بن زید بن کہلان کی طرف منسوب کیا ہے جو سبا سے تعلق رکھتا تھا۔ اس بنا پر یہ قبیلہ یمنی ہے۔ ان کے جدامجد کا نام نخع بن عامر بن علہ ہے۔

[1] الطبقات لابن سعد: 531/5، بے سند۔

وہ باتیں جن کا خواب دیکھنے والے اور اس کی تعبیر بتانے والے کو خیال رکھنا چاہیے

خواب دیکھنے والے کو پانچ باتوں کا خیال رکھنا چاہیے:

① حاسد کو اپنا خواب نہ بتائے۔ یعقوب علیہ السلام نے یوسف علیہ السلام کو یہی وصیت کی تھی:

﴿لَا تَقْصُصْ رُءْيَاكَ عَلَىٰٓ إِخْوَتِكَ﴾

"اپنا خواب اپنے بھائیوں کو نہ سنانا......۔"[1]

اپنا خواب کسی جاہل، بیمار، بچے یا عورت کو نہ بتائے کیونکہ یہ تمام لوگ ناقص العقل شمار ہوتے ہیں۔ ہوسکتا ہے کہ ان میں سے کوئی خواب کی بری تعبیر بیان کرے اور خواب اچھا ہونے کے باوجود اسی بری تعبیر کے مطابق نکلے۔ اس کی دلیل وہ حدیث ہے جس میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا تھا: "خواب سب سے پہلی تعبیر کے مطابق نکلتا ہے۔"[2]

ایک اور روایت میں ہے: "خواب پرندے کے پاؤں پر رہتا ہے۔ جب اس کی تعبیر بیان کی جاتی ہے تو وہ گر پڑتا ہے۔"[3]

---

[1] یوسف12: 5. [2] سنن ابن ماجه، تعبير الرؤيا، باب على ماتعبر به الرؤيا، حديث: 3915. البانی نے اسے صحیحہ میں ضعیف کہا اور یزید رقاشی کو اس کی علت قرار دیا ہے۔ [3] سنن أبي داود، الأدب، باب ما جاء في الرؤيا، حديث: 5020، وجامع الترمذي، كتاب الرؤية، باب ماجاء في إذا رأى في المنام مايكره، حديث: 2278، 2279.

ایک دفعہ ایک عورت رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں آئی اور بولی: میں نے خواب میں دیکھا کہ میرے بچی ہوئی ہے اور میرے گھر کا ستون گر گیا ہے۔ اس عورت کا شوہر سفر پر تھا۔ آپ نے فرمایا: ''تمھارے یہاں بیٹی پیدا ہوگی اور تمھارا شوہر واپس لوٹ آئے گا۔'' چنانچہ ایسا ہی ہوا، اس کا شوہر لوٹ آیا اور اس کے یہاں بچی کی ولادت ہوئی۔ اس کے بعد اس کا شوہر دوبارہ جہاد کے لیے نکلا تو وہ دوبارہ رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئی اور وہی خواب دہرایا۔ آپ نے اسے دوبارہ وہی تعبیر بتائی۔ اس کا شوہر پھر لوٹ آیا۔ تیسری مرتبہ جہاد کے لیے نکلا، عورت پھر رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئی اور آپ کو نہ پا کے ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کی طرف گئی۔

ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے فرمایا: ''تمھارے بچی ہوگی اور تمھارا شوہر قتل ہوگا۔'' عورت نے اس کے بعد یہی خواب رسول اللہ ﷺ کو بتایا۔ آپ نے اس سے پوچھا: ''کیا کسی نے تمھیں اس خواب کی تعبیر بتائی ہے؟'' اس نے آپ کو ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کی تعبیر سے آگاہ کیا، آپ نے فرمایا: تعبیر وہی ہے جو ابوبکر رضی اللہ عنہ نے بتائی۔

اس حدیث میں آپ نے خواب کو پہلی تعبیر کے مطابق قرار دیا۔[1]

③ خواب بیان کرنے والا خواب کو کمی بیشی کے بغیر بیان کرے۔ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ''جھوٹا خواب بیان کرنے والے کو قیامت کے دن حکم دیا جائے گا کہ دو جَو میں گرہ لگائے۔''[2]

بعض کتبِ فقہ میں حدیث کے یہ الفاظ بھی آئے ہیں: دو جَو میں گرہ لگائے اور وہ

---

[1] ابن حجر نے اسے فتح الباری (451/12) میں ذکر کیا اور مرسل کے طور پر سعید بن منصور کی طرف منسوب کیا ہے۔ [2] جامع الترمذي، الرؤيا، باب في الذي يكذب في حلمه، حديث: 2181، 2182.

کبھی گرہ نہیں لگا سکے گا۔

④ جس طرح اس نے خواب اکیلے میں نیند کی حالت میں دیکھا ہے اسی طرح وہ اس کو چپکے سے بیان کرے۔

⑤ خواب دیکھنے والے کو چاہیے کہ وہ خواب مہینے کے ابتدائی ایام میں بیان کرے۔ میں نے علم تعبیر کی بعض کتابوں میں اس کے متعلق پڑھا ہے۔ دیگر علماء نے لکھا ہے کہ خواب دیکھنے والا خواب کو عصر کے بعد یا رات میں بیان نہ کرے۔ لیکن ہمارے استاد الشیخ شہاب الدین قرافی خواب کی تعبیر عصر کے بعد بیان کیا کرتے تھے۔ میں نے ان کو کبھی مہینے کے شروع یا آخر کے دنوں میں خواب کی تعبیر بیان کرتے نہیں دیکھا۔ مذکورہ عالم کی بات کی کوئی توجیہ میری سمجھ میں نہیں آئی۔

خواب کی تعبیر بیان کرنے والے کو سات باتوں کا خیال رکھنا چاہیے:

① وہ خواب دیکھنے والے سے کہے کہ تم نے اچھا خواب دیکھا ہے۔

اللہ کے رسول ﷺ خواب دیکھنے والے سے یہ کہتے تھے:

''تمھیں بھلائی نصیب ہوگی اور برائی سے بچے رہوگے۔ یہ خواب ہمارے لیے خیر اور ہمارے دشمنوں کے لیے شر ہے۔ تمام تعریفیں اللہ تعالیٰ کے لیے ہیں جو تمام جہانوں کا رب ہے۔ اپنا خواب بیان کرو۔''[*]

② خواب کی اچھی سے اچھی تعبیر بیان کرے کیونکہ حدیث میں وارد ہے: ''خواب تعبیر

[*] المجروحين لابن حبان: 412، 329/1، امام ابن حبان نے لکھا: سلیمان بن عطا عمر رسیدہ ہیں اور مسلمہ بن عبداللہ جہنی سے روایت کرتے ہیں اور وہ اپنے چچا ابومشجعہ بن ربعی سے۔ سلیمان کی احادیث موضوع ہوتی ہیں اور ثقات کی احادیث سے مشابہت نہیں رکھتیں، المعجم الكبير للطبراني: 8146، 302/8، حافظ ابن حجر نے فتح الباری میں بیہقی کا اضافہ کیا ہے: 451/12. حافظ ابن حجر نے فتح الباري: 451/12 میں اس حدیث کی سند کو سخت ضعیف کہا ہے۔

کے مطابق واقع ہوتا ہے۔''[1] ③ خواب دیکھنے والا جب خواب بیان کرے تو معبر اسے توجہ سے سنے اور اس کا خوش اسلوبی سے جواب دے۔ ④ جواب دینے میں جلدی نہ کرے بلکہ سوچ سمجھ کر جواب دے۔ مثال مشہور ہے کہ جو سوچ کر جواب دیتا ہے وہ صحیح جواب دیتا ہے یا اس کے قریب ہوتا ہے۔ اور جو جواب دینے میں جلدبازی کا مظاہرہ کرتا ہے وہ غلطی کرتا ہے یا اس کے قریب ہوتا ہے۔ ⑤ خواب کی صحیح تعبیر خواب دیکھنے والے سے نہ چھپائے۔ ⑥ تعبیر بتانے والے کو چاہیے کہ خواب اس سے سنے جس نے بذاتِ خود خواب دیکھا ہے تاکہ معبر اسے دیکھ کر اس کی مناسبت سے خواب کی تعبیر بیان کر سکے۔ ہوسکتا ہے تیسرا شخص خواب کے الفاظ تبدیل کر دے اور الفاظ کے اختلاف سے تعبیر مختلف ہو جائے۔ ⑦ معبر کو چاہیے کہ اگر اسے خواب میں اچھی بات نظر آئے تو تعبیر سے پہلے ہی خواب دیکھنے والے کو خوشخبری دے۔ اگر خواب برا ہو تو اسے آگاہ نہ کرے اور مقدور بھر خواب کی اچھی اور مناسب تعبیر بیان کر دے۔ اگر خواب کا کچھ حصہ بھلائی پر اور کچھ برائی پر مشتمل ہو تو ایسی صورت میں ترجیح کے مسلک پر عمل کرتے ہوئے راجح کو اختیار کرے۔ پھر بھی تعبیر اس کی سمجھ میں نہ آئے تو وہ خواب دیکھنے والے سے اس کا نام دریافت کرے اور نام کے مطابق اس کی تعبیر بیان کرے۔

---

[1] سنن الدارمي، الرؤیا، باب في القصص: 131,130/2 اسی باب میں رسول اللہ ﷺ کا یہ فرمان بھی ہے: ''عائشہ! جب تم کسی مسلمان کے خواب کی تعبیر بیان کرو تو اچھی طرز پر بیان کرو کیونکہ خواب تعبیر بیان کرنے والے کی تعبیر کے مطابق واقع ہوتا ہے۔'' لیکن اس حدیث کی سند میں محمد بن اسحاق مدلس ہیں اور انھوں نے یہاں عَنْ کے ساتھ بیان کیا ہے۔ حافظ ابن حجر نے اسے فتح الباري: 450/12 میں حسن کہا ہے۔

تعبیر خواب کے اصول وضوابط

خواب کی تعبیر بتاتے وقت حسب ذیل اصولوں کو پیش نظر رکھا جاتا ہے:

① مشابہت: پچھلے صفحات میں ہم ذکر کر آئے ہیں کہ خواب میں انسان کو مختلف مثالیں نظر آتی ہیں۔ معبر (تعبیر بتانے والے) کو چاہیے کہ وہ مثال اور جس کی مثال دی گئی ہے، ان دونوں میں موجود مشابہت اور مماثلت پر غور کرے۔ یہ مماثلت جسمانی صفات میں بھی ہوسکتی ہے، نفسانی امور میں بھی ہوسکتی ہے، نام، پیشے اور نسب وغیرہ میں بھی ہوسکتی ہے۔ میں نے ان امور میں سے ہر ایک امر کو بتائے گئے خواب سے ملایا تو وہ درست نکلا۔ کتاب میں جو تعبیریں میں نے بیان کی ہیں وہ میں نے اپنی طرف منسوب کی ہیں۔ اور جو تعبیریں میرے استاد الشیخ شہاب الدین قرافی نے بیان کی ہیں وہ اُن کی طرف منسوب کی ہیں۔ جو تعبیر میرے نزدیک صحیح ثابت ہے کہ فلاں خواب کی تعبیر بیان کی گئی اور وہ درست نکلی تو تعبیر کے ذکر کے بعد میں نے معبر کا ذکر کر دیا ہے۔ اس کا نام معلوم نہ ہو تو میں کہہ دیتا ہوں کہ ایک معبر نے کہا۔ اور جو تعبیریں میں نے بغیر کسی حوالے کے ذکر کی ہیں وہ کتاب اشارہ سے نقل کی ہیں۔ ان کی توجیہ میری سمجھ میں آتی ہے تو وہیں بتا دیتا ہوں۔ ورنہ انتباہ کر کے اس کے بارے میں اپنا نقطۂ نظر بیان کر دیتا ہوں۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ پہلے زمانے میں اہل تعبیر کو جن معمولات سے واسطہ پڑتا تھا

وہ ہمارے زمانے میں بدل چکے ہیں، اس لیے لازمی طور پر حکم بھی تبدیل ہونا چاہیے۔

اس کی مثال ایک آدمی کا وہ خواب ہے جس میں اُس نے یوسف علیہ السلام کو خواب میں دیکھا۔ خواب میں متوکل کے غلبے کا اشارہ تھا۔ 614ھ میں ایک آدمی نے مجھ سے کہا کہ میں نے یوسف علیہ السلام کو خواب میں دیکھا کہ وہ ایک کشتی پر مراکش پہنچے ہیں۔ میں (مصنف کتاب) نے اپنے دل میں کہا کہ غالباً مراکش پر کوئی ایسا حاکم حکومت کرنے والا ہے جس کے اور یوسف علیہ السلام کے درمیان کچھ اقدار مشترک ہیں۔ دل میں یہ بات آئی کہ ہو نہ ہو یہ حاکم حاکمِ قسطنطنیہ ہے۔ میرے غالب گمان کی متعدد وجوہات تھیں:

① پانی سے گھرا ہونے کی وجہ سے قسطنطنیہ بہت حد تک کشتی کے مشابہ ہے۔

② اعلیٰ خاندان وعمدہ نسب، چنانچہ یوسف علیہ السلام کریم ابن کریم (یعقوب علیہ السلام) ابن کریم (اسحاق علیہ السلام) ابن کریم (ابراہیم علیہ السلام) ہیں۔ قسطنطنیہ کا بادشاہ بھی بادشاہ کا بیٹا اور اس کا باپ بھی بادشاہ کا بیٹا ہے، چنانچہ ان دونوں میں اعلیٰ خاندان اور عمدہ نسب کے لحاظ سے مشابہت ہے۔

③ یوسف علیہ السلام کے دادا اور بادشاہ کے دادا کا نام ایک ہے، یعنی ابراہیم۔

④ یوسف علیہ السلام کے جد امجد ابراہیم علیہ السلام کی کافر بادشاہ کے ذریعے سے آزمائش ہوئی جو بے دین تھا۔ قسطنطنیہ کے بادشاہ کے دادا کی بھی ایسے بادشاہ کے ذریعے سے آزمائش ہوئی تھی جو بے اصل تھا۔

⑤ یوسف علیہ السلام بہت خوبصورت تھے۔ مجھے خبر ملی تھی کہ وہ بادشاہ بھی بہت خوبصورت ہے۔

اس آدمی نے میری یہ بات سنی، پھر جو ہوا سو ہوا۔ بعد میں، میں نے سنا کہ اس کی بادشاہت کا سبب ایک خواب تھا۔ عرصے بعد میں اس کے عہد حکومت میں ادھر گیا۔ پتہ چلا کہ خواب کی مراد اسی سے تھی۔ ابراہیم جب تیونس گیا اور یہ بادشاہ ابھی وہیں تھا، ایک

آدمی نے خواب میں ایک آدمی کو دیکھا جسے ابوبکر قلعی کے نام سے پکارا جاتا تھا۔ اُس نے دیکھا کہ وہ زیتونہ کی جامع مسجد میں داخل ہو رہا ہے اور اس کے کپڑے کا دامن اس کے کندھے پر پڑا ہے۔ مسجد میں جا کر وہ ایک حلقے کے درمیان براجمان ہو جاتا ہے۔

میں نے جواب دیا: امیر ابو یحییٰ کی مراکش واپسی ہوگی۔ چنانچہ اسی طرح ہوا۔ توجیہ اس کی یہ ہے کہ ابوبکر قلاعی کا تعلق قسطنطنیہ کے قلعے سے ہے۔ کپڑے کا دامن کندھے پر پڑا ہونا اس کے محتاط ہونے کی نشاندہی کرتا ہے۔

ایک اور آدمی نے اسی ابوبکر قلعی کو خواب میں دیکھا کہ وہ رات میں بڑی ہی سریلی آواز میں قرآن کی تلاوت کر رہا ہے جبکہ حمزہ بن ابی اللیل اس کی تلاوت سن رہے ہیں۔ ابوبکر قلعی خواب دیکھنے والے کی طرف ملتفت ہوا اور بولا: کیا میں نے تم سے نہیں کہا تھا کہ میں دانا اور بہت قوت والا ہوں۔ ادھر بادشاہ جنگ کے لیے نکلا ہوا تھا۔ میں (مصنف) نے کہا: اللہ کی قسم! بادشاہ فتح یاب ہوگا کیونکہ وہ قوت والا اور دانا و صاحب عقل ہے۔ چنانچہ یہی وقوع پذیر ہوا۔

ابراہیم بن احمد، حاکمِ قیروان، کو جان لیوا مرض لاحق ہو گیا، جس سے وہ مرنے کے قریب پہنچ گیا۔ اسی حالت میں اس نے خواب میں دیکھا کہ ایک تابوت اس کے سامنے رکھ دیا گیا ہے۔ وہ تابوت کھلا ہے اور اس میں سے خوبصورت سفید رنگ کی لونڈی باہر نکلی ہے جس نے سفید لباس زیب تن کر رکھا ہے۔ لونڈی نے اسے سلام کیا ہے۔ اس کے بعد وہ چلی گئی ہے۔ پھر اس تابوت میں سے پیلے رنگ کی لونڈی باہر نکلی ہے۔ اس نے بھی اسے سلام کیا ہے اور چلی گئی ہے۔ اسی تابوت میں سے کالے رنگ کی لونڈی باہر نکلی ہے۔ اس نے بھی ابراہیم بن احمد کو سلام کیا ہے اور چلی گئی ہے۔ اس کے بعد لال رنگ کی لونڈی تابوت سے باہر نکلی ہے جس نے لال لباس

زیب تن کر رکھا ہے۔ اس کے ہاتھ میں طنبورا ہے۔ وہ لونڈی کھڑی ہو کے طنبورا بجانا شروع کر دیتی ہے۔

حاکم نے یہ خواب الشیخ ابوالحسن قیروانی سے بیان کیا۔ انھوں نے فرمایا: تم ہر حال میں فصد کھلواؤ۔ اس وقت جو طبیب موقع پر موجود تھے، انھوں نے کہا: اگر اس کا خون نکلا تو یہ فوراً مرجائے گا۔ الشیخ قیروانی بولے: فصد کھلوانا بہت ضروری ہے۔ امیر نے فاصد کو بلوانے کا حکم صادر کیا۔ فصد کھلوانے کے بعد حاکم بالکل ٹھیک ہو گیا۔ الشیخ قیروانی سے پوچھا گیا آپ کو یہ کیسے پتہ چلا۔ فرمایا: تابوت سے مراد حاکم کا جسم ہے۔ لونڈیاں بدن انسانی کی اَخلاط ہیں۔ سفید، پیلے اور کالے رنگ کی لونڈیوں کا سلام کر کے جانے کا مطلب ہے کہ حاکم تین اخلاط سودا، صفرا اور بلغم کے بد اثرات سے محفوظ ہے۔ لال رنگ کی لونڈی کے کھڑے ہونے اور طنبورا بجانے کا مطلب یہ ہے کہ حاکم کی بیماری کی وجہ خلط خون کا فساد ہے۔ فصد کھلوا کر خون کا فساد دور کیا گیا تو حاکم ٹھیک ہو گیا۔[1]

اسی طرح سے ایک بادشاہ کا خواب ہے جس کا ذکر مجھ سے میرے استاد الشیخ شہاب الدین قرافی نے کیا، آپ نے فرمایا: الملک الظاہر نے مجھے بلایا، میں نے دیکھا کہ بادشاہ ہوا کے تھپیڑے پر پڑے پتے کی طرح کانپ رہا ہے۔ بادشاہ بولا: شیخ تشریف لائے ہیں؟ میں نے کہا: جی حضور! بادشاہ بولا: میں نے خواب میں دیکھا کہ میں دایہ میں تبدیل ہو گیا ہوں اور میں نے بارہ زچوں کے بچے جنائے ہیں۔ الشیخ قرافی کہتے ہیں

[1] اسی خواب میں فصد کھلوانے کا بھی اشارہ ہے۔ وہ یوں کہ طنبورے کا تار رگِ خون کے مشابہ ہوتا ہے۔ تار پر ضرب لگا کر طنبورا بجانا اس جانب اشارہ ہے کہ رگِ خون پر بھی ضرب لگائی جائے۔ اور رگِ خون پر ضرب تبھی لگائی جاتی ہے جب فصد کھلوانی مقصود ہو۔ جس شے سے طنبورے کے تار پر ضرب لگائی جاتی ہے وہ جڑ کی صاف ستھری لکڑی ہوتی ہے۔ جس آلے سے ہمارے ہاں فصد کھلوائی جاتی ہے وہ بھی جڑ ہی کی لکڑی سے بنایا جاتا ہے۔ یوں اشتقاق کی مناسبت سے بھی خواب میں فصد کھلوانے کا واضح اشارہ دیا گیا تھا۔

کہ میں نے کہا: بادشاہ سلامت! آپ نے اچھا خواب دیکھا ہے۔ آپ کے عورت بننے کا مطلب یہ ہے کہ آپ راز چھپاتے ہیں اور زچوں کا بچہ جنانے کا مطلب یہ ہے کہ آپ جنگ کے لیے نکلیں گے اور عیسائیوں کے بارہ ملک فتح کریں گے۔ یہاں استادِ گرامی نے بادشاہ اور عورت کے درمیان چھپاؤ کی مشابہت کو مدنظر رکھا اور عورتوں کے پیٹوں کو قلعوں سے تشبیہ دی۔

الشیخ قرافی نے مجھے بتایا: پھر بادشاہ جنگ کو نکلا اور اس نے عیسائیوں کے بارہ قلعے فتح کیے۔ واپس آ کے مجھے پھر بلوایا اور بولا: شیخ!! میں نے کہا: جی حضور! بادشاہ بولا: یہ مال میں نے جنگ سے حاصل کیا ہے اور یہ میرے امراء کے لیے خطرناک ہے، اس لیے اس کا آدھا حصہ تم رکھ لو۔ باقی آدھا بادشاہ نے رکھ لیا۔

ایک اور آدمی نے خواب میں دیکھا کہ اس نے رات اور دن چرا لیے ہیں اور ان کو بیچ دیا ہے۔ الشیخ شہاب الدین قرافی نے اس آدمی سے کہا: تم نے شطرنج کی بساط چرا کے بیچ ڈالی ہے۔ آدمی بولا: آپ نے سچ کہا۔ یہاں وجہِ شبہ یہ ہے کہ شطرنج اور دن رات دونوں میں ایک طرف سفید اور دوسری کالی ہوتی ہے اور دونوں ایک دوسرے کے بعد آتے ہیں۔ ایک اور آدمی نے دیکھا کہ اس نے جبریل علیہ السلام کو خریدا اور انھیں پنجرے میں رکھ دیا ہے۔ بلے نے آ کے انھیں کھا لیا ہے۔ الشیخ شہاب الدین قرافی سے استفسار کیا گیا۔ آپ نے اس سے کہا: تم نے ہد ہد خریدا اور اسے پنجرے میں رکھا۔ بلا آ کے اسے کھا گیا۔

وجہِ مشابہت یہاں یہ ہے کہ ہد ہد سلیمان علیہ السلام کا قاصد تھا۔ جبریل علیہ السلام اللہ تعالیٰ کے قاصد ہیں۔ دونوں میں پیغام رسانی کے لحاظ سے اشتراک ہے۔

ایک عورت نے خواب میں دیکھا کہ وہ عیسائیوں کے قلعے فتح کر رہی ہے۔ الشیخ قرافی

سے دریافت کیا گیا۔ آپ نے اس سے کہا: تم دایہ ہو اور زنا کے بچے جناتی ہو۔ ایک اور عورت نے دیکھا کہ وہ داؤد علیہ السلام بن گئی ہے۔ اُس نے یہ خواب الشیخ قرانی سے بیان کیا۔ آپ نے اس سے کہا: تم نے سوئی سے بدن گودنے کا کام شروع کیا ہے۔ وہ بولی: آپ نے سچ کہا۔

وجہِ مشابہت یہ ہے کہ گودائی کے حلقے زرہ کے حلقوں کی طرح ہوتے ہیں۔

ایک آدمی نے امام المعبرین حضرت محمد بن سیرین رحمہ اللہ سے کہا: میں نے خواب میں کھجوروں کی ایک پلیٹ دیکھی جس پر قینچی رکھی ہوئی تھی۔ آپ نے فرمایا: ''کیا تم سفر پر جانا چاہتے ہو؟'' بولا: ہاں۔ آپ نے فرمایا: ''نہ جاؤ کیونکہ قینچی کی شکل (لَا نہیں) کے جیسی ہے اور وہ کھجور پر رکھی ہے جس کا مطلب ہے لَا تَمُرَّ یعنی تم مت جاؤ۔'' عربی میں کھجور کو تَمْرٌ کہتے ہیں۔ لَا اور تَمْرٌ کو ملایا تو لَا تَمُرَّ حاصل ہوا۔ لفظی معنی ہیں تم مت گزرو۔

ایک شاعر نے اس پر شعر کہا ہے:

(لَا) فِي الْكَلَامِ تَقُصُّ أَجْنِحَةَ الْمُنٰى
فَلِأَجْلِ ذٰلِكَ تُشْبِهُ الْمِقْرَاضَا

''بات چیت میں (لَا نہیں) کا لفظ آرزوؤں کے پر کاٹ ڈالتا ہے۔ اسی لیے یہ قینچی سے مشابہت رکھتا ہے۔''

ایک اور آدمی نے خواب میں کبڑے کو رقص کرتے دیکھا۔ اُس کے ہاتھ میں پھول تھا اور وہ کہہ رہا تھا: پھول، پھول اور آدھا پھول۔ معبر نے اس سے کہا: کیا سمندر میں تمھاری کوئی کشتی یا جہاز گیا ہوا ہے؟ اس نے جواب دیا: ہاں۔ معبر بولا: وہ کشتی یا جہاز سو دن کے بعد تمھارے پاس پہنچ جائے گا، چنانچہ اسی طرح ہوا۔

اس خواب میں معبر نے کبڑے کو کوہان سے تشبیہ دی کیونکہ کوبڑ بھی ایک طرح کا کوہان ہوتا ہے۔ کشتی میں بھی کوہان ہوتا ہے۔ پھول چالیس دن کا ہوتا ہے۔ ایک پھول چالیس دن، دوسرا پھول چالیس دن اور نصف پھول بیس دن، یہ کل ملا کے سو ہو گئے۔ کبڑے کے ناچنے کا مطلب سمندر کی موجوں پر کشتی کا ہلنا ہے۔

بالکل اسی قسم کا ایک اور خواب ایک آدمی نے بادشاہ کے لیے دیکھا جو دشمن سے جنگ کے لیے نکلا تھا۔ اس نے ایک کبڑے کو دیکھا کہ وہ بادشاہ کے خیمے کی چوٹی پر کھڑا ہے۔ اس کے ہاتھ میں پھول ہے اور وہ ناچ ناچ کے کہہ رہا ہے: پھول، پھول اور آدھا پھول۔ معبر نے کہا: اس بادشاہ کو ایسی عبرتناک شکست ہوگی کہ شکست کے سو دن بعد تک بھی وہ اُٹھ نہیں پائے گا۔ اس کی توجیہ یہ ہے کہ کبڑے کی کمر بھی ٹوٹی ہوتی ہے جو کبھی ٹھیک نہیں ہو پاتی۔ سو تعبیر ایسے ہی نکلی۔

ایک اور آدمی نے خواب میں دیکھا کہ رسول اللہ ﷺ انتقال کر گئے ہیں۔ معبر نے کہا: قاضی کی موت واقع ہوگی، چنانچہ فقیہ ابوعبداللہ بن یعقوب انتقال کر گئے۔

ایک مرتبہ فقیہ ابو یحییٰ نے مجھ سے کہا: میں نے خواب میں دیکھا کہ امیر مجھے گھی اور شہد کے گودام میں لے گئے ہیں۔ میں نے ان سے کہا: آپ نکاح وغیرہ کے معاملات میں قاضی بنائے جاؤ گے، پھر ایسا ہی ہوا۔ توجیہ اس کی یہ ہے کہ گھی تنخواہ کی طرف اشارہ کرتا ہے اور نکاح کے معاملات میں متعین قاضی ہی تنخواہوں کا تعین کرتا ہے جبکہ خواب میں شہد دیکھنا نکاح سے عبارت ہے۔

ایک آدمی نے خواب میں ایک عام آدمی کو مراکش میں باجماعت نماز کی امامت کرتے دیکھا۔ مسجد کا پیش امام اس سے پہلے فوت ہو چکا تھا۔ مجھے اس کی آنکھوں میں فقیہ ابواسحاق بن عبدالرفیع کی شباہت نظر آئی۔ میں نے کہا ابواسحاق ہی نئے امام اور

قاضی ہوں گے۔ چنانچہ اسی طرح ہوا۔

فقیہ ابن زیتون بیمار تھے، پھر ان کا انتقال ہوگیا۔ اس سال میں مراکش میں تھا۔ میں نے خواب میں دیکھا کہ میں زیتونہ کی مسجد میں ہوں۔ میرے دادا نے بڑے فانوس کو ہلایا ہے۔ وہ بڑے زور سے ہلنے لگا ہے۔ میں چلا کر کہتا ہوں: اس کو پکڑو، کہیں یہ گر نہ جائے لیکن کسی نے اس کو نہیں پکڑا۔ وہ فانوس گر گیا ہے اور اس کے بعض حصے ٹوٹ گئے ہیں۔ میں نے دیکھا کہ محراب کے پاس جو چھوٹا فانوس ہے وہ بھی زمین پر پڑا ہے۔ میں نے فقیہ قاضی ابن غماز کو یہ خواب بتایا اور کہا: بڑا فانوس شیخ الفقہاء سے عبارت ہے جو ابن زیتون ہیں اور چھوٹے فانوس سے مراد ان کے نائب فقیہ ابوطاہر بن سرور ہیں۔ فقیہ ابن زیتون عنقریب انتقال کریں گے۔ ابوطاہر بیکار رہ جائیں گے۔ فانوس کے بعض حصوں کا ٹوٹنا اسی طرف اشارہ کرتا ہے۔

مجھے دوسرے شہر جانا تھا۔ میں نے ابن زیتون سے اجازت چاہی۔ انھوں نے مجھے جانے سے پہلے ملنے کو کہا اور بولے: بیٹے! بیماری کی وجہ سے میں تمھیں قاضی نہ بنا سکا۔ میں نے ان کے لیے دعا کی اور دل میں کہا: یہی وہ محرومی ہے جس کے لیے میرے دادا (جد) نے فانوس ہلایا تھا کیونکہ (جد) کے معنی نصیب کے ہیں۔ میں نے فقیہ ابن غماز کو بتایا اور کہا: ابن زیتون کا لازمی انتقال ہوگا کیونکہ خواب کے کچھ حصے کی تعبیر نکل آئے تو باقی کی بھی نکلتی ہے، چنانچہ ایسا ہی ہوا۔ میرے دوسرے شہر پہنچنے کے بعد فقیہ ابن زیتون انتقال کر گئے۔

ایک آدمی نے خواب میں دیکھا کہ گویا اس کو جن لپٹ گئے ہیں۔ میں نے اس سے کہا: تم ٹھنڈ لگنے کی وجہ سے بیمار پڑو گے۔ اسی طرح ہوا۔

ایک دفعہ ایک یہودی نے خواب میں دیکھا کہ گویا موسیٰ علیہ السلام اس کے پیچھے کھڑے

ہیں۔ میرے استاد الشیخ شہاب الدین قرافی نے اس سے کہا: تم نے تورات کا کچھ حصہ یاد کر کے اسے چھوڑ دیا ہے۔ تم اپنا دین تبدیل کرلو گے۔ اس کے بعد وہ یہودی واقع میں مسلمان ہوگیا۔ یہود ہی کے قبیلہ سامرہ کے ایک آدمی نے ان سے کہا کہ میں نے دیکھا میں نے تورات کے دس اوراق کھا لیے ہیں۔ آپ نے اس کو جواب دیا: تم نے تورات کے احکامِ عشرہ کی جھوٹی قسم کھائی ہے۔ اس نے کہا: آپ نے بجا فرمایا۔

ایک عورت نے خواب میں دیکھا کہ گویا اس کے گھر میں کھجور کا درخت ہے۔ اس پر تر کھجور اور کالے انگور لگے ہوئے ہیں۔ اُس نے یہ خواب الشیخ شہاب الدین قرافی سے عرض کیا۔ آپ نے اس سے پوچھا: پھر تم نے ان میں سے کیا کھایا؟ وہ عورت بولی: میں نے کالے انگور کھائے۔ فرمایا: تمھارے یہاں کوئی کالا آدمی ہے جس پر تم فریفتہ تھیں۔ اُس سے تمھیں حمل ٹھہرا تھا۔ وہ بولی: میں نے جان بوجھ کے ایسا نہیں کیا تھا۔ شیخ نے فرمایا: دوبارہ ایسا مت کرنا۔

کھجور کے درخت سے مراد عورت کا شوہر ہے جس کے ساتھ کالے انگور، یعنی کالا آدمی چپکا ہوا ہے۔ اسے کھانا اس سے لذت اٹھانا ہے جو عورت کے کالے آدمی سے مباشرت کرنے کا اشارہ ہے۔

ایک آدمی نے خواب میں دیکھا کہ اس نے انار کے درخت سے انار توڑ کر کھایا جبکہ دوسرا انار سور کی جلد پر اُگا تھا۔ اُس نے یہ خواب استاذ امام شہاب الدین قرافی کی خدمت میں عرض کیا: آپ نے اس سے کہا: تمھارے پاس ایک عورت ایسی ہے جس سے تم نے نکاح کیا ہے جبکہ دوسری عورت عیسائی ہے جسے تم سے حمل ٹھہرا ہے۔ اسے تم نے بغیر نکاح کے گھر میں ڈال رکھا ہے۔ وہ آدمی بولا: آپ نے درست کہا۔ انار سے عورت کی طرف اشارہ کرنا مقصود ہے۔ انار کے درخت سے ایک انار کھانے کا مطلب

ہے کہ آدمی نے عورت سے نکاح کے بعد ہم بستری کی ہے۔ سور کی جلد پر دوسرا انار اگنا اس امر کی نشاندہی کرتا ہے کہ آدمی کے پاس دوسری عورت ہے جس سے اس نے نکاح نہیں کیا۔ سور سے عورت کے عیسائی ہونے کی طرف اشارہ کیا گیا ہے۔ اس کا حمل سے ہونا آدمی کے انار کھانے سے عبارت ہے۔

ایک عورت نے خواب میں اپنے گھر میں کھجور کا درخت دیکھا جس کے اردگرد کھجور کے چھوٹے درخت اور ہیں۔ ان میں ہر ایک پر پختہ کھجور لگی ہے۔ معبر نے خواب کی تعبیر یہ بتائی کہ تمھارے سات بچے ہوں گے جو سب کے سب لڑکے ہوں گے۔ ساتوں کی شادیاں ہوں گی اور ان کی بیویوں کے حمل ٹھہرے گا۔

ایک آدمی نے دیکھا کہ درزی اس کے سر کی جلد پر خوبصورت سی ٹوپی سی رہا ہے جس سے اسے تکلیف ہوئی ہے۔ استاذ امام شہاب الدین قرافی سے استفسار کیا گیا تو آپ نے اس آدمی سے کہا: درزی سے مراد کاتب ہے جس نے تمھارا اور کسی عورت کا نکاح کروایا ہے۔ تمھیں اس عورت سے تکلیف ہے اور تم اس سے چھٹکارا حاصل کرنا چاہتے ہو۔ وہ آدمی بولا: آپ نے درست کہا۔

اس خواب میں امام قرافی نے ٹوپی کو سر کے اس میں داخل ہونے کے لحاظ سے عورت سے تشبیہ دی، جیسے قلم کی نوک دوات میں گھستی ہے۔ درزی کو کاتب سے تشبیہ دی کیونکہ سوئی قلم کی طرح ہے اور سلائی کتابت کی مانند ہے۔ سلائی کا اس کے سر سے جڑ جانا اس امر کی طرف اشارہ ہے کہ اسے اس عورت سے تکلیف ہے اور وہ اس سے چھٹکارا حاصل نہیں کر پا رہا۔

ایک بڑے آدمی نے خواب میں دیکھا کہ بادشاہ نے اس کے لیے بڑی اونچی جگہ پر مکان بنایا ہے تاکہ وہ وہاں سے نظارہ کر سکے لیکن اس میں کوئی روشن دان نہیں۔ امام

شہاب الدین قرافی نے جواباً فرمایا: بادشاہ تمھیں ایسے عہدے پر فائز کرے گا جس کی ذمہ داری اٹھانے کی طاقت تم میں نہیں ہوگی۔

ایک آدمی نے خواب میں دیکھا کہ ایک دریچہ ختم ہوگیا ہے۔ شیخ قرافی نے اس سے کہا کہ کیا تمھاری کوئی کشتی ہے۔ اس نے کہا: ہاں۔ فرمایا: اس کے بادبان ٹوٹ جائیں گے۔ وجہ اس کی یہ ہے کہ دریچہ اور بادبان دونوں ہوا لاتے ہیں۔

ایک اور آدمی نے خواب میں دیکھا کہ بیت الخلا کا راستہ تربوز سے بند ہوگیا ہے۔ امام قرافی نے استفسار پر اس سے کہا: تمھارے مقعد پر اُبھار نکلے گا جو تمھیں ملنے جلنے سے معذور کردے گا۔ تم اسے لوہے سے کاٹو گے۔ آپ نے ابھار کو تربوز سے تشبیہ دی کیونکہ اس کا چھلکا بھی ہوتا ہے اور اس میں پانی بھی بھر جاتا ہے۔ مقعد انسان کے آرام کی جگہ ہے اور بیت الخلا میں بھی انسان کو آرام ملتا ہے۔

ایک اور آدمی نے خواب میں دیکھا کہ وہ حمام میں غسل کر رہا ہے۔ اس کے سر کے اوپر ایک ستارہ ہے۔ وہ ستارہ اس کے سر پر گر گیا اور اس کا سر پھوٹ گیا ہے۔ الشیخ شہاب الدین قرافی سے استفسار کیا گیا تو آپ نے اس سے فرمایا: تمھارے سر پر حمام میں رکھے ہوئے پیالوں میں سے ایک پیالہ گرے گا، چنانچہ اسی طرح ہوا۔ استاد گرامی نے ستارے کو حمام کے پیالے سے تشبیہ دی کیونکہ وہ بھی ستارے کی طرح گول اور صاف رنگ کا ہوتا ہے۔

سردست ہم انھی مثالوں پر اکتفا کرتے ہیں۔ ابواب میں جو جو مثالیں آتی جائیں گی، وہیں کے وہیں ان کی توجیہ سے آگاہ کر دیا جائے گا۔

اشتقاق: اشتقاق اصولِ تعبیر کے اہم قواعد میں سے ہے۔ پچھلے صفحات میں گزر چکا ہے کہ نبیِ کریم ﷺ نے خواب میں اپنے آپ کو ابو رافع کے گھر میں دیکھا اور یہ بھی دیکھا

کہ آپ ابن طاب کی کھجوریں کھا رہے ہیں۔ اس خواب کی تعبیر کے سلسلے میں آپ نے اصولِ اشتقاق کا اعتبار کیا تھا۔ اس کی ایک اور مثال یہ ہے کہ آدمی خواب میں دیکھے اس کے ہاتھ میں عصا (لاٹھی) ہے اور وہ اس سے لوگوں کو تکلیف دے رہا ہے تو اس کی تعبیر یہ ہوگی کہ یہ آدمی لوگوں سے برا سلوک کر کے معصیت کا مرتکب ہورہا ہے کیونکہ عصا اور معصیت کا اشتقاق ایک ہے۔

ایک اور صورت یہ ہے کہ بیمار خواب میں دیکھے کہ اس کے پاس دوات رکھی ہوئی ہے۔ استاذ امام شہاب الدین قرافی کا کہنا ہے کہ یہ بیمار شفایاب ہوگا کیونکہ دوات دوا سے مشتق ہے۔ اس کی ایک اور مثال یہ ہے کہ آدمی سخت مصیبت میں مبتلا ہو اور خواب میں شرمگاہ دیکھے یا اپنے آپ کو اپنی شرمگاہ چھوتے ہوئے دیکھے تو اس کا مطلب ہے کہ اس کی مصیبت عنقریب ٹل جائے گی کیونکہ فرج (رے کے سکون سے، شرمگاہ) اور فرج (رے کے زبر سے، ازالۂ کلفت، کشادگی) دونوں فرج سے مشتق ہیں۔ استاذ امام شہاب الدین قرافی نے ایسے خواب کے یہی معنی بتائے ہیں۔

ایک مرتبہ فقیہ ابوعبداللہ بن یعقوب نے اپنا خواب بیان کرتے ہوئے کہا میں نے دیکھا کہ قاضی عبدالحمید بن ابی الدنیا کا سر امیری گود میں ہے اور میں نے اسے بوسہ دیا ہے۔ شیخ شہاب الدین قرافی نے ابوعبداللہ کو جواب دیا: سر سے مراد ریاست و بادشاہت ہے۔ آپ ان کے عہدے پر فائز ہوں گے جبکہ ان کو بادشاہ کی طرف سے بے مروتی کا سامنا کرنا پڑے گا۔ بعد میں یہی ہوا۔

قاضی ابویحییٰ مروزی نے ایک مرتبہ مجھ سے کہا کہ میں نے خواب میں دیکھا شاہی محافظ دستے کے ایک سپاہی نے میرے سیدھے ہاتھ پر بوسہ دیا ہے۔ میں نے ان سے کہا: تمھارے بھائی کو کسی طاقت ور شخصیت سے تکلیف پہنچے گی۔ بوسہ تکلیف سے

عبارت ہے (کیونکہ وہ بؤس (تکلیف) سے مشتق ہے۔) سیدھے ہاتھ سے مراد بھائی ہے۔ میری یہ تعبیر سچ نکلی۔

ایک اور شخص نے خواب میں دیکھا کہ ایک بچہ اس کے گدھے پر سوار ہے۔ میں نے اس سے کہا: بچے (صبی) سے مراد مصیبت ہے۔ گدھے سے مراد تمھاری شان وشوکت ہے، اس لیے اس کی تعبیر یہ ہے کہ تم اپنے عہدے سے فارغ کردیے جاؤ گے۔ چنانچہ ایسا ہی ہوا۔ صبی اور مصیبت کے الفاظ باہم ملتے جلتے ہیں۔

اگر کوئی خواب میں کھٹا انگور یا چٹائی دیکھے تو یہ پریشانی اور رنج وغم کا اشارہ ہے کیونکہ یہ دونوں لفظ حصرہ سے مشتق ہیں جس کے معنی تنگی اور حصار کے ہیں۔ کم ازکم میرا تجربہ تو یہی ہے کہ چٹائی کے خواب میں اس کے سوا اور کوئی تعبیر نہیں نکلتی۔

ایک آدمی کو خواب میں اپنے گھر میں درخت دکھائی دیا جبکہ اس کے گھر میں کبھی کوئی درخت نہیں تھا۔ میں نے اس سے کہا کہ تمھارے گھر میں لڑائی ہوگی۔ میری یہ تعبیر بالکل سچ نکلی۔ عربی میں جھگڑے کو مشاجرہ اور درخت کو شجر کہتے ہیں۔ ان دونوں کا اشتقاق ایک ہے۔ جس آدمی کا کوئی کام رکا ہو، خواب میں اسے چابی دکھائی دینا اس امر کی نشانی ہے کہ اس کا کام ہو جائے گا۔ دراصل عربی میں چابی کو مفتاح کہتے ہیں جو فتح سے ماخوذ ہے۔ فتح کے معنی کھلنے کے ہیں۔

استاذ امام شہاب الدین قرافی کا کہنا ہے کہ خواب میں نازبو یا پودینہ دیکھنا اگر وہ کھائے یا اس کے پاس رکھا ہو، وبا کی علامت ہے۔ اگر بیمار، جسے پودینہ نقصان دیتا ہو، اسے خواب میں دیکھے تو اس کے لیے یہ موت کی نشانی ہے۔ ان کا مزید کہنا ہے کہ خواب میں چغل خور دیکھنا چغل خوری کا پتہ دیتا ہے۔ میرے نزدیک اگر کوئی کسان جس کی فصل کو پانی کی ضرورت ہو، خواب میں نازبو کا پودا دیکھے تو یہ اس امر کی نشاندہی ہے کہ اس کے

کھیت پر عنقریب مینہ برسے گا۔ وجہ یہ ہے کہ عربی میں نازبو کو ریحان کہتے ہیں۔ ریحان کو توڑ کر لکھیے تو دو الفاظ ملتے ہیں، رَيْ اور حَانَ۔ عربی میں رَيْ کے معنی سیرابی کے ہیں اور حَانَ کے معنی وقت قریب آنے کے ہیں۔

ایک عورت نے خواب میں دیکھا کہ ایک آدمی نے اس کے ہاتھ پر خوبصورت سی فصیل بنادی ہے۔ اُس نے استاذ امام شہاب الدین قرافی کو یہ خواب سنایا تو آپ نے اس سے کہا: یہ آدمی تم سے شادی کرے گا اور تمھیں کنگن پہنائے گا۔ چنانچہ یہی ہوا۔ دراصل عربی میں فصیل کو سُور اور کنگن کو سِوار کہتے ہیں۔ ان دونوں الفاظ میں ایک طرح کا اشتقاق پایا جاتا ہے۔ ایک اور عورت نے دیکھا کہ ایک آدمی نے اس کے کانوں پر پُل بنادیا ہے۔ الشیخ شہاب الدین قرافی نے اس عورت کو تعبیر بتائی کہ وہ شخص تم سے دھوکہ کررہا ہے۔ وہ تم سے وعدہ کررہا ہے کہ تمھارے لیے بالیاں خریدے گا۔ عورت بولی: ہاں، ایسی ہی بات ہے۔ آپ نے فرمایا: اس کی بات مت سننا۔ توجیہ اس کی یہ ہے کہ قُرط (بالی) اور قنطرۃ (پُل) کے درمیان ایک قسم کا اشتقاق پایا جاتا ہے۔ مرد کا عورت کے کان پر پُل کھڑا کرنا اس کے جھوٹا ہونے کی علامت ہے کیونکہ پُل کان پر کھڑا نہیں رہ سکتا۔ یہ محض حیلہ تھا جس سے اس کا مقصود عورت کے قریب آنا تھا۔

ایک اور خواب کی توجیہ پہلے بیان کیے دیتا ہوں کہ لفظ علی علو (بلندی) سے مشتق ہے جبکہ لفظ منصور نصر (نُصرت وفتح) سے مشتق ہے۔ اب خواب کی تفصیل سنیے۔ امیر ابو یحییٰ، میرے الجزیرہ پر حاکم ہونے کے بعد، لحیانی کے بیٹے سے جنگ کے لیے نکلا تو میں نے خواب میں دیکھا کہ دو آدمی جنھیں میں جانتا ہوں، ایک علی اور دوسرا منصور، دونوں مجھ سے کسی چیز کا مطالبہ کررہے ہیں۔ ایک نے میرا دایاں کندھا اور دوسرے نے بایاں کندھا پکڑا ہوا ہے اور دونوں قسم کھا رہے ہیں کہ جب تک حق نہیں ملے گا، نہیں جائیں

گے۔ بعد ازاں منصور مجھے چھوڑ کے چل دیا ہے۔ میں اُس سے پوچھتا ہوں تم کہاں چلے۔ وہ جواب دیتا ہے علی، ابن لحیانی کا دربان بن گیا ہے، اُس کے بجائے میں جارہا ہوں کیونکہ اس کا دربان مر گیا ہے۔ میں اس سے کہتا ہوں: وہ اِس بادشاہ کا دربان کیوں نہیں بنتا۔ منصور چپ ہوجاتا ہے اور نماز پڑھنا شروع کر دیتا ہے لیکن اسے مکمل نہیں کر پاتا۔ بعدازاں دربان اس کا ہاتھ پکڑ کے اسے بادشاہ کے سامنے کھڑا کر دیتا ہے۔ منصور بادشاہ کو سجدہ کرتا ہے۔ اسی اثنا میں میری آنکھ کھل جاتی ہے۔ میں نے خواب کی تعبیر یوں کی کہ امیر ابو یحییٰ چار وجوہ کی بنا پر فتح یاب ہوگا: پہلی وجہ یہ کہ یہ دونوں آدمی میرے ساتھ کھڑے رہے جو اس بات کی علامت ہے کہ میری امارت قائم رہے گی۔ میری امارت کا قیام ودوام بادشاہ کی حکومت سے جڑا ہے کیونکہ میں اُسی کا مقرر کردہ والی ہوں۔ دوسری وجہ ابن لحیانی کے دربان کی موت جو اس امر کی نشانی ہے کہ ابن لحیانی کو فتح نصیب نہیں ہوگی۔ تیسری وجہ یہ کہ منصور نے چاہا کہ ابن لحیانی کا دربان بنے۔ اس نے نماز پڑھی لیکن اسے مکمل نہ کر پایا۔ چوتھی وجہ اس کا میرے بادشاہ کے روبرو سجدہ کرنا۔

تصحیف[1]: اہل تعبیر نے اس علم میں تصحیف کو بھی مدنظر رکھا ہے۔ اس کی مثال یوں ہے کہ ایک شخص نے خواب میں دیکھا ایک آدمی نے اسے بنفسج (بنفشہ کا پھول) دیا ہے۔ معبر نے اُس سے پوچھا: کیا تم نے خرید وفروخت کا کوئی معاملہ کیا ہے یا نکاح کا عقد کیا ہے؟ اس نے جواب دیا: ہاں، معبر بولا: یہ عقد فسخ ہوجائے گا کیونکہ بنفسج (بنفشہ کا پھول) کی تصحیف ینفسخ یعنی فسخ ہونا ہے۔

[1] تصحیف کا مطلب یہ ہے کہ نقطوں کے بدل جانے یا حذف ہوجانے کی وجہ سے لفظ کو غلط طریقے سے پڑھ لیا جائے جس سے اس کے معنی ومفہوم بدل جائیں، جیسے عین کو غلط طور پر غین پڑھ لیا جائے۔ مثال کے طور پر لفظ عرفہ پر غلطی سے نقطہ لگ جائے اور اسے غرفہ پڑھا جانے لگے۔

لیکن میرے نزدیک اگر بیمار خواب میں دیکھے کہ اسے بنفسج (بنفشہ کا پھول) دیا گیا ہے تو یہ اس کی شفایابی کی علامت ہے۔

ایک اور آدمی نے خواب میں دیکھا کہ وہ شکاری پھندے کے بیچ جا پڑا ہے۔ معبر نے اس سے کہا کہ تمھیں گرفتاری کا ڈر ہے۔ شکاری پھندے کے بیچ کو عربی میں حوزہ کہتے ہیں جس کی تصحیف جورہ ہے۔ جورہ کے معنی ظلم وزیادتی کے ہیں۔

ایک آدمی کو خواب میں اپنے گھر میں ایک گھر نظر آیا جس میں سلسلۂ وراثت کی کئی کڑیاں بھی موجود تھیں۔ اُس نے خواب مجھے سنایا۔ میں نے اس سے کہا: تمھارے بکثرت بیٹیاں ہوں گی، پھر تمھارے رشتہ داروں میں کوئی آدمی فوت ہوگا جس کے تم وارث بنو گے۔ بعد ازاں یہی ہوا۔ ایک اور آدمی نے خواب میں دیکھا کہ اسے ایک شخص نے خابیہ (بڑا مٹکا) دیا ہے۔ اُس نے خواب مجھ سے بیان کیا۔ میں نے کہا کہ تم اُس آدمی سے کوئی چیز مانگو گے اور تمھیں مایوسی کا سامنا کرنا پڑے گا کیونکہ خابیہ خائبہ (ناکامی) کی تصحیف ہے۔ اسی شخص نے دوبارہ خواب میں دیکھا کہ مٹکا نہر میں گر گیا ہے تو میں نے اس سے کہا کہ اب تمھیں کامیابی نصیب ہوگی کیونکہ ناکامی (خائبہ) جا چکی ہے، چنانچہ اسی طرح ہوا۔

عبدالرحمٰن وستانی قیروان کا باشندہ تھا۔ ایک قاضی نے اس پر جرح کی تھی۔ اسے اس کے عہدے سے معزول کر دیا گیا تھا۔ عبدالرحمٰن مراکش میں کئی مہینے مقیم رہا۔ ایک مرتبہ اس نے مجھ سے کہا کہ اُس نے خواب میں دیکھا کہ حجام اُسے پاک کر رہا ہے۔ میں نے اسے جواب دیا: خوش ہو جاؤ! تمھیں تمھارا عہدہ واپس ملے گا اور تمھارا اثر ورسوخ بڑھ جائے گا کیونکہ طہور ظہور (غلبہ) کی نشانی ہے، چنانچہ عبدالرحمٰن واقعی اپنے شہر کا قاضی منتخب ہوا۔

پچھلے صفحات میں ہم ذکر کر آئے ہیں کہ سفرجل (بہی) کی تصحیف بَتٌّ یُفْرَجُ لِی

(میری پریشانی ختم ہو جائے گی) ہے، اس لیے خواب میں بھی دیکھنا پریشانی اور مصیبت سے نجات کی نشانی ہے۔ ایک شخص نے خواب میں آری دیکھی جس سے وہ کتابیں کاٹ رہا تھا۔ اس کی تعبیر یہ تھی کہ اسے کوئی خوشخبری ملی ہے۔ عربی میں آری کو نَشَّارَۃٌ کہتے ہیں۔ نَشَّارَۃٌ کی تصحیف بَشَارَۃٌ ہے جس کے معنی خوشخبری کے ہیں۔ اسی طرح سے عنب (انگور) ہے، اس کی تصحیف غیث (بارش) ہے، چنانچہ اگر کسی کو خواب میں اپنی فصل یا کھیتی میں انگور دکھائی دے اور اس کی کھیتی کو بارش کی ضرورت ہو تو اسے بارش کی خوشخبری دینی چاہیے۔ اسی طرح باقی چیزوں کو قیاس کرلیں۔

❁ اعراب کی تبدیلی: اعراب کی تبدیلی بھی خواب کی تعبیر میں اہمیت کی حامل ہے۔ اس کی مثال اس طرح ہے کہ ایک آدمی نے خواب میں دیکھا اس کی ہانڈی ٹوٹ گئی ہے۔ میں نے اس سے کہا: اس سے مراد کوئی معاملہ ہے جسے تم نے پختہ بنیادوں پر استوار کیا تھا لیکن وہ قائم نہیں رہ سکا۔ وجہ اس کی یہ ہے کہ اگر بُرمہ (ہانڈی) کی بے کے زبر لگادیں تو وہ بَرمہ بن جائے گا جس کے معنی عربی میں کسی معاملے کو مضبوط بنیادوں پر استوار کرنے کے ہیں۔ یوں اعراب کی مشابہت سے تعبیر میں مشابہت ہوئی۔ ہانڈی کے ٹوٹنے نے معاملے کے قائم نہ رہنے کا پتہ دیا۔ آدمی بولا: آپ نے سچ کہا۔

ایک اور شخص نے خواب میں دیکھا کہ چند عرب اس کے گھر میں داخل ہوئے ہیں۔ ایک آدمی کہہ رہا ہے کہ یہ لوگ پاؤں پر گھٹنے تک نشان لگاتے ہیں۔ میں نے اس سے کہا: تم بدکار عورتوں کو اپنے گھر لاتے ہو، اس لیے توبہ کرو، چنانچہ اس نے توبہ کرلی۔

اس کی توجیہ یہ ہے کہ اگر ہم عرب کے عین کے پیش لگادیں اور رے کو ساکن کردیں تو لفظ عَرَب عُرب بن جائے گا جس کے معنی عورتوں کے ہیں۔ نیز قدم (پاؤں) کا قاف کاٹ دیا جائے تو وہ دم (خون) بن جاتا ہے۔ بدکار عورتوں کی سزا یہ ہے کہ اُن کا

خون کر دیا جائے۔ کہنے والے کا یہ کہنا کہ گھٹنے (رکبہ) تک، یہ ارتکابِ گناہ کے تکرار کی طرف اشارہ ہے۔ رکبہ اور ارتکاب کا اشتقاق ایک ہے۔ ایک اور لغوی فرق زبر اور زیر کے ساتھ لفظِ جمال کا ہے۔ زبر کے ساتھ اس کے معنی خوبصورتی کے ہیں اور زیر کے ساتھ اونٹوں کے، چنانچہ اگر بدو خواب میں دیکھے کہ اس کی جوانی اور خوبصورتی لوٹ آئی ہے تو اس کا مطلب یہ ہوگا کہ اس کے گمشدہ اونٹ اس کو واپس مل جائیں گے۔

اگر کوئی خواب میں دیکھے کہ اس کا ذَکر (عضو تناسل) کٹ گیا ہے تو یہ اس امر کی علامت ہے کہ اس کی موت واقع ہو جائے گی کیونکہ ذَکر کے ذال کے زیر لگا دی جائے تو وہ ذِکر بن جاتا ہے۔ انسان کا ذکر یا تو اس کی موت سے ختم ہوتا ہے یا عہدے سے سبکدوش ہونے پر۔ بعض دفعہ خواب میں عضو تناسل کا کٹ جانا اولاد کی موت کا اشارہ بھی ہوتا ہے۔ اگر کوئی خواب میں دیکھے کہ اسے دریائے نِیل دیا گیا ہے تو یہ اس امر کا اشارہ ہے کہ اسے اس کا مقصد حاصل ہو جائے گا کیونکہ نِیل کی زیر کو زبر میں تبدیل کر دیں تو نَیل ہو جائے گا جس کے معنی حصول یا حاصل ہونے کے ہیں۔ اسی طرح دوسری اشیا کو قیاس کر لیں۔

◈ لفظ کو دو حصوں میں توڑنا: یہ بھی تعبیر کا اہم قاعدہ ہے۔ مثال کے طور پر اگر کوئی آدمی خواب میں دیکھے کہ اسے سوسنہ کا پھول دیا گیا ہے تو یہ اس امر کا اشارہ ہے کہ وہ کسی مصیبت میں مبتلا ہوگا جو ایک سال تک باقی رہے گی۔[1] حکایت ہے کہ ایک عورت اپنے شوہر کے ساتھ جھگڑتی ہوئی ایک قاضی کے پاس آئی۔ شوہر کا رنگ کالا تھا۔ جب شوہر نے اپنی آواز بلند کی تو عورت کمزور پڑ گئی۔ قاضی سمجھ گیا کہ عورت اپنے شوہر سے محبت کرتی ہے۔

---

[1] کیونکہ سوسنہ کو جب دو لفظوں میں توڑیں گے تو وہ سو (برائی) اور سنہ (سال) پر ٹوٹے گا۔

اس نے یہ شعر کہا:

رَأَیْتُ غُرَابًا عَلٰی سَوْسَنَۃٍ
یُنْبِئُ بِالسُّوْءِ یَبْقٰی سَنَۃً

"میں نے سوسنہ پر (ایک قسم کا سفید پھول) ایک کوا بیٹھا دیکھا۔ وہ ایسی مصیبت کی خبر دے رہا تھا جو ایک سال تک باقی رہے گی۔"

لیکن استادِ محترم الشیخ شہاب الدین قرافی کا کہنا ہے کہ یہ برائی اور قحط سالی کا اشارہ ہے۔ ایک آدمی نے خواب میں دیکھا کہ اس کے ہاتھ میں ڈنڈا ہے جس سے وہ گیند کو مارتا ہے اور ڈنڈا اُڑ کر اس کے سر کی طرف آتا ہے۔ اُس نے یہ خواب الشیخ شہاب الدین قرافی کو سنایا۔ آپ نے اس آدمی کو جواب دیا کہ تم پر مرگی کا دورہ پڑتا ہے۔ وہ بولا: آپ ٹھیک کہتے ہیں۔ مجھ پر مرگی کا دورہ پڑتا ہے۔ توجیہ اس کی یہ بیان فرمائی کہ جب تم صولجان (ڈنڈا) کو دو حصوں میں تقسیم کروگے تو وہ صول (حملہ) اور جان (جن) میں تقسیم ہوگا جو سر کی طرف آتا ہے۔ مطلب یہ کہ شیطان تمھارے سر ہوتا ہے تو تم پر مرگی کا دورہ پڑتا ہے۔

ایک آدمی نے استادِ گرامی امام شہاب الدین قرافی سے بیان کیا کہ میں نے خواب میں دیکھا بادشاہ مجھے سروال (شلوار) دے رہا ہے۔ آپ نے اس سے کہا: تم کسی شہر کے والی بنو گے کیونکہ سروال کو دو لفظوں میں تقسیم کر کے جو کچھ بنتا ہے اس کے معنی یہی ہیں: سر (ہو جاؤ) والیاً (والی) یعنی والی بن جاؤ۔

میرے والد صاحب نے خواب میں دیکھا کہ انھوں نے قاضی ابن عبدالرفیع کی شلوار حاصل کی ہے اور وہ پھٹی ہوئی ہے۔ میں نے ان سے کہا: انھوں نے آپ سے جو عہدہ چھینا تھا وہ آپ کو واپس مل جائے گا۔ چنانچہ یہی ہوا۔

ایک آدمی قفصہ کا رہنے والا تھا۔ اس نے خواب میں دیکھا کہ وہ قفصہ کے والی کے پاس گیا ہے۔ اور اس کی گردن میں توابیت (تابوت کی جمع، بہت سارے تابوت) پڑے ہوئے ہیں۔ توابیت کو تقسیم کیا جائے تو اس سے دو لفظ نکلتے ہیں ایک (توی بمعنی ہلاکت) اور دوسرا (بت بمعنی قطعی)، چنانچہ میں نے کہا: یہ شخص یقینی طور پر مر جائے گا۔ اور ایسا ہی ہوا۔ وہ کچھ ہی دنوں میں انتقال کر گیا۔ ایک اور آدمی نے خواب میں دیکھا کہ وہ ایک شخص کے گھر میں داخل ہوا ہے۔ اس نے وہاں سے طوئ شیا نامی غلام کو بغل میں لیا اور باہر نکل آیا ہے۔ استاذ امام شیخ شہاب الدین قرافی نے اس سے کہا: تم نے کوئی لپٹی ہوئی چیز چرائی تھی اور اسے بغل میں داب کر، اُس گھر سے بھاگ نکلے تھے۔ وہ آدمی بولا: آپ نے سچ کہا۔

ایک اور آدمی نے آپ سے بیان کیا کہ میں نے خواب مین دیکھا میں قبرستان گیا ہوں۔ ایک قبر پر مجھے نرگوہ ملا ہے جو مجھے بلا رہا ہے لیکن میں اس کی طرف نہیں گیا۔

امام شہاب الدین قرافی نے اس سے کہا: قبرستان میں کسی بدکار عورت نے تمھیں گناہ کی دعوت دی تھی جسے قبول کرنے سے تم نے انکار کر دیا تھا۔ وہ بولا: آپ نے سچ کہا۔ توجیہ اس کی یہ ہے کہ اگر حردون (نرگوہ) کو دو حصوں میں تقسیم کر لیں تو حر اور دون کے دو لفظ ملتے ہیں۔ حر کے معنی عورت کی شرمگاہ کے ہیں اور دون کے معنی ہیں گھٹیا پن۔ اِس سے مراد عورت کا نیچ اور گھٹیا ہونا ہے۔

ایک شخص نے مجھ سے بیان کیا کہ اُس نے خواب میں دیکھا اُسے عناب دیے گئے ہیں۔ میں نے کہا: اس کا مطلب ہے عَنَاءٌ آبَ (پریشانی لوٹ آئی۔) تمھیں تنگدستی اور پریشان حالی کا سامنا ہوگا۔ سو یہی تعبیر واقع ہوئی۔ ایک اور شخص نے مجھ سے کہا کہ اُس نے خواب میں دیکھا اُس کے گھر میں انگور کی بیل اُگی اور ایسی جگہ پہنچی جہاں لکڑی

کا راستہ بنا ہے۔ اُس نے اُس لکڑی کو وہاں سے ہٹایا اور چیر ڈالا۔ میں نے اس سے کہا کہ تمھاری ایک چھوٹی بیٹی ہے جو اسہال کی بیماری میں انتقال کرے گی۔ وجہ اس کی یہ ہے کہ دالیہ (انگور کی بیل) کے عربی لفظ کو دو حصوں میں تقسیم کیا جائے تو داء (بیماری) اور الیہ (مقعد) کے دو الفاظ بنتے ہیں، یعنی مقعد کی بیماری جو اسہال ہے۔ سبیل (راستے) سے مراد چھوٹی بچی ہے۔

امیر ابن زکریا کے زمانے میں ہمارے یہاں قفصہ میں ایک شخص تھا جو قفصہ سے ہی تعلق رکھتا تھا۔ اس کا نام عبداللہ بن ابی زید تھا۔ اس نے خواب میں دیکھا کہ اس کے چہرے پر تین نارنجات (نارنگیاں) اُگ آئی ہیں۔ تعبیر بتانے والے نے اس سے کہا: یہ نَارٌ (آگ) ہے جو جَاءَ تْ یعنی آئی ہے۔ اور پھر حاکمِ شہر نے اسے گرفتار کرلیا۔

ایک روز جمعے کے دن میں الشیخ صالح ابومحمد مزدری کے بچوں کے ساتھ تھا۔ ایک بچے نے دوسرے بچوں سے پوچھا: اسماعیل کی طبیعت اب کیسی ہے۔ اسماعیل ان کا بھائی تھا اور بیمار تھا۔ دوسرے نے جواب دیا: اچھی ہے، پھر اس نے کہا میں نے رات خواب میں دیکھا کہ ہم سب مروزیہ اور کنافہ میں اکھٹے ہوئے ہیں۔ میں نے ان سے کہا: اپنے بھائی کی حالت کا پتہ کرو، وہ آج مرجائے گا کیونکہ مروزیہ کے حروف میں رَزِیَّہ بھی ہے جس کے معنی مصیبت کے ہیں۔ کُنَافَہ کو دو حصوں میں تقسیم کیا جائے تو کُنْ آفَہ کے دو الفاظ حاصل ہوتے ہیں۔ ان کے معنی ہیں، مصیبت بن، چنانچہ کچھ ہی دیر میں ان کا بھائی انتقال کر گیا۔ نمازِ جمعہ کے بعد اس کی نمازِ جنازہ ادا کی گئی۔

اگر کوئی بیمار خواب میں زرافے کو کمرے میں گھستا دیکھے تو اس کا مطلب ہے کہ اس کی موت واقع ہوجائے گی۔ زرافہ کے لفظ کو دو حصوں میں تقسیم کیا جائے تو زُرْ اور آفَہ کے دو الفاظ ملتے ہیں۔ زُرْ کے معنی ہیں، ملاقات کرو۔ اور آفَہ بمعنی آفت۔ مطلب یہ

کہ آفت سے ملاقات کرو۔ بیمار کے لیے آفت موت ہی ہے۔

ایک عورت نے امام محمد بن سیرین رحمہ اللہ سے عرض کیا: میرا بیٹا سفر پر ہے۔ میں نے خواب میں دیکھا کہ اُس نے مجھے ایک شتر مرغ بھیجا ہے۔ امام صاحب نے فرمایا: وہ تمھیں سو دینار بھیجے گا۔ چند دنوں بعد وہ عورت پھر آئی اور بولی: میں نے خواب میں دیکھا کہ میرے بیٹے نے مجھے دو شتر مرغ بھیجے ہیں۔ امام صاحب نے فرمایا: وہ تمھیں دو سو دینار بھیجے گا۔ کچھ دنوں بعد وہ عورت پھر آئی اور بولی: آج میں نے خواب میں دیکھا کہ میرے بیٹے نے مجھے تین شتر مرغ [ثَلَاثُ نَعَامَاتٍ] بھیجے ہیں۔ امام صاحب نے فرمایا: تم عنقریب اس کی موت کی خبر سنوگی۔ وجہ اس تعبیر کی یہ ہے کہ عربی میں شتر مرغ کو نعامہ کہتے ہیں۔ نعامہ کی جمع نعامات آتی ہے۔ نعامات کے لفظ کو دو ٹکڑے کیجیے تو دو لفظ حاصل ہوتے ہیں، نَعَا اور مَاتَ۔ عربی میں نعا کے معنی ہیں، اس نے موت کی خبر دی اور مَاتَ کے معنی ہیں، وہ مر گیا۔ یوں یہ دونوں لفظ موت پر دلالت کرتے ہیں، چنانچہ ایسا ہی ہوا۔ اس لڑکے کا انتقال ہو گیا۔

ایک عورت نے بیان کیا کہ میں نے خواب میں دیکھا گویا میں نے اپنا سر اپنی اندام نہانی میں دے دیا اور اپنے کلیجے کا ایک ٹکڑا چبا کر اس کے تین حصے کر دیے ہیں۔ استاذ امام شہاب الدین قرافی نے اس سے کہا: تمھارا ایک بیٹا دمشق گیا تھا، اس نے تمھارے لیے پیسے بھجوائے ہیں۔ وہ عورت بولی: آپ سچ کہتے ہیں۔ توجیہ اس تعبیر کی یہ ہے کہ کلیجے سے مراد بیٹا ہے۔ اور وہ عورت کی نظروں سے اوجھل ہے کیونکہ وہ اس کے پیٹ میں ہے۔ جب کلیجے کو کاٹا تو لامحالہ اس کے دانتوں سے خون (دم) نکلا۔ خون کو عربی میں دم کہتے ہیں اور ٹکڑے کو شق۔ ان دونوں کو ملایا تو دمشق بنا۔

بعض دفعہ تعبیر میں لفظ کے ایک حصے کا اعتبار کر کے باقی کو نظر انداز کر دیا جاتا ہے۔

ایک معبر نے لکھا ہے کہ خواب میں کُمَّثریٰ (ناشپاتی) دیکھنا دولت کا اشارہ ہے کیونکہ اس کے لفظ کا آخری حصہ مَثْریٰ (دولت وثروت) ہے۔

ایک آدمی نے الشیخ شہاب الدین قرافی سے اپنا خواب بیان کیا کہ اُس نے دیکھا سفید عمامہ اُس کی آنکھوں پر گرا ہے۔ شیخ نے اسے تعبیر بتاتے ہوئے کہا: تمھاری آنکھوں میں سفید موتیا اُتر آئے گا جس سے ان کی روشنی جاتی رہیگی۔ چنانچہ اسی طرح ہوا۔ توجیہ اس کی یہ ہے کہ لفظ عمامہ کا ایک حصہ (عمی) ہے جس کے معنی نابینا ہونے کے ہیں۔ سفید عمامہ اس امر کی طرف اشارہ کرتا ہے کہ بینائی سفید موتیے کی وجہ سے جائے گی۔ اسی طرح دوسری چیزوں کو قیاس کرلیں۔

۞ لفظ کے اُلٹ کا اعتبار، (مطلب یہ کہ کسی لفظ کو اُلٹا پڑھ کے جو لفظ بنے اس کے لحاظ سے خواب کی تعبیر): یہ بھی تعبیر کا ایک معتبر طریقہ ہے۔ جب میں قبائلی جزیرے میں قاضی تھا، ان دنوں میں نے خواب میں دیکھا کہ میرے پاس لوز (بادام) ہیں۔ میں سمجھ گیا کہ مجھے معزول کردیا جائے گا کیونکہ لوز کا الٹ زوال بنتا ہے، چنانچہ واقعی اسی طرح ہوا۔ میرے استاذ امام شہاب الدین قرافی نے بھی مجھے یہی تعبیر بتائی۔ آپ نے فرمایا: اگر کوئی سختی، تنگی یا پریشانی میں ہو اور خواب میں لوز (بادام) دیکھے تو یہ اس کی پریشانی کے ختم ہونے کا اشارہ ہے کیونکہ اس کا الٹ زوال ہے۔ اسی طرح نجم (ستارے) کا الٹ مِجَنٌّ (ڈھال)، درہم کا الٹ ھَمٌّ دَرَّ (پریشانی شروع ہوئی) اور قبا (چوغہ) کا الٹ آبق (بھاگا ہوا غلام) ہے۔

ایک شخص نے استادِ گرامی امام شہاب الدین قرافی سے بیان کیا کہ اُس نے خواب میں دیکھا، شہد اُس کے پیر پر گر گیا اور اُس کا پاؤں جل گیا ہے۔ استادِ گرامی نے اس سے کہا: تمھارے پیر میں کوئی کیڑا یا بچھو ڈنک مارے گا۔ سو یہی ہوا۔ وجہ اس کی یہ ہے

کہ عربی میں شہد کو عسل کہتے ہیں۔ عسل کا الٹ لسع ہے۔ لسع کے معنی عربی میں بچھو یا کیڑے کے ڈنک مارنے کے ہیں۔

ایک اور آدمی نے استاذ امام سے کہا: میں نے خواب میں دیکھا کہ میرے بطیخ یعنی خربوزے میں مٹھاس ڈالی جارہی ہے۔ ایک چھپکلی آئی ہے۔ اس نے خربوزے میں سرکے کا لال قطرہ ڈال دیا ہے جس سے خربوزہ خراب ہوگیا ہے۔ آپ نے اس سے کہا: بطیخ کا قدرے الٹ طبیخ (پکا ہوا کھانا) ہے۔ خواب کا مطلب یہ ہے کہ تمھارے یہاں کوئی کھانا پکانے والی ہے جس کی ماہواری کا خون تمھارے کھانے میں گر گیا ہے۔ اس سے تمھارا کھانا خراب ہوگیا ہے۔ اس آدمی نے جب پوچھ پاچھ کی تو یہ خبر صحیح نکلی۔

ایک اور آدمی نے خواب میں دیکھا کہ لیف یعنی درخت کی چھال نے اس کا ہاتھ اڑا دیا ہے۔ استادِ گرامی الشیخ شہاب الدین قرافی نے اس سے کہا: مجھے ڈر ہے کہ کہیں تمھیں کوئی ہاتھی (فیل) نقصان نہ پہنچائے۔ (لیف کا الٹ فیل ہے۔)

ایک اور شخص نے ان سے کہا کہ میں نے خواب میں دیکھا، میں بحر یعنی سمندر سے روٹیاں جمع کر رہا ہوں۔ آپ نے اس سے کہا: بڑا ربح (نفع) حاصل ہوگا۔ سو یہی ہوا۔

ایک آدمی نے الشیخ قرافی سے بیان کیا کہ میں نے خواب میں دیکھا، میں گدھوں کا گوشت کھا رہا ہوں اور سخت بھوکا ہوں۔ شیخ نے فرمایا: تم تنگدستی میں مبتلا ہوگے اور مجبوراً سڑا ہوا بدبودار گوشت کھاؤ گے، چنانچہ اس کے ساتھ یہی ہوا۔

ایک اور آدمی نے شیخ سے بیان کیا کہ میں نے خواب میں دیکھا، میں ایک تسبیح (سِبْحٌ) کے دانے (حَبٌّ) میں گر پڑا ہوں۔ شیخ نے فرمایا: تمھیں جُب یعنی کنویں میں محبوس کردیا جائے گا، چنانچہ ایسا ہی ہوا کیونکہ حب کی حے کے نقطہ لگادیں تو وہ جیم میں بدل جائے گی۔ حَب جُب ہو جائے گا جس کے معنیٰ عربی میں کنویں کے ہیں۔ اور

سح یعنی تسبیح کا اُلٹ ہے حبس۔ ایک اور آدمی نے خواب میں دیکھا کہ کسی نے اسے دَلو یعنی بالٹی دی ہے۔ الشیخ قرافی نے فرمایا: تمھارے بیٹا پیدا ہوگا۔ سو ایسا ہی ہوا۔ دَلو (بالٹی) کا الٹ وَلَد (لڑکا) ہے۔

ایک اور شخص نے خواب میں دیکھا کہ وہ مسافروں کو الوداع کہہ رہا ہے۔ شیخ نے استفسار پر فرمایا: خوش ہوجاؤ وہ عنقریب لوٹنے والے ہیں، چنانچہ واقعی وہ لوٹ آئے۔ شیخ کے مطابق اس کی وجہ یہ ہے کہ الوداع کا اُلٹ عادوا ہے۔ اس کے معنی ہیں، وہ لوٹ آئے۔ یہ توجیہ میں نے بعض دوسرے علماء سے بھی سنی اور پڑھی ہے۔ اسی توجیہ کو شاعر نے یوں بیان کیا ہے:

إِذَا رَأَيْتَ الْوَدَاعَ فَأَبْشِرْ
وَلَا يَهُمَّنَّكَ الْبِعَادُ
وَانْتَظِرِ الْعَوْدَ عَنْ قَرِيْبٍ
فَإِنَّ قَلْبَ الْوَدَاعِ عَادُوا

"اگر تم خواب میں کسی کو الوادع کہتے ہوئے دیکھو تو خوش ہوجاؤ۔ اس کی دوری کا غم نہ کرو۔ اس کی جلد واپسی کی توقع رکھو کیونکہ الوداع کا الٹ عادوا، یعنی لوٹ آئے، ہے۔"

معبر کہتا ہے کہ خواب میں کسی کو الوداع کرنا یا کسی کو الوداع ہوتے دیکھنا طلاق یافتہ عورت کی گھر واپسی، شریک سے مصالحت اور تاجر کے نفع کمانے کا بھی پتہ دیتا ہے۔ بعض دفعہ ایسا ہوتا ہے کہ اُلٹ کا عمل لفظ کے علاوہ کسی اور شےمیں ہوتا ہے۔ ایک شخص نے خواب میں دیکھا کہ اُس کا ناخن (ظُفر) الٹا ہوگیا ہے۔ اُس نے خواب مجھ سے بیان کیا۔ میں نے کہا تم اپنے دشمنوں پر غالب آؤ گے کیونکہ ظُفر (ناخن) کی ظوئیں اور فے

کے زبر لگادیں تو ظفر (کامیابی) بن جاتا ہے جو انھیں تمھارے خلاف حاصل تھی۔ اب معاملہ الٹ ہوگیا ہے، اس لیے تم فتح حاصل کرو گے۔ چنانچہ یہی ہوا۔

- تصحیف، مشابہت، تقطیع الفاظ اور تبدیلی اعراب یکجا: اس کی مثال یہ ہے کہ مراکش کے ایک حاکم کے پاس ایک صندوق تھا جس میں وہ اپنی قیمتی اشیا رکھا کرتا تھا۔ ایک دفعہ اس کی چابی گم ہوگئی۔ اس نے خواب میں دیکھا کہ گویا وہ اپنے گھر کے اندرونی حصے میں گیا ہے۔ وہاں دائیں بائیں نارنگیوں کے درخت لگے ہوئے ہیں۔ وہ ایک پیڑ سے ایک نارنگی توڑتا ہے۔ اسے کاٹتا ہے تو چابی برآمد ہوتی ہے۔ اس نے معبر کو بلوایا، اسے چابی کی گمشدگی اور اپنے خواب کے متعلق بتایا۔ معبر نے اس سے پوچھا: جو کتابیں تمھارے پاس ہیں ان میں تاریخ کی کتاب بھی ہے؟ وہ بولا: ہاں۔ معبر نے کہا: اسے نکالو۔ حاکم نے تاریخ کی کتاب نکالی۔ معبر نے اس سے کہا کہ اسے درمیان سے کھولو۔ اُس نے کتاب کو درمیان سے کھول دیا۔ معبر نے پوچھا: تم نے جو نارنگی کا پھل توڑا تھا وہ کس پیڑ سے توڑا تھا؟ حاکم نے جواب دیا: اس درخت سے جو گھر کے اندر دائیں جانب تھا۔ معبر بولا: کتاب کے دائیں حصے سے چابی نکال لو۔ حاکم رحمہ اللہ نے اپنی چابی کتاب کے دائیں حصے سے نکال لی۔ بعد میں اس نے معبر سے پوچھا: تمھیں یہ کیسے پتہ چلا؟ معبر بولا: نارنج (نارنگی) کی تصحیف تاریخ ہے اور نارنگی کے بیچ میں انتہائی پتلی جھلی ہوتی ہے جو کاغذ کے جیسی ہوتی ہے، اس لیے میں نے سوچا کہ ہونہ ہو چابی تاریخ کی کتاب میں ہے۔

یہ بہت ہی خوبصورت تعبیر ہے۔ میں نے تصحیف اور مشابہت کے اجتماع کی اس کے علاوہ اور کوئی مثال نہیں دیکھی۔ تقطیع (لفظ کو حصوں میں تقسیم کرنا) اور تبدیلی اعراب کی مثال اس طرح لی جاسکتی ہے کہ مرد عورت سے کسی سبب یا عارضے کی بنا پر ہم بستری نہ

کر سکے اور خواب میں دیکھے کہ اسے کسبرا یعنی دھنیا دیا گیا ہے۔ کُسبُرا کے دو ٹکڑے کیجیے تو دو لفظ میسر آتے ہیں، کُس اور بُرا۔ کُس عورت کی شرمگاہ کو کہتے ہیں۔ بُرا کی بے کے زبر لگایا جائے اور رے کے زیر لگائی جائے تو لفظ بری بن جاتا ہے جس کے ایک معنی صحت یاب کے بھی ہیں۔

۹ لزوم: اس سے مراد یہ ہے کہ کسی واقعے یا امر کے نتیجے میں کوئی اور واقعہ یا امر لازماً پیش آئے۔ اس کی مثال یوں ہے کہ ایک شخص خواب میں دیکھے کہ اس کا دشمن خیریت سے ہے تو اس کا مطلب یہ ہے کہ وہ کسی اور کی وجہ سے پریشانی اور مصیبت میں مبتلا ہوگا کیونکہ دشمن عام طور پر تبھی خوش ہوتا ہے جب مدمقابل کو مصیبت پیش آتی ہے۔ مطلب یہ کہ دشمن کی خوشی سے مدمقابل کی غمی لازم آتی ہے۔ اس کے برعکس اگر کوئی خواب میں اپنے دشمن کو پریشان حال دیکھے تو اس کا مطلب یہ ہے کہ اس کو خوشخبری ملے گی، اس لیے کہ دشمن کی پریشان حالی سے اس کے حریف کی خوشحالی لازم آتی ہے۔ خواب میں محبوب کو خوشی یا پریشانی کے عالم میں دیکھنے کا مطلب ہے کہ خواب دیکھنے والے کو بھی اسی طرح کی خوشی ملے گی یا اسی پریشانی سے پالا پڑے گا۔ اگر کوئی خواب میں دیکھے کہ اس کے گھر میں طبیب، جراح، معالج حیوانات یا فقیہ آیا ہے تو اس کا مطلب ہے کہ اس کو ایسا مسئلہ درپیش ہوگا جس میں وہ اس اندر آنے والے کی مدد کا محتاج ہوگا۔ خواب میں اگر کوئی اپنے پاس کتبِ فقہ یا کسی بھی طرح کا آلہ دیکھے تو بھی اسی طرح تعبیر کی جائے گی۔

قفصہ کے ایک سرکاری عہدیدار نے مجھ سے کہا: میں نے خواب میں دیکھا کہ گویا میں اپنی ماں کی شرمگاہ کی طرف دیکھ رہا ہوں۔ میں نے اس سے کہا: تمھیں معزول کر دیا جائے گا کیونکہ تم نے وہ جگہ دیکھی جہاں سے تم آئے ہو۔ اور جہاں سے تم نکلے

ہو وہیں سے تم یہاں تک آئے ہو۔ تم ادھر واپس نہیں جاسکتے جب تک تمھیں معزول نہ کر دیا جائے، چنانچہ جلد ہی اسے معزول کر دیا گیا۔

میرے شہر کا ایک قاضی قیروان سے تعلق رکھتا تھا۔ اس کی ایک بیوی توزر میں تھی۔ قاضی کا خیال کہ جب بھی اسے معزول کیا جائے گا وہ اپنی بیوی کو قیروان لے آئے گا۔ ایک دفعہ اس نے مجھ سے کہا کہ میں نے خواب میں دیکھا گویا میں مکئی کی روٹی کھا رہا ہوں۔ میں نے کہا کہ تمھیں معزول کر دیا جائے گا کیونکہ تم اہل توزر میں سے ہو گئے ہو جو مکئی کی روٹی کھاتے ہیں۔ تم ان میں کے ایک فرد جبھی بنو گے جب تم وہاں پہنچ جاؤ گے۔ تم اس شہر میں اسی وقت داخل ہو گے جب تمھیں معزول کیا جائے گا اور تم اپنے اہل وعیال کو وہاں منتقل کرو گے۔ سو یہی وقوع پذیر ہوا۔

قفصہ کے ایک اور قاضی نے مجھ سے کہا میں نے خواب میں دیکھا کہ میں سوار ہوں اور میں نے زرہ پہن رکھی ہے۔ میں نے اس سے کہا تم زرہ سفر میں پہنتے ہو۔ اور سفر تم جبھی کرو گے جب تم معزول کر دیے جاؤ گے۔ چنانچہ اسی طرح ہوا۔

ایک شخص نے نئی نئی توبہ کی تھی۔ اس نے خواب میں دیکھا کہ اس کا لوٹا ٹوٹ گیا ہے۔ میں نے اس سے کہا: تم پھر پرانی حالت کو لوٹ جاؤ گے کیونکہ لوٹا وضو کا آلہ ہے۔ جب آلہ ٹوٹ جائے تو وضو باطل ہو جاتا ہے۔ وضو باطل ہو گیا تو نماز بھی باطل ہو جاتی ہے، چنانچہ یہی ہوا۔ اس نے دوبارہ گناہ کا ارتکاب کیا۔

ایک بار میں نے خواب میں دیکھا کہ میری رگ سے خون نکل رہا ہے اور میرے جسم سے ملحق کپڑے پر لگ گیا ہے۔ میرے نزدیک جو قریب ترین آدمی تھا اس کے بچہ ہونے والا تھا۔ میں نے اس سے کہا: تمھارے یہاں زیادہ بیٹے پیدا ہوں گے، پھر اسی طرح ہوا۔ توجیہ اس کی یہ ہے کہ رگ سے خون نکلنا رضامندی سے مال خرچ کرنے کا اشارہ

ہے۔ جسم سے ملحق کپڑا قریب ترین آدمی کی نشاندہی کرتا ہے، اس لیے میں نے تعبیر یہ بتائی۔ ہمارے یہاں یہ رواج ہے کہ جس کے بیٹے پیدا ہوں ہم اس کے یہاں زیادہ تحفے تحائف لے کے جاتے اور زیادہ خرچ کرتے ہیں۔ سو یہی وقوع پذیر ہوا۔

ایک شخص کو آشوبِ چشم کی بیماری ہوگئی۔ اس نے خواب میں دیکھا کہ آنکھوں کا معالج اس کے پاس آیا ہے اور دوا کی شیشی اس سے گم ہوگئی ہے۔ الشیخ شہاب الدین قرافی سے پوچھا گیا۔ آپ نے اس سے فرمایا: تمھاری بینائی چلی جائے گی کیونکہ دوا کی شیشی گم ہوگئی ہے۔ اس کے گم ہونے کا مطلب یہ ہے کہ تمھارا علاج نہیں ہوسکے گا اور نہ تمھیں شفا نصیب ہوگی، چنانچہ اسی طرح ہوا۔ ایک اور شخص نے خواب میں دیکھا کہ اسے کھیتی باڑی والے ہل کا آہنی پھاوڑا دیا گیا ہے۔ الشیخ قرافی نے اس سے کہا: تم کسان بنو گے۔

یہی حکم خواب میں اسلحہ پہننے اور اس کے دینے کا ہے کیونکہ یہ جھگڑے یا جنگ یا تنازع کا اشارہ ہے۔ ایسی صورت میں فتح اس کی ہوگی جو اسلحہ پہنے ہوئے ہے یا جس کے ہاتھ میں اسلحہ ہے۔ اگر بیمار خواب میں دیکھے کہ اس کے پاس کفن ہے یا مردے کو غسل دینے والا کھڑا ہے یا نعش رکھی ہے یا غسل کا ٹب رکھا ہے تو یہ بیمار کی موت کا اشارہ ہے۔ اسی طرح باقی امور کو قیاس کرلیں۔

انجام کار: (مطلب یہ کہ خواب میں دیکھی گئی شے کا انجام یا اختتام کیا ہوتا ہے): اگر کوئی خواب میں دیکھے کہ اس کے پاس چارا ہے یا اسے چارا دیا گیا ہے تو یہ مال و دولت کی نشانی ہے کیونکہ مویشی چارا کھاتے ہیں جو ان کا گوشت، چربی، دودھ اور مکھن، اون اور بال بنتا ہے۔ اور یہ سب مال و دولت ہے۔ حکایت ہے کہ حضرت امام ابن سیرین رحمہ اللہ چارے کے ایک ڈھیر کے پاس سے گزرے تو آپ نے فرمایا: میری خواہش ہے میں خواب میں دیکھوں کہ چارے کا مالک بن گیا ہوں۔

اگر کوئی خواب میں دیکھے کہ وہ سمندر میں تیراکی کر رہا ہے اور سمندر کا پانی بہت گرم ہے تو یہ اس امر کا اشارہ ہے کہ وہ آگ سے جھلس جائے گا۔ ایک آدمی نے استاد گرامی الشیخ شہاب الدین قرافی سے بیان کیا کہ اُس نے خواب میں دیکھا سمندر کا پانی اُس کے پاؤں پر گر گیا اور اسے جلا دیا ہے۔ شیخ نے کہا کہ تمھارا پاؤں آگ سے جلے گا۔ اس کی دلیل وہ روایات ہیں جن میں وارد ہے کہ قیامت کو سمندر آگ بن جائے گا۔

مروی ہے کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے ایک اہلِ کتاب سے فرمایا: تم اپنی کتابوں میں آگ کو کہاں دیکھتے ہو؟ اس نے کہا: سمندر میں۔ آپ نے فرمایا: یہ بالکل سچ ہے، پھر آپ نے قرآن کی آیت تلاوت فرمائی: ﴿وَالْبَحْرِ الْمَسْجُوْرِ﴾ ''اور بھڑکائے ہوئے سمندر (کی قسم!) (الطور52: 6) مسجور یعنی جلتا ہوا۔ عربی زبان میں کہتے ہیں: سَجَرْتُ التَّنُّورَ میں نے تندور جلایا۔

ایک آدمی نے مجھ سے کہا کہ اُس نے خواب میں دیکھا، گویا وہ پل صراط پر چل رہا ہے۔ وہ جہنم کے اوپر نصب ہے۔ اُس نے پل صراط پار کر لیا اور جنت میں داخل ہو گیا ہے۔ میں نے اس سے کہا: تم سمندری راستے سے حج پر گئے تھے۔ اس نے کہا: آپ نے بجا فرمایا۔

توجیہ اس کی یہ ہے کہ صراط کشتی سے عبارت ہے۔ سمندر جہنم سے عبارت ہے۔ اور مکہ مکرمہ جنت سے عبارت ہے کیونکہ اس میں داخل ہونا جنت میں داخل ہونے کا سبب ہے، چنانچہ سبب کو مسبب کے مقام پر کھڑا کر دیا گیا۔ مکہ مکرمہ جنت سے اس لیے بھی عبارت ہے کہ حجر اسود جنت کا پتھر ہے، نیز جنت کافروں پر حرام ہے اور مکہ میں مسجد حرام ہے۔ کافر مسجد حرام میں بھی نہیں جا سکتے۔

اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

﴿ يَاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِنَّمَا الْمُشْرِكُوْنَ نَجَسٌ فَلَا يَقْرَبُوا الْمَسْجِدَ الْحَرَامَ بَعْدَ عَامِهِمْ هٰذَا ﴾

''اے ایمان والو! بے شک مشرک نجس ہیں اس لیے اس سال کے بعد وہ مسجد حرام کے قریب نہ جانے پائیں......''[1]

اگر کوئی خواب میں اپنے آپ کو نشہ آور مشروب پیتے دیکھتا ہے تو یہ اشارہ ہے اس امر کا کہ وہ فتنے میں مبتلا ہوگا کیونکہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

﴿ اِنَّمَا يُرِيْدُ الشَّيْطٰنُ اَنْ يُّوْقِعَ بَيْنَكُمُ الْعَدَاوَةَ وَالْبَغْضَآءَ فِي الْخَمْرِ وَالْمَيْسِرِ ﴾

''شیطان تو شراب اور جوئے کے حوالے سے تم لوگوں میں عداوت اور دشمنی پیدا کرنا چاہتا ہے۔''[2]

مزید غور کرنے پر ایسی کئی مثالیں مل سکتی ہیں۔

تضاد: تضاد سے مراد یہ ہے کہ انسان خواب میں جو چیز دیکھے، اُس کا الٹ مراد لیا جائے۔ مثال کے طور پر رنج وغم خواب میں مسرت وشادمانی کی نشانی ہے جبکہ خواب میں خوشی ومسرت، غم واندوہ کی نشانی ہے۔ اگر کوئی عورت امید سے ہو اور خواب میں دیکھے کہ اس نے بچی جنی ہے تو وہ بچہ جنے گی۔ اگر وہ دیکھے کہ اُس نے بچہ جنا ہے تو بچی ہوگی۔ وجہ اس کی یہ ہے کہ بچی کا پیدا ہونا غم کا باعث ہوتا ہے اور نیند میں غم خوشی کی علامت ہے، چنانچہ وہ بچہ جنے گی جس سے اس کو خوشی اور مسرت ملے گی۔ اور اگر وہ دیکھے کہ اُس نے بچہ جنا ہے اور وہ خوش ہے تو نیند میں خوشی غم کی علامت ہے، اس لیے وہ بچی جنے گی اور اس کی وجہ سے غمگین ہوگی، الا یہ کہ اس کی عادت ہو، جو خواب میں دیکھتی ہے اسی کی پیدائش ہوتی ہے تو ایسی صورت میں وہ خواب میں بچہ دیکھنے پر بچہ جنے

[1] التوبة 9: 28. [2] المآئدة 5: 90.

گی اور بچی دیکھنے پر بچی۔ اگر والی خواب میں دیکھے کہ وہ کسی جگہ کا والی بنا ہے تو یہ اس امر کی نشاندہی ہے کہ وہ عنقریب معزول کر دیا جائے گا۔ میں نے اس کا بذاتِ خود تجربہ کیا ہے۔ اگر معزول عہدیدار خواب میں دیکھے کہ اسے کسی منصب سے معزول کر دیا گیا ہے تو یہ اس کے والی بننے کی نشانی ہے۔ میں نے ایک اہل تعبیر کی کتاب دیکھی، اس نے اپنی کتاب کا نام ہی 'کتاب الاضداد' رکھا تھا۔ اس مثال سے دیگر صورتوں میں مدد لی جاسکتی اور انھیں اس پر قیاس کیا جاسکتا ہے۔

عوام الناس کے روزمرہ اور محاورے: زبانِ خلق نقارۂ خدا ہوتی ہے۔ یوں خوابوں کی تعبیر کے سلسلے میں عوام الناس کے روزمرہ اور محاوروں کا بھی اعتبار کیا جاتا ہے۔ اس کی مثال یہ ہے کہ اگر کوئی خواب میں ہری انجیر دیکھے تو بعض اہل تعبیر کے نزدیک یہ مصیبت کی نشانی ہے۔ اس کی بنیاد عوام الناس کا وہ مقولہ ہے جو وہ انجیر کے بارے میں کہتے ہیں: «إِذَا رَأَيْتَ التِّينَ أَبْشِرْ بِالطِّينِ» یعنی جب تم انجیر دیکھو تو جان لو کہ گارا تمھارا مقدر ہے۔ اس کے برعکس بعض اہل تعبیر کے نزدیک خواب میں انجیر دیکھنا حلال اور اچھے رزق کا پتہ دیتا ہے کیونکہ اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں اس کی قسم کھائی اور اسے شرف بخشا ہے۔ میرے نزدیک درست یہ ہے کہ اگر کسی کی یہ عادت ہو کہ خواب میں انجیر دیکھتے ہی وہ مصیبت میں مبتلا ہو جاتا ہے تو ایسے شخص کے لیے انجیر دیکھنا مصیبت ہی کی نشانی ہے۔ اگر کوئی شخص خواب میں آڑو دیکھے تو اس کے متعلق ہم امام حنبلی کا قول ذکر کر آئے ہیں کہ یہ مصیبت کی نشانی ہے۔ اسی طرح خوبانی کا خواب میں دکھائی دینا ہے۔ وجہ اس کی یہ ہے کہ ان دونوں پھلوں کا آخری حصہ گٹھلی اور بیج ہیں جن سے کھانے والا ڈرتا ہے کہ کہیں دانت کو تکلیف نہ پہنچائیں۔

مصر کے ایک بادشاہ پر دشمن نے دھاوا بول دیا۔ اس نے خواب میں دیکھا کہ وہ بغل

میں چٹائی دابے اپنے گھر سے نکل رہا ہے۔ معبر نے کہا: بادشاہ اپنی بادشاہت سے الگ ہوجائے گا کیونکہ بچے جب درس سے فارغ ہوتے اور واپس جانے کو ہوتے ہیں تو ان میں سے ہر ایک اپنے ساتھ لائی ہوئی چٹائی اٹھاتا اور معلم کی طرف منہ کر کے کہتا ہے: معلم ،معلم۔ جواباً معلم کہتا ہے: اپنی چٹائی اٹھاؤ اور جاؤ۔

کہاوتیں: اگر کوئی خواب میں دیکھے کہ اس نے کوئی عربی ضرب المثل یا کہاوت بولی ہے تو معبر کو اِس امر پر غور کرنا چاہیے کہ وہ کس وجہ سے بولی گئی ہے، وہی اس کی تعبیر ہوگی۔اس کی مثال ایسے ہے کہ ایک شخص نے خواب میں دیکھا کہ وہ کہہ رہا ہے: «عَسَى الْغُوَيْرُ أَبْؤُسًا» لفظی ترجمہ ہے: ''لگتا ہے یہ تمام مسائل اُس پلید غار کے پیدا کردہ ہیں۔''* میں نے کہا: اس نے انتہائی گھٹیا چیز کے عوض امارت طلب کی ہے کیونکہ یہ مثال اس شخص کے لیے بیان کی جاتی ہے جو کوئی بہت ہی عظیم شے انتہائی گھٹیا شے کے عوض میں حاصل کر لیتا ہے۔ سو اسی طرح ہوا۔

ایک اور شخص نے مجھ سے بیان کیا کہ اُس نے خواب میں دیکھا، وہ کہہ رہا ہے: ''میں تو سمجھی تھی کہ اسے پا لیا، پر وہ تو الٹا میرے ہی سر ہوئی۔'' میں نے کہا: عورتیں یہ اس وقت کہتی ہیں جب وہ اپنی سوکن یا کسی دشمن کے خلاف کوئی تدبیر کرتی ہیں لیکن وہ تدبیر ان پر الٹی ہوجاتی ہے، اس لیے خواب میں یہ بات کہنے والا اپنے دشمن کے خلاف تدبیر کر رہا ہے جو اسی پر الٹی پڑے گی، چنانچہ ایسا ہی ہوا۔

ایک آدمی نے اپنا خواب بتاتے ہوئے کہا میں نے دیکھا کہ میں کہہ رہا ہوں تمھارے ہاتھ بندھ گئے اور تمھارے منہ سے ہوا نکلی۔ یہ مثال جس شخص کے لیے بیان کی جاتی

* یہ ضرب المثل اُس آدمی کے متعلق بیان کی جاتی ہے جو بری خبر لائے اور خود اسی کو بری خبر کا ذمہ دار ٹھہرا دیا جائے۔ مصنف نے اس کی جو توجیہ بیان کی وہ بھی درست ہے۔

ہے وہ ایسا کام کرتا ہے جو اس کی نجات کا باعث بنتا ہے لیکن وہ کام ادھورا اور ناپختہ ہوتا ہے۔ اس محاورے کی اصل یہ ہے کہ ایک بدو نے مشکیزے میں ہوا بھری، اس کا منہ باندھ دیا اور دریا عبور کرنے کے لیے اس پر سوار ہوا لیکن بیچ راستے میں گرہ کھل گئی اور بدو ڈوب گیا۔ اس وقت وہ بولا کہ تمھارے ہاتھ بندھ گئے اور تمھارے منہ سے ہوا نکلی۔ اسی طرح باقی محاوروں اور کہاوتوں کو بھی قیاس کرلیں۔

❁ قرآن وحدیث کے دلائل: اہل تعبیر خواب کی تعبیر میں قرآن وحدیث کے دلائل سے بھی مدد لیتے ہیں لیکن استدلال میں کسی خاص طریقے پر کاربند نہیں ہوتے۔ ہم یہاں چند مثالیں پیش کررہے ہیں:

ایک شخص نے مجھ سے بیان کیا کہ اُس نے خواب میں دیکھا اُس نے اپنی گردن پر لکڑی اٹھا رکھی ہے جس کا بوجھ اُسے محسوس ہورہا ہے۔ میں نے اس سے کہا: تمھیں ایسے آدمی سے تکلیف پہنچے گی جو تمھارے سامنے کچھ اور ظاہر کرتا ہے، باطن میں کچھ اور چھپاتا ہے۔ ایسا شخص منافق ہے کیونکہ اللہ تعالیٰ نے منافقین کی صفت بیان کرتے ہوئے فرمایا کہ گویا وہ دیوار سے لگائی ہوئی لکڑیاں ہیں۔ اس آدمی نے جواب د !: آپ نے درست کہا۔

ایک اور آدمی نے مجھ سے کہا: میں نے خواب میں دیکھا کہ میں نے پتھر اٹھایا ہے اور مجھے اس کے اٹھانے میں سخت مشقت کا سامنا ہوا ہے۔ میں نے اس سے کہا: تمھیں ایسے شخص کی طرف سے پریشانی کا سامنا کرنا پڑے گا جس کا دل سخت ہے کیونکہ اللہ تعالیٰ نے پتھر کو سختی کی صفت سے متصف کیا ہے۔ اگر کوئی شخص خواب میں دیکھے کہ وہ اپنے دشمن کے گھر میں داخل ہوگیا ہے تو یہ اس امر کی نشانی ہے کہ وہ اپنے دشمن پر غلبہ حاصل کرلے گا کیونکہ اللہ تعالیٰ دو آدمیوں کے بارے میں فرماتا ہے:

﴿ادْخُلُوا عَلَيْهِمُ الْبَابَ﴾ ''تم دروازے میں سے ان کے پاس اندر جاؤ۔''[1]

قرآن وحدیث میں ایسی کئی مثالیں ہیں۔

ایک خاتون نے جسے اُس کا شوہر تین طلاقیں دے کر آزاد کر چکا تھا، خواب میں دیکھا کہ اُس نے سانڈ خریدا ہے اور اسے اپنے ساتھ گھر لے آئی ہے۔ معبر نے خاتون سے کہا: تم ایک آدمی سے شادی کرو گی جو تمھیں پہلے شوہر کے لیے جائز کر دے گا۔ معبر نے اُس حدیث سے دلیل لی تھی جس میں رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

«أَلَا أُخْبِرُكُمْ بِالتَّيْسِ الْمُسْتَعَارِ؟»

''کیا میں تمھیں مستعار لیے گئے سانڈ کے متعلق نہ بتاؤں؟''[2]

ایک اور شخص نے خواب میں دیکھا کہ اس نے شیشے کی ایک بوتل خریدی اور اسے اپنے گھر میں لے آیا ہے۔ اس کی عورت کو یہ بوتل سخت ناپسند آئی ہے۔ معبر نے اس سے کہا: تم نے دوسری عورت سے شادی کی ہے۔ اُس نے اپنی تعبیر پر رسول اللہ ﷺ کی حدیث سے استدلال کیا جس میں آپ نے فرمایا تھا: ''شیشے کی بوتلوں (عورتوں) کے ساتھ نرمی برتو۔'' اس میں آپ نے عورتوں کو شیشے کی بوتلوں سے تعبیر کیا۔[3]

جہاں تک خواب میں قرآن مجید کی قراءت کا تعلق ہے تو خواب میں تلاوت کردہ آیت کا مضمون ہی اُس کی تعبیر ہے۔ مجھے مدرسے میں تدریس پر کچھ پیسے ملا کرتے تھے۔ میں نے خواب میں دیکھا کہ یہ آیت تلاوت کر رہا ہوں:

---

[1] المآئدة5: 23. [2] سنن ابن ماجه، النكاح، باب المحلل والمحلل له، حديث: 1936، والمستدرك للحاكم: 217/2، حاکم نے اسے صحیح کہا اور ذہبی نے ان سے اتفاق کیا ہے۔ البانی نے بھی اسے حسن قرار دیا ہے۔ [3] صحيح البخاري، الأدب، باب مايجوز من الشعر، حديث: 6149.

﴿قُلْ اَرَءَيْتُمْ اِنْ اَصْبَحَ مَآؤُكُمْ غَوْرًا﴾

''کہو، ذرا دیکھو تو اگر تمھارا پانی زمین کے اندر چلا جائے تو۔''❀

اس کے بعد مجھے پیسے ملنے بند ہو گئے۔

گواہی کے منصب کے امیدوار ایک شخص نے خواب میں اپنے آپ کو یہ آیت تلاوت کرتے دیکھا:

﴿قَالُوْٓا اٰذَنّٰكَ مَا مِنَّا مِنْ شَهِيْدٍ ۝﴾

''انھوں نے کہا ہم نے تو تجھے کہہ سنایا تھا کہ ہم میں سے کوئی گواہ نہیں۔''❀

چنانچہ اس کا کام نہ بن پایا۔

ایک اور شخص نے خواب میں دیکھا کہ کوئی کہنے والا اس سے کہہ رہا ہے: ﴿تُؤْتُوا﴾ معبر نے اسے جواب دیا: تمھارے پاس یتیم کا روپیہ پیسہ ہے۔ تم چاہتے ہو کہ یتیم بڑا ہو اور تم اسے اُس کا روپیہ لوٹا دو۔ اس نے کہا: ہاں۔ معبر بولا: ایسا مت کرو کیونکہ تمھارے خواب کا مطلب ہے:

﴿وَلَا تُؤْتُوا السُّفَهَآءَ﴾ ''اور احمق لوگوں کو مت دو۔''❀

میں قفصہ میں تھا۔ میں نے خواب میں دیکھا کہ لوگ امیر لحیانی کی موت کے متعلق باتیں کر رہے ہیں۔ میں یہ آیت تلاوت کر رہا ہوں: ﴿وَفِصٰلُهٗ﴾ میں نے اپنے کچھ خاص رفقاء سے کہا: یہ نہیں مر سکتا۔ آئندہ کم سے کم دو سال یا چار سال تو مسند امارت پر بیٹھا ہی رہے گا۔ جب اسی امیر کا بذریعہ کشتی سفر پر جانے کا پکا ارادہ ہوا تو اُس نے خواب میں دیکھا کہ گویا وہ کشتی جوان لڑکوں (نشأ) سے بھری ہوئی ہے۔ معبر نے امیر

❀ الملك 30:67. ❀ حم السجدة 41: 47. ❀ النسآء 4: 5.

سے کہا کہ آپ اس میں سفر نہ کریں کیونکہ یہ کشتی سمندر میں غرق ہو جائے گی۔ واقعی وہ کشتی سمندر میں غرق ہو گئی۔ معبر نے قرآن کی اس آیت سے دلیل اخذ کی:

﴿وَإِن نَّشَأْ نُغْرِقْهُمْ﴾ ''اور اگر ہم چاہتے تو انھیں ڈبو دیتے۔''[1]

یہ انتہائی خوبصورت استدلال ہے۔

ایک بیمار نے خواب میں دیکھا کہ کوئی اس سے کہہ رہا ہے لا اور لا کھاؤ، صحت یاب ہو جاؤ گے۔ معبر نے اس سے کہا: زیتون کا تیل کھاؤ، شفایاب ہو جاؤ گے۔ معبر نے قرآن مجید کی یہ آیت تلاوت کی:

﴿زَيْتُونَةٍ لَّا شَرْقِيَّةٍ وَلَا غَرْبِيَّةٍ﴾

''زیتون کا درخت جو نہ مشرقی ہے نہ مغربی۔''[2] (آیت میں لا کا لفظ دو بار آیا ہے۔)

شعری دلائل: شعر کا مضمون ہی اس کی تعبیر ہے۔

ایک شخص نے خواب میں ایک آدمی کو دیکھا، وہ ہوا کے دوش پر کھڑا یہ اشعار پڑھ رہا تھا:

مُلْكٌ لِمَرْوَانَ قَدْ تَوَلَّى
وَكَانَ فَوْقَ السِّمَاكِ سُمْكُهُ
فَاعْتَبِرُوْا وَانْظُرُوا وَقُولُوا
سُبْحَانَ مَنْ لَّا يَزَالُ مُلْكُهُ

''مروان کی بادشاہت ختم ہو چکی حالانکہ اس کی شان بڑے بڑوں کی شان سے بلند تھی، اس لیے لوگو! عبرت پکڑو، غور کرو اور سب مل کے کہو کہ پاک ہے وہ ذات جس کی بادشاہت کو کبھی زوال نہیں۔''

[1] یٰسٓ 36:43. [2] النور 24:35.

اس خواب کے بعد مروان کی حکومت کے پرخچے اُڑ گئے۔

میں قفصہ میں مدرس تھا۔ میرا سفر کا کوئی ارادہ نہیں تھا۔ میں نے خواب میں دیکھا کہ یہ اشعار پڑھ رہا ہوں:

وَحَلُّوا وَمَا وَدَعُوا وَلَمْ يَذْكُرُوا أَوْطَانَا
وَإِنَّا نُسَافِرُ نَحْوَهُمْ وَمَا نَنْظُرُ إِنْسَانَا

"وہ لوگ ہمیں چھوڑ کے چلے گئے۔ انھوں نے ہمیں الوداع بھی نہ کہا نہ یہ بتایا کہ کہاں جاتے ہیں۔ ہم بھی انھی کی طرف سفر کر رہے ہیں۔ ہمیں کوئی انسان نظر نہیں آتا (جو الوداع کہنے آیا ہو۔)"

اس خواب کے بعد مجھے ایک دم سفر کرنا پڑا اور میں جاتے وقت کسی سے نہیں مل پایا جو مجھے الوداع کہتا۔

کہتے ہیں کہ کسی شخص کو کوئی بڑی مشکل پیش آئی۔ ایک روز وہ اکیلے ہی یہ اشعار کہتے ہوئے چل پڑا:

عَسَى الْمَوْتُ لِمَنْ أَمْسَى
عَلَى الذُّلِّ لَهُ أَرْوَحَ

"جو آدمی ذلت آمیز زندگی گزارتا ہے اُس کے لیے موت ہی سامانِ راحت مہیا کر سکتی ہے۔"

اسی رات اس نے خواب میں دیکھا کہ وہ یہ اشعار پڑھ رہا ہے:

أَلَا يَأَيُّهَا الْمَرْءُ الَّذِي الْهَمُّ بِهِ بَرَحْ
إِذَا ضَاقَ بِكَ الصَّدْرُ فَفَكِّرْ فِي ﴿أَلَمْ نَشْرَحْ﴾
فَإِنَّ الْعُسْرَ مَقْرُونٌ بِيُسْرَيْنِ فَلَا تَبْرَحْ

’’اے انسان جسے غم نے نڈھال کر رکھا ہے! جب بھی تمھارا جی گھبرانے لگے تو سورہ الم نشرح پر غور وفکر کرو کیونکہ ہر ایک مشکل کے ساتھ ہمیشہ دو آسانیاں جڑی ہوتی ہیں، اس لیے خاطر جمع رکھو اور ثابت قدم رہو۔

موسیٰ بن عبدالملک سے مروی ہے کہ انھوں نے بتایا، ایک بار میں دشمن کی قید میں چلا گیا۔ میں نے ایک رات خواب میں دیکھا کہ کہنے والا کہہ رہا ہے:

لَا زِلْتَ تَعْلُو بِكَ الْحُدُودُ
نَعَمْ! وَحَفَّتْ بِكَ السُّعُودُ
أَبْشِرْ فَقَدْ نِلْتَ مَا تُرِيدُ
يُبِيدُ أَعْدَاءَ كَ الْمُبِيدُ
لَمْ يُمْهَلُوا ثُمَّ لَمْ يُقَالُوا
وَاللّٰهُ يَأْتِي بِمَا يُرِيدُ
فَاصْبِرْ، فَصَبْرُ الْفَتىٰ جَمِيلٌ
وَاشْكُرْ فَفِي شُكْرِكَ الْمَزِيدُ

’’ملک کی حدیں ابھی بھی تمھیں بلند کر رہی ہیں اور خوش بختی نے تمھیں ڈھانپ رکھا ہے۔ خوش ہو جاؤ، تم جو چاہتے تھے وہ تمھیں مل چکا ہے۔ مٹانے والا رب تمھارے دشمنوں کو بھی مٹائے گا، نہ انھیں مہلت دی جائے گی اور نہ ان سے درگزر کیا جائے گا لیکن اللہ تعالیٰ جو چاہے گا وہی کرے گا، اس لیے صبر کرو کیونکہ نوجوان کا صبر کرنا اچھا ہے اور شکر کرو کیونکہ جتنا زیادہ شکر کرو گے اللہ اتنا اور دے گا۔‘‘

موسیٰ کہتے ہیں: پھر بہت عرصہ نہیں گزرا کہ انھوں نے مجھے چھوڑ دیا۔

ایک شخص نے بیان کیا کہ ایک مرتبہ مجھے سخت پریشانی لاحق ہوئی۔ دل بڑا مغموم ہوا۔ میں نے خواب میں دیکھا کہ ایک کہنے والا مجھ سے کہہ رہا ہے:

اپنے آپ کو تسلی دے کر حالات کی سختی کو آسانی میں بدل ڈالو۔ ہوسکتا ہے کہ ایک دن ایسا آئے جب تمھیں کوئی ایسا حادثہ نہ دیکھنا پڑے جو تمھیں غمگین کرے۔ بعض دفعہ ایسا ہوتا ہے کہ آدمی تکلیف میں بھی مسکراتا ہے حالانکہ اس کا دل سوختہ ہوتا ہے۔"

میں نے یہ شعر یاد کرلیا اور اسی کا تکرار کرتے ہوئے جاگا، جلد ہی اللہ تعالیٰ نے میری مشکل آسان کردی۔

ایسی مثالیں بکثرت ملتی ہیں۔ خلاصہ اس تفصیل کا یہ ہے کہ جب کوئی خواب میں خود کو یا کسی کو آیت قرآنی، حدیث نبوی یا شعر پڑھتا دیکھے تو خواب دیکھنے والے کو چاہیے کہ اس کے مضمون پر غور کرے کیونکہ وہی اس کی تعبیر ہے۔

❁ اشتراک، تواطو (موافقت) یا مجاز: لفظ میں اشتراک کی مثال یہ ہے کہ کوئی آدمی خواب میں دیکھے کہ وہ کوئی ایسی جگہ کھود رہا ہے جو پانی نکلنے کے لیے موزوں نہیں لیکن اسے وہاں عین (پانی کا چشمہ) مل جاتا ہے۔ اُس شخص کو بتایا جائے گا کہ تمھیں سونا ملے گا کیونکہ عین کا لفظ بذریعہ اشتراک سونے کو بھی شامل ہے (عین کے ایک معنی شے کے بھی ہیں۔) اور اگر خواب میں جگہ پانی نکلنے کے لیے موزوں ہو اور اسے سونا مل جائے تو ایسی صورت میں اس سے کہا جائے گا کہ تمھیں پانی کا چشمہ ملے گا۔ ایک شخص نے خواب میں دیکھا کہ اس کے دانت صاف ستھرے ہیں۔ اس کا بیٹا قتل کے جرم میں ماخوذ تھا۔ میں نے اُس سے کہا: دانت تمھارے رشتہ دار ہیں۔ ان کی صفائی اور چمک ان کے خلوص ومحبت کی علامت ہے۔ ہوسکتا ہے کہ تمھارا بیٹا باہر آجائے اور تمھارے

رشتہ دار اسی خوشی میں تمھارے یہاں اکھٹے ہوجائیں۔اس خواب کے تھوڑے عرصے بعد وہ شخص وفات پا گیا۔اُس وقت مجھے پتہ چلا کہ دانت اُس کی زندگی سے عبارت تھے اور صاف ہونا کے معنی تھے ختم ہونا۔

ایک اور شخص نے مجھ سے بیان کیا کہ میں نے خواب میں دیکھا گویا میں طہارت کر رہا ہوں۔ میں نے اُس سے کہا کہ تطہیر کے لفظ کا اطلاق بذریعہ اشتراک معنوی روحانی میل کچیل کے ازالے پر بھی ہوتا ہے جبکہ عرف عام میں اس کے معنی بچے کے ختنے کرنے کے ہیں۔خواب دیکھنے والے کی طہارت سے یہی مراد ہے۔میں نے اُس سے کہا ہوسکتا ہے کہ تمھیں ایسی طہارت حاصل ہو جس سے تمھیں خوشی ہو۔اس کے کچھ عرصے کے بعد ہی اس نے ایک شخص کو قتل کیا جس کے قصاص میں اُس کا قتل کیا گیا۔تب مجھے علم ہوا کہ طہارت سے قصاص کے ذریعے اس کی قتل کے جرم سے طہارت مراد تھی۔تواطو (موافقت) کی مثال یہ ہے کہ حیوان اور شجر انسان پر بھی دلالت کرتے ہیں کیونکہ حیوان کا لفظ بذریعہ تواطو انسان وحیوان سب کو شامل ہے۔اسی طرح شجر کا لفظ بھی بذریعہ تواطو انسان کو شامل ہے کیونکہ یہ دونوں ہی نشو ونما پانے والے اجسام ہیں، نیز جبال (پہاڑ) اور صخور (پتھر، چٹانیں) بھی بذریعہ تواطو لفظ انسان کو شامل ہیں کیونکہ جسم کا لفظ ان سب کو اپنے اندر سمو لیتا ہے۔ایک شخص نے خواب میں دیکھا کہ کوئی کہنے والا اس سے کہہ رہا ہے کھڑے ہوجاؤ اور گھر کو خالی کر دو۔وہ گرنے کو ہے۔وہ سمجھا کہ اُس سے مراد وہ گھر ہے جس میں وہ رہ رہا ہے۔وہ وہاں سے نکلا اور دوسرے گھر میں داخل ہوگیا۔جیسے ہی وہ دوسرے گھر میں داخل ہوا وہ گھر اُس کے اوپر آن پڑا۔

ایک شخص نے خواب میں دیکھا کہ ایک امیر آدمی نے اسے پیسے دیے ہیں۔اسے

امیر آدمی سے کوئی کام تھا۔ میں نے اس سے کہا امیر آدمی سے تمھیں کچھ نہیں ملے گا۔ وہ تمھیں خالی ہاتھ واپس بھجوادے گا۔ سو ایسا ہی ہوا۔ اس کی توجیہ یہ ہے کہ عربی میں پیسوں کو صَرف کہتے ہیں۔ صرف ہی کے ایک معنی کسی کو چلتا کرنے کے بھی ہیں۔

ایک اور آدمی نے خواب میں دیکھا کہ اس نے ایک افسر کو بہت سے پیسے دیے ہیں جس کی تعبیر یہ نکلی کہ اُسے اُس افسر کی نوکری سے فارغ کر دیا گیا۔

قفصہ کے ایک طبیب نے مجھ سے بیان کیا کہ اُس نے خواب میں دیکھا وہ باہر میدان میں ایک ٹیلے پر کھڑا ہے جہاں نماز جنازہ ادا کی جاتی ہے۔ سب لوگ، عورتیں، مرد اُس کے اردگرد جمع ہیں اور وہ وعظ کہہ رہا ہے۔ وعظ کہنے کے بعد وہ نیچے اترا اور شہر میں داخل ہوگیا ہے۔ میں نے اس سے کہا تم اس خواب سے ڈر گئے ہو اور یہ خیال تم پر سوار ہوگیا ہے کہ تم مر جاؤ گے کیونکہ کہتے ہیں موت سب سے بڑی واعظ ہے، نیز ٹیلہ جنازے سے عبارت ہے اور جگہ کا جنازے کے لیے ہونا اور لوگوں کا جن میں عورتیں مرد سبھی شامل ہیں، تمھارے اردگرد ہونا تو موت کے وقت ایسا ہی ہوتا ہے، پھر تمھارا اپنے شہر میں جانا، تاہم ان شاء اللہ اس خواب میں برائی کی کوئی بات نہیں لیکن تمھیں چاہیے کہ اپنی وصیت تیار کرو اور موت تو جلد یا بدیر آنی ہی ہے۔ طبیب خوف کی حالت میں میرے پاس سے اٹھا۔ پھر گیارہ مہینے کے بعد اس کا انتقال ہوگیا۔

ابن حنبلی جب اسکندریہ میں محتسب کے فرائض انجام دے رہے تھے، انھوں نے مجھے بتایا کہ انھوں نے خواب میں دیکھا یہ گھر جس میں وہ بیٹھتے ہیں، ہوا میں بلند ہوا ہے۔ وہ کہہ رہے ہیں کہ یہ اس جگہ سے بلند ہو کے اس سے زیادہ اعلیٰ وارفع جگہ پر جا رہا ہے۔ میں قاہرہ واپس آیا تو اپنے استاد الشیخ شہاب الدین قرافی کو ابن حنبلی کا خواب سنایا۔ انھوں نے کہا: وہ اپنا منصب چھوڑ دیں گے۔ بلند ہونے سے مراد یہاں

رفعت (بلندی) نہیں، رفع (اٹھنا، منصب چھوڑنا) ہے، چنانچہ ایسا ہی ہوا۔

ایک شخص نے استاذ امام شہاب الدین قرافی سے کہا کہ میں نے خواب میں ایک انسان کو ذَہَب (سونے) کے قلم سے لکھتے دیکھا۔ انھوں نے فرمایا: وہ مرجائے گا کیونکہ اس کا قلم ذَہَبَ یعنی چلا گیا ہے، چنانچہ یہی ہوا۔

۶ مجاز کی مثال: مجاز کی مثال یہ ہے کہ آدمی خواب میں دیکھے کہ وہ شیر سے لڑ رہا ہے۔ اس سے کہا جائے گا کہ شیر سے مراد بہادر آدمی ہے یا کوئی خواب میں دیکھے کہ اسے جانور دیا گیا ہے۔ اس سے کہا جائے گا کہ تمھیں گدھا ملے گا۔

خوابوں کی اقسام پر غور کیا جائے تو تمام خواب حقیقت، اشتراک یا تواطو پر مشتمل ملیں گے۔ مطلب یہ کہ آدمی جو چیز دیکھے وہ ہو بہو وقوع پذیر ہو جائے۔ یا مجاز پر مشتمل ملیں گے۔ خواب کی کوئی بھی قسم ان اقسام سے باہر نہیں ہے۔ تعبیر کے سلسلے میں ان تمام اصولوں کو پیش نظر رکھا جاتا ہے لیکن ان کا صحیح ادراک وہی صاحب ذوق کر پاتا ہے جو علمِ تعبیر سے شغف رکھتا ہے۔

۷ حروف کی تعداد کا اعتبار: ایک فقیہ نے مجھ سے کہا کہ انھوں نے خواب میں ایک آدمی دیکھا جو انھیں احرام دے رہا ہے۔ میں نے تعبیر بتائی کہ آج تمھیں چار درہم ملیں گے۔ اس تعبیر میں، میں نے احرام کے حروف کا اعتبار کیا جو پانچ حروف تھے۔ میں نے الف ساقط کر دیا تو وہ چار ہو گئے۔ اور تعبیر وہی واقع ہوئی جو میں نے ان سے کہی تھی۔ جہاں تک خواب میں دیکھی گئی چیز کی تعداد کا تعلق ہے تو ہم پچھلے صفحات میں یوسف علیہ السلام کی بتائی ہوئی تعبیر کے بارے میں ذکر کر آئے ہیں کہ آپ نے ساقی کو بتایا کہ وہ تین دن کے بعد جیل سے نکلے گا۔

ایک آدمی نے مجھے اپنے والد کے بارے میں بتایا کہ اُس نے اپنے والد کو خواب

میں دیکھا، انھوں نے اُسے مٹھی بھر کھجوریں دیں۔ اُس نے دیکھا تو وہ 49 کھجوریں تھیں۔ اُس نے اس کی تعبیر اپنی عمر سے کی۔ اور واقع میں اس نے 49 سال کی عمر پائی۔

کبڑے کا خواب آپ پڑھ آئے ہیں جو ناچ ناچ کے کہہ رہا تھا: ایک پھول، ایک پھول اور آدھا پھول نیز یہ کہ یہاں اعتبار پھول کی زندگی کے دنوں کا ہے جو سو دن ہوتے ہیں۔ اور تعبیر ویسے ہی نکلی تھی جیسے معبر نے بیان کی تھی۔

ایک ثقہ آدمی نے مجھ سے ذکر کیا کہ اُس کے ایک رشتہ دار نے خواب میں ایک آدمی کو دیکھا جو اس سے کہہ رہا تھا: تمھاری عمر تمھیں داغ لگائے گی، وہ لیٹ گیا، اس نے ایک نوکدار لکڑی اٹھائی اور اُس کی ران داغنے لگا۔ اُس نے کپڑا ہٹا کے ران دیکھی تو وہاں چوّن داغ تھے۔ میں نے اس سے کہا: ان سے مراد یا تو گھنٹے ہیں یا دن یا ہفتے یا مہینے یا پھر سال۔ وہ چوّن مہینوں کے بعد مر گیا۔

معبر کو خواب بتانے کے وقت کا اور ناموں کا اعتبار: اگر معبر کو خواب میں کوئی ایسی چیز نظر نہ آئے جس سے وہ تعبیر بیان کرنے میں مدد لے سکے تو اسے چاہیے کہ ناموں اور ان کے معانی سے تعبیر میں مدد لے۔ ماہرین تعبیر کی یہ عادت تھی کہ اگر خواب دیکھنے والے کا نام سالم یا سلامہ ہوتا تو وہ اسے امن وسلامتی کی خوشخبری سناتے۔ انھوں نے بتایا کہ احمد، محمد اور حامد ایسے کام کی طرف اشارہ کرتے ہیں جس کا انجام اچھا ہوگا۔ نصر، منصور، نصار، ناصر اور نصرانیہ سے فتح ونصرت کی طرف اشارہ کرنا مقصود ہے جبکہ خلف، خلیفہ، خلاف اور مخلوف وعدہ خلافی (یا ایک دوسرے کے بعد آنے) کی نشاندہی کرتے ہیں۔ غانم اور غنیمہ سے مراد مالِ غنیمت ہے۔ نام کے ساتھ دیکھنے والے نے خواب میں جو چیزیں دیکھی ہیں، ان کا بھی اعتبار کرنا چاہیے۔ مثال کے طور پر اگر خواب میں کوئی بوڑھا نظر آتا ہے تو اس کا مطلب آدمی کا نصیب ہے۔ بڑھیا نظر آتی ہے تو یہ

دنیائے فانی کی علامت ہے۔

اگر کسی کو خواب میں بار برداری والا گھوڑا نظر آئے یا کوئی خواب میں گدھا یا خچر دیکھے تو یہ سفر کا اشارہ ہے کیونکہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:

﴿وَّالْخَيْلَ وَالْبِغَالَ وَالْحَمِيْرَ لِتَرْكَبُوْهَا﴾

''اور گھوڑوں کو اور خچروں کو اور گدھوں کو اس نے پیدا کیا کہ تم ان پر سواری کرو۔''[1]

اگر کسی کو خواب میں کوے کی آواز تین، چار یا چھ مرتبہ سنائی دے تو پھر سفر کرنا اچھا ہے اور اگر دو مرتبہ سنائی دے تو سفر کرنا اچھا نہیں۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا: کوا تین مرتبہ چیخے تو فارسی میں خیر اور بھلائی کی نشانی ہے اگر دو مرتبہ چیخے تو شر کی علامت۔

اگر کوئی خواب میں آسمان کو خوبصورت دیکھے تو یہ خواب دیکھنے والے کے لیے بھلائی کا پیش خیمہ ہے۔ ہمارے یہاں ایک آدمی تھا یحییٰ بن فرح، جب بھی میں اسے خواب میں دیکھتا، مجھے خوشی ملتی۔ ہمارے شہر میں ایک اور آدمی تھا جسے لوگ یحییٰ بن منصور کے نام سے جانتے تھے۔ ایک اور شخص کا نام احمد بن منصور تھا۔ ان دونوں کو جب بھی میں نے خواب میں دیکھا، مجھے تقویت ملی اور امدادِ الٰہی کا احساس ہوا۔ اسی طرح سعد، سعید اور مسعود کا معاملہ ہے کہ انھیں خواب میں دیکھنے سے سعادت مندی حاصل ہونے کی امید ہے۔

11\ خواب کی خبر، نیز اسم کے اشتقاقات اور علامات: خواب میں کسی بات کا بتایا جانا ایسے ہی ہے جیسے کوئی جاگنے کی حالت میں کوئی بات بتائے۔ ایسی باتیں یا تو سچ ہوتی

---

[1] النحل 16:8.

ہیں یا پھر جھوٹ ہوتی ہیں۔علم تعبیر کے بعض ماہرین کہتے ہیں: اگر خبر حیوان، درخت، جمادات یا جسم کے اعضا میں سے کسی عضو کی طرف سے آئے تو پھر یہ خبر سچی ہے اور اپنے ظاہر پر ہی محمول کی جائے گی۔ مردے کی بتائی بات بھی سچ ہے کیونکہ وہ عالمِ آخرت میں پہنچ چکا ہے۔یہ بات غالبًا درست ہے لیکن مردے کبھی کبھی جھوٹ بھی بول دیتے ہیں۔ ایک دفعہ میرے ہاتھ میں سخت تکلیف تھی۔میں نے خواب میں ایک مردے کو دیکھا جس نے مجھے بتایا کہ تم ایک سال کے بعد مر جاؤ گے۔ساتھ میں اس نے میری اس تکلیف کی طرف اشارہ کیا کہ ہوسکتا ہے یہ اُس کی وجہ ہو۔ اللہ کے فضل سے یہ تکلیف ختم ہوگئی ہے۔اس بات کو تیس سال گزر چکے ہیں۔

خواب میں بتائی گئی باتیں یا خبریں بغیر کسی تعبیر کے اپنے ظاہر پر ہی محمول کی جاتی ہیں لیکن بعض خبریں ایسی ہوتی ہیں جن کی تعبیر کی جاسکتی ہے۔یہاں میں اس کی کچھ مثالیں بیان کر رہا ہوں۔ایک مثال تو وہی ہے جو ہم شروع میں درج کر آئے ہیں کہ صحابی ثابت بن شماس رضی اللہ عنہ کی زرہ وہیں ملی جہاں انھوں نے خواب میں اس کی خبر دی تھی۔

میں 680ھ میں مکہ میں تھا۔ وہاں مجھے ایک نیک اور باعمل عالم ملا جس کا نام عبداللہ بجائی تھا۔ وہ چھ مہینے مکے میں رہتا تھا اور چھ مہینے مدینے میں۔اس نے مجھ سے بیان کیا کہ اُس سے فقیہ ابوعبداللہ نے بیان کیا، وہ اس سال رجب کے مہینے میں سوئے ہوئے تھے کہ خواب میں انھوں نے ایک آدمی کو دیکھا جو ہوا میں گھوڑے پر سوار تھا۔اس کے ہاتھ میں نیزہ تھا۔ وہ کہہ رہا تھا: مجھے زمین پر علماء کی روحیں قبض کرنے کے لیے بھیجا گیا ہے۔عبداللہ بجائی نے مجھے بتایا کہ خواب دیکھنے کے بعد خواب دیکھنے والا مر گیا۔ جب میں قاہرہ واپس گیا تو پتہ چلا کہ شافعیہ، مالکیہ اور حنفیہ کے کبار علماء وفات پا چکے تھے۔ میں نے اسکندریہ کے قاضی ناصرالدین ابن منیر کو اس خواب کے بارے میں

بتایا تو وہ رو پڑے اور کہنے لگے کہ اگر موت حسی طریقے سے نہیں آئے گی تو معنوی طریقے سے آئے گی۔ اس سے اُن کا اشارہ ان کی اپنی آزمائش کی طرف تھا۔ اس کے بعد اُن کا بھی انتقال ہوگیا۔ ناصرالدین ابن امامی اور دیگر علماء نے بھی وفات پائی۔ غرناطہ کے بعض طلبہ نے بھی مجھے بتایا کہ انھیں ایسے خطوط ملے ہیں جن میں مذکور ہے کہ غرناطہ کے پانچ علماء کا انتقال ہوگیا ہے۔ جب میں شمالی افریقہ پہنچا تو وہاں بھی مجھے علماء کی موت کی خبر ملی۔ بعد میں بھی کئی علماء نے وفات پائی۔ خواب میں علماء کی وفات کے بارے میں دی گئی یہ خبر ہو بہو وقوع پذیر ہوئی، جیسے کہ خواب میں بتایا گیا تھا۔

قفصہ کے ایک مؤدّب (اتالیق) کا انتقال ہوگیا۔ مؤدّب مالدار آدمی تھا۔ اس کے دو بھائی اس کے وارث ہوئے لیکن انھیں کوئی مال نظر نہیں آیا۔ انھوں نے آپس میں جھگڑنا شروع کردیا۔ ہر ایک دوسرے پر الزام دھرنے لگا کہ مال تم نے لیا ہے۔ مؤدب کا ایک اور جاننے والا سورہا تھا، اس نے خواب میں دیکھا کہ مؤدب اس کے سامنے کھڑا ہے اور اس سے کہہ رہا ہے کہ میرے فلاں بھائی اور فلاں بہن سے کہو کہ میرا مال و دولت فلانے تندور میں دفن ہے۔ جب انھوں نے تندور کھودا تو مال نکل آیا۔

''مقاماتِ اجواد'' کے مؤلف نے لکھا ہے کہ ایک فقیر کی بہت زیادہ اولادیں ہوگئیں۔ وہ ایک آدمی کے پاس گیا جو فقیروں کے لیے چندہ جمع کرتا تھا۔ وہ آدمی اسے پہچان گیا۔ فقیر نے آدمی سے کہا کہ میرے لیے بھی چند پیسے جمع کرادو۔ آدمی گیا۔ واپس آکے بولا: میرے بھائی! مجھے کسی نے کچھ نہیں دیا۔ یہ دینار ہے، تم اس کا آدھا حصہ قرض لے لو۔ اس نے دینار کو دوحصوں میں تقسیم کیا اور آدھا دینار فقیر کو دے دیا۔ وہ آدمی ایک اور شخص کے پاس گیا جو فقراء سے اچھا برتاؤ کرتا تھا۔ اس نے اُسے سلام کیا اور مدعا کہا۔ اسی اثنا میں اسے اونگھ آگئی۔ خواب میں اس نے دیکھا کہ یہی آدمی اس

کے سامنے کھڑا ہے اور اس سے کہہ رہا ہے کہ جو تم نے کہا میں نے سن لیا۔ میرے فلاں بیٹے کے پاس جاؤ اور اس سے کہو کہ فلاں تابوت کا پینڈا کھود دے۔ وہاں اسے ایک کپڑے کا ٹکڑا اور چمڑا ملے گا جس میں پانچ سو دینار ہوں گے، اسے لے لو اور فقیر کو دے دو۔ یہ آدمی اس کے بیٹے کے پاس گیا۔ بیٹا بولا: تھوڑی دیر ٹھہرو، پھر اس نے اندر جا کے تابوت کھودا تو اسے ایک تھیلی ملی۔ بیٹے نے وہ تھیلی آدمی کو دی اور بولا: اب یہ تمھارا مال ہے۔ اسے لے لو اور فقیر کو دے دو۔ اس نے وہ تھیلی لی اور فقیر کو دے دی۔ فقیر نے اسے کھول کے اس میں سے دینار لیا اور اسے دو حصوں میں تقسیم کر دیا۔ ایک حصہ اس نے خود رکھ لیا اور دوسرا حصہ اس نے اس آدمی کو دیا جس سے اس نے پہلے آدھا دینار لیا تھا، پھر بولا: یہ مال لو اور فقیروں میں تقسیم کر دو۔ یہ خبر بھی اپنے ظاہر پر محمول ہے۔

ایک صاحب نے ذکر کیا ہے کہ ایک بار رات کو مہتدی کی خوف ودہشت کی حالت میں آنکھ کھل گئی۔ اس نے سپاہی کو بلایا اور اس سے کہا: فوراً جیل جاؤ۔ فلاں حسینی کو رہا کر دو اور اسے اتنا اتنا مال دے دو۔ سپاہی کہتا ہے کہ میں اس شخص کے پاس گیا تو وہ کمزوری کی وجہ سے ہڈیوں کا ڈھانچہ بن چکا تھا۔ میں نے اسے رہا کر دیا، پیسے دیے اور پوچھا: تمھیں اس ذات کی قسم جس نے تمھارے حالات سدھارے، یہ بتاؤ کہ کس بات نے تمھیں اتنی جلدی رہائی دلوادی؟ وہ بولا: میں نے رسول اللہ ﷺ کو خواب میں دیکھا، آپ نے مجھ سے فرمایا: بیٹے! کیا تجھ پر ظلم ہوا ہے؟ میں نے کہا: ہاں۔ آپ نے فرمایا: کھڑے ہو، نماز پڑھو اور پھر یہ دعا مانگو: اے تمام آوازوں کے سننے والے، اے ہڈیوں کو موت کے بعد حشر میں دوبارہ گوشت چڑھانے والے! محمد ﷺ پر رحمت بھیج اور آل محمد ﷺ پر رحمت بھیج اور میرے لیے نجات کی راہ بنا دے۔ بے شک تو جانتا ہے، میں نہیں جانتا۔ تو قدرت رکھتا ہے، میں قدرت نہیں رکھتا۔ اے ارحم الراحمین تو غیب

کا جاننے والا ہے۔ چنانچہ میں نے کھڑے ہو کے نماز پڑھی اور دعا دہراتا رہا یہاں تک کہ تم نے مجھے پکارا۔ سپاہی کہتا ہے کہ میں نے اس کا خواب مہتدی سے بیان کیا۔ مہتدی بولا: میں نے خواب میں سیاہ فام حبشی دیکھا جس کے ہاتھ میں لوہے کا گرز تھا۔ وہ مجھ سے کہہ رہا تھا کہ فلاں حسینی کو رہا کرو ورنہ میں تمھیں قتل کر دوں گا۔

ابوعبداللہ مغربی نے بتایا کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو خواب میں دیکھا۔ میں نے عرض کیا: اے اللہ کے رسول! مجھے اللہ سے کچھ مانگنا ہے، آپ مجھے بتائیں کہ میں اس کے حضور کس بات کو وسیلہ بناؤں؟ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس کو اللہ تعالیٰ سے کوئی حاجت عرض کرنی ہو وہ سجدہ کرے اور اپنی انگلی سے اشارہ کرتے ہوئے یہ دعا پڑھے:

﴿سُبۡحٰنَكَ اِنِّيۡ كُنۡتُ مِنَ الظّٰلِمِيۡنَ﴾

''پاک ہے تو، بے شک میں ظالموں میں سے ہوں۔''

پھر دعا مانگے تو اس کی دعا قبول ہوگی۔

حکیم جالینوس کہتے ہیں: ایک آدمی نے خواب میں دیکھا کہ فصد کرنے والا ایک شخص کے الٹے پیر کی چھوٹی انگلی اور کن انگلی کے درمیان والی رگ میں فصد کر رہا اور کہہ رہا ہے: یہ اس خون کو فائدہ دے گا جو جگر اور سینے کی جھلی کے درمیان گردش کر رہا ہے۔ کچھ ہی عرصہ گزرا تھا کہ خواب دیکھنے والے کا یہ خون فاسد ہوگیا، چنانچہ خواب کے مطابق اس نے اسی رگ میں فصد کروایا اور ٹھیک ہوگیا۔

ایک شخص کے معدے میں بہت سخت درد تھا۔ اس نے حکیم جالینوس کو خواب میں دیکھا۔ جالینوس بولا: کبا اور جلنجبیل کھاؤ، صحت یاب ہو جاؤ گے۔ وہ آدمی جاگا تو اس نے خواب کی تعبیر دریافت کی۔ تعبیر بتانے والے نے اسے بتایا کہ کبا فارسی زبان

میں گلقند کو کہا جاتا ہے جبکہ جلنجبیل مصطگی کو کہتے ہیں، چنانچہ اس نے گلقند مصطگی کے ساتھ کھایا اور شفایاب ہوگیا۔

ایک طبیب نے مجھے بتایا: ''ایک مرتبہ میری آنکھ میں سخت تکلیف ہوگئی۔ میں نے خواب میں فلاں اور فلاں کو دیکھا۔ (انھوں نے دوآدمیوں کے نام لیے جنھیں میں جانتا ہوں اور جو علم طب سے بالکل نابلد ہیں۔) ان آدمیوں نے مجھ سے کہا: پیاز کے چھلکے کو گرم کرو اور اس سے آنکھ کی سکائی کرو۔ جب میں جاگا تو میں نے کہا: یہ مناسب ہے کیونکہ آنکھ کی تکلیف ٹھنڈ کی وجہ سے ہے اور پیاز کا مزاج گرم ہوتا ہے اور ملین ہے۔ میں نے ایک پیاز لیا۔ اس کا چھلکا اتارا اور آنکھ کی سکائی کرنی شروع کردی۔ سکائی سے آنکھ کی تکلیف میں کافی کمی ہوئی لیکن بعد میں پھر اس میں شدت واقع ہوگئی۔ میں نے پھر وہی علاج دہرایا، مجھے ایسا محسوس ہوا جیسے کوئی چیز چیونٹی کی طرح رینگ کر میری آنکھ سے نکل کے ناک کی طرف جارہی ہے۔ اُس کے بعد میں مکمل طور پر شفایاب ہوگیا۔

سردست ہم انھی مثالوں پر اکتفا کرتے ہیں۔ خوابوں کی تعبیر کے سلسلے میں اسم کے اشتقاقات اور علامات کا استعمال ایسا فن ہے جس کی مہارت تامہ کا عجیب مشاہدہ میں نے اپنے استاد امام شہاب الدین قرافی کے علاوہ کسی اور میں نہیں کیا۔ ایک شخص نے آپ سے کہا: میں نے خواب میں دیکھا کہ میں قیمتی چوغہ پہنے ہوں جس پر دو دھاریاں ہیں ایک دھاری سونے کی ہے اور دوسری ریشم کی۔

آپ نے اس سے کہا: تم کسی باحیثیت آدمی کی صحبت اختیار کرو گے۔ اُس کے دو عورتوں سے دو بیٹے ہیں: ایک گورے رنگ کی ہے، جو باندی ہے اور آزاد نہیں ہوئی۔ شاید اس کا نام طوق ہے۔ اس کا بیٹا وفات پائے گا۔ اس کا نام طوق یوں ہے کہ یہ سونے اور چاندی کا ایک نام ہے۔ سونے کی دھاری سے مراد یہ ہے کہ گورا رنگ ذرا سا

گندم گوں ہے۔ جس سے میں سمجھ گیا کہ یہ عورت گوری ہے۔ بیٹے کی وفات میں نے لفظ ذَھَبَ یعنی فعل سے اخذ کی جس کے معنی جانے کے ہیں۔ آپ نے مزید فرمایا کہ اس کی دوسری بیوی آزاد کردہ خوبصورت باندی ہے۔ اس کے بیٹے کا نام ملیح ہے جبکہ عورت کا نام علیمہ، علیہ یا ایسا نام ہے جس میں عین آتا ہے۔ اس عورت کا بیٹا زندہ رہے گا۔ اس کا سانولا رنگ میں نے ریشم کے سیاہ رنگ سے اخذ کیا ہے جبکہ عورت کا آزاد ہونا لفظ حریر سے لیا ہے۔

اسم کی معرفت کے باب میں میرے سامنے بھی کئی مسائل آئے۔ مثال کے طور پر میں جامع مسجد زیتونہ کی خانقاہ میں قاضی فقیہ ابن سودان اور ابو محمد عبدالنور کے ساتھ بیٹھا تھا۔ بستی کے ایک آدمی نے ان سے کہا: میں نے خواب میں دیکھا کہ گویا میں ایک گدھی پر سوار ہوں۔ ایک گدھا اس گدھی کے پاس آتا ہے۔ گدھے کو آتا دیکھ کے میں گدھی سے نیچے اتر آتا ہوں۔ وہ گدھا گدھی سے اپنی حاجت پوری کرتا ہے۔ اس کے حاجت پوری کر لینے کے بعد میں دوبارہ گدھی پر سوار ہوتا ہوں اور آگے چل پڑتا ہوں۔ میں نے اُس سے کہا: کیا تمھاری بیوی کا نام عالیہ ہے؟ وہ بولا: ہاں۔ میں نے کہا: کیا اس کا کوئی احمد نام کا رشتے دار ہے؟ وہ بولا: ہاں، اُس کے بھائی کا نام ہے۔ میں نے کہا: یہ اللہ کی طرف سے تمھاری بیوی کے لیے رزق ہے جو اُسے اپنے بھائی کی طرف سے ملے گا۔ اُس آدمی نے کہا: میں گواہی دیتا ہوں کہ روئے زمین پر آپ سے بڑھ کر علم تعبیر کا کوئی عالم نہیں۔ میری بیوی کا باپ بیمار ہے، ہوسکتا ہے کہ وہ فوت ہو جائے اور یہ دونوں اس کا مال آپس میں تقسیم کر لیں۔ اس نے مجھ سے پوچھا: آپ نے یہ تعبیر کیسے لی؟ میں نے جواب دیا گدھی (حمارہ) جس پر تم سوار تھے، اُس سے مراد تمھاری بیوی ہے۔ گدھی کے نام میں پانچ حروف ہیں جس کا پہلا حرف بغیر نقطے کے ہے۔ عورتوں کے ناموں میں

ایسا نام بس عالیہ ہی ہے۔ اور لفظ حمار (گدھا) میں چار حروف ہیں اور اس میں لفظ احمد کے تین حروف موجود ہیں: ح، میم اور الف۔ احمد کا چوتھا حرف دال ہے۔

شاعر کہتا ہے:

إِنَّ الْفَقِيرَ هُوَ الْفَقِيهُ، وَإِنَّمَا
رَاءُ الْفَقِيرِ تَجْمَعُ أَطْرَافَهَا

''بے شک فقیر کا لفظ فقیہ ہی کی طرح ہے، فقیر کی رے نے ہے کے اطراف جمع کر لیے ہیں۔''

اگر رے کا سر اڑا دیا جائے تو دال کی شکل حاصل ہو گی۔ گدھے کا گدھی پر چڑھنا اس پر احسان کرنے سے عبارت ہے۔

ایک آدمی نے خواب میں دیکھا کہ کوئی اسے عنابہ (عناب کا پھل) دے رہا ہے۔ میں نے کہا: اس کی شادی ایک عورت سے ہوگی جس کا نام عائشہ ہے کیونکہ عنابہ میں عائشہ کے یہ حروف موجود ہیں: عین، الف، ہے۔ عنابہ کا نون مشدد دو حروف کے قائم مقام ہے۔ آدمی بولا: آپ نے سچ کہا۔

نام کے اشتقاق کے لیے مشتق منہ کے ایک یا دو حروف کا ہونا کافی ہے۔

ایک آدمی نے بیان کیا کہ اُس نے خواب میں دیکھا گویا اُس پر رومال ہے جس کا رنگ سبز زیتونی ہے۔ اس کا درمیانی حصہ لال ریشم سے مزین ہے۔ میں نے کہا: تم موٹی گندمی رنگ کی، سرخ آنکھوں والی عورت سے شادی کرو گے۔ اس کا نام فاطمہ ہوگا۔ ایک عرصے کے بعد وہ مجھے ملا اور بولا: میری شادی واقعی ویسی ہی عورت سے ہوئی جیسی آپ نے بیان کی تھی۔ وہ اس کی توجیہ پوچھنے لگا۔ میں نے کہا: عورت کا رنگ میں نے رومال کے رنگ سے اخذ کیا اور آنکھوں کی سرخی میں نے رومال کے درمیانی حصے

سے لی۔ موٹا پایوں معلوم پڑا کہ وہ رومال کپڑوں کے اوپر سے پہنا جاتا اور تمام بدن کو آسانی سے ڈھانپ لیتا ہے۔ جہاں تک فاطمہ کے نام کا تعلق ہے تو لفظ غفارۃ (بڑا رومال) کے پانچ حروف ہیں۔ اس کا پہلا حصہ منقوط (نقطے والا) ہے، اس لیے میں سمجھ گیا کہ عورت کا نام فاطمہ ہے۔

جہاں تک علامات کا تعلق ہے، اس کی مثالیں ہم ذیل میں پیش کر رہے ہیں:

پہلی مثال: جو آدمی آپ سے کہتا ہے کہ اُس نے خواب میں دیکھا، اُس نے جبہ پہنا ہوا ہے، اُس سے پوچھیں کہ وہ جبہ کس شے کا بنا ہوا ہے، کس طرح کا ہے اور وہ خواب، خواب دیکھنے والے کے لائق بھی ہے کہ نہیں۔ اگر وہ کہے کہ جبہ چمڑے کا ہے اور گریبان سے پھٹا ہے یا گندا ہے اور ایسے لباس کا پہننا خواب دیکھنے والے کو زیب نہیں دیتا تو اس سے کہنا چاہیے کہ تمھیں کھیتی باڑی کرنے والے لوگوں سے یا ان میں سے کسی آدمی کی طرف سے تکلیف پہنچے گی اور اس کے چہرے پر کوئی نہ کوئی نشانی ہوگی یا سر پر نشان ہوگا یا اور کوئی نقص ہوگا جیسے بات چیت میں مشکل پیش آنا، چاہے وہ زبان میں کسی بیماری کی وجہ سے ہو یا دانت خراب ہوں۔ اگر جبہ آگے سے پھٹا ہے یا گندا ہے تو اس کا مطلب ہے کہ اس کے عقائد خراب ہیں یا اس کے ایک پستان پر یا سینے پر کوئی نشان ہے جیسے تل یا ضرب کا نشان یا پھوڑے کا نشان یا جلے ہوئے کا نشان۔ اگر جبہ آستین سے پھٹا ہے یا آستین گندی ہے تو اس کا مطلب ہے کہ اس کے ہاتھوں میں خرابی ہے۔ اگر کپڑے کا دامن پھٹا یا گندا ہے تو پھر اس کی رانوں میں یا شرمگاہ میں کوئی عیب ہے۔ اگر جبہ کندھوں سے پھٹا ہے یا گندا ہے تو اس کے کندھوں میں عیب ہے۔ اگر جبہ پیچھے سے پھٹا ہے تو بھی یہی تعبیر ہے۔ معبر کو چاہیے کہ وہ پہننے والے، اس کی بیوی یا بچے یا دوست احباب کے جسموں کی نشانیاں یا ان پر موجود خاص علامات کے

بارے میں پوچھے۔

۞ دوسری مثال: ایک شخص نے خواب میں دیکھا کہ اس نے ایک کُرتا پہنا ہے جس کا پیچھے کا حصہ آگے کی طرف اور آگے کا حصہ پیچھے کی طرف ہے۔ الشیخ شہاب الدین قرافی نے اس سے فرمایا: تمھاری کوئی بیوی یا باندی بھینگی ہے یا اس کی آنکھ میں خرابی ہے۔ وہ آدمی بولا: آپ نے سچ کہا۔

ایک اور شخص نے یہی خواب دیکھا تو آپ نے فرمایا: تم اپنی بیوی کی دبر میں وطی کے مرتکب ہوتے ہو اور لونڈوں سے بدفعلی کرتے ہو۔ وہ بولا: دوبارہ ایسا نہیں کروں گا۔ ایک اور شخص نے ہمارے استاذ الشیخ شہاب الدین قرافی سے کہا کہ میں نے خواب میں دیکھا میں آیت ﴿تِلْكَ الدَّارُ الْاٰخِرَةُ﴾ ﴿لِلْمُتَّقِيْنَ﴾ تک پڑھ رہا ہوں۔ آپ نے فرمایا: تم سرکاری افسر ہو اور مختلف گھروں اور جائیدادوں کے مالک ہو۔ تم نے ایسے شخص سے بات کی ہے جو باقاعدگی سے قرآن پڑھتا ہے، اس کا رنگ زرد، قد لمبا اور نام سلیمان ہے۔ تم عنقریب اپنا منصب چھوڑ دو گے اور سب سے بہترین جائیداد کو وقف کرو گے۔ اس نے کہا: آپ نے سچ فرمایا۔ توجیہ اس کی یہ ہے کہ ایسا قاری جو قرآن پڑھنے کا شوق رکھتا ہو، وہ عموماً متقی، پرہیزگار ہوتا ہے اور کثرتِ خوف وخشیت کی وجہ سے اس کے چہرے پر زردی آجاتی ہے۔ لمبا قد بتانے کی مناسبت یہ ہے کہ قرآن قیامت تک پوری آب وتاب اور شان وشوکت کے ساتھ قائم ودائم رہے گا، اس لحاظ سے قرآن طویل الاقامت ہوا۔

تعبیر رؤیا کے مختلف اصول وضوابط ہیں۔ ان میں کسی کو دوسرے کے مقابلے میں ترجیح دینے کے لیے غور وفکر کے ساتھ ساتھ قوتِ رحمانی، ذہنی سکون واطمینان، پاکیزگی اور اخلاصِ نیت کی ضرورت ہوتی ہے۔

پہلا باب

اللہ تعالیٰ، فرشتے، انبیاء، صحابہ اور صدیقین

اللہ تعالیٰ

خواب مثالوں سے عبارت ہے۔ نفس میں شبیہ یا صورت کا تصور اسی شخص کے لیے ممکن ہے جس نے مثال دیکھی ہو یا اس کی صفات کا اُس کو علم ہو۔ وہ صورت اس کے ذہن میں یوں نقش ہوئی ہو جیسے آئینہ دیکھتے وقت دیکھنے والے کی تصویر آئینے میں منعکس ہوتی ہے۔ امام عزالدین بن عبدالسلام نے رسول اللہ ﷺ کی حدیث: ''جس نے مجھے خواب میں دیکھا اس نے مجھے ہی دیکھا کیونکہ شیطان میری مثال اختیار نہیں کرسکتا۔'' کی تشریح کرتے ہوئے فرمایا: یہ معنی خواب میں دکھائی دینے والے ہر نبی کے لیے ہیں کیونکہ ان کی مثالوں کا کچھ اتہ پتہ نہیں۔

امام ابن عبدالسلام کا مزید کہنا ہے کہ رسول اللہ ﷺ کو خواب میں دیکھنا صرف دو آدمیوں کے لیے ہی ممکن ہے: یا تو صحابی کے لیے ممکن ہے جس نے آپ کا دیدار کیا ہو یا پھر ایسے شخص کے لیے ممکن ہے جس کو آپ کے حلیہ مبارک کا علم بذریعہ روایت متواتر حاصل ہوا ہو یہاں تک کہ آپ کی تصویر اس کے ذہن میں بالکل نقش ہوگئی ہو۔ ایسا شخص اگر رسول اللہ ﷺ کو خواب میں دیکھے تو بلاشبہ اس نے آپ ہی کی مثال دیکھی ہے۔ جس کی مثال ہو اس کے خواب کے بارے میں یہ حکم ہے تو جس کی مثال ہی نہ ہو

(مطلب یہ کہ اللہ تعالیٰ) اس کو خواب میں کیسے دیکھنا ہوگا۔ امام عزالدین بن عبد السلام نے فرمایا: ایسے شخص کا رسول اللہ ﷺ کو خواب میں دیکھنا جس نے آپ کو حقیقت میں دیکھا یا اسے آپ کے حلیہ مبارک کا علم ہو، خواب دیکھنے والے کے مطابق ہوتا ہے۔ اگر کوئی آپ کو بوڑھا دیکھتا ہے تو اس کا مطلب ہے کہ وہ شخص آپ ﷺ کی تعظیم و توقیر کرتا ہے۔ اگر کوئی آپ کو نوجوان دیکھتا ہے تو ایسا شخص آپ کی توقیر نہیں کرتا۔ اگر کسی نے آپ کو کالے رنگ میں دیکھا تو ایسا شخص کافر ہے۔

مجھے امام کی اس بات میں تھوڑا تامل ہے۔ ہم پہلے ذکر کر آئے ہیں کہ اصل آدمی سے خواب میں دیکھی گئی مثال کی مشابہت ایک طرح سے ہوتی ہے، ہر طرح سے نہیں۔ بعض دفعہ انسان خواب میں کسی نیک آدمی کو یا بڑے عالم کو دیکھتا ہے، وہ اپنے دل میں اس کے لیے عزت و احترام محسوس کرتا اور پھر سمجھتا ہے کہ اس نے نبی ﷺ کو خواب میں دیکھا ہے۔ یا خواب ہی میں کوئی آدمی اسے بتاتا ہے تو وہ سمجھتا ہے کہ اس نے آپ ہی کی مثال دیکھی ہے کیونکہ کلی مماثلت کی شرط ہم نہیں رکھتے بلکہ مشابہت کا کوئی بھی ایک پہلو کافی ہے۔

امام حنبلی نے فرمایا: ''علماء کی ایک جماعت نے اس امر کا یکسر انکار کیا ہے کہ اللہ تعالیٰ کو خواب میں دیکھا جا سکتا ہے۔ ان کا کہنا ہے کہ یہ محض ذہنی وسوسے اور اخلاط فاسدہ کے بے معنی نتائج ہیں جن کا کوئی اعتبار نہیں، تاہم خواب میں رویت باری تعالیٰ کا انکار کرنا صحیح نہیں کیونکہ خواب میں رویت الٰہی آدمی کے اعمال کے مطابق ہوتی ہے۔ اگر کوئی شخص اللہ تعالیٰ کو خواب میں دیکھتا ہے اور اس کے ذہن میں یہ گمان غالب ہوتا ہے کہ یہ اللہ تعالیٰ ہی ہے تو اس میں کوئی عجیب بات نہیں۔ یہ اللہ تعالیٰ کی قدرت ہے۔ وہ دیکھنے والے کو اچھی یا بری مثال دکھاتا ہے جیسے کہ اس کے لائق ہے۔ اگر کسی نے

باری تعالیٰ کو اچھی صفات میں دیکھا تو ایسا خواب حق ہے ورنہ باطل۔

ایک امامِ علم تعبیر کا کہنا ہے: ''جس شخص نے اللہ تعالیٰ کا اپنے دل سے دیدار کیا اور اس کی عظمت اس کے دل میں جاگزیں ہوگئی، پھر اللہ تعالیٰ نے اسے اپنے قریب کیا اور اسے بخشا یا اس کا حساب کتاب کیا اور اس کے گناہوں پر پردہ ڈالا، وہ روزِ قیامت بھی اللہ تعالیٰ سے ایسے ہی ملاقات کرے گا۔'' ان کا مزید کہنا ہے: ''اگر آدمی خواب میں کوئی مثال دیکھتا ہے اور اسے کہا جاتا ہے کہ یہ تمھارا معبود ہے یا خود اس کے ذہن میں آتا ہے کہ یہ اس کا معبود ہے۔ یہ سوچ کر وہ اس کی عبادت شروع کر دیتا یا اس کو سجدہ کرتا ہے تو ایسا شخص باطل عقائد اور باطل نظریات میں پڑا ہے جبکہ وہ سمجھتا ہے کہ جادۂ حق پر رواں ہے۔ ایسا خواب عموماً وہ شخص دیکھتا ہے جو اللہ تعالیٰ کے متعلق جھوٹ باندھتا ہے۔'' یہاں امامِ فن نے اس امر کی صراحت فرمادی کہ اگر خواب میں وہ کوئی مثال دیکھتا اور اسے اللہ تعالیٰ سمجھتا ہے تو ایسا شخص باطل عقائد ونظریات میں پڑا ہے۔ ان کی مراد یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ کی تو کوئی مثال نہیں۔ یوں یہ ممکن نہیں کہ خواب میں اس کی مثال نظر آئے۔ لیکن جیسا کہ ہم نے پہلے ذکر کیا کہ ہم مثال سے اللہ تعالیٰ کی ذاتِ کریمہ مراد نہیں لیتے بلکہ محض نام میں مثال کی شباہت مراد لیتے ہیں جیسے عالم، مالک، حاکم۔

ہمارے استاذ امام شہاب الدین قرافی کا کہنا ہے: خواب میں اللہ تعالیٰ کی رؤیت ہو سکتی ہے۔ اس کی تین صورتیں ہیں[1]:

---

[1] شیخ الاسلام ابن تیمیہ رحمہ اللہ نے فرمایا: ''مومن خواب میں اللہ تعالیٰ کو ایمان و یقین کی پختگی کے مطابق مختلف صورتوں میں دیکھ سکتا ہے۔ اگر اس کا ایمان صحیح ہے تو وہ اللہ تعالیٰ کو صرف اچھی صورت میں دیکھے گا۔ اگر اس کے ایمان میں کوئی کمی ہوگی تو وہ اسے اپنے ایمان کے مطابق دیکھے گا۔ خواب میں رؤیت باری تعالیٰ کا حکم جاگنے کی حالت میں رؤیت سے بالکل الگ ہے۔ خواب میں رؤیت کی کوئی نہ کوئی تعبیر یا تفسیر ہوتی ہے کیونکہ اس میں نظر آنے والی مثالیں حقائق کی عکاسی کرتی ہیں۔'' (مجموع الفتاوی: 390/3)

پہلی صورت: اللہ تعالیٰ کو کتاب وسنت میں وارد صفات کے مطابق دیکھنا جو محض صفاتِ کمال ہیں اور جن کو عقل بھی تسلیم کرتی ہے، یہ صفات تجسیم سے یکسر پاک ہیں۔[1] ایسی رؤیت دنیا میں سوتے میں ممکن ہے۔[2] آخرت میں مومنین کے لیے اس کے دیدار پر ہمارا ایمان ویقین ہے۔ ہاں اگر اہلِ معصیت وفجور میں سے کوئی خواب میں رؤیت باری تعالیٰ کا دعویٰ کرے تو ہم اُس کی تکذیب کریں گے۔ اللہ تعالیٰ کو خواب میں دیکھنے والا متقین اور پرہیزگار لوگوں میں سے ہوگا تو ہم اس کی بات تسلیم کرلیں گے اور اس کو اس کے حال پر چھوڑ دیں گے۔[3]

دوسری صورت: دوسری صورت یہ ہے کہ خواب دیکھنے والا اللہ تعالیٰ کو آدمی کی شکل میں ایسے دیکھے کہ پتہ چل رہا ہو، یہ اللہ تعالیٰ ہے جو اس شکل میں ظاہر ہوا ہے، نیز اسے اس امر کا بھی یقین ہو کہ یہ شکل وصورت مخلوق ہے۔ ایسی صورت میں بھی رؤیت ہوسکتی ہے۔

تیسری صورت: تیسری صورت یہ ہے کہ آدمی خواب میں جسمانی صورت دیکھے اور یہ سمجھے کہ یہ حقیقت میں اللہ تعالیٰ ہے اور مجاز کی طرف اس کا خیال نہ جائے۔ ایسی

---

1 شاید مؤلف کی مراد یہاں صفات ذاتیہ سے ہے جیسے چہرہ، دونوں ہاتھ، دونوں آنکھیں، انگلی اور پہلو وغیرہ اسی طرح صفات فعلیہ جیسے استواء، نزول، آنا، تعجب کرنا، ہنسنا، ناپسند کرنا، محبت کرنا، راضی ہونا، اگر یہ صحیح ہے اور مؤلف کے متکلم ہونے کی وجہ سے یہ عین ممکن ہے تو پھر یہ سمجھنا چاہیے کہ یہ اہل کلام کا مذہب ہے۔ سلف صالحین اور صحابہ وتابعین کا مذہب یہ ہے کہ قرآن وسنت میں وارد صفات الہیہ، اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول ﷺ کی مراد وتشریح کے مطابق صحیح سمجھی جائیں گی۔ 2 یعنی خواب میں۔ 3 جہاں تک خواب میں رؤیت باری تعالیٰ کا تعلق ہے تو یہ بالاجماع ممکن ہے، جیسے کہ شرح مسلم میں امام نووی نے اس کا ذکر کیا ہے، نیز صحیح حدیث میں ہے: ''میں نے اپنے رب کو بہترین صورت میں دیکھا'' ابن جوزی کی تصنیف ''مناقب الامام احمد'' میں امام احمد کا یہ قول مذکور ہے کہ آپ نے فرمایا: ''میں نے اپنے رب کو خواب میں سو مرتبہ دیکھا، میں نے کہا......''۔

صورت صحیح ہوسکتی ہے۔ غلطی خواب دیکھنے والے کی ہے۔ یہ بھی احتمال ہے کہ ایسا خواب شیطان کی طرف سے ہو اور اس نے دیکھنے والے کو گمراہ کرنے کی غرض سے ایسی صورت دکھائی ہو۔

میرے نزدیک یہ اللہ تعالیٰ کے بعض اسما یا بعض صفات سے موصوف ہونے والے کے حساب سے ہے۔ بعض علمائے کرام حدیث: ''اللہ تعالیٰ کے ننانوے نام ہیں۔ جو ان کا شمار کرلے گا، جنت میں داخل ہوگا۔'' کی شرح میں لکھتے ہیں کہ شمار کرنے سے مراد ان کے مطابق عمل کرنا ہے۔[1]

ایک آدمی نے امام حنبلی سے کہا: میں نے خواب میں دیکھا کہ باری تعالیٰ فوت ہوگیا ہے۔ آپ نے پوچھا: تمھارا پیشہ کیا ہے؟ اس نے کہا: میں مؤدب (اتالیق) ہوں۔ آپ نے فرمایا: جو شخص تمھارے قلم چھیلتا ہے وہ فوت ہوجائے گا۔

ایک امامِ فن کا کہنا ہے: اگر آدمی خواب میں دیکھے کہ وہ اللہ تعالیٰ کے سامنے کھڑا ہے اور اللہ تعالیٰ اسے دیکھ رہا ہے تو ایسا شخص اگر نیک ہے تو پھر اسے مزید پرہیز گاری

---

1 اس پر ایک موضوع حدیث سے استدلال کیا جاتا ہے کہ اپنے آپ کو اللہ تعالیٰ کے اخلاق سے متصف کرو۔ شارح عقیدہ طحاویہ (88/1) نے غالی منکرین صفات باری تعالیٰ کے بارے میں لکھا ہے کہ وہ کہتے ہیں فلسفے کی اصل یہ ہے، جہاں تک ہوسکے معبود کے جیسا بنا جائے۔ وہ اسے حکمت کی انتہا اور انسانیت کی معراج قرار دیتے ہیں۔ اس طرح کی عبارتیں استعمال کرنے والے بعض لوگ بھی ان کے حامیوں میں سے ہیں۔ جس شخص سے یہ تفسیر نقل کی گئی ہے بظاہر ایسا معلوم ہوتا ہے کہ وہ غالی منکرین صفات میں سے ہے۔ اہل علم کے یہاں احصا کے، جس کا ذکر حدیث میں آیا ہے، تین مراتب ہیں: پہلا مرتبہ: اس کے الفاظ، اس کے نام اور اس کے عدد کا احصا کرنا۔ دوسرا مرتبہ: اس کے معانی اور مدلولات کو سمجھنا۔ تیسرا مرتبہ: اسمائے حسنیٰ کے ذریعے دعا کرنا جیسا کہ آیت میں ہے۔ دیکھیے تیسیر العزیز الحمید 483,482، صاحب تیسیر نے اسے ابن القیم کی بدائع الفوائد (181,180/1) سے نقل کیا ہے۔

اختیار کرنی چاہیے کیونکہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:

﴿ يَّوْمَ يَقُوْمُ النَّاسُ لِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝ ﴾

''جس روز لوگ رب العالمین کے لیے کھڑے ہوں گے۔''[1]

یہ تعبیر تب ہوگی جب اس شخص کو یہ پتہ نہ ہو کہ خواب میں اللہ تعالیٰ اسے کیوں دیکھ رہا تھا لیکن اگر وہ خواب میں دیکھے کہ اللہ تعالیٰ اس سے چپکے چپکے باتیں کر رہا ہے تو ایسے شخص کو اللہ تعالیٰ کا قرب حاصل ہوگا اور لوگوں میں اس کے لیے محبت بڑھے گی۔ کیونکہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ﴿ وَقَرَّبْنٰهُ نَجِيًّا ﴾ ''اور ہم نے اسے سرگوشی کرتے ہوئے قریب کیا۔''[2]

اگر وہ خواب میں اپنے آپ کو اللہ تعالیٰ کے حضور سجدہ ریز دیکھے تو بھی یہی مطلب ہے۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا: ﴿ وَاسْجُدْ وَاقْتَرِبْ ﴾ ''اور سجدہ کر اور قرب حاصل کر۔''[3]

اگر کوئی خواب میں دیکھے کہ اللہ تعالیٰ اس سے حجاب کے پیچھے سے ہم کلام ہے تو اس کا مطلب یہ ہے کہ وہ دینی احکامات پر عمل پیرا ہوگا۔ اگر اُس کے پاس کوئی امانت ہے تو وہ خوش اسلوبی سے امانت ادا کرے گا۔ اس کی قوت وطاقت میں خاطر خواہ اضافہ ہوگا۔ تاہم اگر کوئی خواب میں دیکھے کہ اللہ تعالیٰ بغیر حجاب کے اس سے ہم کلام ہے تو ایسا شخص دین کے معاملے میں غلطی کا مرتکب ہوگا کیونکہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:

﴿ وَمَا كَانَ لِبَشَرٍ اَنْ يُّكَلِّمَهُ اللّٰهُ اِلَّا وَحْيًا اَوْ مِنْ وَّرَآئِ حِجَابٍ ﴾

''اور ناممکن ہے کسی بشر کے لیے کہ اللہ تعالیٰ اُس سے کلام کرے مگر وحی (القاو الہام) کے ذریعے سے یا پردے کے پیچھے سے۔''[4]

---

1 المطففین6:83. 2 مریم52:19. 3 العلق19:96 4 الشوریٰ51:42.

اس کی تائید میں امام حنبلی کا قول پیش کیا جاسکتا ہے کہ اس کا دارومدار خواب دیکھنے والے کے اعمال پر ہے۔ بعض علماء نے کہا ہے اگر آدمی خواب میں دیکھے کہ اللہ تعالیٰ نے اس سے مغفرت کا وعدہ کیا ہے تو ایسا خواب صحیح ہے کیونکہ اللہ تعالیٰ وعدے کی خلاف ورزی نہیں کرتا لیکن اسے تاحیات صحت اور معیشت کے سلسلے میں آزمائش کا سامنا کرنا پڑے گا۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ حدیث میں وارد ہے، اللہ تعالیٰ بندے کے لیے بعض دفعہ بلند درجات کا ارادہ فرماتا ہے لیکن بندے کا عمل اس قابل نہیں ہوتا (نہ کبھی اس قابل ہوسکتا ہے،) چنانچہ اللہ تعالیٰ اس بندے پر مصائب مسلط کر دیتا ہے۔ چونکہ اللہ تعالیٰ سے ہم کلام ہونا اور اس کا بندے کو بخشنے کا وعدہ کرنا بڑے درجے کی بات ہے، اس لیے اللہ تعالیٰ اپنے بندے کو آزمائش میں ڈالتا ہے تاکہ بندہ اس درجے کو حاصل کرسکے۔

میں قفصہ میں لوگوں کو فقہ کی تعلیم دیتا تھا۔ کچھ وقت خوابوں کی تعبیر کے لیے وقف تھا۔ کچھ وقت وعظ ونصیحت کی کتابیں پڑھی جاتی تھیں۔ اس کام میں امام مسجد میرا بڑا ساتھ دیتے تھے۔ ایک روز ہمارے پاس ایک آدمی آیا جو بڑا تہجد گزار تھا، اس نے کہا: ''میں نے خواب میں رسول اللہ ﷺ کو دیکھا، آپ نے مجھ سے فرمایا: ان دونوں کے پاس جاؤ۔ جو مسجد میں تعلیم دیتے ہیں۔ ان کو سلام کرو اور ان سے کہو اللہ تمھیں مسجد میں دین کی تعلیم دینے کا اچھا بدلہ عطا فرمائے۔'' میں نے امام مسجد سے کہا: اگر اس کا خواب سچا ہے تو ہم پر ضرور کوئی مصیبت نازل ہوگی، چنانچہ میرے اوپر تو دیوار گری جس سے میری دائیں ٹانگ ٹوٹ گئی جبکہ میرا ساتھی نابینا ہوگیا۔ اس کا سارا مال برباد ہوگیا، پھر اس کا انتقال ہوگیا۔

علماء کا کہنا ہے کہ اگر کوئی شخص خواب میں دیکھے، اللہ تعالیٰ نے اسے کپڑا پہنایا ہے تو یہ اس کے لیے تاحیات پریشانی اور بیماری کی نشاندہی ہے جس کے نتیجے میں وہ اجر عظیم کا

مستحق قرار پائے گا۔ ایک آدمی نے امام المعبرین حضرت ابنِ سیرین رحمۃ اللہ سے عرض کیا: میں نے خواب میں دیکھا کہ اللہ تعالیٰ نے مجھے دو کپڑے پہنائے ہیں جو میں نے پہن لیے ہیں۔ امام صاحب نے اس سے فرمایا: آزمائش کے لیے تیار ہو جاؤ، اسے کوڑھ کی بیماری لگ گئی۔

علماء کہتے ہیں کہ اگر کوئی خواب میں دیکھے، اللہ تعالیٰ نے اسے دنیوی سامان میں سے کوئی چیز دی ہے تو اس سے یہ لازم نہیں آتا کہ وہ شخص اللہ تعالیٰ کی رحمت کا مستحق ہو گیا ہے۔ میرے نزدیک علماء کا یہ قول محل نظر ہے۔ محض دنیوی سامان دیکھنے کی وجہ سے کسی سے اللہ کی رحمت کو کیسے دور کیا جا سکتا ہے؟ اللہ تعالیٰ ہی دنیا اور آخرت کا عطا کرنے والا ہے۔ نیز حدیث میں ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے عثمان رضی اللہ عنہ سے فرمایا تھا: ''اللہ تعالیٰ تمھیں ایک قمیص پہنائے گا اسے مت اتارنا۔''[1] یہاں قمیص سے مراد خلافت ہے۔

عبدالرحمٰن بن قطان کا بیان ہے کہ انھوں نے خواب میں دیکھا ایک کپڑا آسمان سے اترا ہے اور انھیں پہنا دیا گیا ہے، چنانچہ انھیں قاضی مقرر کیا گیا۔

یوں میرے نزدیک راجح یہ ہے کہ ایسے خوابوں کی تعبیر دیکھنے والوں کے حالات کے مطابق ہوتی ہے۔ اگر خواب دیکھنے والے میں قاضی، یا امام بننے کی صلاحیت ہے اور وہ دیکھتا ہے کہ اللہ تعالیٰ نے اسے کپڑا پہنایا ہے تو اس کی تعبیر یہ ہے کہ اسے کوئی ایسا منصب ملے گا جو اس کے لائق ہوگا۔ خواب دیکھنے والا عابد و زاہد ہے تو تعبیر اسی مناسبت سے کی جائے گی۔

بعض علماء کہتے ہیں کہ آدمی اگر خواب میں ایسا نور دیکھے جس کی نوعیت کے بارے میں وہ حیران ہو اور اس کی کوئی صفت بیان نہ کر سکے تو خواب دیکھنے والا جب تک زندہ

---

[1] سنن ابن ماجه، المقدمة، فضل عثمان رضي الله عنه، حديث: 112.

رہے گا، اپنے ہاتھ میں موجود چیزوں سے منع نہیں کرے گا۔ مطلب یہ ہے کہ خواب میں نور دیکھنا اس کے لیے بلندیٔ درجات کا باعث ہوگا، اسے دنیا میں زہد اختیار کرنے پر مجبور کرے گا اور زہد کی بدولت اس کو کوئی نہ کوئی بیماری لاحق ہوگی۔ اگر کوئی خواب میں دیکھے کہ اللہ تعالیٰ نے اسے اس کے نام سے پکارا ہے یا کسی اور نام سے پکارا ہے جو اس کے نام سے زیادہ بہتر ہے تو اس کا مقام بلند ہوگا اور وہ اپنے دشمنوں پر غلبہ حاصل کرے گا۔

اگر کوئی خواب میں یہ دیکھے کہ اللہ تعالیٰ اس سے ناراض ہے تو یہ اس کے والدین کی ناراضگی کی علامت ہے کیونکہ حدیث میں وارد ہے کہ والدین کی رضامندی میں ہی اللہ تعالیٰ کی رضامندی ہے اور والدین کی ناراضگی میں اللہ تعالیٰ کی ناراضگی ہے۔ اہل تعبیر بعض نے یہ بھی کہا ہے کہ جو آدمی خواب میں اللہ تعالیٰ کو ناراض دیکھتا ہے وہ اونچی جگہ سے گرے گا کیونکہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:

﴿وَمَنْ يَّحْلِلْ عَلَيْهِ غَضَبِيْ فَقَدْ هَوٰى ۝﴾

''اور جس پر میرا غضب نازل ہو جائے وہ یقیناً گر گیا۔''[1]

اسی طرح اگر کوئی خواب میں دیکھے کہ وہ آسمان سے یا اونچی جگہ سے گرا ہے تو یہ اس پر اللہ تعالیٰ کے غیظ وغضب کی علامت ہے۔ یہ تمام اقوال امام حنبلی کے قول کے دلیل ہیں کہ خواب میں رؤیت باری تعالیٰ کے باب میں تعبیر خواب دیکھنے والے کی مناسبت سے ہوتی ہے۔

❁ قاعدہ: اس بارے میں ایک اہم قاعدہ یہ ہے کہ خواب میں جو کوئی اللہ تعالیٰ کا دیدار کرے یا فرشتے، نبی، صحابی، صدیق یا مقرب بندے کو اچھی حالت میں دیکھے اور پھر مذکورہ ہستیوں میں سے کوئی اسے اپنے قریب کرے یا اس سے ہم کلام ہو یا اس سے

---

[1] طٰہٰ 81:20.

کوئی وعدہ کرے تو یہ خوشخبری ہے اس امر کی کہ اس کے درجات بلند ہوں گے، چنانچہ اگر خواب دیکھنے والا کوئی ایسا شخص ہے جو بادشاہت کے لائق ہے تو وہ ملک کا حاکم بنے گا۔ خواب دیکھنے والا کوئی اور لائق شخص ہے تو اسے قاضی، مدرس، خطیب یا امام مسجد کا عہدہ سونپا جائے گا یا وہ محتسب مقرر کیا جائے گا۔ یہ بھی ممکن ہے کہ وہ بادشاہ یا دیگر بڑی شخصیات کی قربت حاصل کرے۔ یہ بھی امکان ہے کہ اسے اپنے سے بڑے شخص، والد یا آقا سے کوئی اچھی چیز ملے۔ اگر ایسا خواب دیکھنے والا کافر ہے تو مسلمان ہو جائے گا۔ گناہ گار ہے تو توبہ کرے گا۔ بیماری میں مبتلا ہے تو وفات پائے گا۔ اور ممکن ہے کہ اسے حج کی سعادت نصیب ہو۔ اس کے برعکس اگر کوئی شخص خواب میں ان ہستیوں کو بری حالت میں دیکھے یا وہ دیکھے کہ یہ ہستیاں اسے دھمکی دے رہی ہیں یا اس سے اعراض کر رہی ہیں تو یہ اس امر کی علامت ہے کہ اس کا بڑا، حاکم یا مالک اس سے ناراض ہوگا۔ مثال کے طور پر بادشاہ، باپ، استاد یا غلام کا مالک، نیز یہ بھی ممکن ہے کہ خواب دیکھنے والا اپنا دین تبدیل کر لے۔ اگر کوئی خواب میں یہ دیکھتا ہے کہ اللہ تعالیٰ اچھی حالت میں کسی جگہ آیا ہے یا اس نے وہاں تجلی فرمائی ہے تو یہ ظالموں کے ہلاک ہونے، مظلوموں کے فتح یاب ہونے، بیماروں کے وفات پانے اور اس جگہ کے تباہ و برباد ہونے کی علامت ہے کیونکہ اللہ تعالیٰ کا فرمانا ہے:

﴿فَلَمَّا تَجَلّٰى رَبُّهٗ لِلْجَبَلِ جَعَلَهٗ دَكًّا وَّخَرَّ مُوْسٰى صَعِقًا﴾

''تو جب اس کا رب پہاڑ کے سامنے ظاہر ہوا تو اسے ریزہ ریزہ کر دیا اور موسیٰ بے ہوش ہو کے گر پڑا۔''[1]

خواب میں اللہ تعالیٰ کا کسی جگہ آنا بیمار کے وفات پانے کی علامت اس لیے ہے کہ

[1] الأعراف 7: 143.

اللہ تعالیٰ کا آنا اس کے قاصد کے آنے کی علامت ہے جو ملک الموت ہے یا اس کے بے ہوش ہونے کی علامت ہے کیونکہ بیمار عموماً جیسے ہوش ہوتا ہے تو مر جاتا ہے۔ بعض دفعہ خواب میں اللہ تعالیٰ کا کسی جگہ آنا کبار علماء وصالحین یا ایسے لوگوں کے آنے پر دلالت کرتا ہے جنھیں دیکھ کر اور جن سے مل کر اللہ یاد آتا ہے۔

فرشتے

فرشتوں کو خواب میں دیکھنا ہر فرشتے کے سپرد کیے گئے اعمال کے مطابق ہوتا ہے۔

جبریل علیہ السلام: جبریل علیہ السلام انبیائے کرام کی طرف اللہ تعالیٰ کے قاصد ہیں۔ جو آپ کو خواب میں دیکھتا، آپ کی صفات سے متصف ہوتا یا جبریل بن جاتا ہے اور اس کی صورت و ہیئت بھی اچھی اور مناسب ہے تو یہ اس امر کی علامت ہے کہ ایسا شخص کسی بڑے آدمی کا قاصد بنے گا۔ اگر اس نے جبریل کو اچھی حالت میں دیکھا ہے تو وہ خیر و بھلائی کا قاصد ہوگا ورنہ نہیں۔ اگر وہ خواب میں جبریل علیہ السلام کی صحبت اختیار کرتا ہے تو وہ ایسے انسان کی صحبت اختیار کرے گا جو جبریل علیہ السلام کی صفات سے متصف ہے۔ اگر وہ آپ کو تیوری چڑھائے دیکھتا ہے تو اس پر کوئی نہ کوئی مصیبت یا آفت آئے گی کیونکہ جبریل علیہ السلام جزا و سزا کے فرشتے ہیں۔

میکائیل علیہ السلام: میکائیل علیہ السلام مینہ برسانے اور رزق تقسیم کرنے پر مامور ہیں۔ آپ کو خواب میں دیکھنے والا کسی مہربان آدمی کے بیت المال کا نگران بنے گا۔ اگر اس نے آپ کو اچھی حالت میں دیکھا ہے تو پھر اسے اس مہربان آدمی سے بہت سے فوائد حاصل ہوں گے۔ اگر اس نے خواب میں دیکھا کہ وہ میکائیل بن گیا ہے اور میکائیل کی ساری صفات اس میں موجود ہیں تو وہ کسی مالدار آدمی کے بیت المال کا بااختیار خزانچی

مقرر ہوگا۔ اگر وہ خواب میں دیکھتا ہے کہ اس نے جبریل علیہ السلام کی صحبت اختیار کی ہے تو وہ انھی جیسے انسان کی صحبت اختیار کرے گا۔ اگر کوئی دیکھتا ہے کہ وہ جبریل اور میکائیل علیہما السلام سے دشمنی مول لے اور ان سے لڑ رہا ہے تو ایسا شخص بڑے گناہ میں ملوث ہے۔ ہوسکتا ہے کہ اس پر کوئی عذاب اترے۔ یہ بھی ممکن ہے کہ اس کی رائے کسی معاملے میں یہود کی رائے کے موافق ہوجائے۔ ایک شخص نے خواب میں دیکھا کہ گویا وہ میکائیل ہے۔ اُس نے یہ خواب ہمارے استادِ محترم حضرت امام شہاب الدین قرافی سے بیان کیا۔ آپ نے اس سے فرمایا: تم غلہ چھاننے کا کام کرو گے کیونکہ مینہ بادلوں سے بالکل ایسے ہی اترتا ہے جیسے دانہ چھلنی سے گرتا ہے۔ ایک اور شخص نے یہی خواب دیکھا تو استادِ گرامی نے اس سے فرمایا: تم روئی دھننے کا کام کرو گے کیونکہ میکائیل بادلوں کو چلاتے ہیں اور بادل ایسے چلتے ہیں جیسے دھنی ہوئی روئی ہوں۔ روئی دھننے والی کمان کی آواز بادل کی گرج سے مشابہت رکھتی ہے۔ ایک اور شخص نے یہی خواب دیکھا تو شیخ نے اس سے فرمایا: تم اونٹ ہانکو گے کیونکہ اللہ تعالیٰ نے بادلوں کے متعلق فرمایا:

﴿ كَاَنَّهٗ جِمٰلَتٌ صُفْرٌ ۝ ﴾ ”گویا وہ زرد اونٹ ہیں۔“[1]

ایک اور شخص نے یہی خواب دیکھا تو شیخ نے فرمایا: تم کھیتی باڑی کرتے اور پودوں کو پانی دیتے ہو۔ وہ بولا: آپ نے بجا فرمایا۔ ایک اور شخص نے یہی خواب دیکھا تو شیخ نے اس سے فرمایا: تم نے رہٹ بنانے کا پختہ ارادہ کرلیا ہے۔

یہی خواب مصر کے بادشاہ نے دیکھا تو شیخ نے اس سے فرمایا: تم نے پکا ارادہ کرلیا ہے کہ تم راستوں پر کسی کو چلنے نہیں دو گے کیونکہ بارش جو میکائیل کے قبضے میں ہے، راستے بند کردیتی ہے۔ اس نے کہا: آپ نے بجا فرمایا۔ ایک ہی خواب کی یہ تمام تعبیریں

[1] المرسلات 77:33.

استاذ امام قرافی نے خواب دیکھنے والوں کے حساب سے بتائیں۔

عزرائیل علیہ السلام [1]: عزرائیل علیہ السلام کا کام لوگوں کی روحیں قبض کرنا ہے۔آپ کو خواب میں دیکھنا رنج وغم، بیماروں کی موت، آبادی کی بربادی اور خوف ودہشت کی علامت ہے۔اگر کوئی شخص آپ کو خواب میں خوش دیکھتا ہے تو اس کا خاتمہ بالخیر ہوگا اور وہ شہادت پائے گا۔

اگر کوئی خواب میں آپ کو چہرے پر تیوری چڑھائے دیکھتا ہے تو وہ غصے کی حالت میں مرے گا۔اگر کوئی خواب میں یہ دیکھتا ہے کہ وہ ملک الموت سے کشتی کر رہا ہے تو اگر ملک الموت اسے پچھاڑ دیتے ہیں تو یہ خواب دیکھنے والے کی موت کی نشانی ہے ورنہ وہ موت کے قریب پہنچ جائے گا۔اگر کوئی خواب میں یہ دیکھے کہ ملک الموت کی صفات اس میں آگئی ہیں تو وہ آپ کی بعض صفات سے متصف ہوگا۔اگر کوئی خواب میں یہ دیکھے کہ وہ آپ کی صحبت میں ہے تو وہ ایسے انسان کی صحبت اختیار کرے گا جس کے اوصاف ملک الموت کے اوصاف سے میل کھاتے ہوں گے۔

ایک شخص نے خواب میں دیکھا کہ وہ عزرائیل بن گیا ہے۔اُس نے یہ خواب استاذِ گرامی امام شہاب الدین قرافی سے عرض کیا۔آپ نے اس سے فرمایا: تم قصاب ہو۔ ایک اور شخص نے یہی خواب دیکھا تو شیخ نے اس سے فرمایا: تم لوٹ مار کرتے اور لوگوں کا ناحق خون بہاتے ہو۔اُس شخص نے یہ سن کے توبہ کرلی۔ایک اور شخص نے یہ خواب

[1] ملک الموت کا نام عزرائیل کسی صحیح حدیث سے ثابت نہیں اسلاف میں جن کے حوالے سے یہ نام بیان کیا جاتا ہے وہ اسرائیلی روایات سے اخذ کرتے تھے جیسے یوسف بن اسباط، وہب بن منبہ اور کعب احبار وغیرہ۔قرآن وسنت میں صرف ملک الموت کا نام وارد ہے۔(تاہم صرف ناموں کے ضمن میں اسرائیلی روایات پر اعتماد کیا جاسکتا ہے۔)

دیکھا تو شیخ نے اس سے فرمایا: تم محبت کرنے والوں میں نفرت کے بیج بوتے اور ان میں جدائی ڈالتے ہو۔ مصر کے بادشاہ نے یہ خواب دیکھا تو شیخ نے اس سے فرمایا: تم بہت سے ملک برباد کرو گے، چنانچہ اس نے بہت سے ملک فتح کیے۔

❁ اسرافیل علیہ السلام: اسرافیل علیہ السلام، عزرائیل علیہ السلام کے بالکل برعکس ہیں۔ خواب میں ان کو دیکھنا مردوں کے زندہ ہونے، الگ ہونے والوں کے ملنے، بیماروں کے شفایاب ہونے، لوگوں میں اور نیک افراد میں اچھے تعلقات قائم ہونے کی علامت ہے، بشرطیکہ خواب دیکھنے والا انھیں اچھی حالت میں دیکھے۔ جو شخص خواب میں آپ کے جیسا ہو گا وہ حسبِ حال آپ کی کسی صفت سے متصف ہو گا اور اپنی حالت کے حساب ہی سے اسے بھلائی نصیب ہو گی۔ اگر کوئی خواب میں اسرافیل علیہ السلام کو صور پھونکتے دیکھے تو اگر خواب دیکھنے والے کا خیال ہو کہ صور کی آواز صرف اسی نے سنی ہے تو پھر وہ وفات پا جائے گا، تاہم اگر اس کا خیال ہو کہ اس نے بھی آواز سنی ہے اور دوسروں کو بھی آواز سنائی دی ہے تو وہاں کے لوگوں میں بڑے پیمانے پر ہلاکتیں ہوں گی۔ یہ مطلب بھی ہو سکتا ہے کہ اس جگہ عدل وانصاف کا بول بالا ہو گا اور ظالم ہلاک ہوں گے۔

ایک آدمی نے خواب میں دیکھا کہ وہ اسرافیل علیہ السلام ہے۔ اُس نے یہ خواب ہمارے استادِ محترم امام شہاب الدین قرافی سے بیان کیا۔ آپ نے اس سے فرمایا: تم مٹھائی میں پھونکتے ہو جو سانچے میں تیار کی جاتی ہے۔ تب اس کی مختلف شکلیں بن کے نکلتی ہیں۔ اس نے کہا: آپ نے بجا فرمایا۔ ایک اور شخص نے یہی خواب دیکھا تو شیخ نے اس سے فرمایا: تم طبیب ہو کیونکہ پھونکنا (دم کرنا) شفا دیتا ہے۔ ایک اور شخص نے یہی خواب دیکھا تو آپ نے اس سے فرمایا: تم قبریں کھودتے ہو۔ وہ بولا: آپ نے سچ کہا۔ مصر کے بادشاہ نے بھی ایسا ہی خواب دیکھا تو شیخ نے اس سے فرمایا: تم لوگوں کو بہت بڑے

واقعے کے لیے اکٹھا کرو گے اور لوگوں کو جیل سے رہا کرو گے کیونکہ اسرافیل لوگوں کو قیامت کے دن جمع کریں گے اور انھیں قبروں سے باہر نکالیں گے۔

انبیائے کرام

انبیائے کرام کو خواب میں دیکھنے کی تعبیر اُن کے حالات کے مطابق ہوگی:

آدم علیہ السلام: اگر کوئی خواب میں آدم علیہ السلام بن جاتا یا ان کی کسی صفت سے متصف ہوتا ہے تو اس کا مطلب ہے کہ اس کا دشمن اسے دھوکا دے گا اور اسے اس کے منصب سے ہٹا دے گا جبکہ وہ اسے خیر خواہ دوست سمجھے گا۔ یہ بھی ممکن ہے کہ وہ ایک جگہ سے دوسری جگہ منتقل ہو، اس کے اولاد ہو اور وہ اپنی بعض اولاد سے تنگ آ جائے۔ اگر کوئی خواب میں آدم علیہ السلام کو اچھی حالت میں دیکھتا ہے تو اپنی حالت کے مطابق اس کا مقام و مرتبہ بلند ہوگا۔ یہ بھی ہوسکتا ہے کہ اسے اپنے باپ یا (اگر غلام ہے تو) آقا یا حاکم سے کوئی فائدہ پہنچے۔ یہ بھی ممکن ہے کہ وہ کوئی علم سیکھے جس سے اس کا مقام و مرتبہ بلند ہو۔ یہ بھی ہوسکتا ہے کہ وہ بڑے امیر لوگوں کے گھر میں جائے اور ان سے فائدہ اٹھائے۔ اگر کوئی آدم علیہ السلام کو بُری حالت میں دیکھتا ہے تو اس کا حال پتلا ہوگا اور اُس کی رہائش تبدیل ہوگی۔ عین ممکن ہے کہ اس کے حاکم کا رویہ اس کے ساتھ تبدیل ہو جائے۔

ایک آدمی نے خواب میں دیکھا کہ وہ آدم علیہ السلام بن گیا ہے۔ اُس نے یہ خواب ہمارے استادِ گرامی حضرت امام شہاب الدین قرافی کے گوش گزار کیا۔ آپ نے اس سے فرمایا: تم ہندوستان کا سفر کرو گے کیونکہ آدم علیہ السلام کو جنت سے وہیں اتارا گیا تھا۔ ایک اور شخص نے یہی خواب دیکھا تو شیخ نے اس سے فرمایا: تم اپنی بیوی یا باندی سے الگ ہو جاؤ گے۔ سو ایسا ہی ہوا۔ ایک اور شخص نے یہی خواب دیکھا تو شیخ نے اس سے

فرمایا: تم کپڑے اتار کر بے لباس ہو جاتے ہو۔ وہ بولا: آپ نے سچ کہا۔ ایک اور شخص نے یہی خواب دیکھا تو شیخ نے اس سے فرمایا: تم سے کوئی باغ یا کھیت چھین لیا جائے گا کیونکہ آدم علیہ السلام جنت سے نکالے گئے تھے۔ مصر کے بادشاہ نے یہی خواب دیکھا تو شیخ نے اس سے فرمایا: تم نئے شہر بساؤ گے کیونکہ آدم علیہ السلام جب حج کو روانہ ہوئے تھے، جس جگہ بھی آپ کے قدم پڑے تھے وہ جگہ شہر بن گئی تھی۔ سو یہی ہوا۔ ایک اور آدمی نے یہ خواب دیکھا تو شیخ نے اس سے فرمایا: تمھارے دل میں درد ہے کیونکہ آدم علیہ السلام کو بھوک اور پیاس کی تکلیف ہوئی تھی۔ ایک اور شخص نے یہ خواب دیکھا تو شیخ نے اس سے فرمایا: تمھارے حسب ونسب کا کچھ پتہ نہیں کیونکہ آدم علیہ السلام مختلف اقسام کی مٹی سے پیدا کیے گئے تھے۔

۞ شیث علیہ السلام: شیث علیہ السلام کو اللہ تعالیٰ نے بہت سا مال ودولت عطا فرمایا تھا۔ آپ کو بکثرت اولاد بھی عطا کی گئی تھی۔ آپ نے شاہانہ زندگی بسر کی تھی۔ یوں جو کوئی خواب میں دیکھتا ہے کہ وہ شیث علیہ السلام بن گیا ہے تو اس کا مطلب ہے کہ اسے بادشاہت ملے گی۔

۞ ادریس علیہ السلام: جو کوئی خواب میں ادریس علیہ السلام کو اچھی حالت میں دیکھے یا خواب میں ان کی صفات سے متصف ہو یا دیکھے کہ وہ ادریس علیہ السلام بن گیا ہے، اس کے علم میں اضافہ ہوگا۔ اسے بڑے لوگوں کا قرب حاصل ہوگا۔ اس کا مقام بلند ہوگا۔ اگر وہ خواب میں ادریس علیہ السلام کا مصاحب بنتا ہے تو بھی یہی تعبیر ہے۔ اور عین ممکن ہے کہ وہ سخی بن جائے۔ اس کے برعکس اگر آپ کو کوئی بُری حالت میں دیکھتا ہے تو اس کا اثر بُری حالت کے بقدر اسی پر ہوگا۔ ہر بڑی ہستی کو خواب میں بُری حالت میں دیکھنے کا یہی حکم ہے۔ اس کی بُری حالت کا اثر دیکھنے والے کی حالت پر ہوتا ہے۔

ایک شخص نے خواب میں دیکھا کہ وہ ادریس علیہ السلام بن گیا ہے۔ اُس نے یہ خواب ہمارے استادِ گرامی حضرت امام شہاب الدین قرافی کے روبرو بیان کیا۔ آپ نے اس

سے فرمایا: تمھیں بخار ہوگا، پھر تم شفایاب ہو گے کیونکہ ادریس علیہ السلام کو آگ سے گزارا گیا تھا لیکن وہ آگ میں سے صحیح سلامت نکل آئے تھے۔

ایک اور شخص نے یہی خواب دیکھا تو شیخ قرافی نے اس سے فرمایا: تم باغ میں رہتے ہو کیونکہ ادریس علیہ السلام جنت میں رہے تھے۔ وہ بولا: آپ نے سچ کہا۔ ایک اور شخص نے یہی خواب دیکھا تو شیخ نے فرمایا: تمھیں علم نجوم سے کچھ واقفیت ہے۔

ایک اور شخص نے یہی خواب دیکھا تو شیخ نے اس سے فرمایا: تم آتش پرستوں کے ساتھ رہتے ہو کیونکہ ادریس علیہ السلام سورج کے بادشاہ کے ساتھ رہا کرتے تھے۔

ایک اور شخص نے یہی خواب دیکھا تو شیخ نے اس سے فرمایا: تم غیر معروف جگہوں کو آباد کرو گے کیونکہ ادریس علیہ السلام آسمان پر گئے تھے۔ ایک اور آدمی نے یہی خواب دیکھا تو شیخ نے اس سے فرمایا: تم اپنے دوست کی سفارش کرو گے۔ تمھاری سفارش قبول کی جائے گی کیونکہ ادریس علیہ السلام نے سورج کے بادشاہ کے لیے دعا کی تھی۔ آپ کی دعا قبول ہوئی تھی۔ ایک آدمی نے خواب میں دیکھا کہ اس نے ادریس علیہ السلام کو قتل کر دیا ہے۔ استاذ امام شہاب الدین قرافی نے اس سے فرمایا: تم کسی نیک آدمی کی عزت پر کیچڑ اچھالتے ہو۔

الشیخ قرافی کی یہ تمام تعبیریں درست ثابت ہوئیں۔

❁ نوح علیہ السلام: نوح علیہ السلام نے لمبی عمر پائی تھی۔ آپ کے دشمن بھی بکثرت تھے لیکن بفضل الٰہی آپ نے ان کے خلاف فتح حاصل کی تھی۔ وہ آپ کا بال بھی بیکا نہ کر سکے۔ اللہ نے آپ کو اور آپ کے پیروکاروں کو نجات دی۔ اگر کوئی خواب میں دیکھے کہ وہ نوح علیہ السلام بن گیا ہے تو اس کو ان باتوں میں سے کوئی بات حاصل ہوگی۔ اگر کوئی بیمار آپ کو خواب میں دیکھے تو یہ اس کی موت کی نشانی ہے کیونکہ آپ کا نام نوحہ پر دلالت کرتا ہے۔ خواب

میں اگر کوئی آپ کی صحبت اختیار کرتا ہے تو وہ انھی صفات سے متصف کسی انسان کی صحبت اختیار کرے گا۔ ایک شخص نے خواب میں دیکھا کہ وہ نوح علیہ السلام بن گیا ہے۔ اُس نے یہ خواب استادِ محترم حضرت امام شہاب الدین قرافی کی خلافت میں عرض کیا۔ آپ نے اس سے فرمایا: تم بڑھئی ہو۔ اس نے کہا: آپ نے سچ فرمایا۔ ایک اور شخص نے یہی خواب دیکھا تو امام قرافی نے اس سے کہا: تمھیں جانور اور پرندے جمع کرنے کا شوق ہے کیونکہ نوح علیہ السلام نے ان کو کشتی میں جمع کیا تھا۔ وہ شخص بولا: آپ نے بجا فرمایا۔ ایک اور آدمی نے یہی خواب دیکھا تو شیخ نے اس سے فرمایا: کیا تم بحری جہاز کے کپتان ہو؟ اس نے کہا: ہاں۔ ایک اور شخص نے یہ خواب دیکھا تو شیخ نے اس سے فرمایا: تمھیں ایک کبڑا، لنگڑا بڑھئی تکلیف پہنچائے گا کیونکہ ایسا ہی ایک بڑھئی نوح علیہ السلام کے پاس سے گزرا تو آپ نے اسے اپنی لاٹھی سے مارا تھا۔ وہ شخص بولا: یہ واقعہ ہو چکا ہے۔ ایک اور شخص نے یہی خواب دیکھا تو شیخ نے اس سے فرمایا: تم قبریں کھودتے ہو۔ ایک اور آدمی نے یہی خواب دیکھا تو شیخ نے اس کو بتایا: تم اہل لہو ولعب کے ساتھ وقت گزارتے ہو۔ ایک اور صاحب نے یہی خواب دیکھا تو شیخ نے اس سے فرمایا: تم کبوتروں کے ساتھ کھیلتے ہو کیونکہ نوح علیہ السلام نے کبوتر کو بھیجا تھا کہ وہ زمین کے حالات کی خبر لے کے آئے۔ کبوتر آپ کے پاس ہرا پتا لے کے آیا جس سے آپ سمجھ گئے کہ پانی کم ہونا شروع ہو گیا ہے۔ ایک اور شخص نے یہی خواب دیکھا تو استاذ امام نے اس سے فرمایا: تم لمبی عمر پاؤ گے۔ ایک اور شخص نے یہی خواب دیکھا تو استاذ امام قرافی نے اس سے فرمایا: تم لوگوں کو ہنساتے ہو کیونکہ جب نوح علیہ السلام کشتی بنا رہے تھے تو آپ کی قوم آپ پر ہنستی تھی۔ ایک اور شخص نے یہی خواب دیکھا تو شیخ نے فرمایا: تمھاری اولاد میں سے تین بیٹے زندہ رہیں گے۔ حضرت امام شہاب الدین قرافی نے ہر ایک کے خواب کی تعبیر اس

کے حسبِ حال بیان کی۔ یہ ساری تعبیریں سچ نکلیں۔

۸۔ ہود علیہ السلام: ہود علیہ السلام کے دشمنوں نے آپ کو گالیاں دیں، آپ پر ظلم کے پہاڑ توڑے لیکن اللہ نے آپ کو غلبہ عطا فرمایا تھا، چنانچہ جو کوئی خواب میں دیکھے کہ وہ ہود علیہ السلام بن گیا ہے تو اُس کے ساتھ وہی ہوگا جو ہود علیہ السلام کے ساتھ ہوا۔ یہی حکم صالح علیہ السلام کا ہے۔

۹۔ ابراہیم علیہ السلام: ابراہیم علیہ السلام کی سیرت طیبہ سے تو تقریباً سبھی مسلمان واقف ہیں۔ جو کوئی خواب میں دیکھے کہ وہ ابراہیم علیہ السلام بن گیا، ان کی عادات وصفات سے متصف ہوگیا یا ان کی صحبت اختیار کی ہے تو اس کو دشمن سے تکلیف پہنچے گی، پھر اللہ تعالیٰ اسے دشمن پر غلبہ عطا کرے گا۔ یہ بھی ممکن ہے کہ اسے کوئی منصب ملے جس میں وہ عدل وانصاف سے کام لیتے ہوئے حکومت کرے۔ یہ بھی ہوسکتا ہے کہ وہ ابراہیم علیہ السلام کی صفات عالیہ سے متصف کسی انسان کی صحبت اختیار کرے۔ اس امر کا بھی امکان ہے کہ اس کے یہاں اولاد پیدا ہو جو اپنا اور اس کا نام روشن کرے۔ یہ بھی ممکن ہے کہ اس کے پاس کسی بڑے آدمی یا بادشاہ کے قاصد کوئی خوشخبری لے کے آئیں۔ ایک شخص نے خواب دیکھا کہ وہ ابراہیم علیہ السلام بن گیا ہے۔ یہ خواب اُس نے الشیخ شہاب الدین قرافی کی خدمت میں بیان کیا۔ آپ نے اس سے فرمایا: تمھارے بھیڑ بکریاں بہت ہوں گی۔ ایک اور شخص نے دیکھا تو شیخ قرافی نے فرمایا: تمھارا باپ تمھاری مخالفت کرے گا۔

ایک اور شخص نے یہی خواب دیکھا تو شیخ نے فرمایا: تم ایک اور عورت سے شادی کرو گے جو شاید لونڈی ہوگی۔ ایک اور شخص نے یہی خواب دیکھا تو شیخ قرافی نے فرمایا: تمھارے بکثرت اولاد ہوگی اور سب کے سب اعلیٰ عہدوں پر فائز ہوں گے۔

یہ تمام تعبیریں صحیح ثابت ہوئیں۔

۱۰۔ اسماعیل علیہ السلام: جو کوئی خواب میں دیکھے کہ وہ اسماعیل علیہ السلام بن گیا یا ان کی عادات و

صفات سے متصف ہے، اسے حکومت، اور فصاحت و بلاغت ملے گی۔ یہ بھی امکان ہے کہ اسے اپنے باپ سے تکلیف پہنچے یا وہ بصد افسوس کوئی منصب سنبھالے۔

۸۔ اسحاق علیہ السلام: اگر کوئی خواب میں دیکھے کہ وہ اسحاق علیہ السلام بن گیا یا ان کی عادات و صفات سے متصف ہے تو اُس کو سخت تکلیفیں پہنچیں گی، پھر اسے آرام ملے گا اور آسودگی اور عز و شرف حاصل ہوگا۔

۹۔ یعقوب علیہ السلام: یعقوب علیہ السلام کو جو غم لگے اور جس طرح آپ کے پیارے آپ سے بچھڑے وہ سب کو معلوم ہے۔ جو آدمی خواب میں دیکھتا ہے کہ وہ یعقوب علیہ السلام بن گیا یا ان کی عادات و صفات سے متصف ہے، اس کو رنج و غم پہنچے گا۔ اس کے پیارے اس سے بچھڑ جائیں گے، پھر اس کو دوبارہ ملیں گے اور اس کو اپنی اولاد سے تکالیف پہنچے گی۔ ممکن ہے کہ وہ نابینا ہو جائے اور بعد میں اس کی بینائی لوٹ آئے۔

ایک آدمی نے خواب میں دیکھا کہ وہ یعقوب علیہ السلام بن گیا ہے۔ اُس نے یہ خواب حضرت شہاب الدین قرافی سے بیان کیا۔ آپ نے اس سے فرمایا: تم دشمن کے ڈر سے بھاگے ہو کیونکہ یعقوب علیہ السلام اپنے بھائی عیص کے ڈر سے بھاگے تھے۔[1]

ایک اور شخص نے یہی خواب دیکھا تو شیخ نے فرمایا: خدشہ ہے کہ تمھاری بینائی چلی

[1] اہل کتاب کی روایت کے مطابق عیص، یعقوب علیہ السلام کا جڑواں بھائی تھا۔ عہد نامۂ قدیم میں اسے عیسو کہا گیا ہے۔ عبرانی زبان میں اسے عیسو پڑھا جاتا ہے۔ جہاں تک اس من گھڑت قصے کا تعلق ہے تو اس کی روایت جائز نہیں کیونکہ اہل کتاب کا خیال ہے کہ اسحاق علیہ السلام نے عیسو کو بابرکت بنانا چاہا لیکن یعقوب علیہ السلام نے اسحاق علیہ السلام کو دھوکا دیا، عیسو ہونے کا دعویٰ کیا اور برکت خود لے لی۔ عیسو ناراض ہوگیا اور ان کے قتل کے درپے ہوگیا۔ عیسو سے بھاگ کے یعقوب علیہ السلام میسوپوٹیمیا (عراقِ قدیم) چلے گئے اور بیس سال تک ادھر ہی رہے یہاں تک کہ اس نے آپ کو معاف کر دیا۔ یہ خرافات اسی صورت میں روایت کرنا جائز ہے جب اس کی تکذیب مقصود ہو ورنہ اسے روایت کرنا جائز نہیں چہ جائیکہ اس سے خواب کی تعبیر لی جائے۔

جائے گی۔ ایک اور شخص نے یہی خواب دیکھا تو شیخ نے فرمایا: تمھارا بیٹا چھن جائے گا۔ ایک اور شخص نے یہی خواب دیکھا تو شیخ نے فرمایا: یا تو تم نے دو بہنوں سے شادی کی ہے یا دو بہنوں کو باندیاں بنایا ہے۔ ایک اور شخص نے یہی خواب دیکھا تو شیخ نے فرمایا: ایک عورت سے تمھارا نکاح طے ہوا لیکن پھر ایسا نہیں ہو سکا۔ توجیہ اِس کی یہ ہے کہ یعقوب علیہ السلام نے اپنے ماموں کی چھوٹی بیٹی سے نکاح کی خواہش کا اظہار کیا تھا جس کے عوض وہ معینہ مدت تک ان کی بکریاں چرانے کو تیار تھے۔ جب مدت ختم ہوگئی تو آپ کے ماموں نے کہا: بڑی سے پہلے چھوٹی کی شادی نہیں ہوسکتی۔ انھوں نے آپ کی بکریاں چرانے کی مدت میں اضافہ کیا۔ بعد میں، آپ نے ان کی دونوں بیٹیوں کو اپنے نکاح میں لیا۔ ایک اور شخص نے یہی خواب دیکھا تو شیخ نے فرمایا: تم شکاری ہو کیونکہ یعقوب علیہ السلام شکار کیا کرتے تھے۔ یہ تمام تعبیریں صحیح ثابت ہوئیں۔

✿ یوسف علیہ السلام: یوسف علیہ السلام کے ساتھ جو کچھ ہوا وہ زبان زد خاص وعام ہے۔ جو کوئی خواب میں دیکھے کہ وہ یوسف علیہ السلام بن گیا یا ان کی عادات وصفات سے متصف ہے، خدشہ ہے کہ اسے جیل ہوجائے گی اور وہ اپنے پیاروں سے بچھڑ جائے گا، پھر اسے اس کی لیاقت کے مطابق کوئی منصب ملے گا۔ اگر اسے حکومت ملتی ہے تو اس کے ملک میں مہنگائی ہوسکتی ہے۔ یہ بھی امکان ہے کہ اس پر کسی عورت کی تہمت لگے جس سے وہ بری ہو یا ہوسکتا ہے کہ وہ علم تعبیر یا علم تاریخ حاصل کرے۔ ایک شخص نے خواب میں دیکھا کہ وہ یوسف علیہ السلام بن گیا ہے۔ اُس نے یہ خواب حضرت شہاب الدین قرافی کو سنایا آپ نے اس سے فرمایا: تم پر چوری کی تہمت لگی ہے کیونکہ یوسف علیہ السلام کے بھائیوں نے ان پر الزام لگایا تھا کہ انھوں نے اپنی پھوپھی کی کوئی چیز چرائی ہے۔ ایک اور شخص نے یہ خواب دیکھا تو شیخ نے فرمایا: تم نے کسی بیمار کے لیے دوا بنائی ہے کیونکہ یوسف علیہ السلام نے

اپنی قمیص اپنے والد کی شفایابی کے لیے بھجوائی تھی۔

ایک اور شخص نے یہ خواب دیکھا۔ شیخ نے فرمایا: تمھارا دعویٰ ہے کہ تم جنات سے ہم کلام ہوتے اور شعبدہ دکھاتے ہو، اس لیے کہ یوسف علیہ السلام غلہ ناپنے کے پیمانے (صُواع) پر ضرب لگاتے اور مستقبل کی باتیں بتاتے تھے۔ ایک اور شخص نے یہ خواب دیکھا تو شیخ قرافی نے اس سے فرمایا: کثرت شراب نوشی سے تمھارا جگر چھلنی ہو چکا ہے۔ ایک اور شخص نے یہ خواب دیکھا تو شیخ نے اس سے فرمایا: تم کسی شخص کا ہاتھ یا پیر کاٹے جانے پر وہاں موجود ہو گے۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ جب عورتوں نے اپنے ہاتھ کاٹے تو یوسف علیہ السلام اس وقت وہاں موجود تھے۔ ایک اور آدمی نے یہی خواب دیکھا تو شیخ نے فرمایا: تمھارے دشمن تم سے معافی چاہیں گے اور تم انھیں معاف کر دو گے۔ ایک اور شخص نے یہ خواب دیکھا تو شیخ نے اس سے فرمایا: تم پر کوئی تہمت لگائی جائے گی جس سے تم بری ہو۔ استاذ امام شہاب الدین قرافی نے یہ تمام تعبیریں خواب دیکھنے والوں کے لحاظ سے بتائیں اور ساری صحیح ثابت ہوئیں۔

❁ **داوٗد علیہ السلام:** داوٗد علیہ السلام کے حالات و واقعات بھی مشہور ہیں۔ جو شخص خواب میں دیکھے کہ وہ داوٗد علیہ السلام بن گیا ہے، اس کو اس کی قابلیت و لیاقت کے مطابق کوئی منصب یا عہدہ ملے گا، نیز وہ اس معاملے میں پریشانی اٹھائے گا۔ اسے علم حاصل ہو گا اور عبادت کا شوق بڑھے گا۔

ایک آدمی نے استاذ امام شہاب الدین قرافی سے کہا کہ میں نے خواب میں دیکھا، میں داوٗد علیہ السلام میں تبدیل ہو گیا ہوں۔ آپ نے اسے تعبیر بتاتے ہوئے کہا: تم لوہار ہو۔ اس نے کہا: آپ نے بجا فرمایا۔ ایک اور شخص نے یہ خواب دیکھا تو شیخ نے اس سے فرمایا: تم اپنی بیوی کی وجہ سے پریشان ہو۔ وہ بولا: آپ نے سچ کہا۔ ایک عورت

نے یہی خواب دیکھا تو شیخ نے اس سے فرمایا: تم بدن گودنے والی بن گئی ہو۔ وہ بولی: آپ نے سچ کہا۔

۱۔ سلیمان علیہ السلام: جو شخص خواب میں دیکھے کہ وہ سلیمان علیہ السلام بن گیا ہے یا ان کے حلیے اور اُن کی عادات متصف ہے اس کو اس کے مطابق منصب یا عہدہ ملے گا، پھر اسے معزول کر دیا جائے گا، بعد ازاں دوبارہ اسے وہی عہدہ ملے گا اور اس کی مشکلات آسان ہوں گی۔ اگر کوئی یہ دیکھے کہ وہ سلیمان علیہ السلام کے ساتھ ہے تو وہ اوصافِ سلیمانی کے حامل کسی انسان کی صحبت اختیار کرے گا۔

ایک آدمی نے حضرت امام شہاب الدین قرافی سے عرض کیا: میں نے خواب میں دیکھا کہ میں سلیمان علیہ السلام میں تبدیل ہو گیا ہوں۔ آپ نے اس سے فرمایا: تم کشتی کے مالک ہو کیونکہ سلیمان علیہ السلام ہوا میں سفر کرتے تھے۔ ایک اور شخص نے یہ خواب دیکھا تو شیخ نے اس سے فرمایا: تم پرندوں کے ساتھ کھیلتے ہو کیونکہ سلیمان علیہ السلام پرندوں کو اِدھر اُدھر بھیجتے تھے۔ ایک اور صاحب نے یہ خواب دیکھا تو الشیخ قرافی نے اس سے فرمایا: تم بہت سی زبانیں جانتے ہو، اس لیے کہ سلیمان علیہ السلام جانوروں کی بولیاں سمجھتے تھے۔ ایک اور شخص نے یہ خواب دیکھا تو شیخ نے اس سے فرمایا: تم بڑے حسب ونسب والی عورت سے شادی کرو گے۔ ایک اور آدمی نے یہ خواب دیکھا تو شیخ نے اس سے فرمایا: تم شعبدے دکھاتے ہو اور تمھارا دعویٰ ہے کہ تمھارے قبضے میں جن ہیں۔[1]

یہ تعبیریں اُسی طرح وقوع پذیر ہوئیں جیسے ہمارے استادِ محترم الشیخ الامام شہاب الدین قرافی نے بتائی تھیں۔

1 یہ تعبیر خواب دیکھنے والے کے حسبِ حال تھی نہ کہ سلیمان علیہ السلام سے کلی مشابہت کی بنا پر۔ قرآن مجید کے مطابق جنات واقعی سلیمان علیہ السلام کے قبضے میں تھے۔ یہ محض اُن کا دعویٰ نہیں تھا۔

موسیٰ علیہ السلام: موسیٰ علیہ السلام کے حالات و واقعات بھی مشہور و معروف ہیں۔ سو جو کوئی خواب میں دیکھے کہ وہ موسیٰ علیہ السلام بن گیا یا ان کے حلیے اور اُن کی صفات سے متصف ہے یا دیکھے کہ وہ ان کے ساتھ ہے یا خواب میں ان کے کپڑے پہنے، تو اُس کی قدر و منزلت میں اضافہ ہوگا اور اسے اپنے دشمنوں پر غلبہ حاصل ہوگا۔ یہ بھی ممکن ہے کہ اس پر کوئی تہمت لگائی جائے اور سے اسے اپنے گھر سے نکلنا پڑے یا ہوسکتا ہے کہ اس کے سر یا منہ میں کوئی عیب ہو یا وہ کسی بڑے آدمی کے ساتھ اٹھے بیٹھے۔ ایک شخص نے استادِ گرامی الشیخ شہاب الدین قرافی سے عرض کیا: میں نے خواب میں دیکھا کہ میں موسیٰ علیہ السلام میں تبدیل ہوگیا ہوں۔ آپ نے اس سے فرمایا: تم شیشے سے کھیلتے ہو کیونکہ موسیٰ علیہ السلام کا ہاتھ سورج کی طرح چمکتا تھا۔ ایک اور شخص نے یہ خواب دیکھا اور بیان کیا تو شیخ نے اس سے فرمایا: تم سانپوں سے کھیلتے ہو۔ ایک اور شخص نے یہ خواب دیکھا تو شیخ نے اس سے فرمایا: تم جادوگر ہو۔ ایک اور شخص نے یہ خواب دیکھا تو آپ نے اس سے فرمایا: تم سیمیا[1] (جادو) کا عمل کرتے ہو۔ ایک اور شخص نے یہ خواب دیکھا تو استادِ گرامی الشیخ شہاب الدین قرافی نے اس سے فرمایا: تمھارے پاس بہت قیمتی اور بہترین کتابیں تھیں۔ وہ کتابیں ضائع ہو چکی ہیں۔ ایک اور شخص نے یہ خواب دیکھا تو شیخ نے اس سے فرمایا: تم چرواہے ہو۔ ایک اور شخص نے یہ خواب دیکھا تو شیخ نے اس سے فرمایا: تم ڈوبتے ڈوبتے

---

1. سیمیا ایک قسم کا جادو ہے جس کا دار و مدار خیال انگیزی کی قوت پر ہوتا ہے۔ نواب صدیق حسن خاں ابجد العلوم میں لکھتے ہیں: ''اس کا حاصل یہ ہے کہ ہوا میں ایسی خیالی صورتیں پیدا کی جاتی ہیں جن کا حسی طور پر کوئی وجود نہیں ہوتا۔ جب جادوگر جادو کرتا ہے تو ہوا میں بعض صورتیں ابھرتی ہیں اور ہوا کے جوہر میں تبدیلی کے ساتھ ساتھ ان کی حرکت بھی تیزی سے تبدیل ہوتی ہے۔'' وہ مزید لکھتے ہیں: ''رہا یہ سوال کہ یہ صورتیں ہوا میں کیسے پیدا کی جاتی ہیں اور اس کی علت کیا ہے تو اس کا علم صرف اس علم کے ماہرین کو ہے۔''

بچے ہو۔ ایک اور شخص نے یہ خواب دیکھا تو شیخ نے اس سے فرمایا: تم سانپ سے جان بچا کے بھاگے ہو۔ ایک اور شخص نے یہ خواب دیکھا تو شیخ نے اس سے فرمایا: تمھاری تربیت بڑے گھرانے میں ہوئی ہے۔ خاتونِ خانہ تم سے اچھا سلوک کرتی تھی۔ یہ تمام تعبیریں سچ ثابت ہوئیں۔

- یونس علیہ السلام: جو شخص خواب میں دیکھے کہ وہ یونس علیہ السلام میں تبدیل ہو گیا یا ان کی بعض صفات سے متصف ہے وہ کسی کام میں جلدی کرے گا جس کے نتیجے میں وہ تنگی اور پریشانی میں مبتلا ہوگا، پھر اس کی پریشانی ختم ہو جائے گی۔ آپ کو خواب میں دیکھنا اس امر کی بھی نشانی ہے کہ دیکھنے والا بہت جلدی تھکن کا شکار ہو جاتا ہے۔
- ایوب علیہ السلام: ایوب علیہ السلام کی آزمائش و تکالیف کا علم سب کو ہے۔ جو شخص خواب میں دیکھے کہ وہ ایوب علیہ السلام بن گیا یا ان کی بعض صفات سے متصف ہے یا اس نے ان کے کپڑے پہن رکھے ہیں، اس کی آزمائش کی جائے گی اور اسے اپنے جسم، مال اور گھر والوں کے سلسلے میں پریشانی کا سامنا کرنا پڑے گا، بعد ازاں مصیبت دور ہوگی اور اللہ تعالیٰ اسے اجر و ثواب عطا فرمائے گا۔
- شعیب علیہ السلام: شعیب علیہ السلام کی پہلے پہل دشمنوں کے ذریعے سے آزمائش کی گئی، بعد ازاں آپ کو فتح و نصرت عطا ہوئی۔ آپ کی قوتِ بصارت بھی ختم ہوئی۔ آپ کی کئی بیٹیاں تھیں۔ جو آدمی خواب میں خود کو شعیب علیہ السلام بنا دیکھے یا ان کی بعض صفات یا اُن کے حلیے سے متصف ہو اس کے دشمن اس سے حسد پر ظلم کریں گے۔ اس کے بعد اُس کو اُن کے خلاف فتح حاصل ہوگی۔ ہو سکتا ہے کہ اللہ تعالیٰ اس کو بیٹیوں سے نوازے یا اس کی بینائی جاتی رہے۔ یہ اِس صورت میں ہے جبکہ یہ ثابت ہو کہ شعیب علیہ السلام کی بینائی جاتی رہی تھی۔ معتزلہ کا کہنا ہے کہ کسی رسول یا نبی کی بینائی نہیں جا سکتی۔

زکریا علیہ السلام: زکریا علیہ السلام کی بھی آزمائش کی گئی تھی۔ اللہ تعالیٰ نے آپ کو بڑی عمر میں نیک اولاد عطا فرمائی۔ جو شخص خواب میں دیکھے کہ وہ زکریا علیہ السلام بن گیا ہے یا ان کے حلیے یا اُن کی بعض صفات سے متصف ہے، اس کے ساتھ وہی کچھ ہوگا جو زکریا علیہ السلام کے ساتھ ہوا تھا۔

یحییٰ علیہ السلام: تقویٰ اور پرہیزگاری میں یحییٰ علیہ السلام کا کوئی ثانی نہیں تھا۔ جو شخص خواب میں دیکھے کہ وہ یحییٰ علیہ السلام بن گیا ہے یا آپ کی بعض صفات اُس میں نظر آئیں اُس کے دین وایمان میں پختگی آئے گی۔ یہ بھی ممکن ہے کہ اسے اپنی بیوی کی طرف سے پریشانی یا مصیبت کا سامنا کرنا پڑے کیونکہ یحییٰ علیہ السلام عورتوں سے اجتناب کرتے تھے۔

عیسیٰ علیہ السلام: جو شخص خواب میں دیکھے کہ اس نے عیسیٰ علیہ السلام کی شکل اختیار کرلی ہے یا اُن کی بعض صفات وعادات اپنے آپ میں دیکھے یا ان کے کپڑے پہنے وہ بابرکت علاقوں میں جائے گا اور بکثرت سفر کرے گا۔ عیسیٰ علیہ السلام علم وفضل اور طب میں اپنی مثال آپ تھے۔ آپ مستجاب الدعوات بھی تھے۔

ایک عیسائی نے خواب میں دیکھا کہ اس نے عیسیٰ علیہ السلام کو بیچ ڈالا ہے۔ اُس نے یہ خواب ہمارے استاذ الشیخ شہاب الدین قرافی کے حضور بیان کیا۔ آپ نے اس سے فرمایا: تم نے صلیب چرائی اور بیچ کھائی ہے۔

دانیال علیہ السلام: جو شخص خواب میں دیکھے کہ وہ دانیال علیہ السلام بن گیا یا ان کی بعض صفات اُس میں آگئی ہیں، اسے خوابوں کی تعبیر میں یدطولیٰ حاصل ہوگا اور کسی ظالم کے ظلم سے تنگ آنے کے بعد اس کے خلاف فتح حاصل کی۔ اس کے لیے ایسے ظالم کا عامل اور وزیر بننا بھی ممکن ہے۔

خضر علیہ السلام: خواب میں خضر علیہ السلام کو کسی جگہ دیکھنا، قحط سالی کے بعد اُس جگہ کی ہریالی کی علامت ہے۔ اگر وہاں خوف وہراس پھیلا ہے تو امن وامان کی نشانی ہے۔ جو شخص خواب

میں دیکھے کہ وہ خضر علیہ السلام کی شکل کا ہوگیا ہے یا اُن کی بعض صفات سے متصف ہے، اس کی عبادت میں اضافہ ہوگا، وہ بکثرت سفر کرے گا اور لوگوں کو اس سے فائدہ پہنچے گا۔

سید المرسلین وخاتم النبیین محمد ﷺ: جو شخص خواب میں دیکھے کہ اُس کی صورت محمد ﷺ کے جیسی ہوگئی ہے یا وہ آپ کے ہمراہ ہے یا اس نے آپ کے کپڑے پہنے ہیں، وہ بڑی شہرت پائے گا۔ دوست احباب اور اہل خانہ اس پر فخر کریں گے اور وہ دینی و دنیوی لحاظ سے راہِ راست پر ہوگا۔ جو آدمی خواب میں دیکھتا ہے کہ محمد ﷺ اسے چھوڑ گئے ہیں یا آپ نے اسے برا بھلا کہا اور ڈانٹا ہے یا آپ اس سے ناراض ہوئے ہیں، اسے پریشانیوں کا سامنا ہوگا۔ یہ بھی پتہ چلتا ہے کہ وہ سیدھے راستے پر نہیں۔ دیگر پیغمبروں کو، صحابۂ کرام، صدیقین اور تابعین عظام کو خواب میں دیکھنے کا مطلب بھی یہی ہے۔ ایک آدمی خواب میں دیکھتا ہے کہ وہ کسی پیغمبر، صحابی یا تابعی جیسا بن گیا ہے یا اس کے ہمراہ ہے یا اس کے کپڑے پہنے ہے تو بطورِ تعبیر اس سے کہا جائے گا کہ جو برا بھلا اس پیغمبر، صحابی یا تابعی کو پیش آیا تھا وہ حسبِ حال تمھیں بھی پیش آئے گا۔

میرے استادِ گرامی امام شہاب الدین قرافی نے یہ بھی کہا تھا:

محمد ﷺ اور دیگر انبیا کو خواب میں دیکھنے کی تعبیر خواب دیکھنے والے کے حالات کے مطابق مختلف ہوسکتی ہے۔ پیغمبر خوابوں میں ہمیشہ اصلی صورت میں دکھائی نہیں دیتے۔ پیغمبر کو خواب میں دیکھنے کی تعبیر خواب دیکھنے والے کے عقیدے کے مطابق ہو گی۔ مثال کے طور پر ایک آدمی خواب میں کسی پیغمبر کو نابینا دیکھتا ہے تو معبر کو اس سے کہنا چاہیے کہ تم حقیقت سے بے بہرہ اور گمراہی میں مبتلا ہو۔ دیگر تعبیریں بھی اسی اصول کے پیش نظر کی جائیں گی۔ پیغمبر کو خواب میں دیکھنا مختلف باتوں کا اشارہ ہوتا ہے۔ یہاں ایک مثال پیش کرتا ہوں۔ ایک آدمی نے مجھ سے کہا کہ اس نے خواب

میں دیکھا، وہ نبیِ کریم ﷺ کو اٹھائے ہوئے ہے۔ بعد ازاں نبیِ کریم اس کے ہاتھوں سے گرے اور وفات پا گئے ہیں۔ میں نے کہا: تمھارے پاس قرآن مجید کا نسخہ یا حدیث کی کتاب تھی جو گم ہو چکی ہے۔ وہ بولا: ہاں، ایسا ہی ہے۔ میں نے کہا: تم نمازوں میں کوتاہی برتتے ہو۔ تمھارا بیٹا سفر پر ہے۔ بولا: یہ بھی درست ہے۔ میں نے مزید کہا: تمھارے پاس ایک چراغ تھا وہ گر کر ٹوٹ گیا ہے۔ وہ مارے تعجب اور خوشی کے ہنسا اور بولا: بالکل درست فرمایا آپ نے۔ وجہ اس آخری تعبیر کی یہ تھی کہ قرآن مجید میں نبیِ کریم ﷺ کو روشن چراغ کہا گیا ہے۔ دیگر تعبیریں بھی اسی اصول پر کی جائیں گی۔

آسمان اور اس کے متعلقات

اگر کوئی آدمی خواب میں دیکھتا ہے کہ اس نے آسمان کو دانتوں سے پکڑا ہے تو یہ ایسے ہے جیسے حقیقت میں اس نے دانتوں سے لوہے کو پکڑا ہے اور لوہے کے اثر سے دانتوں میں درد ہے۔ دانت رشتہ داروں سے عبارت ہیں، اس لیے ایسا خواب دیکھنے کا نتیجہ یہ نکلے گا کہ اس کے عزیز واقارب تکلیف میں مبتلا ہوں گے اور ان کو تکلیف میں مبتلا دیکھ کر خود اس کو بھی تکلیف پہنچے گی، نیز اسے کوئی فائدہ نہیں ہوگا۔ اگر کوئی خواب میں یہ دیکھے کہ وہ آسمان پر چڑھا ہے تو نتیجے کے طور پر وہ بادشاہ کے محل میں داخل ہوگا اور بڑا مقام حاصل کرے گا۔ بعض اہل تعبیر کا کہنا ہے کہ اگر کوئی خواب میں یہ دیکھے کہ وہ اوپر بلند ہو رہا ہے اور آسمان کے قریب پہنچ گیا ہے لیکن کچھ فاصلہ باقی ہے تو تعبیر یہ ہے کہ اس کو دین میں بلندی حاصل ہوگی یا اگر دنیا دار ہے تو وہ دین کی طرف راغب ہوگا۔ بیمار اگر خواب میں دیکھے کہ وہ آسمان میں داخل ہو گیا ہے تو یہ اُس کی موت کی علامت ہے۔ لیکن اگر وہ یہ دیکھے کہ وہ آسمان سے زمین کی طرف واپس اتر آیا ہے تو یہ اس امر کی نشانی ہے کہ بیمار موت کے قریب پہنچ جائے گا، پھر اسے شفا ملے گی۔ ایک آدمی نے استاد گرامی الشیخ الامام شہاب الدین قرافی سے عرض کیا کہ اُس نے خواب میں دیکھا، وہ آسمان پر چڑھا اور چاند ستاروں کا نظارہ کر رہا ہے۔ آپ نے اسے تعبیر بتاتے ہوئے کہا: تم ایسے گھر میں داخل ہوئے جس میں تصویریں تھیں۔ اس نے کہا: آپ نے درست فرمایا۔

ایک اور شخص نے یہ خواب دیکھا تو شیخ نے اس سے فرمایا: تم کسی باغ سے گزرے ہو۔ وہ بولا: آپ نے سچ کہا۔ ایک اور شخص نے یہ خواب دیکھا تو شیخ نے اس سے فرمایا: تم ایسی جگہ سے گزرے تھے جہاں لالٹینیں تھیں۔ اس نے کہا: جی ہاں، آپ نے سچ فرمایا۔

ایک دفعہ ایک آدمی نے استاد محترم الشیخ الامام شہاب الدین قرافی سے اپنا خواب بیان کیا کہ اُس نے دیکھا اُس نے تانبے کی سیڑھی لگائی ہے اور اس پر چڑھ کے آسمان کی طرف گیا ہے۔ وہاں سے اُس نے ذراع نامی ستارے لیے ہیں۔ شیخ نے فرمایا: تم مصائب کے مارے بدنصیب لوگوں کی صحبت اختیار کرتے ہو۔ تم انھیں لے کے کسی بڑے آدمی کے ہاں گئے ہو یا کسی تاجر کے پاس گئے ہو اور اس سے زیور یا ہیرے جواہرات لیے ہیں۔ وہ شخص یہ سن کے بولا: آپ نے سچ فرمایا۔ شیخ نے لفظ نحاس (تانبے) سے مناحیس (بدنصیب لوگوں) کی مصاحبت اخذ کی اور تعبیر بتائی جبکہ ستارے ہیرے جواہرات سے مشابہت رکھتے ہیں۔

خواب میں آسمان کی طرف چڑھنا سفر کی نشانی ہے۔ ایسا خواب بڑے لوگوں کے گھر اور اجنبی جگہوں پر جانے کا اشارہ ہے۔ یہی خواب نئے نویلے گھروں کی بھی علامت ہے۔ خواب دیکھنے والے کو آسمان پر نور، فرشتے، اچھی خوشبو یا اچھا کھانا ملے تو اس کا مطلب ہے کہ یا تو اسے بذریعہ سفر یا کسی بڑے گھر سے فائدہ ملے گا یا کسی بیوی سے یا اپنے عہدے سے نفع پہنچے گا یا عالم سے یا کسی بڑے، جیسے باپ یا مالک سے استفادہ ہو گا۔ اگر خواب دیکھنے والی عورت ہے تو شوہر سے کوئی فائدہ ملے گا یا بہترین خوشبو ملے گی۔ اگر بیمار خواب میں اپنے آپ کو آسمان پر چڑھتا دیکھے تو اس کا مطلب ہے کہ وہ مر جائے گا، الا یہ کہ چڑھ کے واپس اتر آئے، ایسی صورت میں وہ سخت بیماری کے بعد شفایاب ہوگا۔ اگر خواب دیکھنے والا آسمان میں اندھیرا، گوبر دھواں یا آگ دیکھے تو اسے

مندرجہ بالا لوگوں سے نقصان پہنچ سکتا ہے۔اگر کوئی خواب میں یہ دیکھے کہ چڑیاں، شہد کی مکھیاں آسمان پر یا عام مکھیاں چڑھی ہیں تو جہاں سے وہ آسمان پر چڑھی ہیں وہاں مکھیوں کی کثرت وقلت کے بقدر، لوگوں کی اموات واقع ہوں گی۔ یہی حکم آسمان کی طرف چڑھنے والے ہر اُس جاندار کا ہے جس میں فائدہ ہے۔اگر کوئی خواب میں سانپ، بچھو، بھیڑیا جیسے خطرناک جانوروں کو آسمان پر چڑھتا دیکھے تو یہ اس جگہ کے فسادیوں کی ہلاکت اور لوگوں کو ان کے شر سے نجات ملنے کی نشانی ہے۔اگر کوئی خواب میں یہ دیکھے کہ آسمان میں سوراخ ہو گیا ہے تو اسے کوئی نہ کوئی بھلائی ملے گی۔اگر کوئی خواب میں یہ دیکھے کہ آسمان کا رنگ ہرا ہو گیا ہے تو یہ اس جگہ جہاں خواب دیکھا گیا ہے، کھیتی کے بڑھنے اور پھولنے پھلنے کی نشانی ہے۔اگر کوئی خواب میں یہ دیکھے کہ آسمان کا رنگ پیلا پڑ گیا ہے تو یہ اس جگہ جہاں خواب دیکھا گیا ہے، بیماریوں کے پھوٹنے کی علامت ہے کیونکہ بیمار کا رنگ بیماری میں اکثر پیلا پڑ جاتا ہے۔اگر کوئی خواب میں یہ دیکھے کہ آسمان لوہے کا ہے تو یہ بارش کی قلت کا اشارہ ہے۔خواب میں آسمان میں شگاف پڑنا بارش کی کثرت کی علامت ہے۔ خواب میں آسمان کا پھٹ کر دو ٹکڑے ہونا، گھومنا، لال اور کالا ہونا بدعات کی کثرت اور خوف و دہشت کی نشانی ہے۔خواب میں آسمان گرنا بڑے لوگوں، اولاد اور عزیز واقارب کی موت اور خواب دیکھنے والے کی تنگدستی کی نشانی ہے کیونکہ آسمان میں موجود عناصر (اس کے گرنے کی وجہ سے) دوسری جگہ منتقل ہو گئے ہیں۔بعض دفعہ خواب میں آسمان گرنا بارش کا اشارہ بھی ہوتا ہے۔شاعر کہتا ہے:

إِذَا نَزَلَ السَّمَاءُ بِأَرْضِ قَوْمٍ
رَعَيْنَاهُ وَإِنْ كَانُوا غِضَابَا

''جب کسی قوم کے علاقے میں آسمان اترتا (بارش ہوتی) ہے تو ہم وہاں پہنچ

لیتے ہیں، اگرچہ وہ ناراض ہی ہوں۔" (عربی زبان میں بارش کا ایک نام آسمان بھی ہے۔)

اگر کوئی یہ خواب دیکھے کہ آسمان گرا ہے اور اس سے گھربار، مال ومتاع تباہ ہوگیا ہے تو یہ اس جگہ آفات، پریشانیوں اور دشمنان کی کثرت کی علامت ہے۔ اگر کوئی خواب میں یہ دیکھے کہ آسمان پھٹ گیا ہے اور اس میں سے بوڑھا آدمی نکلا ہے تو یہ سبزہ اور ہریالی کی علامت ہے۔ اگر نوجوان نکلے تو یہ اس جگہ دشمنی اور پھوٹ پڑنے کا اشارہ ہے۔ اگر اونٹ نکلتا ہے تو یہ اس جگہ بارشوں اور سیلابوں کی نشانی ہے۔ اگر بھیڑ بکری نکلتی ہے تو یہ مالِ غنیمت کی علامت ہے۔ اگر آٹا، شہد یا کوئی اور فائدہ مند شے نکلتی ہے تو یہ اس امر کی نشانی ہے کہ اس جگہ اشیائے صرف کی قیمتیں کم ہوجائیں گی، بکثرت فوائد ہوں گے، مستقبل میں تجارت کے خاطر خواہ امکانات پیدا ہوں گے اور وہاں کا بادشاہ عدل و انصاف سے کام لے گا۔ اگر کوئی خواب میں یہ دیکھے کہ آسمان سے کھٹمل، پسّو یا سانپ اتر رہے ہیں یا پتھر، تلواریں یا خون برس رہا ہے یا پھل اتر رہے ہیں یا بہت سی مٹی گری ہے تو یہ اس جگہ فتنوں، بیماریوں اور بادشاہ کے ظلم کی علامت ہے۔ ممکن ہے کہ اس جگہ دشمن یلغار کریں یا بھوکے لوگوں کو پھل ملیں لیکن اگر آسمان سے تھوڑی مٹی نیچے گرے تو یہ خیر و بھلائی کی نشانی ہے۔

ایک آدمی نے خواب میں دیکھا کہ آسمان اس کے لیے پھٹ گیا ہے۔ اُس نے یہ خواب استادِ گرامی حضرت امام شہاب الدین قرافی کو سنایا۔ آپ نے اس سے فرمایا: تمھارے گھر کی چھت پھٹے گی۔ ایک اور شخص نے یہ خواب دیکھا تو شیخ نے اس سے فرمایا: شدید ضرب لگنے سے تمھارا سر پھٹ جائے گا۔ ایک اور شخص نے خواب میں دیکھا کہ آسمان اس کے ہاتھ پر آ گرا ہے۔ الشیخ شہاب الدین قرافی نے اس سے فرمایا: کم

مرتبہ آدمی کا شیشے کا برتن تمہارے ہاتھ سے گرے گا۔ ایک اور شخص نے خواب میں دیکھا کہ اس کے پڑوسی کے گھر سے آسمان ٹوٹ کے اس کے گھر میں آ گرا ہے اور اس کا گھر بھر گیا ہے۔ شیخ نے اس سے فرمایا: تمہارے پڑوسی کے گھر سے تانبے کا ایک پیالہ تمہارے گھر میں گرے گا جس کی آواز گھر بھر میں سنائی دے گی۔ یہ تمام تعبیریں ہو بہو واقع ہوئیں۔

۞ سورج: خواب میں سورج دیکھنا کسی بڑے آدمی کو دیکھنے کی علامت ہے۔ مثال کے طور پر مالک، والی، باپ، (اگر غلام ہے تو) آقا، بیٹا، شوہر، رشتہ دار، نیز خواب میں سورج دیکھنا حصولِ مال و حصولِ جائیداد کا اشارہ اور خیر و بھلائی کی علامت ہے۔ خواب میں سورج دیکھنا معیشت کی بہتری اور سونے کے حصول کا بھی پتہ دیتا ہے۔

اگر کوئی شخص خواب میں دیکھے کہ اس کے پاس سورج ہے یا سورج اس کے سر کے اوپر ہے یا سورج اس سے ہم کلام ہے یا وہ اپنے گھر میں سورج دیکھے یا دیکھے کہ اس نے سورج کو اٹھا رکھا ہے اور اس کی روشنی نے اسے کوئی نقصان نہیں پہنچایا تو متذکرہ بالا اشخاص میں کسی سے اسے فائدہ پہنچے گا اور اس کی معیشت مستحکم ہوگی، خاص طور پر جبکہ اس کا پیشہ ایسا ہو جس میں سورج کی روشنی کی ضرورت پڑتی ہو جیسے دھوبی یا کھیتی باڑی کا پیشہ، یا ایسا خواب اس نے سردیوں کے موسم میں دیکھا ہو۔ خواب دیکھنے والے کی بیوی اگر حمل سے ہے تو اس کے خوبصورت بیٹا ہوگا۔

اگر کوئی خواب میں یہ دیکھے کہ سورج نے اسے جلا ڈالا ہے یا اس کو سورج سے تکلیف پہنچی ہے تو یہ اس امر کی خبر ہے کہ اسے مندرجہ بالا لوگوں میں کسی سے تکلیف پہنچے گی۔ اگر وہ خواب میں یہ دیکھے کہ سورج نے کھیتی یا باغات جلا ڈالے ہیں یا اس کی روشنی سے لوگوں کو نقصان پہنچا ہے تو یہ بڑے لوگوں کے ظلم، بیماریوں اور مہنگائی کی نشانی

ہے۔اگر کوئی خواب میں یہ دیکھے کہ سورج اس کے سر پر طلوع ہوا ہے اور باقی اعضا محفوظ ہیں تو اسے کوئی بہت بڑا واقعہ پیش آئے گا اور دنیائے فانی کا مال ومتاع ملے گا۔ اگر آدمی خواب میں یہ دیکھے کہ سورج، باقی اعضا چھوڑ کر، اس کے قدموں پر طلوع ہوا ہے تو اسے کھیتی باڑی سے بہت سا رزق ملے گا۔ اگر کوئی خواب میں یہ دیکھے کہ سورج اس کے کپڑوں کے اندر سے پیٹ پر طلوع ہوا ہے اور لوگوں کو اس کا علم نہیں تو اسے کوئی بیماری لگے گی۔ اگر کوئی خواب میں یہ دیکھے کہ وہ سورج سے لٹک گیا ہے تو اس کا مطلب یہ ہے کہ اسے کسی بڑے آدمی کی طرف سے مدد ملیگی۔ اگر کوئی خواب میں یہ دیکھے کہ وہ سورج کے ساتھ چل پڑا ہے تو اس کی موت واقع ہوگی۔ اگر وہ خواب میں یہ دیکھے کہ سورج غائب ہوگیا ہے اور وہ اس کے پیچھے چل پڑا ہے تو بھی اس کی موت واقع ہوگی کیونکہ اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے:

﴿ثُمَّ جَعَلْنَا الشَّمْسَ عَلَيْهِ دَلِيلًا ○ ثُمَّ قَبَضْنٰهُ اِلَيْنَا قَبْضًا يَّسِيْرًا ○﴾

”پھر ہم نے سورج کو اس کا رہنما بنایا، پھر ہم نے اسے اپنی طرف سمیٹ لیا، تھوڑا تھوڑا سمیٹنا۔“[1]

اگر کوئی خواب میں یہ دیکھے کہ سورج زنجیر سے لٹکا ہے تو اس کا مطلب ہے کہ اسے کسی جگہ کا والی بنایا جائے گا۔ اگر کوئی خواب میں یہ دیکھے کہ سورج کی شعاعیں مشرق سے مغرب تک پہنچ گئی ہیں اور وہ بادشاہت کے لائق ہے تو اس کو بہت بڑی بادشاہت ملے گی ورنہ اسے وافر مقدار میں علم عطا ہوگا جس کا سارے جہاں میں چرچا ہوگا۔ اگر کسی جگہ کا والی خواب میں سورج کو زنجیر سے لٹکا دیکھے تو اس کی حکومت وسلطنت مضبوط و مستحکم ہوگی۔ اگر کوئی خواب میں یہ دیکھے کہ سورج کی شعاعیں اس پر نہیں پڑ رہیں تو وہ اگر والی ہے تو

[1] الفرقان 25: 46,45.

اسے معزول کر دیا جائے گا ورنہ اس کا روزگار ختم ہو گا اور تجارت میں اسے نقصان ہو گا۔ اگر یہی خواب عورت دیکھے تو اس کا شوہر اسے طلاق دے گا یا اسے اپنے قریب نہیں آنے دے گا۔ اگر کوئی خواب میں یہ دیکھے کہ سورج آدمی بن گیا ہے اور وہ آدمی نوجوان ہے تو بادشاہ کے اخلاق خراب ہوں گے۔ اگر وہ آدمی مرد ہے تو اس کے اخلاق اچھے ہوں گے۔ اگر کوئی خواب میں دیکھے کہ وہ سورج بن گیا ہے تو سورج کی شعاعوں کے بقدر اسے بادشاہت ملے گی۔ اگر کوئی خواب میں سورج کو زرد دیکھے تو وہ بیمار پڑے گا۔ اگر کوئی خواب میں یہ دیکھے کہ سورج کالا ہو گیا ہے تو یہ دشمن عورت کی طرف اشارہ ہے۔ خواب میں سورج کا سرخ ہونا قتل وغارت کی نشانی ہے۔ اگر کوئی شخص خواب میں دیکھے کہ اس کا پیٹ پھٹ گیا ہے اور اس میں سے سورج طلوع ہوا ہے تو اس کی موت واقع ہو گی کیونکہ انسان کی روح نور سے بنی ہے (یوں جب بدن نورانی ہو گیا تو یہ علامت ہے اس امر کی کہ وہ روح میں تبدیل ہو جائے گا۔ اور وہ روح میں جبھی تبدیل ہو گا جب آدمی وفات پائے گا۔)

اگر بادشاہ خواب میں یہ دیکھے کہ اس نے سورج نگل لیا ہے تو وہ مر جائے گا کیونکہ سورج سے مراد بادشاہ ہے۔ پیٹ میں جانا قبر میں جانے سے عبارت ہے۔ اگر یہ خواب دیکھنے والا بادشاہ نہیں تو ایسا شخص رنج وغم کی زندگی گزارے گا کیونکہ سورج گرم ہے اور غم آنتوں میں گرمی پیدا کرنے کا سبب بنتا ہے۔ اگر کوئی خواب میں یہ دیکھے سورج دو حصوں میں تقسیم ہو گیا ہے۔ اس کا آدھا حصہ باقی ہے جبکہ بقیہ آدھا کہیں چلا گیا ہے تو یہ کسی جوشیلے باغی کی آمد کی علامت ہے۔ اگر باقی آدھا حصہ گئے ہوئے دوسرے آدھے حصے کے پیچھے جاتا ہے اور دونوں مل جاتے ہیں تو یہ اس امر کی خوشخبری ہے کہ بادشاہ اس باغی کی بغاوت کچلنے میں کامیاب ہو گا، تاہم اگر وہ یہ دیکھے کہ گیا ہوا آدھا حصہ واپس آ کے

دوسرے آدھے حصے سے ملا ہے تو اس کا مطلب ہے کہ بادشاہ وفات پائے گا۔

اگر کوئی خواب میں یہ دیکھے کہ آسمان میں بہت سے سورج ہیں تو لوگوں کو ظالم بادشاہوں سے تکلیف پہنچے گی۔ اگر وہ خواب میں یہ دیکھے کہ لوگوں کو ان سورجوں سے فائدہ پہنچا ہے تو اچھے پھل پیدا ہوں گے اور بادشاہ عدل وانصاف سے کام لیں گے۔

ایک شخص نے خواب میں دیکھا کہ سورج کی روشنی ٹھنڈی پڑ گئی ہے۔ استادِ گرامی الشیخ شہاب الدین قرافی سے اس کے متعلق استفسار کیا گیا تو انھوں نے فرمایا: اگر یہ خواب گرمی کے موسم میں دیکھا گیا ہے تو والی معزول کر دیا جائے گا، تاہم اُس سے قبل رعایا کو اس سے خیر وبھلائی ملے گی۔ اس کے بعد والی وفات پائے گا، چنانچہ ایسا ہی ہوا۔ قاضی کی اصلاح ہوئی، پھر قاضی نے وفات پائی۔ ایک اور شخص نے خواب میں دیکھا کہ وہ برہنہ ہے اور سورج اس کے سر پر آن گرا ہے، جس سے سر کے بال جل گئے ہیں۔ الشیخ الامام شہاب الدین قرافی نے اس سے فرمایا: تمھارے سر پر حمام کا ایک پیالہ گرا ہے اور تمھارا سر پھٹ گیا ہے۔ اس نے کہا: آپ نے درست فرمایا۔

- چاند: خواب میں چاند دیکھنے کی تعبیر تمام حالتوں میں سورج کی طرح ہے، تاہم چاند کی عملداری رات کو ہوتی ہے۔ یوں اس کا مرتبہ سورج سے بہر حال نیچا ہے۔ اگر کوئی خواب میں یہ دیکھے کہ اس کے گھر میں چاند اتر آیا ہے تو عرصے سے بچھڑا ہوا کوئی عزیز اس سے ملنے آ جائے گا۔ اگر کوئی خواب میں چاند کو اپنی گود میں دیکھے تو وہ نکاح کرے گا۔ اگر کوئی خواب میں یہ دیکھے کہ وہ چاند کی طرف دیکھ رہا ہے اور اسے چاند میں اپنا چہرہ نظر آیا ہے تو وہ فوت ہو جائے گا کیونکہ اگر قمر (چاند) کی میم کو بے میں بدل دیں تو قبر بن جائے گا۔ یوں اس نے اپنا چہرہ قبر میں دیکھا ہے جو موت کا اشارہ ہے۔

ایک شخص نے خواب میں دیکھا کہ وہ سورج اور چاند کے درمیان ہے اور سورج سے

کچھ لے کے چاند میں ڈال رہا ہے۔ الشیخ شہاب الدین قرافی نے اس سے فرمایا: اس میں کئی باتوں کا اشارہ ہے: پہلی بات یہ کہ تمھارے پاس دو تھیلیاں ہیں۔ ایک سونے کی اور ایک چاندی کی۔ تم سونے والی میں سے سونے کی اشرفیوں کے بدلے چاندی کے درہم لیتے اور انھیں اُس تھیلی میں رکھ دیتے ہو جس میں درہم ہیں۔ اور درہم کے بدلے سونے کی اشرفیاں لیتے اور انھیں سونے کی تھیلی میں رکھ دیتے ہو۔ یہ تعبیر اس نقطۂ نظر کے مطابق ہے جس کی رو سے سونے کی اشرفی کو سورج اور درہم کو چاند کا نام دیا جاتا ہے۔ دوسری یہ کہ تم دو بڑے آدمیوں کی صلح کروا رہے ہو اور ایک کی بات دوسرے تک پہنچاتے ہو۔ تیسری یہ کہ تم نے قرض خواہ اور قرض دار کے بیچ فیصلہ کیا ہے۔ قرض دار سے قرض کا کچھ حصہ لے کے قرض خواہ کو دیا اور باقی اُس سے معاف کروایا ہے۔ وجہ اس کی یہ ہے کہ چاند کمزور ہے کیونکہ اس کی روشنی سورج کی مرہونِ منت اور اس کے تابع ہے۔ چوتھی یہ کہ تمھارے پاس دو سرمے دانیاں ہیں۔ ایک میں زرد سرمہ ہے، دوسری میں لال سرمہ۔ تم ان دونوں سے اپنی آنکھوں کا علاج کر رہے ہو۔ وہ شخص بولا: آپ کی تمام باتیں درست ہیں۔ ایک بادشاہ نے خواب میں دیکھا کہ اس نے سورج اور چاند دونوں کو دھاگے سے باندھ کر اٹھا رکھا ہے۔ استادِ محترم الشیخ شہاب الدین قرافی نے اس سے کہا: تم نے ایک بڑے اور ایک چھوٹے آدمی کو ایک ہی جگہ قید کیا ہے۔ ایک ان میں بادشاہ ہے۔ وہ بولا: ہاں، آپ نے درست کہا۔

• ایک بہادر شکاری نے خواب میں دیکھا کہ اس نے سورج اور چاند کو ایک دھاگے میں پرو دیا ہے۔ ان میں ایک سے اسے تکلیف پہنچی ہے۔ اس نے انھیں حمام سے لیا ہے۔ اُس نے الشیخ قرافی سے تعبیر دریافت کی تو آپ نے فرمایا: تم نے حمام سے دو کیکڑے پکڑ کر، انھیں رسی سے باندھا تھا۔ ایک کیکڑے نے تمھیں ڈنک مارا تھا۔ وہ بولا: آپ

نے سچ فرمایا۔ شیخ نے وجہ اس کی یہ بتائی سورج اپنی گرمی سے ڈستا ہے جبکہ چاند میں ایک نیلا دھبا ہے جو کیکڑے جیسا ہے۔ ایک اور شخص نے خواب میں دیکھا کہ گویا سورج اور چاند دونوں ایک ایک رسی میں ہیں۔ وہ اُس کی رسی کو اس کی رسی سے بٹ رہا ہے۔ شیخ نے اُس سے فرمایا: تم ایک خوبصورت عورت اور خوبرو مرد کا نکاح کرانے کی کوشش کر رہے ہو۔ آدمی کی ایک آنکھ میں کوئی عیب ہے۔ وہ بولا: آپ نے درست کہا۔ شیخ نے عیب چاند میں موجود کالے نکتے سے لیا۔ ایک اور شخص نے یہی خواب دیکھا۔ دیکھنے میں وہ اچھا آدمی نہیں معلوم ہوتا تھا۔ الشیخ شہاب الدین قرافی نے اس سے فرمایا: تم حرامی دلال ہو۔ اس نے کہا: میں توبہ کرتا ہوں، یہ کام دوبارہ نہیں کروں گا۔ ایک اور شخص نے یہی خواب دیکھا تو الشیخ قرافی نے اس سے فرمایا: تم نے کوئی پلیٹ یا آئینہ بیچ کھایا ہے۔ وہ بولا: آپ نے سچ فرمایا۔ یہاں شیخ نے پلیٹ کی گولائی کو چاند کی گولائی سے تشبیہ دی اور آئینے کی چمک کو چاند کی چمک سے ملایا۔

ایک اور شخص نے یہی خواب دیکھا تو شیخ نے اس سے فرمایا: تمھارا قریبی عزیز وفات پا جائے گا۔ تم اس کی وراثت پاؤ گے، چنانچہ اس کا بیٹا وفات پا گیا۔

ایک آدمی نے استادِ محترم سے بیان کیا کہ اُس نے خواب میں دیکھا، وہ چاند پر جا گرا اور سخت مصیبت میں ہے۔ شیخ نے اس سے فرمایا: تم جواری ہو۔ ایک اور شخص نے یہی خواب دیکھا تو شیخ نے اس سے فرمایا: تم ڈوب کے مرو گے۔ چنانچہ ایسا ہی ہوا۔ ایک اور شخص نے خواب میں دیکھا کہ چاندنی میں بھی دھوپ کی سی گرمی پیدا ہوگئی ہے۔ شیخ نے فرمایا: کسی سرکاری عہدیدار کو نیا عہدہ ملے گا، اگر (خواب میں) لوگوں کو دھوپ سے فائدہ پہنچا ہے تو عوام کو عہدیدار سے فوائد ملیں گے ورنہ نہیں۔

خواب میں سورج یا چاند کو گرہن لگنا اکابر کی موت کی علامت ہے، نیز یہ عہدیدار

کے معزول ہونے، باپ یا بیوی کے فوت ہونے، روزگار کے ختم ہونے، افواہوں اور پریشان کن خبروں کے پھیلنے کا بھی اشارہ ہے۔ خواب میں سورج اور چاند کا آپس میں لڑنا جنگ کی علامت اور فتح یاب بادشاہوں کی طرف اشارہ ہے۔ اگر کوئی یہ خواب دن میں دیکھے تو سورج کے غلبے کی نشانی ہے جس کا مطلب ہے کہ اہل حق غالب آئیں گے۔ اگر رات میں یہ خواب دکھائی دے تو چاند کے غلبے کی نشانی ہے جس کا مطلب ہے کہ اہل باطل غالب آئیں گے کیونکہ چاند اندھیرے کا بادشاہ ہے۔ روایت ہے کہ خلیفۂ ثانی حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے شام کی طرف ایک قاضی روانہ کیا جو بیچ راستے سے واپس آ گیا۔ آپ نے اُس سے واپسی کی وجہ دریافت کی تو اس نے کہا: میں نے خواب میں دیکھا کہ سورج اور چاند لڑ رہے ہیں۔ دریافت فرمایا: تم کس کے ساتھ تھے؟ اس نے کہا: میں چاند کے ساتھ تھا۔ آپ نے فرمایا: جاؤ، آئندہ کبھی میرے لیے کوئی کام مت کرنا۔ اس کے بعد آپ نے یہ آیت تلاوت فرمائی:

﴿وَجَعَلْنَا الَّيْلَ وَالنَّهَارَ اٰيَتَيْنِ فَمَحَوْنَآ اٰيَةَ الَّيْلِ وَجَعَلْنَآ اٰيَةَ النَّهَارِ مُبْصِرَةً﴾

"اور ہم نے رات اور دن کو دو نشانیاں بنایا، پھر ہم نے رات کی نشانی مٹا دی اور دن کی نشانی روشن بنائی۔"[1]

یہاں آپ نے چاند کو اندھیرے کا بادشاہ سمجھا، چنانچہ جس پر چاند دلالت کرے وہ ظالم لوگوں کا والی ہے۔ یہ آدمی صفین کی جنگ میں اہل شام کی صفوں میں تھا اور اسی جنگ میں مارا گیا۔

۞ ہلال (پہلی سات راتوں کا اور چھبیسویں رات سے آخر مہینے تک کا چاند): خواب

[1] بني إسرآئيل 17:12.

میں ہلال طلوع ہونا اس کے طلوع ہونے کی جہت سے کسی بچھڑے ہوئے کے آنے کی علامت ہے۔ اگر یہ خواب دیکھنے والے کی بیوی حمل سے ہے تو اس کے بیٹا ہوگا۔ اگر وہ ہلال کو لال رنگ میں دیکھے تو یہ بیوی کے اسقاط حمل کی نشانی اور قرض خواہوں کے مطالبات کی علامت ہے۔ خواب میں طلوعِ ہلال بیماروں کی صحت یابی کی بھی علامت ہے۔ اگر کوئی خواب میں ہلال دیکھے جبکہ دوسرے لوگوں کو باوجود تلاش بسیار کے ہلال دکھائی نہ دے تو یہ اس کی موت کا اشارہ ہے کیونکہ اس اکیلے نے آسمانی شے کو دیکھا ہے جو ملک الموت ہیں۔

خواب میں بہت سے چاندوں اور ہلالوں کا ظہور خوارج کے ظہور کا اشارہ ہے۔ اگر کوئی خواب میں دیکھے کہ لوگوں کو ان چاندوں کی روشنی سے فائدہ ہورہا ہے تو یہ امن امان کی علامت ہے۔ اگر کوئی خواب میں بہت سے ہلال ایک جگہ جمع دیکھے تو یہ اس امر کی علامت ہے کہ وہ حج کرے گا کیونکہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:

﴿يَسْـَٔلُونَكَ عَنِ الْأَهِلَّةِ﴾ ''وہ تجھ سے ہلالوں کے متعلق پوچھتے ہیں۔''[1]

استادِ گرامی الشیخ الامام شہاب الدین قرافی نے فرمایا تھا: خواب میں ہلال طلوع ہونا باغی کے ظاہر ہونے کی علامت ہے۔ اگر کوئی یہ دیکھے کہ ہلال رات میں طلوع ہوا ہے تو یہ باغی کے غلبے کی نشانی ہے کیونکہ چاند کی حکومت رات میں ہوتی ہے۔ اگر کوئی یہ دیکھے کہ ہلال دن میں طلوع ہوا ہے تو غلبہ بادشاہ کو حاصل ہوگا کیونکہ چاند اور دوسرے ستارے دن میں سورج کی روشنی کے آگے ماند پڑ جاتے ہیں۔

ایک بادشاہ نے خواب میں دیکھا کہ وہ لوگوں میں ہلال تقسیم کررہا ہے۔ اُس نے یہ خواب استادِ گرامی حضرت امام شہاب الدین قرافی کو سنایا۔ آپ نے اس سے فرمایا: تم

[1] البقرة 2: 189.

لڑائی کے لیے تیاری کرو گے اور لوگوں میں کمانیں تقسیم کرو گے۔ایک اور شخص نے خواب میں دیکھا کہ اس نے ہلالوں سے شہد پیا۔ ہلال اُڑ کے اس کے سر پہ آن گرا۔شیخ نے اس سے فرمایا: تم جانوروں کے معالج ہو اور یہی تمھارا روزگار ہے۔ ایک جانور نے تمھارے سر پر اپنے کھر سے ضرب لگائی ہے۔اس نے کہا: آپ نے درست فرمایا۔ یہاں شیخ نے کھر کو چاند سے اور شہد کو روزگار سے تشبیہ دی تھی۔

ستارے: خواب میں دیکھے گئے ستاروں کی تعبیر بھی وہی ہے جو سورج اور چاند کی ہے۔خواب میں ستارے دیکھنا علماء کی طرف اشارہ ہے کیونکہ بحر و بر میں (ہر جگہ) ان کی اقتدا کی جاتی ہے۔ ستاروں سے مراد رہزن بھی ہو سکتے ہیں کیونکہ یہ لوگ صرف رات میں ہی نکلتے ہیں۔خواب میں دیکھے گئے بڑے ستاروں سے مراد عزت دار بڑے لوگ ہیں جبکہ خواب میں نظر آنے والے چھوٹے ستاروں سے مراد عوام الناس ہیں۔ ستاروں میں کے مذکر مرد جبکہ مؤنث عورتیں ہیں۔

اگر کوئی خواب میں دیکھے کہ اس کے پاس ستارے آئے ہیں تو بڑے عزت دار لوگ اس کے پاس آئیں گے۔اگر ان ستاروں میں روشنی ہے تو یہ لوگ کسی امر کی مبارکباد دینے آئیں گے ورنہ تعزیت کرنے آئیں گے۔اگر کوئی خواب میں دیکھے کہ وہ ستاروں کی دیکھ بھال کر رہا یا ان کا نظم و نسق سنبھال رہا اور ان سے فائدہ اٹھا رہا ہے تو اِس کا مطلب ہے کہ وہ ایسا عہدہ یا منصب سنبھالے گا جو اس کے لائق ہوگا یا پھر اس کے اولاد ہوگی یا بچھڑے ہوئے بھائی یا شاگرد اس سے آملیں گے یا اس کو درہم و دینار ملیں گے یا پھر وہ شادی کرے گا۔اگر کوئی یہ دیکھے کہ ستارے اس کو تکلیف پہنچا رہے ہیں یا اس کے لیے راستہ تنگ کر دیا ہے تو اسے پریشانی کا سامنا کرنا پڑے گا اور اسے ان لوگوں سے تکلیف پہنچے گی جن پر ستارے دلالت کرتے ہیں۔ یہ بھی ممکن ہے کہ اسے بادشاہ کے

کارندے گزند پہنچائیں۔

اگر کوئی خواب میں یہ دیکھے کہ اس کے بدن پر ستارے نکل آئے ہیں تو یہ اس پر قرض چڑھنے کی علامت ہے یا یہ چیچک کا اشارہ ہے یا پھر اس سے پھوڑے پھنسیاں مراد ہیں۔ یہ بھی ہوسکتا ہے کہ لوگ اس کی ذات پر تنقید کریں اور اس کی عزت پر کیچڑ اچھالیں۔

اگر کوئی خواب میں یہ دیکھے کہ اس کے سر پر ستارہ نکلا ہے تو اس کا مطلب یہ ہے کہ وہ بلند رتبہ پائے گا۔ اگر کوئی یہ دیکھے کہ اس کے گھٹنے پر ستارہ ہے تو اسے برص کی بیماری ہوگی۔ اگر کوئی آنکھ میں ستارہ دیکھے تو آنکھ سفید (اندھی) ہوجائے گی۔ اگر کوئی خواب میں یہ دیکھے کہ اس پر سہیل ستارہ طلوع ہوا ہے تو ایسا شخص زندگی کی دوڑ میں ہمیشہ پیچھے رہے گا کیونکہ سہیل ستارہ کبھی آباد شہروں میں نہیں نکلتا۔ اگر کوئی یہ دیکھے کہ اس پر زہرہ طلوع ہوا ہے تو اس کے معنی یہ ہیں کہ وہ عمر بھر ترقی کرے گا۔

اگر کوئی خواب میں یہ دیکھے کہ اس پر مشتری طلوع ہوا ہے تو اسے بادشاہت ملے گی۔ اگر کوئی یہ دیکھے کہ وہ ستارہ بنگیا ہے تو ان اشخاص یا اس شخص کے ساتھ رہے گا جن پر ستارے دلالت کرتے ہیں اور ان کے اوصاف سے متصف ہوگا۔

اس باب میں دراصل یہ دیکھنا چاہیے کہ ہر ستارہ کس شے پر دلالت کرتا ہے۔ مثال کے طور پر زحل بادشاہ کے عذاب کا ستارہ ہے۔ یہ ستارہ مفلسی، نقصان اور صعوبتوں کی طرف اشارہ کرتا ہے۔ کسی کو غریبی لاحق ہو، کوئی نقصان پہنچے یا کوئی کس مپرسی کا شکار ہو تو عوام اسے کہتے ہیں: یہ زحل والا آدمی ہے۔

❖ مشتری: مشتری خواب کی تعبیر کے لحاظ سے بادشاہ کے بیت المال کے نگران کی علامت ہے۔ اسے خواب میں دیکھنا قاضیوں، علماء، گواہوں اور نیک لوگوں پر دلالت کرتا ہے۔

خرید وفروخت بھی کبھی مراد ہوتی ہے۔

- زہرہ: زہرہ دراصل ایک عورت تھی، اس لیے یہ ستارہ تعبیر کے لحاظ سے عورتوں پر دلالت کرتا ہے۔ یہ ستارہ باعتبارِ تعبیر بناؤ سنگار کی اشیا اور خوبصورت چیزوں کی بھی نشانی ہے۔
- مریخ: مریخ برچھی والا ستارہ ہے، اس لیے اسے خواب میں دیکھنا اہل مصیبت اور اہل حرب وضرب کی علامت ہے۔
- سورج: سورج سب سے افضل ستارہ ہے۔ اسے خواب میں دیکھنا ارباب اقتدار اور اہل حل وعقد کی طرف اشارہ کرتا ہے۔
- عطارد: عطارد کاتب ہے، اس لیے اسے خواب میں دیکھنا کتابت کا پتہ دیتا ہے۔ یہ ہر اُس شے کی طرف اشارہ کرتا ہے جس میں نقش ونگار اور کتابت ہوں۔ بعض دفعہ یہ صدقہ وخیرات کرنے والے آدمی کی نشانی ہوتا ہے۔ بعض دفعہ ایسے آدمی پر بھی دلالت کرتا ہے جو ہرفن مولا ہو، ہر ہنر جانتا ہو۔ ایسے شخص کو عوام الناس عطارد کہتے ہیں۔ چاند اس کا نائب اور وزیر ہے۔
- ہلال: بعض دفعہ ہلال کو خواب میں دیکھنا دربان پر دلالت کرتا ہے۔ ابوزکریا ابن دباغ نے ایک مرتبہ مجھ سے ایک خواب بیان کیا تھا جو میں بھولتا ہوں، تاہم اتنا مجھے یاد ہے کہ اس میں ہلال کا ذکر تھا اور یہ کہ انھیں اس سے فائدہ پہنچا تھا۔ میں نے ان سے کہا تھا: دربان کوئی ایسا آدمی بنے گا جس سے تمھیں فائدہ پہنچے گا، چنانچہ ابوالقاسم بن عبدالعزیز دربان بنا جس نے بھاگ دوڑ کر کے ان کو شہر کا والی مقرر کرا دیا۔
- ثریا: خواب کی تعبیر کے لحاظ سے ستاروں کا جھرمٹ ثریا محتاط اور دوراندیش آدمی کا پتہ دیتا ہے۔ خواب میں اس کا گرنا، خراب ہونا اور سورج کی موجودگی میں طلوع ہونا جنگوں اور فتنوں کی علامت ہے۔ اس کا زمین پر گرنا اس شخص کی موت کی علامت ہے جس پر

یہ دلالت کرتا ہے۔ خواب میں ثریا کا گرنا مویشیوں کی ہلاکت اور پھلوں کے خراب ہونے کا بھی اشارہ ہے۔

اگر کوئی آدمی خواب میں یہ دیکھے کہ وہ ثریا ستارے کھا رہا ہے اور ان کا مزہ اچھا ہے تو خواب دیکھنے والے کو ایسے شخص سے فائدہ ہوگا جس پر ستارہ دلالت کرتا ہے۔ ہوسکتا ہے کہ وہ علم نجوم کا ماہر بن جائے۔ اگر کوئی خواب میں یہ دیکھے کہ وہ ثریا کے ستارے چوس رہا ہے تو ایسا شخص علم حاصل کرے گا۔ اگر کوئی یہ دیکھے کہ اس نے ثریا کا کوئی ستارہ نگل لیا ہے تو خواب دیکھنے والا اس شخص سے محبت کرتا ہے جس پر ستارہ دلالت کرتا ہے یا اس نے کسی انسان کو نظر بند کیا ہے۔ اگر کوئی خواب میں یہ دیکھے کہ ستارے نے اس کے پیٹ کو تکلیف پہنچائی ہے تو اس کا مطلب ہے کہ وہ اپنے محبوب سے پریشان ہوگا۔ اگر کوئی یہ دیکھے کہ اس نے ستارے کو اپنے پیٹ سے نکال دیا ہے تو وہ اپنے محبوب کی محبت دل سے نکال دے گا یا جسے نظر بند کیا ہے اسے آزاد کر دے گا۔

ایک شخص نے خواب میں دیکھا کہ ثریا کا ایک ستارہ گر گیا ہے۔ الشیخ شہاب الدین قرافی نے اس سے پوچھا: تم سات بھائی ہو؟ اس نے کہا: ہاں۔ فرمایا: تم میں سے ایک وفات پائے گا۔ سو یہی ہوا۔ ایک اور شخص نے یہی خواب دیکھا تو شیخ نے فرمایا: تم نوکر ہو، تمھارا نہ باپ ہے، نہ بیٹا۔ تمھارے پاس سات سو یا سات ہزار روپیہ ہے۔ اس نے کہا: آپ نے درست فرمایا۔ ایک اور شخص نے دیکھا کہ اس نے ثریا کے جھرمٹ سے ایک ستارہ لیا اور اسے چھپا دیا ہے۔ شیخ نے فرمایا: تم نے کسی کے گلے سے موتی چرایا ہے۔ اس نے کہا: آپ نے درست فرمایا۔ ایک اور شخص نے خواب میں دیکھا کہ اس نے ثریا کو ایک لکڑی پر اٹھایا ہوا ہے۔ ایک ستارہ گر گیا ہے جس سے اس کے سر کے بال جل گئے ہیں۔ شیخ نے فرمایا: تم نے ایسی شمع اٹھائی ہے جس پر کئی بتیاں جل رہی تھیں ان میں

سے بعض بتیوں سے تمھارا عمامہ جل گیا۔ آدمی بولا: آپ نے سچ فرمایا۔

ایک اور شخص نے خواب میں دیکھا کہ اس نے بنات نعش (قطب شمالی کے سات بڑے ستاروں) میں سے ایک ستارے کو سجدہ کیا ہے۔ الشیخ الامام شہاب الدین قرافی نے اس سے فرمایا: تم ایسے مرد کی بیوی سے محبت کرتے ہو جو مردوں کو غسل دیتا ہے، نیز تم بڑے لوگوں کے محلات میں بھی جاتے ہو۔ اس شخص نے کہا: آپ نے درست فرمایا۔ ایک شخص نے خواب میں دیکھا کہ وہ قطب (بنات نعش کے آخر میں دم دار ستارہ) کا بادشاہ ہے۔ الشیخ شہاب الدین قرافی نے اس سے فرمایا: تم چکی کے مالک ہو یا تمھارے پاس پھلوں کا عرق نکالنے کی مشین ہے۔ حقیقت بھی یہی تھی۔ ایک اور شخص نے خواب میں دیکھا کہ وہ بنات نعش کے ساتھ ساتھ گھوم رہا ہے اور ان میں سے ایک ستارے نے اسے کاٹ لیا ہے۔ امام قرافی نے اس سے فرمایا: تم جس جگہ رہتے ہو وہاں کچھ لوگ رقص کرتے ہیں۔ ان میں بعض لوگوں سے تم تنگ ہو۔

ایک اور شخص نے دیکھا کہ وہ بنات نعش کھا رہا ہے۔ امام نے اس سے فرمایا: تمھارا وقت قریب آچکا ہے، چنانچہ وہ شخص چار ہی دن میں مرگیا۔ ایک اور شخص نے دیکھا کہ وہ بنات نعش کھا رہا ہے۔ استادِ محترم نے اس سے فرمایا: تمھارے بیٹے اور رشتہ دار مرجائیں گے اور تم ان کا ترکہ پاؤ گے۔ چنانچہ یہی ہوا۔ ایک اور شخص نے یہی خواب دیکھا۔ شیخ نے فرمایا: تم جنازے اٹھا کے روزی کماتے ہو۔ اس نے کہا: آپ نے درست فرمایا۔

ایک اور شخص نے یہی خواب دیکھا۔ شیخ نے اس سے فرمایا: تم جنازے کی چارپائیاں بیچ کر روزی کماتے ہو۔ ایک اور آدمی نے بھی خواب میں یہی دیکھا کہ وہ بنات نعش کے ستارے کھا رہا ہے۔ حضرت قرافی نے دریافت کرنے پر فرمایا: تم آٹا پیسنے کی چکیاں

یا پھلوں کا رس نکالنے کی مشینیں بیچ کر روزی کماتے ہو۔ ایک اور شخص نے دیکھا کہ وہ سنار ہے۔ کچھ ستارے لیتا ہے اور دن میں انھیں اپنی دکان پر لے جاتا ہے۔ شیخ نے اس سے فرمایا: تم نانبائی ہو اور بے ایمانی کرتے ہو۔ لوگوں کی روٹیاں چرا کر چھپا دیتے ہو۔ اس نے کہا: میں باز آیا، آئندہ ایسا نہیں کروں گا۔

ایک سرکاری عہدیدار نے خواب میں دیکھا کہ کپڑوں کے اندر اس کی کلائیوں پر دو ستارے ہیں جن کو گرگٹ نے کھالیا ہے۔ شیخ نے اس سے فرمایا: تمھاری تلوار میں قیمتی نگینہ یا پتھر جڑا تھا جو جنگ میں ٹوٹ گیا تھا یا کاٹ لیا گیا تھا۔ واقع میں ایسا ہی ہوا تھا۔

ایک اور شخص نے خواب میں دیکھا کہ اس کے سامنے ستاروں سے بھری ایک پلیٹ رکھی ہے اور وہ اس میں سے ستارے کھارہا ہے، پھر اس میں سے ایک سانپ نکلا ہے اور اس نے اسے ڈنک مارا ہے۔ شیخ نے اس سے فرمایا: تمھارے لیے تلے ہوئے انڈے میں نجوم نامی زہر ڈالا گیا تھا۔ وہ زہر ستاروں کے مشابہ ہے۔ اس نے کہا: آپ نے درست فرمایا۔ ایک اور شخص نے خواب میں دیکھا کہ وہ آسمان میں گھروں کے اوپر بیٹھا ہے۔ شیخ نے اس سے فرمایا: تم راستے کے نگران مقرر ہوگے۔ خواب میں تم نے رات دیکھی ہے تو راستہ نزدیک ہوگا ورنہ دور۔ ایک اور شخص نے دیکھا کہ وہ دل میں کسی جوہر کے گرد گھوم رہا ہے۔ امام قرافی نے اس سے فرمایا: تمھارا محبوب تم سے ناراض ہو کے چلا گیا ہے لیکن اس کی محبت تمھارے دل میں جاگزیں ہے۔

انتباہ: ان تمام تعبیروں پر غور کیجیے، پتہ چلے گا کہ یہ تمام تعبیریں پہلے سبب، یعنی مشابہت کے باب سے ہیں۔

عرش باری تعالیٰ، کرسی اور لوح وقلم

عرش، کرسی اور لوح وقلم اللہ تعالیٰ کے ساتھ خاص ہیں۔اسی طرح فرشتے اور انبیائے کرام وغیرہ بھی۔اس کی دلیل یہ ہے کہ کسی روایت یا حدیث میں یہ نہیں ہے کہ جو فلاں عمل کرے گا ہم اسے کوئی فرشتہ، عرش، کرسی، لوح وقلم یا نبی عطا کریں گے۔ جب یہ بات طے ہے تو ہم نے خواب میں ان سب کے دیکھنے کا حکم اللہ تعالیٰ کی ذات کو دیکھنے کے مترادف قرار دیا ہے، چنانچہ اگر کوئی یہ اشیا خواب میں دیکھتا ہے تو ہم اس کی تعبیر خواب دیکھنے والے کے طور اطوار اور عمل وکردار کے مطابق کریں گے۔

اگر کوئی آدمی خواب میں دیکھے کہ وہ عرش پر ہے اور عرش کا کچھ حصہ اس نے پاؤں سے خراب کردیا ہے تو اس شخص سے کہا جائے گا تم اپنے کسی بڑے سے خیانت کے مرتکب ہوگے۔ممکن ہے کہ یہ خیانت اس کی گھروالی سے زنا کی صورت میں ہو کیونکہ ٹانگ وطی کی جگہ کے قریب ہے۔اگر وہ یہ دیکھے کہ اس نے عرش ہاتھ سے خراب کیا ہے تو وہ اسے دھکا دے کے یا مار کے تکلیف پہنچائے گا یا کسی ایسے آدمی کے ذریعے سے کوئی غلط کام کرے گا جس پر ہاتھ دلالت کرتا ہے یا ایسے افراد جن پر ذات باری تعالیٰ کو خواب میں دیکھنے سے دلالت ہوتی ہے۔اگر اس نے خواب میں لوح وقلم کے ساتھ یہ سلوک کیا ہے تو زیادتی کتب یا علماء کے ساتھ ہوگی۔

جنات، ہوا، رات، دن، ہوائیں، بادل، برف، گرج، چمک اور قوس قزح

بے شمار جنات اچھے اور نیک بھی ہوتے ہیں۔ انھیں زمینی فرشتے بھی کہا جاتا ہے، اس لیے ان کو خواب میں دیکھنا بھی اسی طرح ہے جیسے خواب میں فرشتوں یا نیک لوگوں کا نظر آنا۔ جنات شیطان بھی ہوتے ہیں۔ یہ جنات دھوکے بازی اور خباثت میں ماہر ہوتے ہیں۔ ایسے جنات ہی بنی آدم کے دشمن ہیں۔ خواب میں شیطان کو دیکھنا چور، فاحشہ، رنڈی، جھوٹے، دھوکے باز آدمی اور شعبدے باز کی طرف اشارہ کرتا ہے کیونکہ اس قسم کے شخص کو لوگ شیطان کہتے ہیں۔ اگر کوئی خواب میں دیکھے کہ جنات نے اس پر اس کے گھر میں حملہ کر دیا ہے تو یہ اس امر کی علامت ہے کہ اس کے گھر پر چور یلغار کریں گے۔ اگر کوئی یہ دیکھے کہ وہ جن بن گیا ہے تو اس کی چلی ہوئی چال مضبوط ہوگی۔ ایک عالم نے کہا ہے اگر کوئی خواب میں دیکھے کہ جنات اس کے گھر کے قریب کھڑے ہیں تو یہ آنے والی آفت کی طرف اشارہ ہے یا پھر اس سے مراد ایسا قرض ہے جو اس نے ادا نہیں کیا۔ یہاں ان عالم نے جنات کو شیطان کا ساتھی اور مددگار سمجھا ہے۔

اگر کوئی خواب میں یہ دیکھے کہ وہ جنات کو تعلیم دے رہا ہے اور وہ توجہ سے اس کی بات سن رہے ہیں تو اسے ایسا عہدہ یا منصب ملے گا جو اس کے لائق ہوگا۔ اگر کوئی

خواب میں یہ دیکھے کہ وہ ذکر کررہا ہے اور اسے اسی دوران میں شیطان چمٹ گیا ہے تو یہ اس امر کی علامت ہے کہ دشمن اس کے خلاف سازش کررہا ہے اور اسے اس کا علم نہیں کیونکہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:

﴿إِنَّ الَّذِينَ اتَّقَوْا إِذَا مَسَّهُمْ طَٰئِفٌ مِّنَ الشَّيْطَٰنِ﴾

''یقیناً جو لوگ تقویٰ اختیار کرتے ہیں (اُس وقت) جب انھیں شیطان کی طرف سے کوئی (برا) وسوسہ مَس کرتا ہے۔'' [1]

اگر کوئی خواب میں یہ دیکھے کہ وہ شیطان سے دشمنی کررہا ہے تو وہ دین کے معاملات میں اچھا ہوگا۔ اگر کوئی خواب میں شیطان کو خوش دیکھتا ہے تو یہ اس کے دین سے متعلقہ معاملات کے فاسد ہونے کا اشارہ ہے۔ ایک شخص نے خواب میں دیکھا کہ اسے شیطان چمٹ گیا ہے۔ اُس نے یہ خواب مجھ سے بیان کیا۔ میں نے کہا: تم ٹھنڈ لگنے سے بیمار پڑو گے۔ چنانچہ ایسا ہی ہوا۔

خواب میں شیطان دیکھنا کبھی بیوی کا بھی اشارہ ہوتا ہے۔ امام فخرالدین رازی نے اپنی کتاب تعبیر میں لکھا ہے کہ بعض حاضرین مجلس نے ان کی مجلس میں کہا: جب آدمی صدقہ کرنے کا ارادہ کرتا ہے تو ستر شیطان اسے صدقہ کرنے سے منع کرتے ہیں۔ اس پر ایک آدمی نے اٹھ کے کہا: اللہ کی قسم! میں ان ستر شیطانوں پر غالب آؤں گا۔ وہ اپنے گودام میں گیا۔ اس نے اپنا دامن گیہوں سے بھرا۔ اس کی بیوی بولی: اسے لے کے کہاں جارہے ہو؟ اس نے کہا: میں اسے صدقہ کروں گا۔ وہ بولی: اللہ کی قسم! میں تمھیں نہیں جانے دوں گی۔ تم اپنی اولاد کو چھوڑ کر دوسرے لوگوں کو گیہوں دے رہے ہو۔ بیوی اس کے ساتھ مسلسل بحث کرتی رہی یہاں تک کہ اس پر غالب آ گئی۔ اس آدمی پر شیطان

---

[1] الأعراف 7:201.

غلبہ نہ پاسکا لیکن عورت نے غلبہ پالیا۔ معلوم ہوا کہ عورت کا غلبہ شیطان سے بھی زیادہ ہوتا ہے۔ تاہم جیسے کہ استاذ گرامی حضرت امام شہاب الدین قرافی نے کہا، خواب کی تعبیر خواب دیکھنے والے کے حال احوال اور عمل و کردار کے مطابق ہوتی ہے۔

ہوا اگر مد کے ساتھ ہے تو اس کے معنی (عربی میں) فضا کے ہیں۔ ہوا متحرک ہو تو چلنے والی ہوا، یعنی ریح کہلاتی ہے۔ ہوا کے آخر میں الف مدہ کے بجائے الف مقصورہ ہو تو وہ ہویٰ بن جاتا ہے جو خواہش نفس کے معنوں میں آتا ہے۔ اگر کوئی خواب میں دیکھے کہ وہ فضا میں بلند ہو رہا ہے تو اس کا مطلب ہے کہ وہ بلند مقام حاصل کرے گا۔ اگر وہ اوپر ہی رہتا ہے تو اس کا مقام و مرتبہ برقرار رہے گا۔ اگر وہ گر جاتا ہے تو اس کا وقار خاک میں مل جائے گا۔ یہ خود میرے ساتھ پیش آچکا ہے۔ میں نے خواب میں دیکھا کہ ہوا میں بلند ہوا ہوں، پھر گر پڑا ہوں۔ پہلے مجھے علماء کی مجلس عاملہ میں شامل کیا گیا۔ بعد ازاں ایک قاضی کو مجھ سے حسد ہوگیا۔ اس نے مذموم کوششیں کر کے مجھے نکلوادیا۔

بعض اہل تعبیر کہتے ہیں اگر کوئی خواب میں دیکھے کہ وہ فضا میں کھڑا ہے تو اسے بلند مقام حاصل ہوگا لیکن وہ اس مقام پر زیادہ دیر تک فائز نہیں رہے گا۔ اگر بیمار خواب میں دیکھے کہ فضا بالکل صاف ہے تو وہ شفایاب ہوگا۔ اگر اس سے کوئی چیز گم ہوگئی ہے تو وہ اسے دوبارہ حاصل کرلے گا۔ حضرت امام شہاب الدین قرافی کا کہنا ہے: اگر کوئی خواب میں دیکھے کہ وہ پر کے ساتھ ہوا میں اڑ رہا ہے اور کسی چیز کو تھامے ہوئے ہے تو یہ اُس کے سفر کی علامت ہے یا ایک جگہ سے دوسری جگہ منتقل ہونے کا اشارہ ہے۔ خواب میں رات اور اندھیرا دیکھنا دل کی تنگی اور پریشانی کی علامت ہے۔ یہ مختلف کاموں سے فراغت اور خوف زدہ کے بےخوف ہونے کا بھی اشارہ ہے۔ خواب میں رات اور اندھیرا دیکھنا یہ ظاہر کرتا ہے کہ اگر کوئی شخص کوئی کام چھپ کے کرے گا تو اس کا وہ کام

ہو جائے گا۔ امام قرافی نے مزید فرمایا کہ خواب میں رات اور اندھیرا دیکھنا آنکھ کے ضائع ہونے کی بھی نشانی ہے۔ اگر کوئی بیمار جگر ہو اور وہ خواب میں دن آتا دیکھے تو یہ اس کی بیماری کے بڑھنے کی علامت ہے۔ اگر دن لمبا ہو جائے تو بینائی جانے کا بھی اندیشہ ہے۔

ایک شخص نے خواب میں دیکھا کہ ایک آدمی کے پاس چقماق ہے۔ اسے اس نے ایک خوبصورت پتھر کے ساتھ رگڑا ہے جس سے خوبصورت آگ پیدا ہوئی ہے۔ خواب دیکھنے والے کی آنکھوں سے پانی آتا تھا۔ اُس نے یہ خواب استادِ محترم جناب شہاب الدین قرافی کی خدمت میں عرض کیا۔ آپ نے اس سے فرمایا: اپنی آنکھ کا سفید خراب پانی نکلواؤ، صحیح ہو جاؤ گے۔

بعض اہلِ تعبیر نے کہا ہے کہ خواب میں رات کا آنا سکون اور آرام کی علامت ہے جبکہ اس کو ظلم اور گمراہی کی نشانی بھی بتایا گیا ہے۔ میرے نزدیک یہ لفظی و احوالی علامات اور معبر کی سمجھ کے حساب سے ہے۔ اگر کوئی یہ خواب دیکھے کہ ستارے آسمان کے گرد گھوم رہے ہیں تو اُس جگہ کے باسیوں پر ظلم ہوگا۔ اگر ساتھ میں گرج چمک بھی ہے تو ظلم میں شدت پائی جائے گی۔

اگر کوئی یہ خواب دیکھے کہ ہمیشہ دن ہی رہتا ہے اور سورج غروب نہیں ہوتا بلکہ آسمان کے گرد چکر لگاتا رہتا ہے تو یہ اس امر کی علامت ہے کہ بادشاہ فیصلوں میں صرف اپنی رائے پر عمل کرتا ہے اور کسی سے مشورہ نہیں کرتا۔ اگر کوئی خواب میں یہ دیکھے کہ وہ ستارہ ہے اور طلوع ہوا ہے تو اسے خوشی ملے گی کیونکہ ستارہ اندھیرے میں روشنی کرتا ہے۔ اگر کوئی یہ خواب دیکھے کہ رات میں کوئی شے اس کے سامنے آ کھڑی ہوئی ہے، پھر وہ اسے ستارے کے پاس ملتی ہے تو اسے ایسے شخص سے اپنا حق ملے گا جو گواہی دے کر پہلے

اسے جھٹلا چکا ہے۔ اس کی دلیل اللہ تعالیٰ کا یہ فرمان ہے:

﴿اِنَّ قُرْاٰنَ الْفَجْرِ كَانَ مَشْهُوْدًا﴾

''بے شک فجر کا قرآن ہمیشہ سے حاضر ہونے کا وقت رہا ہے۔''[1]

شہاب: خواب میں گرنے والے ستارے (شہاب) کی کثرت ہو جائے تو یہ علامت ہے اس امر کی کہ بادشاہ دشمنوں کے خلاف فتح پائے گا یا جاسوسوں کو زیر کرے گا۔ اگر خواب میں یہ ستارے لوگوں کے لیے نقصان کا باعث بنیں تو اس کا مطلب ہے کہ مختلف حادثات پیش آئیں گے لیکن ان کا انجام اچھا ہوگا۔

ایک شخص نے خواب میں دیکھا کہ اس کے عضو تناسل سے شہاب نکلا ہے اور ایک خانقاہ پر جا کے معلق ہو گیا ہے۔ اُس نے یہ خواب استادِ گرامی امام شہاب الدین قرافی کی خدمت میں عرض کیا تو آپ نے اس سے کہا: تمھارے بیٹا ہوگا۔ وہ بن مانگے خیرات کرنے والے مخیّر حضرات کا موذن بنے گا۔ چنانچہ ایسا ہی ہوا۔

ہوائیں: خواب میں اگر ہوا کے ساتھ نور اور روشنی ہے تو یہ خوشخبری ہے کیونکہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:

﴿وَمِنْ اٰيٰتِهٖۤ اَنْ يُّرْسِلَ الرِّيَاحَ مُبَشِّرٰتٍ﴾

''اور اس کی نشانیوں میں سے یہ بھی ہے کہ وہ ہوائیں بھیجتا ہے، خوشخبری دینے والیاں۔''[2]

ہوا کے ساتھ خیر یا بھلائی کا عندیہ نہ ہو تو پھر یہ اس جگہ سے برکت کے اٹھ جانے کی علامت ہے۔ خواب میں نظر آنے والی شدید طوفانی ہوا جنگ کی نشانی ہے۔ دبور (پچھوا،

[1] بني إسرآئيل 17: 78. [2] الروم 30: 46.

مغرب سے آنے والی ہوا) عذاب کی علامت ہے اور صبا (پروا، مشرق سے آنے والی ہوا) حفاظت و نصرت کی علامت ہے کیونکہ رسول اللہ ﷺ کا ارشاد ہے: ''مجھے صبا کے ذریعے سے مدد دی گئی ہے۔ قوم عاد کو دبور کے ذریعے سے ہلاک کیا گیا تھا۔''[1]

خواب میں دیکھی گئی ہوا کے ساتھ زردی بھی ہو تو یہ بیماریاں پھوٹنے کی علامت ہے۔ اگر ساتھ میں دھول مٹی ہو تو یہ شدت اور تیزی کی علامت ہے۔ اگر ہوا کے ساتھ گرج ہے تو یہ اس امر کا اشارہ ہے کہ امیر ظالم ہے۔ ہوا کے ہمراہ اگر چمک ہے تو فرمانروا کا ظلم وستم بہت زیادہ ہے۔ بادشاہ اگر جنگ کے لیے نکلتا ہے اور خواب میں دیکھتا ہے کہ اس کے آگے آگے ہوا چلتی ہے تو وہ فتح یاب لوٹے گا۔ اگر ہوا اس کے اور اس کے لشکر کے مخالف چلتی ہے تو وہ شکست کھائے گا کیونکہ اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے:

﴿إِذْ أَرْسَلْنَا عَلَيْهِمُ الرِّيحَ الْعَقِيمَ﴾

''جب ہم نے ان پر بانجھ (خیر و برکت سے خالی) آندھی بھیجی۔''[2]

ایک آدمی نے خواب میں دیکھا کہ ہوا اس کے منہ میں داخل ہو گئی اور اس کے لیے بولنا دشوار ہو گیا ہے۔ اُس نے یہ خواب استادِ محترم حضرت امام شہاب الدین قرافی کے رو برو بیان کیا۔ آپ نے اس سے فرمایا: تمھیں قولنج ہونے کا خدشہ ہے، چنانچہ اسے یہی بیماری ہوئی۔

- بارش کے ساتھ چمکنے والی بجلی: خواب میں ایسی بجلی اگر مسافر دیکھے تو یہ خوف کی نشانی ہے جبکہ مقیم کے لیے امید کی علامت ہے۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:

﴿وَمِنْ آيَاتِهِ يُرِيكُمُ الْبَرْقَ خَوْفًا وَطَمَعًا﴾

[1] صحيح البخاري، الاستسقاء، باب قول النبي ﷺ: «نصرت بالصبا»، حديث: 1035.
[2] الذاريات 51:41.

''اور اس کی نشانیوں میں سے یہ بھی ہے کہ وہ تمھیں ڈر اور امید کے لیے بجلی دکھاتا ہے۔''

خواب میں دیکھی گئی گرج چمک بیمار کی شفایابی، قیدی کے بے خوف ہونے اور قرض دار کے قرض ادا ہونے کی نشانی ہے کیونکہ گرج چمک بارش کی علامت ہوتی ہے اور بارش اللہ تعالیٰ کی رحمت ہے۔

خواب میں سنی گئی محض گرج فاسقوں اور فاجروں کی موت اور فتنے کی نشانی ہے۔ گرج اپنے وقت پر ہو، ساتھ میں بارش بھی ہو، لوگوں کو اس کی ضرورت بھی ہو اور وہ بہت تیز نہ ہو تو وہ سبزے اور ہریالی کی نشانیہے۔ خواب میں صرف بجلی دیکھنا خوف کی علامت اور فائدے کی نشانی ہے۔ خوف کی علامت یوں ہے کہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:

﴿يَكَادُ سَنَا بَرْقِهٖ يَذْهَبُ بِالْاَبْصٰرِ﴾

''قریب ہے کہ اس کی بجلی کی چمک نگاہوں کو لے جائے۔''

اگر کوئی خواب میں یہ دیکھے کہ اس نے بجلی کو ہاتھ سے پکڑ لیا ہے تو یہ اس انسان کا پتہ دیتی ہے جو نیک ہے اور اس کو اچھائی کی دعوت دے رہا ہے۔ بجلی کا نور ہاتھ میں ثابت نہیں رہتا، اسی طرح نیکی کی دعوت ایک کلام ہے جس میں نور ہے اور وہ اسی وقت ختم ہو جاتا ہے۔ کسی آدمی کی بیوی بیمار ہو اور وہ خواب میں دیکھے کہ بجلی نے اس کے کپڑے جلا دیے ہیں تو اس کی بیوی کی موت واقع ہوگی۔ بیوی اگر بیمار نہیں ہے تو اسے کوئی غیر معمولی بیماری ہوگی۔ ایک آدمی نے خواب میں دیکھا کہ بڑی کڑک نے اسے آلیا ہے اور وہ کڑک بے موسم تھی۔ استاد امام شہاب الدین قرافی نے استفسار پر فرمایا: تمھارے کان میں بہرا پن پیدا ہوگا، ایسا ہی ہوا۔

الروم 30: 24. النور 24: 43.

۞ بارش: خواب میں دیکھی گئی بارش بڑے لوگوں سے ملنے والی خیر و بھلائی، برکت اور رحمت کی علامت ہے۔ یہ تجارت سے حاصل ہونے والے منافع کو بھی بتاتی ہے۔ اگر کوئی خواب میں یہ دیکھے کہ کسی ایک گھر میں یا کسی ایک جگہ بارش ہو رہی ہے تو یہ اس گھر یا اس جگہ کے لیے اچھی خبر نہیں کیونکہ اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے:

﴿اِنْ كَانَ بِكُمْ اَذًى مِّنْ مَّطَرٍ﴾

''اگر تمھیں بارش کی وجہ سے کچھ تکلیف ہو۔''[1]

بعض دفعہ بارش رنج و غم اور پریشانی کی بھی علامت ہوتی ہے کیونکہ اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے:

﴿وَاَمْطَرْنَا عَلَيْهِمْ حِجَارَةً مِّنْ سِجِّيْلٍ ۝﴾

''اور ہم نے ان پر کھنگر کے پتھروں کی بارش برسائی۔''[2]

خواب میں پانی دیکھنا نجات، آسودگی اور مصیبت کے اختتام کی علامت ہے کیونکہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:

﴿وَنَزَّلْنَا مِنَ السَّمَآءِ مَآءً مُّبٰرَكًا﴾

''اور ہم نے آسمان سے بہت بابرکت پانی اتارا۔''[3]

لیکن یہاں اعتبار خواب دیکھنے والے کی سمجھ کا ہوگا کہ وہ کیا دیکھ اور سمجھ رہا ہے۔ اگر وہ خواب میں بہت ساری نقصان دہ بارش اور بہت سارا خوفناک پانی دیکھتا ہے یا اُس میں تیرتا ہے تو ایسی بارش اور ایسا پانی نفع بخش نہیں، بلکہ آزمائش کی علامت ہے۔ دلیل اس کی یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

[1] النسآء 4:102. [2] الحجر 15:74. [3] قٓ 50:9.

﴿مَّآءً غَدَقًا ۝ لِّنَفْتِنَهُمْ فِيهِ﴾

''بہت سا پانی، تاکہ ہم انھیں اُس میں آزمائیں۔''[1]

بادل، اولے اور برف: خواب میں یہ عناصر جن علاقوں میں نفع دیتے ہیں وہاں اُن کو خواب میں دیکھنا فائدے کی علامت ہے۔ یہ سبزہ، ہریالی، اکابر کی واپسی اور اچھی خبروں کا بھی پتہ دیتے ہیں۔ جن چیزوں پر آسمان دلالت کرتا ہے، یہ عناصر اس سے فائدہ ملنے کی علامت ہیں۔ لیکن جن علاقوں میں یہ عناصر نقصان دہ ثابت ہوتے ہیں اُن میں اُن کو خواب میں دیکھنا نقصان اور خسارے کی نشانی ہے۔

استاذ امام شہاب الدین قرافی کا کہنا ہے: زبردست ہوائیں، سخت بجلیاں، بے پناہ کالے سیاہ بادلوں کے غول، گرج کی خوفناک آوازیں، زبردست بارشیں، بڑے بڑے اولے اور جلا ڈالنے والی آسمانی بجلیاں، خواب میں دیکھی گئی یہ سب باتیں جنگ، حادثات اور پریشان کن خبروں کا پتہ دیتی ہیں خاص طور پر جبکہ ایسے خواب دیکھنے والا مسافر ہو۔ اگر خواب میں نظر آنے والی یہ ہوائیں خواب ہی میں گھر گرائیں یا ان کے زور سے درخت اُکھڑ جائیں یا پالتو جانوروں کی ہلاکتیں ہوں تو پھر ان کو خواب میں دیکھنا دشمنوں یا بیماریوں یا طاعون یا بڑے لوگوں کے ظلم وستم یا قحط اور اشیائے صرف کی قیمتوں میں اضافے کی نشانی ہے۔

اگر کوئی خواب میں اولے یا برف دیکھے جو اس کے بدن پر گرے تو اُس کو اپنے مال میں نقصان کا سامنا کرنا پڑے گا کیونکہ اولے اور برف بدن پر گرنے سے تکلیف ہوتی ہے۔ اسی طرح مال ودولت کا نقصان بھی اسے تکلیف پہنچائے گا۔ اگر کوئی خواب میں

[1] الجن 72:16،17۔

یہ دیکھے کہ اسے کچھ تعداد میں اولے ملے ہیں تو اسے ہیرے ملیں گے یا کہیں سے کچھ مال ملے گا۔ اگر کوئی یہ دیکھے کہ اس کے سر پر برف گری ہے تو اسے بہت لمبا سفر کرنا پڑے گا کیونکہ جو آدمی لمبا سفر کرتا ہے اسے راستے میں کہیں نہ کہیں برف کا سامنا کرنا پڑ جاتا ہے۔ یہ تعبیر لزوم کے اعتبار سے ہے۔ (مطلب یہ کہ لمبا سفر کرنا کہیں نہ کہیں برف دیکھنے کو لازم ہے۔) بعض اہل تعبیر کا کہنا ہے کہ خواب میں سر پر برف گرنا دشمن کے غالب آنے کی نشانی ہے۔ خواب میں اولے اور برف دیکھنا دونوں اس امر کی نشانی ہیں کہ وہ دشمن کا دفاع کرنے پر قادر نہیں۔ خواب میں برف کا سر کے اوپر بلند ہونا پانی کے سر پر سے گزرنے کی طرح ہے جو رنج وغم کی علامت ہے کیونکہ اس سے سانس لینا دشوار ہو جاتا ہے۔ (کوئی معاملہ ہاتھ سے نکلتا ہوا معلوم ہو تو اُردو میں کہتے ہیں کہ پانی سر سے گزر گیا ہے۔ یوں پانی کے سر پر سے گزرنے کی تعبیر یہ بھی ہو سکتی ہے کہ معاملہ ہاتھ سے نکل گیا ہے، نقصان کا اندیشہ ہے اور اُس سے دامن بچانے کی کوئی سبیل نہیں۔)

اگر کوئی خواب میں یہ دیکھے کہ برف پگھل گئی ہے تو اس کی پریشانی دور ہو جائے گی۔ اگر کوئی یہ دیکھے کہ اسے ٹھنڈ لگ گئی ہے تو وہ مفلسی کا شکار ہو گا۔ اگر وہ آگ یا دھوپ سے گرمی حاصل کرتا ہے تو اس کا مطلب ہے کہ اسے بادشاہ کی مدد حاصل ہو گی اور وہ امیر ہو جائے گا۔ لیکن اگر وہ خواب میں دھویں کی مدد سے گرمی حاصل کرتا ہے تو کسی مصیبت میں مبتلا ہو گا۔ خواب میں برف دیکھنا (خاص کر وہ برف جو پانی کے جمنے سے بنتی ہے نہ کہ جو روئی کے گالوں کی مانند بادلوں سے گرتی ہے۔) پریشانی اور مصیبت کا اشارہ ہے۔ ہاں اگر وہ خواب میں دیکھے کہ اس نے پانی اپنے برتن میں ڈال لیا اور وہ برتن میں جم گیا ہے تو یہ علامت ہے اس امر کی کہ اسے کہیں سے مال و دولت ملے گا اور یہ مال و دولت اسی کے پاس رہے گا۔ اگر کوئی خواب میں یہ دیکھے کہ اُس نے گرمی میں

برف خریدی ہے تو اسے آرام وسکون ملیگا۔

ایک آدمی نے استاذ امام قرافی سے کہا: میں نے خواب میں ایک آدمی دیکھا جو سخت بارش میں کھڑا تھا اوراس کا سر کھلا تھا۔ آپ نے فرمایا: خواب دیکھنے والے کو سخت زکام ہوگا، چنانچہ ایسا ہی ہوا۔ ایک اور شخص نے خواب میں دیکھا کہ اولے اس کے سر اور بدن پر گرے ہیں۔ الشیخ شہاب الدین قرافی نے اس سے فرمایا: تمھارے سر اور بدن پر چیچک کے دانے اور پھوڑے نکلیں گے۔ سو ایسا ہی ہوا۔ ایک اور شخص نے یہی خواب دیکھا تو شیخ نے اس سے دریافت فرمایا: کیا تم نے لشکر کے ساتھ سفر کا ارادہ کیا ہے؟ اس نے کہا: ہاں، آپ نے فرمایا: تمھارے بدن پر تیر یا پتھر لگے گا۔ چنانچہ ایسا ہی ہوا۔ ایک اور شخص نے خواب میں دیکھا کہ وہ آسمانی بجلی بن گیا ہے اوراس نے زیتون کا درخت جلا ڈالا ہے۔ استاذ امام قرافی نے اس سے فرمایا: تمھارے ساتھ کئی واقعات پیش آئے ہیں: پہلے یہ کہ تم نے ایک شریف النفس عورت کی عزت پر کیچڑ اچھالا ہے۔ دوسرے یہ کہ تم ایسی جگہ گئے جہاں زیتون کا کوئی درخت نہیں تھا، پھر تم ایسی جگہ گئے جہاں زیتون کا درخت تھا۔ وہاں تم نے جائیداد خریدی کیونکہ جہاں بجلی رہے گی وہیں تم رہو گے۔

ایک اور شخص نے خواب میں دیکھا کہ وہ کالے بادلوں کے دھاگے بن رہا ہے۔ حضرتِ قرافی نے اس سے فرمایا: تم ایک سیاہ فام عورت سے محبت کرتے اوراس کو پیار بھری غزلیں سناتے ہو۔ وہ بولا: آپ نے درست فرمایا۔ ایک عورت نے یہی خواب دیکھا۔ امام قرافی سے استفسار کیا گیا تو انھوں نے عورت سے فرمایا: تم مشاطہ ہو۔ جتنا بادل تم نے خواب میں بُنا ہے اسی کے بقدر تمھاری کمائی ہے۔ ایک شخص نے خواب میں دیکھا کہ وہ بادل بیچ رہا ہے۔ استاذ قرافی نے اس سے فرمایا: تم فوم بیچتے ہو کیونکہ فوم بادل کی طرح ہوتا ہے۔ ایک اور شخص نے یہی خواب دیکھا۔ جنابِ قرافی نے اس سے

فرمایا: تم روئی بیچتے ہو۔

یہ تمام تعبیریں ہو بہو نکلیں۔

بادل: خواب میں بادل نظر آنا انصاف پسند اور رحمدل بادشاہ کی علامت ہے جو طاقتور اور کمزور سب کی فلاح و بہبود کے لیے کام کرتا اور ان سے اچھا برتاؤ کرتا ہے۔ خواب میں دیکھے گئے بادل سے مراد دانا عالم بھی ہوسکتا ہے کیونکہ بادل بقدر ضرورت (گویا دانائی سے) بارش برساتا ہے۔ اگر کوئی شخص خواب میں دیکھے کہ وہ بادل بن گیا ہے تو وہ ایسے شخص کی عادات وصفات اختیار کرے گا جس پر بادل دلالت کرتا ہے، یا پھر اسے مال و دولت ملے گا اور وہ اپنے مال سے لوگوں کو فائدہ پہنچائے گا، یا پھر اسے بہت سا علم عطا ہوگا اور وہ اپنے علم سے لوگوں کو فائدہ پہنچائے گا۔ اگر کوئی خواب میں یہ دیکھے کہ بادل اترا اور اس نے ہر جگہ مینہ برسایا ہے تو یہ اس بات کی علامت ہے کہ اس جگہ کوئی انصاف پسند بادشاہ آئے گا۔ اگر کوئی خواب میں یہ دیکھے کہ اس کے ہاتھ میں پانی برساتا ہوا بادل ہے تو علم وحکمت عطا ہوگا اور وہ حکمت ودانائی کی باتیں کرے گا۔ اگر کوئی خواب میں یہ دیکھے کہ بادل نے اس پر سونا برسایا ہے تو اسے دنیا کا بہت سا مال متاع ملے گا کیونکہ اللہ تعالیٰ نے ایوب علیہ السلام پر بادل بھیجا تھا۔ بادل نے ان پر سونے کی ٹڈیاں برسائی تھیں۔ ممکن ہے کہ ایسا شخص دنیوی آداب سیکھے لیکن اگر بادل پانی نہیں برسا رہا تو یہ حاکمِ وقت کے ظلم وستم، تاجر کی خیانت اور عالم کے اپنے علم میں بخل کرنے کی علامت ہے۔ اگر کوئی خواب میں یہ دیکھے کہ وہ بادل ہے تو اسے رزق حلال میسر آئے گا یا علم نافع حاصل ہوگا۔ اگر کوئی یہ دیکھے کہ وہ بادلوں میں گھل مل رہا ہے لیکن ان سے کچھ اخذ نہیں کیا تو اس کا مطلب ہے کہ وہ کسی عالم کے ساتھ اٹھے بیٹھے گا لیکن وہ لاعلم ہوگا کہ فلاں شخص عالم ہے۔

خواب میں بادل پر سوار ہونا بلندی اور رفعت کی نشانی ہے۔ اگر کوئی خواب میں یہ دیکھے کہ اس نے بادل پر گھر یا محل تعمیر کیا ہے تو یہ اس امر کی علامت ہے کہ وہ دین و دُنیا میں بلند مقام حاصل کرے گا۔ اگر کوئی خواب میں یہ دیکھے کہ اس کے ہاتھ میں بادل سے بنا ہوا اسلحہ ہے تو یہ علامت ہے اس امر کی کہ بحث تکرار اور جھگڑے میں اس کے دلائل کمزور ہوتے ہیں۔ پانی برسانے والے بادل کی سیاہی بادشاہت اور خوشی و مسرت کی نشانی ہے لیکن اگر ایسا بادل پانی برسانے والا نہیں تو یہ رنج و غم کی علامت ہے۔

بعض اہل تعبیر نے کہا ہے کہ خواب میں سیاہ بادل دکھائی دینا رنج و غم کی نشانی ہے، عام اس سے کہ وہ بادل پانی برسانے والا ہے یا نہیں۔ بادل کا سرخ ہونا فتنے کی علامت ہے کیونکہ سرخی کا مطلب خون ہے۔ خواب میں بادل کا زمین سے آسمان کی طرف اٹھنا سفر کا پتہ دیتا ہے۔ خواب میں نظر آنے والی دھند فتنے کی نشانی ہے۔ ابر آلود مطلع پریشانی اور آزمائش کی علامت ہے۔

ایک آدمی نے خواب میں دیکھا کہ اس نے بادل پکڑ کے اپنے کپڑوں میں رکھ لیا ہے۔ دریافت کرنے پر حضرت امام شہاب الدین قرافی نے اس سے فرمایا: تم نے کسی بڑے آدمی کی کوئی تھیلی یا کپڑا چرایا ہے۔ تمھیں اس بات کا خوف ہوا کہ کسی کو پتہ نہ چل جائے، چنانچہ تم نے اسے ایک عورت کو دے دیا۔ وہ شخص بولا: آپ نے درست فرمایا۔

ایک اور شخص نے خواب میں دیکھا کہ وہ بادل پر سوار ہے۔ اچانک بادل حرکت میں آیا ہے اور وہ اس کے بیچ میں گر گیا ہے۔ استاذ قرافی نے اس سے پوچھا: تمھارا نام سلیمان ہے؟ اس نے کہا: ہاں، آپ نے فرمایا: تم نے سمندری سفر کا ارادہ کیا ہے۔ اور ہو سکتا ہے کہ تم اس سفر میں ڈوب جاؤ۔ آخر میں بچ جاؤ اور کشتی کے اوپری حصے سے اس کے اندر گر پڑو۔ وہ بولا: یہ واقعہ پیش آچکا ہے۔

قوس قزح: خواب میں قوس قزح کا رنگ ہرا دکھائی دے تو یہ قحط کے خاتمے، بادشاہ کے ظلم سے نجات اور امن کی علامت ہے۔ اگر پیلا دکھائی دے تو بیماریوں کی طرف اشارہ ہے۔ خواب میں قوس قزح کا رنگ لال دکھائی دے تو یہ خون خرابے کی علامت ہے۔ بعض اہلِ تعبیر نے کہا ہے کہ خواب میں قوس قزح دائیں طرف نظر آئے تو خیر و بھلائی کی علامت ہے، بائیں طرف دکھائی دے تو شر کی علامت ہے۔

زمین، پہاڑ، معدنیات، پتھر، کنکر، ریت اور مٹی

خواب میں زمین دیکھنا آدمی کے ماں باپ سے عبارت ہے کیونکہ اللہ تعالیٰ زمین کے متعلق فرماتا ہے: ﴿مِنۡهَا خَلَقۡنٰكُمۡ﴾ ''ہم نے تمھیں اسی سے پیدا کیا۔''

زمین کا نظر آنا انسان کی بیوی کی طرف بھی اشارہ ہے کیونکہ زمین میں بیج بونے کا عمل کیا جاتا ہے جس کے نتیجے میں وہ پودے اور درخت پیدا کرتی ہے۔ خواب میں زمین دکھائی دینا آدمی کی معیشت کا بھی پتہ دیتا ہے کیونکہ اسی سے آدمی کا روزگار بنتا ہے۔ زمین دیکھنا ہر نفع بخش چیز کی نشانی ہے۔

اگر کوئی خواب میں دیکھے کہ وہ زرخیز زمین کا مالک بن گیا ہے یا اس نے زرخیز زمین میں کھیتی باڑی کی ہے تو اس کے معنی یہ ہیں کہ وہ مندرجہ بالا اشخاص سے فائدہ حاصل کرے گا۔ اگر کوئی یہ دیکھے کہ زمین سمندر، برف، لکڑی یا کھیتی کے ناقابل کوئی چیز بن گئی ہے تو یہ دیکھنے والے کی کھیتی کی بربادی اور اس کی معیشت کے عدم استحکام کی علامت ہے۔ عین ممکن ہے کہ اسے اپنی بیوی کے حمل سے مایوسی کا سامنا کرنا پڑے یا اس کے ماں باپ یا عزیز واقارب میں سے کسی کی موت واقع ہوجائے یا اس کے کسی جانور کو بیماری لگ جائے کیونکہ زمین اس طرح ہوچکی ہے کہ اس سے فائدہ نہیں اٹھایا جا سکتا، جیسے کہ جانور کو بیماری لگ جائے تو وہ کسی قابل نہیں رہتا۔

ایک سنگساز نے خواب میں دیکھا کہ زمین لوہا بن گئی ہے اور اُس نے زمین سے فائدہ اٹھایا ہے۔ استاذ امام شہاب الدین قرافی سے پوچھا گیا تو انھوں نے اس سے فرمایا: تم پیشہ بدل کے لوہار بن جاؤ گے یا لوہا بیچو گے اور اس سے تمھیں فائدہ ہوگا۔ ایک اور شخص نے جس کا پیشہ اینٹیں بنانا تھا، خواب میں دیکھا کہ وہ اینٹ بناتا ہے پر وہ اینٹ کے بجائے لکڑی بن جاتی ہے۔ جنابِ قرافی نے اس سے فرمایا: تم بڑھئی بنو گے۔ ان دونوں پیشہ وروں نے بعدازاں بتایا کہ وہ واقع میں حضرتِ قرافی کا بتایا ہوا پیشہ اختیار کرچکے ہیں۔

زمین میں پھول کھلنا، خوشبودار پودا اگنا، ہری بھری گھاس اگنا، زمین میں سے میٹھا پانی پھوٹنا یا زمین کا روٹی یا شہد بن جانا، ایسے تمام خواب تجارت اور کھیتی باڑی میں فائدے کی علامت ہیں۔ خواب میں ان باتوں کا دیکھنا اشیائے صرف کی قیمتوں میں کمی کا بھی اشارہ بھی ہوسکتا ہے کہ ایسا خواب دیکھنے والے کو ماں باپ، اولاد، بیوی یا دوست احباب کے باعث رزق ملے۔

اگر کوئی خواب میں یہ دیکھے کہ زمین دھواں بن گئی، آگ بن گئی یا کیچڑ میں تبدیل ہوگئی ہے تو یہ مصیبت اور پریشانی کا اشارہ ہے۔ یہ پریشانی خوف کی صورت میں بھی ہوسکتی ہے اور بیماری، دشمن، نقصان، جھگڑے یا مال حرام کی صورت میں بھی ہوسکتی ہے۔

انتباہ: خواب میں زمین جس شے میں تبدیل ہو اس کے جوہر پر غور کرنا چاہیے۔ اگر کوئی خواب میں یہ دیکھے کہ زمین پر پھول کھلے ہیں یا اس میں سے اچھی خوشبوئیں پھوٹ رہی ہیں تو خواب دیکھنے والے کو ایسے شخص سے فائدہ ملے گا جو زمین کو پانی دیتا یا آبپاشی کا کام کرتا ہے۔ اگر کوئی یہ دیکھے کہ زمین روٹی بن گئی ہے تو فائدہ روٹی پکانے یا بیچنے والے سے ملے گا۔ اگر کوئی یہ دیکھے کہ زمین کھجور کا درخت بن گئی ہے تو فائدہ مسافر یا دیہاتی

سے ملے گا۔ اگر کوئی خواب میں دیکھے کہ زمین شہد یا چینی میں تبدیل ہوگئی ہے تو میرے نزدیک فائدہ ایسے شخص سے ہوگا جو شہد یا چینی کا کاروبار کرتا یا انھیں استعمال کرتا ہے۔ ایک شخص نے خواب میں دیکھا کہ وہ پھولوں کے گچھے جمع کر رہا ہے۔ استاذ امام شہاب الدین قرافی سے استفسار کیا گیا تو انھوں نے اس آدمی سے فرمایا: کیا تمھارے مدھو مکھیاں ہیں؟ اس نے کہا: ہاں۔ فرمایا: وہ پھولیں پھلیں گی کیونکہ ان کو کام کی قوت پھولوں سے ملتی ہے اور اسی سے وہ چھتے بناتی ہیں۔

اگر کوئی خواب میں یہ دیکھے کہ زمین دھواں یا مندرجہ بالا عناصر میں سے کوئی چیز بن گئی ہے تو ہم اُس خواب کی تعبیر اس کام کے کرنے والے کی طرف منسوب کریں گے۔ مثال کے طور پر خواب میں زمین کے دھواں بننے سے نقصان کا مطلب لیا جائے تو اس کے معنی یہ ہیں کہ تنور پر کام کرنے والے یا اس میں آگ جلانے والے یا کھانا پکانے والے کی طرف سے نقصان پہنچے گا۔ اگر زمین کے دھواں بننے کی تعبیر بیماری سے کی جائے تو اس کا مطلب یہ ہے کہ بیماری سوداوی خلط کے غلبے کی وجہ سے ہوگی۔ اگر زمین کے دھواں بننے کی تعبیر یہ کی جائے کہ آگ سے نقصان کا اندیشہ ہے تو اس سے مقصود یہ ہوگا کہ بیماری خلط صفرا کے غلبے سے لاحق ہوگی۔ وجہ یہ ہے کہ آگ کا مزاج صفراوی ہے۔ اگر کوئی خواب میں کانٹوں بھری زمین دیکھے تو اس کا مطلب یہ ہے کہ اسے مالی یا کسان کی طرف سے نقصان پہنچے گا۔ اگر خواب میں زمین کے کیچڑ یا گارے میں تبدیل ہونے سے نقصان کی تعبیر لی جائے تو اس سے مراد یہ ہے کہ معمار، کشتی ساز اور اینٹیں بنانے والے سے یا پھر کسان کی طرف سے نقصان پہنچنے کا اندیشہ ہے۔ اگر کوئی خواب میں یہ دیکھے کہ زمین سانپ بن گئی یا اس سے بدبو آرہی ہے تو اس کا مطلب ہے کہ نقصان کمھار، مویشی پال یا قصاب کی طرف سے پہنچے گا۔ اگر کوئی خواب

میں یہ دیکھے کہ زمین خون بن گئی ہے تو نقصان حجام یا جراح کی طرف سے ہوسکتا ہے۔ یہ بھی ممکن ہے کہ جنگ سے نقصان ہو۔ اگر کوئی خواب میں یہ دیکھے کہ زمین میں سے شیر نکلا ہے تو یہ ظالم بادشاہ کی علامت ہے۔ اگر زمین سے سانپ نکلا ہے تو جہاں سے سانپ نکلتے دیکھا گیا ہے اس جگہ عذاب نازل ہوگا۔ اگر کوئی خواب میں یہ دیکھے کہ زمین میں سے کوئی نوجوان نکلا ہے تو اس کا مطلب ہے کہ اس جگہ لوگوں میں دشمنی پھوٹ پڑے گی۔

اگر مسافر خواب میں دیکھے کہ زمین اس کے لیے لپیٹ دی گئی ہے تو اس کے معنی یہ ہیں کہ اس کی منزل آسان ہوگی اور سفر جلد طے ہوگا۔ اگر یہ خواب دیکھنے والا اقامت گزیں ہے، مسافر نہیں تو اس کا مطلب ہے کہ اس کی عمر تمام ہوگئی ہے۔ اگر کوئی خواب میں یہ دیکھے کہ زمین پھیل گئی ہے تو مراد یہ ہے کہ اس کے روزگار میں اضافہ ہوگا۔ اگر کوئی خواب میں یہ دیکھے کہ اس نے اپنے ہاتھ سے زمین لپیٹ دی ہے تو مطلب یہ ہے کہ اگر وہ بادشاہت کے لائق ہے تو بادشاہ بنے گا۔ اگر کوئی یہ دیکھے کہ اس نے زمین کو پاؤں سے روندا ہے تو اسے وراثت کا مال ملے گا کیونکہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:

﴿وَاَوْرَثَكُمْ اَرْضَهُمْ وَدِيَارَهُمْ وَاَمْوَالَهُمْ وَاَرْضًا لَّمْ تَطَـُٔوْهَا﴾

"اور تمھیں ان کی زمین کا اور ان کے گھروں کا اور ان کے اموال کا اور ایسی زمین کا وارث بنایا جس پر تم نے قدم نہیں رکھا تھا۔"[1]

خواب میں زمین کھودنا مصیبت اور پریشانی کی علامت ہے، چنانچہ اگر کوئی خواب میں یہ دیکھے کہ اس نے زمین کھودی ہے اور اس میں سے کچھ کھایا ہے تو اس کا مطلب یہ

---

[1] الأحزاب 33: 27.

ہے کہ وہ دھوکے سے مال حاصل کرے گا۔ اگر کوئی یہ دیکھے کہ زمین اس کے ساتھ ہی اندر دھنس گئی ہے تو اس کے معنی یہ ہیں کہ اس کا مال متاع جو دھوکے سے حاصل کیا گیا ہے، تباہ و برباد ہوگا اور دوست دشمن بن جائیں گے۔ اس کی دلیل قارون کا واقعہ ہے۔

اگر کوئی خواب میں یہ دیکھے کہ وہ زمین میں غائب ہوگیا ہے تو اس سے مقصود یہ ہے کہ وہ یا تو وفات پائے گا یا لمبے عرصے کے لیے سفر پر نکل جائے گا۔ خواب میں زمین کا صاحب خواب سے بات کرنا مال و دولت ملنے کی نشانی ہے کیونکہ آدمی جب کسی سے بات کرتا ہے تو اسے اس بات کا یا تو فائدہ ہوتا ہے یا نقصان۔ یہاں بھی یہی دیکھنا چاہیے۔ اگر زمین نے آدمی سے اچھی بات کی ہے تو اسے دین و دنیا کے فوائد حاصل ہوں گے۔ زمین نے اسے ڈانٹا ہے تو اسے مال حرام ملے گا۔ تاہم اگر زمین اس سے ایسی بات کرتی ہے جسے وہ سمجھ نہیں پاتا تو اس کا مطلب یہ ہے کہ وہ مشتبہ ذریعے سے مال حاصل کرے گا۔

پہاڑ: پہاڑ چونکہ اونچا ہوتا ہے، اس لیے اسے خواب میں دیکھنا بڑے آدمی کی علامت ہے۔ خواب میں پہاڑ دیکھنا منصب پر فائز ہونے اور ضرورت کے پورا ہونے کی بھی نشانی ہے کیونکہ پہاڑ پر چڑھنے والا یا تو پہاڑ کی چوٹی کا قصد کرتا ہے یا کسی خاص جگہ کا جہاں وہ پہنچ جاتا ہے۔ خواب میں پہاڑ دیکھنا خوفزدہ کا خوف دور ہونے کی بھی علامت ہے کیونکہ پہاڑ میں ایسی جگہیں ہوتی ہیں جہاں چھپا جاسکتا ہے۔ خواب میں پہاڑ دیکھنا عبادت کی بھی علامت ہے کیونکہ پہاڑ آبادی سے الگ تھلگ ہوتا ہے۔ عبادت کے وقت بھی آدمی عام طور پر دوسروں سے الگ تھلگ ہوتا ہے۔ خواب میں پہاڑ دیکھنا نئی نئی باتوں کے علم کی بھی نشانی ہے کیونکہ آدمی جب پہاڑ پر کھڑا ہو کے نیچے دیکھتا ہے تو اس کو نئی نئی جگہیں نظر آتی ہیں۔ خواب میں پہاڑ پر چڑھنے کا مطلب بعض اوقات یہ بھی

ہوتا ہے کہ خواب دیکھنے والا جاسوس ہے۔ وجہ اس کی یہ ہے کہ پہاڑ میں بیٹھا آدمی خود تو دور دور تک چیزوں کا معائنہ کرتا ہے لیکن اس کے ٹھکانے کا پتہ نہیں چلتا۔ جاسوس بھی ایسے ہی ہوتا ہے کہ وہ خود تو لوگوں کے طور اطوار اور حال احوال کا مشاہدہ کرتا ہے لیکن بہروپ بھرنے کے باعث اس پر اور لوگ توجہ نہیں دیتے یا وہ خود لوگوں کی نظروں میں نہیں آتا۔ کبھی پہاڑ پر یا اونچی جگہوں پر چڑھنا سر یا آنکھ کے درد کی نشانی ہوتی ہے، خاص طور پر اگر درد پہاڑ کی کسی اونچی جگہ کھڑے رہنے کی وجہ سے ہو۔ ایسی حالت میں آدمی کا سر چکرانے لگتا ہے اور اسے محسوس ہوتا ہے کہ زمین گھوم رہی ہے۔

خواب میں ایسے پہاڑوں کا مشاہدہ کرنا لوگ جن کی تعظیم کرتے ہیں، علماء و زہاد اور نیک لوگوں کا پتہ دیتا ہے۔ مثال کے طور پر جبل طور، جبل قاف، جبل عرفات، جبل لبنان [*]، خواب میں دیکھے گئے یہ سارے پہاڑ علماء و صالحین کا اشارہ ہیں۔

---

[*] جبل طور: اس سے مراد جبل طور سینا ہے جہاں اللہ تعالیٰ نے موسیٰ علیہ السلام سے کلام کیا تھا۔ یاقوت حموی نے اس کا ذکر کیا ہے۔ وہ توریت کے حوالے سے لکھتا ہے: طور سینا مصر کے قریب مدین نامی ایک جگہ کے پاس ہے۔
جبل قاف: یہ وہی پہاڑ ہے جس کے متعلق بیان کیا جاتا ہے کہ وہ ساری زمین کو گھیرے ہوئے ہے اور سارے پہاڑ بنیادی طور پر اسی پہاڑ سے بنے ہیں۔ جغرافیہ دانوں نے اپنی کتب میں اس کے بہت سے اوصاف بیان کیے ہیں۔ امام ابن کثیر نے اس کے تعلق سے لکھا ہے: بظاہر ایسا معلوم ہوتا ہے کہ بنی اسرائیل کی باقی خرافات کی طرح یہ بھی انھی کی خرافات ہے جو بعض لوگوں نے ان سے سن کر آگے بڑھا دی ہے۔
جبل جودی: یہ وہ پہاڑ ہے جس پر نوح علیہ السلام کی کشتی ٹھہری تھی۔ یاقوت کے سامنے توریت کا جو نسخہ تھا اس میں اگرچہ اس پہاڑ کا نام جودی ہی لکھا گیا تھا لیکن کیتھولک کے نسخے (تکوین: 4/8) میں اس امر پر زور دیا گیا ہے کہ اس پہاڑ کا نام اراراک ہے جبکہ کلیساؤں کی عالمی کمیٹی نے قاموس الکتاب میں اس کا سرے سے ذکر ہی نہیں کیا۔ حمیری نے روضۃ المعطار (181) میں لکھا ہے کہ یہ تین پہاڑ ہیں جو ایک دوسرے کے اوپر بنے ہوئے ہیں۔ ان کا محل وقوع عراق کے شہر موصل میں واقع دریائے دجلہ کی مشرقی سمت کی طرف جزیرہ ابن عمر میں ہے۔ (معجم البلدان، از یاقوت حموی: جودی)

اگر کوئی انسان خواب میں دیکھے کہ اس نے پہاڑ اپنے قبضے میں کرلیا یا اس کی چوٹی پر چڑھ گیا ہے تو مطلب یہ ہے کہ وہ کسی بڑے آدمی کے کاروباری معاملات کا منتظم بنے گا یا ایسا عہدہ سنبھالے گا جو اس کے لائق ہوگا۔ یہ بھی ممکن ہے کہ اس کی معیشت میں بہتری آئے یا اس کا اٹکا ہوا کام پورا ہوجائے۔ اگر یہ خواب دیکھنے والا خوف زدہ ہے تو اسے امن وسکون میسر آئے گا۔ اگر پہاڑ کی چوٹی خوبصورت ہے، اس پر ہرے بھرے درخت ہیں اور میٹھے پانی کے چشمے جاری ہیں تو اس کی تعبیر بھی اچھی ہے، خواب دیکھنے والے کو اچھا عہدہ ملے گا اور اس کی معیشت میں خاطرخواہ بہتری آئے گی۔ اگر یہ خواب دیکھنے والی عورت ہے تو اس کی شادی ہوجائے گی۔

اگر پہاڑ کی چوٹی گنجی ہے یا اس پر خطرناک جانوروں نے ڈیرہ ڈالا ہے تو خواب دیکھنے والا برا آدمی ہے۔ اس کو عہدہ یا منصب بھی گھٹیا ہی ملے گا۔ اگر کوئی آدمی خواب میں پہاڑ پر چڑھتا ہے یا سیڑھی لگا کر کسی بلند جگہ چڑھتا ہے تو اس سے مراد یہ ہے کہ وہ اپنی قوتِ فراست سے اپنا مطلب حاصل کرنے میں کامیاب ہوجائے گا لیکن یہ اس وقت ہے جب وہ آرام سے چوٹی پر پہنچ جائے۔ اگر اسے چڑھنے میں سخت دشواری کا سامنا ہوا اور تھکاوٹ ہوئی ہے اور وہ چوٹی پر نہیں پہنچ پایا تو یہ مصیبت و پریشانی، بیمار کی بیماری کے طول پکڑنے، خوفزدہ کے خوف اور کام کے دشوار ہونے کی علامت ہے۔ اگر

» جبل عرفات: جبل عرفات سے مراد وہ میدان ہے جو حاجیوں کا موقف ہے۔ یہاں حاجی وقوف کرتے ہیں۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا تھا: ”حج عرفات (میں وقوف کرنے کا نام) ہے۔“

جبل لبنان: یہ پہاڑ حمص میں واقع ہے۔ مکہ اور مدینہ کی درمیانی اونچائی اس کی بنیاد ہے جو شام تک پہنچتی ہے۔ اس کے علاوہ دو پہاڑ اور ہیں جن کا نام بھی لبنان ہے، یہ پہاڑ مکہ میں واقع ہیں۔ ان کے اوپر وہ مقام ہے جہاں ابرہہ کا ہاتھی بیٹھا تھا۔

بیمار خواب میں دیکھے کہ وہ پہاڑ کی چوٹی پر پہنچ گیا ہے تو وہ فوت ہو جائے گا۔ اگر کوئی خواب میں یہ دیکھے کہ وہ پہاڑ پر اذان دے رہا اور وہاں سجدہ کر رہا ہے تو اس کا مطلب یہ ہے کہ وہ دشمنوں پر غلبہ پائے گا۔

ایک شخص نے خواب میں دیکھا کہ وہ اونچے پہاڑ پر جنگلی گائے کو پکڑنے کی کوشش کر رہا ہے اور کامیاب نہیں ہو رہا۔ اس نے سونے کی ایک سیڑھی بنائی اور اس پر چڑھ کے گائے کو پکڑ لیا ہے۔ استاذ امام شہاب الدین قرافی نے اس سے دریافت فرمایا: اُس سیڑھی کے کتنے درجے تھے؟ اس نے کہا: پندرہ۔ آپ نے فرمایا: تم کسی بڑے آدمی سے پندرہ سو درہم میں باندی خریدو گے، چنانچہ یہی ہوا۔ ایک اور شخص نے خواب میں دیکھا کہ اس نے تانبے کی سیڑھی بنائی ہے، اس پر چڑھ کے آسمان تک گیا اور وہاں سے ذراع نامی ستارے لیے ہیں۔ حضرت شہاب الدین قرافی نے اس سے فرمایا: تم غریب لوگوں کی صحبت اختیار کرتے ہو۔ تم لوگ کسی بڑے آدمی کے گھر پر چڑھے ہو اور اس کے گھر سے موتی یا زیورات چرائے ہیں۔

کوئی خواب میں یہ دیکھے کہ وہ بڑا پہاڑ بن گیا ہے تو استاذ امام قرافی نے اس کے بارے میں فرمایا: جو شخص ایسا خواب دیکھتا ہے اسے علم حاصل ہوگا یا وہ علما کی صحبت اختیار کرے گا یا اس کے بیٹا ہوگا۔ اگر وہ یہ دیکھے کہ پہاڑ پر چڑھا ہے اور پہاڑ نے اس کی طرف اشارہ کیا ہے تو بھی یہی مطلب ہے۔ اگر وہ یہ دیکھے کہ اس نے پہاڑ پر چڑھنے کا ارادہ کیا ہے لیکن چڑھ نہیں پایا، پھر کسی سنگلاخ زمین، پہاڑی یا پتھر پر چڑھا ہے اور وہاں اسے مطلوبہ شے مل گئی ہے تو اس کا مطلب ہے کہ اسے اپنی ضرورت کی شے قریبی اور منکسر مزاج آدمی سے مل جائے گی۔

خواب میں پہاڑ سے اترنا عہدیدار کے برطرف ہونے کی نشاندہی کرتا ہے۔ گھاٹی

سے اترنے کے برعکس کہ وہ کشادگی اور مشکل کے حل ہونے کی نوید ہے، تاہم خواب میں گھاٹی پر چڑھنا مصیبت اور پریشانی کا اشارہ ہے۔ اگر کوئی خواب میں یہ دیکھے کہ وہ پہاڑ سے گر پڑا ہے تو مطلب یہ ہے کہ لوگوں کے تانوں تشنوں سے اسے سخت نقصان پہنچے گا۔ ممکن ہے کہ وہ کسی بڑے گناہ میں بھی مبتلا ہو جائے۔ اگر کوئی یہ دیکھے کہ اس نے پہاڑ اٹھالیا ہے تو مقصود یہ ہے کہ وہ کسی جلیل القدر آدمی کے نان ونفقہ کی ذمہ داری اپنے سر لے گا۔ اگر کوئی یہ دیکھے کہ پہاڑ اس پر بھاری پڑ گیا ہے تو اس کے معنی یہ ہیں کہ یہ ذمہ داری اس کے لیے مشکل ہو جائے گی ورنہ آسان ہو گی۔ اگر کوئی خواب میں دیکھے کہ وہ پہاڑ سے ٹکرا گیا ہے تو مراد یہ ہے کہ خواب دیکھنے والا ایسے شخص کو نیچا دکھانے یا گرانے کی کوشش کرے گا جس پر پہاڑ دلالت کرتا ہے (جیسے کوئی بڑا آدمی اور عالم وغیرہ۔) خواب میں پہاڑوں کا لڑنا اور چلنا بڑے لوگوں کی جنگ اور ان کے سفر کی علامت ہے۔ کسی آدمی کے سر پر یا کسی شہر پر پہاڑ کا اونچا ہونا خوف وخطر اور مصیبتوں کی نشانی ہے۔ خواب میں پہاڑوں کا گرنا، ٹوٹنا، ہوا میں اڑنا اور آگ میں جلنا فتنوں اور بیماریوں کی علامت ہے جن کے باعث اکابر، علما اور زہاد سب جاں بحق ہوں گے۔ یہی حکم سنگلاخ زمین اور چھوٹی پہاڑی کو خواب میں دیکھنے کا ہے لیکن باعتبار تعبیر یہ رتبے میں پہاڑوں سے کم تر ہیں۔

معدنیات اور ان کی کانیں: خواب میں معدنیات اور ان کی کانیں دیکھنا بادشاہوں کا پتہ دیتا ہے کیونکہ معدنیات کے بے پناہ دنیوی فوائد ہیں اور لوگوں کو ان کی ضرورت پڑتی ہے۔ اگر کوئی خواب میں یہ دیکھے کہ وہ معدنیات کا مالک بنا ہے یا اس نے معدنیات سے فائدہ اٹھایا ہے تو یہ اس کے لیے فوائد کے حصول اور آرام و آسائش ملنے کی علامت ہے۔ جو انھیں خواب میں تلاش کرتا ہے وہ سائنسدان بنے گا۔ اگر کوئی عورت حمل سے

ہے اور وہ خواب میں معدنیات دیکھتی ہے تو مطلب یہ ہے کہ اس کے بیٹا ہوگا۔ یہی خواب کنوارے کے لیے شادی اور عابد کے لیے عبادت کی علامت ہے۔ خواب میں معدنیات کا دیکھنا زمین کے دفینوں کا اور اکابر کے اجتماع کا پتہ دیتا ہے۔

ہر آدمی کو تعبیر اس کے لحاظ سے بتانی چاہیے۔ اگر کوئی شخص خواب میں دیکھے کہ وہ سونے چاندی کی کان کا مالک بن گیا ہے تو ایسا شخص، اگر اہل ہے تو، کسی بڑے آدمی کے گودام کا نگران بنے گا۔ بعض دفعہ سونے کی کان دیکھنا اس امر کی علامت بھی ہوسکتا ہے کہ خواب دیکھنے والا علم کیمیا کا ماہر ہے یا وہ سنار بن جائے گا۔ اگر کوئی خواب میں یہ دیکھے کہ وہ تارکول کی کان کا مالک بن گیا ہے تو اس کا مطلب ہے کہ وہ ان لوگوں کو فائدہ پہنچائے گا جو اس کا استعمال کرتے ہیں جیسے کشتیاں بنانے والے۔

ایک شخص نے خواب میں دیکھا کہ اس نے تارکول کی کان سے تھوڑا سا تارکول لیا ہے۔ وہ سپاہی تھا۔ استادِ گرامی امام شہاب الدین قرافی نے اس سے فرمایا: تمھاری گھوڑی بیمار ہے۔ حیوانات کے معالج نے تمھیں ایک کفگیر تارکول بھیجا ہے۔ اس نے کہا: آپ نے درست فرمایا۔ شیخ نے کہا: تمھاری گھوڑی اچھی ہوجائے گی۔ ایک اور شخص نے خواب میں دیکھا کہ وہ کانچ کی کان سے کانچ اکٹھا کر رہا ہے۔ حضرت شہاب الدین قرافی نے اس سے فرمایا: تم نے حمام بنانے کا ارادہ کیا ہے کیونکہ حمام کی تعمیر میں کانچ کی ضرورت پڑتی ہے۔ وہ بولا : آپ نے درست کہا۔ ایک اور شخص نے آپ سے اپنا خواب بیان کیا کہ اس نے پارے کی کان قبضے میں کرلی ہے۔ وہ پارے کو پکڑنے کی کوشش کرتا ہے تو پارا اس کے ہاتھ سے پھسل جاتا ہے۔ آپ نے فرمایا: تم بہت ہی چالاک اور مکار آدمی کی صحبت میں رہتے ہو۔ ایک بچے نے امام قرافی سے خواب بیان کیا کہ اُس نے اپنے سامنے پارے کا تالاب دیکھا ہے۔ آپ نے اس سے فرمایا:

تمھارے سر یا کپڑوں میں جوئیں ہیں جن کو تمھیں صاف کرنا پڑے گا۔

اہل تعبیر کہتے ہیں کہ خواب میں پارا دیکھنا وعدے کی خلاف ورزی کرنے، خیانت کرنے، منافقت برتنے اور باطل کی پیروی کرنے کی علامت ہے۔ بعض اصحابِ تعبیر نے کہا ہے کہ خواب میں آتشگیر مادے دیکھنا حرام مال کی علامت ہے۔ جو کوئی خواب میں آتشگیر مادہ کھاتا ہے وہ حرام مال کھاتا ہے۔ جس پر خواب میں آتشگیر مادہ ڈالا جاتا ہے اسے بادشاہ کی طرف سے مصیبت یا پریشانی کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ خواب میں آتشگیر مادہ دیکھنا بُری عورت کی بھی نشانی ہے۔

ایک شخص نے خواب میں دیکھا کہ وہ گندھک میں گر گیا ہے اور اسے لطف آ رہا ہے۔ امام شہاب الدین قرافی نے اس سے فرمایا: تمھارے خارش ہے۔ اس کے علاج کے لیے تمھیں گندھک کی ضرورت ہے کیونکہ تمھیں اس میں لطف آیا ہے۔ اس نے کہا: آپ نے درست فرمایا۔ شیخ نے مزید فرمایا: اگر وہ یہ نہ کہتا کہ اُسے گندھک میں گر کر لطف آیا ہے تو وہ آگ میں جھلستا۔ ایک اور شخص نے خواب میں دیکھا کہ اس کے پاس گندھک تھی لیکن وہ گم ہو گئی۔ استاذ نے اس سے فرمایا: تمھارے پاس خارش زدہ اونٹ ہے جس کا علاج تم گندھک سے کرنا چاہتے ہو لیکن وہ علاج سے پہلے ہی مر جائے گا، چنانچہ یہی ہوا۔ وہ اونٹ مر گیا۔

❁ لوہا: خواب میں لوہا نظر آنا مال اور قوت کی علامت ہے۔ ایک شخص نے حضرت جعفر صادق رحمہ اللہ سے کہا کہ میں نے خواب میں دیکھا میرے بیٹے نے مجھے لوہے کا ٹکڑا دیا اور سرکہ پلایا ہے۔ آپ نے فرمایا: تم اپنے بیٹے کو داود علیہ السلام والا کام سکھاؤ گے اور طویل بیماری کے بعد تمھیں مال و دولت ملے گا۔

اگر کوئی خواب میں یہ دیکھے کہ کان میں اسے سانپ، آگ، گھٹیا سانپ یا دھواں نظر

آیا ہے تو یہ اس امر کی علامت ہے کہ جس شے پر معدنیات دلالت کرتی ہے وہ خراب اور ردّی ہے۔ اگر اسے معدنیات میں سانپ ملتا ہے اور وہ اس سے مستفید ہوتا ہے تو اسے تریاق بنانے والے حکیم سے فائدہ حاصل ہوگا۔ اگر اسے کان سے دھواں ملتا ہے اور وہ اس سے مستفید ہوتا ہے تو اسے باورچی یا تنور پر کام کرنے والے آدمی سے فائدہ ملے گا۔ اگر کان میں اسے مٹی نظر آتی ہے تو مطلب یہ ہے کہ وہ نئے بادشاہ، سفر، اجنبی مرد یا عورت سے آرام پائے گا۔

پتھر: خواب میں پتھر نظر آنا سنگدل لوگوں کی علامت ہے۔ اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے:

﴿ثُمَّ قَسَتْ قُلُوْبُكُمْ مِّنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ فَهِيَ كَالْحِجَارَةِ﴾

''پھر اس کے بعد تمھارے دل سخت ہو گئے تو وہ پتھروں جیسے ہیں۔''[1]

جو آدمی خواب میں پتھر اٹھائے اور اسے وہ پتھر بھاری لگے تو مراد یہ ہے کہ اسے کسی سنگدل آدمی سے تکلیف پہنچے گی۔ اگر کوئی خواب میں یہ دیکھے کہ وہ اچھے نفع بخش پتھر کا مالک بنا ہے، جیسے سنگ مرمر جو آنکھ کی تکلیف یا پتھری کی بیماری میں آرام دیتا ہے تو ایسے شخص کو مال و دولت ملے گا۔ ہوسکتا ہے کہ اسے خوشبو سے فائدہ ہو۔

حضرت امام شہاب الدین قرافی کا کہنا ہے: اگر کوئی خواب میں دیکھے کہ وہ نفع بخش پتھر کا مالک بن گیا ہے جسے لوگ علاج کے لیے استعمال کرتے ہیں اور انھیں فائدہ بھی ہوتا ہے تو ایسا شخص اگر بیمار ہے تو شفایاب ہوگا۔ صحت مند ہے تو یہ انتباہ ہے کہ اسے ایسی بیماری لاحق ہوگی جس کے علاج کے لیے اسے اس پتھر کی ضرورت پڑے گی۔

کنکر: خواب میں کنکر دیکھنا عوام الناس کا پتہ دیتا ہے کیونکہ کنکر بھی عوام الناس کی طرح بے شمار ہیں اور راستوں میں عوام الناس کنکروں پر چلتے ہیں۔ بعض دفعہ کنکر مال و دولت

[1] البقرۃ 2: 74.

کی نشانی بھی ہوتے ہیں۔ اگر کوئی خواب میں یہ دیکھے کہ اسے کنکروں سے فائدہ ہوا ہے تو یہ نوکر چاکر کی نشانی ہے۔ اگر کوئی یہ دیکھے کہ کنکر موتی میں تبدیل ہو گئے یا بہت زیادہ ہو گئے ہیں اور لوگوں کو اُن سے فائدہ ہو رہا ہے تو اُس جگہ کے عوام کی اصلاح ہوگی۔ اگر خواب میں کنکر اتنے زیادہ ہو جائیں کہ چلنے والوں کو مشکلات کا سامنا کرنا پڑے تو یہ رہزنوں کی طرف اشارہ ہے۔ اگر کوئی خواب میں یہ دیکھے کہ کنکر نے پہاڑ بن کر شہر بھر کے کنکر اٹھا لیے ہیں یا اسے کسی پرندے نے چونچ میں دبا لیا یا آگ نے اسے جلا ڈالا ہے تو اس کے معنی یہ ہیں کہ اس جگہ کے لوگوں پر کوئی آفت آئے گی یا ان کو تجارت میں خسارے کا اور مشکلات کا سامنا کرنا پڑے گا۔

ریت: خواب میں دیکھی گئی ریت غم، پریشانی اور تنگدستی کی علامت ہے۔ خواب میں ریت پر چلنا پریشانی اور مصیبت سے عبارت ہے۔

مٹی: خواب میں دیکھی گئی مٹی گھٹیا افراد سے عبارت ہے۔ خواب میں مٹی نظر آنا مال و دولت کی بھی نشانی ہے۔ یہ مال ترکے کا بھی ہوسکتا ہے کیونکہ عربی کے لفظ تراب (مٹی) کی تصحیف تراث (وراثت) ہے۔ اگر کوئی خواب میں یہ دیکھے کہ اس نے اپنے گھر میں جھاڑو دی اور مٹی اٹھائی ہے تو اس کا مطلب یہ ہے کہ وہ اپنی بیوی کا مال دھوکے سے حاصل کرے گا۔ اگر کوئی یہ دیکھے کہ اس نے اپنی دکان میں جھاڑو دی اور مٹی اٹھائی ہے تو مراد یہ ہے کہ اسے تجارت میں فائدہ ہوگا۔ اگر کوئی یہ دیکھے کہ مٹی کے ساتھ کچھ کپڑے بھی لیے ہیں تو یہ اشارہ ہے اس امر کا کہ وہ اپنی دکان بدل کے دوسری دکان میں چلا جائے گا۔ اگر کوئی خواب میں یہ دیکھے کہ وہ سر پر مٹی ڈال رہا ہے تو یہ علامت ہے اس امر کی کہ اسے ذلت و رسوائی سے مال و دولت ملے گا۔ اگر کوئی خواب میں یہ دیکھے کہ وہ پتھر، ریت یا مٹی کھا رہا ہے اور یہ اشیا اسے ذائقے میں اچھی لگی ہیں تو اس کے

معنی یہ ہیں کہ اسے ایسے شخص سے مال و دولت ملے گا جس پر پتھر دلالت کرتا ہے یا ہوسکتا ہے کہ اسے کھیتی باڑی میں منافع ہو یا اس کی معیشت مستحکم ہوجائے۔ لیکن اگر ان اشیا کا مزہ خراب ہے یا پتھر کھانے سے اس کے منہ میں زخم ہو جائیں یا اس کے دانت ٹوٹ جائیں تو یہ غریبی اور پریشانی کا اشارہ ہے۔ بعض دفعہ خواب میں ریت کھانا شیشے کے کام سے فائدہ ملنے کی نشانی ہوتا ہے۔

باغات، درخت، نہریں، دریا، سمندر، کشتیاں

اہل تعبیر کہتے ہیں: خواب میں باغ دیکھنا کثرت استغفار کی علامت ہے۔ خواب میں استغفار کی کثرت باغ کا پتہ دیتی ہے۔ سورت نوح کی دسویں، گیارھویں اور بارھویں آیت اس امر کی دلیل ہے۔ خواب میں باغ دیکھنا بیوی کی بھی علامت ہے۔ اگر کوئی خواب میں یہ دیکھے کہ اس کا باغ خشک ہوگیا ہے تو وہ اپنی بیوی سے ہم بستری کرنا چھوڑ دے گا۔ اگر کوئی خواب میں یہ دیکھے کہ اس نے اپنے باغ کو پانی پلایا ہے تو وہ اپنی اہلیہ سے ہم بستری کرے گا۔ اگر کوئی یہ دیکھے کہ کسی اور نے اس کے باغ کو پانی پلایا ہے تو کوئی اور اس کی بیوی سے زنا کا مرتکب ہوگا۔

اہل تعبیر کا کہنا ہے کہ خواب میں نامعلوم باغ میں داخل ہونا غم کی نشانی ہے۔ یہ عہدیدار کے برطرف ہونے کا بھی اشارہ ہے۔ مطلب یہ ہے کہ باغ میں جانے والا عام طور پر وہاں تفریح کے لیے جاتا ہے اور تفریح کا طالب عموماً وہی ہوتا ہے جسے غم لاحق ہوتا ہے۔ ایسے باغ میں نامعلوم درخت بھی ہوتے ہیں جو مشاجرت، یعنی لڑائی جھگڑے سے عبارت ہیں۔ بیمار خواب میں دیکھے کہ وہ نامعلوم باغ میں داخل ہوگیا ہے۔ یہ ایک تو اس کی موت کی نشانی ہے، دوسرے اس کے جنت میں داخل ہونے کی نوید ہے۔ یہ توجیہ میں نے آج تک کسی سے نہیں سنی لیکن یہ توجیہ بالکل درست ہے۔

۞ درخت: خواب میں دیکھا گیا درخت بادشاہ سے عبارت ہے۔ درخت کے پتے بادشاہ

کا لشکر اور اسلحہ ہیں۔ درخت کا پھل بادشاہ کا مال و دولت ہے۔ مشہور بادشاہ بخت نصر نے خواب میں بہت بڑا اور بہت ہی ہرا بھرا درخت دیکھا جس کی جڑیں زمین میں دور دور تک پھیلی تھیں۔ شاخیں اور ٹہنیاں آسمان سے باتیں کر رہی تھیں۔ اس کی شاخوں پر آسمان کے سارے پرندے بیٹھے تھے اور زمین کے سارے چرندے اور درندے اس کے سائے میں بیٹھے تھے۔ بخت نصر نے حضرت دانیال نبی علیہ السلام سے تعبیر کے متعلق پوچھا۔ آپ نے اُس سے فرمایا: درخت سے مراد تم ہو۔ اس کی شاخوں پر جو پرندے ہیں ان سے تمھاری اولاد، لشکر اور تمھارے اہل خانہ مراد ہیں۔ درخت کے سائے میں جو جانور بیٹھے ہیں وہ تمھاری رعایا ہے۔

خواب میں دیکھا گیا درخت باپ اور (اگر غلام نے دیکھا ہے تو) آقا کی بھی علامت ہے۔ درخت کے پتے اور اس کے پھل خواب دیکھنے والے کا مال و دولت ہیں۔ خواب میں دیکھا گیا درخت، بیوی سے بھی عبارت ہے۔ اس صورت میں درخت کے پتے بیوی کے کنگن اور پھل بیوی کے بچے ہیں۔ خواب میں دیکھے گئے درخت سے مراد غلام، بچے اور مویشی بھی ہیں کہ درختوں سے بھی فائدہ ہوتا ہے اور غلاموں، بچوں اور مویشی سے بھی فائدہ ہوتا ہے۔ اس صورت میں درخت کے پتوں سے مراد ان کا لباس ہے کیونکہ پتے بدن کو چھپاتے ہیں۔ اگر درختوں کے پتے نہ ہوتے تو مویشی گرمی سے جھلس جاتے۔

خواب میں درخت دیکھنا معیشت کا بھی اشارہ ہے۔ اس صورت میں درخت کے پتے اور پھل آدمی کا مال و دولت ہیں۔ خواب میں دیکھے گئے درخت سے مراد عالم بھی ہوتا ہے۔ اس صورت میں درخت کے پتے عالم کی کتب اور درخت کے پھل عالم کے حاصل کردہ علوم ہوتے ہیں۔ خواب میں دیکھا گیا درخت عابد کی بھی علامت ہے۔ اس صورت میں درخت کے پتے اور پھل وہ نوافل ہوتے ہیں جو وہ دن رات ادا کرتا ہے۔

خواب میں دکھائی دینے والا درخت مال و دولت کی بھی نشانی ہے کیونکہ درخت کے پتے اور پھل مال و دولت ہی لاتے ہیں۔ درخت کی چھال سے مراد میت کا ترکہ ہے۔

اگر کوئی خواب میں دیکھے کہ درخت کھڑے ہیں اور ان کے آس پاس نازبو کے خوشبودار پودے اگے ہوئے ہیں تو یہ اس امر کی نشانی ہے کہ جس جگہ یہ درخت اور پودے اگے ہیں ادھر لوگ تعزیت کے لیے جائیں گے۔ یوں جو شخص خواب میں یہ دیکھے کہ وہ درخت کا مالک بن گیا ہے، اس کے سائے میں کھڑا ہے، اس کا پھل کھایا یا اس سے کوئی اور فائدہ حاصل کیا ہے تو اس کا مطلب یہ ہے کہ اسے جلد ہی ایسے شخص سے فائدہ ہوگا جس پر درخت دلالت کرتا ہے۔ اگر درخت اس کی پشت پر ہے تو فائدہ حاصل ہونے میں اتنا وقت لگے گا جتنا وقت اس درخت کے پھل ختم ہونے میں درکار ہوگا۔

اگر کوئی خواب میں درندے، دشمن یا سیلاب سے ڈر کے درخت پر چڑھ جائے اور اسے پتہ چلے کہ درخت تو بہت اونچا اور گھنا ہے تو یہ اس امر کی علامت ہے کہ خواب دیکھنے والا اپنی مراد پالے گا اور اس کی پریشانی دور ہو جائے گی۔ اگر کوئی یہ دیکھے کہ سخت گرمی ہے اور اسے ٹھنڈے سائے والا درخت ملا ہے تو بھی یہی تعبیر ہے۔

خواب میں دیکھا گیا درخت جس پر دلالت کرتا ہے، اس کی حالت خود درخت کی حالت دیکھ کر سمجھ لینی چاہیے۔ اگر درخت آسانی سے پہنچ میں ہے، اس میں کوئی کانٹا نہیں، اس کا پھل لذیذ ہے، بو اچھی ہے تو اس کا مطلب ہے کہ جس پر درخت دلالت کرتا ہے وہ اچھا اور خوش اخلاق آدمی ہے۔ اگر درخت آسانی سے پہنچ میں نہیں آتا، اس میں کانٹے ہیں، اس کا پھل پھیکا ہے یا اس کے پھل کی بو اچھی نہیں تو اس کا مطلب ہے کہ درخت جس پر دلالت کرتا ہے وہ انتہائی برے اخلاق کا مالک ہے اور اس کی کمائی حرام کی ہے۔ اگر درخت کانٹے دار ہے اور خواب دیکھنے والا کانٹوں کا قصد کرتا ہے کہ

انھیں اپنے باغ کے گرد باڑ لگانے میں استعمال کر سکے یا اندرائن کا پھل تلاش کرتا ہے کہ بطورِ دوا استعمال کر سکے یا انار کی کھٹائی حاصل کرنا چاہتا ہے اور اسے یہ سب میسر آجاتا ہے تو اس کا مطلب ہے کہ وہ اپنا مقصد حاصل کرنے میں کامیاب رہے گا۔ اس کی مثال ایسی ہے جیسے کوئی کسی کنجوس کو ڈھونڈتا ہے اور اس سے اپنے مطلب کی چیز پا لیتا ہے۔ اگر کوئی خواب میں یہ دیکھے کہ درخت بغیر کانٹے کے ہے یا اسے اندرائن کا کڑوا پھل یا کھٹا انار میٹھا ملے تو ایسا خواب اچھا نہیں۔

خواب میں دیکھے گئے درخت سے حاصل ہونے والے فائدے کا اندازہ اس کے اُگنے کی جگہ سے لگایا جاسکتا ہے۔ ایک حاملہ عورت نے دیکھا کہ اس نے ایک ناریل اٹھایا جو بہت بھاری تھا۔ حضرت امام شہاب الدین قرافی نے اس سے فرمایا: تمھارے بیٹا ہوگا۔ اور وہ ہندی الاصل ہے۔ ایک اور عورت نے یہی خواب دیکھا تو شیخ قرافی نے اس سے فرمایا: تمھیں سندھی لونڈی سے تکلیف پہنچے گی۔

ایک آدمی نے استاذ قرافی سے پوچھا: میں نے اپنے گھر میں کھجور کا درخت دیکھا جس پر پھل بھی تھے۔ آپ نے فرمایا: اگر تم کنوارے ہو تو تمھاری شادی باعزت عورت سے ہوگی جس کا تعلق حجاز سے ہوگا اور اگر تم کنوارے نہیں ہو تو تمھارے ہاں حجاز سے کوئی آدمی آئے گا۔

یہ تمام تعبیریں صحیح نکلیں۔

ایک شخص نے خواب میں دیکھا کہ وہ زیتون کے درخت کے اندر چلا گیا ہے۔ وہاں سے اس نے رنگ برنگا پتا توڑا ہے۔ امام قرافی نے اس سے فرمایا: تم رومیوں کے ملک جاؤ گے۔ وہاں سے رنگ برنگے کپڑے لاؤ گے۔ جو پتا تم نے توڑا وہ خوبصورت تھا تو تمھیں ان کپڑوں سے فائدہ ہوگا ورنہ نہیں۔ ایک اور شخص نے خواب میں دیکھا کہ وہ

عدن (یمن) میں ہے اور املتاس کے درخت کے پاس کھڑا ہے۔ وہ درخت بالائی عدن میں ہے۔ الشیخ شہاب الدین قرافی نے اس سے فرمایا: کیا اس کے بعد مصر کے بادشاہ کی طرف سے تمھارے پاس کوئی ایلچی آیا؟ اس نے کہا: ہاں۔ وجہ اس کی یہ ہے کہ یہ درخت مصر کے سوا اور کہیں نہیں اُگتا۔ اس کا بالائی عدن میں ہونا اس امر کی علامت ہے کہ وہ ایلچی ہے کیونکہ ایلچی کی بات ہمیشہ وزنی اور عمدہ ہوتی ہے۔

اگر کوئی خواب میں یہ دیکھے کہ وہ درخت لگا رہا ہے، درخت کا ایسے وقت لگانا جبکہ اس کا موسم یا وقت نہ ہو یا ایسی جگہ لگانا جہاں پانی نہ ہو اور درخت ایسا ہو جو پانی کے بغیر نہ رہ سکے، ایسا درخت جس شخص پر دلالت کرتا ہے وہ بھلائی یا برائی پر ثابت قدم نہیں رہتا۔ جس شخص پر یہ درخت دلالت کرتا ہے وہ سخت مصیبت میں ہوگا اور ممکن ہے کہ مر جائے۔

ایک شخص نے خواب میں دیکھا کہ وہ نازبو کا پودا ایسی جگہ لگا رہا ہے جہاں پانی کا نام و نشان نہیں۔ اُس نے شیخ قرافی سے استفسار کیا تو آپ نے فرمایا: تم نے ایک آدمی کو قید کیا ہے اور تمھیں خدشہ ہے کہ وہ ہلاک ہو جائے گا۔ وہ بولا: آپ نے درست فرمایا۔ ایک اور شخص نے یہی خواب دیکھا تو حضرت امام نے اس سے فرمایا: تم جس عورت سے اولاد کے طالب ہو اُس کے حمل نہیں ٹھہرتا۔ ایک اور شخص نے یہی خواب دیکھا تو شیخ نے اس سے فرمایا: تم سمجھتے ہو کہ تم اچھے کام کرتے ہو لیکن حقیقت یہ ہے کہ تم برے کام کرتے ہو۔

یہ تمام تعبیریں درست ثابت ہوئیں۔

اگر کوئی آدمی خواب میں یہ دیکھے کہ اس نے درخت کا پودا مناسب موسم میں لگایا ہے اور درخت کے لیے پانی کا انتظام بھی ہے تو جو درخت کا حال ہوگا وہی تعبیر ہو گی۔ اگر خواب میں درخت لگانے والا بادشاہ ہے اور درخت فائدے مند ہے تو اس کے معنی یہ ہیں کہ وہ لوگوں کے لیے کوئی ایسا کام کرے گا جس سے لوگوں کو علم و حکمت میں فائدہ ہوگا۔

تاہم اگر درخت بے فائدہ ہے تو وہ ان کے لیے ایسا کام کرے گا جو ان کو نقصان دے گا۔

اگر خواب میں درخت لگانے والا عالم ہے تو یہ عالم لوگوں کے لیے کوئی کتاب تصنیف کرے گا کیونکہ درخت کے پھل سے کھانے والے کو مٹھاس بھی ملتی ہے اور شفا بھی۔ اسی طرح مختلف علوم پر لکھی جانے والی کتاب بھی بیمارِ علم کو شفائے علم دیتی ہے۔

خواب میں ایسا درخت لگانے والا اگر عابد ہے تو مطلب یہ ہے کہ وہ کسی شاگرد کو پروان چڑھائے گا جس سے لوگوں کو فائدہ ہوگا۔ درخت عابد کے اعمال پر اس طرح دلالت کرتا ہے کہ درخت کے سائے کا جھکنا عابد کے سجدہ کرنے کی مانند ہے۔ ہوا چلتے وقت درختوں کے پتوں میں جو سرسراہٹ پیدا ہوتی ہے وہ عابد کے تسبیح کرنے کی طرح ہے۔

اگر کوئی خواب میں یہ دیکھے کہ اس نے درخت اکھاڑ پھینکا ہے تو خواب دیکھنے والا اگر بادشاہ ہے تو درخت جس شخص پر دلالت کرتا ہے، بادشاہ اس کو قتل کرے گا ورنہ وہ اپنی بیوی سے علیحدہ ہو جائے گا۔ بعض اہل تعبیر کا کہنا ہے: یا پھر وہ اپنی قسم توڑے گا، بیعت سے ہاتھ کھینچ لے گا یا وعدہ خلافی کرے گا۔ اگر بادشاہ درخت کو کلہاڑی سے کاٹتا ہے تو اس کا مطلب ہے کہ وہ رعایا پر ایسے ٹیکس لگائے گا جو رعایا کو مار ڈالیں گے۔ اگر وہ درخت کو درانتی سے کاٹتا ہے تو بادشاہ ان سے ایسا کام کرنے کو کہے گا جو وہ نہیں کر سکیں گے۔ مطلب یہ ہے کہ کلہاڑی چونکہ درخت کی جڑ اکھیڑ ڈالتی ہے، اس لیے ایسے خواب کے نتیجے میں بادشاہ رعایا سے جو کام کہے گا وہ ان کو مار ڈالے گا۔ درانتی سے جڑ چونکہ باقی رہتی ہے، اس لیے ایسے خواب کے نتیجے میں بادشاہ رعایا سے جو کام کرنے کو کہے گا، رعایا وہ کام انجام نہیں دے سکے گی۔

ایک اور شخص نے خواب میں دیکھا کہ اس نے زیتون کا درخت کاٹا ہے جبکہ شہر میں اُس درخت کے علاوہ اور کوئی درخت زیتون کا نہیں تھا۔ حضرت امام شہاب الدین

قرافی نے اس سے فرمایا: تم نے تیل کی ترسیل بند کرانے کی کوشش کی ہے جو مسجد کے لیے وقف تھا۔ اس نے کہا: آپ نے درست فرمایا۔ ایک شخص نے خواب میں دیکھا کہ وہ سیب کے درخت کے سائے میں کھڑا ہے اور اسے اُس سے فائدہ بھی ہوا ہے لیکن اس نے سیب کا درخت کاٹ ڈالا ہے۔ یہ شخص بیمار تھا۔ شیخ نے اس سے فرمایا: تمھیں سیب کے شربت سے فائدہ ہوا تھا لیکن تم نے سیب کا شربت پینا چھوڑ دیا۔ مریض نے سیب کا شربت دوبارہ پیا تو وہ صحت یاب ہوگیا۔

ایک اور آدمی نے خواب میں دیکھا کہ اس نے خواب میں انگور کا وہ درخت کاٹ ڈالا ہے جسے وہ خواب میں سجدہ کرتا تھا۔ شیخ نے اس سے فرمایا: تم شراب پیتے تھے، پھر تم نے توبہ کرلی۔ ایک اور شخص نے آپ کو بتایا کہ اُس نے خواب میں دیکھا اُس کا حلق بند ہوگیا ہے اور وہ سانس نہیں لے پا رہا، پھر اُس نے شہتوت کا درخت کاٹا اور اسے اپنے حلق میں داخل کیا ہے جس سے اُس کا حلق کھل گیا ہے۔ استادِ عالی قدر الشیخ شہاب الدین قرافی نے اس سے فرمایا: تمھیں خناق کا مرض لاحق ہوگا اور شہتوت کے شربت سے ہی صحت یابی ملے گی، چنانچہ ایسا ہی ہوا۔ سب تعبیریں درست نکلیں۔

اگر کوئی آدمی خواب میں دیکھے کہ وہ درخت پر ہے تو اس کے معنی یہ ہیں کہ وہ ایسی چیز کے نقصانات سے محفوظ رہے گا جس سے وہ بچنا چاہتا ہے۔ اگر کوئی یہ دیکھے کہ وہ درخت پر لیٹ گیا ہے تو اس کا مطلب یہ ہے کہ اس کے بکثرت بچے ہوں گے۔

استادِ ذی وقار الشیخ شہاب الدین قرافی نے فرمایا تھا: اگر کوئی خواب میں یہ دیکھے کہ وہ بہت سے درختوں کا مالک بن گیا ہے تو خواب دیکھنے والا اگر بادشاہ ہے تو وہ کئی ملک، بڑے لشکر یا کئی غلام اپنے قبضے میں کرے گا۔ یہی خواب دیکھنے والا اگر عالم ہے تو اسے درختوں کی تعداد کے مطابق علوم وفنون حاصل ہوں گے۔ اگر خواب دیکھنے والا عابد ہے

تو خواب میں دیکھے گئے درخت اس کے اعمال سے عبارت ہیں۔خواب میں نظر آنے والے بہت سے درختوں کی تعبیر مال ودولت، اولاد، غلام، مویشی یا گھر سے بھی لی جا سکتی ہے۔خواب دیکھنے والا اگر تاجر ہے تو درختوں سے مراد مختلف قسم کے تجارتی معاملات ہیں جبکہ فقیروں کے لیے درختوں سے مراد درہم ہیں۔

یہی حکم خواب میں دیکھی گئی ایسی چیزوں کا ہے جوتھوڑی تھوڑی کر کے جمع کی جائیں جیسے عصفر (ایک قسم کی بوٹی جو رنگائی کے لیے استعمال کی جاتی ہے۔) یا مقاتی (نشہ آور بوٹی) خواب میں دیکھی گئی ایسی چیزیں بادشاہ کے لیے ملک اورلشکر سے عبارت ہیں۔ ایسے ملک جن میں قلعے بھی موجود ہیں۔تاجر کے لیے ایسی اشیا سے مراد نفع بخش تجارت ہے۔کنوارے کے لیے اس سے مراد ایسی بیوی ہے جو بچوں کی پرورش کے سلسلے میں بڑی تگ و دو کرتی اور بکثرت بچے پیدا کرتی ہے۔کام کاج کرنے والوں کے لیے خواب کی یہ اشیا نفع بخش کام اور پیشے سے عبارت ہیں۔بادشاہ کے لیے یہ تعبیر اُس صورت میں ہے جبکہ بادشاہ نے خواب میں یہ بوٹیاں ہریالی کے دنوں میں حاصل کی ہیں۔اگر وہ یہ دیکھے کہ اُس نے یہ بوٹیاں خشک سالی میں یاموسم کے اختتام پر حاصل کی ہیں تو ایسی صورت میں تعبیر مندرجہ بالا تعبیر کے بالکل برعکس ہوگی۔

خواب میں زیتون کا درخت دیکھنا باعزت عورت کی علامت ہے کیونکہ اللہ تعالیٰ نے اسے بابرکت قرار دیا ہے۔اگر کوئی آدمی خواب میں یہ دیکھے کہ اس نے زیتون کا پتا پکڑا ہوا ہے تو مطلب یہ ہے کہ اس نے بہت ہی مضبوط سہارا اپنا رکھا ہے۔

بعض اہل تعبیر کا کہنا ہے کہ خواب میں دیکھا گیا زیتون کا درخت اگر پیلے رنگ کا ہے تو وہ رنج وغم کی علامت ہے ورنہ مال و دولت کی نشانی ہے۔ایک شخص نے امام حضرت محمد ابن سیرین رحمہ اللہ سے عرض کیا: میں نے خواب میں دیکھا کہ مجھے زیتون کی

جڑ میں زیتون کا تیل ملا ہے۔ آپ نے فرمایا: تمھارا ماجرا کیا ہے؟ اس نے کہا: جب میں چھوٹا تھا، مجھے قیدی بنالیا گیا تھا۔ جب مجھے آزاد کیا گیا تو میں نے ایک لونڈی خرید لی۔ آپ نے فرمایا: وہ لونڈی تمھاری ماں ہے۔ اس نے جب لونڈی سے پوچھا تو وہ واقعی اُس کی ماں نکلی۔ ایک اور شخص نے امام صاحب سے اپنا خواب بیان کیا کہ اُس نے دیکھا وہ زیتون کی جڑ کی طرف بڑھا اور اسے نچوڑ کر اس کا پانی پیا ہے۔ امام صاحب نے اس سے فرمایا: اللہ سے ڈرو کیونکہ تم نے جس عورت سے شادی کر رکھی ہے وہ رشتے میں تمھاری رضاعی بہن ہے۔

اگر کوئی خواب میں یہ دیکھے کہ زیتون کا درخت اس کے سر پر اُگ آیا ہے تو مطلب یہ ہے کہ وہ بڑا عالم بنے گا۔ ایک اہل تعبیر کہتے ہیں کہ خواب میں دیکھا گیا خوبانی کا درخت بہت ہی بیمار شخص کی نشانی ہے۔ مؤلف کے مطابق ان کا اشارہ غالباً اس طرف ہے کہ خوبانی کا رنگ بھی زرد ہوتا ہے اور بیمار کا رنگ بھی خون کی کمی کے باعث زرد ہوتا ہے۔ یوں یہ تعبیر رنگوں کی مشابہت پر ہے۔ بعض دوسرے تعبیر دانوں نے کہا ہے کہ خواب میں نظر آنے والا بہی کا درخت ایسے عقلمند اور دانا آدمی کا پتہ دیتا ہے جو اپنی عقل سے فائدہ نہیں اٹھاتا۔

❁ **کیلے، بادام اور ناریل کا درخت:** خواب میں نظر آنے والا کیلے کا درخت خوش اخلاق بیمار آدمی کی طرف اشارہ کرتا ہے۔ اگر کوئی خواب میں دیکھے کہ اس کے گھر میں کیلے کی فصل اُگ آئی ہے تو مطلب یہ ہے کہ اس کے بکثرت اولاد ہوگی۔ قرآن میں ﴿ طَلْحٍ مَّنْضُوْدٍ ﴾ (الواقعة 56:29) سے مراد کیلے کا ہی درخت ہے۔

باعتبارِ تعبیر بادام کے درخت سے مراد اجنبی آدمی ہے۔ ناریل کا درخت نابینا، خوشحال اور کنجوس شخص سے عبارت ہے۔

کھجور کا درخت: خواب میں دیکھا گیا کھجور کا درخت نفع بخش، شریف عالم یا متدین و متقی بیٹے کی طرف اشارہ کرتا ہے۔ ایک شخص نے امام ابن سیرین رحمہ اللہ سے عرض کیا: میں نے خواب میں دیکھا کہ میرے گھر میں کھجور کے چھ درخت ہیں۔ پانچ ہرے بھرے ہیں اور ایک خشک ہے۔ آپ نے اس سے فرمایا: تم نماز پڑھتے ہو لیکن زکاۃ نہیں دیتے۔

ایک نوجوان نے امام ابن سیرین رحمہ اللہ سے عرض کیا: میں نے خواب میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا کہ آپ شور زمین پر کھڑے ہیں جہاں کھجور کے درخت بھی ہیں۔ اس زمین کے برابر میں زرخیز زمین ہے لیکن وہاں کوئی فصل، پیڑ، پودا نہیں۔ آپ مجھ سے فرماتے ہیں: تمھیں پتہ ہے کہ یہ زمین کس کی ہے؟ میں کہتا ہوں: نہیں، آپ فرماتے ہیں: یہ زمین امرؤ القیس کی ہے۔ یہ کھجور کا پودا لو اور اسے اُس اچھی زمین میں لگادو۔ میں نے اسے اسی طرح لگا دیا ہے جیسے آپ نے فرمایا۔ امام صاحب نے نوجوان سے دریافت کیا: کیا تم شعر کہتے ہو؟ نوجوان نے جواب دیا: نہیں۔ فرمایا: تم امرؤ القیس کی طرح شعر کہا کرو گے۔

اگر کوئی خواب میں دیکھے کہ گٹھلی کھجور کا درخت بن گئی ہے تو اس کا مطلب ہے کہ کوئی گھٹیا آدمی فائدہ حاصل کرے گا یا یہ کہ اس کا بیٹا عالم بن جائے گا۔

پانی: دراصل خواب میں دیکھے گئے پانی سے مراد اچھی زندگی ہے کیونکہ اللہ تعالیٰ نے اسے انسان، حیوان اور نباتات کے لیے زندگی کا سبب بنایا ہے۔ ارشاد ربانی ہے:

﴿وَجَعَلْنَا مِنَ الْمَآءِ كُلَّ شَيْءٍ حَيٍّ﴾

''اور ہم نے پانی سے ہر زندہ شے بنائی۔''[1]

[1] الأنبيآء 30:21.

حضرت امام ابن سیرین رحمہ اللہ کا کہنا ہے: خواب میں پانی دیکھنا دین کے متعلق فتنے میں پڑنے کی علامت ہے۔ ایک شخص نے خواب میں دیکھا کہ وہ پانی میں ہے تو امام صاحب نے اس سے فرمایا: تمھیں کہیں سے مال و دولت ملا ہے۔ اس نے کہا: ہاں، پھر آپ نے یہ آیت تلاوت فرمائی: ﴿اِنَّمَآ اَمْوَالُكُمْ وَ اَوْلَادُكُمْ فِتْنَةٌ﴾

''تمھارے مال اور اولاد آزمائش ہی تو ہیں۔''[1]

مؤلف کے نزدیک اصل بات وہی ہے جو خود اُس نے بیان کی ہے۔ امام ابن سیرین رحمہ اللہ کا یہ قول کہ پانی فتنے کی نشانی اور رنج وغم کی علامت ہے تو یہ مال و دولت ملنے کے نتیجے میں ہوسکتا ہے لیکن اصل بات وہی ہے جو ہم نے بیان کی۔ اس ضمن میں قرائن (احوالی علامات) دیکھنے ضروری ہیں۔ یوں اگر کوئی شخص خواب میں دیکھے کہ اس کے گھر میں صاف ستھرا پانی ہے تو یہ سعادت مندی، خوش بختی اور مال و دولت کی علامت ہے۔ یہ بھی عین ممکن ہے کہ اس کی شادی ہو جائے کیونکہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:

﴿ وَهُوَ الَّذِيْ خَلَقَ مِنَ الْمَآءِ بَشَرًا فَجَعَلَهٗ نَسَبًا وَّصِهْرًا ﴾

''اور وہی ہے جس نے پانی سے بشر کو پیدا کیا، پھر اسے خاندان اور سسرال بنا دیا۔''[2]

امام ابن سیرین رحمہ اللہ نے فرمایا: اگر کوئی خواب میں دیکھے کہ اس نے پانی پیا اور بقیہ پانی گرا دیا ہے تو جاگتے وقت اگر وہ پیاسا تھا تو ایسے خواب کا کوئی اعتبار نہیں۔ اگر پیاسا نہیں تھا تو پانی کی صفت پر غور کرنا چاہیے کہ وہ کیسا ہے۔ پانی پیتے وقت اس آدمی کو لذت محسوس ہوئی کہ نہیں۔ اس نے پانی کس جگہ سے پیا۔ ان تمام سوالوں کا جواب جاننا چاہیے۔ پانی سات طرح کا ہوتا ہے: نمکین، کڑوا، کالا، بدبودار، گندا، اچھا، گدلا اور صاف۔

[1] التغابن 64:15. [2] الفرقان 25:54.

ایک شخص نے امام ابن سیرین رحمہ اللہ سے عرض کیا: میں نے خواب میں دیکھا کہ گویا میں کنویں سے پانی پی رہا ہوں جس کے دو سر ہیں: ایک نمکین اور دوسرا میٹھا۔ آپ نے اس سے فرمایا: تمھاری بیوی ہے اور تم اس کی بہن سے بھی ملتے جلتے ہو۔ اس نے کہا: آپ نے درست فرمایا۔ خواب میں کڑوا پانی دیکھنا پریشان حال زندگی کی علامت ہے۔

کالا پانی: خواب میں کالا پانی پینا بینائی کے جانے کی علامت ہے۔ کالا پانی گھر میں دیکھنا گھر کی بربادی کا اشارہ ہے۔ کنویں سے کالا پانی نکالنا ایسی بیوی کا پتہ دیتا ہے جس میں کوئی بھلائی نہیں۔ بدبودار پانی پریشان حال اور مشکلات بھری زندگی کی نشانی ہے۔ سڑاند والا پانی حرام مال کی علامت ہے۔ پیلے رنگ کا پانی بیماری کی علامت ہے۔ گدلا پانی مشکلات و مسائل سے عبارت ہے۔ اگر کوئی خواب میں دیکھے کہ اسے نمکین یا کڑوے یا سڑاند والے پانی سے فائدہ ہوا ہے تو یہ اس کے لیے بھلائی کی علامت ہے۔ اگر کوئی یہ دیکھے کہ وہ کسی درندے یا دشمن سے بچ کے بھاگا ہے اور ایسی جگہ جا کے چھپا ہے جہاں گدلا پانی ہے تو یہ بھی اس کے لیے بہتر ہے۔

صاف پانی: اگر آدمی کو خواب میں صاف پانی پیتے ہوئے لذت محسوس ہو تو اسے آرام وسکون ملے گا۔ بیمار کو خواب میں صاف پانی نے فائدہ دیا تو اس کی بیماری دور ہوگی۔

بیماری ٹھنڈ کی وجہ سے لگی ہو اور بیمار خواب میں گرم پانی پیے تو بھی وہ شفایاب ہوگا۔

اگر کوئی سردی یا خزاں کے موسم میں دیکھے کہ اس نے نہار منہ پانی پیا ہے تو اس کا مطلب یہ ہے کہ اسے معمولی بیماری ہو سکتی ہے۔ ہوسکتا ہے کہ اس کے درد شروع ہو جائے کیونکہ ایسے موسم اور ایسے وقت میں پانی پینا نقصان دہ ہوتا ہے۔ موسمِ بہار میں ایسا خواب دیکھنا باعث راحت ہے کیونکہ ایسے موسم میں نقصان کا اندیشہ نہیں ہوتا۔ گرمی

کے موسم میں ایسا خواب سر درد پر دلالت کرتا ہے کیونکہ اس صورت میں وہ پانی فوراً صفرا میں تبدیل ہو جاتا ہے۔ سردی اور خزاں کے موسم میں بہتا ہوا پانی دیکھنا اچھی بات ہے۔ موسم بہار اور گرمیوں میں بہتا ہوا پانی دیکھنا درست نہیں۔ اگر کوئی خواب میں یہ دیکھے کہ وہ رات کے وقت بغیر پیاس کے پانی پی رہا ہے تو یہ بیماریوں اور پریشانیوں کا اشارہ ہے کیونکہ ایسا پانی نقصان دیتا ہے۔ یہ خواب مال و دولت کے ضیاع، زنا اور بے فائدہ شادی کا پتہ دیتا ہے۔ اگر کوئی خواب میں یہ دیکھے کہ اس نے کانچ کے برتن میں صاف پانی پیا ہے تو اس کے معنی یہ ہیں کہ اسے اپنی بیوی اور بیٹے سے بھلائی ملے گی کیونکہ کانچ کا برتن عورت سے عبارت ہے۔ اس میں موجود پانی سے مراد عورت کا بچہ ہے۔ اگر کوئی خواب میں دیکھے کہ اس کو برتن میں پانی پیش کیا گیا ہے تو اس سے مقصود یہ ہے کہ اُس کے اولاد ہوگی۔ بعض اہل تعبیر کہتے ہیں: اگر کوئی خواب میں دیکھے کہ اُس نے نیند میں معمول سے زیادہ پانی پیا ہے تو اس کی عمر لمبی ہوگی۔ ایک شخص نے خواب میں دیکھا کہ وہ گدھے کی پیٹھ پر موجود ایک مشکیزے سے پانی پی رہا ہے۔ اُس نے یہ خواب استاد ذی قدر شہاب الدین قرافی کے روبرو بیان کیا۔ آپ نے فرمایا: یہ آدمی زنا کرتا ہے کیونکہ یہ مذکر کی پیٹھ پر رکھی ہوئی چیز سے لطف اندوز ہوا ہے۔

اگر آدمی خواب میں یہ دیکھے کہ وہ پانی چبا رہا ہے تو مطلب یہ ہے کہ وہ تنگدستی اور پریشانی کا شکار ہوگا۔ خواب میں اُس کا پانی میں ہاتھ پھیلانا اُس کو زیادہ مال و دولت ملنے کی نشانی ہے۔ ایک شخص نے امام ابن سیرین رحمہ اللہ سے عرض کیا: میں نے خواب میں دیکھا کہ میں پانی کے مشکیزے کے شگاف سے لذیذ پانی پی رہا ہوں۔ آپ نے فرمایا: اللہ سے ڈرو اور جو عورت تمھارے لیے حلال نہیں، اس کے ساتھ خلوت میں نہ رہو۔ اس نے کہا: میں نے اس عورت کو نکاح کا پیغام بھیجا ہے۔ ایک عورت نے آپ کی خدمت

میں عرض کیا: میں نے خواب میں دیکھا کہ ہم پانی پلا رہے ہیں۔ امام صاحب نے اس سے فرمایا: اللہ سے ڈرو اور لوگوں کی چغلی مت کھاتی پھرا کرو۔

اگر کوئی خواب میں دیکھے کہ وہ سمندر یا نہر سے میٹھا پانی پی رہا یا اپنی کھیتی کو سیراب کر رہا ہے تو مطلب یہ ہے کہ اس کو کسی بڑے آدمی سے فائدہ حاصل ہوگا کیونکہ سمندر، نہریں اور تالاب بڑے آدمیوں سے عبارت ہیں۔ تالاب کا رتبہ نہر سے اور نہر کا رتبہ سمندر سے کم ہے۔ یہ تینوں بڑے آدمی کی نشانی ہیں جیسے بادشاہ باپ، غلام کا آقا، بھائی، بیٹا، شوہر، عالم یا عابد۔ خواب میں انھیں دیکھنا معیشت اور تجارت کو بھی بتاتا ہے۔ سمندر سے مراد اگر بادشاہ لیا جائے تو مچھلیاں اس کی رعایا اور فوج ہوں گی۔ سمندر سے مراد عالم لیا جائے تو مچھلیاں اس کے علوم اور شاگرد ہیں۔ سمندر سے مراد اگر شوہر لیا جائے تو مچھلیاں اس کے گھر کا ساز وسامان، اس کے غلام یا عزیز واقارب ہیں۔ اگر سمندر سے مراد تجارت لی جائے تو مچھلیاں اس کے فوائد ہیں۔ سمندر سے مراد کاروبار لیا جائے تو سمندر سے مراد بازار کے کرتا دھرتا ہیں جو چھوٹوں پر رحم کھاتے ہیں نہ بڑوں پر۔ وہ سب ایک دوسرے کا مال ہڑپ کرنے کی فکر میں ہوتے ہیں۔ اسی طرح مچھلیوں سے مختلف مرادیں لی جاسکتی ہیں۔ یہی حکم نہروں اور تالابوں کا ہے۔

خواب میں نظر آنے والا پانی اگر گدلا ہے، سڑا ہوا، نمکین یا کڑوا ہے تو خواب دیکھنے والے کو کسی بڑے آدمی کی طرف سے پریشانی کا سامنا کرنا پڑے گا۔ اگر ایسا خواب دیکھنے والا بیمار ہے تو اس کی بیماری طول پکڑے گی۔ گرمی کے زمانے میں کوئی خواب میں دیکھے کہ وہ سمندر یا دریا میں تیراکی کر رہا ہے اور سمندر کا پانی ٹھنڈا ہے یا سردیوں میں خود کو تیرتا دیکھے اور سمندر کا پانی گرم ہو یا دیکھے کہ وہ وضو یا غسل کر رہا ہے تو خواب دیکھنے والے کو مذکورہ بالا افراد سے فائدہ حاصل ہوگا۔ اگر کوئی آدمی خواب میں سمندر

سے شکار کرے یا اس سے موتی نکالے، یا اس کے پانی سے آگ بجھائے تو بھی یہی تعبیر ہے۔ اگر کوئی خواب میں یہ دیکھے کہ وہ سمندر میں تیرا کی کر رہا ہے، گرمی کا موسم ہے اور سمندر کا پانی گرم ہے یا سردی کا موسم ہے اور سمندر کا پانی ٹھنڈا ہے اور خواب دیکھنے والا ایسا بیمار ہے کہ گرمی میں گرم پانی اور سردی میں ٹھنڈا پانی اُسے موافق نہیں آتا، اس صورت میں اگر وہ پانیر میں غرق ہو جاتا ہے تو یہ اُس کے لیے بہتر نہیں۔ اسی طرح اگر پانی اس کے سر پر چڑھ جائے تو یہ ان اشخاص کی طرف سے یا دشمن کی طرف سے پریشانی اور رنج و غم پائے گا جن پر سمندر دلالت کرتا ہے۔ بعض دفعہ سمندر میں تیرا کی طلبِ علم سے بھی عبارت ہوتی ہے۔ اگر کوئی آدمی خواب میں دیکھے کہ وہ سمندر میں سے ساحل پر واپس گیا ہے تو مطلب یہ ہے کہ وہ طلب علم چھوڑ دے گا۔ اور بادشاہ کی خدمت کرے گا۔ اگر وہ تیرا کی کرتے ہوئے خوف محسوس کرتا ہے تو اسے بادشاہ سے خوف یا ڈر محسوس ہوگا۔ اگر بادشاہ خواب میں دیکھے کہ وہ سمندر میں تیرا کی کر رہا ہے تو کسی دوسرے بادشاہ سے اس کی جنگ ہوگی۔ اگر وہ دیکھے کہ اس نے تیرا کی سے پورا سمندر پار کر لیا ہے تو وہ جنگ میں فتح یاب ہوگا۔ باعتبارِ تعبیر سمندر میں ڈوبنا بعض اوقات ارتکاب معصیت اور اظہارِ بدعت کا پتہ دیتا ہے۔ حدیث میں ہے: ”جو کوئی خواب میں دیکھے کہ وہ سمندر میں ڈوب گیا ہے، وہ جہنم میں داخل ہوگا۔“

کیونکہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:

﴿مِمَّا خَطِيْٓـٰٔتِهِمْ اُغْرِقُوْا فَاُدْخِلُوْا نَارًا﴾

”کچھ اپنے ہی گناہوں سے وہ غرق کیے گئے پس وہ آگ میں داخل کیے گئے۔“[1]

اگر کوئی آدمی خواب میں یہ دیکھے کہ وہ ڈوب گیا ہے، پھر اس نے تیرنا شروع کیا ہے

[1] نوح 71:25.

اور وہ باہر آ گیا ہے تو ایسا شخص دنیاداری چھوڑ کر دینداری میں لگے گا، خاص طور پر جبکہ وہ اپنے آپ کو ہرا لباس پہنے دیکھے۔ ایک آدمی نے خواب میں دیکھا کہ وہ کپڑوں سمیت نہر میں کود گیا ہے اور بھیگا نہیں۔ استادِ عالی مقام الشیخ شہاب الدین قرافی نے اس سے کہا: تم نے گناہ کرنے کا ارادہ کیا تھا لیکن اسے پایۂ تکمیل تک نہیں پہنچایا۔ اس نے کہا: آپ نے درست فرمایا۔

خواب میں کنواں دیکھنا باعتبارِ تعبیر بالکل اسی طرح ہے جیسے خواب میں پانی کا چشمہ دیکھنا لیکن کنویں کا رتبہ نہر سے کم ہے۔ اگر نہریں، پانی کے چشمے اور کنویں خواب میں ایسی جگہ دکھائی دیں جہاں عموماً پانی نہیں پایا جاتا جیسے ریت یا ریگستان تو یہ اونچے نیچے طبقات کے مختلف اور قابل قدر لوگوں کا پتہ دیتے ہیں۔ عام جگہوں پر ان کا دیکھا جانا رتبے میں ریگستان سے کم ہے۔ ان میں کسی کا کم ہونا بارش کم ہونے اور گرمی سے ہونے والی بیماریوں کی علامت ہے جن میں پیاس زیادہ لگتی ہے۔ یہ سمندر میں کشتیوں کی کمی کی بھی نشانی ہیں۔ اس امر کی علامت بھی ہیں کہ کپڑے پر ایسی چیز گرے گی جس کی وجہ سے کپڑا دھونا پڑے گا۔ یہ باتیں حیوانات کی موت اور کھیت کھلیان کی بربادی کا بھی پتہ دیتی ہیں کیونکہ ان کے پاس پینے کے لیے کچھ نہیں۔

ہمارے یہاں ایک نہر ہے جس سے باغات کو سیراب کیا جاتا ہے۔ نہر کا پانی چند لوگوں کی ملکیت ہے۔ باغات کے مالکان ان سے پانی خریدتے ہیں۔ پانی کی قیمتیں کبھی کم ہو جاتی ہیں اور کبھی آسمان سے باتیں کرنے لگتی ہیں۔ ایک شخص نے خواب میں دیکھا کہ گویا وہ نہر بالکل سوکھ گئی ہے۔ میں نے اس کی تعبیر یہ لی کہ پانی کی قیمتیں چڑھ جائیں گی، چنانچہ یہی ہوا۔ خواب میں نہروں اور چشموں کا ایسی جگہ بہنا جہاں ان کے بہنے کی جگہ نہیں، مثال کے طور پر گھر کے بیچوں بیچ، ایسی جگہ ان کا بہنا پریشانی اور مصیبت

کی علامت ہے۔ یہ اس امر کا بھی اشارہ ہے کہ اُس مقام پر کسی وجہ سے لوگوں میں واویلا مچے گا۔ اگر کوئی خواب میں یہ دیکھے کہ پانی چھت پر سے گر رہا ہے یا چھت پر اس طرح جمع ہو رہا ہے کہ دیواریں کھوکھلی ہو رہی اور کمزور پڑ رہی ہیں یا سامان کو نقصان پہنچ رہا ہے تو یہ بھی آئندہ مصیبت کی طرف اشارہ ہے۔ بعض دفعہ یہ اس جگہ چوروں کی یلغار کی علامت بھی ہوسکتی ہے۔ خواب میں نہروں اور چشموں کا باغات میں بہنا باغ کے مالک کے لیے رزق کی علامت ہے۔

ایک دفعہ میں نے خواب میں دیکھا کہ میرے باغ میں پانی بہہ رہا ہے۔ بعد ازاں وہ باغ میری ملکیت سے نکل گیا۔ میں نے دوبارہ یہی خواب اپنے دوسرے باغ کے بارے میں دیکھا۔ میں نے وہ باغ کرائے پر چڑھا دیا۔ جو بات اوپر گزری ہے کہ خواب میں پانی گھروں کے درمیان بہے تو پریشانی کی علامت ہے، یہ اس صورت میں ہے کہ وہاں کھیتی کو نقصان نہ پہنچتا ہو۔ میں نے جو خواب دیکھا تھا وہ تو عین کھیتی کی جگہ کے متعلق تھا۔

اگر کوئی خواب میں دیکھے کہ برساتی نالے کا پانی شہر میں داخل ہو گیا ہے تو یہ بادشاہ کے اس شہر میں آنے کی نشانی ہے۔ اگر پانی صاف ہے تو بادشاہ عدل و انصاف سے کام لے گا ورنہ ظلم کرے گا۔ پانی کا پیچھے کی طرف جانا بھی بادشاہ کے عدل وانصاف کی علامت ہے۔ پانی کا اونچی جگہ چڑھنا رعایا پر بادشاہ کے ظلم کی نشانی ہے۔ پانی کا معین مقدار سے بلند ہونا رعایا پر بادشاہ کے حاوی ہونے کی نشانی ہے۔ اگر پانی کھانا وغیرہ ساتھ لے جائے تو یہ اس امر کی علامت ہے کہ بادشاہ ان کے اموال قبضے میں لے گا۔ اگر پانی گھوڑے بہا کے لے جاتا ہے تو بادشاہ ان کی عورتیں قبضے میں کر لے گا۔

اگر کوئی آدمی خواب میں یہ دیکھے کہ وہ نہر میں گر گیا اور بعد ازاں باہر نکل آیا ہے تو

مطلب یہ ہے کہ اسے غم لاحق ہوگا لیکن بعد میں اس کی گلوخلاصی ہو جائے گی۔ اگر کوئی یہ دیکھے کہ وہ نہر میں سے چھلانگ لگا کے ساحل پر آن گرا ہے تو اس کے معنی یہ ہیں کہ وہ بادشاہ کے ظلم سے بچا رہے گا اور اپنے دشمنوں پر غلبہ پائے گا۔ اس کی دلیل یہ ہے کہ طالوت نے جب نہر عبور کر کے جالوت سے جنگ کی تو اس کو فتح حاصل ہوئی تھی۔

ایک شخص نے خواب میں دیکھا کہ گویا اس کے بدن سے چشمے پھوٹ پڑے ہیں۔ استادِ گرامی قدر الشیخ شہاب الدین قرافی نے اس سے کہا: یہ پھوڑے پھنسیاں نکلنے کی نشانی ہے یا پھر تمھارے بدن پر زخم آئیں گے۔ شیخ نے مزید فرمایا کہ اگر کنویں نکلتے دیکھے جائیں تو بھی یہی تعبیر ہے۔

ایک اور آدمی نے خواب میں دیکھا کہ اس کے بدن سے نہریں جاری ہوگئی ہیں۔ استادِ عالی نے اس سے فرمایا: خدشہ ہے کہ تمھیں آگ سے داغا جائے گا۔ تھوڑے ہی عرصے میں اسے دشمن نے پکڑ لیا اور آگ سے داغا۔ ایک اور شخص نے خواب میں دیکھا کہ گویا اس کی پیٹھ میں میٹھا کنواں نکلا ہے جس سے اس کے کپڑے رنگین ہوگئے ہیں۔ استادِ ذی احترام حضرت قرافی نے اس سے فرمایا: تمھارے بدن پر پھوڑے پھنسیاں نکلیں گے۔ سو یہی ہوا۔ ایک اور شخص نے یہی خواب دیکھا اور مزید یہ کہا کہ اس نے کنویں سے پانی بھی پیا ہے۔ استاد ذی شعور نے فرمایا: تمھارا بیٹا بڑا ہوگا اور تم اس کی کمائی کھاؤ گے۔

سیلاب: خواب میں دیکھا گیا سیلاب اجنبی شخص یا لشکر کے معنی رکھتا ہے۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ یہ مختلف جگہوں سے نکلتا ہے اور اس کا کوئی ایک سرچشمہ نہیں ہوتا۔ اگر خواب میں لوگ سیلاب سے فائدہ اٹھاتے ہیں تو یہ خیر و بھلائی کی نشانی ہے۔ اگر لوگوں کو اس سے نقصان ہوتا ہے تو یہ خسارے اور نقصان کی علامت ہے۔ اس کے ساتھ آنے والی کیچڑ پریشانی اور مصیبت کی علامت ہے۔ جو سیلاب میں چلتا ہے اسے سب سے زیادہ

پریشانی کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ بعض اہل تعبیر نے کہا ہے کہ خواب میں کیچڑ میں چلنا شان وشوکت اور سرداری کے بارے میں غم کا شکار ہونے کی علامت ہے کیونکہ کیچڑ کالا ہوتا ہے۔ خواب میں پرنالوں کا بغیر بارش کے بہنا قتل و غارت کی نشانی ہے۔

کنواں: مرد کے لیے خواب میں دیکھا گیا کنواں اچھی بیوی کی علامت ہے۔ عورت کے لیے خواب میں نظر آنے والا کنواں خوش اخلاق شوہر کی علامت ہے کیونکہ کنویں سے فوائد حاصل ہوتے ہیں اور اس میں کوئی نقصان نہیں۔ خواب میں دیکھا گیا کنواں دنیا کو بھی ظاہر کرتا ہے۔ یہ کبھی جیل، قبر اور دھوکے بازی کی نشانی بھی ہوسکتا ہے۔ جیل اور قبر یوں کہ ان میں اور کنویں میں مشابہت ہے بلکہ بسا اوقات کنویں میں جیل بنائی جاتی ہے۔ [1] دھوکے بازی سے عبارت ہونے کی وجہ یہ ہے کہ کنویں میں حفر (کھدائی) ہوتی ہے جو خواب کی تعبیر کے اعتبار سے مکر، یعنی دھوکے بازی کے معنی میں آتی ہے۔

اگر کوئی خواب میں دیکھے کہ وہ کسی آدمی کے لیے کنواں کھود رہا ہے تو مطلب یہ ہے کہ وہ اس آدمی کو دھوکا دے گا لیکن اس کی تدبیر الٹی پڑے گی۔ شاعر کہتا ہے:

يَا حَافِرَ الْبِئْرِ! وَسِّعْ فِي مَرَاقِيهَا
مَنْ يَحْفِرُ الْبِئْرَ يُوشِكُ أَنْ يَقَعَ فِيهَا

"اے کنواں کھودنے والے! کنویں کی سیڑھی ذرا چوڑی بناؤ کیونکہ جو کنواں کھودتا ہے وہ اس میں گر بھی جاتا ہے۔"

اگر کوئی خواب میں دیکھے کہ اس نے کنواں کھودا ہے جس میں پانی ہے تو وہ امیر عورت سے شادی کرے گا اور اسے دھوکا دے گا۔ اگر کوئی یہ دیکھے کہ کنویں میں پانی

[1] زمانۂ قدیم کے بادشاہوں کا یہی دستور تھا۔ وہ کنووں میں جیلیں بنایا کرتے تھے۔ چاہِ بابل کی مشہورِ زمانہ جیلیں اس کی مثال ہیں۔

نہیں تو پھر عورت امیر نہیں ہوگی۔ اگر کوئی یہ دیکھے کہ وہ کنویں میں گر پڑا ہے تو اس کی موت واقع ہوگی۔ اگر کوئی اپنے آپ کو گڑھے میں گرا ہوا دیکھے تو بھی یہی تعبیر ہے۔ اگر کوئی خواب میں یہ دیکھے کہ اس کے دونوں پیر کنویں میں لٹکے ہوئے ہیں تو اس کا مطلب یہ ہے کہ دھوکا دہی سے اس کا مال چھین لیا جائے گا۔ اگر کوئی خواب میں یہ دیکھے کہ وہ کنویں میں اترا ہے اور آدھے کنویں تک پہنچ کے اذان دی ہے تو مقصود یہ ہے کہ وہ سفر پر روانہ ہوگا کیونکہ کنویں میں اترنا زمین کے مختلف راستوں میں غائب ہونے کے مترادف ہے اور زمین کے مختلف راستوں میں غائب ہونے کا نام ہی سفر ہے۔ اذان دینا عزوشرف کا اشارہ ہے۔ یوں راستے میں اس شخص کو عزت بھی ملے گی اور روزگار بھی ملے گا۔ اگر کوئی خواب میں یہ دیکھے کہ اُس نے آدھے کنویں میں اتر کے اذان سنی ہے اور نیچے تک نہیں پہنچ پایا تو اگر وہ کسی جگہ کا والی ہے، اسے معزول کردیا جائے گا۔ اگر تاجر ہے تو اسے تجارت میں نقصان ہوگا۔ بعض دفعہ خواب میں کنواں دکھائی دے تو وہ وہاں کے بڑے آدمی کے بھی معنی دیتا ہے۔ اگر کنویں کا پانی میٹھا ہے تو بڑا آدمی اچھا ہے ورنہ سخت مزاج اور بداخلاق ہے۔

اگر کوئی خواب میں یہ دیکھے کہ کنویں سے بالٹی اور رسی کے ذریعے سے ہر آنے جانے والے آدمی کو پانی پلایا جارہا ہے تو یہ اس امر کی نشانی ہے کہ اس جگہ کوئی ایسا مرد یا ایسی عورت ہے جس سے لوگوں کو فائدہ پہنچ رہا ہے اور لوگ اس مرد یا عورت کی تعریف میں رطب اللسان ہیں۔ اس کی وجہ رسی ہے۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:

﴿ وَاعْتَصِمُوْا بِحَبْلِ اللّٰهِ جَمِیْعًا وَّلَا تَفَرَّقُوْا ﴾ [1]

''اور سب مل کر اللہ کی رسی مضبوطی سے تھامے رکھو اور تفرقے میں مت پڑو۔''

[1] آل عمران 3:103۔

بعض دفعہ خواب میں نظر آنے والا محلے میں واقع کنواں جس میں ہر کوئی اترے اور سیراب ہو، بدکار عورت کا بھی پتہ دیتا ہے جس کے پاس سب لوگ آتے جاتے ہیں۔ اس صورت میں کنویں کی رسی اور بالٹی سے مراد وہ مرد ہیں جو عورت کی محبت میں گرفتار ہیں۔ ایک آدمی نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے عرض کیا: میں نے خواب میں دیکھا کہ میں نے کنویں میں بالٹی ڈالی تو دوتہائی بالٹی بھر گئی جبکہ اس کا ایک تہائی حصہ خالی رہا۔ آپ نے اس آدمی سے فرمایا: تم اپنے گھر سے چھ مہینے غائب رہے جبکہ تمھاری بیوی حمل سے تھی۔ تمھارے بیٹا ہوگا کیونکہ کنواں عورت سے عبارت ہے، بالٹی سے مراد مرد اور پانی سے مراد خوشخبری ہے۔ یہ بالکل اسی خوشخبری کی طرح ہے جو کنویں میں یوسف علیہ السلام کو دیکھ کر قافلے والوں کو ملی تھی۔ اس سے میں سمجھ گیا کہ خواب میں تمھیں بیٹے کی خوشخبری دی جارہی ہے جبکہ دوتہائی بالٹی سے چھ مہینے اور ایک تہائی سے تین مہینے مراد ہیں۔ اس نے کہا: آپ نے بجا فرمایا۔ مجھے خط مل گیا ہے کہ میری بیوی حمل سے ہے۔

✿ کشتی: خواب میں دکھائی دینے والی کشتی سے مراد بڑا آدمی ہے جیسے بادشاہ، باپ، آقا، مالک یا بیٹا۔ کشتی بیوی، لونڈی، معیشت وتجارت اور مویشی کے بھی معنی دیتی ہے۔ استادِ ذی رتبہ حضرت شہاب الدین قرافی کا کہنا ہے: کشتی کو بادشاہ سے اس لیے تشبیہ دی گئی کہ اس میں بیٹھنے والے مصیبتوں سے محفوظ رہتے ہیں۔ عورت سے تشبیہ اس لیے دی گئی کہ وہ بھی اپنے پیٹ میں لوگوں کو رکھتی ہے اور لوگ کشتی سے اس طرح نکلتے ہیں جیسے اپنی ماؤں کے پیٹ سے نکلتے ہیں۔ معیشت سے تشبیہ اس لیے دی گئی کہ تاجر کشتی میں سفر کرتے ہیں اور اس میں کھانے پینے کی اشیا بھی جاتی ہیں۔ امام قرافی کا مزید کہنا تھا: کشتی کو پرندوں سے بھی تشبیہ دی جاسکتی ہے کیونکہ یہ بھی لوگوں کو اپنے پیٹ میں رکھ کے

سمندر کی لہروں پر اڑتی ہے، چنانچہ جو کوئی خواب میں کشتی کا مالک بنتا ہے، اس میں سفر کرتا یا اس میں کوئی کام کرتا ہے تو اس کا مطلب یہ ہے کہ وہ کسی بڑے آدمی سے کوئی فائدہ حاصل کرے گا۔ وہ کنوارا ہے تو اس کا نکاح ہو جائے گا۔ اگر ہم کشتی سے مراد بادشاہ لیں تو کشتی کے بادبان بادشاہ کے وزیر ہیں، کشتی کی رسیاں بادشاہ کے پہریدار ہیں، کشتی کے چپو بادشاہ کے بچے اور لشکر ہیں۔ کشتی کا سامان بادشاہ کی فوج ہے جو اس کے احکامات کا نفاذ کرتی ہے۔ اگر ہم کشتی سے مراد معیشت لیں تو یہ تمام چیزیں معیشت کے مختلف اسباب ہیں۔ اگر مراد عورت لیں تو یہ سب کچھ عورت کے جہیز سے عبارت ہے۔ عورت کا مرد کشتی کا کپتان اور اس کا نگہبان ہے جس کے حکم کے بغیر کشتی ہلتی بھی نہیں۔ کشتی کی بلی سے مراد عورت کے پیٹ کا بچہ ہے۔ اگر کشتی میں کسی چیز کی کمی ہے تو اس کے اثرات اس شخص پر پڑیں گے جس پر کشتی دلالت کرتی ہے۔ اگر کوئی خواب میں یہ دیکھے کہ وہ ایسے شہر میں کشتی کا مالک بن گیا ہے جہاں سفر کی ضرورت نہیں تو یہ بے برکت کاروبار، بے کار بیوی اور بوڑھے مویشی کا اشارہ ہے۔ یہ بھی ہوسکتا ہے کہ وہ ایسی جگہ کا سفر کرے جہاں کشتیاں ہوں۔ اگر کوئی آدمی خواب میں یہ دیکھے کہ کشتی خشکی پر چل رہی ہے اور ٹوٹی نہیں تو استادِ محترم شہاب الدین قرافی نے اس کے متعلق کہا ہے: اس کے کام ایسی جگہ سے نکلیں گے جہاں سے اس کا گمان بھی نہ ہوگا کیونکہ کشتی ایسے راستے پر چلی ہے جہاں عام طور پر (اور خاص طور پر بھی) وہ نہیں چلتی۔ بعض ماہرینِ تعبیر نے اس کے بالکل الٹ تعبیر بتائی ہے۔ ان کی دلیل شاعر کا قول ہے:

تَرْجُوا النَّجَاةَ وَلَمْ تَسْلُكْ مَسَالِكَهَا
إِنَّ السَّفِينَةَ لَا تَجْرِي عَلَى الْيَبَسِ

"تم نجات کی امید تو رکھتے ہو لیکن اس کے راستوں پر نہیں چلتے۔ تمھیں معلوم

ہونا چاہیے کہ کشتی خشکی پر نہیں چلتی۔‘‘

اگر کوئی خواب میں یہ دیکھے کہ کشتی ہوا میں چل رہی ہے تو یہ سفر کی علامت ہے۔ اگر کوئی یہ دیکھے کہ کشتی رک گئی ہے تو یہ کاروبار میں رکاوٹ آنے، جیل جانے یا اگر وہ بیمار ہے تو بیماری کے طول پکڑنے کی علامت ہے۔ خاص طور پر اگر کوئی یہ دیکھے کہ کشتی گر گئی یا الٹ گئی ہے۔ ایک آدمی نے امام ابنِ سیرین رحمہ اللہ کی خدمت میں عرض کیا: میں نے دیکھا کہ میں کالی کشتی میں سوار ہوں اور کشتی کی صرف رسیاں ہی باقی رہ گئی ہیں۔ آپ نے اس سے فرمایا: تم وہ آدمی ہو جس کے دین میں سوائے اخلاص کے اور کچھ باقی نہیں بچا۔

اگر کوئی خواب میں یہ دیکھے کہ وہ نیک لوگوں کے ساتھ کشتی میں سوار ہوا ہے تو یہ اس امر کی نشانی ہے کہ ایسا شخص خواہش نفس کی پیروی کرے گا، تاہم اس کے لیے مغفرت کی امید ہے کیونکہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:

﴿ وَقَالَ ارْكَبُوا فِيهَا بِسْمِ اللَّهِ مَجْرِيهَا وَمُرْسَاهَا ۚ إِنَّ رَبِّي لَغَفُورٌ رَّحِيمٌ ۝ ﴾

’’اور اس نے کہا اس میں سوار ہو جاؤ۔ اللہ کے نام کے ساتھ اس کا چلنا اور اس کا ٹھہرنا ہے۔ بے شک میرا رب یقیناً بے حد بخشنے والا اور نہایت رحم کرنے والا ہے۔‘‘[1]

اگر کوئی معزول کردہ حاکم خواب میں دیکھے کہ وہ کشتی میں سوار ہوا ہے تو یہ اس امر کی علامت ہے کہ اسے نئے شہر کا والی بنایا جائے گا تاہم یہ خواب دیکھنے والا اگر والی بننے کا اہل نہیں تو وہ ایسے معاملے میں ملوث ہوگا جس میں اس کے لیے خطرہ ہے۔ اگر کوئی پریشان حال یہ خواب دیکھے تو اس کی پریشانی دور ہو جائے گی اور وہ کسی بڑے آدمی کا

[1] هود 11:41.

دامن تھام لے گا۔ اگر کوئی یہ دیکھے کہ وہ کشتی سے نکل کے خشکی پر آ گیا ہے تو اگر وہ خوفزدہ ہے، نجات پائے گا ورنہ گناہ کا مرتکب ہوگا کیونکہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:

﴿ فَلَمَّا نَجّٰهُمْ اِلَى الْبَرِّ اِذَا هُمْ يُشْرِكُوْنَ ۝ ﴾

"پھر جب اس نے انھیں خشکی کی طرف نجات دے دی تو وہ شرک کرنے لگے۔" [1]

ایک شخص نے خواب میں دیکھا کہ گویا اس نے کشتی چرالی اور اسے کھا گیا ہے۔ استادِ ذی قدر الشیخ شہاب الدین قرافی نے اس سے فرمایا: تم نے مرغی چرائی ہے اور اس میں سے صرف وہ حصہ کھایا ہے جو کشتی جیسا ہے۔ ایک اور شخص نے خواب میں دیکھا کہ گویا مرغی چل رہی ہے اور اس نے مرغی کی ٹانگ کھینچ کے کھالی ہے۔ امام شہاب الدین قرافی نے اس سے فرمایا: تم نے ایک آدمی کی کشتی کا چپو چرایا اور اسے بیچ کھایا۔ اس نے کہا: آپ نے بجا فرمایا۔ ایک اور شخص نے آپ کی خدمت میں عرض کیا: میں نے خواب میں دیکھا کہ میں نے پرندے کا پر چرالیا ہے۔ شیخ نے اس سے کہا: تم نے کشتی کے بادبان چرا کر بیچ کھائے ہیں۔ ایک اور شخص نے خواب میں دیکھا کہ ایک مرغا پانی میں گر کر ڈوب گیا ہے۔ استادِ گرامی نے اس سے فرمایا: تمھاری کشتی پانی میں ڈوب گئی ہے۔ ایک اور شخص نے خواب میں دیکھا کہ اس کے پاس کشتی ہے جو بغیر چپو کے چل رہی ہے۔ آپ نے اس سے فرمایا: تمھارے پاس عورت ہے، حالانکہ تم کنوارے ہو۔ ہوسکتا ہے کہ وہ باندی یا لونڈی ہو۔ ایک اور شخص نے یہی خواب دیکھا تو آپ نے اس سے فرمایا: تمھاری بیوی ایسی عورت ہے جو بہت کم باہر آتی جاتی ہے۔ ایک اور شخص نے

[1] العنکبوت 65:29.

یہی خواب دیکھا تاہم اُس نے مزید یہ کہا: چپو گم ہو گیا تھا۔ آپ نے فرمایا: تمھاری ترازو گم ہو جائے گی۔ ایک اور شخص نے خواب میں دیکھا کہ اس کے پاس ایک کشتی ہے جو ٹوٹ گئی ہے۔ امام قرافی نے اس سے فرمایا: تمھاری ایک لونڈی امید سے ہے۔ کشتی میں جو کچھ تھا وہ گر گیا ہے تو اس کا حمل ساقط ہو جائے گا ورنہ نہیں۔ ایک اور شخص نے یہی خواب دیکھا تاہم اُس نے مزید یہ کہا کہ کشتی نئی ہے۔ استاذ امام نے اس سے فرمایا: تمھارے ہاں ایک کنواری ہے جس کے کنوارے پن کے زائل ہونے کا خدشہ ہے۔ ایک اور شخص نے یہی خواب دیکھا تو استاد محترم نے فرمایا: تمھاری دو انگلیوں کے جوڑ ٹوٹ گئے ہیں۔

یہ تمام تعبیریں درست نکلیں۔

شہر اور عمارتیں

❁ شہر: خواب میں شہر دیکھنا بادشاہ کی طرف اشارہ ہے کیونکہ شہر میں خوفزدہ آدمی پناہ لیتا ہے اور ضرورت مند اپنی ضرورت پوری کرنے کے لیے شہر کا قصد کرتا ہے۔ خواب میں شہر دیکھنا عالم سے بھی عبارت ہے کیونکہ شہر دشمنوں سے محفوظ رکھتا ہے، اسی طرح عالم ایسے طریقے بتاتا ہے جن پر عمل کر کے آدمی شیطان اور جہنم سے محفوظ رہ سکتا ہے۔ یوں خواب میں شہر میں داخل ہونا دین کے حوالے سے بہتری اور خوف سے سلامتی کے مترادف ہے۔ خواب میں دور سے شہر نظر آنا عالم کے نظر آنے کی نوید ہے۔ خواب میں شہر کی بربادی علماء کی موت اور بربادی کے بعد شہر کی آبادی علماء کے غلبے اور قوت کی علامت ہے۔ خواب میں شہر کا بادشاہ یا کوتوال سے خالی ہونا اشیائے صرف کے مہنگا ہونے کی علامت ہے کیونکہ کوتوال یا والی کے نکلنے سے شہر میں افراتفری بڑھتی ہے۔ شہر میں افراتفری بڑھتی ہے تو اشیائے صرف کی قیمتیں بھی بڑھتی ہیں۔ خواب میں شہر سے نکلنا خوفزدہ ہونے کی نشانی ہے کیونکہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:

﴿فَخَرَجَ مِنْهَا خَآئِفًا يَّتَرَقَّبُ﴾

''تو وہ ڈرتا ہوا اس سے نکل پڑا، انتظار کرتا تھا۔''[1]

[1] القصص 21:28۔

قلعہ: خواب میں قلعہ دیکھنا محفوظ ہونے کی علامت ہے۔ اگر کوئی خواب میں دیکھے کہ وہ قلعہ بن گیا ہے تو اس کا مطلب یہ ہے کہ وہ اپنی شرمگاہ کی حفاظت کرے گا، اپنے آپ کو رسوائی سے بچائے گا اور اپنے مال کی حفاظت کرے گا۔ خواب میں قلعہ دیکھنا مال کی زکاۃ نکالنے کی بھی نشانی ہے کیونکہ زکاۃ مال کا قلعہ ہے جو اس کی حفاظت کرتا ہے۔ قلعے کا برباد ہونا دین سے متعلقہ معاملات کے فساد اور خرابی کی علامت ہے۔ بعض دفعہ قلعے میں پناہ لینا کسی بڑے آدمی سے دوستی کا اشارہ ہوتا ہے۔ اگر وہ یہی قلعہ برباد دیکھے تو یہ اس بڑے آدمی کی موت کی نشانی ہے یا پھر اس کے مثبت رویے میں تبدیلی آ جائے گی کیونکہ لوگ بڑے لوگوں کی صحبت اس لیے اختیار کرتے ہیں کہ اپنے جان و مال کی حفاظت کر سکیں اور اپنی ضروریات پوری کر سکیں۔ خواب میں پہاڑی قلعہ دیکھنا رنج وغم سے چھٹکارے کی علامت اور روزگار ملنے کی نشانی ہے۔ خواب میں پہاڑی قلعے کو دور سے دیکھنا سفر کے معنی رکھتا ہے۔ یہ دشمنوں سے امن کی بھی نوید ہے۔

مساجد، مدارس، خانقاہیں، فصیلیں، پل اور سرائیں: اگر کوئی خواب میں دیکھے کہ اس نے مسجد، مدرسہ، خانقاہ، پل یا کوئی فصیل بنائی ہے یا وہ ان میں سے کسی عمارت کا متولی بنا ہے، اگر خواب دیکھنے والا کسی شہر کا والی ہے تو لوگ اس سے مستفید ہوں گے۔ اگر والی نہیں تو اسے اس کے حسب لیاقت عہدے پر فائز کیا جائے گا یا اس کی خیر و بھلائی سے اس جگہ کے سارے لوگ مستفید ہوں گے جہاں اس نے یہ عمارت بنائی ہے۔ خواب دیکھنے والا اگر عالم ہے تو لوگ اس کے علم سے فائدہ اٹھائیں گے۔ اگر خواب دیکھنے والا عابد ہے تو اس کی دعائیں انھیں فائدہ پہنچائیں گی یا پھر وہ ان کے لیے ایسا شخص مقرر کرے گا جو انھیں اللہ کی اطاعت سکھائے گا۔ خواب دیکھنے والا کاروبار کرتا ہے تو اسے نفع ہوگا۔ اگر وہ فاسق ہے تو توبہ کرے گا، اگر کنوارا ہے تو شادی ہوگی،

شادی شدہ ہے تو اس کے نیک اولاد ہوگی، اگر غریب ہے تو امیر ہو جائے گا، بیمار ہے تو شفا پائے گا اور لوگ اسے تندرستی کی مبارکباد دینے آئیں گے۔ یہ سب اس وقت ہے جب وہ یہ عمارت مالِ حلال سے تعمیر کرے۔ اگر مال حلال سے تعمیر نہیں کی تو تعبیر یہ ہے کہ وہ اللہ کا یا بڑے لوگوں کا قرب حاصل کرے گا یا گھٹیا مال خرچ کر کے شادی کرے گا۔
خواب میں ایسی عمارت کا گرنا ایسے آدمی کی موت کا پتہ دیتا ہے جس سے لوگوں کو فائدہ ہوتا تھا۔ اگر کوئی خواب میں اسے گرانے کی کوشش کرتا ہے تو وہ ایسے شخص کو زوال دلانے کی کوشش کر رہا ہے جس پر یہ مسجد، مدرسہ یا سرائے وغیرہ دلالت کرتے ہیں۔ یہ بھی ہوسکتا ہے کہ وہاں کے کسی بڑے آدمی کی موت واقع ہو جائے۔

ایک شخص نے خواب میں دیکھا کہ مسجد منہدم ہوگئی ہے۔ استادِ ذی مرتبت امام شہاب الدین قرافی نے اس سے فرمایا: کیا تم اس مسجد میں پابندی سے نماز ادا کرتے تھے؟ اس نے کہا: ہاں، فرمایا: تم نے اس مسجد میں نماز ادا کرنی چھوڑ دی ہے۔ اس میں دوبارہ سے جانا شروع کر دو۔ جنابِ قرافی نے مزید فرمایا: اگر آدمی خواب میں دیکھتا ہے کہ مسجد کی محراب منہدم ہوگئی ہے یا منبر ٹوٹ گیا ہے تو اس کا مطلب ہے خطیب، امام مسجد یا وہاں کے حاکم کا انتقال ہوگا۔ اگر مسجد کا حجرہ منہدم ہوتا ہے تو اس کی بھی یہی تعبیر ہے۔ یہ بھی عین ممکن ہے کہ موذن کا انتقال ہو جائے۔ اگر کوئی خواب میں یہ دیکھے کہ مسجد کی لالٹینیں ٹوٹ گئی ہیں یا چٹائی خراب ہوگئی ہے تو وہاں کے علماء یا عام لوگ وفات پائیں گے یا مسجد کے اوقاف معطل ہو جائیں گے۔ اگر کوئی خواب میں یہ دیکھے کہ مسجد کی بنیادیں یا اس کے پتھر گر پڑے ہیں تو بھی یہی تعبیر ہے۔ کسی آدمی کو خواب میں یہ نظر آئے کہ جامع مسجد اجڑ گئی ہے تو اس کے معنی یہ ہیں کہ مسلمانوں کو مصائب کا سامنا ہوگا۔ اگر کوئی یہ دیکھے کہ مسجد میں عمارت کھڑی ہے تو یہ اُس شخص کے لیے خوشخبری ہے جس پر یہ

عمارت دلالت کرتی ہے۔ یہ بھی ہوسکتا ہے کہ مسلمانوں کو خوشخبری ملے۔ ایک شخص نے خواب میں دیکھا کہ مسجد کی محراب گر گئی ہے۔ استادِ بلند مرتبت حضرت شہاب الدین قرافی نے اس سے فرمایا: تم قرآن کی تعلیم حاصل کر رہے تھے لیکن تم نے اسے ترک کر دیا۔ ایک اور شخص نے خواب میں دیکھا کہ ایک کالا کوا مسجد کا گنبد اٹھا کر لے گیا ہے۔ الشیخ شہاب الدین قرافی نے اس سے فرمایا: کوا تمھاری کالی ٹوپی یا عمامہ لے اڑے گا۔ ایک اور شخص نے خواب میں دیکھا کہ مسجد کی محراب مین موجود لالٹین گر گئی ہے۔ شیخ قرافی نے فرمایا: مسجد کے امام کا یا تو انتقال ہو جائے گا یا اسے معزول کر دیا جائے گا۔ اس کی جگہ نابینا امام کا تقرر ہوگا۔ ایک اور شخص نے خواب میں دیکھا کہ اس نے جامع مسجد کا نچلا حصہ چرایا ہے۔ شیخ نے فرمایا: تم نے مسجد کی چٹائی یا لالٹین چرا کر بیچ ڈالی ہے۔

ایک اور شخص نے استاذ قرافی کی خدمت میں عرض کیا: میں نے خواب میں دیکھا کہ جامع مسجد کا ایک کمرہ منہدم ہو گیا ہے اور میں کھڑا کہہ رہا ہوں کہ اب اذان نہیں ہو پائے گی۔ آپ نے اس سے فرمایا: تمھاری سماعت خراب ہو جائے گی جس کی وجہ سے تم مسجد نہیں جا پاؤ گے۔ ایک موذن نے حضرت قرافی کے روبرو بیان کیا کہ اس نے خواب میں دیکھا گویا اس نے مسجد کے کمرے کے اندر ایک اور کمرہ بنا لیا ہے۔ شیخ نے اس سے فرمایا: تمھاری بیوی حمل سے ہے۔ اس کے بیٹا ہوگا اور تمھاری طرح موذن بنے گا۔

ایک اور شخص نے آپ کو بتایا کہ اس نے خواب میں دیکھا گویا وہ مسجد کی لالٹین کے اندر گر پڑا ہے اور اس نے لالٹین کی بتی کھا لی ہے۔ شیخ نے اس سے فرمایا: تم نے جامع مسجد میں گھس کر امام مسجد کے کپڑے چرائے ہیں۔ ایک اور شخص نے یہی خواب دیکھا تاہم بتی کھانے کے بجائے اس نے کہا کہ اس میں جو تیل تھا وہ اس نے پی لیا ہے۔ شیخ

قرافی نے اس سے فرمایا: تم نے تیل کا ڈرم چرایا ہے۔ تم عنقریب سر درد کی تکلیف سے فوت ہو جاؤ گے۔

یہ تمام تعبیریں حضرتِ قرافی کے حسبِ ارشاد واقع ہوئیں۔

ایک شخص نے خواب میں دیکھا کہ وہ راستے کی سرائے بنا ہوا ہے اور اس نے اپنے اندر بکریاں اور بھیڑیے داخل کیے ہیں۔ شیخ نے اس سے فرمایا: بکریوں سے مراد لوگوں کی امانتیں ہیں جبکہ بھیڑیے بکریوں کو دیکھ کر زیادہ دیر صبر نہیں کرتے۔ بکریوں سے مراد امیر اور اچھے شریف لوگ بھی ہو سکتے ہیں۔ تم چوروں اور ڈاکوؤں کے ساتھ ساتھ اچھے شریف اور امیر لوگوں سے بھی میل ملاپ رکھتے ہو، ان سے حسن سلوک کرتے ہو اور سمجھتے ہو کہ تم بڑا اچھا کام کر رہے ہو۔ حقیقت یہ ہے کہ تم غلطی پر ہو اور تمھیں اس کا خمیازہ بھگتنا پڑے گا۔ واقع میں چند دنوں کے بعد ہی اس کا پالا ڈاکوؤں سے پڑ گیا جنھوں نے اس کے پاس موجود ساری امانتیں ہتھیا لیں۔

ایک اور شخص نے حضرتِ قرافی کے روبرو خواب بیان کیا کہ گویا میں اپنے آقا کے لیے دوسرے لوگوں کے گھروں پر بڑی مضبوط فصیل بنا رہا ہوں۔ آپ نے اس سے فرمایا: تم بظاہر اچھے اور نیک ہو۔ تم اپنی اولاد کے لیے بھی دعا کرتے ہو۔ انھوں نے تمھاری دعاؤں کی بدولت بڑی کامیابیاں حاصل کی ہیں۔ ایک اور شخص نے یہی خواب دیکھا لیکن اس نے کہا کہ میں اپنی بیوی کے گرد کانچ کی فصیل بنا رہا ہوں۔ شیخ نے اس سے فرمایا: تم اس عورت سے بہت محبت کرتے اور اس پر جادو کر رہے ہو لیکن یہ جادو تمھیں فائدہ نہیں دے گا۔ ایک اور شخص نے آپ سے کہا کہ اس نے خواب میں دیکھا اس نے نمک کا تالاب بنایا ہے۔ شیخ نے اس سے فرمایا: تم نے کستوری خریدنے کا پختہ عزم کیا ہے جسے تم سمندری راستے سے برآمد کرنا چاہتے ہو؟ اس نے کہا: ہاں۔ شیخ نے

فرمایا: ایک طوفانی موج آ کے اس کو خراب کر دے گی اور اپنے ساتھ بہا لے جائے گی۔

ایک اور شخص نے جنابِ قرافی سے بیان کیا کہ اس سے خواب میں دیکھا وہ دھوپ میں کھڑا شہد کا گھر بنا رہا ہے۔ آپ نے اس سے فرمایا: تم مٹھائی بناتے ہو جو رنج پیدا کرتی ہے۔ اس نے کہا: ہاں۔ آپ نے فرمایا: تم بیمار پڑو گے۔ مٹھائی سے جو منافع ہوا ہے وہ ختم ہو جائے گا۔

✿ وہ جگہیں جہاں کاروبارِ دنیا انجام پاتا ہے جیسے ہوٹل، تیل کے کارخانے، حمام، دکانیں، تندور، چکیاں اور مذبح: اگر کوئی آدمی خواب میں دیکھے کہ اس نے ان میں سے کوئی چیز تعمیر کی ہے یا اس کا مالک بنا ہے یا اس کا نظم ونسق سنبھالتا ہے تو اگر وہ بادشاہت کے لائق ہے تو بادشاہ بنے گا۔ اگر کنوارا ہے تو اُس کی شادی ہوگی۔ شادی شدہ ہے تو اس کے لڑکا ہوگا۔ یہ بھی ہوسکتا ہے کہ لڑکی ہو۔ یہ بھی ہوسکتا ہے کہ اسے کوئی غلام میسر آجائے یا اس کی معیشت مستحکم ہو جائے۔ اگر عابد ہے تو عبادت چھوڑ کے دنیاداری میں مصروف ہو جائے گا۔ اگر محتاج ہے تو امیر ہو جائے گا۔ ممکن ہے کہ اسے ماں باپ یا عزیز واقارب کی طرف سے کوئی فائدہ پہنچے یا اس کی کوئی پرانی جائیداد اسے واپس مل جائے۔ بادشاہت پر ان جگہوں کی دلالت کی وجہ یہ ہے کہ لوگ اپنی اپنی ضرورتوں کے پیشِ نظر ان جگہوں کا رخ کرتے ہیں۔ ان میں سے بعض جگہوں کے مالی فوائد بھی ہیں۔ ان جگہوں کی علماء وعباد پر دلالت کی بھی یہی وجہ ہے کیونکہ لوگ ان کی طرف رجوع کرتے ہیں، نیز ہوٹل یا سرائے کا شادی کی علامت ہونا اس بنا پر ہے کہ اس میں لوگوں اور خصوصاً مسافروں کے لیے راحت کا سامان ہوتا ہے۔

کولھو کی شادی پر دلالت کی وجہ یہ ہے کہ اس میں جو ڈنڈا ہوتا ہے وہ تیل نکالنے کے لیے استعمال ہوتا ہے اور اس کا ایک پتھر دوسرے پتھر پر نصب ہوتا ہے۔ حمام کی

شادی پر دلالت کی وجہ یہ ہے اس میں غسل کے علاوہ لذت کا اور پسینہ نکلنے کا پہلو بھی شامل ہے کیونکہ تعبیر رویا کے اعتبار سے پسینہ منی کے بجائے ہے۔ دکان کی شادی پر دلالت کی وجہ یہ ہے کہ انسان اس میں اپنی پسندیدہ اشیا اور امانتیں رکھتا ہے۔ چکی کی شادی پر دلالت کی وجہ اس کے دو حصے ہیں اور دونوں ایک دوسرے سے جڑے ہوئے ہیں۔ ذبح خانے کی شادی پر دلالت کی وجہ یہ ہے کہ عورت جب اپنے شوہر کا قصد کرتی ہے تو اپنے کپڑوں سے تجرد اختیار کر لیتی ہے جبکہ ان جگہوں کی لڑکے، غلام، باندی، معیشت اور فائدے پر دلالت بالکل واضح ہے۔

اگر کوئی خواب میں دیکھے کہ اس نے چکی پہ آ کر دانے پسوائے ہیں یا تندور پہ آ کر آٹے کی روٹی پکوائی ہے یا دباغت خانے (چمڑا صاف کرنے کے کارخانے) آیا اور کھال صاف کرائی ہے یا جانور کو لے کر ذبح خانے گیا اور جانور ذبح کرایا ہے یا گوشت لے کر باورچی کے پاس گیا اور گوشت پکوایا ہے یا زیتون لے کر تیل نکالنے کی مشین کے پاس گیا اور اس کا تیل نکلوایا ہے یا جانور کو لے کر حیوانات کے معالج کے پاس گیا ہے یا کوئی کپڑا لے کر درزی کے پاس گیا اور اسے سلوایا ہے۔ ان صورتوں میں خواب دیکھنے والا کسی بڑے آدمی سے کوئی کام کرانا چاہتا ہے تو اُس کا وہ کام پورا ہو جائے گا۔ اگر وہ کسی عورت سے شادی کرنا چاہتا ہے تو اُس سے شادی کر لے گا اور چند دن کے بعد آسودہ حال ہو جائے گا۔ اگر اسے کسی چیز کا خوف ہے تو اس کا خوف دور ہو جائے گا۔ اگر وہ بیمار ہے تو شفایاب ہوگا۔ اگر تاجر ہے تو اسے تجارتی فوائد حاصل ہوں گے۔ لیکن اگر کوئی آدمی خواب میں یہ دیکھے کہ وہ ان جگہوں پر آیا ہے تو اسے وہاں بدبوئیں، بھڑکتی ہوئی آگ یا مضر صحت دھواں نظر آیا ہے، اس میں مردار جانور اور موذی حیوان ہیں تو اس سے مراد ظلم و فساد کی جگہیں اور علمائے سو اور اہل بدعت کے اڈے ہیں۔ اس قسم کی جگہیں اس

امر کی علامت ہیں کہ تجارت میں صرف ہونے والا مال گھٹیا اور حرام ہے۔ یہ غیر مستحکم معیشت کی بھی علامت ہیں۔ خواب میں دیکھی گئی ایسی جگہیں بُری جگہوں کا بھی اشارہ ہیں جیسے گرجا گھر اور جیل۔ اگر کوئی خواب میں ان میں سے کسی جگہ داخل ہوتا ہے اور اسے وہاں موجود خون یا کیچڑ لگ جاتا ہے یا اس کے کپڑوں میں سڑاند یا بدبو آ جاتی ہے یا وہ آگ میں جل جاتا ہے تو یہ اس امر کی نشانی ہے کہ اسے ان لوگوں سے تکلیف پہنچے گی جن پر یہ بُری جگہیں دلالت کرتی ہیں یا اس کے روزگار کو نقصان پہنچے گا۔ خواب میں کسی شہر میں چکی کا ہونا وہاں کے لوگوں کے ظلم کی چکی میں پسنے کا اشارہ ہے۔ اسی طرح خواب میں پتھر یا تندور دیکھنا جس کے دھوئیں سے لوگوں کو تکلیف پہنچتی ہو یا ذبح خانہ دیکھنا جہاں لوگ ذبح کیے جاتے ہوں یا راستے میں بیت الخلا دیکھنا جس سے لوگ پریشان ہوں یا غیر معروف لوہار دیکھنا جو لوگوں کو تکلیف دیتا ہو یا ان کے گھر میں آگ لگاتا ہو یا جلاتا ہو یا شہر میں ایسی جگہیں جہاں سے سانپ نکلتے ہوں، خواب میں ایسی سب جگہیں دیکھنے کا مطلب یہ ہے کہ دشمنوں سے، بیماریوں سے اور مختلف وباؤں سے تکلیفیں اور مصیبتیں پہنچیں گی۔ نقصان کی نوعیت کا اندازہ ہم خواب میں دیکھے جانے والے نقصان سے لگائیں گے۔ اگر نقصان چکی یا تندور کی طرف سے ہے تو اس کا مطلب ہوگا کہ غذا کھانے کی وجہ سے مختلف وبائیں پھوٹ پڑیں گی، بیماریاں پھیلیں گی اور مہنگائی عام ہوگی۔ خواب میں دیکھا گیا نقصان اگر دشمن کی طرف سے ہے تو پھر دشمن کھانے پینے کی اشیا روک لے گا یا فصلوں کو نقصان پہنچائے گا۔ اگر نقصان مذبح کی طرف سے ہے تو اس کا مطلب یہ ہے کہ ہولناک جنگ چھڑے گی اور خون کی ندیاں بہائی جائیں گی۔ یہ بھی ممکن ہے کہ نقصان کسی جانور سے پہنچے یا اُس کا گوشت کھانے سے مختلف بیماریاں یا وبائیں پھوٹ پڑیں۔ خواب میں دیکھے گئے نقصان کا سبب راستے

میں واقع بیت الخلا ہے تو اس کا مطلب یہ ہے کہ گرمی کا بخار زور پکڑے گا۔ خاص طور پر جبکہ خواب گرمیوں کے موسم میں دیکھا گیا ہو۔ اگر خواب کے نقصان کا سبب سمندر یا بہتی ندیاں ہوں تو اس کا مطلب یہ ہوگا کہ پانی یا اس کے اندر موجود اشیا سے نقصان پہنچے گا۔

استادِ بے نظیر، ماہرِ علم تعبیر حضرت شہاب الدین قرافی کا کہنا ہے: ''اگر خواب کی چکی میں اناج پس رہا ہو یا وہ اُلٹی گھوم رہی ہو تو یہ اس امر کی نشانی ہے کہ اشیائے خور ونوش کی قیمتیں آسمان سے باتیں کرنے لگیں گی۔ اگر پون چکی ہو تو یہ اس امر کی علامت ہے کہ کوئی جھگڑا ہوگا یا فساد پھیلے گا جو جلد ختم ہو جائے گا۔''

شیخ نے مزید فرمایا تھا: ''اگر خواب میں نظر آنے والی چکی بیل کے ذریعے سے چلتی ہے اور آدمی خواب میں اسے پانی یا ہوا سے چلتا ہوا دیکھے یا اس کے چلنے کا طریقہ تبدیل ہو جائے تو یہ اس امر کی نشانی ہے کہ اسے نامعلوم ذریعے سے فائدہ پہنچے گا کیونکہ جانور کی موجودگی اس امر کا اشارہ کر رہی ہے کہ اس کے پاس جانور کو کھلانے کے لیے چارہ وافر مقدار میں موجود ہے۔''

ایک شخص نے خواب میں دیکھا کہ اُس نے اپنا ہاتھ چلتی ہوئی چکی میں ڈال دیا ہے، جس سے اُس کا ہاتھ ضائع ہو گیا ہے۔ استادِ گرامی الشیخ شہاب الدین قرافی نے اس کو تعبیر بتاتے ہوئے کہا: تم دو آدمیوں کے بیچ کوئی مسئلہ پیدا کرنے کا سبب بنو گے جس کی وجہ سے تمھیں ان سے تکلیف پہنچے گی۔ ایک اور شخص نے خواب میں دیکھا کہ اُس نے چکی میں جو ڈالے ہیں لیکن پس کے باہر آنے والا آٹا گندم کا ہے۔ استادِ ذی مقام حضرت قرافی نے اس سے پوچھا: کیا تم زیادہ تر جو کھاتے ہو؟ اُس نے کہا: نہیں۔ آپ نے فرمایا: ''تمھیں تونگری کے بعد جو کھانے کی ضرورت پیش آئے گی، اُس کے بعد تم ایک ایسے انسان سے بے نیاز ہو جاؤ گے جو بہت زیادہ گاتا بجاتا اور ناچتا ہے۔ چکی کے

پتھر کا گھومنا ناچنے کا اشارہ ہے۔''

ایک اور شخص نے بیان کیا اس نے خواب میں دیکھا گویا وہ تنور میں ہے اور اس کے پیر میں لکڑی گھس گئی ہے۔ لکڑی کے سرے پر آگ جل رہی ہے۔ لکڑی کی وجہ سے اس کا پیر جل گیا ہے۔ الشیخ قرافی سے استفسار کیا گیا تو آپ نے اُس سے فرمایا: ''تمھیں پیر پر سانپ نے ڈسا ہے۔'' ایک اور شخص نے آپ سے عرض کیا کہ میں نے خواب میں دیکھا میں تنور میں ہوں اور مجھے ایک سانپ نے ڈس لیا ہے۔ آپ نے اس سے فرمایا: ''تم ایسی لکڑی سے جلو گے جس کے سرے پر آگ جل رہی ہوگی۔'' ایک اور شخص نے خواب میں دیکھا کہ وہ تنور پر آٹا لے کر آیا ہے اور بغیر گوندھے اُس کی روٹیاں بنانی شروع کر دی ہیں۔ شیخ نے اُس سے فرمایا: ''کیا تمھارے گھر میں کوئی بیمار ہے اور تم اُس کے لیے طبیب ڈھونڈ رہے ہو؟'' اُس نے کہا: ''ہاں۔'' آپ نے فرمایا: ''وہ اِس سے پہلے ہی شفایاب ہو جائے گا۔'' اسی طرح کا خواب ایک اور شخص نے بھی بیان کیا لیکن اس نے دیکھا کہ روٹی باسی ہوگئی ہے۔ آپ نے فرمایا: ''کیا تمھارے گھر کوئی عورت حمل سے ہے؟'' اُس نے کہا: ''ہاں۔'' آپ نے فرمایا: ''اس کو بخار ہو گا اور اُس کا حمل ضائع ہو جائے گا۔''

خواب میں ہاتھ کی چکی دو فاسق شراکت داروں کا پتہ دیتی ہے جن کے بیچ صلح تیسرے فاسق کے ذریعے سے ہی ممکن ہے۔ خواب میں چکی ٹوٹنا کچھ ماہرینِ تعبیر کے نزدیک خواب دیکھنے والے کی مصیبت دور ہونے کا اشارہ ہے اور بعض اہلِ تعبیر نے کہا ہے کہ اس کا مطلب ہے اُس کی موت واقع ہوگی۔ میرے نزدیک یہ (موت کا وقوع) نامعلوم چکی کی تعبیر ہے۔ اگر کوئی آدمی خواب میں ایسی چکی دیکھے جس کو وہ پہچانتا ہو تو یہ مدلول علیہ کی طرف اشارہ ہے جیسے کہ پچھلے صفحات میں ہم بیان کر آئے ہیں۔

ایک شخص نے خواب میں دیکھا کہ روٹی نے چکی کو توڑ دیا ہے۔ اُس نے یہ خواب استادِ ذی شان حضرت شہاب الدین قرافی کی خدمت میں عرض کیا۔ آپ نے اُس سے فرمایا: ''تمھاری ڈاڑھ روٹی کے کنکر سے خراب ہوجائے گی۔'' ایک اور شخص نے خواب میں دیکھا اور جنابِ قرافی سے بیان کیا کہ اُس کے منہ میں تنور ہے، جس میں آگ دہک رہی ہے۔ آپ نے فرمایا: ''کوئی گرم چیز کھانے یا پینے سے تمھیں سخت تکلیف پہنچے گی۔'' ایک بچے نے جنابِ شیخ قرافی سے استفسار کیا کہ اس نے خواب میں دیکھا گویا اس کے منہ میں تنور ہے اور اس نے وہ تنور نگل لیا ہے۔ آپ نے اُس سے فرمایا: ''تم سیاہی چاٹتے ہو۔ بڑے ہو کر نانبائی بنو گے۔'' وہ بچہ بڑا ہو کر واقعی تندور پر کام کرنے لگا۔ ایک اور شخص نے خواب میں دیکھا کہ اُس نے ہوٹل بنایا ہے۔ شیخ قرافی سے دریافت کیا گیا تو آپ نے اس سے فرمایا: ''تمھیں سفر پیش آئے گا، اگر خواب میں بنا ہوا ہوٹل اچھا ہے تو سفر اچھا گزرے گا ورنہ ناخوشگوار ثابت ہوگا۔'' ایک اور شخص نے بیان کیا کہ میں نے خواب میں دیکھا گویا میں نے ہوٹل گرا دیا ہے۔ آپ نے اس سے فرمایا: ''تم نے سفر کے لیے تیاری مکمل کر لینے کے بعد سفر کا ارادہ ملتوی کر دیا ہے۔''

استادِ محترم جنابِ قرافی کی یہ تمام تعبیریں درست ثابت ہوئیں۔

غسل خانہ: اگر کوئی خواب میں یہ دیکھے کہ وہ غسل خانے میں داخل ہوا ہے تو یہ ناگہانی مصیبت کا اشارہ ہے۔ اگر کوئی یہ دیکھے کہ وہ غسل خانے سے نکل گیا ہے تو یہ اس امر کی نشانی ہے کہ اس کی مصیبت عنقریب دور ہوجائے گی۔ ممکن ہے کہ اس پر آنے والی مصیبت کسی عورت کی طرف سے ہو کیونکہ غسل خانے میں وہ اپنا ازار بند کھولتا ہے (جیسے عورت کے پاس جاتے ہوئے کھولتا ہے۔) ہوسکتا ہے کہ اس کی مصیبت کا اختتام اس عورت سے چھٹکارا پانے کی صورت میں ہو۔

بعض معبرین کا کہنا ہے کہ اگر خواب میں غسل خانے میں داخل ہونے والا غم زدہ ہوگا تو اس کا رنج وغم جاتا رہے گا۔ اس کی دلیل اطبا کا یہ کہنا ہے کہ پیاسا اگر غسل خانے میں داخل ہو تو اس کی پیاس ختم ہو جاتی ہے جبکہ سیراب آدمی اگر غسل خانے میں جائے تو اُس کی پیاس چمک اٹھتی ہے۔ اگر کوئی یہ دیکھے کہ وہ غسل خانے میں کسی جگہ بیٹھ گیا ہے تو یہ اس امر کی علامت ہے کہ وہ بے حیائی کا ارتکاب کرے گا، جس سے اُس کی بدنامی ہوگی کیونکہ غسل خانہ شرمگاہ کے کھولنے کی جگہ ہے۔ اگر کوئی آدمی نامعلوم غسل خانہ خواب میں دیکھے تو اس کا مطلب ہے کہ اس کی بیوی کو بدمعاش اغوا کر کے قتل کریں گے۔ اگر کوئی یہ دیکھے کہ وہ گھر کے غسل خانے میں ہے اور غسل خانے کے نلکے سے پانی جاری ہے جو کوشش کے باوجود بند نہیں ہو رہا تو اس کا مطلب ہے کہ کوئی آدمی اس کی اہلیہ کو ورغلا کر اس سے زیادتی کرے گا۔ اگر کوئی خواب میں یہ دیکھے کہ اُس نے غسل خانے میں زیتون کے ساتھ غسل کیا ہے تو یہ خیر و بھلائی کی نشانی ہے۔ ایک آدمی نے استاذ امام قرافی کی خدمت میں خواب بیان کیا کہ گویا میں نے غسل خانے کے اندر ایک اور غسل خانہ بنایا ہے۔ آپ نے اس سے فرمایا: ''تم نے غسل کیا لیکن تم کو ناپاکی کا شک ہوا تو تم نے دوبارہ غسل کیا۔'' وہ بولا: ''آپ نے درست فرمایا۔''

ایک اور شخص نے خواب بیان کیا، اس نے خواب میں گرم پانی دیکھا تھا جبکہ موسم گرمیوں کا تھا۔ الشیخ نے اس سے فرمایا: ''تمھیں یکے بعد دیگرے دو مرتبہ بخار اپنی لپیٹ میں لے گا۔'' ایک اور شخص نے استاذ قرافی سے یہی خواب بیان کیا۔ آپ نے اس سے دریافت فرمایا کہ دونوں غسل خانوں میں زیادہ خوبصورت کون سا ہے۔ اندر والا یا باہر والا۔ آدمی نے جواب دیا کہ اندر والا۔ اس پر آپ نے فرمایا: ''تمھاری بیوی حمل سے ہوگی اور لڑکا ہوگا۔'' ایک اور شخص نے اسی طرح کا خواب بیان کیا تو آپ نے

فرمایا: ''تمھاری دوعورتیں ہیں۔ ایک تم نے خفیہ طور پر رکھی ہوئی ہے۔'' ایک اور شخص نے آپ سے بیان کیا کہ میں نے خواب میں دیکھا میرے ہاتھ میں غسل خانہ ہے اور وہ ہاتھ سے گر کر ٹوٹ گیا ہے۔ آپ نے اس سے فرمایا: ''تمھارے ہاتھ سے آتش دان گر کر ٹوٹ گیا ہے۔'' ایک اور شخص نے استاذ قرافی سے بیان کیا کہ میں نے خواب میں دیکھا میرے ہاتھ میں غسل خانہ ہے جو میں نے کھا لیا ہے۔ آپ نے اس سے کہا: ''تمھارے پاس سماور (پانی گرم کرنے کا برتن) تھا جس کو تم نے بیچ کھایا ہے۔''

ایک اور شخص نے آپ سے عرض کیا کہ میں نے خواب میں دیکھا میں غسل خانے میں نہا رہا ہوں۔ میرے سر پر ایک ستارہ گر پڑا اور میرا سر پھٹ گیا ہے۔ آپ نے اس سے فرمایا: ''تمھارے سر پر غسل خانے کا پیالہ گرے گا۔''

ایک عورت نے آپ کے حضور میں اپنا خواب بیان کرتے ہوئے کہا کہ میں نے دیکھا میں مردوں، عورتوں اور جنگلی جانوروں کے غسل خانے کی چوکیدار بن گئی ہوں۔ آپ نے اس سے فرمایا: ''تم دایہ بنو گی اور بچے، بچیاں اور زنا کی اولاد جناؤ گی۔'' بعد میں اس عورت نے بتایا کہ وہ واقعی ایسی دایہ بن گئی ہے۔

ایک اور عورت نے استاذ قرافی کے گوش گزار کیا کہ میں نے خواب میں دیکھا میں غسل خانہ بن گئی ہوں۔ شیخ نے اس سے فرمایا: ''تمھارے بدن پر دانے نکلیں گے۔'' ایک اور عورت نے یہی خواب دیکھا۔ شیخ نے اس سے فرمایا: ''تم ہر رنگ و نسل کے مردوں سے نکاح کرتی ہو۔''

ایک شخص نے استاذ امام قرافی کو اپنا خواب بتایا کہ گویا میں غسل خانے کی بند ٹوٹیاں کھول رہا ہوں اور اُن میں سے پانی جاری ہو رہا ہے۔ آپ نے تعبیر بتاتے ہوئے فرمایا: ''تم لوگوں کو حقنہ کرو گے۔ قبض کے مریضوں کو تمھارے ہاتھ سے شفا ملے گی۔''

ایک اور شخص نے آپ کو بتایا کہ میں نے خواب میں دیکھا گویا وہ حمام کا تالاب ہے اور لوگ اُس میں سے پانی کے گھونٹ لے رہے ہیں۔آپ نے اس سے فرمایا: ''کیا تمھیں کوئی بیماری ہے؟'' اس نے کہا: ''ہاں، آپ کو یہ راز معلوم ہو ہی گیا ہے تو کسی کو بتایئے گا نہیں۔''

ایک عورت نے خواب میں دیکھا کہ اس نے پانی بھرے برتن میں ماچس کی تیلی پھینکی ہے۔ شیخ نے پوچھا: ''تیلی صحیح تھی یا ٹوٹی ہوئی تھی''؟ اس نے کہا: ''صحیح تھی۔'' آپ نے فرمایا: ''تم حمل سے ہو اور غسل خانے میں بچہ جنو گی۔'' ایک اور عورت نے آپ کو بتایا کہ میں نے خواب میں دیکھا میرا کلیجہ گرم پانی میں میرے پیچھے پڑا ہوا ہے۔آپ نے فرمایا: ''زنا کے نتیجے میں تمھارے بچہ ہوگا اور اسے چولھے کو آگ دینے والے کی بیوی یا باورچی کی بیوی پالے گی۔'' ایک اور عورت نے آپ کی خدمت میں عرض کیا: ''میں نے خواب میں اپنے شوہر کو دیکھا کہ وہ غسل خانے کے برتنوں میں سے میری طرف دیکھ رہا اور کہہ رہا ہے: ''بہت المناک درد ہے۔'' شیخ نے کہا: ''تمھارا شوہر کہیں گیا ہوا ہے۔ اس وقت وہ بیمار ہے اور سخت بخار میں مبتلا ہے۔ عنقریب وہ لوٹ آئے گا، پھر اس کا انتقال ہوجائے گا۔'' آپ نے یہ تعبیر جَامَاتُ الْحَمَّامِ سے لی۔ جَامَات جَامَۃٌ کی جمع ہے۔ جَامَۃٌ کے معنی پیالے یا پینے کے برتن کے ہیں۔ (اردو میں اسے جام بھی کہتے ہیں۔) جَامَات کے لفظ کو دو ٹکڑے کیجیے تو دو لفظ حاصل ہوتے ہیں۔ جَاءَ اور مَاتْ۔ جَاءَ کے معنی ہیں وہ آیا۔ اور مَاتَ کے معنی ہیں وہ مر گیا۔ یوں شیخ نے یہ تعبیر کی کہ وہ واپس آئے گا اور وفات پائے گا۔

ایک اور عورت نے آپ کو اپنا خواب بتایا کہ حمام کا جو جام مجھے بہت پسند ہے، میں نے اسے زہرہ ستارے کو سجدہ کرتے دیکھا ہے۔ شیخ نے اس سے فرمایا: ''تمھیں نجومی

نے خبر دی ہے کہ تمھارے شوہر کی توجہ تم سے ہٹی ہوئی ہے اور وہ کسی دوسری عورت کے عشق میں گرفتار ہے۔ وہ بولی: ''اُس نے کچھ ایسا ہی کہا ہے۔'' آپ نے فرمایا: ''تم جادوگرنی بھی ہو۔'' اُس نے کہا: ''آپ نے درست فرمایا۔''

ایک شخص نے خواب میں دیکھا کہ حمام میں موجود ایک درندے نے اُسے زخمی کر دیا ہے۔ شیخ نے خواب کی تعبیر یہ بتائی: ''کوئی شخص تمھارے اوپر تیز دندانوں والی کنگھی پھینکے گا جس سے تمھارا خون بہے گا۔''

یہ تمام تعبیریں سچ ثابت ہوئیں۔

دباغت (چمڑے کو مسالے سے صاف کرنے اور رنگنے) کا کارخانہ: ایک آدمی نے استادِ عالی قدر حضرت شہاب الدین قرافی کو بتایا کہ میں نے خواب میں دیکھا وہ مردار کی کھال لے کر دباغت کے کارخانے پر آیا اور کھال دباغت کرنے والے کو دی ہے تا کہ وہ اس کی صفائی کر دے۔ شیخ نے اس سے فرمایا: ''تمھارے پاس مال ہے جس میں حرام کی آمیزش ہے یا تم اس کی زکاۃ نہیں دیتے۔ تم اسے کسی حیلے سے حلال بنانا چاہتے ہو لیکن تمھیں اس کا کوئی فائدہ نہیں ہوگا کیونکہ بعض علماء کا کہنا ہے مردار جانور کی کھال دباغت کے عمل سے بھی پاک نہیں ہوتی۔ ایک اور شخص نے آپ سے اپنا خواب بیان کرتے ہوئے کہا کہ میں نے دباغت کے کارخانے سے بھینس کی کھال لی ہے۔ شیخ نے اُس سے فرمایا: ''تم نے کسی بڑے آدمی سے کپڑا لیا ہے۔ اگر خواب میں تم نے کھال دباغت کی ہوئی اٹھائی ہے تو کپڑا تم نے جائز طور پر لیا ہے ورنہ ناجائز طور پر لیا ہے۔'' ایک اور شخص نے خواب آپ کے روبرو بیان کیا کہ میں بھینس کی خشک کھال لے کر دباغت کے کارخانے پر آیا ہوں اور ایک کتے نے آ کے کھال کو کھا لیا ہے۔ آپ نے فرمایا: ''کیا تم نے کسی کپڑے پر پانی چھڑکنے یا اسے دھونے کا ارادہ کیا تھا؟'' اُس

نے کہا: ''ہاں۔'' آپ نے فرمایا: ''وہ کپڑا چوری ہوگیا ہے۔'' ایک اور شخص نے خواب میں دیکھا کہ وہ اپنی کھال لے کر دباغت کے کارخانے پر گیا ہے۔ شیخ نے فرمایا: ''تمھاری موت واقع ہوگی اور تمھارا مال ضائع ہوجائے گا۔'' ایک آدمی نے خواب میں دیکھا کہ گویا دباغ (چمڑا صاف کرنے والا) اس کی کھال صاف کر رہا ہے۔ شیخ نے فرمایا: ''تم بیمار پڑو گے اور طبیب کو بلواؤ گے۔''

استادِ عالی قدر، امام شہاب الدین قرافی کی آپ کے حسبِ ارشاد یہ تعبیریں ہو بہو واقع ہوئیں۔

◈ حویلی: اگر کوئی آدمی خواب میں دیکھے کہ اس نے حویلی بنائی ہے تو اس کے حسبِ حال اس کے ساتھ بھلائی اور اچھائی کا معاملہ پیش آئے گا۔ خواب دیکھنے والا اگر محتاج ہے تو یہ اس امر کی علامت ہے کہ اُس کو عنقریب کوئی کپڑے ہدیہ کرے گا۔ بعض معبرین نے کہا ہے کہ وہ حویلی جس کے گرد چار دیواری ہو اور وہ سہولیات سے بھی آراستہ ہو، اسے کوئی خواب میں اپنی ملکیت کے طور پر دیکھے تو اگر خواب دیکھنے والا رنج و غم میں مبتلا ہے تو اُس کو خوشی ملے گی اور وہ بلند مقام حاصل کرے گا۔ اگر وہ غریب ہے تو امیر ہوجائے گا، اگر وہ گناہ گار ہے تو توبہ کرے گا۔ خواب میں نظر آنے والی حویلی کی وسعت رزق کی فراوانی کی علامت ہے۔ حویلی کی تنگ دامانی سے اُسے رزق کی تنگی کا سامنا کرنا پڑے گا۔ خواب میں دیکھی گئی نامعلوم حویلی سے مراد قبرستان ہے۔ اگر کوئی یہ دیکھے کہ وہ نامعلوم حویلی میں داخل ہوا ہے اور اس میں سے باہر نہیں آیا تو اُس کی موت واقع ہوگی۔ تاہم اگر کوئی یہ دیکھے کہ وہ حویلی میں داخل ہوا ہے لیکن باہر نکل آیا ہے تو اس کا مطلب ہے کہ وہ سخت بیمار پڑے گا اور مرنے کے قریب پہنچ جائے گا، پھر اُس کو شفا ملے گی۔ بعض معبرین نے موت کی تعبیر پر یہ اضافہ کیا ہے کہ یہ اُس وقت

ہے جب نامعلوم حویلی دوسرے گھروں سے بالکل الگ تھلگ واقع ہو۔ میرے نزدیک یہ اضافہ بالکل درست ہے۔خواب میں دیکھے گئے گھر سے مراد عورت ہے۔ اگر کوئی یہ دیکھے ایسے گھر میں اندھیرا ہے تو اس کا مطلب ہے کہ عورت کا اخلاق اچھا نہیں۔ اگر خواب دیکھنے والی عورت ہے تو گھر سے مراد اُس کا شوہر ہے۔ مرد خواب میں لوہے کا گھر دیکھے تو اس کا مطلب ہے کہ اُس کی بیوی تا دیر اس کے ساتھ رہے گی۔ اگر وہ یہ دیکھے کہ ایسے گھر میں داخل ہوا ہے جس میں پانی چھڑکا گیا ہے تو اس کے معنی یہ ہیں کہ پانی کے چھڑکاؤ کے حساب سے اُسے اپنی بیوی سے تکلیف پہنچے گی۔ اگر کوئی یہ دیکھے کہ اسے کسی گھر میں داخل کر کے دروازہ بند کر دیا گیا ہے تو اس کا مطلب ہے کہ وہ گناہوں سے پرہیز کرے گا کیونکہ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے:

﴿ وَغَلَّقَتِ الْاَبْوَابَ ﴾

''اور اس نے دروازے اچھی طرح بند کر دیے۔''[*]

اگر کوئی خواب میں یہ دیکھے کہ اُس کا گھر سونے کا ہے تو اُس کے گھر میں آگ لگے گی۔

- دیوار: خواب میں دیوار دیکھنا صاحبِ اختیار، دیندار شخص کی علامت ہے۔ اگر دیوار برابر ہے تو خواب دیکھنے والا خیریت سے ہے۔ اگر کوئی خواب میں یہ دیکھے کہ وہ دیوار میں دیکھ رہا ہے جس میں اُسے اپنی صورت نظر آرہی ہے تو اُس کی موت واقع ہو گی کیونکہ دیوار مٹی اور پتھر کی بنی ہوتی ہے۔ اس لحاظ سے وہ قبر کے مشابہ ہے۔
- بالاخانہ یا محل: اگر کوئی خواب میں دیکھے کہ وہ بالاخانے یا محل کی طرف بغیر سیڑھی اور

---

[*] یوسف 23:12۔

زینے کے چڑھ رہا ہے تو اس کا مطلب یہ ہے کہ اسے بغیر کسی کے احسان و اکرام کے ترقی ملے گی کیونکہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:

﴿نَرْفَعُ دَرَجٰتٍ مَّنْ نَّشَآءُ﴾

''ہم جس کے چاہتے ہیں درجے بلند کرتے ہیں۔''[1]

خواب میں سیڑھیاں دیکھنی دراصل بلندی و رفعت اور اعمال صالحہ کی علامت ہے۔ اگر سیڑھیاں لکڑی کی ہیں تو منافقت کا پتہ دیتی ہیں کیونکہ اللہ تعالیٰ قرآنِ مجید میں منافقین کے اوصاف بیان کرتے ہوئے فرماتا ہے:

﴿خُشُبٌ مُّسَنَّدَةٌ﴾ ''گویا وہ سہارا دی ہوئی لکڑیاں ہیں۔''[2]

اگر سیڑھیاں پکی اینٹ کی ہوں تو بھی نفاق کی علامت ہیں کیونکہ پکی اینٹ آگ میں پک کر تیار ہوتی ہے۔ ہاں اگر سیڑھیاں کچی اینٹ اور گارے کی بنی ہوں تو یہ امر خیر و بھلائی کی نشانی ہے۔

- سیڑھی: خواب میں دیکھی گئی سیڑھی صاحبِ حیثیت منافق شخص کی علامت ہے۔ اگر کوئی خواب میں دیکھے کہ وہ زینے پر چڑھ رہا ہے تو یہ دوسرے پر حجت قائم کرنے کی نشانی ہے کیونکہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:

﴿فَاِنِ اسْتَطَعْتَ اَنْ تَبْتَغِيَ نَفَقًا فِي الْاَرْضِ اَوْ سُلَّمًا فِي السَّمَآءِ فَتَاْتِيَهُمْ بِاٰيَةٍ﴾

''تو اگر آپ کو یہ استطاعت ہے کہ زمین میں کوئی سرنگ یا آسمان میں کوئی سیڑھی ڈھونڈ لو پھر ان کے پاس کوئی معجزہ لے آؤ۔''[3]

[1] الأنعام 83:6. [2] المنافقون: 4:63. [3] الأنعام 35:6.

بعض دوسرے معبرین کا کہنا ہے کہ خواب میں سیڑھی پر چڑھنا ایسی قوم کی چغلی کے معنی رکھتا ہے جن میں نفاق پایا جاتا ہو۔ بعض نے اسے سفر کی نشانی بھی بتایا ہے۔ اگر کوئی آدمی خواب میں یہ دیکھے کہ کسی انسان کی بات سننے کے لیے وہ زینے پر چڑھا ہے تو مراد یہ ہے کہ اسے قوت و طاقت ملے گی۔ اس کی دلیل اللہ تبارک وتعالیٰ کا یہ فرمان ہے: ﴿ اَمْ لَهُمْ سُلَّمٌ يَّسْتَمِعُوْنَ فِيْهِ ۚ فَلْيَاْتِ مُسْتَمِعُهُمْ بِسُلْطٰنٍ مُّبِيْنٍ ﴾

"کیا ان کے پاس کوئی سیڑھی ہے جس پر چڑھ کر وہ سن لیتے ہیں تو لے آئے ان کا سننے والا، کوئی دلیل کھلی۔"[1]

فصیل کا برج: خواب میں فصیل کا برج دیکھنا اچھی علامت نہیں۔ میرے ایک عزیز نے خواب میں دیکھا کہ وہ فصیل پر بنے ہوئے ایک برج میں ہے۔ میں نے اسے تعبیر بتائی کہ وہ عنقریب فوت ہو جائے گا کیونکہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:

﴿ اَيْنَمَا تَكُوْنُوْا يُدْرِكْكُّمُ الْمَوْتُ وَلَوْ كُنْتُمْ فِيْ بُرُوْجٍ مُّشَيَّدَةٍ ۭ ﴾

"تم جہاں کہیں بھی ہو، موت تمھیں آ لے گی، گو تم مضبوط برجوں میں ہو۔"[2]

چھت: اگر خواب میں دیکھی گئی چھت لکڑی کی ہے تو یہ صاحبِ حیثیت و افتخار شخص کی علامت ہے۔ اگر کوئی خواب میں یہ دیکھے کہ چھت سے اس کے اوپر مٹی گری ہے تو اس کا مطلب یہ ہے کہ خوف کے بعد اسے مال و دولت ملے گا۔

روشندان: خواب میں گھر کے اندر روشندان دیکھنا مصیبت کے ٹلنے، عزت ملنے اور نکاح ہونے کی نشانی ہے۔ خواب میں نظر آنے والا وسیع روشندان بیوی کے اچھے اخلاق کا پتہ دیتا ہے۔ روشندان کی تنگی بیوی کی بد خلقی کو ظاہر کرتی ہے۔

---

[1] الطور 38:52. [2] النسآء 78:4.

◈ دروازہ: خواب میں دیکھا گیا حویلی کا صدر دروازہ گھر کے سربراہ، چھوٹے دروازوں اور محلوں کے معنی رکھتا ہے۔ گھروں کے دروازے عورتوں کی نشانی ہیں۔ نئے دروازے کنواری عورتوں سے عبارت ہیں۔ کھلے دروازے رزق کی کشادگی کی علامت ہیں جبکہ خواب میں دروازہ بند ہونا رزق کی تنگی کا اشارہ ہے۔ اگر کوئی خواب میں یہ دیکھے کہ بہت سے دروازے اپنی حدیں پھلانگ کر اس کی حویلی میں آ گئے ہیں تو یہ حویلی کی بربادی کی نشانی ہے۔ اگر دروازوں نے حدیں نہیں پھلانگیں تو یہ رزق میں کشادگی اور فراوانی کی علامت ہے۔ اگر کوئی خواب میں دیکھے کہ وہ اپنے دشمن کے گھر میں داخل ہو گیا ہے تو اس کا مطلب ہے کہ وہ دشمن پر غلبہ پائے گا کیونکہ اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے:

﴿ ادْخُلُوا عَلَيْهِمُ الْبَابَ فَإِذَا دَخَلْتُمُوهُ فَإِنَّكُمْ غَالِبُونَ ﴾

''تم دروازے میں سے ان کے پاس پہنچ جاؤ، سو جب تم دروازے میں داخل ہو جاؤ گے تو تم ہی غالب رہو گے۔''[1]

اگر کوئی خواب میں یہ دیکھے کہ اس کے گھر کے دو دروازے ہیں تو یہ اس امر کا اشارہ ہے کہ اُس کی بیوی کار حرام میں ملوث ہے۔

◈ چوکھٹ: خواب میں دیکھی گئی چوکھٹ بیوی کی علامت ہے۔ روایت میں ہے کہ جلیل القدر پیغمبر ابراہیم خلیل اللہ علیہ السلام نے اپنے فرزند و پیغمبر اسماعیل علیہ السلام کی زوجہ سے فرمایا تھا: ''اپنے شوہر سے کہنا کہ گھر کی چوکھٹ تبدیل کر لے۔'' جب اسماعیل علیہ السلام واپس آئے تو اہلیہ نے آپ کو ابراہیم علیہ السلام کا پیغام دیا۔ آپ نے اُس سے فرمایا: ''میرے والد نے مجھے حکم دیا ہے کہ تمھیں طلاق دے دوں۔''[2]

[1] المآئدة 5: 23. [2] صحيح البخاري، كتاب أحاديث الأنبياء، [باب ﴿يَزِفُّونَ﴾ [الصافات:94]: النسلان في المشي]، حديث: 3364.

بعض معبرین کا کہنا ہے کہ خواب میں چوکھٹ دیکھنا سلطنت اور بادشاہی کا اشارہ ہے۔ یہ مردانگی اور شرافت کی بھی علامت ہے۔ ایک عورت نے امام ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ سے عرض کیا: ''میں نے خواب میں دیکھا کہ میرے دروازے کی اوپری چوکھٹ نچلی چوکھٹ پر گر گئی ہے۔ اس کے دونوں پَٹ بھی گر گئے ہیں۔ ایک گھر کے اندر کی طرف گرا ہے اور دوسرا باہر کی طرف۔'' امام صاحب نے فرمایا: ''کیا تمھارا شوہر اور دو بیٹے کہیں گئے ہوئے ہیں؟'' اُس نے جواب دیا: ہاں۔ آپ نے فرمایا: ''اوپری چوکھٹ کا گرنا اس امر کی خبر ہے کہ تمھارا شوہر عنقریب لوٹ آئے گا۔ دروازے کے پَٹ کا باہر گرنا اس امر کی علامت ہے کہ تمھارے بیٹے نے اجنبی عورت سے شادی کر لی ہے۔''

امام اہلِ تعبیر کی یہ تعبیر بالکل درست ثابت ہوئی۔

گھر کا گرنا یا ٹوٹنا: اگر کوئی خواب میں دیکھے کہ حویلی، گھر یا بیٹھک منہدم ہو گئی ہے تو اس جگہ کا بیمار فوت ہو جائے گا یا وہاں کی کسی بڑی شخصیت کی موت واقع ہو گی یا خواب دیکھنے والے کی اپنی بیوی سے علیحدگی ہو جائے گی یا اس کا بیٹا یا کوئی اور قریبی عزیز اسے چھوڑ کر چلا جائے گا یا اس کی معاشی حالت خراب ہو جائے گی۔ خواب میں بیت الخلا کا منہدم ہونا یا بند ہونا اس امر کی خبر ہے کہ اُس جگہ کے لوگ شدید مشکلات سے دوچار ہوں گے، نیز یہ بیوی یا لونڈی کے فراق اور معیشت کی زبوں حالی کی بھی علامت ہے۔ اس کی وجہ غالباً یہ ہے کہ بیت الخلا میں آدمی کو آرام ملتا ہے۔

اگر کوئی خواب میں یہ دیکھے کہ اس کا دروازہ گر گیا، طشتری ٹوٹ گئی، دروازے کا تالا ٹوٹ گیا یا دروازے کی کیلیں نکل گئی ہیں تو اگر خواب دیکھنے والا حاکم ہے تو اسے معزول کر دیا جائے گا، وہ یا اس کا کوئی عزیز یا غلام یا اس کی لونڈی فوت ہو جائے گی۔ ممکن ہے کہ وہ اپنی بیوی سے علیحدگی اختیار کرے یا اپنے دوست احباب سے الگ ہو جائے۔

اس امر کا بھی امکان ہے کہ ایسی جگہ پر چور یلغار کریں کیونکہ چوروں کی راہ میں جو شے (دروازہ) حائل تھی، وہ ٹوٹ کر گر پڑی ہے۔

◈ جیلوں، فساق وفجار کے گھروں اور کفر کی جگہوں کا منہدم ہونا: خواب میں ایسی جگہوں کا منہدم ہونا عدل و انصاف کے پھیلنے اور امن وسلامتی کا دوردورہ ہونے کی علامت ہے۔ اگر کوئی خواب میں یہ دیکھے کہ ان جگہوں کی تعمیر ہو رہی ہے یا یہ نئی ہو گئی ہیں تو تعبیر اس کے بالکل برعکس ہو گی۔ استادِ گرامی حضرت امام شہاب الدین قرافی کا کہنا ہے کہ بعض دفعہ خواب میں جیل کا منہدم ہونا اہل فساد کے ظہور کا اشارہ ہو سکتا ہے۔ وجہ یہ ہے کہ جس جگہ وہ بند تھے وہ تو منہدم ہو گئی۔ ایک شخص نے مجھ سے اپنا خواب بیان کیا کہ اس کے گھر میں جیل ہے جو منہدم ہو گئی ہے اور اس سے دھواں نکل رہا ہے۔ میں نے کہا: ''تمھارے گھر میں کوئی موذی جانور موجود ہے، خدشہ ہے کہ وہ تم پر حملہ کرے گا۔'' تھوڑے ہی عرصہ میں اس پر ایک سانپ نے حملہ کیا۔ یہ سانپ عرصے سے اس کے گھر میں چھپا بیٹھا تھا۔ ایک اور شخص نے اپنا خواب بیان کیا کہ میں نے دیکھا میرا گھر گر جا ہے۔ حضرت قرافی نے فرمایا کہ تمھارے ہاں تصویریں تھیں۔ وہ تصویریں کسی عیسائی یا یہودی نے خرید لی ہیں۔ ایک اور آدمی نے خواب میں دیکھا اس کے گھر میں ایک مجوسی گھر کے ٹکڑے ٹکڑے کر رہا ہے۔ شیخ نے اس سے فرمایا: ''تمھارے گھر کے اندر جس جگہ آگ جلتی ہے وہ جگہ منہدم ہو جائے گی۔''

◈ چھت ٹوٹنا: اگر ٹوٹی ہوئی چھت لکڑی کی ہے تو اس کا ٹوٹنا منافق کی موت کی خبر ہے۔ یہی تعبیر تنے کے ستون کے ٹوٹنے کی صورت میں ہے۔ بعض اہل تعبیر کا کہنا ہے کہ خواب میں چھت کا ٹوٹنا گھر کے سربراہ کی موت کا اشارہ ہے۔

◈ دیوار کا انہدام: اگر کوئی خواب میں یہ دیکھے کہ گھر کی دیوار گر پڑی ہے تو یہ آدمی کی

بُری حالت کی علامت ہے۔ خضر علیہ السلام کے قصے کو دیکھتے ہوئے دیوار کا انہدام خزانہ ہاتھ آنے کی نشانی ہے۔ اگر کوئی خواب میں یہ دیکھے کہ گھر کی دیوار اس کے اوپر گر پڑی ہے تو مطلب یہ ہے کہ اس کے گناہوں کی سزا اس کو جلدی مل جائے گی۔ ایک شخص نے خواب میں دیکھا کہ اس کے گھر کا دروازہ ٹوٹ گیا ہے۔ استادِ گرامی قدر حضرت شہاب الدین قرافی نے اس کو تعبیر بتائی: ''تمھیں کوئی بیماری اپنی لپیٹ میں لے گی'' چنانچہ اس کے سارے دانت ٹوٹ کر گر گئے۔ ایک اور شخص نے آپ کو بتایا کہ اُس نے خواب میں دیکھا اُس کے گھر کی چھت اپنی جگہ سے ہٹ گئی ہے۔ شیخ نے فرمایا: ''اس کے بقدر تمھارے دروازے یا الماری سے لکڑی نکال لی جائے گی یا پھر کوئی تمھارا روشندان نکال کر لے جائے گا۔'' ایک عورت نے آپ کے روبرو بیان کیا کہ میں نے خواب میں دیکھا میرے گھر کا دروازہ میرے بیٹے کے اوپر آ گرا ہے۔ شیخ نے اس سے فرمایا: ''تم حمل سے ہو اور تمھارے مردہ بچہ ہوگا۔'' ایک اور عورت نے خواب بیان کیا کہ میرے گھر کے دروازے میں ایک خوبصورت سوراخ ہو گیا ہے۔ میں اس سے خوش ہو رہی ہوں اور اپنے شوہر کو اس میں سے گزرنے سے منع کر رہی ہوں۔ شیخ قرافی نے اس عورت سے فرمایا: ''تمھیں کسی انسان سے محبت ہو گئی ہے، ہوسکتا ہے کہ وہ عورت ہو۔ اس نے تمھارے دل میں تمھارے شوہر کی قدر کم کر دی اور تم دونوں کے بیچ دراڑ پیدا کر دی ہے۔'' ایک شخص نے آپ کی خدمت میں عرض کیا کہ میں نے خواب میں دیکھا میرے گھر کے دروازے کے پاس ایک چشمہ جاری ہے۔ میں نے اسے عبور کرنے کی کوشش کی ہے تو لتھڑ ہو گیا ہوں۔ شیخ نے اس سے کہا: ''تمھاری اہلیہ کے حیض کے علاوہ بھی بہت خون جاری رہتا ہے۔ تم نے اسی حالت میں اس سے ہم بستری کی ہے۔ تم بھی اس کے خون میں لتھڑے ہو۔'' ایک اور شخص نے آپ کو بتایا کہ میں نے خواب میں

اپنے گھر کے دروازے پر جال تنا ہوا دیکھا۔آپ نے فرمایا: ''تمھارا گھر گروی رکھا جائے گا۔'' ایک اور شخص نے آپ سے عرض کیا کہ اُس نے خواب میں دیکھا اُس کے گھر کے روشندانوں کے دروازے گر پڑے ہیں۔ آپ نے اس سے فرمایا: ''تم بیمار پڑو گے اور تمھاری آنکھوں کی پلکیں جھڑ جائیں گی۔'' ایک اور آدمی نے آپ سے بیان کیا کہ اُس نے خواب میں دیکھا اُس نے اپنے روشندانوں سے جھانک کر دیکھا کہ ایک سفید بادل نے سارے روشندانوں کو ڈھانپ لیا ہے۔ آپ نے فرمایا: ''تمھاری ایک آنکھ میں سفیدی آجائے گی۔ تم اس آنکھ سے دیکھنے کے قابل نہیں رہو گے۔'' ایک اور آدمی نے آپ کو بتایا کہ اُس نے خواب میں دیکھا اُس کی آنکھ کے قریب سے ایک چشمہ بدن کے اندر کی طرف بہہ نکلا۔ چشمے کے پانی سے اُس کا دل بھر گیا ہے۔ شیخ نے فرمایا: ''تمھارا گھر تمھارے دروازے یا روشندان کے پاس سے ٹوٹ گیا ہے۔ عنقریب تمھارے گھر میں چور داخل ہوگا اور تمھیں تکلیف پہنچائے گا۔''

استاذ امام شہاب الدین قرافی کی بتائی ہوئی تمام تعبیریں حسبِ ارشاد واقع ہوئیں۔

ساتواں باب

حیوانات

❁ **حیوانات کی انواع و اقسام:** لفظ حیوان اسم جنس ہے۔ چلنے والے، تیرنے والے اور اڑنے والے تینوں قسم کے حیوانات اس کے تحت آتے ہیں۔ چلنے والے حیوانات دو قسم کے ہیں: ایک وہ جو آبادی میں رہتے ہیں اور دوسرے وہ جو جنگلات میں رہتے ہیں۔ آبادی میں رہنے والے حیوانات کی بھی دو اقسام ہیں: ایک وہ جن میں بنی نوع انسان کے لیے فوائد ہیں۔ دوسرے وہ جن میں بنی نوع انسان کے لیے کوئی فائدہ نہیں۔ پہلی قسم میں حیوانات کی دس اصناف شامل ہیں۔

❁ **پہلی صنف: گھوڑے:** جو کوئی خواب میں گھوڑا یا گھوڑی دیکھے، اس کا مطلب یہ ہے کہ اسے عزت اور سر بلندی ملے گی۔ حدیث میں ہے:

«اَلْخَيْلُ مَعْقُودٌ فِي نَوَاصِيهَا الْخَيْرُ إِلٰى يَوْمِ الْقِيَامَةِ»

"قیامت تک کے لیے گھوڑوں کی پیشانیوں پر خیر و بھلائی باندھ دی گئی ہے۔"[1]

خواب میں گھوڑا دیکھنا عورت، نوکر اور لونڈی کی بھی نشانی ہے۔ یہ آرام سے سوار ہونے کی بھی علامت ہے۔ استادِ ذی مرتبت حضرت شہاب الدین قرافی کا کہنا ہے: "جو کوئی خواب میں گھوڑا دیکھے اس کا اٹکا ہوا کام پورا ہو جائے گا۔ یہی خواب گھڑ سوار کے لیے

[1] صحيح البخاري، الجهاد والسير، باب الخيل معقود في نواصيها الخير، حديث: 2849.

شادی اور آرام کی علامت ہے۔ اگر گھڑ سوار عورت ہے تو بھی یہی تعبیر ہے کیونکہ عورت کا بوجھ کسی اور نے اٹھایا ہوا ہے۔ شادی کی صورت میں عورت کا بوجھ اس کا شوہر اٹھاتا ہے۔"

میرے نزدیک خواب میں گھوڑا دیکھنا عورت کی شادی پر اُسی صورت میں دلالت کرتا ہے جبکہ وہ دوران سفر میں یا عورتوں کی طرح بگھی یا ہودے پر سوار ہو کر ایسا خواب دیکھے۔ گھوڑا سفر کی بھی نشانی ہے کیونکہ سفر ہی کے لیے اسے تیار کیا جاتا ہے۔

﴾ دوسری اور تیسری صنف: خچر اور گدھا: خچر اور گدھے کو یکجا کرنے کا سبب یہ ہے کہ تعبیر رویا کے اعتبار سے یہ دونوں برابر ہیں۔ بعض دفعہ خواب میں گدھا دکھائی پڑنا خچر یا بہت زیادہ چیخنے چلانے والے لڑکے کے معنی دیتا ہے۔ اہل تعبیر کے نزدیک خواب میں دیکھا گیا گدھا انسان کے بدن کو بتاتا ہے۔ خواب میں نظر آنے والے خچر یا گدھے کا حسن و جمال آدمی کے حسن و جمال کا پتہ دیتا ہے۔ گدھے کی لاغری آدمی کی تنگ دستی، گدھے کا سیاہ ہونا آدمی کی سرداری اور اس کی خوشی، گدھے کا سفید ہونا آدمی کے حسن و جمال اور تقوے کی علامت ہے۔ گدھے کی لمبی دُم آدمی کے بعد اس کی سلطنت یا اس کے خاندان کے طویل عرصے تک باقی رہنے کی طرف اشارہ کرتی ہے۔ اگر کوئی خواب میں یہ دیکھے کہ گدھے نے اس سے مجامعت کی ہے تو اس کا مطلب ہے کہ اسے خیر و بھلائی نصیب ہوگی کیونکہ آدمی جب عورت سے مجامعت کر کے فارغ ہوتا ہے تو کہتا ہے: "میں نے فلانی سے اپنی حاجت پوری کر لی۔" مجامعت چونکہ (فاعل و مفعول کے حق میں) ایک قسم کی اچھائی ہے اس لیے یہ خیر و بھلائی کی علامت ہے۔ حکایت ہے کہ مشہور اموی خلیفہ عبدالملک بن مروان نے خواب میں دیکھا کہ گدھے نے اُس سے مجامعت کی ہے جس سے اُسے شدید تکلیف کا سامنا کرنا پڑا ہے۔ تھوڑے عرصے میں ہی اُسے خلافت مل گئی۔

اگر کوئی خواب میں دیکھے کہ اس نے گدھی کو اٹھایا ہے یا گدھی سے مجامعت کی ہے تو

اس کے معنی یہ ہیں کہ وہ درپیش مشکلات پر قابو پالے گا۔ایک آدمی نے خواب دیکھا کہ اس نے گدھے کو نگل لیا ہے، پھر اس کے مالک نے اسے آدمی کے منہ سے باہر نکالا ہے۔استادِ بلند مرتبت حضرت شہاب الدین قرافی نے اسے تعبیر بتائی: ''تم نے گدھے کی پیٹھ پر رکھنے کی .ری چوری کی تھی۔ بعد میں گدھے کے مالک نے اسے تم سے برآمد کرلیا تھا۔'' وہ بولا: آپ نے بجا فرمایا۔

اگر کوئی خواب میں یہ دیکھے کہ اس کا گدھا خچر میں تبدیل ہو گیا ہے تو اسے سفر کر کے روزگار ملے گا۔ گدھا اگر گھوڑے میں تبدیل ہوا ہے تو مراد یہ ہے کہ بادشاہ کی طرف سے روزگار ملے گا۔ گدھا اگر دنبے میں تبدیل ہوا ہے تو کسی معزز آدمی کے ہاں روزگار کا ذریعہ پیدا ہوگا۔ اگر کوئی خواب میں یہ دیکھے کہ ترکے میں اسے گدھا ملا ہے تو اس کا مطلب یہ ہے کہ وہ ایسی جگہ سے مال پائے گا جہاں سے اسے سان گمان بھی نہ ہوگا۔خواب میں دیکھے گئے گدھے کی موت گدھے کے مالک کی موت پر دلالت کرتی ہے۔ اگر کوئی خواب میں یہ دیکھے کہ نامعلوم گدھا مر گیا ہے تو یہ اس بات کی علامت ہے کہ دیکھنے والا تباہ و برباد ہوگا اور اس کو سخت مالی خسارے کا سامنا کرنا پڑے گا۔اگر کوئی خواب میں خود کو گدھے سے نیچے اترتا ہوا دیکھے تو بھی یہی تعبیر کی جائے گی۔

ایک شخص نے خواب میں دیکھا کہ ایک نامعلوم گدھا ذبح کر کے اس کی کھال اتار دی گئی ہے۔ میں نے اس کی تعبیر یہ بیان کی کہ اس کی جاہ وحشمت کا خاتمہ ہو جائے گا اور اسے اُس کے منصب سے معزول کر دیا جائے گا۔میری بیان کردہ تعبیر سچ ثابت ہوئی۔

اگر کوئی خواب میں یہ دیکھے کہ وہ گدھے پر سوار نہیں ہو پاتا یا وہ گدھے سے خوفزدہ ہے تو یہ اس امر کا اشارہ ہے کہ اسے ہر شے کے حصول میں دشواری پیش آئے گی۔ خواب میں گدھے کے بچے پر سوار ہونا بیوی یا بیٹے کی طرف سے پریشانی کی علامت

ہے۔ اگر کوئی یہ دیکھے کہ اس نے گدھے کے سرکش بچے کو ہاتھ سے پکڑ لیا ہے تو اسے اُس کے لڑکے کی طرف سے کوئی پریشانی لاحق ہوگی۔ گدھے کا بچہ سرکش نہیں تو مطلب یہ ہے کہ اسے قدرے دیر سے کوئی دنیوی فائدہ حاصل ہوگا۔

❁ چوتھی صنف : اونٹ: جو شخص خواب میں اونٹ دیکھے، اس پر سوار ہو یا اس کا مالک بنے، یہ اس کے حسن و جمال، نفع اندوزی اور بھلائی کا اشارہ ہے۔ خواب میں دکھائی دینے والا اونٹ صابر و شاکر آدمی کی بھی علامت ہے کیونکہ اونٹ بوجھ اٹھاتا ہے۔ خواب میں اونٹ دیکھنا سفر کی بھی علامت ہے۔ اگر بیمار خواب میں اونٹ پر سوار ہو تو یہ اس کی موت کی علامت ہے کیونکہ اونٹ عزیز و اقارب کو دور دراز علاقوں میں پہنچانے کے کام آتا ہے۔ قفصہ کے ایک شخص نے خواب میں دیکھا کہ وہ برہنہ حالت میں اونٹ کی ننگی پیٹھ پر سوار ہوا اور شہر کے دروازے سے باہر نکل گیا ہے۔ میں نے اس سے کہا کہ تم فوت ہو جاؤ گے۔ تعبیر بتاتے وقت وہ بالکل ٹھیک ٹھاک تھا۔ بعد میں وہ بیمار پڑا اور پندرہ ہی دن میں اس کا انتقال ہو گیا۔

ہم نے ذکر کیا تھا کہ خواب میں اونٹ دیکھنا ضرورتوں کے پورا ہونے کا بھی اشارہ ہے۔ اگر اونٹ عربی ہے تو عربی آدمی کو ظاہر کرتا ہے۔ اگر لمبی گردن والا ایرانی اونٹ ہے تو عجمی آدمی کی علامت ہے۔

❁ اونٹنی: خواب میں دیکھی گئی اونٹنی عورت، نفع اندوزی اور خوشحالی کی علامت ہے۔ خواب میں شتربان دیکھنا ایسے آدمی کی علامت ہے جو بکثرت سفر کرتا ہے، صابر ہے اور بڑے لوگوں کے یہاں اس کی قدر ہوتی ہے۔

استادِ ذی امتیاز حضرت شہاب الدین قرافی نے فرمایا تھا: ''جو کوئی خواب میں ان میں سے کسی حیوان پر شایانِ شان طریقے سے سوار ہوتا ہے، اگر اس کی کوئی ضرورت

ہے تو وہ پوری ہوگی۔ ایسا شخص اگر کنوارا ہے تو اس کی شادی ہو جائے گی۔ اگر وہ سفر پر جانا چاہتا ہے تو سفر اس کے لیے آسان ہوگا۔ وہ لونڈی، غلام، گھر، باغ یا کشتی خریدے گا اور ممکن ہے کہ وہ ایسے ہی کسی انسان کی صحبت اختیار کرے۔

خواب میں آسمان پر بلبلانے والا اونٹ تیز، موسلا دھار بارش کی علامت ہے۔ اگر خواب میں کوئی چوپایہ دیکھے بغیر اس کے دوڑنے کی آواز سنی جائے تو بھی یہی مطلب ہے۔ اگر کوئی خواب میں یہ دیکھے کہ اس نے اونٹ خریدے ہیں تو اس کے معنی یہ ہیں کہ وہ اپنے دشمن کو دھوکا دینے میں کامیاب رہے گا۔ خواب میں کسی شخص کا اونٹ کی پیٹھ سے گرنا اس کی فقیری اور محتاجی کی نشانی ہے۔ اگر کوئی خواب میں یہ دیکھے کہ وہ اونٹ کی لگام پکڑ کر اس کو صحیح راستے پر لے آیا ہے تو اس سے مراد یہ ہے کہ وہ کسی امیر آدمی کی ہدایت کا سبب بنے گا۔ اگر کوئی یہ دیکھے کہ وہ اونٹ کو غلط راستے پر لایا ہے تو مطلب یہ ہے کہ وہ کسی امیر آدمی کو غلط راستے پر لانے کا سبب بنے گا۔ اگر کوئی خواب میں یہ دیکھے کہ وہ اونٹوں کو ہانک رہا ہے اور اونٹ اچھی نسل کے عربی اونٹ ہیں تو مقصود یہ ہے کہ ایسا شخص کسی عرب ریاست کا والی بنے اگر کوئی یہ دیکھے کہ وہ عجمی اونٹوں کو ہانک رہا ہے تو اس کا مطلب یہ ہے کہ وہ عجمی ریاست کا والی بنے گا۔

ایک شخص نے خواب میں دیکھا کہ اُس نے گدھے پر سفید پتے لادے ہیں۔ گدھا اچانک بے حس وحرکت اونٹ میں تبدیل ہوگیا ہے، نہ آگے جاتا ہے، نہ پیچھے آتا ہے۔ استادِ گرامی الشیخ شہاب الدین قرافی نے اس سے کہا: ”تم نے کچھ کتابیں ایک آدمی کے ہاتھ بھجوائیں اور سمجھا کہ اُسے جگہ کا اتہ پتہ معلوم ہے جبکہ وہ شخص بالکل ہی جاہل اور جگہ سے ناواقف تھا۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ گدھے کو مالک کے گھر کا علم ہوتا ہے بخلاف اونٹ کے جو مالک کے گھر سے ناواقف ہوتا ہے۔

انتباہ: استاذ امام شہاب الدین قرافی نے فرمایا تھا: ''خواب میں دیکھے گئے اونٹ پر سوار ہونے کو خیر و بھلائی کی نشانی بتانے کی صورت میں یہ دیکھنا چاہیے کہ اونٹ کس طرح کا ہے۔ اگر اونٹ تجارتی مال متاع لے کر جا رہا ہے تو اس کا مطلب یہ ہے کہ اسے سفر کرنے سے یا کسی مسافر سے بھلائی ملے گی۔ اگر کوئی یہ دیکھے کہ اونٹ لکڑیاں یا اناج کی بوریاں اٹھائے ہوئے ہے تو مراد یہ ہے کہ باغ یا کھیتی باڑی سے بھلائی ملے گی۔ اگر کوئی یہ دیکھے کہ اونٹ پانی کے مشکیزے اٹھائے ہوئے ہے تو بارش یا چشموں، سمندروں سے خیر کا سامان ملے گا۔ اگر خواب میں نظر آنے والا اونٹ پانی ڈھوتا ہے تو خواب دیکھنے والے کو پانی ڈھونے کا کام کرنے والے شخص سے بھلائی ملے گی۔ اگر خواب دیکھنے والا اونٹ پر شایانِ شان طریقے سے سوار نہیں ہوا تو بھی ہمارے بتائے ہوئے قواعد ذہن میں رکھتے ہوئے تعبیر کرنی چاہیے۔''

پانچویں صنف: گائے: خواب میں دکھائی دینے والی گائے، بیل خواب میں اس کا مالک بننے والے کے لیے سامانِ زندگی، عورت، گھر، کشتی، فائدے یا خدمت کی نشانی ہے۔ اگر گائے خوبصورت ہے تو بھلائی ہی بھلائی ہے ورنہ پریشانی کی علامت ہے۔

امام ابن سیرین رحمہ اللہ نے فرمایا: خواب میں دیکھی گئی موٹی گائے ہریالی و شادابی اور دُبلی گائے قحط سالی کی علامت ہے۔ اس کی دلیل بادشاہ ولید بن مصعب کا خواب ہے۔[1]

[1] یوسف علیہ السلام کے زمانے میں جس بادشاہ نے مصر پر حکومت کی اس کا نام ولید بن مصعب تھا۔ قرآنِ مجید نے اس کے خواب کا تذکرہ کیا ہے۔ ولید بن مصعب ان عربوں کی نسل سے تھا جنھوں نے مصر پر حکومت کی تھی۔ مورخین ان کو ہکسوس کہتے ہیں۔ ہکسوس کے معنی جنگجو کے ہیں۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ یہ لوگ عرب کے شمال یعنی شام اور فلسطین کی طرف سے مصر پر حملہ آور ہوئے تھے۔

بعض اہلِ تعبیر کا کہنا ہے کہ خواب میں دکھائی دینے والی گائے مال و دولت اور عزت کی نشانی ہے۔ خواب میں دیکھی گئی سینگ والی گائے لڑاکا عورت اور زیادہ دودھ دینے والی گائے اچھی عورت کی علامت ہے۔ ایک شخص نے امام ابن سیرین رحمہ اللہ سے کہا: ''میں نے خواب میں دیکھا کہ میں گائے ذبح کر رہا ہوں۔'' آپ نے فرمایا: ''خدشہ ہے کہ تم کسی آدمی کا پیٹ پھاڑ دو گے۔ اگر تم نے گائے کا خون نکلتا دیکھا ہے تو معاملہ قتل تک پہنچ جائے گا۔ اگر خون نہیں دیکھا تو نسبتاً کم خطرناک ہے۔''

اگر کوئی خواب میں دیکھے کہ کوئی آدمی اس کی گائے کا دودھ دوہ رہا ہے اور یہ اسے منع نہیں کر رہا تو یہ اس امر کا اشارہ ہے کہ کوئی آدمی اس کی بیوی سے بدکاری کرے گا۔

بیل: خواب میں دیکھا گیا بیل کثیر الفوائد آدمی کے معنی دیتا ہے۔ ایک شخص نے امام ابن سیرین رحمہ اللہ سے کہا: ''میں نے خواب میں دیکھا کہ چھوٹے سے بل سے ایک بیل نکلا۔ اس کے بعد اس نے واپس جانا چاہا لیکن نہیں جا سکا۔'' امام صاحب نے فرمایا: ''اس سے مراد آدمی کے منہ سے نکلنے والی سنگین بات ہے۔ آدمی چاہتا ہے کہ وہ بات کو واپس لے لے لیکن وہ ایسا نہیں کر سکتا۔''

خواب میں بیل یا گائے کا آدمی کے سر ہونا آدمی پر آنے والی مصیبت کا اشارہ ہے۔

اگر کوئی خواب میں یہ دیکھے کہ بیل اس پر آن گرا ہے تو اِسی سال خواب دیکھنے والے کی موت واقع ہو گی۔ اگر کوئی یہ دیکھے کہ گائے کے لات یا سینگ مارنے سے اس کے زخم آیا ہے تو اس کو زخم کے بقدر بیماری لاحق ہو گی۔ اگر کوئی یہ دیکھے کہ اس نے بیل یا گائے ذبح کی ہے تو اس کا مطلب ہے کہ کوئی آدمی وہ جگہ چھوڑ کر چلا جائے گا یا وہاں کے رہنے والوں کی معیشت کو شدید دھچکا لگے گا۔ ممکن ہے کہ خواب دیکھنے والے پر تہمت لگے۔ خواب میں بیل دیکھنا دراصل حاکمِ شہر سے عبارت ہے۔ اگر کوئی خواب

میں یہ دیکھے کہ بیل بھیڑیے میں تبدیل ہو گیا ہے تو خواب دیکھنے والا اگر حاکمِ شہر ہے تو اس کا مطلب ہے کہ وہ عدل وانصاف سے کام لیتا ہے۔ اگر خواب دیکھنے والا حاکم شہر نہیں تو اس نے کسی پر ظلم ڈھایا یا کسی سے ناانصافی کی ہے۔ اگر کوئی خواب میں یہ دیکھے کہ اس نے بیل کا سر کھالیا ہے تو اسے سلطنت، مال اور خوشی ملے گی۔ خواب میں دیکھی گئی گائے کی اوجھ بے کار مال کی نشانی ہے جس کی کوئی حیثیت یا قیمت نہیں ہوتی۔ ایک آدمی نے خواب میں دیکھا کہ اس نے گائے کی پیٹھ پر سے اون اٹھائی ہے۔ اون میں سے سڑاند پھوٹ رہی ہے۔ استادِ ذی وقار حضرت شہاب الدین قرافی نے اس سے فرمایا: ''چند چور اون چوری کریں گے۔ اُن سے اون تم حاصل کرلو گے۔''

حضرت استاذ نے مزید فرمایا: ''اگر کوئی خواب میں یہ دیکھے کہ اس نے اونٹ یا کسی ایسے حیوان کی پیٹھ سے اون لی ہے جس پر اون نہیں اُگتی تو اگر گائے کی تعبیر عورت سے کی جائے تو خواب دیکھنے والے کے اولاد ہوگی جو اس کے مشابہ نہیں ہوگی۔ اگر گائے کو فائدہ فرض کرلیا جائے تو خواب دیکھنے والے کو ایسی جگہ سے فائدہ پہنچے گا جہاں سے اس کا گمان بھی نہ ہوگا۔ اگر گائے کو تجارت فرض کرلیا جائے تو یہ تاجر کے لیے فائدے کی علامت ہے۔''

ایک شخص نے خواب میں دیکھا کہ وہ گائے پر سے کالی اون جمع کر رہا ہے۔ کالی اون اس کے ہاتھ میں آتے ہی کوئلے میں تبدیل ہو جاتی ہے۔ امام قرافی نے اس سے فرمایا: ''تم چھوٹے بچوں کے معلم ہو کیونکہ چھوٹے بچے گائے کی طرح معصوم ہوتے ہیں۔ تم بچوں کی روشنائی بھی چرالیتے ہو۔'' اس نے کہا کہ میں آئندہ ایسا نہیں کروں گا۔ ایک اور شخص نے خواب میں دیکھا کہ وہ جانور کی پیٹھ پر سے ریشم اکٹھا کر رہا اور اسے دوسرے جانوروں کی گردنوں اور پیروں میں ہار بنا کر ڈال رہا ہے۔ جانور بھی اطمینان سے ہار ڈلوا

رہے ہیں۔ استاذ قرانی نے اس سے کہا: ''تم جاہل لوگوں کو خوش کرنے کے لیے موسیقی کے آلات بجاتے ہو۔ عنقریب تمھارے حالات سدھر جائیں گے۔'' ایک اور شخص نے بھی اسی قسم کا خواب بیان کیا۔ فرق صرف یہ تھا کہ ہار اس نے ایک عبادت گزار آدمی کے گھر کے دروازے پر ڈالے تھے۔ استاذ قرانی نے اس سے کہا: ''تم بڑی خوش الحانی سے اذان دیتے اور قراءت کرتے ہو۔ لوگوں کو تم سے بہت فائدہ پہنچ رہا ہے۔''

آپ کی تعبیریں سچ نکلیں۔

- بھینس: خواب میں دیکھی گئی بھینس تعبیر کے لحاظ سے گائے کی طرح ہے تاہم زیادہ دودھ دینے کی بنا پر وہ گائے سے افضل ہے۔ بعض معبرین نے کہا ہے کہ خواب میں دیکھی گئی بھینس سے انوکھا، تہذیب یافتہ، طاقتور اور بہادر سردار ہے جو جوانمردی سے لوگوں کی ایذائیں برداشت کرتا ہے۔ میرے نزدیک اس طاقت اور بہادری کی دلیل یہ ہے کہ جنگلی بھینسا اژدہے پر حملہ کر دیتا اور شیر جیسے طاقتور جانور کے سامنے تن کر کھڑا ہو جاتا ہے۔ شیر اس سے ڈر کر بھاگ جاتا ہے۔ اگر اُس سے زیادہ طاقتور بھینسا اس پر حملہ کر دے تو پہلے بھاگتا ہے، پھر واپس پلٹ کر اس سے بدلہ لیتا ہے۔

اگر عورت خواب میں دیکھے کہ اس کے سر پر بھینس کے سے سینگ نکل آئے ہیں تو یہ اس امر کی علامت ہے کہ اس کی شادی بڑے آدمی سے ہوگی۔ اگر عورت شادی شدہ ہے تو اس سے مراد اس کا شوہر ہے۔

- چھٹی صنف: بھیڑ، بکری: خواب میں بھیڑ دیکھنا بکری دیکھنے سے بہتر ہے۔ اگر کنوارا خواب میں دیکھے کہ وہ بھیڑ بکری کا مالک ہے تو یہ اس کی شادی ہونے کی علامت ہے۔ اگر وہ بھیڑ دیکھتا ہے تو بیوی کے حسین وجمیل اور دولتمند ہونے کی نشانی ہے کیونکہ بھیڑ اور دنبی پر اون بہت زیادہ ہوتی اور اس کی شرمگاہ چھپی ہوتی ہے۔ اگر وہ بکری دیکھتا ہے

تو اس کا مطلب ہے کہ بیوی غریب ہو گی کیونکہ بکری پر اون کم ہوتی ہے۔ یہ بھی ممکن ہے کہ بیوی میں کوئی عیب ہو کیونکہ بکری کی شرمگاہ ظاہر ہوتی ہے۔

مینڈھا: خواب میں دیکھا گیا مینڈھا صاحب حیثیت و بااختیار آدمی کی علامت ہے۔ خواب میں دیکھا گیا مینڈھا اگر بغیر سینگ کے ہے تو اس سے مراد ذلیل آدمی ہے۔ بکری کے ایک سالہ بچے کو خواب میں دیکھنے کی بھی یہی تعبیر ہے۔ خواب میں بھیڑ بکریوں کا مالک ہونا عام طور پر مال متاع اور نعمتوں کے حصول کی علامت ہے۔ اگر کوئی خواب میں انھیں دور سے دیکھے تو اس کو حاصل ہونے والی خوشی لمبے عرصے تک برقرار رہے گی۔ بعض معبرین نے کہا ہے کہ جو کوئی خواب میں ایک بکری دیکھے گا اس کی خوشی ایک سال تک برقرار رہے گی۔ اگر کوئی خواب میں بکریوں کا پورا ریوڑ دیکھے تو وہ اپنی قابلیت کے لحاظ سے کسی منصب پر فائز ہوگا۔ اگر کوئی خواب میں یہ دیکھے کہ وہ کھانے کے علاوہ کسی اور مقصد سے مینڈھا ذبح کر رہا ہے تو یہ اس امر کی علامت ہے کہ خواب دیکھنے والا کسی معزز آدمی یا طاقتور دشمن کو قتل کرے گا۔ اگر کوئی خواب میں یہ دیکھے کہ اس نے دورانِ جنگ میں مینڈھا ذبح کیا ہے تو کامیابی اس کے قدم چومے گی۔ خواب میں بکری، بھیڑ کے سر یا پائے دیکھنا طویل عمر کی نشانی ہے۔ اگر کوئی خواب میں یہ دیکھے کہ بکریوں نے اس کا استقبال کیا ہے تو اس کا مطلب یہ ہے کہ کچھ قومیں جنگ کے مقصد سے اس پر حملہ آور ہوں گی جن کو یہ شکست فاش سے دوچار کرے گا۔ ایک آدمی نے خواب میں دیکھا کہ اس کی بھیڑ مینڈھے میں تبدیل ہو گئی ہے۔ استاذ امام شہاب الدین قرافی نے اس کے متعلق فرمایا: ''اسے اپنی بیوی سے فائدہ حاصل ہو گا، ہو سکتا ہے کہ وہ بچہ جنے یا پھر اس کی معاشی حالت مستحکم ہو گی۔ تاہم اگر وہ یہ دیکھتا ہے کہ مینڈھے نے کسی چیز کو نقصان پہنچایا ہے تو اسے اپنی بیوی یا معیشت کی طرف سے

پریشانی کا سامنا ہوگا۔'' ایک اور شخص نے خواب میں دیکھا کہ بکری کے بچے کے پیچھے دنبے کے جیسی سرین نکل آئی ہے جسے اُس نے کاٹ ڈالا ہے۔ استاذ امام نے فرمایا: ''تم جراح ہو۔ بدن کے پھوڑے کاٹ کر لوگوں کو آرام پہنچاتے ہو۔'' اس نے کہا: ''آپ نے درست فرمایا۔''

ساتویں صنف: مرغی اور بطخ: خواب میں مرغی یا بطخ کا مالک ہونا مال متاع کے حصول کی علامت ہے۔ خواب میں دیکھی گئی مرغی سے مراد حسین وجمیل، احمق، زیادہ بچے پیدا کرنے والی عورت ہے۔ خواب میں مرغی دیکھنا ہر تھوڑے عرصے کے بعد معیشت کے مستحکم ہونے کا بھی پتہ دیتا ہے۔ خواب میں دکھائی دینے والا مُرغا اچھی آواز والا مرد ہے۔ یوں یہ موذن، خطیب اور دلال کی علامت ہے کیونکہ مرغا گاہے گاہے چیختا ہے۔ مرغا غلام، مویشی اور اگر خواب دیکھنے والی عورت حاملہ ہے تو بچے کے بھی معنی دیتا ہے۔ مرغا سفر پر گئے ہوئے آدمی کی آمد یا اس کے مقابلے میں کسی بہتر کے آنے کی علامت ہے۔ اگر خواب میں مرغے نے خواب دیکھنے والے کو چونچ ماری ہے یا اپنی آواز سے اسے پریشان کیا ہے تو اسے مذکورہ بالا اشخاص میں سے کسی کی طرف سے پریشانی لاحق ہوگی۔ اگر کوئی خواب میں یہ دیکھے کہ وہ مرغے میں تبدیل ہوگیا ہے تو مطلب یہ ہے کہ وہ عنقریب فوت ہوگا۔ خواب میں بطخ کی آوازیں سننا رنج وغم اور نوحہ کرنے والی عورتوں سے عبارت ہے۔ ایک شخص نے استاذ امام قرانی بیان کیا کہ اُس نے خواب میں دیکھا اُس نے مرغے کو نگل لیا ہے اور وہ بڑا خوش ہے۔ آپ نے اس سے فرمایا: ''تم نے اپنا گھر ایک عبادت گزار اور تہجد گزار شخص کے لیے خالی کیا تھا۔'' اس نے کہا: ''آپ نے بجا فرمایا۔'' ایک اور شخص نے خواب میں دیکھا کہ وہ مرغا بن گیا اور بیل کے سینگوں پر کھڑا ہے۔ اس کے نیچے جال تنا ہے جس میں باجرا پڑا ہے، مرغا اسے کھا رہا اور آوازیں

نکال رہا ہے۔ استاذ قرافی نے اس سے فرمایا: ''تم دو میناروں پر اذان دیتے اور وہاں سے ایک عورت کو دیکھ کر آوازے کستے ہو۔'' وہ آدمی یہ سن کر تائب ہوگیا۔

ایک اور شخص نے خواب میں دیکھا کہ وہ ایک بڑے مرغے میں تبدیل ہوگیا ہے۔ اس کے سر پر مرغے کی لال کلغی کی طرح ایک کلغی نکل آئی ہے۔ لوگوں کو فائدہ پہنچانے کے لیے وہ اپنے پَر لوگوں کو دے رہا ہے۔ شیخ نے اس سے فرمایا: ''تم کپڑے بیچتے ہو۔ اگر خواب میں تمھارے تمام پر ضائع ہوگئے ہیں تو تمھیں نقصان ہوگا۔ تم تنگدستی کا شکار ہو جاؤ گے۔ کسی کام کے نہیں رہو گے۔ اگر پَر ضائع نہیں ہوئے تو تمھیں نفع ہوگا۔''

ایک اور شخص نے خواب میں دیکھا کہ وہ مرغا بن گیا اور اس نے انار پر چونچیں مار کر اس کا کچھ حصہ کھا لیا ہے۔ میں نے اس سے کہا: ''تم موذن ہو۔ تم ایک جگہ گئے تھے، سرائے یا کوئی حویلی تھی غالباً۔ تم نے وہاں کے کچھ کمروں میں چوری کی تھی۔'' وہ بولا: ''لاتوں پہلے ایسا ہوا تھا۔''

استادِ محترم شہاب الدین قرافی نے فرمایا تھا: ''اگر کوئی خواب میں یہ دیکھے کہ مرغی مرغے میں تبدیل ہوگئی ہے تو خواب دیکھنے والے کے پاس عورت یا باندی، جو بھی ہے، اس کی نسل ختم ہو جائے گی۔ اگر مرغی فائدے کے معنی دیتی ہے تو وہ فائدہ ختم ہو جائے گا۔ اگر بیوقوف عورت کو ظاہر کرتی ہے تو وہ زیادہ خوش کرنے والی ہو جائے گی کیونکہ مرغے کا طرزِ عمل ایسا ہی ہوتا ہے۔ اگر کوئی خواب میں یہ دیکھے کہ مرغی گائے میں تبدیل ہوگئی ہے تو عورت لمبی عمر پائے گی لیکن اس کا فائدہ کم ہوگا۔''

۞ کبوتر: کبوتر کی بھی وہی تعبیر ہے جو مرغی کی ہے۔ اگر کوئی خواب میں ایسے گھر میں کبوتر دیکھے جہاں کوئی بیمار ہو تو وہ بیمار عنقریب فوت ہو جائے گا کیونکہ حمام (کبوتر) کے اگر زیر لگا دی جائے تو وہ حِمام (موت) بن جاتا ہے۔

خواب میں دیکھے گئے کبوتر سے مراد نیک عورت بھی ہے۔ کبوتر بڑے آدمی کے قاصد کے بھی معنی دیتا ہے جسے خطوط پہنچانے کے لیے بھیجا جاتا ہے۔ خواب میں کسی گھر سے کبوتر اڑ جانا گھر والی کی موت یا اس کی طلاق کی نشانی ہے۔ خواب میں کبوتر کے پَر کاٹنا اس امر کی خبر ہے کہ عورت کا شوہر اس کو گھر سے نکلنے سے منع کر دے گا یا وہ امید سے ہو گی اور گھر کے باہر نہیں جا سکے گی۔

اگر کوئی خواب میں یہ دیکھے کہ اس نے شکار کی غرض سے کبوتر کے پر کاٹ دیے ہیں تو یہ اس امر کی علامت ہے کہ وہ کسی آدمی کو فساد پھیلانے کے لیے بلائے گا۔ جو تعبیر کبوتر کی ہے وہی اس سے ملتے جلتے پرندوں کی ہے جو پنجروں میں رکھے جاتے ہیں، چاہے وہ آزاد ہوں، غلام ہوں یا قیدی۔ پرندے والے کے لیے خواب میں پرندے دیکھنا اولاد اور بچا کر رکھے ہوئے مال کا پتہ دیتا ہے۔ استادِ گرامی شہاب الدین قرافی نے فرمایا تھا: ''پنجروں میں قید پرندوں کی بیمار، قیدی اور بیوی پر دلالت کی وجہ یہ ہے کہ یہ لوگ پرندوں کی طرح اپنے آپ تصرف نہیں کر سکتے اور ان کی ذمہ داری دوسروں پر ہوتی ہے۔'' ایسے پرندے جو خوش آواز ہوتے ہیں جیسے بلبل اور فاختہ، یہ پرندے خطیب، واعظ، قاری اور گویے کے معنی دیتے ہیں۔ اگر کسی کی بیوی حمل سے ہو اور وہ خواب میں دیکھے یا خود حاملہ عورت خواب میں بلبل یا فاختہ دیکھے تو اس کے لڑکا ہو گا یا پھر وہ خوش آواز باندی خریدے گا۔ اگر کسی کے گھر میں کوئی بیمار ہو اور وہ خواب میں فاختہ کو بولتا ہوا دیکھے تو بیمار شفایاب ہو گا یا اس کی معاشی حالت بہتر ہو گی۔ اگر وہ فاختہ کو چیختا ہوا، ہنستا، مضطرب یا ناچتا دیکھے تو بیمار کی موت واقع ہو گی، گیا ہوا شخص واپس آئے گا، اس کے حالات خراب ہوں گے یا اس کی بیوی اسے چھوڑ کر چلی جائے گی۔

بعض دفعہ پنجرے میں موجود پرندہ جیل میں قید انسان سے عبارت ہوتا ہے۔ اگر

کوئی خواب میں دیکھے کہ وہ پنجرے میں پرندے کو کھانا کھلا رہا ہے تو یہ اس امر کی علامت ہے کہ وہ جیل میں قید کسی آدمی سے بات چیت کرے گا یا اس کی رہائی کے لیے دوڑ دھوپ کرے گا۔ اس کا مطلب یہ بھی ہو سکتا ہے کہ خواب دیکھنے والا کسی بیمار کی تیمارداری کرے گا۔ اگر کوئی خواب میں یہ دیکھے کہ پرندہ بغیر اس کی اجازت کے پنجرے میں سے اُڑ گیا ہے تو یہ اس امر کی نشانی ہے کہ بیمار فوت ہو جائے گا یا اس کا کوئی عزیز اس کو چھوڑ کر چلا جائے گا۔

ایک شخص نے خواب میں دیکھا کہ بلبل ہزار داستان اس کے پاس ہے۔ اس کی زبان کٹی ہوئی ہے۔ اس نے بلبل کی زبان سیدھی کی تو وہ ٹھیک ہو گئی ہے۔ استاذ شہاب الدین قرافی نے اس سے فرمایا: ''تمھیں پتہ ہے کہ بلبل کی زبان کیسے کٹی؟'' اس نے کہا: ''زبان کانچ کے ایک ٹکڑے سے کٹی جو بوتل سے اُڑ کر زبان میں آ گھسا۔'' آپ نے فرمایا: ''تم کسی ایسے خطیب یا واعظ یا گویے کو جانتے ہو جو بولنے کے قابل نہیں رہا تھا، وہ شراب پینے کا عادی تھا اور تمھاری کوشش تھی کہ وہ اپنے کام پر دوبارہ لگ جائے، ہو سکتا ہے اسے اپنی عورت سے کوئی تکلیف پہنچی ہو۔'' آدمی بولا: ''آپ درست کہتے ہیں۔''

ایک اور شخص نے خواب میں دیکھا کہ اس کے پاس آلۂ موسیقی ہے جس کا کچھ حصہ ٹوٹ گیا ہے اور باقی حصے کو ایک غلام نے کھا لیا ہے۔ آپ نے فرمایا: ''تمھیں توبہ نصیب ہو گی۔ آلۂ موسیقی کا خاتمہ اس کی نشاندہی کر رہا ہے۔ آلۂ موسیقی سے مراد تمھارے پاس موجود پرندے ہیں، جن میں سے کچھ تو اپنی موت مریں گے اور کچھ کو بلا کھا جائے گا۔ غلام سے بلا ہی مراد ہے۔'' تعبیر اسی طرح واقع ہوئی۔

❁ نویں صنف: شہد کی مکھی: خواب میں شہد کی مکھی دیکھنا مال متاع اور اربابِ مال و

دولت کا اشارہ ہے جو نیک کام کرتے اور برائی سے بچتے ہیں۔ استادِ گرامی شہاب الدین قرافی نے فرمایا: ''خواب میں دیکھا گیا شہد کی مکھیوں کا چھتہ خوبصورت بیوی کی علامت ہے۔ اگر کسی کے پاس شہد کی مکھیاں چھتے میں ہیں تو اس کا مطلب ہے کہ وہ کسی نئے شہر یا سواری کا مالک بنے یا نیا جانور خریدے گا۔ چھتہ اس کی زندگی، گھر یا باغ کی بھی علامت ہو سکتا ہے۔ چھتے سے مراد لشکر جرار بھی ہے۔ اگر کوئی شخص فوج کا کمانڈر ہے اور وہ مدھو مکھی کا چھتہ دیکھتا ہے تو اس کے لیے چھتے سے مراد لشکر ہیں۔''

ایک شخص نے خواب میں دیکھا کہ شہد کی مکھیاں اس کے اوپر منڈلا رہی ہیں۔ معبر نے اس سے کہا: ''تم سلطنت کے مالک بنو گے۔ ہو سکتا ہے کہ قفصہ شہر تمھارے قبضے میں آجائے۔'' چنانچہ وہ آدمی قفصہ کا حاکم بنا۔ اس کی اولاد بنو رشید کہلائی۔ بنو رشید کی سلطنت سو سال سے زائد عرصے تک قائم رہی یہاں تک کہ امیر المومنین نے قفصہ پر قبضہ کیا، اس کی فصیل توڑی اور کھجور کے درخت اکھاڑ ڈالے۔ ایک آدمی نے مجھ سے کہا کہ اُس نے خواب میں دیکھا وہ ہوا میں اُڑ رہا ہے اور شہد کی مکھی کے پَر کے اوپر آ کے اترا ہے۔ میں نے اس سے کہا کہ تم گواہوں کی دکان پر گواہی دیتے اور ادھر بیٹھتے ہو۔ حقیقت بھی یہی تھی۔

اگر بادشاہ خواب میں دیکھے کہ اس نے شہد کی مکھی کی جگہ لی ہے تو وہ عنقریب کسی آباد شہر پر قبضہ کرے گا۔ اگر وہ یہ دیکھے کہ اس نے مدھو مکھی کا شہد نکالا ہے تو وہ لوگوں کے مال و دولت پر قبضہ کرے گا۔

بھڑ: خواب میں بھڑ دیکھنا اس شخص کی نشانی ہے جو باطل کے لیے جھگڑتا اور دوسروں پر طعنہ زنی کرتا ہے۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ بھڑ شہد کی مکھی کو کھا جاتا اور اس کے چھتے کو تتر بتر کر دیتا ہے۔ خواب میں کسی شہر میں بھڑوں کا داخل ہونا اس امر کی نشانی ہے کہ اس شہر

میں بہادر فوجیں داخل ہوں گی اور شہر والوں سے ان کا گھمسان کا رَن پڑے گا۔

دسویں صنف: بلا : بلے اور کتے کو خواب میں دیکھنے کی ایک ہی تعبیر ہے کیونکہ بہت سے لوگ انھیں اپنے گھر اور باغات میں پالتے ہیں۔ خواب میں دیکھا گیا بلا ایسا آدمی ہے جو گھر والوں کا دفاع کرتا اور ان سے دشمنوں کو دور کرتا ہے۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ بلا گھر سے چوہے بچھو وغیرہ بھگا دیتا ہے۔ خواب میں دیکھا گیا بلا غلام، بھائی، بیٹے، شوہر اور آقا سے بھی عبارت ہے۔

اگر کوئی خواب میں دیکھے کہ بلا مر گیا ہے تو یہ اس امر کی علامت ہے کہ بلا جن لوگوں پر دلالت کرتا ہے ان میں یا تو کوئی مرے گا یا پھر بیمار پڑے گا، یا اس کا روزگار ختم ہو جائے گا یا اس کا کوئی عزیز دوست بچھڑ جائے گا۔ ممکن ہے کہ ان میں کسی کے گھر میں چور داخل ہوں اور لوٹ مار کریں۔ یہی تفصیل خواب میں بلی دیکھنے کی صورت میں بھی ہے۔ اگر کوئی خواب میں یہ دیکھے کہ بلے نے کوئی چیز لی ہے یا اسے خراب کیا ہے تو یہ اس امر کی علامت ہے کہ گھر میں چور گھسے گا۔ اُس عورت کے خواب کی تعبیر پہلے گزر چکی ہے جس نے خواب میں دیکھا تھا کہ ایک بلا اس کے شوہر کے پیٹ میں گھسا ہے اور اس میں سے کچھ لیا ہے۔ امام ابن سیرین رحمہ اللہ نے اُس کو یہ تعبیر بتائی تھی کہ کالا چور تمھارے شوہر کی دکان میں گھسے گا اور اس میں سے چھ سو چھپن درہم چرا لے گا۔ ایک شخص نے خواب میں دیکھا کہ اس کے پاس بلا ہے۔ وہ کہیں جاتا ہے جہاں اخروٹ گرے پڑے ہیں۔ وہ اخروٹ توڑ کر اس کا گودا نکالتا اور اس شخص کو لا کر دے دیتا ہے۔ گودے میں سے بدبو بھی آتی ہے۔ استاذ ذی شعور حضرتِ شہاب الدین قرافی نے اس سے فرمایا: ''تمھارا ایک غلام قبریں کھودتا اور مردوں کے کفن لا کر تمھیں دے دیتا ہے۔'' اس نے کہا: ''آپ نے درست فرمایا۔'' ایک اور شخص نے آپ کے روبرو اپنا

خواب بیان کیا کہ ایک بلی ایک گھر میں جاتی اور وہاں سے روٹیاں لے کر میرے پاس واپس آجاتی ہے۔ میں اس کو سجدہ کرتا ہوں۔ شیخ نے فرمایا: ''ایک عورت نے اس گھر سے کچھ چرایا اور لاکر تمھیں دیا جس پر تم نے اس کا شکریہ ادا کیا۔'' اس شخص نے کہا: ''آپ نے درست فرمایا۔''

بعض دفعہ بلا قسمت کا بھی پتہ دیتا ہے۔

ایک شخص نے مجھ سے بیان کیا کہ اُس نے خواب میں دیکھا گویا ایک بلا اُس کی گود میں بیٹھ گیا ہے۔ میں نے اس کی تعبیر یہ نکالی کہ تمھارے نصیب میں جو بھی ہوگا، وہ تمھیں جلدی مل جائے گا۔ میری دلیل قرآن مجید کی یہ آیت تھی:

﴿ رَبَّنَا عَجِّلْ لَّنَا قِطَّنَا ﴾

''اے ہمارے رب! ہمیں ہمارا نصیب جلدی عطا فرما۔''[1]

دوسری قسم: وہ جانور جن میں کوئی فائدہ نہیں۔ ایسے جانوروں کی دو اصناف ہیں: ایک صنف وہ جو ضرر رساں ہے اور دوسری وہ جو بے ضرر ہے۔

پہلی صنف: سانپ: سانپ کی قسم کے جانور جو خواب میں نظر آتے ہیں، فاسق و فاجر لوگوں اور آدمی کے دشمنوں سے عبارت ہوتے ہیں۔ اس ضمن میں اگر کوئی نقصان یا فائدہ ہوتا ہے تو وہ انھی کی طرف منسوب ہوگا۔ خواب میں سانپ بیمار کے پاس گیا اور کوئی تکلیف دہ شے اس کے پاس سے ہٹا دی ہے تو یہ بیمار کی زندگی اور بیماری میں افاقے کی علامت ہے۔ ضرورت مند اگر یہی خواب دیکھے تو یہ اس کی ضرورت پوری ہونے کی نشانی ہے۔ بعض معبرین نے کہا ہے کہ خواب میں سخت زہریلا چتکبرا سانپ

[1] صٓ 38:16.

دیکھنا حصول مال کی علامت ہے کیونکہ ایسے سانپ میں زہر بہت زیادہ ہوتا ہے۔ خواب میں دیکھے گئے زہر سے مراد مال و دولت ہے۔ اگر کوئی خواب میں یہ دیکھے کہ اس نے سانپ پکڑا ہے تو یہ اس امر کی علامت ہے کہ اسے حالت امن میں دشمن سے مال ملے گا کیونکہ اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے:

﴿ خُذْهَا وَلَا تَخَفْ ﴾ ''بے خوف ہو کر اسے (سانپ کو) پکڑ لے۔''[1]

اگر کوئی آدمی خواب میں اپنے گھر میں سانپ دیکھے تو یہ اس امر کی نشانی ہے کہ دشمن اس کے خلاف چال چلے گا۔ اگر کوئی یہ دیکھے کہ اس نے سانپ مار ڈالا ہے تو اس کے معنی یہ ہیں کہ وہ دشمن پر غالب آئے گا۔ سانپ کا خون اگر اس کے ہاتھ پر بہتا ہے تو اس کا دشمن مر جائے گا اور یہ اس کے مال و دولت کا وارث بنے گا۔ خواب میں بستر پر سانپ کو قتل کرنا عورت کی موت کا اشارہ ہے۔

اگر کوئی خواب میں یہ دیکھے کہ اس کی گردن میں سانپ ہے اور اس نے سانپ کے تین ٹکڑے کر دیے ہیں تو اس کا مطلب ہے کہ وہ اپنی بیوی کو تین طلاقیں دے گا۔ اگر کوئی یہ دیکھے کہ سانپ میٹھی بولی بول رہا ہے تو یہ دشمن کی طرف سے خوشی ملنے کی نشانی ہے جبکہ سانپ کی کڑوی کسیلی باتیں دشمن کی بغاوت کا پتہ دیتی ہیں، تاہم خواب دیکھنے والا دشمن پر غالب رہے گا کیونکہ باغی ہمیشہ شکست کھاتا ہے۔ اگر کوئی خواب میں مطیع و فرمانبردار اور بے ضرر سانپ دیکھے تو یہ سونے چاندی کی ڈلیوں سے عبارت ہے۔ خواب دیکھنے والا اگر کیمیائی تجربات کرتا ہے تو وہ اپنے تجربات میں کامیاب رہے گا، ورنہ اسے خزانہ حاصل ہوگا اور وہ بہت سا مال و دولت پائے گا۔ اگر کوئی خواب میں یہ

[1] طٰہٰ 21:20.

دیکھے کہ سانپ کی پیٹھ سونے کی ہے تو یہ خزانہ ملنے کی علامت ہے۔ اگر کوئی یہ دیکھے کہ اس کے سر پر سانپ ہے تو اس کے مقام و مرتبے میں اضافہ ہوگا۔ پیٹ میں موجود سانپوں سے مراد خواب دیکھنے والے کے عزیز واقارب ہیں۔ اگر ان سانپوں میں سے کوئی اس کے پیٹ میں سے نکلتا ہے تو یہ اس امر کی علامت ہے کہ اس کا کوئی رشتہ دار وفات پائے گا۔

اژدہا: خواب میں دیکھے گئے اژدہے سے مراد عظیم آدمی ہے۔ اگر کوئی خواب میں یہ دیکھے کہ اس نے اژدہے کا گوشت کھایا ہے تو اس کا مطلب یہ ہے کہ وہ سلطنت کا والی بنے گا اور بہت سا مال و دولت پائے گا۔ اگر کوئی خواب میں یہ دیکھے کہ وہ خود اژدہا بن گیا ہے تو اس کے معنی یہ ہیں کہ وہ طویل عمر پائے گا اور سلطنت کا والی بنے گا۔ اگر آدمی خواب میں اژدہا دیکھ کر نہ ڈرے تو اس کی قوت وطاقت میں اضافہ ہوگا اور وہ دشمن پر قابو پائے گا کیونکہ اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے:

﴿ فَأَلْقَىٰ عَصَاهُ فَإِذَا هِيَ ثُعْبَانٌ مُّبِينٌ ﴾

''پس اُس نے اپنا عصا ڈال دیا سو دفعتاً وہ صریح اژدہا تھا۔''[1]

بچھو: خواب میں دیکھے گئے بچھو سے مراد چغل خور ہے۔ اگر کوئی خواب میں یہ دیکھے کہ بچھو آگ میں جھلس کر مر گیا ہے تو اس کا دشمن ہلاک ہوگا۔ اگر کوئی خواب میں یہ دیکھے کہ اس نے بچھو کو عورت پر پھینکا ہے تو یہ اس امر کی خبر ہے کہ وہ اس عورت سے زنا کا مرتکب ہوگا۔ اگر کوئی یہ دیکھے کہ بچھو اس کی شلوار میں گھس گیا ہے تو وہ لذت اندوزی سے محروم ہو جائے گا۔ اگر کوئی بچھو کو اپنے بستر پر دیکھے تو بھی یہی تعبیر ہے۔ اگر کوئی

[1] الأعراف 7:107۔

خواب میں یہ دیکھے کہ اس نے بچھو نگلا ہے تو اس کا مطلب ہے کہ وہ دشمن کے سامنے اپنا راز افشا کرے گا۔ اگر کوئی خواب میں یہ دیکھے کہ اس نے بچھو کا کچا گوشت کھایا ہے تو اس کے معنی یہ ہیں کہ وہ دشمن سے حرام مال پائے گا۔ اگر کوئی خود کو بچھو کا پکا ہوا گوشت کھاتا دیکھے تو اسے دشمن سے حلال مال ملے گا۔

ایک شخص نے استادِ گرامی حضرت قرافی سے بیان کیا کہ اُس نے خواب میں دیکھا کہ وہ بچھو پر سوار ہے۔ بچھو نے اُس کی سرین پر مارا ہے۔ آپ نے فرمایا: ''تم لکڑی کے کجاوے پر سوار ہوئے تھے یا ایسے اونٹ پر چڑھے تھے جس کی سرین باہر کو نکلی ہوئی تھی یا تم نے کسی نوکیلی شے پر نماز پڑھی تھی، تمھاری سرین پر ضرب لگی، جس سے تمھیں تکلیف پہنچی۔'' وہ بولا: ''آپ نے درست فرمایا۔'' ایک اور شخص نے آپ سے بیان کیا کہ اُس نے خواب میں دیکھا بچھو نے اُس کے سر پر ڈنک مارا ہے۔ حضرت استاذ نے فرمایا: ''کسی نے تمھیں لاٹھی، گرز یا پھاوڑے سے مارا تھا۔'' وہ بولا: ''آپ نے درست فرمایا۔'' ایک اور آدمی نے آپ کو بتایا کہ اس نے خواب دیکھا کہ اُس نے بچھو کھایا ہے۔ آپ نے فرمایا: ''تم نے اونٹ بیچ کھایا ہے۔'' ایک اور شخص نے آپ کے روبرو خواب بیان کیا کہ اُس نے دیکھا اُس نے سردیوں کے موسم میں سانپ نگل لیا ہے۔ آپ نے فرمایا: ''تمھارے پاس کوئی نابینا عورت یا مرد ہے۔ تمھیں اس سے سخت پریشانی کا سامنا ہے۔'' اس کی وجہ غالباً یہ ہے کہ سانپ سردیوں کے موسم میں اندھا ہو جاتا ہے۔ ایک اور شخص نے یہی خواب دیکھا تو آپ نے فرمایا: ''تم نے کوئی زہریلی شے کھائی ہے۔ سانپ تم نے سردی کے موسم میں کھایا ہے تو وہ شے تمھیں نقصان نہیں دے گی۔ اگر تم نے خود کو گرمیوں کے موسم میں سانپ کھاتے دیکھا ہے تو نقصان کا اندیشہ ہے۔''

۱۷ چوہا: خواب میں چوہا دیکھنا نقب زن (چور) کی علامت ہے۔

چوہیا: خواب میں چوہیا دیکھنا بدکار عورت کی نشانی ہے۔ ایک شخص نے حضرت امام ابن سیرین رحمۃ اللہ کی خدمت میں عرض کیا کہ اُس نے خواب میں دیکھا گویا اُس نے چوہیا سے وطی کی ہے اور چوہیا میں سے کھجور نکلی ہے۔ آپ نے فرمایا: ''تمھاری بیوی بدکار عورت ہے اور حمل سے ہے لیکن وہ نیک بچہ جنے گی۔'' چوہیا کی تعبیر بدکار عورت سے کرنے کی وجہ یہ ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے چوہیا کو فاسق جبکہ کھجور کو پاک اور اچھا کھانا کہا ہے۔

اگر کوئی خواب میں یہ دیکھے کہ اس کے گھر سے بہت سے چوہے نکلے ہیں تو اس کو حاصل نعمتیں جاتی رہیں گی۔ وجہ اس کی یہ ہے کہ چوہے وہیں رہتے ہیں جہاں کھانے پینے کی اشیا پائی جاتی ہیں۔ ایک شخص نے استادِ ذی عزت حضرت قرانی سے بیان کیا کہ اُس نے خواب میں دیکھا ایک کالے اور ایک سفید چوہے نے تربوز میں سوراخ کیا اور اس میں سے بیج نکال نکال کر باہر پھینک رہے ہیں، پھر اسے کھا رہے ہیں۔ شیخ نے اس سے فرمایا: ''تمھارا ایک گودام تھا، جس میں گندم اور جو رکھے تھے۔ دو غلاموں نے گندم اور جو چوری کیے ہیں۔'' آپ کی یہ تعبیر بالکل درست تھی۔

دوسری صنف: وہ حیوانات جو بے ضرر ہیں جیسے چیونٹی، مکھی اور دیگر کیڑے مکوڑے: خواب میں ایسے کیڑوں کو دیکھنا چوپایوں، غلاموں، زبوں حال معیشت، غریب اور کمزور لوگوں کو ظاہر کرتا ہے۔

اگر کوئی خواب میں یہ دیکھے کہ کیڑوں کی کثرت ہوگئی ہے جو نقصان وہ ثابت ہو رہی ہے تو یہ اس امر کی علامت ہے کہ اُس جگہ چور یلغار کریں گے۔ کیڑوں کی کثرت کثرتِ عیال اور قرضوں کے بھاری بوجھ کی بھی نشاندہی کرتی ہے۔ خاص طور پر اگر کوئی یہ دیکھے کہ کیڑوں نے کھانے پینے کی اشیا کو نقصان پہنچایا ہے۔ یہ بھی ممکن ہے کہ وہاں ڈاکو ڈاکا ڈالیں اور زبردست لوٹ مار کریں۔ اگر خواب میں آدمی کے ہاں کسی کیڑے

کی پیدائش ہو تو مراد یہ ہے کہ بچہ ٹھیک ٹھاک پیدا ہو گا۔ زچہ کو کوئی گزند نہیں پہنچے گا۔ خواب میں دیکھا گیا پیٹ کا کیڑا اہل وعیال اور گائے پر رینگنے والا کیڑا بادشاہ کی رعایا سے عبارت ہے۔

❁ گھن: خواب میں دیکھا گیا گھن چغل خور اور فاسق و فاجر شخص سے عبارت ہے۔ بعض اہل تعبیر کا کہنا ہے کہ خواب میں دیکھی گئی دیمک سے مراد مزدور، نانبائی یا گھر سے کپڑا چوری کرنے والی باندی ہے۔

❁ مکڑی: خواب میں دیکھی گئی مکڑی سے مراد لعنتی عورت ہے جو اپنے شوہر کے بستر سے الگ رہتی ہے۔ اگر کوئی خواب میں یہ دیکھے کہ مکڑی جالا بن رہی ہے تو یہ اس امر کی خبر ہے کہ خواب دیکھنے والا اپنی بیوی کو چھوڑ کر کسی اور عورت سے (بالخصوص کسی اور شادی شدہ عورت سے) ملنے کا خواہشمند ہے۔

❁ بھنورا: خواب میں دیکھے گئے بھنورے سے مراد زبردست، غلیظ دشمن ہے۔

❁ دوسری قسم: جنگلی حیوانات: خواب میں نظر آنے والے جنگلی حیوانات جنگل اور عام راستے کے لوگوں کے معنی دیتے ہیں۔ جنگلی حیوانات اگر مذکر ہیں تو مراد مرد ہیں۔ اگر وہ مؤنث ہیں تو مراد عورتیں ہیں۔ ایسے حیوانات کی دو اصناف ہیں:

❁ پہلی قسم: حلال حیوانات: خواب میں دیکھے گئے حلال جنگلی جانور مالک کے لیے یا کسی بھی شخص کے لیے جو ان سے فائدہ اٹھانا چاہے، حلال رزق اور فائدے کی علامت ہیں جیسے ہرن، جنگلی گائے، خرگوش۔ خواب میں کوئی ان میں سے کسی جانور کا مالک بنتا ہے تو اگر خواب دیکھنے والا کنوارا ہے تو اس کی شادی ہو جائے گی یا سفر کی وجہ سے اسے کوئی فائدہ ملے گا یا کوئی بچھڑا ہوا عزیز لوٹ آئے گا یا اس کے لڑکا ہو گا یا اس کی معاشی حالت بہتر ہو گی یا اس کے غلاموں کی تعداد میں اضافہ ہو گا اور اس کے حالات

اچھے ہوں گے۔ فائدے کا زیادہ یا کم ہونا خواب میں دیکھے گئے جانور کے حساب سے ہے کہ وہ کتنا بڑا یا چھوٹا ہے۔ اگر کوئی خواب میں یہ دیکھے کہ اس نے ہرنی کا شکار کیا ہے تو مطلب یہ ہے کہ وہ کسی لونڈی کو ورغلائے گا یا کسی عورت سے شادی کرنے کے لیے اُسے دھوکا دے گا۔ اگر کوئی خواب میں یہ دیکھے کہ اس نے ہرنی کو پتھر مارا ہے تو اس کے معنی یہ ہیں کہ وہ اپنی بیوی کو طلاق دے گا یا اسے مارے گا یا لونڈی سے وطی کرے گا۔ اگر کوئی یہ دیکھے کہ اس نے ہرنی کو تیر مارا ہے تو مطلب یہ ہے کہ وہ اپنی بیوی پر تہمت لگائے گا۔ اگر کوئی یہ دیکھے کہ اس نے ہرنی سے مجامعت کی ہے تو وہ اجنبی عورت سے زنا کا مرتکب ہوگا۔ اگر کوئی یہ دیکھے کہ اُس کا سر اونٹ کے سر میں تبدیل ہو گیا ہے تو اس کے معنی یہ ہیں کہ وہ سلطنت کا مالک بنے گا۔

حرام جنگلی حیوانات: ان حیوانات میں ایک نام ہاتھی کا ہے۔ خواب میں ہاتھی دیکھنا عظیم بادشاہ کو ظاہر کرتا ہے۔ استادِ جلیل القدر حضرت شہاب الدین قرافی نے فرمایا تھا: ''اگر کوئی خواب میں دیکھے کہ وہ ہاتھی کا مالک بنا ہے یا اس نے ہاتھی پر سواری کی ہے تو اسے کسی بڑے آدمی کی مصاحبت ملے گی۔ جس جہت سے ہاتھی آرہا ہے، اس جہت سے غلام کی آمد متوقع ہے۔ اگر خوفزدہ، کسی اجنبی شہر میں، جہاں ہاتھی نہ پائے جاتے ہوں، ہاتھی دیکھے تو یہ اس بات کی خبر ہے کہ وہ ہلاک ہوگا کیونکہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:

﴿ اَلَمْ تَرَ كَيْفَ فَعَلَ رَبُّكَ بِاَصْحٰبِ الْفِيْلِ ﴾

''کیا تم نے نہیں دیکھا کہ تمھارے رب نے ہاتھی والوں کے ساتھ کیا (سلوک) کیا۔''[1]

خواب میں ہاتھی دیکھنا سواری اور گھر کی بھی علامت ہے۔

[1] الفیل 105:1۔

بعض دوسرے معبرین نے کہا ہے کہ خواب میں ہاتھی سے مراد ملعون شخص ہے کیونکہ ہاتھی مسخ شدہ جانور ہے۔ ایک شخص نے حضرت امام ابن سیرین رحمہ اللہ سے عرض کیا: میں نے خواب میں دیکھا گویا میں ہاتھی پر سوار ہوں۔ آپ نے فرمایا: ''ہاتھی مسلمانوں کی سواری نہیں۔ مجھے خدشہ ہے کہ تم اسلام کو چھوڑ کر مرتد ہو جاؤ گے۔'' بعض معبرین نے کہا ہے کہ خواب میں جو آدمی ہاتھی پر سوار ہوگا وہ سلطنت کا والی بنے گا۔ اگر سوار نہ ہو تو اسے جان و مال کے سلسلے میں نقصان کا سامنا کرنا پڑے گا۔

اگر کوئی خواب میں یہ دیکھے کہ ہاتھی نے اسے اپنی سونڈ سے مارا ہے تو ڈھیروں مال و دولت اس کے ہاتھ لگے گا۔ اگر کوئی یہ دیکھے کہ اس نے ہاتھی کا گوبر اٹھایا ہے تو بھی یہی تعبیر ہے۔ اگر کوئی یہ دیکھے کہ اس نے ہاتھی کو اس کی سونڈ سے پکڑ لیا ہے تو اسے بادشاہ کی جانب سے مال ملے گا۔ اگر کوئی خواب میں یہ دیکھے کہ کسی شہر میں ہاتھی مر گیا ہے تو اس شہر کے کسی بڑے آدمی کی موت واقع ہوگی۔

شیر: خواب میں دیکھا گیا شیر بادشاہوں، اربابِ اختیار اور رہزنوں سے عبارت ہے۔ حضرت امام ابن سیرین رحمہ اللہ نے فرمایا: خواب میں دیکھے گئے شیر سے مراد وہ ظالم و جابر حکمران ہے جس سے اُس کا دوست محفوظ ہے نہ دشمن۔ ایک شخص نے امام صاحب سے عرض کیا: ''میں نے خواب میں دیکھا کہ گویا شیر کا بچہ میرے گھر میں گھس آیا ہے۔'' آپ نے فرمایا: ''تم بادشاہ کی بیٹی سے زنا کرتے ہو۔'' ایک شخص نے استادِ گرامی شہاب الدین قرافی سے بیان کیا کہ میں نے خواب میں دیکھا گویا میرے ہاتھ میں شیر کا بچہ ہے اور میں اسے اپنی گود میں لیے ہوئے ہوں۔ آپ نے اس سے فرمایا: ''شاید تمھاری بیوی شاہی خاندان کے کسی بچے کو دودھ پلا رہی ہے۔'' اس نے کہا: ''آپ نے بجا فرمایا۔''

اگر کوئی خواب میں یہ دیکھے کہ شیر نے چوہے پر چھلانگ لگائی ہے تو یہ اس امر کی نشانی ہے کہ اس ملک کا بادشاہ رعایا پر ظلم کرتا ہے۔ خواب میں شیر کا سر کاٹنا حکومت ملنے کی نشانی ہے۔ اگر کوئی یہ دیکھے کہ اس نے شیر کا سر کھا لیا ہے تو یہ اس امر کا اشارہ ہے کہ اُسے حکومت بھی ملے گی اور وہ عمر بھی لمبی پائے گا۔ اگر کوئی یہ دیکھے کہ وہ شیروں کو ہانک رہا ہے تو اس کے معنی یہ ہیں کہ وہ ظالم بادشاہوں کا حلیف بنے گا۔ مشہور فقیہ ابو القاسم نے خواب میں دیکھا کہ انھوں نے اپنا ہاتھ شیر کے منہ میں ڈال دیا اور پھر باہر نکال لیا ہے۔ یہ عمل انھوں نے پانچ شیروں کے ساتھ کیا۔ کسی شیر نے انھیں تکلیف نہیں پہنچائی۔ بعد ازاں وہ یکے بعد دیگرے پانچ بادشاہوں کے عہدیدار بنے اور صحیح سلامت رہے۔

اگر کوئی خواب میں یہ دیکھے کہ اس نے شیر سے دشمنی کی اور اس سے ڈر کر بھاگ گیا ہے اور شیر نے اسے نہیں دیکھا ہے تو ایسا آدمی دشمن کے خلاف کامیابی حاصل کرے گا۔ اگر وہ کسی بات سے خوفزدہ ہے تو اس سے بے خوف ہو جائے گا۔ ممکن ہے کہ وہ علم حاصل کرے۔ یہ حکم ہر اس شخص کا ہے جو خواب میں کسی کے ڈر سے بھاگ رہا ہے اور اسے ڈھونڈنے والا اسے دیکھ نہیں سکا۔ اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے:

﴿ فَفَرَرْتُ مِنْكُمْ لَمَّا خِفْتُكُمْ فَوَهَبَ لِي رَبِّي حُكْمًا وَّجَعَلَنِي مِنَ الْمُرْسَلِينَ ﴾

”پھر جب میں نے تم سے خوف کھایا تو میں تمھارے پاس سے بھاگ گیا، سو مجھے میرے رب نے حکم عطا فرمایا اور مجھے مرسلین میں سے کر دیا۔“ ❁

اگر کوئی خواب میں یہ دیکھے کہ وہ شیر پر سوار ہے اور اس سے خوفزدہ ہے تو اس کا مطلب یہ ہے کہ اس پر کوئی نہ کوئی مصیبت آئے گی۔ اگر کوئی شیر کو اپنے گھر میں دیکھے یا دیکھے کہ شیر اُس کا ساتھی بن گیا ہے اور اسے شیر سے ڈر نہیں لگ رہا تو مراد یہ ہے کہ وہ

❁ الشعرآء 21:26.

دشمن سے بے خوف ہو جائے گا اور دشمن اُس کا دوست بن جائے گا۔

شیرنی: خواب میں نظر آنے والی شیرنی سے مراد بادشاہ کی بیٹی ہے۔ اگر کوئی خواب میں یہ دیکھے کہ اس نے شیرنی سے مجامعت کی ہے تو اسے عزت و رفعت ملے گی اور وہ دشمن کو زیر کرے گا۔

بھیڑیا: خواب میں دیکھے گئے بھیڑیے سے مراد ظالم، جھوٹا، چور اور رہزن آدمی ہے۔ جو شخص خواب میں بھیڑیا دیکھتا ہے اس کے گھر میں چور داخل ہو گا۔ اگر کوئی یہ دیکھے کہ بھیڑیا بیل میں تبدیل ہو گیا ہے تو یہ چور کی توبہ کی نشانی ہے۔ ایک شخص نے استادِ محترم شہاب الدین قرافی سے بیان کیا کہ میں نے دیکھا گویا میں دلدل میں پھنسا ہوں اور کوشش کرنے کے باوجود نکل نہیں پایا، ایک بھیڑیا آیا اور اس نے میرا ہاتھ پکڑ کر مجھے باہر نکال دیا۔ شیخ نے فرمایا: ''تم جیل میں قید تھے۔ رہائی کی امید دم توڑ چکی تھی۔ ایک چالباز شخص آیا۔ اس نے تمھارے بارے میں دریافت کیا۔ تم نے اسے اپنے بارے میں بتایا۔ یوں اس نے تمھیں رہائی دلائی۔''

سور: خواب میں دیکھے گئے سور سے مراد چالاک دشمن ہے۔ اس پر سوار ہونا حصولِ مال و دولت کی علامت ہے۔ ایک شخص نے حضرت امام ابن سیرین رحمۃ اللہ سے عرض کیا: ''میں نے اپنے بستر پر سورنی دیکھی ہے۔'' آپ نے فرمایا: ''تم نصرانی عورت سے مجامعت کرتے ہو۔''

ایران کے بادشاہ کسریٰ نے خواب میں دیکھا کہ گویا وہ سونے کے پیالے میں شراب پی رہا ہے۔ ایک سُور بھی اُسی پیالے میں اُس کے ساتھ شراب پی رہا ہے۔ تعبیر بتانے والے نے کہا: ''اپنی تمام بیویوں کو جمع کرو۔ میری آنکھ پر پٹی باندھ کر مجھے اُن کے پاس لے جاؤ۔ معبر کو عورتوں کے پاس لایا گیا تو اس نے سارنگی اٹھائی، اسے بجانا

شروع کر دیا اور کسریٰ سے کہا: ''ان سب کو باری باری برہنہ کرو اور ناچنے کا حکم دو۔'' کسریٰ نے ایسا ہی کیا۔ جب باری ایک لڑکی تک پہنچی تو بعض خواصوں نے کہا: ''یہ بڑی شرمیلی باندی ہے، اسے ناچنے کو مت کہو۔'' معبر نے کہا: ''نہیں، یہ نہیں ہوسکتا، اسے ناچنا ہی پڑے گا۔'' جب اسے برہنہ کیا گیا تو وہ مرد نکلا۔ معبر بادشاہ سے بولا: ''یہ رہی آپ کے خواب کی تعبیر۔ پیالے سے مراد آپ کی باندی ہے۔ شراب پینے کا مطلب آپ کا اُس سے لطف اندوز ہونا ہے اور جو سُور آپ کو نظر آیا وہ یہ آدمی ہے جو آپ کی بیویوں سے بدکاری کرتا ہے۔''

ایک شخص نے خواب میں دیکھا سُور کی کھال پر انار اُگا ہے جسے وہ کھا رہا ہے۔ استادِ گرامی امام شہاب الدین قرافی نے اس سے فرمایا: ''ایک نصرانی عورت سے تم بغیر نکاح کے مجامعت کرتے ہو۔ وہ عورت حمل سے ہے۔'' وہ بولا: ''آپ نے درست فرمایا۔'' ایک اور آدمی نے خواب میں دیکھا کہ اس کے پاس سُور ہیں جو زمین کھود کر اس میں سے آگ کھا رہے ہیں۔ شیخ نے اسے تعبیر بتائی: ''تمھارے یہاں کچھ لوگ کوئی چیز تلاش کر رہے ہیں لیکن انھیں کچھ نہیں ملا۔ یہ بھی ممکن ہے کہ وہ عیسائی ہوں۔'' ایک اور شخص نے آپ کو بتایا کہ میں نے خواب میں دیکھا میں سُور سے گندا کپڑا لے رہا ہوں۔ آپ نے اس سے فرمایا: ''تم کفن چور کے ساتھ رہتے ہو۔ اس کے چرائے ہوئے کفن تم خرید لیتے ہو۔'' وہ بولا: ''آپ نے درست فرمایا۔'' ایک اور آدمی نے دیکھا کہ ایک سُور اسے زمین پر ہل چلانا سکھا رہا ہے۔ آپ نے فرمایا: ''تم ایک نصرانی سے لکھنا پڑھنا سیکھ رہے ہو۔''

استاذ قرافی کی یہ تمام تعبیریں اُن کے حسبِ ارشاد نکلی تھیں۔

لگڑبھگا: خواب میں لگڑبھگا نظر آنا انتہائی چالاک اور عیار آدمی کی علامت ہے۔

لگڑ بھگا باعتبارِ تعبیر کفن چور کے بھی معنی رکھتا ہے۔

اگر کوئی خواب میں یہ دیکھے کہ وہ لگڑ بھگے پر سوار ہوا ہے تو اس کا مطلب یہ ہے کہ وہ بوڑھی جادوگرنی سے شادی کرے گا۔ اگر کوئی یہ دیکھے کہ اس نے لگڑ بھگے کا گوشت کھایا ہے تو اس پر جادو ہوگا جس کا اسے پتہ نہیں چلے گا۔

امام شہاب الدین قرافی کا کہنا ہے: ''خواب میں دیکھے گئے لگڑ بھگے سے مراد گھٹیا اور چور آدمی ہے، جو لوگوں کی پگڑیاں اچھالتا ہے کیونکہ لگڑ بھگا اکثر قبریں کھودتا ہے۔''

❁ زرافہ: خواب میں زرافہ دیکھنا خوبصورت اجنبی عورت کی علامت ہے۔ اگر کوئی خواب میں یہ دیکھے کہ بیمار یا خوفزدہ کے پاس زرافہ گیا ہے تو یہ مصیبت پڑنے کی نشانی ہے۔ وجہ اس کی یہ ہے کہ زرافہ کا لفظ دو ٹکڑے کیجیے۔ دو لفظ ہاتھ آئیں گے۔ ایک زُر، دوسرا آفہ۔ عربی میں زُر کے معنی ہیں ملو یا دیکھو۔ آفہ آفت کو کہتے ہیں۔ یوں زُر آفہ کے معنی ہوئے، آفت سے ملو۔

❁ بندر: خواب میں بندر دیکھنے کا مطلب معیوب آدمی ہے۔ بندر مسخ شدہ حیوانات میں سے ہے۔ بعض معبرین کا کہنا ہے کہ خواب میں دیکھے گئے بندر سے مراد کبیرہ گناہوں کا ارتکاب کرنے والا آدمی ہے۔ استادِ ذی علم شہاب الدین قرافی نے فرمایا تھا: ''خواب میں دیکھے گئے بندر اور ریچھ قیدیوں اور کھلاڑیوں کو ظاہر کرتے ہیں۔ اگر کوئی خواب میں یہ دیکھے کہ وہ بندر پر سوار ہوا ہے تو اس کا مطلب یہ ہے کہ وہ زنا کا ارتکاب کرے گا۔''

اگر کوئی یہ دیکھے کہ بندر کسی کے بستر میں گھس گیا ہے تو یہ اس امر کی خبر ہے کہ کوئی یہودی یا ملحد اس کی بیوی سے بدکاری کرے گا۔ اگر کوئی یہ دیکھے کہ اس نے بندر کا گوشت کھایا ہے تو اس سے مراد یہ ہے کہ وہ اپنے عیوب چھپانے کی کوشش کرے گا لیکن اس میں اسے ناکامی کا سامنا ہوگا۔ بعض اہلِ تعبیر نے یہ بھی کہا ہے کہ وہ لباسِ

فاخرہ زیب تن کرے گا۔ اگر کوئی خواب میں یہ دیکھے کہ اس نے بندر سے لڑائی کی ہے تو اس کے معنی یہ ہیں کہ وہ بیمار پڑے گا۔ اگر لڑائی میں بندر نے غلبہ پایا ہے تو وہ شفایاب نہیں ہوگا۔ اگر کوئی یہ دیکھے کہ بندر نے اسے کاٹا ہے تو اس کا کسی سے جھگڑا ہوگا۔ ہمارے علاقے میں جب لوگ کسی کو تجارت میں نقصان اٹھاتا دیکھتے ہیں یا وہ ستم ہائے روزگار کا شکار ہوتا ہے تو کہا جاتا ہے کہ ''فلاں آدمی کو بندر نے آلیا ہے۔''

اگر کوئی خواب میں یہ دیکھے کہ اسے بندر نے کاٹ لیا ہے یا بندر اس کے پاس آیا ہے تو اگر وہ تاجر ہے تو تجارت میں سخت نقصان اٹھائے گا۔ اگر کوئی دوسرا کام کر رہا ہے تو بھی نقصان اٹھائے گا۔ اگر کسی عہدے یا منصب پر فائز ہے تو اسے معزول کر دیا جائے گا۔ مجھے یاد ہے کہ ایک دفعہ میں قاضی کے منصب پر فائز تھا۔ میں نے خواب میں دیکھا کہ اپنے دفتر میں بیٹھا ہوں اور ایک بندر میرے پاس آیا ہے۔ بعد ازاں مجھے منصبِ قضا سے معزول کر دیا گیا۔

چیتا: خواب میں چیتا دیکھنا باعتبارِ تعبیر شیر کی طرح ہے تاہم خواب میں نظر آنے والا چیتا چالباز، عیار اور بد اخلاق آدمی کو بھی ظاہر کرتا ہے۔

بعض معبرین کا کہنا ہے کہ خواب میں نظر آنے والا چیتا کھلا دشمن اور ظالم بادشاہ ہے۔ اگر کوئی خواب میں یہ دیکھے کہ وہ چیتے پر سوار ہے تو اس کا مطلب یہ ہے کہ وہ سلطنت کا مالک بنے گا۔ اگر کوئی یہ دیکھے کہ چیتا اس کے اوپر گر گیا ہے تو اسے بادشاہ کی طرف سے تکلیف کا سامنا ہوگا۔ اگر کوئی یہ دیکھے کہ اس نے چیتے کا گوشت کھایا ہے تو وہ بادشاہت اور بہت مال و دولت پائے گا۔ اگر کوئی یہ دیکھے کہ اس نے چیتے کی مادہ سے جماع کیا ہے تو وہ دشمن کی بیوی پر قابو پائے گا۔ اپنے گھر میں چیتا دیکھنا اس امر کی علامت ہے کہ گھر پر چور یا فاسق آدمی حملہ آور ہوگا۔

❁ تینِدوا: استادِ محترم شہاب الدین قرافی کہتے ہیں کہ خواب میں تیندوا دیکھنا بداخلاق اور اُلٹی سیدھی باتیں کرنے والے شخص کی علامت ہے۔ بعض معبرین کا کہنا ہے کہ خواب میں نظر آنے والا تیندوا متردد، خبطی شخص کی نشانی ہے جسے دوستی اور دشمنی کی سمجھ نہ ہو۔

❁ کتا: خواب میں دیکھا گیا کتا احمق اور شرارتی طبیعت کے سفارشی آدمی کی علامت ہے لیکن اگر اس کے ساتھ حسنِ سلوک کیا جائے تو وہ وفادار اور خیرخواہ دوست بن جائے گا۔ لوگ کہتے ہیں کہ کتے سے زیادہ وفادار جانور کوئی نہیں، اسی لیے خواب میں کتا دیکھنا مالک کے خیرخواہ غلام کے معنی دیتا ہے جبکہ خواب میں کتیا دیکھنا بُری قوم کی بُری عورت کے معنی دیتا ہے۔

❁ کتے کا بچہ: خواب میں دیکھا گیا کتے کا بچہ گھر کا لاڈلا بچہ ہے۔ اگر کتے کا بچہ کالے رنگ کا ہے تو یہ خواب دیکھنے والے کی گھر پر حکمرانی اور اُس کا سفید رنگ خواب دیکھنے والے کے ایمان کی علامت ہے۔ اگر کوئی خواب میں دیکھے کہ کتے نے اسے کاٹا ہے تو اس کے معنی یہ ہیں کہ اسے دشمن کی طرف سے مصیبت پہنچے گی، خاص طور پر اگر کتے نے اس کے گوشت یا کپڑے کا کچھ حصہ کاٹ کھایا ہو۔ خواب میں کتا دیکھنا بیماری بھی ظاہر کرتا ہے۔ خواب میں دیکھے گئے کسی قوم کے کتے سے مراد اس قوم کے احمق اور بیوقوف لوگ اور ان کی سرداری ہے۔ پچھلے صفحات میں گزر چکا ہے کہ صدیق اکبر رضی اللہ عنہ نے مکہ مکرمہ جاتے ہوئے خواب دیکھا کہ نبیِ کریم صلی اللہ علیہ وسلم صحابۂ کرام کے ہمراہ مکے کے نزدیک پہنچے ہی ہیں کہ ایک کتیا مکے سے بھونکتی ہوئی نکلی ہے۔ جب آپ اور صحابۂ کرام کتیا کے نزدیک گئے ہیں تو وہ اپنی پیٹھ پر لیٹ گئی ہے اور اس کے تھنوں سے دودھ نکلنا شروع ہوگیا ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے خواب کی تعبیر کرتے ہوئے فرمایا: ''ان کا کتا (کلب) چلا گیا ہے اور ان کے اچھے لوگ تمہارے پاس آگئے ہیں۔ وہ تم سے اپنے رشتوں کا

واسطہ دے کر سوال کریں گے۔"

خواب میں نظر آنے والا چرواہے کا کتا کسی سردار سے حاصل ہونے والے مال کی علامت ہے۔خواب میں دیکھا گیا تربیت یافتہ کتا ایسے آدمی سے عبارت ہے جو گھٹیا اور بے مروت ہے لیکن وہ خواب دیکھنے والے کے دشمنوں کے خلاف اس کی مدد کرتا اور روزگار کی فراہمی میں اس کا معاون ہوتا ہے۔بعض معبرین نے کہا ہے کہ خواب میں چرواہے کا کتا دیکھنا باکفایت روزگار اور حکومت ملنے کی نشانی ہے کیونکہ اس نے ایسی مخلوق پر حکم چلایا ہے جو ہرن جیسے جانور کو پکڑ سکتا ہے۔

لومڑی: خواب میں نظر آنے والی لومڑی انتہائی چالاک اور عیار آدمی کی علامت ہے، جو اپنے ہنر یا خوبی کی وجہ سے لوگوں کا مطلوب ہوتا ہے۔اس کی وجہ یہ ہے کہ بعض لوگ لومڑی کا شکار اس کی کھال کی وجہ سے کرتے ہیں اور بعض اس کے گوشت کے لیے۔ بعض معبرین نے کہا ہے خواب میں دیکھی گئی لومڑی سے مراد جھوٹا دشمن ہے، چنانچہ جو کوئی خواب میں لومڑی دیکھتا ہے اسے مالی خسارے کے ساتھ ساتھ رُسوائی کا سامنا بھی ہوگا۔بعض دوسرے معبرین نے کہا ہے خواب میں نظر آنے والی لومڑی سے مراد جوتشی یا طبیب ہے۔اگر کوئی خواب میں یہ دیکھے کہ اس نے لومڑی کو چھوا ہے تو اس کا مطلب یہ ہے کہ اسے جن تنگ کرے گا۔اگر کوئی یہ دیکھے کہ اس نے لومڑی کا گوشت کھایا ہے تو مراد یہ ہے کہ وہ بیمار پڑے گا لیکن جلد شفایاب ہوجائے گا۔خواب میں لومڑی کو پکڑنا جھگڑے میں مخالف یا اجنبی کے خلاف کامیابی کی علامت ہے۔اگر کوئی خواب میں یہ دیکھے کہ وہ لومڑی کے ساتھ کھیل رہا ہے تو اسے ایسی بیوی ملے گی جس سے وہ محبت کرے گا اور وہ اُس سے محبت کرے گی۔

گینڈا: خواب میں گینڈا نظر آنا عظیم اور طاقتور بادشاہ کی علامت ہے، جس کو زیر کرنا

ممکن نہیں۔ اگر کوئی خواب میں یہ دیکھے کہ وہ گینڈے پر سوار ہے تو یہ عظیم بادشاہ ہونے کی علامت ہے۔ اگر کوئی یہ دیکھے کہ اس نے گینڈے کی مادہ سے دودھ نکالا ہے تو مراد یہ ہے کہ وہ کسی عظیم بادشاہ سے حرام مال وصول کرے گا۔

گیدڑ: اہل افریقہ گیدڑ کو بھیڑیا کہتے ہیں۔ خواب میں نظر آنے والے گیدڑ سے مراد ایسا آدمی ہے جو حقداروں کا حق مارتا اور شریف و مالدار لوگوں پر حملہ آور ہوتا ہے۔ گیدڑ مسخ شدہ حیوانات میں سے ہے۔

نیولا: گیدڑ کی طرح نیولا بھی مسخ شدہ حیوانات میں سے ہے۔ خواب میں نظر آنے والے نیولے سے مراد احمق، ظالم، بے رحم اور سنگدل آدمی ہے۔

دوسری قسم: تیرنے والے حیوانات

ایسے حیوانات کی دو اصناف ہیں: شکار کرنے والے حیوانات اور غیر شکاری حیوانات۔

پہلی صنف: تیرنے والے شکاری حیوانات: تیرنے والے شکاری حیوانات میں مگرمچھ اور دریائی گھوڑا شامل ہیں۔ خواب میں مگرمچھ دیکھنا رہزنوں اور چوروں کی علامت ہے۔ آدمی ایک نے خواب میں دیکھا کہ اس کے گھر میں مگرمچھ داخل ہو گیا ہے۔ استاذ قرافی نے اس سے فرمایا: ''تمھارے گھر میں مصری چور داخل ہوگا کیونکہ مگرمچھ بڑے دریا یا سمندر میں پایا جاتا ہے۔ اور بڑا دریا مصر میں ہے۔ ایک اور شخص نے خواب میں دیکھا کہ وہ مگرمچھ بن گیا ہے۔ امام قرافی نے اس سے فرمایا: ''تم رہزن بنو گے اور ہوسکتا ہے کہ ایسا ہوتے وقت تم مصر میں ہو۔'' ایک اور شخص نے یہی خواب دیکھا لیکن اس نے کہا کہ مجھ میں سے خوشبو آرہی تھی۔ شیخ نے فرمایا: ''تم سمندر پر قبضہ کرو گے۔''

ایک کوتوال نے خواب میں دیکھا کہ وہ مگرمچھ بن گیا ہے۔ حضرت قرافی نے اس

سے فرمایا: ''تم بکثرت رشوت لیتے ہو۔'' ایک آدمی نے حضرتِ قرافی سے بیان کیا کہ میں نے خواب میں دیکھا گویا میرا سر مگرمچھ کا سر بن گیا ہے۔ آپ نے اس سے فرمایا: ''تمھارے منہ میں پھوڑا یا زخم ہوگا۔ ممکن ہے اس میں کیڑے پڑ جائیں۔'' ایک اور شخص نے یہی خواب دیکھا تو شیخ نے اس سے فرمایا: ''جو تم پر احسان کرتا ہے، تم اس سے الٹا برا سلوک کرتے ہو۔'' وجہ اس کی یہ ہے کہ مگرمچھ کے منہ میں اکثر کیڑا گھس جاتا ہے۔ تب وہ خشکی کی طرف آ کر منہ کھول دیتا ہے۔ تھوڑی دیر میں پرندہ آ کے اس کے منہ میں سے وہ کیڑا کھا لیتا ہے۔ جب پرندہ کیڑے کو کھا لیتا ہے تو مگرمچھ فوراً منہ بند کر لیتا اور پرندے کو ہڑپ کر جاتا ہے۔

دوسری صنف: تیرنے والے غیر شکاری حیوانات مچھلی اور پانی کے چوپائے: ان میں چھوٹے، کم کانٹوں اور ہڈیوں والے حیوانات آسانی سے حاصل ہونے والے حلال رزق کی علامت ہیں۔ خواب میں دیکھے گئے زیادہ ہڈیوں والے بڑے سمندری حیوانات حرام مال یا مصیبت کی علامت ہیں۔ چھوٹے، زیادہ کانٹوں والے سمندری حیوانات کو خواب میں دیکھنے کی بھی یہی تعبیر ہے۔ بعض اہلِ تعبیر نے کہا ہے کہ محدود پانی میں تھوڑی مچھلیاں دیکھنی امیری کی علامت ہے۔ بے حساب مچھلیاں دیکھنی بادشاہ کی طرف سے زیادہ مال و دولت ملنے کی نشانی ہے، جس پر اسے محاسبے کا خوف ہوتا ہے۔ اس تعبیر کی دلیل قرآن میں ذکر کردہ یہود کا قصہ ہے جو ہفتے کے دن معصیت اور رب تعالیٰ کی نافرمانی کے مرتکب ہوئے تھے۔

بعض معبرین نے کہا ہے کہ خواب میں نظر آنے والی زندہ، تازہ مچھلی کنواری لڑکی کی علامت ہے۔ بعض اوقات خواب میں دیکھے گئے مینڈک اہل قرآن و اہل ذکر اور عبادت گزار لوگوں کی نشانی ہوتے ہیں۔ خواب میں مینڈک دیکھنے سے بعض اوقات

اونچی آواز والے یا زور سے چیخنے والے لوگ بھی مراد ہو سکتے ہیں۔

- کیکڑا: خواب میں کیکڑا نظر آنا پُر ہیبت، بلند ہمت اور نہایت حیلہ جو آدمی کی علامت ہے۔ خواب میں کیکڑے کا گوشت کھانا دور دراز ملک سے فائدہ ملنے کی نشانی ہے۔
- کچھوا: پانی کے جانوروں میں کچھوا سب سے سمجھ دار جانور ہے، اس لیے خواب میں کچھوا دیکھنا قاضی اور عبادت گزار آدمی کی نشانی ہے۔ خواب کا کچھوا مردوں کا دل لبھانے کے لیے بناؤ سنگار کرنے والی عورتوں کے بھی معنی دیتا ہے۔ خواب میں سمندر سے مچھلی کا شکار کرنا تلاشِ روزگار کی علامت ہے۔ بعض اصحابِ تعبیر کا کہنا ہے کہ خواب میں سمندر سے کچھوے کا شکار کرنا اچھی باتیں سننے جبکہ خشکی سے اِس کا شکار کرنا ارتکابِ زنا کی علامت ہے۔ اگر کوئی خواب میں یہ دیکھے کہ وہ گدلے پانی میں کچھوے کا شکار کر رہا ہے تو اس کا مطلب یہ ہے کہ اسے شدید پریشانی کا سامنا ہوگا۔ اگر کوئی یہ دیکھے کہ وہ کچھوے کا شکار صاف پانی میں کر رہا ہے تو اس کے رزق میں برکت ہوگی یا اس کے بیٹا ہوگا۔

تیسری قسم: اڑنے والے حیوانات (پرندے)

- عقاب: خواب میں عقاب نظر آنا شریر لوگوں کی علامت ہے جیسے رہزن، جرائم پیشہ اور ظالم لوگ۔ اگر کوئی خواب میں یہ دیکھے کہ وہ عقاب کا مالک بنا ہے یا اس کے ساتھ ہے تو مطلب یہ ہے کہ وہ اس آدمی کا مالک بنے گا جس پر یہ پرندہ دلالت کرتا ہے۔ ممکن ہے کہ اس کے ایسا بیٹا ہو جو عزت وعظمت اور جاہ وحشمت کا مالک ہو۔ اس امر کا بھی امکان ہے کہ خواب دیکھنے والے میں اس پرندے کی صفات پیدا ہو جائیں یا اسے ایسی صفات کے حامل لوگوں کی صحبت میسر آئے۔ اگر کوئی یہ دیکھے کہ عقاب نے اسے نقصان

پہنچایا ہے، مثال کے طور پر اسے زخمی کر دیا ہے یا اس کی آنکھ نکال دی ہے تو اسے ایسے آدمی سے پریشانی کا سامنا ہوگا جس پر عقاب دلالت کرتا ہے۔ ایک شخص نے خواب میں دیکھا کہ عقاب نے اس کی آنکھ پر چونچ ماری ہے۔ استادِ گرامی شہاب الدین قرافی نے استفسار پر فرمایا: ''تیر لگنے سے تمھاری آنکھ پھوٹ جائے گی۔'' اور ایسا ہی ہوا۔ ایک اور شخص نے خواب میں دیکھا ایک پرندہ ایک جگہ آ کے اترا ہے اور وہاں کے تالاب کا سارا پانی پی گیا ہے۔ شیخ نے اس سے فرمایا: ''تمھاری آنکھ پتھر لگنے سے پھوٹ جائے گی۔'' چنانچہ ایسا ہی ہوا۔ ایک اور شخص نے خواب میں دیکھا کہ اس کے گھر میں کالے پانی کا چشمہ پھوٹ پڑا ہے۔ وہ اس سے بڑا پریشان ہے، پھر ایک بڑا پرندہ اُس چشمے کے پاس اُترا ہے اور اُس کا سارا پانی پی گیا ہے۔ استاذ امام شہاب الدین قرافی نے فرمایا: ''تمھارے ہاں ایک آدمی ہے جس کی آنکھ میں کالا یا زرد پانی ٹھہرا ہے۔ ایک شخص آئے گا۔ وہ اس کا علاج کرے گا اور اس کی آنکھ کا سارا پانی چوس لے گا۔ یوں اُس کی تکلیف جاتی رہے گی۔''

خواب میں اگر وہ عقاب کی مدد سے پرندے کا شکار کرے جس کا گوشت کھانا حلال ہو تو یہ اس امر کی خبر ہے کہ اس کی ضرورتیں پوری ہوں گی، تجارت میں نفع ہوگا اور رزق حلال کی فراوانی ہوگی۔ اگر کوئی یہ دیکھے کہ اُس نے شکار نہیں کیا یا ایسے پرندے کا شکار کیا ہے جس کا گوشت حلال نہیں تو بھی اس کی ضرورتیں پوری ہوں گی لیکن اس کا مال حلال کا نہیں ہوگا۔ اگر بادشاہ خواب میں دیکھے کہ اس کے ہاتھ پر بیٹھا ہوا باز اُڑ گیا ہے اور باز کا کوئی ایک پر یا بال اس کے ہاتھ پر رہ گیا ہے تو یہ اس امر کی خبر ہے کہ اس کی بادشاہت جاتی رہے گی اور اس میں سے صرف باز کے پَر یا بال کے برابر حصہ (بہت ہی معمولی) باقی رہ جائے گا۔ اگر کوئی خواب میں یہ دیکھے کہ شکرا اُس کا پیچھا کر رہا ہے تو

یہ اس امر کی علامت ہے کہ کوئی بہادر آدمی اس پر غصہ کرے گا۔ اگر کوئی یہ دیکھے کہ اس نے ہاتھ سے شکرا پکڑا ہے تو یہ اس امر کی خبر ہے کہ وہ کسی چور کو پکڑوانے کی کوشش کرے گا۔ اگر بادشاہ خواب میں دیکھے کہ اس کے پاس شکرا ہے تو یہ اس امر کی علامت ہے کہ اس کے پاس مویشی فروش آدمی ہے جو اچھے گھوڑوں کی پہچان رکھتا ہے۔ اگر کوئی یہ دیکھے کہ عقاب اس کے گھر کے صحن یا چھت پر موجود ہے تو اس سے مراد ملک الموت ہے۔ اگر کوئی خواب میں یہ دیکھے کہ عقاب اس کے سر پر گر پڑا ہے تو خواب دیکھنے والے کی موت واقع ہو گی۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ عقاب جب کسی پرندے کو اپنے پنجوں کی گرفت میں لیتا ہے تو اسے قتل کر کے چھوڑتا ہے۔ خواب میں عقاب پر سوار ہونا امیر آدمی کے لیے ہلاکت اور غریبوں کے لیے تونگری اور امیری کی نشانی ہے۔ اگر کوئی خواب میں یہ دیکھے کہ گدھ اس کے ساتھ ساتھ ہے تو مطلب یہ ہے کہ بادشاہ اس سے ناراض ہوگا اور ایک عالم کو اُس کا نگران مقرر کرے گا کیونکہ سلیمان علیہ السلام نے گدھ کو باقی پرندوں کا نگران مقرر کیا تھا اور سارے پرندے اس سے ڈرتے تھے۔ اگر کوئی خواب میں یہ دیکھے کہ وہ قمری پر سوار ہے اور قمری اس کو لے کر ہوا میں بلند ہوئی ہے تو یہ اس امر کی نشانی ہے کہ اس کی شان بلند ہو گی اور وہ جابر بنے گا۔ اس کی دلیل نمرود کا قصہ ہے۔ اگر کوئی یہ دیکھے کہ قمری اُس کو لے کر آسمان پر پہنچ گئی ہے تو اس کی موت واقع ہو گی یا وہ بیمار پڑے گا۔ تاہم اگر کوئی یہ دیکھے کہ قمری اُسے ساتھ لیے واپس آ گئی ہے تو اس کا مطلب ہے کہ وہ سخت بیمار پڑے گا لیکن موت سے بچ جائے گا۔ خواب میں قمری کے پَر دیکھنا اور اس کا گوشت کھانا مال و دولت کی علامت ہے۔

◈ **بھٹ:** خواب میں بھٹ کا مالک بننا مال و دولت ملنے کی نشانی ہے۔ خواب میں ایسا پرندہ دیکھنا روزگار ملنے، جائیداد، اولاد اور غلام ہاتھ آنے کی علامت ہے۔ ان کی کثرت مذکورہ اشیا

کی کثرت اوران کی قلت مذکورہ اشیاء کی قلت کی طرف اشارہ کرتی ہے۔ بعض دفعہ خواب میں چڑا دیکھنا فاسق اور بدمعاش آدمی کے معنی رکھتا ہے۔

خواب میں دیکھی گئی چڑیا خوبصورت عورت کی علامت ہے۔ چڑے کا گوشت عورت کے مال اور بادشاہت کی نشانی ہے۔ اگر کوئی خواب میں بہت سی چڑیاں دیکھے تو بعض معبرین نے اس سے کسی جگہ کا والی یا کوتوال بننا مراد لیا ہے۔ اگر حاملہ عورت خواب میں چڑا دیکھے تو یہ اس کے ہاں لڑکا ہونے کی علامت ہے۔

ایک آدمی نے حضرت امام ابن سیرین رحمہ اللہ سے عرض کیا: ''میں نے خواب میں دیکھا کہ میرے پاس تھیلا ہے۔ میں چڑیاں پکڑ، ان کے پر کاٹ، انھیں تھیلے میں ڈال رہا ہوں۔'' آپ نے فرمایا: ''تم معلم ہو اور بچوں سے کھلواڑ کرتے ہو۔''

- تیتر: خواب میں نظر آنے والے تیتر سے مراد غلام ہے۔ بعض ماہرین تعبیر نے کہا ہے کہ خواب میں دیکھے گئے تیتر سے مراد ایرانی عورت ہے۔
- سرخاب: خواب میں سرخاب دیکھنا آسودہ حال، منافق آدمی کی علامت ہے۔
- عنقا: خواب میں دیکھی گئی عنقا سے مراد خائن، غیر مانوس اور ذخیرہ اندوزی کرنے والا آدمی ہے جو اشیائے صرف کے مہنگے ہونے کا منتظر رہتا ہے۔ خواب میں عنقا کا بولنا سفر پر گئے ہوئے آدمی کی طرف سے بھلائی ملنے کی نشانی ہے۔
- نر شتر مرغ: خواب میں دکھائی دینے والے نر شتر مرغ سے مراد بدو ہے۔ خواب میں اسے ذبح کرنا ارتکاب معصیت کی نشانی ہے۔ شتر مرغ کا گھر میں سکونت پذیر ہونا اس امر کی خبر ہے کہ گھر والا لمبی عمر پائے گا۔ خواب میں مادہ شتر مرغ کے انڈے سے نکلنے والے نر بچے سے مراد لڑکا اور مادہ سے مراد لڑکی ہے۔
- طوطا: خواب میں طوطا دیکھنا عالم کی علامت ہے۔

- بلبل: خواب میں دیکھے گئے بلبل سے مراد بابرکت قاریِ قرآن ہے۔
- ہُد ہُد: خواب میں نظر آنے والے ہدہد سے مراد عبادت گزار آدمی ہے کیونکہ ہدہد بکثرت سجدے کرتا ہے۔ ہدہد سے مراد کسی بڑی شخصیت کا قاصد بھی ہوسکتا ہے۔ خواب میں ہدہد دیکھنا عمامے اور تاج پہننے والے بڑے لوگوں کے بھی معنی دیتا ہے۔
- کوا: خواب میں کوا یا الو دیکھنا معاشرے میں پھوٹ پڑنے، آبادی کی بربادی اور بُری باتیں کرنے والے آدمی کو ظاہر کرتا ہے۔ گھر میں کوا دیکھنا اُس گھر میں پھوٹ پڑنے کی نشانی ہے۔ میں نے خود ذاتی طور پر اس کا تجربہ کیا ہے۔ بعض اوقات گھر میں کوا دیکھنا کسی چور کے یا بادشاہ کی طرف سے بھیجے گئے کسی آدمی کے حملہ آور ہونے کی علامت ہوسکتا ہے، جو اس کی بیوی سے زیادتی بھی کرسکتا ہے۔ خواب میں کوے کا گوشت کھانا چور سے مال کے حصول کی علامت ہے۔ اگر کوئی خواب میں یہ دیکھے کہ کوے نے اپنے پنجے سے اس کے جسم پر خراشیں ڈال دی ہیں تو یہ خواب دیکھنے والے کو شدید ٹھنڈ لگنے کی علامت ہے۔
- فاختہ: خواب میں دیکھی گئی فاختہ سے مراد جھوٹا لڑکا ہے۔ بعض معبرین نے اس سے زبان دراز عورت بھی مراد لی ہے۔
- چیل: خواب میں نظر آنے والی چیل سے مراد حرام پیشہ، گھٹیا افراد ہیں۔
- ابابیل: خواب میں دیکھے گئے ابابیل سے مراد پاکباز آدمی ہے جو لوگوں کے مال و دولت کی طرف نہیں دیکھتا اور اُن سے بہت مانوس ہوتا ہے۔
- چمگادڑ: خواب میں نظر آنے والی چمگادڑ سے مراد کم کپڑے پہننے والا، متعدد بیماریوں میں مبتلا آدمی ہے جو بہت اہل وعیال والا ہے۔ اس کی آنکھوں میں بھی خرابی ہوسکتی ہے۔
- مور: خواب میں دکھائی دینے والے مور سے مراد آسودہ حال، عجمی عورت ہے۔ خواب میں مور کو ذبح کرنا ایسی عورت کی موت سے عبارت ہے۔ خواب میں مور کا گوشت کھانا

وارث بننے کی علامت ہے۔ نَر مور سے مراد عزت دار، عجمی بادشاہ ہے۔

◈ ٹڈی دَل: خواب میں ٹڈی دَل دیکھنا افواج کا پتہ دیتا ہے۔ استاد ذی شان شہاب الدین قرافی کا کہنا ہے: ''خواب میں دیکھی گئی ٹڈیاں، بھڑیں اور شہد کی مکھیاں اپنی کثرت کے باعث افواج سے عبارت ہیں۔ اگر وہ خواب میں کھیتی خراب کریں تو اس کا مطلب ہے کہ یہ فوجیں نقصان کا باعث بنیں گی۔ خواب میں دیکھی گئی ٹڈیاں بیماریوں، خشک سالیوں اور مختلف حادثات کی نشانی بھی ہو سکتی ہیں۔

اگر کوئی شخص خواب میں یہ دیکھے کہ اس نے شہد کی مکھی کے چھتے سے شہد لیا ہے یا ٹڈی کھائی ہے تو یہ رزق اور مختلف علوم و فوائد حاصل ہونے کا اشارہ ہے۔ اہل تعبیر خواب میں دیکھے گئے سمندری پرندوں کو زیادہ محبوب رکھتے ہیں کیونکہ ان سے پہنچنے والا نقصان کم ہوتا ہے۔ خواب میں نظر آنے والے نامعلوم پرندے خوش خبری کے اور فرشتوں کے معنی دیتے ہیں۔

ایک آدمی نے حضرت امام ابن سیرین رحمہ اللہ سے عرض کیا: ''میں نے خواب میں دیکھا کہ آسمان سے ایک پرندہ پھینکا گیا ہے جو میرے سر کے اوپر اور میرے سامنے آ کر گرا ہے۔'' آپ نے فرمایا: ''تمھیں کوئی خوشخبری سننے کو ملے گی جس سے تم خوش ہو گے۔'' اگر کوئی خواب میں یہ دیکھے کہ پرندے اس کے سر کے اوپر اُڑ رہے ہیں تو اس کا مطلب ہے کہ وہ کسی جگہ کا والی یا کوتوال بنے گا کیونکہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:

﴿وَالطَّيْرَ مَحْشُورَةً ۖ كُلٌّ لَّهُ أَوَّابٌ﴾

''اور پرندوں کو بھی کہ جمع ہو کر سب کے سب اس کے تابع فرمان رہتے۔''

۞ صٓ 19:38

بعض معبرین نے کہا ہے کہ اگر کوئی خواب میں پرندے اُڑتے دیکھے تو اُن سے مراد فرشتے ہیں۔

◈ انتباہ: ایسا پرندہ جس کے پَر خوبصورتی کی وجہ سے کاٹ لیے جاتے اور آرائش و زیبائش کے کام آتے ہیں، اسے خواب میں دیکھنا مال و دولت کی علامت ہے کیونکہ اس کے پَر بیچے اور خریدے جاتے ہیں۔ پَر لباس کے بھی معنی رکھتے ہیں کیونکہ وہ پرندے کا لباس ہوتے ہیں۔ پَر سے اہل تعبیر اولاد بھی مراد لیتے ہیں کیونکہ پَر پرندے کی پیٹھ پر ہوتے ہیں۔ پَر گھر کی بھی نشانی ہیں کیونکہ پرندے کو اپنے پروں میں سکون ملتا ہے۔ خواب میں پَر دیکھنا طاقت وقوت کی بھی علامت ہے کیونکہ پَر پرندے کا دفاع کرتا ہے، مثال کے طور پر سیہی جو بدن کے کانٹوں سے اپنا دفاع کرتی ہے۔

◈ حیوان کو ذبح کرنا، اُس کا انسانوں سے کلام کرنا، انسان کا حیوان بن جانا، حیوان کا انسان بن جانا، حیوان کا انسان کو فائدہ یا نقصان پہنچانا اور ان کا ایک دوسرے کو سجدہ کرنا، انسان کا حیوان کو گرا دینا، اس کے پیٹ میں داخل ہو جانا اور حیوان سے حوائج طلب کرنا۔

حیوان کو تین مقاصد کے لیے ذبح کیا جاتا ہے: اس کا گوشت کھانے کے لیے، قربانی کرنے کے لیے یا بغیر کسی وجہ کے۔

اگر کوئی خواب میں یہ دیکھے کہ اُس نے خود گوشت کھانے یا لوگوں کو کھلانے کی غرض سے حیوان ذبح کیا ہے تو یہ بھلائی اور فائدے کی علامت ہے۔ اگر ذبح کرنے والا حاکمِ شہر ہے تو اس کی رعایا کو اس سے فوائد حاصل ہوں گے۔ اگر کوئی یہ دیکھے کہ قربانی کی جگہ چھوڑ کر کہیں اور جانور ذبح کیا ہے یا ایسا جانور ذبح کیا ہے جس کو کھانا حرام ہے

اور لوگوں کو بھی کھلایا ہے تو یہ مال کے حرام ہونے کی علامت ہے۔ اگر ذبح کرنے والا قاضی ہے تو وہ غلط فیصلے کرے گا۔ اگر وہ تاجر ہے تو اس کی معیشت مستحکم ہوگی اور وہ حرام مال کمائے گا۔ اگر کوئی خواب میں یہ دیکھے کہ اس نے قربانی کی غرض سے جانور ذبح کیا ہے تو یہ خوشی اور مسرت کی علامت، مصیبتوں سے چھٹکارا پانے کی نشانی اور بیماریوں سے شفایاب ہونے کا اشارہ ہے۔ ایسا خواب، خواب دیکھنے والے کی رفعت، بلندی اور فائدے کو بھی بتاتا ہے۔

اگر کوئی خواب میں یہ دیکھے کہ اُس نے ایسی جگہ جانور ذبح کیا ہے جہاں قربانی کرنا صحیح نہیں اور وہ جگہ خون سے لت پت ہو جائے تو یہ اس کی علامت ہے کہ اُس جگہ مصیبتیں اور بلائیں نازل ہوں گی۔ ممکن ہے کہ ایسا شخص، جس پر وہ حیوان دلالت کرتا ہے (مثال کے طور پر قاضی یا والی)، اُس جگہ فوت ہو۔ اگر وہ حیوان نر ہے تو مرد ورنہ عورت کی موت کا امکان ہے۔

اگر پتہ نہ چلے کہ حیوان نر ہے یا مادہ تو کوئی ایسا شخص فوت ہوگا جس سے لوگوں کو فائدہ پہنچ رہا ہے۔ اگر کوئی یہ دیکھے کہ اُس نے بلاوجہ جانور ذبح کیا ہے تو یہ اس امر کی نشانی ہے کہ یہ حیوان جس پر دلالت کرتا ہے اس پر کوئی نہ کوئی آفت یا مصیبت نازل ہو گی۔ پیچھے ہم ذکر کر آئے ہیں، اگر کوئی خواب میں دیکھے کہ اس نے کھانے کے علاوہ کسی اور وجہ سے مینڈھا ذبح کیا ہے تو یہ خبر ہے اس امر کی کہ خواب دیکھنے والا کسی معزز آدمی یا طاقتور دشمن کو قتل کرے گا۔ اگر کوئی یہ دیکھے کہ اس نے مرغی ذبح کی ہے تو اس کے معنی یہ ہیں کہ وہ کنواری عورت سے زنا کرے گا۔ ایک آدمی نے آپ سے ذکر کیا کہ اُس نے خواب میں دیکھا وہ چڑیاں ذبح کر رہا ہے۔ آپ نے فرمایا: ''تم قصاب ہو اور تمھیں اپنے پیشے میں نقصان ہو رہا ہے۔'' وہ کہنے لگا: ''آپ نے درست فرمایا۔''

ایک اور شخص نے آپ کے روبرو بیان کیا کہ اُس نے خواب میں دیکھا کہ اُس کے پاس نامعلوم جانور ہے۔ حالت اس کی بہت خراب ہے اور اس میں سے بدبو آ رہی ہے۔ اُس نے سرین کی جانب سے اُسے ذبح کیا اور جگہ اُس سے بھر گئی ہے۔ آپ نے فرمایا: ''تم نے کوئی نہر کھولی ہے جو بند ہو گئی تھی، جس کی وجہ سے وہاں جگہ تنگ ہو گئی ہے۔'' اس نے کہا: ''آپ نے درست فرمایا۔'' ایک اور آدمی نے آپ سے بیان کیا کہ اُس نے خواب میں دیکھا کہ وہ مینڈھے کو اس کے کان کے پاس سے ذبح کر رہا ہے اور وہ زمین پر گرا ہوا ہے۔ آپ نے فرمایا: ''تم نے کسی عزت دار آدمی کی طرف کوئی گھٹیا بات منسوب کی ہے، جس سے وہ ڈر گیا اور بیمار پڑ گیا ہے۔'' حقیقت بھی یہی تھی۔ ایک اور شخص نے آپ کو بتایا کہ اُس نے خواب میں دیکھا وہ پاکی کی حالت میں جانور ذبح کر رہا ہے۔ آپ نے فرمایا: ''تم کنوارے ہو۔ نکاح کرو گے۔ تمھارے بیٹا ہوگا جسے تم نہلاؤ گے۔'' جنابِ قرافی کی یہ تعبیر حرف بحرف پوری ہوئی۔ ایک اور آدمی نے بتایا کہ اُس نے خواب میں دیکھا وہ دنبہ ذبح کر کے سپاہیوں کو کھلا رہا ہے۔ الشیخ شہاب الدین قرافی نے استفسار پر فرمایا: ''تمھارا ایک بیٹا ہے جو جامِ شہادت نوش کرے گا۔'' ایک اور آدمی نے آپ سے بیان کیا کہ اُس نے خواب میں دیکھا وہ مینڈھے کی قربانی کر رہا ہے۔ آپ نے فرمایا: ''تم غریب ہو۔ اللہ تمھیں تمھاری قربانی سے امیر کر دے گا۔'' ایک اور آدمی نے آپ سے بیان کیا کہ اُس نے خواب میں دیکھا اس نے بچھڑا ذبح کیا اور اس کا گوشت صدقہ کر دیا ہے۔ آپ نے فرمایا: ''تمھارا بہت قریبی عزیز بیمار تھا۔ اس کی شفایابی کے لیے تم نے نذر مانی تھی۔ اب وہ شفایاب ہو گیا ہے، اس لیے تم اپنی نذر پوری کرو۔'' ایک اور شخص نے خواب میں دیکھا کہ وہ اپنی گود میں ہرن ذبح کر رہا اور اس کے خون میں لت پت ہو گیا ہے۔ آپ نے فرمایا: ''تم نے اس جگہ کسی

عورت کو مارا تھا۔ اس عورت پر غشی طاری ہوگئی تھی اور وہ مرنے کے قریب ہوگئی تھی۔''

ایک عورت نے خواب میں دیکھا کہ اس نے اپنے بستر پر سُور ذبح کیا ہے اور اس کا خون سارے بستر پر پھیل گیا ہے۔ آپ نے اس سے فرمایا: ''تم نے اُس بستر پر ایک عیسائی سے بدکاری کرائی تھی۔''

انتباہ: خواب میں حیوان کا انسان سے باتیں کرنا یا انسان کا اس کی صفات اختیار کر لینا دشمنوں سے صلح کی علامت ہے۔ یہ امن و امان قائم ہونے، عجیب و غریب خبروں کے پہنچنے اور ضرورتوں کے پورا ہونے کا بھی اشارہ ہے۔ پیچھے ہم نے ذکر کیا تھا کہ خواب میں حیوان جو خبر دے وہ درست ہوتی ہے کیونکہ حیوان جھوٹ نہیں بولتا۔ اہل تعبیر نے کہا ہے کہ خواب میں پرندوں کا کلام کرنا اچھی بات کی علامت ہے۔ خواب میں پرندوں کا کلام کرنا خواب دیکھنے والے کے بلند مقام و مرتبے کی علامت ہے۔

ایک آدمی نے حضرت امام ابن سیرین رحمہ اللہ سے عرض کیا: میں نے خواب میں دیکھا کہ ایک چوپایہ مجھ سے باتیں کر رہا ہے۔ آپ نے فرمایا: ''تم فوت ہو جاؤ گے۔'' آپ نے یہ آیت تلاوت فرمائی:

﴿ وَإِذَا وَقَعَ الْقَوْلُ عَلَيْهِمْ أَخْرَجْنَا لَهُمْ دَآبَّةً مِّنَ الْأَرْضِ تُكَلِّمُهُمْ ﴾

''اور جب ان پر قول واقع ہوگا، ہم زمین سے ان کے لیے ایک جانور نکالیں گے جو ان سے باتیں کرے گا۔''[1]

انتباہ: خواب میں انسان کا حیوان کے جیسا بن جانے کا مطلب ذکر کردہ تعبیروں کے علاوہ کچھ اور بھی ہو سکتا ہے۔ اس کے بارے میں اصول یہ ہے کہ خواب میں انسان اس

[1] النمل 82:27.

حیوان کی کسی صفت سے متصف ہوتا ہے جو خواب دیکھنے والے کے لائق ہوتی ہے۔
اسی کے حساب سے تعبیر بتائی جاتی ہے۔ مثال کے طور پر اگر کوئی خواب میں دیکھے کہ وہ شیر
بن گیا ہے تو اگر وہ بادشاہ بننے کا اہل ہے تو وہ سلطنت کا بادشاہ بنے گا ورنہ وہ رہزن ہوگا۔

ذیل میں ہم اپنے استادِ ذی احترام شہاب الدین قرافی کی بیان کردہ بعض تعبیریں
پیش کرتے ہیں۔ ایک شخص نے خواب میں دیکھا کہ وہ سارس بن گیا ہے اور ایک
پاؤں پر کھڑا ہے۔ آپ نے فرمایا: ''تم پہرے دار تو بنو گے لیکن انگور کے باغ کے
رکھوالے نہیں بن پاؤ گے۔'' ایک اور شخص نے آپ کو بتایا کہ میں نے خواب دیکھا میں
پہاڑ کا غار بن گیا ہوں۔ آپ نے فرمایا: ''تم عبادت کے لیے عزلت اختیار کرنا چاہتے ہو۔
اللہ تمھیں اس کا موقع عطا فرمائے گا۔''

یہی خواب ایک عیسائی نے دیکھا تو آپ نے فرمایا: ''تم راہب بنو گے۔''

ایک اور شخص نے حضرت استاذ کے روبرو بیان کیا کہ اُس نے خواب میں دیکھا وہ
بارہ سنگھا یا جنگلی گائے بن گیا ہے۔ آپ نے فرمایا: ''تم نے کسی ویرانے میں جانے کا
پختہ ارادہ کیا ہے یا پھر تم سانپوں کا شکار کرنا چاہتے ہو۔'' ایک اور شخص نے آپ کو بتایا
کہ اُس نے خواب میں دیکھا کہ وہ یربوع (جنگلی چوہا) بن گیا ہے۔ آپ نے
فرمایا: ''تم چالباز آدمی ہو۔ تمھارے ذمے لوگوں کے بہت سے واجبات ہیں۔ تمھارے
گھر کے کئی دروازے ہیں۔ تمھاری تلاش میں کوئی ایک دروازے سے آتا ہے تو تم
دوسرے دروازے سے باہر نکل جاتے ہو۔'' ایک اور آدمی نے استاذ قرافی سے بیان کیا
کہ میں نے خواب میں دیکھا میں زرافہ بن گیا ہوں۔ آپ نے فرمایا: ''تم غلام ہو
اور بادشاہ کے تابع ہو۔'' ایک اور شخص نے یہی خواب دیکھا تو آپ نے فرمایا: ''تم
لوگوں کے راز افشا کرتے اور روشندانوں کے راستے داخل ہو کر ان کے گھروں میں

چوری کرتے ہو کیونکہ زرافہ جب گھروں کے درمیان چلتا ہے تو روشندانوں سے اندر جھانکتا ہے اور جو چیز اسے ملتی ہے، اپنے ساتھ لے جاتا ہے۔'' ایک اور آدمی نے یہی خواب دیکھا تو آپ نے فرمایا: ''تم ناچنے اور ہنسانے والے ہو اور تمھیں بہت کم لوگ جانتے ہیں۔'' ایک شخص نے خواب میں دیکھا کہ وہ بندر بن گیا ہے اور اسے کوئی نہیں پہچانتا۔ آپ نے فرمایا: ''تمھارا عقیدہ خراب ہے اور تم اسے لوگوں سے چھپاتے ہو۔''

ایک اور شخص نے آپ سے کہا میں نے خواب میں دیکھا کہ میں سانپ بن گیا ہوں اور میں نے ایک آدمی کے منہ میں گھس کر اُس کی ساری آنتیں کھالی ہیں۔ حضرتِ استاذ نے فرمایا: ''تم نے اس آدمی کی چار دیواری پار کر کے اس کے گھر کا سارا مال چرالیا ہے۔''

ایک اور آدمی نے بیان کیا کہ میں نے خواب میں دیکھا میں سانپ بن گیا ہوں۔ میں ایک برتن میں گھسا ہوں اور مینڈک بن گیا ہوں۔ آپ نے فرمایا: ''تم نے برہنہ عورت سے دست درازی کی ہے۔'' ایک اور شخص نے استاذ قرافی سے کہا: میں نے خواب میں دیکھا میں لگڑ بھگا بن گیا ہوں۔ آپ نے فرمایا: ''تم کفن چور ہو۔'' ایک شخص نے شیخ سے کہا: میں نے خواب میں دیکھا میں عقاب کا پنجہ بن گیا ہوں۔ آپ نے فرمایا: ''تم کسی بڑے آدمی کے لیے لوگوں کا قتل عام کرو گے۔'' ایک اور آدمی نے یہی خواب دیکھا تو آپ نے فرمایا: ''تم کسی ظالم کے دربان بنو گے۔'' ایک شخص نے شیخ سے کہا کہ میں نے خواب میں دیکھا میں ہدہد بن گیا ہوں۔ آپ نے فرمایا: ''تم جادُو کے زیرِ اثر ہو۔'' اس کی وجہ یہ ہے کہ جادو کا عمل کرنے کے لیے لوگ ہدہد کے بعض حصے لیتے ہیں۔ ایک اور شخص نے یہی خواب دیکھا تو آپ نے فرمایا: ''تم ایک مرد اور عورت کا رشتہ طے کرانے کی کوشش کر رہے ہو اور اس میں کامیاب رہو گے۔'' اس کی وجہ یہ ہے کہ ہدہد نے سلیمان علیہ السلام اور ملکہ بلقیس کے بیچ، نکاح کے سلسلے میں، قاصد کا

کام کیا تھا۔ ایک اور شخص نے یہی خواب دیکھا اور کہا کہ ہدہد کی حالت بہت خراب تھی۔ آپ نے فرمایا: ''تم ناجائز طور پر ایک مرد اور عورت کو اکھٹا کرو گے۔'' ایک اور شخص نے حضرت قرافی سے بیان کیا: میں نے خواب میں دیکھا میں کوا بن گیا ہوں۔ آپ نے فرمایا: ''تم مختلف ملکوں میں پھرو گے۔'' ایک اور شخص نے خواب میں دیکھا کہ وہ شہد کی مکھی میں تبدیل ہو گیا ہے۔ آپ نے فرمایا: ''تم جنگلے بناتے ہو۔'' ایک اور شخص نے یہی خواب دیکھا تو آپ نے فرمایا: ''تم کنویں کھودتے اور قبریں بناتے ہو۔'' ایک اور شخص نے یہی خواب دیکھا تو آپ نے فرمایا: ''تم تارکِ دنیا عابد بننا چاہتے اور مباح اشیا کھانے کے لیے الگ رہتے ہو۔'' ایک شخص نے استاذ قرافی سے کہا: میں نے خواب میں دیکھا میں ٹڈی بن گیا ہوں۔ آپ نے فرمایا: ''تم پھل اور دیگر سبزیاں وغیرہ وصول کرتے ہو۔'' ایک شخص نے آپ سے بیان کیا کہ میں نے خواب میں دیکھا میں بھڑ بن گیا ہوں۔ آپ نے فرمایا: ''تم تیر اندازی کرتے ہو اور لوگ تم سے ڈرتے ہیں۔'' ایک اور شخص نے یہی خواب دیکھا تو آپ نے فرمایا: ''تم اچھے لوگوں کو تکلیف پہنچاتے ہو۔'' کیونکہ بھڑ شہد کی مکھی کو کھا جاتا ہے۔ ایک شخص نے خواب میں دیکھا کہ وہ مینڈک بن گیا ہے۔ استاذ شہاب الدین قرافی نے فرمایا: ''تم لوگوں کو تیراکی سکھاتے ہو۔'' ایک اور آدمی نے یہی خواب دیکھا تو آپ نے فرمایا: ''تم سمندر میں سفر کرتے ہو۔'' ایک اور شخص نے یہی خواب دیکھا اور کہا کہ وہ سخت گرمی میں کھڑا تھا، آپ نے فرمایا: ''تم سمندر میں سفر کرتے ہوئے راستہ بھٹک جاتے ہو، پھر تمھیں راستے کا پتہ چل جاتا ہے۔'' ایک اور شخص نے خواب میں دیکھا کہ وہ سمندر میں ہے اور کچھوا بن گیا ہے۔ آپ نے فرمایا: ''تم قلی بن کر لوگوں کا سامان اپنے کندھے پر اٹھاؤ گے۔'' ایک اور شخص نے یہی خواب دیکھا تو آپ نے فرمایا: ''تم نے بہت بھاری

زرہ خریدی اور اسے اٹھایا۔'' ایک اور آدمی نے یہی خواب دیکھا تو آپ نے فرمایا: ''تم بیمار پڑو گے اور چاروں ہاتھ پاؤں پر چلو گے۔'' کچھ دنوں کے بعد گھر کی چھت ٹوٹ کے اس پر گر پڑی جس کی وجہ سے اس کے گھٹنے خراب ہو گئے اور اسے چاروں ہاتھ پاؤں پر چلنا پڑا۔ ایک اور شخص نے خواب دیکھا کہ وہ مگرمچھ بن گیا ہے۔ آپ نے اس سے فرمایا: ''تم رہزن بنو گے اور ممکن ہے کہ ایسا ہوتے وقت تم مصر میں ہو۔'' ایک کوتوال نے آپ سے بیان کیا کہ اُس نے خواب میں دیکھا وہ پرندہ بن گیا ہے۔ آپ نے اس سے فرمایا: ''تم وہ پرندہ ہو جو جہاں چاہتا ہے، اڑتا ہے۔ اگر تم غلام ہو تو آزاد کر دیے جاؤ گے۔ کسی مصیبت میں ہو تو تمھیں اس سے نجات ملے گی۔ بیمار ہو تو شفا پاؤ گے۔'' ایک اور شخص نے خواب میں دیکھا کہ وہ چڑیا بن گیا اور مکڑی کھا رہا ہے۔ آپ نے فرمایا: ''تم بہت زیادہ بولتے اور حیلوں سے حاصل شدہ آمدنی کھاتے ہو۔ تم نے شکاریوں کا سامان اور کسی کا ہتھیار چرایا ہے۔''

یہ تمام تعبیریں درست ثابت ہوئیں۔ یوں حضرتِ قرافی نے ہر ایک کا خواب سن کر اُس کے مطابق تعبیر بتائی۔ اسی لیے معبر کو چاہیے کہ تعبیر صرف اسی کو بتائے جس نے خواب دیکھا ہے۔ یہی حکم اس کا ہے جو خواب میں ایک حیوان کو دوسرے حیوان میں تبدیل ہوتا دیکھے۔ پیچھے ہم نے ذکر کیا تھا کہ اگر کوئی خواب میں یہ دیکھے کہ مرغی مرغے میں تبدیل ہوگئی ہے تو خواب دیکھنے والے کے پاس عورت یا باندی، جو بھی ہے، اس کی نسل ختم ہوجائے گی۔ اگر مرغی کی دلالت معیشت پر ہے تو معیشت کمزور یا ختم ہوجائے گی۔ بکری کے کتا بننے کے متعلق بھی گزر چکا ہے۔ ایک آدمی نے استاذ امام شہاب الدین قرافی سے عرض کیا: میں نے خواب میں دیکھا کہ میرے پاس ایک مرغی ہے۔ میں اس کے انڈے اٹھا رہا ہوں۔ بعد ازاں وہ چکور میں تبدیل ہوگئی ہے۔ آپ نے

اُس سے فرمایا: ''تمھارے پاس کچھ غلام تھے جن سے تمھیں مالی فائدہ ہو رہا تھا، پھر وہ روپیہ تم سے چھپانے اور چالاکیاں کرنے لگے۔'' اس کی وجہ یہ ہے کہ چکور کی مادہ اپنے انڈے نر چکور سے چھپاتی ہے کہ کہیں وہ انھیں کھا نہ جائے۔

ایک آدمی نے حضرت قرافی سے بیان کیا کہ میں نے خواب میں دیکھا میرے پاس خوبصورت ہرن ہے جو چیتے میں تبدیل ہو گیا ہے۔ آپ نے فرمایا: ''تمھارا کوئی لڑکا یا غلام لوٹ مار کرتا ہے۔ اگر اس کی اصلاح نہ ہوئی تو ممکن ہے کہ وہ چور اچکا یا ڈاکو بن جائے۔''
ایک شخص نے خواب میں دیکھا کہ اس کے پاس بچھڑا ہے جو اونٹ بن گیا ہے۔ آپ نے فرمایا: ''تمھارا ایک یہودی دوست ہے جو عنقریب اسلام قبول کر لے گا۔'' وجہ اس تعبیر کی یہ ہے کہ یہود اونٹ کو ذبح کرنا یا اس کو کھانا حلال نہیں سمجھتے۔

◈ انتباہ: خواب میں ایک آدمی دوسرے آدمی میں تبدیل ہو جاتا ہے تو خواب دیکھنے والے کے مطابق اُس کو اُس دوسرے آدمی کی صفات دینی چاہییں۔ پہلے باب میں گزرا ہے کہ اگر کوئی خواب میں کسی نبی یا فرشتے کی ہیئت اختیار کرتا ہے تو اس کی کیا تعبیر ہو گی۔ حیوان کے انسان کے ساتھ حسنِ سلوک کرنے یا اُس کے اُسے نقصان پہنچانے کی بھی ایسی ہی تعبیر ہے۔ یہ اصول سمجھنے کے بعد یہ جان لینا چاہیے کہ ہر وہ حیوان جو بھلائی یا اچھائی پر دلالت کرتا ہے، وہ خواب میں کوئی چیز خراب کرے یا دوسرے حیوان یا انسان کو زخمی کرے یا کوئی دیوار گرائے تو یہ اس کے دشمن ہونے کی نشانی ہے۔ اسی طرح کوئی حیوان جو برائی یا فساد کی علامت ہے، وہ خواب میں انسان کو کوئی مفید شے دے، یا اسے مصیبت سے نجات دلائے، یا اچھے کام میں اس کی مدد کرے، یا خواب دیدہ اُس پر سوار ہو اور کیچڑ وغیرہ سے بچا رہے، یا وہ حیوان اس سے کوئی تکلیف دہ چیز دور کرے تو یہ اس امر کی نشانی ہے کہ اسے ایسی جگہ سے فائدہ پہنچے گا جہاں سے اس کا گمان بھی نہ ہو گا اور

اس پر جو خوف طاری ہے وہ امن میں تبدیل ہو جائے گا، چنانچہ خواب میں دیکھا گیا ایسا حیوان دوست کے حکم میں ہے۔

ایک آدمی نے خواب میں دیکھا کہ ایک بندریا اسے ورغلانے کی کوشش کر رہی ہے۔ جب وہ اس کے قریب ہوا ہے تو بندریا نے اسے بڑے بڑے موتی دیے ہیں۔ استاذ امام شہاب الدین قرافی نے اس سے فرمایا: ''تم نے ایک عورت سے شادی کی اور سوڈان سے ہندوستانی یا یمنی لونڈی خریدی، جس میں کچھ خرابی تھی، اس سے تمھاری اولاد ہوئی جو سب قرآن پڑھنے پڑھانے والے ہیں۔'' وہ آدمی بولا: ''آپ نے درست فرمایا۔'' ایک اور شخص نے حضرت قرافی سے کہا کہ میں نے خواب میں دیکھا میں کیچڑ میں گزرتے ہوئے پھنس گیا ہوں اور کوشش کے باوجود اس سے نہیں نکل پا رہا۔ ایک بھیڑیے نے آکر میرا ہاتھ پکڑا اور مجھے نکالا ہے۔ آپ نے فرمایا: ''تم جیل میں تھے اور تمھاری آزادی کی امید دم توڑ گئی تھی۔ ایک چالاک شخص نے تمھیں وہاں سے نکالا۔'' ایک اور شخص نے حضرت قرافی سے ذکر کیا کہ میں نے خواب میں دیکھا گویا میں سمندر میں غوطے کھا رہا ہوں۔ میرے ساتھ ہی ایک کشتی ہے۔ جب بھی میں اس پر سوار ہونے کی کوشش کرتا ہوں، وہ کشتی مجھ سے دور ہو جاتی ہے، پھر ایک بڑا سا مگرمچھ منہ کھولے میری طرف آیا اور کہہ رہا ہے: ''مجھ پر سوار ہو جاؤ۔'' میں اس پر چڑھ گیا ہوں اور اس نے مجھے بچا لیا ہے۔ آپ نے فرمایا: ''تم اپنے دشمن کی مدد سے کسی مصیبت سے نجات پاؤ گے۔''

❀ خواب میں آدمی کا جانور کو سجدہ کرنا: خواب میں آدمی کا جانور کو سجدہ کرنا آدمی کے لیے اس آدمی کی خدمت کرنے کی علامت ہے جس پر وہ حیوان دلالت کرتا ہے۔ یہ خواب دیکھنے والے کے ایمان کی کمی کی بھی نشانی ہے۔ جانور کا آدمی کو سجدہ کرنا آدمی

کے بلند مقام کی نشانی اور اس طرف اشارہ ہے کہ مذکورہ حیوان جس شخص پر دلالت کرتا ہے وہ خواب دیدہ کی خدمت کرے گا۔

◈ خواب میں جانور کو نگلنا: خواب میں جانور کو نگلنے کا مطلب یہ ہے کہ خواب دیدہ اس شخص سے محبت کرتا ہے جس پر حیوان دلالت کرتا ہے۔ اگر خواب دیکھنے والا کنوارا ہے تو اس کی شادی ہو جائے گی، اگر وہ شادی شدہ ہے اور اس کی بیوی حمل سے ہے تو اس کے ہاں لڑکا ہوگا، اگر اس کی بیوی حمل سے نہیں تو اس کے حمل ہوگا، اگر نگلا ہوا حیوان نر ہے تو لڑکا ہوگا ورنہ لڑکی ہوگی۔ یہ بھی ممکن ہے کہ نگلے گئے حیوان کا مدلول (جس پر حیوان دلالت کرتا ہے) قید کر دیا جائے۔ اگر حیوان نے اس کو پیٹ میں نقصان پہنچایا ہے تو خواب دیکھنے والا بیمار پڑے گا تاہم اگر بیمار خواب میں یہ دیکھے کہ اُس نے حیوان کو نگل کر باہر نکال دیا ہے تو اسے شفا ملے گی۔ ایک شخص نے خواب میں دیکھا کہ وہ مرغا نگل کر خوش ہو رہا ہے۔ امام شہاب الدین قرافی نے اس سے کہا: تم نے اپنا گھر ایک عبادت گزار کے لیے خالی کیا ہے اور اس پر تم بہت خوش ہو۔"

ایک اور شخص نے خواب میں دیکھا کہ اس کے پاس ایک ہرن ہے جو بہت خوبصورت ہے۔ اس نے اسے پکڑ کر نگل لیا ہے۔ آپ نے فرمایا: "تمھارا ایک بیٹا مرے گا اور تم اسے اپنے ہی گھر میں دفن کرو گے۔"

ایک شخص نے خواب میں دیکھا کہ اس نے عرشِ الٰہی نگل لیا ہے۔ استاذ قرافی نے اس سے فرمایا: "تم ایک ایسے گھر میں تھے جہاں لوگ ناچ رہے تھے۔ تم نے وہاں سے قرآن مجید چرایا تھا۔" اس نے کہا: "آپ نے درست فرمایا۔" اس کی دلیل یہ ہے کہ عرش کے اردگرد فرشتے تسبیح کرتے ہیں جبکہ کسی مقام کے زائرین اس کے اردگرد ناچتے گاتے ہیں۔ عرشِ الٰہی کو قرآن مجید سے عبارت یوں کیا کہ قرآنِ مجید بھی عرش کی طرح

پاک اور انتہائی مقدس ہے۔

جہاں تک خواب میں انسان کا حیوان کے پیٹ یا اس کی شرمگاہ میں داخل ہونے کا تعلق ہے تو ایسا خواب دیکھنے والا اگر بیمار ہے اور حیوان کے پیٹ یا اس کی شرمگاہ کے باہر نہیں نکلا تو مطلب یہ ہے کہ وہ وفات پائے گا اور وہی جگہ اس کی قبر ثابت ہوگی۔ اگر خواب دیکھنے والا بیمار نہیں تو وہ بیمار ہوگا اور قید کر دیا جائے گا، یا اس پر کوئی سخت مصیبت ٹوٹے گی۔ ہوسکتا ہے کہ یہ مصیبت اس آدمی کے ہاتھوں آئے جس کا تعلق اس جگہ سے ہو جہاں وہ حیوان رہتا ہے۔ مثال کے طور پر اگر کوئی یہ دیکھے کہ وہ ہاتھی کے پیٹ میں داخل ہوا ہے تو یہ اس امر کا اشارہ ہے کہ ایسا شخص قید کیا جائے گا یا اسے کسی ہندوستانی شہری سے یا ہندوستان کے ملک میں شدید تکلیف پہنچے گی۔

ایک آدمی نے حضرت امام شہاب الدین قرافی سے بیان کیا کہ اُس نے خواب میں دیکھا، وہ ایک عورت کی شرمگاہ سے گزر کر اس کے پیٹ میں گیا ہے۔ وہاں اُسے کچھ بچے ملے ہیں۔ اُس نے ان کی کھال اتار لی ہے۔ آپ نے فرمایا: ''تم کچھ سوئے ہوئے لوگوں کے پاس سے گزرے تھے۔ تم نے ان کے کپڑے اتار لیے تھے۔'' ایک اور شخص نے ایسا ہی خواب بیان کیا لیکن اس نے عورت کی شرمگاہ کے بجائے اس کے منہ کا ذکر کیا۔ آپ نے فرمایا: ''تم نے ایک قبر کھودی تھی جس میں تمھیں کئی مردے ملے، تم نے ان سب کے کفن اتار لیے تھے۔'' ایک اور آدمی نے یہی خواب دیکھا۔ امام قرافی نے استفسار پر فرمایا کہ تم حمام میں گئے تھے۔ وہاں نہاتے لوگوں کے تم نے کپڑے چرا لیے تھے۔ ایک اور شخص نے آپ سے ذکر کیا کہ اُس نے خواب میں دیکھا گویا اُس نے اپنا ہاتھ ایک جانور کے منہ میں ڈال دیا ہے اور اس کے دل میں سے گوشت کا ٹکڑا نکال لیا ہے، پھر اُس نے ہاتھ واپس کھینچا تو ہاتھ کی جلد اتر گئی ہے۔ آپ

نے فرمایا: ''تم نے اپنا ہاتھ گرما گرم ہانڈی میں ڈال دیا تھا۔''

◈ خواب میں حیوان سے کوئی چیز مانگنا: خواب میں حیوان سے کوئی چیز مانگنے یا اُس کے سامنے کوئی ضرورت پیش کرنے کا مطلب یہ ہے کہ خواب دیدہ بدمعاش اور کمینے لوگوں سے اپنی حاجتیں اور ضرورتیں بیان کرتا ہے۔

◈ حیوان سے علیحدہ ہونے والی اشیا اور اس کے مختلف حصوں کی تعبیر: جانور کی کھال، اُس کی اُون، اُس کے بال اور اس کا دودھ، یہ سب خواب میں دیکھنا رزق اور فائدے کی علامت ہے۔

◈ گھوڑی کا دودھ اور گوشت: خواب میں گھوڑی کا دودھ پینا بادشاہ کی محبت کی علامت ہے۔ ایک شخص نے خواب میں دیکھا کہ شہر کے کوتوال نے اسے تحفے میں گھوڑی کا گوشت پیش کیا ہے۔ میں نے اس کی تعبیر یہ کی کہ کوتوال اس کی تعریف اور قدردانی کرے گا۔ میری یہ تعبیر درست ثابت ہوئی۔ خواب میں دودھ دوہنا دھوکے اور چالبازی کا اشارہ ہے۔ اونٹنی کا دودھ دوہنا سرزمین عرب پر مزدوری کی علامت ہے۔ بعض معبرین نے کہا ہے کہ اگر کوئی آدمی خواب میں اونٹنی کا دودھ دوہ کے پیتا ہے تو یہ اس امر کی نشانی ہے کہ وہ نیک عورت سے شادی کرے گا۔ اور ممکن ہے کہ اسے تجارت سے حلال مال حاصل ہو۔

حکایت ہے کہ عدی بن ارطات نے خواب میں دیکھا، وہ اپنے گھر کے دروازے پر بیٹھا تھا کہ اس کے قریب سے ایک بھیڑ گزری۔ اس کو دو مرتبہ اس بھیڑ کا دودھ پیش کیا گیا لیکن اس نے پینے سے انکار کر دیا۔ تیسری مرتبہ دودھ پیش کیا گیا۔ اس نے پھر انکار کر دیا۔ چوتھی مرتبہ دودھ پیش کیا گیا تو اس نے قبول کر لیا۔ حضرت امام ابن سیرین رحمہ اللہ نے اس کی تعبیر یہ کی کہ عدی بن ارطات کو رشوت دی گئی تھی لیکن اس نے

رشوت نہیں لی۔ بعدازاں دوبارہ رشوت دی گئی تو اس نے رشوت لے لی۔

اگر کوئی خواب میں یہ دیکھے کہ بادشاہ نے اونٹنی کا دودھ دوہا ہے اور تھن میں سے دودھ کے بجائے خون نکلا ہے تو یہ اس امر کی نشانی ہے کہ بادشاہ رعایا پر ظلم وستم کرتا ہے۔ اگر تھن میں سے تیر نکلا ہے تو اس کا مطلب ہے کہ بادشاہ نے حرام کا مال جمع کیا ہے۔

شیرنی کا دودھ: خواب میں شیرنی کا دودھ پینا اس امر کی علامت ہے کہ بڑے اور طاقتور لوگ اس کے دشمن ہوں گے لیکن وہ اپنی مراد حاصل کر لے گا۔ بعض معبرین کا کہنا ہے کہ خواب میں شیرنی کا دودھ پینے والا بہت محنت و مشقت سے روزی کمائے گا یا اسے اپنا روزگار ظالم و جابر بادشاہ کے ہاں ملے گا۔

خواب میں شیرنی کا دودھ پینا طاقتور لوگوں کی دشمنی کی وجہ اس بنا پر ہے کہ شیر مجامعت کے لیے شیرنی پر سوار ہوتا ہے۔ خواب میں دیکھا گیا شیر بڑے آدمی یا طاقتور دشمن سے عبارت ہے۔ اور بڑے لوگ اپنی عورتوں کا دودھ استعمال نہیں ہونے دیتے۔ دودھ کی رزق پر دلالت بالکل واضح ہے۔ یہ رزق بڑی محنت اور مشقت سے یوں حاصل ہوگا کہ شیرنی کا دودھ حاصل کرنا آسان نہیں۔ شیرنی کے دودھ کا بادشاہی رزق کے معنی رکھنا بھی واضح ہے کہ آخر وہ شیر کی بیوی ہے۔

کُتی کا دودھ: خواب میں کُتی کا دودھ اس کے پینے والے کے لیے خوف اور دہشت کی علامت ہے۔ ممکن ہے کہ اسے کسی ظالم سے مال و دولت ملے کیونکہ کتے کے کاٹے کا ڈر ہر آدمی کو ہوتا ہے۔ یوں اس کی ظالم آدمی سے مال ملنے کی دلالت واضح ہے۔ بعض اہلِ تعبیر نے کہا ہے کہ خواب میں کُتی کا دودھ پینے والا اپنے شہر کا حکمران بنے گا۔ وجہ اس تعبیر کی یہ ہے کہ خواب میں جو کتا نظر آتا ہے اس سے مراد دراصل شریر آدمی ہے۔ یوں خواب میں کتی کا دودھ پینا شریر آدمی سے رزق پانے اور اس کا مخدوم

بننے کے مترادف ہے۔ دیکھنے میں آیا ہے کہ شریر لوگ جس آدمی کے خدمتگار بن جاتے ہیں اسے حکمرانی ملتی ہے۔

- ریچھ کا دودھ: بعض صاحبانِ تعبیر نے کہا ہے کہ خواب میں ریچھ کا دودھ پینا ضرر رسانی، شدید خوف اور تنگدستی کے معنی دیتا ہے۔ وجہ اس تعبیر کی یہ ہے کہ ریچھ کا دودھ حاصل کرتے وقت بعض دفعہ شکاری کو گزند بھی پہنچتا ہے۔ خوف بھی لاحق ہوتا ہے۔ تنگدستی سے عبارت کرنے کا سبب یہ ہے کہ ریچھ کا دودھ بہت کم ہوتا یا بہت کم ملتا ہے۔
- چیتے کی مادہ کا دودھ: خواب میں چیتے کی مادہ کا دودھ پینا ظالم و جابر آدمی سے دشمنی کا اظہار ہے۔ اس کی وجہ غالباً یہ ہے کہ چیتا بہت غیرت مند جانور ہے۔
- ہرنی اور وحشی گائے کا دودھ: خواب میں ہرنی کا دودھ پینا تھوڑے رزق کی علامت ہے۔ حکایت ہے کہ ہارون الرشید نے خواب میں دیکھا کہ وہ ہرنی کے پچھلے تھنوں کا دودھ پی رہا ہے۔ امام کرمانی نے اس سے کہا: ''دودھ چھوٹنے کے بعد دوبارہ دودھ پینے کا مطلب جیل میں جانا ہے۔ لیکن آپ تو جیل نہیں جائیں گے۔ آپ ایک لونڈی کی محبت میں گرفتار ہیں جو آپ پر حرام ہے۔'' ہارون الرشید نے جواب دیا: ''آپ نے درست کہا۔''

بعض معبرین نے کہا ہے کہ خواب میں وحشی گائے کا دودھ پینا شفا کے بعد بیماری کی علامت ہے جبکہ بلی کا دودھ پینا معمولی مرض اور گدھی کا دودھ پینا بھلائی پانے کی نشانی ہے۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ مذکورہ جانوروں کا دودھ دوا کے طور پر استعمال ہوتا ہے۔ خواب میں زمین سے دودھ نکلنا اس جگہ ظلم و فساد کی علامت ہے۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ اگر رزق خواب میں ایسی جگہ سے ظاہر ہو جہاں وہ نہیں پایا جاتا تو یہ اس امر کی نشانی ہے کہ وہ رزق ظلم سے حاصل کیا گیا ہے۔ خواب میں آدمی کا اپنے ہی پستان سے دودھ پینا اس کی خیانت کی علامت ہے کیونکہ خیانت کی حقیقت یہ ہے کہ اس کے پاس کسی کا مال ہو

جسے وہ اپنا سمجھ کے رکھ لے۔

انڈے: خواب میں کسی برتن میں انڈے دکھائی دیں تو یہ باندیوں کی اورلڑکیوں کی نشانی ہے۔ اللہ تعالیٰ حورانِ جنت کے متعلق فرماتا ہے:

﴿ كَاَنَّهُنَّ بَيْضٌ مَّكْنُوْنٌ ﴾

''گویا کہ وہ ایسی ہیں جیسے چھپائے ہوئے انڈے۔''[1]

اگر کوئی خواب میں یہ دیکھے کہ اُس کی مرغی نے انڈا دیا ہے تو اس کا مطلب یہ ہے کہ اس کے لڑکا ہوگا۔ خواب میں چھلا ہوا انڈا دیکھنا بہترین رزق کی علامت ہے تاہم خواب میں اس کو کھانا حرام مال، مصیبت یا زنا کاری کی نشانی ہے۔ خواب میں انڈے کے چھلکے کھانا قبریں کھودنے اور ان میں سے کفن چرانے کی نشانی ہے۔ اگر کوئی خواب میں انڈا توڑنے کی کوشش کرے تو اس کا مطلب یہ ہے کہ وہ کسی شے کی تلاش میں ہے۔ اگر وہ انڈا توڑ دیتا ہے تو وہ مطلوبہ شے پالے گا ورنہ نامراد ہوگا۔ خواب میں انڈوں کا ٹوٹ جانا خواب دیکھنے والے کے لڑکے کی موت سے عبارت ہے۔ خواب میں دیکھے گئے انڈے رزق اور مال و دولت کو بھی ظاہر کرتے ہیں۔ بعض معبرین کا کہنا ہے کہ انڈے کثرت رنج وغم کے معنی بیان کرتے ہیں۔ بعض نے کہا ہے کہ خواب میں دیکھے گئے انڈوں کی سفیدی چاندی اور ان کی زردی سونے کو ظاہر کرتی ہے۔

حیوانات کا گوبر اور پیشاب: جو لوگ حیوانات کے گوبر اور ان کے پیشاب کی طہارت کے قائل ہیں ان کے لیے انھیں خواب میں دیکھنا حلال مال کی علامت ہے اور جو اُس کی نجاست کے قائل ہیں ان کے لیے وہ حرام مال کی علامت ہے۔

---

[1] الصافات 37:49۔

❁ حیوانات کی آوازیں: خواب میں دیکھے گئے گھوڑے کی ہنہناہٹ سے مراد شریف آدمی کا تحفہ ہے جبکہ خچر کا کھنکھارنا سخت طبیعت کے آدمی کی طرف سے مصیبت کا اشارہ ہے۔ خواب میں بیل کے ڈکرانے کا مطلب ہے کہ خواب دیکھنے والا فتنے میں پڑے گا۔ خواب میں اونٹ کا بلبلانا مبارک سفر اور نفع بخش تجارت کی علامت ہے۔ خواب میں بکری کا ممنانا کسی بڑے آدمی کی طرف سے مدد ملنے کا پیغام ہے جبکہ مینڈھے اور بکری کے بچے کا چیخنا خوشی اور زرخیزی کی علامت ہے۔ خواب میں شیر کی دہاڑ ظالم بادشاہ کے خوف کی نشانی ہے۔ بلّے کی میاؤں ایسے نوکر سے لگنے والی بیماری ہے جو نوکر بھی ہے اور چور بھی۔ پرندے کا چہچہانا خوبصورت باندی کا ملنا ہے۔ لومڑ کی چیخ جھوٹے شخص کی چال کو ظاہر کرتی ہے۔ خواب میں کتے کا بھونکنا ظلم کے بعد ندامت کو ظاہر کرتا ہے۔ سُور کی چیخ جاہل دشمن کے خلاف کامیابی اور اس کے مال کا حصول ہے۔ خواب میں چوہے کی آواز کا مطلب ہے کہ چور ڈرائے گا یا ڈرا رہا ہے۔ گیدڑ کی چیخ عبادت گزار، فقراء اور جیل میں قید لوگوں کی پکار کو بیان کرتی ہے۔ تیندوے کی دہاڑ کسی سرکش شخص کی طرف سے الزام لگنے یا بے عزتی ہونے کی علامت ہے جبکہ خطّاف (ابابیل کی قسم کا ایک پرندہ) کا چلانا وعظ سننے کی علامت ہے۔ خواب میں دکھائی دینے والے کبوتر کی آواز خاتون قاریِ قرآن کی طرف اشارہ کرتی ہے۔ شترمرغ کا چیخنا بہادر نوکر کے زخمی ہونے کی علامت ہے۔ مینڈک کا ٹرانا اس امر کی خبر ہے کہ خواب دیکھنے والا کسی اہم کام میں دخل دینے والا ہے۔

تعبیرات کا یہ حصہ میں نے کتاب اَلْإِشَارَاتُ فِي عِلْمِ الْعِبَارَاتِ سے اخذ کیا ہے۔ مجھے ان تعبیروں کی کوئی توجیہ نظر نہیں آئی۔ میرے خیال میں یا تو یہ تجربے کی بنیاد پر بتائی گئی ہیں یا پھر علم توجیہ سے ماخوذ ہیں۔

خواب میں انسانوں کو دیکھنا

اس سلسلے میں ایک اہم اصول یہ ہے کہ اگر خواب میں دیکھا گیا شخص خواب دیکھنے والے کا جانا پہچانا ہے تو پھر اس سے مراد خود وہی ہے۔ ورنہ اسے اس کے بیٹے، یا اور کسی رشتہ دار یا ہم نام سے تعبیر کیا جائے گا اگر دیکھا گیا شخص نا معلوم ہے تو پھر اس کی چار اقسام ہیں: چھوٹے بچے، نوجوان افراد، ادھیڑ عمر افراد، بوڑھے افراد۔

چھوٹے بچے: اگر کوئی خواب میں یہ دیکھے کہ وہ بچہ ہے اور بڑا ہو رہا ہے اور اس کی کوئی بیوی یا لونڈی نہیں جس کے حمل ٹھہرنے کا امکان ہو اور نہ اس کے پاس اسے کوئی اٹھانے والا یا گود میں لینے والا ہے، یا کوئی خواب میں یہ دیکھے کہ وہ خود بچہ بن گیا ہے تو (دونوں صورتوں میں) اسے ذلت و رسوائی کا سامنا کرنا پڑے گا۔ اور یہ علامت اس وقت تک باقی رہے گی جب تک بچے کے لفظ کا اطلاق اس پر باقی ہے، چاہے وہ بچہ بہت چھوٹا ہو یا چھ سال کا۔ مجھے کئی مرتبہ اس کا تجربہ ہوا ہے۔ استادِ گرامی شہاب الدین قرافی نے اسے ایسے بچے سے خاص کیا ہے جس سے کوئی فائدہ حاصل نہیں ہو سکتا، جیسے چار سال یا اس سے کم عمر کا بچہ۔ ان کا کہنا ہے: ''کیونکہ ایسا بچہ عموماً مدد کا محتاج ہوتا ہے اور صحیح و غلط میں تمیز نہیں کر سکتا۔'' اُن کا مزید کہنا ہے: ''پانچ سال یا اس سے بڑا بچہ فائدے اور آرام کو ظاہر کرتا ہے کیونکہ اس سے مختلف کام کرائے جا سکتے ہیں۔''

حضرت قرافی کے اس قول کے معنی یہ ہیں کہ بچہ اگر اس کے سامنے بڑا ہو یا وہ خود اس بچے کا مالک ہو۔" کیونکہ وہ دوسری جگہ فرماتے ہیں: "اگر کوئی خواب میں دیکھے کہ پانچ سال کا یا اس سے بڑا بچہ اس کی ملکیت میں ہے تو اس کا اٹکا ہوا کام پورا ہوگا اور اس کے مسائل حل ہوں گے۔" انھوں نے مزید فرمایا تھا: "خواب میں بچوں کا غیر معمولی طور پر زیادہ ہونا کسی آفت یا مصیبت کا اشارہ ہے کیونکہ ان کا نفقہ اس پر فرض ہے۔"

ایک شخص نے خواب میں دیکھا کہ ایک شیر خوار بچہ اس کی گود میں چلا رہا ہے۔ امام ابن سیرین رحمہ اللہ نے اس سے فرمایا: "اللہ سے ڈرو اور سارنگی بجانا چھوڑ دو۔" ایک اور شخص نے یہی خواب دیکھا تو آپ نے اس سے فرمایا: "تم کوئی مدرسہ قائم کر کے بچوں کو تعلیم دو گے۔" ایک شخص نے خواب دیکھا کہ وہ چھوٹے، برہنہ بچوں کا مالک بن گیا ہے۔ استاذ امام شہاب الدین قرافی نے اس سے فرمایا: "تم نے بچوں یا محتاجوں کو کپڑے دینے کی نذر مانی تھی جو پوری نہیں کی، اس لیے اسے پورا کرو۔"

ایک شخص نے خواب میں دیکھا کہ وہ چند بچوں کا مالک بنا ہے۔ آپ نے اس سے فرمایا: "تم پاگل ہو جاؤ گے اور بچے تم سے کھیلیں گے۔" ایک اور شخص نے یہی خواب دیکھا تو آپ نے فرمایا: "تم بچوں کی (ناجائز) محبت میں مبتلا ہو گے۔ اس کے باعث تم پر مصیبت نازل ہوگی۔" ایک شخص نے خواب میں دیکھا کہ وہ بچہ بن گیا ہے۔ شیخ نے اس سے فرمایا: "تمھاری عقل کے ختم ہونے یا تمھارے جیل جانے کا امکان ہے۔" ایک اور شخص نے خواب دیکھا کہ وہ چند لوگوں کا مالک بن گیا ہے۔ آپ نے فرمایا: "تم لوگوں کے ساتھ حسنِ سلوک کرتے ہو۔" ایک اور شخص نے یہی خواب دیکھا اور دیکھا کہ وہ مگرمچھ میں تبدیل ہو گئے ہیں۔ آپ نے فرمایا: "جس پر تم نے احسان کیا ہے وہ تمھیں ایسا ہی بدلہ دے گا جیسا مگرمچھ دیتا ہے۔" استادِ محترم الشیخ شہاب الدین قرافی

کی یہ تمام تعبیریں حسبِ ارشاد واقع ہوئیں۔

❁ نوجوان افراد: خواب میں نظر آنے والے نوجوان سے مراد دشمن ہے۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ نوجوان عموماً کسی کی کوئی بات نہیں سنتا۔ اگر کوئی خواب میں دیکھے کہ نوجوان اس کا پیچھا کر رہا ہے تو اس کا مطلب یہ ہے کہ دشمن اس پر غالب آئے گا۔ اگر کوئی یہ دیکھے کہ وہ کسی نوجوان کا تعاقب کر رہا ہے تو اس کے معنی یہ ہیں کہ وہ دشمن پر غالب آئے گا۔ اور اگر کسی کا ظاہری حلیہ خراب ہو تو ایسا خواب دیکھنے پر اس سے کہنا چاہیے کہ تم غلط مطلب کے لیے نوجوانوں کا پیچھا کرتے ہو۔

❁ ادھیڑ عمر اور بوڑھے افراد: یہ دونوں خواب میں نظر آئیں تو یہ خواب دیدہ کی عظمت اور بڑائی کی علامت ہے۔ جس کی ڈاڑھی زیادہ سفید ہے اس میں باعتبارِ تعبیر بھلائی بھی زیادہ ہے۔ خواب میں ادھیڑ عمر اور بوڑھے افراد کا طاقتور یا کمزور ہونا خواب دیدہ کی عظمت و بڑائی کی قوت اور کمزوری کے معنی رکھتا ہے۔ یوں اگر کوئی خواب میں یہ دیکھے کہ وہ کسی بوڑھے کے ساتھ ہے یا اس سے بات کی ہے یا اس پر حکومت کی ہے اور بوڑھا اچھی حالت و ہیئت میں ہے تو اس کی تعبیر یہ ہے کہ دیکھنے والے کو عزت نصیب ہو گی اور اسے بلند مقام حاصل ہو گا۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ بوڑھے نے زندگی کے تمام مراحل طے کیے ہوتے ہیں اور اسے ان کا تجربہ ہوتا ہے، اس لیے وہ اکثر و بیشتر نیک اور اچھے ہی کام کا حکم دیتا اور برے کام سے منع کرتا ہے۔

اگر کوئی نوجوان خواب میں دیکھے کہ وہ بوڑھا ہو گیا ہے تو اس کا مطلب یہ ہے کہ وہ علم و ادب سے آراستہ ہو گا۔ اگر کوئی عمر رسیدہ خواب میں دیکھے کہ وہ نوجوان ہو گیا ہے تو اس کو نئی خوشی ملے گی کیونکہ اس کی کمزوری طاقت میں بدل گئی ہے۔

بعض اہلِ تعبیر نے کہا ہے کہ بوڑھا خواب میں بچوں والی صفات کا حامل ہو جائے تو

بھی یہی تعبیر ہے جبکہ درحقیقت یہ بہت ہی قبیح خواب ہے، اس لیے یہ مصیبت اور عہدے کے زوال کی نشانی ہے۔ ایک بوڑھے نے خواب میں دیکھا کہ اس کی ڈاڑھی سیاہ ہوگئی ہے۔ استاذ قرافی نے فرمایا: ''تمھارے کچھ کھیت یا باغات تھے جو پانی نہ دینے کی وجہ سے تباہ ہونے کے قریب پہنچ چکے تھے۔ وہ پھر سے ہرے بھرے ہو گئے ہیں۔'' ایک اور شخص نے یہی خواب دیکھا تو آپ نے فرمایا: ''تمھارے اور تمھارے عزیز و اقارب کے بیچ ناچاقی ہے۔'' یہ بات درست ثابت ہوئی۔ ایک اور شخص نے یہی خواب دیکھا تو آپ نے فرمایا: ''تم نے جاہلوں والے کام کیے ہیں۔'' ایک بیمار نے یہی خواب دیکھا تو آپ نے فرمایا: ''بیمار شفا پائے گا کیونکہ کمزوری کے بعد اسے طاقت حاصل ہوئی ہے۔'' حضرت استاذ کی یہ تمام تعبیریں درست ثابت ہوئیں۔

حضرت استاذ قرافی نے ایک مرتبہ فرمایا تھا: ''اگر کوئی خواب میں دیکھے کہ وہ ادھیڑ عمر یا نوجوان افراد کا مالک بنا ہے تو یہ اس امر کی علامت ہے کہ اسے دشمنوں پر فتح حاصل ہوگی اور وہ اس کی فرماں برداری کریں گے۔'' شیخ نے مزید فرمایا تھا: ''اگر کوئی خواب میں یہ دیکھے کہ وہ ادھیڑ عمر افراد پر حکم چلا رہا ہے تو اگر اس کا کوئی کام ہے تو اس کی تکمیل میں کچھ مشکلات پیش آئیں گی۔ اگر وہ بوڑھے افراد پر حکم چلاتا ہے تو اس کے کام رے ہوں گے۔''

❁ لڑکی: اگر کوئی خواب میں دیکھے کہ لڑکی اس کے پاس آئی ہے یا اس نے کنواری لڑکی سے مجامعت کی ہے، اس صورت میں اگر وہ بیمار ہے تو اسے شفا ملے گی۔ اگر وہ جیل میں ہے تو اسے رہائی ملے گی۔ اگر وہ پریشانی میں مبتلا ہے تو اس کی پریشانی دور ہو گی۔ دیکھی گئی لڑکی جتنی خوبصورت ہے، وہ اتنا ہی آرام پائے گا۔ یہ بھی ممکن ہے کہ آرام پانے میں اسے تھوڑی صعوبت اور پریشانی کا سامنا کرنا پڑے کیونکہ کنواری لڑکیوں کی

بکارت زائل کرنی ذرا مشکل ہوتی ہے۔ ہاں اگر وہ خواب میں عورت سے مجامعت کرے تو وہ مشکلات کے بغیر راحت پائے گا۔ وجہ یہ ہے کہ کنواری لڑکی کی نسبت عورت سے جماع کرنا آسان ہوتا ہے۔

حضرت شہاب الدین قرافی کا کہنا ہے: ''عورت کی دنیا پر دلالت کی وجہ یہ ہے کہ لوگ عورت کی طرف بکثرت مائل ہوتے ہیں۔ یہی حال عورت کے لیے اس کے شوہر کا ہے۔ ایک عابد نے استاذ قرافی سے کہا کہ میں نے خواب میں دیکھا میں نے بہت خوبصورت عورت سے شادی کی ہے۔ آپ نے فرمایا: ''تم دنیاداری میں لگ جاؤ گے اور عبادت سے منہ موڑ لو گے۔'' استاذ قرافی کا مزید کہنا ہے: ''اس پر غور کرو کہ لڑکی کہاں سے آئی ہے، پھر ہر ایک کے مطابق اس کو خواب کی تعبیر بتاؤ۔'' ایک آدمی نے شیخ سے کہا کہ میں نے خواب میں دیکھا میں نے ایک خوبصورت لڑکی پیدا کی ہے۔ آپ نے فرمایا: ''کیا تم کھیتی باڑی کا ارادہ رکھتے ہو؟'' اس نے کہا: ہاں، آپ نے فرمایا: ''تمھیں اس سے فائدہ ہوگا۔'' ایک اور شخص نے آپ سے بیان کیا میں نے خواب میں دیکھا کہ قبلے کی جانب سے ایک حاملہ لڑکی میرے پاس آئی ہے۔ آپ نے فرمایا: ''سوڈان سے تمھارے لیے سامان سے لدا اونٹوں کا قافلہ آئے گا۔'' ایک اور شخص نے شیخ قرافی سے کہا: میں نے خواب میں دیکھا میرے پاس چند لڑکیاں سو رہی ہیں۔ ایک آدمی نے انھیں توڑ ڈالا ہے۔ آپ نے فرمایا: ''تم برتن بیچتے ہو، خواب میں جتنی لڑکیاں ٹوٹی ہیں اتنی تعداد میں تمھارے برتن ٹوٹ سکتے ہیں۔''

ایک بادشاہ نے خواب میں دیکھا کہ کئی سُور اس کی خوبصورت بچیوں کو دودھ پلا رہے ہیں۔ حضرت امام شہاب الدین قرافی نے اس سے فرمایا: ''تم اتنی تعداد میں کفار کے ممالک فتح کرو گے اور ان کا مال غنیمت حاصل کرو گے۔'' ایک آدمی نے امام قرافی

سے کہا میں نے خواب میں دیکھا کہ گویا میں سور کے پیٹ سے ہرن کے بچے نکال رہا ہوں۔ آپ نے فرمایا: ''تم بدمعاشوں کی ایک جماعت کو اپنے قبضے میں لو گے۔'' ایک شخص نے آپ سے بیان کیا کہ میں نے خواب میں دیکھا پانی کے برتن سے ایک جنگلی لڑکی نکل کر میرے سامنے آئی ہے۔ میں نے اسے بہت اچھے کپڑے پہنائے ہیں۔ آپ نے اس سے پوچھا: ''کیا تمھارے گھر کے قریب کوئی ایسا گھر ہے جہاں کنواں یا چشمہ بہہ رہا ہے؟'' اس نے کہا: ہاں، آپ نے فرمایا: ''وہاں سے تمھارے گھر میں ایک چور گھسے گا اور تمھارے گھر کا سارا سامان لے جائے گا۔'' ایک اور شخص نے آپ کو بتایا کہ میں نے خواب میں دیکھا کہ جنگلی لڑکی نے روئی کی کمان سے مجھے تیر مارا ہے۔ آپ نے فرمایا: ''تمھیں حبشی آدمی یا عورت نے نقصان پہنچایا ہے۔ اس کی عمر بڑی ہے لیکن اس کی آواز دھیمی ہے۔'' اس نے کہا: ''آپ نے درست فرمایا۔''

◈ بُڑھیا: بعض معبرین کا کہنا ہے کہ خواب میں دکھائی دینے والی عورت جتنی بوڑھی اور عمر رسیدہ ہوگی اس کی دلالت دنیا کے زوال اور کم فائدے پر اتنی زیادہ ہوگی۔ خواب میں نوجوان عورت یا لڑکی کا عمر رسیدہ ہونا اس کے ایمان کی مضبوطی کی علامت ہے۔ ایک شخص نے خواب میں دیکھا کہ اس کے پاس بہت سی بوڑھی عورتیں ہیں۔ استادِ عالی رتبہ قرافی نے فرمایا: ''تمھاری فصل یا تمھارا درخت سوکھ جائے گا۔'' ایک اور شخص نے خواب میں دیکھا کہ وہ بوڑھی عورتوں سے مجامعت کر رہا ہے۔ آپ نے اس سے فرمایا: ''تمھیں سرینوں میں وطی کرنا بہت اچھا لگتا ہے۔'' یہ سن کر اس نے اس فعلِ بد سے توبہ کر لی۔ ایک اور شخص نے خواب میں دیکھا کہ بوڑھی عورتیں اس کو کاٹ رہی ہیں۔ آپ نے فرمایا: ''بڑھاپے میں تمھیں ٹھنڈ لگنے یا ٹھنڈی بیماری لگنے سے موت آنے کا اندیشہ ہے۔''

یہ تمام تعبیریں آپ کے حسبِ ارشاد درست ثابت ہوئیں۔

رنگا رنگ انسان: خواب میں نظر آنے والے انسان کے رنگ کی سُرخی آسودہ حالی، مشکلات سے نجات اور بلند مقام و مرتبے کی علامت ہے جبکہ زرد رنگ بیماری کی اور کالا رنگ بادشاہت اور مال و دولت کی نشانی ہے۔ ایک شخص نے خواب میں دیکھا کہ اس نے ایک کالے رنگ کی، چھوٹے قد والی عورت کو نکاح کا پیغام بھجوایا ہے۔ حضرت امام ابن سیرین رحمہ اللہ نے استفسار پر اس سے فرمایا: ''تم ایسی خوبصورت اور دولت مند عورت سے شادی کرو گے جس کی عمر لمبی نہیں ہوگی۔'' اس کی وجہ یہ ہے کہ کالے رنگ سے مراد عورت کی خوبصورتی اور مالداری ہے جبکہ چھوٹا قد کے کم عمر ہونے کی طرف اشارہ کر رہا ہے۔ اس آدمی نے خوبصورت اور نہایت مالدار عورت سے شادی کی جو تھوڑے عرصے میں ہی مر گئی اور وہ آدمی اس کا وارث قرار پایا۔ ایک اور آدمی نے حضرت امام ابن سیرین رحمہ اللہ سے عرض کیا: ''میں نے ایک کالے رنگ کا مردہ آدمی دیکھا، اس کے سرہانے ایک اور آدمی کھڑا تھا جو اس کو غسل دے رہا تھا۔'' آپ نے فرمایا: ''جہاں تک موت کا تعلق ہے تو اُس سے مراد خواب دیکھنے والے کا عمر رسیدہ ہونا ہے جبکہ کالے رنگ سے مراد اس کا مال و دولت ہے۔ اور جو شخص اسے غسل دے رہا ہے، اس سے خواب دیکھنے والے کا مالی تنازعہ چل رہا ہے۔''

خواب میں بہادر آدمی کا چہرہ کالا دکھائی دینا اُس کی بزدلی کی علامت ہے۔ عربوں کی عادت ہے کہ بہادر کو دعا دیتے ہوئے کہتے ہیں: «بَيَّضَ اللّٰهُ وَجْهَكَ» ''اللہ تمھارے چہرے کو گورا کرے۔''

اگر کسی کی بیوی حاملہ ہے اور وہ خواب میں اپنا چہرہ سیاہ دیکھتا ہے تو یہ اس امر کی علامت ہے کہ اس کے لڑکی ہوگی۔ اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے:

﴿وَإِذَا بُشِّرَ أَحَدُهُمْ بِالْأُنْثَىٰ ظَلَّ وَجْهُهُ مُسْوَدًّا وَهُوَ كَظِيمٌ ۝﴾

''اور ان میں سے جب کسی کو لڑکی (ہونے) کی خبر دی جاتی ہے تو اس کا چہرہ سیاہ پڑ جاتا اور وہ (دل ہی دل میں) کڑھنے لگتا ہے۔''❁

اگر کوئی شخص خراب حلیے میں رہتا ہے یا اس کے کپڑے میلے رہتے ہیں اور خواب میں وہ اپنا چہرہ سیاہ دیکھتا ہے تو یہ اس امر کی علامت ہے کہ اس نے کسی گناہ کا ارتکاب کیا ہے۔ بعض معبرین کا کہنا ہے اگر کوئی خواب میں دیکھے کہ اس کا چہرہ سیاہ پڑ رہا ہے اور وہ میلے کپڑے پہنے ہوئے ہے تو یہ اس امر کی علامت ہے کہ وہ اللہ تعالیٰ کے متعلق جھوٹ باندھتا (اس پر بہتان لگاتا) ہے کیونکہ اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے:

﴿ وَيَوْمَ الْقِيٰمَةِ تَرَى الَّذِيْنَ كَذَبُوْا عَلَى اللّٰهِ وُجُوْهُهُمْ مُّسْوَدَّةٌ ﴾

''اور جن لوگوں نے اللہ کے متعلق جھوٹ باندھا ہے تو تم دیکھو گے کہ قیامت کے دن ان کے چہرے سیاہ ہوں گے۔''❁

دوسری قسم: انسانوں کے اعضا اور ان سے متعلقہ اجزا

❁ سر: خواب میں انسانی سر دیکھنا انسان کے حاکم یا سردار کی علامت ہے، مثال کے طور پر باپ، وصیت کنندہ، مالک اور استاد۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ انسانی جسم کا دار و مدار اس کے سر پر ہے، اسی طرح ماتحت کا دار و مدار اس کے حاکم پر ہے۔ خواب میں دیکھا گیا انسانی سر بیٹے، بھائی، قریبی رشتہ دار، اصل سرمایہ، گھر اور روزگار کے بھی معنی دیتا ہے۔

اگر کوئی خواب میں یہ دیکھے کہ اس کا سر خوبصورت ہو گیا ہے تو یہ اس امر کی علامت ہے کہ سر کا مدلول (جس پر سر دلالت کرتا ہے) اچھی حالت میں ہے۔ اگر کوئی خواب میں یہ دیکھے کہ سر کٹ گیا ہے تو مندرجہ بالا افراد میں سے کوئی اس سے الگ ہو جائے گا،

❁ النحل 58:16. ❁ الزمر 60:39.

یا پھر اگر وہ امیر تھا تو اس کا مال و دولت جاتا رہے گا یا اسے مصیبت کا سامنا ہو گا۔ اور اگر خواب دیکھنے والا، بوقت آمدِ خواب، بیمار ہے یا جنگ کے میدان میں ہے تو وہ فوت ہو جائے گا۔ خواب میں سر دیکھنا حکومت ملنے کی بھی علامت ہے۔ خواب میں سر بڑا ہونا، مردوں کے لیے سلطنت میں اضافے کی علامت ہے جبکہ سر چھوٹا ہونا سلطنت کے چھوٹے ہونے کا اشارہ ہے۔ خواب میں بہت سے سر دیکھنا مال و دولت کی ریل پیل، نیک اولاد کی کثرت اور دشمنوں کے خلاف کامیابی کو ظاہر کرتا ہے۔

اگر کوئی خواب میں یہ دیکھے کہ اس نے اپنا سر جھکایا ہے تو اسے نقصان اٹھانا پڑے گا اور وہ بے حیائی کرے گا۔ اس کی دلیل اللہ تعالیٰ کا یہ فرمان ہے:

﴿وَلَوْ تَرٰٓى اِذِ الْمُجْرِمُوْنَ نَاكِسُوْا رُءُوْسِهِمْ﴾

''اور اگر تم دیکھتے جب مجرمان سر جھکائے ہوئے ہوں گے۔''[1]

بعض دفعہ خواب میں جھکا سر لمبی عمر کی بھی علامت ہو سکتا ہے۔ اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے:

﴿وَمَنْ نُّعَمِّرْهُ نُنَكِّسْهُ فِي الْخَلْقِ﴾

''اور جسے ہم معمر کر دیتے ہیں، اسے پیدائشی حالت کی طرف پلٹا دیتے ہیں''[2]

اگر کوئی خواب میں یہ دیکھے کہ اس کا سر شیر کے سر میں تبدیل ہو گیا ہے تو یہ اس امر کی علامت ہے کہ جتنی اس کی لیاقت ہے، اس سے بڑھ کر اسے سرداری اور حکومت ملے گی۔ یہ اس کے سفر کی طرف بھی اشارہ کرتا ہے۔ اگر کوئی خواب میں یہ دیکھے کہ اس کا سر کتے کے سر میں یا کسی چوپائے کے سر میں تبدیل ہو گیا ہے تو یہ مصیبت اور پریشانی

[1] السجدة 12:32. [2] یٰسٓ 68:36.

کی نشانی ہے۔ انسانی سر کا پرندے کے سر میں تبدیل ہونا تعبیر کے لحاظ سے بکثرت سفر کرنے کی علامت ہے۔ اگر بادشاہ خواب میں دیکھے کہ اس کا سر مینڈھے کا سر بن گیا ہے تو یہ اس کے معزول ہونے کی نشانی ہے۔ بادشاہ اگر خواب میں یہ دیکھے کہ لوگوں کے کٹے ہوئے سر اس کے ہاتھ میں ہیں تو مطلب یہ ہے کہ لوگ اس کے احکامات کی تعمیل کریں گے۔ اگر کوئی خواب میں یہ دیکھے کہ اس نے کسی نامعلوم انسان کا سر کچا کھایا ہے تو اس کا مطلب یہ ہے کہ وہ کسی کی غیبت کرے گا اور ہوسکتا ہے کہ اسے حاکم سے مال ملے۔ اگر کوئی خواب میں یہ دیکھے کہ اُس نے کسی انسان کا پکا ہوا سر کھایا ہے تو اگر وہ انسان معروف آدمی ہے تو اس کا مطلب ہے کہ خواب دیدہ نے اس کا سرمایہ ہڑپ کرلیا ہے۔ اگر مجھول آدمی ہے تو اس کے معنی یہ ہیں کہ اس نے اپنا سرمایہ کھایا ہے۔ اگر کوئی خواب میں یہ دیکھے کہ اس نے آدمی کا سر اپنے ہاتھ میں پکڑ رکھا ہے تو یہ اس امر کی نشانی ہے کہ وہ اپنے قرضدار سے اپنا سرمایہ حاصل کرنے کے لیے مصالحت کرے گا۔ اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے:

﴿وَاِنْ تُبْتُمْ فَلَكُمْ رُءُوْسُ اَمْوٰلِكُمْ﴾

''اور اگر توبہ کرلو تو تمھارا اصل مال تمھارا ہی ہے۔''[1]

اگر کوئی خواب میں یہ دیکھے کہ اس نے اپنا سر کاٹ کر اپنے ہاتھ میں لیا اور اسے محفوظ کرلیا ہے تو اسے اپنے ایمان کے مطابق مال ملے گا۔ اگر وہ بیمار ہے تو شفایاب ہوگا۔

ایک شخص نے حضرت قرافی سے عرض کیا: میں نے خواب میں دیکھا میں نے کٹا ہوا سر پکڑ رکھا ہے۔ آپ نے اس سے فرمایا: ''تم سر پر پہننے والی چیز (ٹوپی وغیرہ) بیچو

[1] البقرة 279:2.

گے۔'' ایک عورت نے آپ کو بتایا کہ میں نے خواب میں دیکھا میں نے اپنا سر کاٹا اور اس کی جگہ نیا سر لگایا ہے۔ آپ نے فرمایا: ''تمھیں نیا لباس ملا تھا، تمھارا بیٹا فوت ہو گیا تھا۔ تمھارا ایک بیٹا اور پیدا ہوا تھا۔ تم نے اپنے شوہر کو چھوڑ کر دوسری شادی کر لی تھی۔'' اس نے کہا: ''آپ نے درست فرمایا۔'' استاذ قرافی کی یہ تمام تعبیریں حسب ارشاد درست ثابت ہوئیں۔

ایک اور شخص نے امام قرافی سے ذکر کیا کہ اُس نے خواب میں دیکھا اُس کا سر ٹوٹ رہا ہے۔ آپ نے فرمایا: ''تم گنبد میں رہتے ہو۔ وہ گنبد اب منہدم ہو گا۔'' واقعی گنبد منہدم ہو گیا۔ ایک بچے نے خواب میں دیکھا کہ اس کے ہاتھ سے سر گر کر ٹوٹ گیا ہے۔ اس نے حضرت قرافی سے استفسار کیا۔ آپ نے فرمایا: ''تمھارے ہاتھ سے دیگچی گر کر ٹوٹ گئی تھی۔'' اس نے کہا: ''آپ نے درست فرمایا۔'' ایک اور شخص نے یہی خواب دیکھا تو آپ نے فرمایا: ''تمھارے ہاتھ سے تربوز گر کر ٹوٹا تھا۔'' اس نے کہا: ''آپ نے سچ فرمایا۔''

سر کے بال: خواب میں دیکھے گئے سر کے بال اگر پراگندہ ہیں تو یہ بیماری کی علامت ہے۔ ایک شخص نے حضرت شہاب الدین قرافی سے کہا کہ میں نے خواب میں دیکھا میرے سر پر لمبا سا، وحشی قسم کا بال اُگا ہے۔ آپ نے فرمایا: ''تم رعشے کی بیماری میں مبتلا ہو گے۔'' ایک اور شخص نے آپ سے بیان کیا کہ میں نے خواب میں دیکھا میرے منہ میں سے بہت سے بال نکل رہے اور لوگ انھیں اٹھا رہے ہیں۔ آپ نے فرمایا: ''تم شاعر بنو گے۔'' ایک اور شخص نے آپ سے بیان کیا کہ میں نے خواب میں دیکھا میں ایک بال کو سجدہ کر رہا ہوں جو مختلف رنگ بدل رہا ہے۔ آپ نے فرمایا: ''تم ایک ستارے کی پرستش کرتے ہو جسے جہاز راں شعرہ (بال) کہتے ہیں۔ ایک عورت نے شیخ سے بیان کیا

کہ میں نے خواب میں دیکھا میرے اوپر ایک بال ہے اور وہ مجھے ساتھ لیے اُڑ رہا ہے۔ آپ نے فرمایا: ''تم بدو سے شادی کروگی جو بالوں کے خیمے میں رہے گا۔'' یہ تمام تعبیریں درست ثابت ہوئیں۔

اگر کوئی خواب میں لمبا اور خوبصورت بال دیکھے تو یہ فائدے، آرام اور کپڑوں کی علامت ہے۔ یہ زراعت میں فائدے کی بھی نشانی ہے۔ اگر خواب دیکھنے والا کنوارا ہے تو یہ اس کی شادی کی علامت ہے۔ امام شہاب الدین قرافی کا کہنا ہے: بال کی فائدے پر دلالت کی وجہ یہ ہے کہ لوگ بالوں کو بہت پسند کرتے ہیں۔ بال معیشت کی بھی علامت ہیں کیونکہ غلام اور باندیوں کی قیمتیں انھی بالوں کی وجہ سے کم یا زیادہ ہوتی ہیں۔

❁ بالوں کی لٹ: خواب میں دیکھی گئی بالوں کی لٹ آدمی کے لیے نیک اولاد یا خوبصورت باندی کی علامت ہے۔ عورت کے لیے بالوں کی لٹ لڑکے اور سردار کو ظاہر کرتی ہے۔

❁ بالوں کی زلفیں: اگر امیر آدمی خواب میں بالوں کی زلفیں دیکھے تو یہ اس کے مال کی فراوانی کی علامت ہیں۔ غریب آدمی یہ خواب دیکھے تو یہ قرضوں کے انبار کی نشانی ہے۔ اگر کوئی خواب میں یہ دیکھے کہ زُلف لمبی ہوگئی اور اس کی آنکھ پر آگئی ہے تو یہ مصیبت اور پریشانی کی علامت ہے۔ حج کے دنوں میں زلفوں کا مونڈنا یا چھوٹا کرانا امن اور قرض کے ادا ہونے کو ظاہر کرتا ہے۔ یہی عمل حج کے دنوں کے علاوہ، ایسے آدمی کے لیے رنج و غم اور فقر و فاقہ کی علامت ہے جس کو زلفیں لائق نہیں۔ خواب دیکھنے والا اگر بیمار ہے اور زلفیں اس کے لائق ہیں تو وہ شفا پائے گا۔ اگر عورت خواب میں دیکھے کہ اس کا سر منڈا ہوا ہے تو یہ اس کے شوہر کی موت یا اس کے مال کے ختم ہونے کی علامت ہے۔ اس کا شوہر اگر زندہ رہے گا تو پھر وہ اس کا مال ہتھیا لے گا اور ہوسکتا ہے کہ وہ اسے گھر کے باہر

نکلنے سے منع کر دے کیونکہ جب پرندے کے پَر کاٹ دیے جاتے ہیں تو وہ اپنے گھونسلے میں محصور ہو جاتا ہے، نیز عورت کی عزت سے دست درازی کا بھی اندیشہ ہے۔

بال بکھرنا: اگر کوئی خواب میں یہ دیکھے کہ پیشانی کے بال بکھر گئے ہیں تو یہ ناگہانی آفت کی نشانی ہے۔ اگر کوئی یہ دیکھے کہ گدی کے بال بکھرے ہیں تو ذلت و رسوائی کی علامت ہے۔ دائیں اور بائیں طرف کے بال بکھرنے کا مطلب بعض رشتہ داروں کی طرف سے ابتلا و آزمائش ہے۔ اگر کوئی خواب میں یہ دیکھے کہ کنگھی کرتے وقت اس کے بال گر رہے ہیں تو یہ اس کی بیوی کے علیحدہ ہونے کی نشانی ہے۔ اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے:

﴿ فَإِمْسَاكٌ بِمَعْرُوفٍ أَوْ تَسْرِيحٌ بِإِحْسَانٍ ﴾

''پھر یا تو اچھائی سے روکنا ہے یا عمدگی سے چھوڑ دینا ہے۔''[1]

اگر کوئی خواب میں یہ دیکھے کہ سر میں جوئیں، لیکھوں اور میل کچیل کی کثرت ہے تو یہ پریشانی اور کثرتِ اہل و عیال کی علامت ہے۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ جوئیں، لیکھیں اور میل کچیل آدمی کو نقصان پہنچاتے ہیں۔ بعض اوقات خواب میں دیکھی گئیں جوئیں اور لیکھیں گھر میں لڑائی پڑنے کی طرف اشارہ کرتی ہیں کیونکہ اہل و عیال کی ضرورتیں بے شمار ہوتی ہیں اور وہ آدمی کا سرمایہ کھا پی رہے ہوتے ہیں۔ سر کا میل کچیل تعبیر کے لحاظ سے ایمان کی کمی اور زوال کی طرف اشارہ کرتا ہے۔ اگر بادشاہ خواب میں دیکھے کہ اس نے اپنے سر سے جوئیں نکالی ہیں تو اس کا مطلب یہ ہے کہ وہ فسادیوں کو ملک بدر کرے گا۔ یہی خواب اگر تاجر دیکھے تو اس کی معیشت دن دونی رات چوگنی ترقی کرے گی اور اسے کاروبار میں نفع ہوگا۔ خواب دیکھنے والا اگر کھیتی باڑی کرتا ہے تو تعبیر کے طور پر کھیتی سے نقصان رساں کیڑے مکوڑے نکل جائیں گے۔ ایک شخص نے خواب میں دیکھا کہ وہ

[1] البقرة 229:2.

اپنے سر کی جوئیں مار رہا ہے۔ استاذ قرافی نے استفسار پر فرمایا: ''تم چند بدمعاشوں کو قتل کرو گے اور ہوسکتا ہے کہ وہ ہری بھری، سرسبز جگہ پر ہوں۔'' ایک اور شخص نے قرافی صاحب سے یہی خواب بیان کیا تو آپ نے فرمایا: ''تم پر بدمعاشوں کا ایک گروہ حملہ آور ہوگا اور تم ان کو مار بھگاؤ گے۔''

تیل: اگر کوئی خواب میں دیکھے کہ وہ سر میں تیل ڈال رہا ہے اور تیل اس کے اوپر نہیں گرا تو اگر وہ حاکمِ شہر ہے تو وہ رعایا سے اچھا سلوک کرے گا۔ اگر وہ کھیت کھلیان کا مالک ہے تو کھیتی کو پانی دے گا۔ اگر کوئی یہ دیکھے کہ تیل اس کے بدن یا کپڑوں پر گر گیا ہے تو یہ غربت اور پریشانی کی نشانی ہے۔ ایک شخص نے خواب میں دیکھا کہ وہ سر میں تیل ڈال رہا ہے اور تیل اس کے منہ اور ناک سے بہہ رہا ہے۔ امام شہاب الدین قرافی نے پوچھنے پر فرمایا: ''تمھیں نزلہ ہوگا۔'' ایک اور شخص نے یہی خواب دیکھا تو آپ نے فرمایا: ''تمھاری چھت تم پر گر پڑی تھی۔'' ایک شخص نے حضرت قرافی سے بیان کیا کہ میں نے خواب میں دیکھا میں لوگوں کے سروں کو کسی چیز سے رنگ رہا ہوں۔ آپ نے فرمایا: ''تم لوگوں کے لیے خود بناتے ہو۔'' ایک شخص نے اس کے برعکس خواب دیکھا اور کہا: ''میں نے دیکھا کہ میں لوگوں کے خود کا رنگ لگا رہا ہوں۔'' آپ نے فرمایا: ''تم حمام کے نگران بنو گے۔'' آپ کا مطلب تھا کہ تم حمام میں آنے والے لوگوں کے سروں پر کوئی رنگدار شے لگاؤ گے۔ ایک اور شخص نے حضرت قرافی سے بیان کیا کہ میں نے خواب میں دیکھا، میں بیت المقدس کے گنبد کو تیل لگا رہا ہوں۔ آپ نے فرمایا: ''تم کسی بادشاہ یا نیک آدمی کا سر دھوؤ گے۔'' ایک اور آدمی نے شیخ سے کہا کہ میں نے خواب میں دیکھا، میں دمشق میں بادشاہ کے سر پر تیل لگا رہا ہوں۔ آپ نے فرمایا: ''تم دمشق کی مسجد میں کوئی تعمیراتی یا فلاحی کام کرو گے۔''

- خضاب: اس کا ذکر آئندہ آئے گا۔
- پیشانی: خواب میں دیکھی گئی خوبصورت پیشانی انسان کی عزت اور تونگری کی علامت ہے جبکہ پیشانی کی بدصورتی آدمی کے افلاس اور ذلت کا اشارہ ہے۔ امام شہاب الدین قرافی کا کہنا ہے: ''خواب میں پیشانی دیکھنا وجیہ ہونے کی علامت ہے کیونکہ لوگ ایسے آدمی کو محبوب رکھتے ہیں۔ خواب میں نظر آنے والی پیشانی فرائض کو بھی ظاہر کرتی ہے کیونکہ انسان پر جو کام فرض کر دیے گئے ہیں وہ مطلوب ہیں، اللہ تعالیٰ کو سجدہ کرنا بھی فرض مطلوب ہے۔ سجدہ پیشانی سے کیا جاتا ہے۔ خواب میں دکھائی دینے والی پیشانی کاتب ہونے کی علامت بھی ہوسکتی ہے۔ ایک آدمی نے مجھ سے کہا کہ اُس نے خواب میں دیکھا، اُس کی پیشانی ٹوٹ گئی ہے۔ میں نے کہا: ''تمھاری کتاب یا تختی گم ہو جائے گی۔'' ایک اور شخص نے یہی خواب دیکھا تو حضرت قرافی نے استفسار پر فرمایا: ''اگر پیشانی وحشی قسم کی ہے تو تمھاری خراب لکھائی یا خراب لکھا ہوا مکتوب گم ہو جائے گا۔'' ایک اور آدمی نے اس کے برعکس خواب دیکھا کہ اس کا چہرہ ٹوٹ گیا ہے۔ آپ نے فرمایا: ''تمھاری پیشانی میں درد ہوگا۔'' ایک اور شخص نے امام قرافی سے کہا: میں نے خواب میں دیکھا میری پیشانی پر ایک بال اُگ آیا ہے۔ اس نے میری آنکھ کو ڈھانپ لیا ہے۔ بال بہت خوبصورت ہے۔ آپ نے فرمایا: ''تمھاری آنکھوں میں سوزش ہو گی اور تمھیں آنکھوں کو روشنی کے اثر سے محفوظ رکھنے کے لیے اپنے گھر میں بالوں کے بنے پردے لگانے کی ضرورت پڑے گی۔''

آپ کی یہ تعبیر بھی درست ثابت ہوئی۔

- بھنویں: خواب میں بھنووں کی خوبصورتی اس امر کی علامت ہے کہ خواب دیکھنے والے کے ماں باپ سلامت ہیں، یا بھنووں سے مراد اس کے دو بیٹے یا دو غلام ہیں۔ بادشاہ

کے لیے خواب میں دیکھی گئی بھنویں دربانوں کی اور لشکر کی علامت ہیں۔ ان میں سے دائیں مذکر اور بائیں مؤنث ہے۔ خواب میں ان کا زائل ہونا عمر کا زوال ہے۔ اگر کسی کو کوڑھ لگنے کا خطرہ ہے تو اس کا خواب میں خوبصورت بھنویں دیکھنا اس بیماری کے ختم ہونے کی نوید ہو سکتی ہے، چنانچہ جو کوئی خواب میں دیکھے کہ اس کی بھنویں خوبصورت ہو گئی ہیں، یہ اُس کے لیے اِس موذی بیماری سے سلامتی کی علامت ہے۔ ایک شخص نے خواب میں دیکھا کہ اس کی بھنویں گر گئی ہیں۔ آپ نے اس سے فرمایا: ''تمھیں کوڑھ کی بیماری لگ سکتی ہے۔'' حضرت شہاب الدین قرافی کا کہنا ہے: ''آنکھ کی پلکیں، بھنویں اور ناک کے بالوں کا حکم ایک ہی ہے کیونکہ کوڑھ کی بیماری کا اثر عموماً باقی چہرے کے ساتھ، ان پر بھی ہوتا ہے۔ اسی طرح ان کا خوبصورت ہونا کوڑھ سے سلامتی اور حفاظت کا مطلب رکھتا ہے۔

❁ آنکھیں: خواب میں آنکھوں کی خوبصورتی صاحبِ خواب کے صاحبِ اولاد ہونے اور اس کے ماں باپ کے سلامت ہونے کی نشانی ہے۔ آنکھ انسان کی خوبصورتی کی علامت ہے۔ اگر کوئی خواب میں دیکھے کہ اس کے بدن پر آنکھیں نکل آئی ہیں تو یہ اس کے دین و ایمان کی سلامتی کی علامت ہے۔ آنکھ لڑکے، باپ، محبوب، جاسوس، سونے اور میزان کے پلڑے کے بھی معنی دیتی ہے۔

اگر کوئی خواب میں یہ دیکھے کہ اس کا پیٹ پھٹ گیا ہے اور اس میں آنکھیں نظر آ رہی ہیں تو یہ اس کے دین و ایمان کی خرابی کی علامت ہے کیونکہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:

﴿مَا جَعَلَ اللّٰهُ لِرَجُلٍ مِّنْ قَلْبَيْنِ فِيْ جَوْفِهٖ ۚ﴾

''کسی آدمی کے سینے میں اللہ تعالیٰ نے دو دل نہیں رکھے۔''❁

❁ الأحزاب 33:4.

اگر کوئی یہ دیکھے کہ اس کے پیٹ میں مختلف آنکھیں نکل آئی ہیں تو بھی یہی تعبیر ہے۔ اگر کوئی خواب میں یہ دیکھے کہ اس کی آنکھیں لوہے کی ہیں تو وہ شدید خوف و ہراس کا شکار ہوگا۔ اگر کوئی یہ دیکھے کہ اس کی آنکھ نامعلوم آدمی کی آنکھ ہے تو اس کی بینائی جاتی رہے گی کیونکہ وہ دوسرے کی آنکھوں سے دیکھ رہا ہے۔ یوں دوسرا اس کی رہنمائی کرے گا۔ تاہم اگر کوئی یہ دیکھے کہ اس کی آنکھ جانے پہچانے آدمی کی آنکھ ہے تو اسے اُس سے کسی قسم کا فائدہ ملے یا وہ اس کی بیٹی سے شادی کرے گا۔ اگر کوئی دورانِ سفر خواب میں یہ دیکھے کہ اُس کی دونوں آنکھیں اندھی ہوگئی ہیں تو یہ سفر کے طویل ہونے کا اشارہ ہے۔ ایک آنکھ جاتی رہے تو اس کا مطلب ہے کہ اس کا کوئی قریبی عزیز اس سے علیحدہ ہو جائے گا۔ بعض دفعہ اس سے دین، دنیا یا دونوں میں سیدھے راستے سے ہٹنا بھی مراد ہوسکتا ہے۔ ایک شخص نے خواب میں دیکھا کہ اس کی ایک آنکھ اندھی ہوگئی ہے۔ جنابِ قرافی نے استفسار پر فرمایا: ''تمھاری بیوی گم ہو جائے گی۔'' ایک اور شخص نے یہی خواب دیکھا تو آپ نے فرمایا: ''تمھیں خبریں ملنا بند ہو جائیں گی اور تم جاسوسوں کا سہارا لو گے۔'' ایک فقیہ نے خواب میں دیکھا کہ اس کی آنکھ ضائع ہوگئی ہے۔ آپ نے فرمایا: ''تمھارا آئینہ ٹوٹے گا یا لالٹین ٹوٹے گی۔'' ایک مسافر نے خواب میں دیکھا کہ اس کی بینائی چلی گئی ہے۔ آپ نے فرمایا: ''تم لوٹ مار کا شکار ہوگے اور صعوبتیں اٹھاؤ گے۔'' واقعی یہی ہوا۔ اگر کوئی خواب میں یہ دیکھے کہ وہ آنکھوں سے سن رہا اور کانوں سے دیکھ رہا ہے تو اس کا مطلب ہے کہ وہ اپنے گھر والوں کو رب تعالیٰ کی نافرمانی پر اکسائے گا۔ اگر کوئی خواب میں یہ دیکھے کہ اس کی آنکھ میں کالا پانی اتر آیا ہے اور اسے کچھ دکھائی نہیں دے رہا تو یہ بے حیائی کی علامت ہے کیونکہ شرم آنکھوں میں ہوتی ہے۔ آنکھوں کی پلکیں دین و ایمان کی حفاظت سے عبارت ہیں۔ اگر کوئی خواب

میں دیکھے کہ وہ اپنی پلکوں کی جگہ پر بیٹھا ہے تو اگر وہ صاحبِ علم ہے تو وہ اپنے کام کی جگہ پر رہے گا اور دین پر ثابت قدم رہے گا۔ اگر دنیا دار ہے تو وہ لوگوں کے مال لے کر چھپتا پھرے گا۔ اگر کوئی خواب میں بغیر پلکوں کی آنکھیں دیکھے تو اس کے معنی یہ ہیں کہ خواب دیکھنے والا دین کے شعائر ضائع کرے گا۔ خواب میں نظر آنے والی پلکوں کی سفیدی دماغی امراض کی علامت ہے۔

گردن: خواب میں گردن دکھائی دینا امانت کی جگہ سے عبارت ہے۔ اگر کوئی گردن میں ہار یا تعویذ دیکھے یا دیکھے کہ اس کی گردن خوبصورت ہوگئی ہے تو اگر وہ کنوارا ہے تو شادی کرے گا۔ اگر خواب دیدہ حاملہ عورت ہے تو یہ خواب اس کا بچہ ہونے کی نشانی ہے۔ اگر گردن میں لٹکی ہوئی چیز مذکر ہے تو لڑکا ہوگا، اگر مؤنث ہے تو لڑکی۔ اگر خواب دیدہ کسی منصب پر فائز ہونے کے لائق ہے تو وہ اس منصب پر فائز ہوگا، ورنہ اس کی معیشت مستحکم ہوگی۔ اگر کوئی خواب میں یہ دیکھے کہ اس کی گردن میں سانپ لپٹا ہوا ہے تو یہ اس کے زکاۃ نہ دینے کی علامت ہے کیونکہ اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے:

﴿ سَيُطَوَّقُوْنَ مَا بَخِلُوْا بِهٖ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ﴾

”عنقریب قیامت والے دن اُن کو اُس کے طوق ڈالے جائیں گے جس کا وہ بخل کرتے تھے۔“[1]

اگر بادشاہ خواب میں دیکھے کہ اس کی گردن موٹی ہوگئی ہے تو یہ اس کے عدل و انصاف میں اضافے کی علامت ہے۔ گویا گردن کی موٹائی اس کی طاقت ہے جو اسے امام کی طرف سے دی گئی ذمہ داری سنبھالنے میں مدد دیتی ہے۔

امام شہاب الدین قرافی کا کہنا ہے: ”خواب میں جبڑے اور گدی دیکھنا بھی گردن

[1] آل عمران 3:180.

کی طرح ہے۔ گدی کے بال صاحبِ خواب پر قرض کی علامت ہیں۔ ان کے مونڈ نے سے مراد قرض کی ادائیگی اور امانت کا واپس کرنا ہے۔

ایک شخص نے خواب میں دیکھا کہ اس کی آنکھیں اس کی گردن میں ہیں۔ استاذ شہاب الدین قرافی نے فرمایا: ''تمھاری گردن میں پھوڑا نکلے گا۔'' ایک عورت نے آپ سے بیان کیا کہ میں نے خواب میں دیکھا ایک شخص میری گردن سے گزرا ہے۔ آپ نے فرمایا: کیا تمھارے کوئی اولاد ہے؟ اس نے کہا: ہاں، آپ نے فرمایا: ''ان سے اچھا سلوک کرو۔'' ایک اور عورت نے یہی خواب دیکھا تو آپ نے فرمایا: ''اس سے مراد تمھارا عیب ہے۔'' ایک شخص نے خواب میں دیکھا کہ اس کی گردن کی کھال اتر کر گر گئی ہے۔ آپ نے فرمایا: ''تمھارے گھر کا گنبد گر جائے گا۔'' ایک قاضی نے خواب میں دیکھا کہ اس کی گردن غائب ہوگئی ہے۔ آپ نے فرمایا: ''تمھیں معزول کر دیا جائے گا اور تم سے ساری ذمہ داریاں واپس لے لی جائیں گی۔'' ایک مسخرے نے خواب میں دیکھا کہ اس کی گردن پھٹ گئی ہے۔ آپ نے فرمایا: ''تم توبہ کرو گے اور لوگ تمھاری گردن پر تھپڑ مارنا چھوڑ دیں گے۔'' ایک عورت نے خواب میں دیکھا کہ اس کی گردن چیچک سے بھری پڑی ہے لیکن اسے کوئی تکلیف نہیں ہو رہی اور اس کے دانے بھلے معلوم ہو رہے ہیں۔ آپ نے فرمایا: ''اللہ تمھیں بہت سا مال عطا فرمائے گا اور تم ایک ہار خریدو گی جس میں ہیرے، جواہرات جڑے ہوں گے۔'' ایک شخص نے خواب میں دیکھا کہ وہ لوگوں کے لیے بہت سے حلق رکھ رہا ہے۔ آپ نے فرمایا: ''تم نائی ہو، لوگوں کے سر مونڈتے ہو۔'' ایک شخص نے خواب میں دیکھا کہ وہ لوگوں کے حلق میں گر پڑا ہے۔ آپ نے فرمایا: ''تم نہر میں گرو گے۔'' ایک اور شخص نے یہی خواب دیکھا تو آپ نے فرمایا: ''تم ہوا میں چھلانگ لگاؤ گے۔'' ایک

بادشاہ نے استاذ قرافی سے بیان کیا کہ میں نے خواب میں دیکھا، میں لوگوں کے لیے حلق بنا رہا اور ان میں کھانے کی چیز رکھ رہا ہوں۔ آپ نے فرمایا: ''تم شکار کو زخمی کر کے اس میں دائرے بنا دیتے اور لوگوں کو اس کا گوشت کھلاتے ہو۔'' آپ کی یہ تعبیریں حسبِ ارشاد درست ثابت ہوئیں۔

- ناک: خواب میں ناک لڑکے، بھائی، رشتہ دار، دوست، فائدے، مال یا پیشے سے عبارت ہے۔ خواب میں ناک کا اچھا یا برا ہونا انھی عناصر پر اثر انداز ہوتا ہے۔ اگر کوئی خواب میں یہ دیکھے کہ اس کی بہت بڑی سونڈ ہے تو یہ اس کے اونچے خاندان کی طرف اشارہ ہے۔ اگر کوئی یہ دیکھے کہ اس کی ناک میں کڑوی دوا ڈالی گئی ہے تو یہ اس امر کی علامت ہے کہ وہ غصہ پی جاتا ہے۔ اگر کوئی یہ دیکھے کہ اس نے خوشبو سونگھی ہے تو مطلب یہ ہے کہ اسے کوئی نہ کوئی خوشی ملے گی۔ اگر اس کی بیوی حاملہ ہے تو اس کا بچہ آسانی سے پیدا ہوگا۔

حضرت شہاب الدین قرافی نے ایک مرتبہ فرمایا تھا: ''سونگھنے کی حس، مزہ، بصارت اور سماعت یہ تمام حواس عزت و شرف کو ظاہر کرتے ہیں کیونکہ ان حواس کے مالک کی قیمت زیادہ ہوتی ہے اور ان میں کسی ایک کی بھی کمی قیمت کی کمی کا باعث بنتی ہے۔'' ایک شخص نے جو سمندر میں کام کرتا تھا، خواب میں دیکھا کہ اس کی ناک کٹ گئی ہے۔ شیخ شہاب الدین قرافی نے استفسار پر فرمایا: ''تمھاری کشتی کا سفر ختم ہوجائے گا اور تمھارلی معیشت بھی دم توڑ دے گی کیونکہ ہوا کو کھینچنے والا آلہ موجود نہیں۔'' آپ نے مزید فرمایا: ''خواب میں دیکھی گئی سونگھنے کی حس، مزہ، بصارت اور سماعت آرام، ہدایت، مکاسب، فوائد، امن و امان اور خوشی کا بھی پتہ دیتی ہیں۔ خواب میں ان میں سے کسی ایک کا بھی ضیاع بیماری، قید، صعوبت یا پریشانی کا پیش خیمہ ہوسکتا ہے جبکہ ان

میں ایک کا بھی اچھا ہونا یا اس میں بہتری آنا کسی مصیبت سے چھٹکارا پانے یا ضرورت کے پورا ہونے کی علامت ہو سکتی ہے۔

منہ: خواب میں منہ دیکھنا صاحبِ خواب کے کسی کام کی ابتدا اور انتہا سے عبارت ہے۔ اگر کوئی خواب میں یہ دیکھے کہ منہ سے کوئی شے نکلی ہے تو یہ بات کی نشانی ہے۔ نکلنے والی شے اچھی ہے تو بات بھی اچھی ہو گی۔ نکلنے والی شے بُری ہے تو بات بھی بُری ہو گی۔ خواب میں منہ کے اندر جانے والی چیز روزی پر دلالت کرتی ہے۔ اگر وہ چیز اچھی ہے تو رزق حلال ہے ورنہ حرام ہے۔ اگر کوئی خواب میں یہ دیکھے کہ اس کا منہ بند یا مقفل ہے تو وہ کافر ہے کیونکہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:

﴿ اَلْيَوْمَ نَخْتِمُ عَلٰٓى اَفْوٰهِهِمْ ﴾

''آج ہم ان کے مونہوں پر مہر لگا دیں گے۔''[1]

میرے نزدیک یہ تعبیر اس صورت میں ہے جب خواب دیدہ کا ظاہری حلیہ خراب ہے، ورنہ یہ طویل خاموشی اور روزے دار ہونے کی علامت ہے۔ ایک شخص نے خواب میں دیکھا کہ اس کے ہاتھ میں مہر ہے جس سے وہ مردوں کے منہ پر اور عورتوں کی شرمگاہوں پر مہریں لگا رہا ہے۔ معبر نے اس سے کہا: ''تم رمضان میں اذان دیتے ہو۔ جب تم فجر کی اذان دیتے ہو تو گویا لوگوں کو کھانے سے اور مجامعت سے منع کر دیتے ہو۔''

منہ میں بالوں کا اُگنا: منہ میں بالوں کا اُگنا خواب دیدہ کے شاعر ہونے کی علامت ہے، بشرطیکہ وہ نقصان نہ دیتا ہو۔ اگر وہ نقصان دہ ہو تو بال کا اُگنا منہ میں کسی خرابی کی علامت ہے، جس طرح آنکھ میں بال کا اُگنا، اُس میں کسی خرابی کی نشانی ہے۔ ایک واعظ نے خواب میں دیکھا کہ اس کے منہ کا ذائقہ ختم ہو گیا ہے۔ جنابِ قرانی نے اس سے

[1] یٰسٓ 65:32.

فرمایا: ''تمھارے کلام کی چاشنی ختم ہوگئی ہے۔''

❁ ہونٹ: خواب میں دیکھے گئے ہونٹوں سے مراد دو آدمی ہیں جو صاحبِ خواب کے بہترین ساتھی ہیں۔ نچلا ہونٹ اوپر والے سے باعتبارِ تعبیر زیادہ طاقتور ہے۔

❁ زبان: خواب میں نظر آنے والی زبان لڑکے، باپ، قریبی رشتہ دار، دوست، عزت، پیشے اور عبادت پر دلالت کرتی ہے۔ اس میں کسی قسم کی اچھائی یا برائی دیکھنا زبان کے مدلول (جس پر زبان دلالت کرتی ہے) کی اچھائی یا بُرائی کی علامت ہے۔ اگر کوئی خواب میں یہ دیکھے کہ اس کی زبان کٹ گئی یا کالی ہوگئی، بند ہوگئی ہے یا اس میں کوئی نقص آ گیا ہے تو اس کی عبادت ختم ہو جائے گی یا وہ اپنے بیٹے سے علیحدہ ہو جائے گا، یا پھر باپ، دوست، استاد یا کوئی ایسا شخص جس سے اُسے فائدہ پہنچ رہا ہے، اس سے علیحدگی اختیار کر لے گا یا اس کی عزت خاک میں مل جائے گی یا اس کا روزگار ختم ہو جائے گا یا وہ جھگڑے میں مغلوب ہو جائے گا اور ممکن ہے کہ اسے کوئی صلہ ملے۔ ایک دفعہ حجاج بن یوسف نے لیلیٰ اَخیلیہ کی کسی بات پر ناراض ہوکر اپنے سپاہیوں سے کہا کہ اس باندی کی زبان کاٹ دو۔ سپاہیوں نے اس کی زبان کاٹنے کا قصد کیا۔ وہ بولی: تمھارے امیر کا مطلب تھا کہ احسان اور اچھائی کر کے میری زبان کاٹ دو، (اتنا دو کہ میں کچھ مانگنا ہی چھوڑ دوں۔) یہ سب تعبیریں خواب دیدہ کے حال کے مطابق ہوتی ہیں۔ اگر کوئی خواب میں یہ دیکھے کہ مناظرہ کرتے وقت اس کی زبان لمبی ہوگئی ہے یا وہ اچھے طریقے سے بول رہا ہے تو یہ اس کی طاقت اور قوت کی نشانی ہے۔ ایک شخص نے حضرت شہاب الدین قرافی سے بیان کیا کہ میں نے خواب میں دیکھا، میں ایک آدمی کے منہ میں گیا ہوں اور اس کی زبان کھا لی ہے۔ آپ نے فرمایا: ''تم نے ترازو یا کتاب چرائی اور اس کو بیچ کھایا۔'' ایک اور شخص نے یہی خواب دیکھا تو آپ نے فرمایا: ''تم نے بولنے والا پرندہ چرایا

ہے۔" ایک اور شخص نے شیخ قرافی سے بیان کیا کہ میں نے خواب میں دیکھا کہ زبان مجھے تکلیف دے رہی ہے۔آپ نے فرمایا: "تم کسی بات کے بارے میں سوچ رہے تھے۔" ایک اور شخص نے اسی طرح کا خواب بیان کیا تو آپ نے فرمایا: "تمھیں کوئی جانور کاٹے گا۔" آپ نے ایک اور شخص کو جس نے یہی خواب دیکھا تھا، بتایا: "تمھیں ایسا پرندہ چونچ مارے گا جس کی آواز مرغے کی آواز جیسی ہوگی۔" ایک شخص نے شیخ سے بیان کیا کہ میں نے خواب میں دیکھا، میں لوگوں کے لیے زبانیں بنا رہا ہوں۔آپ نے فرمایا: "تم چھوٹی کشتیاں بناتے ہو۔" آپ نے ایک اور شخص سے جس نے یہی خواب دیکھا تھا، کہا: "تم لوگوں کو حج کی تعلیم دیتے ہو۔" ایک اور آدمی نے یہی خواب دیکھا۔استاذ امام نے سوال کرنے پر فرمایا: "تم ترازو بناتے ہو۔"

ایک اور شخص نے حضرت قرافی سے بیان کیا کہ میں نے خواب میں دیکھا میں لوگوں کی زبانوں سے میٹھا پانی نکال رہا ہوں اور لوگوں کو اس سے فائدہ ہو رہا ہے۔آپ نے فرمایا: "تم گلاب کا عرق نکالتے ہو۔" ایک اور شخص نے آپ کے روبرو بیان کیا کہ میں نے خواب میں دیکھا، میں لوگوں کے منہ کے پاس آتا اور ان کی زبانیں حاصل کرنے کے لیے حیلہ جوئی کرتا ہوں۔آپ نے فرمایا: "تم سپیرے ہو اور سانپوں کی جگہوں پر سانپ ڈھونڈتے ہو۔" آپ کی یہ تمام تعبیریں درست ثابت ہوئیں۔اگر کوئی خواب میں یہ دیکھے کہ اس کی دو زبانیں ہوگئی ہیں تو یہ اس کے علم میں اضافے کی علامت ہے۔

❁ دانت: خواب میں دیکھے گئے دانت اولاد، دوست احباب، عزیز واقارب، غلام، فوائد، چوپایوں اور نفع بخش چیزوں کی علامت ہیں۔ استاذ شہاب الدین قرافی کا کہنا ہے: "دائیں طرف کے دانت مرد اور بائیں طرف کے دانت عورتیں ہیں جبکہ ڈاڑھوں سے ڈاڑھوں کے مدلول کے اکابر مراد ہیں۔" بعض دوسرے معبرین کا کہنا ہے کہ اوپر کے دانت

مرد اور نیچے کے دانت عورتیں ہیں۔اوپر کی کچلی سے مراد گھر کا سربراہ مرد اور نیچے کی کچلی سے مراد گھر کی سربراہ عورت ہے۔ میرے نزدیک ڈاڑھ بعض اوقات دشمن پر دلالت کرتی ہے کیونکہ لوگ کہتے ہیں کہ فلاں کی ڈاڑھ بہت بڑی ہے، یعنی اس کا دشمن بہت طاقتور ہے۔ میں نے خود خواب میں دیکھا کہ میری ڈاڑھ گرگئی ہے، چنانچہ میرا ایک دیرینہ دشمن مرگیا۔

اگر انسان خواب میں دیکھے کہ اس کے دانت خوبصورت یا مضبوط ہو گئے ہیں تو اگر خواب دیکھنے والا کنوارا ہے تو وہ شادی کرے گا ورنہ اسے دانتوں کے مدلول سے خوشی ملے گی۔ پہلے گزر چکا ہے کہ ایک شخص نے مجھ سے کہا: میں نے خواب میں دیکھا میرے دانت صاف ہوگئے ہیں۔ اس کا مطلب تھا کہ اس کے سال پورے ہو گئے ہیں۔اس تعبیر کے کچھ ہی عرصے بعد اس کا انتقال ہوگیا۔اگر کوئی خواب میں یہ دیکھے کہ اس کے دانت کالے ہو گئے، اکھڑ گئے، گر گئے یا ٹوٹ گئے ہیں یا ان کو کوئی بیماری لگ گئی ہے تو خواب دیدہ کو دانتوں کے مدلول کے حوالے سے کوئی نہ کوئی مصیبت یا آفت پہنچے گی۔اگر کوئی خواب میں یہ دیکھے کہ اس نے ایک دانت اکھاڑ کر مٹی میں پھینک دیا ہے تو دانت کے مدلول کا انتقال ہو جائے گا تاہم اگر وہ یہ دیکھے کہ دانت گر کر ہتھیلی پر گرا ہے تو اسے دانت کے مدلول سے رزق حاصل ہوگا۔ایک عورت نے یہی خواب دیکھا۔ میں نے اسے یہی تعبیر بتائی، چنانچہ اسے اپنے باپ سے بہت سارا مال و دولت ملا۔ معبرین کہتے ہیں کہ اگر کوئی خواب میں یہ دیکھے کہ اس کے دانت گر گئے ہیں تو اسے اپنے عزیز واقارب سے مال ملے گا۔اگر کوئی خواب میں یہ دیکھے کہ دانت گود میں گرا ہے تو اس کے لڑکا ہوگا کیونکہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:

﴿ تُكَلِّمُ النَّاسَ فِي الْمَهْدِ ﴾ ”تم لوگوں سے گود میں کلام کرو گے۔“[1]

[1] المآئدة 5:110۔

تاہم اگر کوئی خواب میں یہ دیکھے کہ دانت ٹوٹ کر زمین پر گرا ہے تو یہ صاحبِ خواب کے فوت ہونے کی علامت ہے۔اس کی دلیل اللہ تعالیٰ کا یہ فرمان ہے:

﴿ مِنۡهَا خَلَقۡنٰكُمۡ وَفِيۡهَا نُعِيۡدُكُمۡ ﴾

''اسی زمین سے ہم نے تمھیں پیدا کیا اور اسی میں تمھیں واپس لوٹائیں گے۔''[1]

اگر کوئی خواب میں دیکھے کہ اُس نے زمین پر گرتا ہوا دانت پکڑ لیا ہے تو اس کے لڑکا ہوگا۔اگر بیمار خواب میں دیکھے کہ اس کا دانت تلف ہو گیا ہے تو یہ اس کی موت کی نشانی ہے۔بعض اوقات خواب میں دانت گرنا سفر کی علامت بھی ہوتا ہے۔اس کی وجہ یہ ہے کہ یہ رزق ہے جو اس جگہ سے گر کر دوسری جگہ چلا گیا ہے۔ یوں اسے اس رزق کی تلاش میں سفر کرنا پڑے گا۔اگر کوئی خواب میں یہ دیکھے کہ اس کے دل میں دانت اُگ رہے ہیں تو اس کا انتقال ہو جائے گا۔اگر کوئی خواب میں یہ دیکھے کہ اس کے دانت سونے کے ہو گئے ہیں تو اگر وہ اہل علم ہے تو یہ خواب قابلِ تعریف ہے۔اگر کوئی دوسرا ہے تو وہ بیمار پڑے گا یا اس کے ہاں آگ لگے گی۔اگر کوئی خواب میں یہ دیکھے کہ اس کا دانت چاندی کا ہو گیا ہے تو اس کا مطلب یہ ہے کہ وہ مالی نقصان اٹھائے گا۔دانت اگر کانچ یا لکڑی کا ہے تو مال کے حصول کی طرف اشارہ ہے۔خواب میں دانتوں کا درمیانی فاصلہ دانتوں کے مدلول (جس پر دانت دلالت کرتے ہیں) کے عیب کی نشانی ہے۔اگر کوئی خواب میں یہ دیکھے کہ اس نے اپنے دانت نکال لیے ہیں تو یہ اس امر کی علامت ہے کہ وہ قطع رحمی کرے گا یا وہ نہ چاہتے ہوئے بھی اپنا مال خرچ کرے گا۔اگر کوئی خواب میں یہ دیکھے کہ اس نے دانتوں کو زبان پر مارا ہے تو اس کے معنی یہ ہیں کہ وہ کوئی ایسی بات کرے گا جس سے اس کے گھر والوں کے معاملات خراب ہو جائیں

---

[1] طٰہٰ 20:55.

گے۔ خواب میں دیکھی گئی ڈاڑھ سے مراد بیکار فوجیں ہیں جو وقت پڑنے پر کام نہیں آتیں۔ اگر ہم اس سے مراد تجارت لیں تو یہ گھاٹے والی تجارت ہے، جس میں فوری فائدے کی کوئی امید نہیں، ہاں لمبے عرصے کے بعد اس سے فائدہ حاصل ہوگا۔ خواب میں کسی ایک ڈاڑھ کا نکالنا صاحبِ خواب کے لیے ڈاڑھ کے مدلول کے سلسلے میں آنے والی مصیبت کا اشارہ ہے۔ ایک شخص نے خواب میں دیکھا کہ اس کے دانت گر گئے ہیں۔ استاذ شہاب الدین قرافی نے اس سے فرمایا: ''تمھاری خدمت کرنے والے لوگ تمھیں چھوڑ کر چلے جائیں گے۔'' ایک اور شخص نے خواب میں دیکھا کہ وہ ایک آدمی کے منہ میں سے گزرا ہے اور اس کے دانت لے لیے ہیں۔ آپ نے فرمایا: ''تم ایک آدمی کے گھر میں گئے تھے اور اس کا سارا مال چرا لیا تھا۔'' ایک اور شخص نے خواب میں دیکھا کہ اس کی ڈاڑھ ٹوٹ گئی ہے۔ آپ نے فرمایا: ''تمھاری آٹے کی چکی گر گئی ہے۔'' ایک اور شخص نے یہی خواب دیکھا تو آپ نے فرمایا: ''تمھاری تیل نکالنے والی مشین کا پتھر گر پڑے گا۔'' ایک آدمی نے آپ سے بیان کیا کہ میں نے خواب میں دیکھا، میرے دانت کھٹے ہو گئے ہیں۔ آپ نے فرمایا: ''تمھارے چوپایوں کو بیماری لاحق ہو گی۔'' ایک اور آدمی نے یہی خواب بیان کیا تو آپ نے فرمایا: ''تمھارے چوپایوں کے کھر گھس گئے ہیں۔'' آپ کی یہ تمام تعبیریں درست ثابت ہوئیں۔

خواب میں دانتوں کے گرنے کی بیماری پر دلالت کی وجہ یہ ہے کہ دانت گرنے کے بعد انسان کا کھانا بند ہو جاتا ہے۔ اسی طرح بیماری میں بھی آدمی کا کھانا پینا بند ہو جاتا ہے۔

- کان: خواب میں دیکھے گئے کان دو آدمیوں کا پتہ دیتے جو خواب دیدہ کے قریبی ساتھی ہیں۔ بعض دفعہ کان مختلف خبریں دینے والے اشخاص کو ظاہر کرتے ہیں۔ سماعت باعتبارِ

تعبیر نیک آدمی پر بھی دلالت کرتی ہے۔

شانہ، مونڈھا، کندھا اور ڈاڑھی: بعض معبرین نے کہا ہے کہ پیچھے کا کندھا اور مونڈھا باعتبارِ تعبیر آدمی کی زینت اور اس کی خوبصورتی ہیں جبکہ شانہ باعتبارِ تعبیر آدمی کا دوست، شراکت دار یا مزدور ہے۔ جو آدمی ڈاڑھی کو محبوب رکھتا ہے، اس کے لیے ڈاڑھی کو خواب میں دیکھنا خوبصورتی، رعب و دبدبہ، عزت اور اتباع و اعوان کی علامت ہے۔

حکایت ہے کہ ایران کے ایک بادشاہ کے زمانے میں زمین میں سے ایک صندوق نکلا۔ بادشاہ نے اسے کھولا تو اس میں سے ایک اور صندوق نکلا۔ اسے کھولا تو اس میں سے ایک لفافہ برآمد ہوا، اسے کھولا تو اس میں سے تہ کیا ہوا ریشمی رومال نکلا۔ اسے کھولا تو اس میں لکھا تھا کہ جو چاہے کہ اس کی ڈاڑھی لمبی ہو جائے تو اسے چاہیے کہ اپنی ڈاڑھی میں کنگھی نیچے کی طرف سے کرے۔ بادشاہ نے اپنے درباریوں سے کہا کہ مجھ کو وہ جگہ دکھاؤ جہاں سے یہ صندوق ملا ہے۔ درباریوں نے اسے وہ جگہ دکھائی۔ بادشاہ نے اس جگہ کھدائی کا حکم دیا۔ وہاں سے بہت سارا مال اور ہیرے جواہرات نکلے۔ بادشاہ سے اس بارے میں دریافت کیا گیا تو اس نے کہا کہ ڈاڑھی کی لمبائی سے اتباع و اعوان اور وزرا کی طرف اشارہ کرنا مقصود ہے اور ان کی کثرت مال کے بغیر نہیں ہوسکتی، اس لیے میں سمجھ گیا کہ اس جگہ خزانہ چھپا ہے جو میرے پیروکاروں اور وزیروں کی تعداد میں اضافے کا باعث بنے گا۔

ڈاڑھی کی لمبائی: خواب میں ڈاڑھی کا لمبا ہونا عزت اور مرتبے کی علامت ہے۔ لیکن اگر لمبائی حد سے زیادہ ہے تو پھر یہ مصیبت، پریشانی اور قرض کے بوجھ کی نشانی ہے۔ بعض دفعہ یہ کم عقلی پر بھی دلالت کرتی ہے۔ کہتے ہیں کہ ہارون الرشید اپنے وزیر جعفر کے ساتھ ایک دفعہ اپنی بیٹھک کی کھڑکی میں بیٹھا تھا۔ اس نے ایک لمبی ڈاڑھی والے کو

دیکھا اور اسے بلوانے کا حکم دیا۔ جب وہ آیا تو ہارون الرشید نے اس سے نام پوچھا۔ اس نے کہا کہ میرا نام ابومحدوبہ ہے۔ ہارون الرشید نے پوچھا: ''تم کیا کرتے ہو؟'' اس نے کہا: ''میں فقہی مسائل سمجھاتا اور پڑھاتا ہوں۔'' ہارون الرشید نے کہا: ''تم اس مسئلے میں کیا کہتے ہو کہ ایک شخص چھوٹا گدھا خریدتا ہے، اس کی سرین سے مینگنی گر کر خریدنے والے کی آنکھ میں لگتی ہے اور اس کی آنکھ پھوٹ جاتی ہے، دیت کس پر لازم آئے گی؟''

اس نے پہلے سوچا پھر کہا کہ دیت بیچنے والا ادا کرے گا۔ ہارون الرشید نے کہا کہ اس کی کیا وجہ ہے؟ لمبی ڈاڑھی والے نے کہا: ''کیونکہ اس نے مشتری کو نہیں بتایا کہ گدھے کی سرین میں منجنیق کا پتھر گھسا ہوا ہے۔''

رشید یہ سن کر کھلکھلا کر ہنسا اور مندرجہ ذیل اشعار پڑھے:

إذا كبرت للفتى لحية
وطالت فصارت إلى سرته
فنقصان عقل الفتى عندنا
بمقدار ما طال من لحيته

''جب آدمی کی ڈاڑھی لمبی ہو کر اس کی ناف تک پہنچ جائے تو جتنی اس کی ڈاڑھی ضرورت سے زیادہ لمبی ہوتی ہے، ہم اتنا ہی اس کی عقل کو ناقص سمجھتے ہیں۔''

اگر خواب میں ڈاڑھی اتنی لمبی ہو جائے کہ زمین تک پہنچ جائے تو یہ خواب دیدہ کی موت کی علامت ہے کیونکہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:

﴿مِنْهَا خَلَقْنٰكُمْ وَفِيْهَا نُعِيْدُكُمْ﴾

''اسی سے ہم نے تمھیں پیدا کیا اور اسی میں ہم تم کو واپس لوٹائیں گے۔''

اگر خواب میں ڈاڑھی لمبی ہو کر آدمی کے پیٹ تک آجائے تو جتنی زیادہ ڈاڑھی اس کے پیٹ سے چپکی ہوگی، اتنی ہی زیادہ محنت و مشقت کے بعد اسے مال اور بلند مقام و مرتبہ ملے گا۔ اس کی توجیہ یہ ہے ڈاڑھی باعتبارِ تعبیر مال اور جاہ وحشمت کی علامت ہے، جب ڈاڑھی پیٹ سے چپکی ہوئی ہے تو ہم سمجھ گئے کہ ڈاڑھی کا مدلول (جس پر ڈاڑھی دلالت کرتی ہے) بھی پیٹ سے متعلق ہے۔ (اوپر چونکہ پیٹ بھی محنت مشقت سے بھرتا ہے، اس لیے مال منال اور بلند مقام ومرتبہ بھی محنت مشقت کے بعد ہی ملے گا۔)

ایک شخص نے خواب میں دیکھا کہ اُس کی ڈاڑھی لمبی ہو کر ناف تک پہنچ گئی ہے اور وہ ناف میں دیکھ رہا ہے۔ حضرت امام ابن سیرین رحمہ اللہ نے اس کی تعبیر بتائی کہ تم پڑوسیوں کے گھروں میں جھانکتے ہو۔

ڈاڑھی کا رنگ: خواب میں ڈاڑھی کا کالا رنگ اگر بہت زیادہ سیاہ ہے تو یہ تونگری کی علامت ہے۔ اگر کالا رنگ سبزی مائل ہے تو اسے بہت سارا مال و دولت ملے گا اور وہ سلطنت کا مالک بنے گا لیکن اس کے خلاف بغاوت اور اس پر حملے کا اندیشہ باقی رہے گا۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ فرعون کی ڈاڑھی اسی طرح کی تھی۔ خواب میں ڈاڑھی کا زرد ہونا مفلسی اور بیماری کی علامت ہے جبکہ ڈاڑھی کا لال رنگ تقویٰ اور پرہیزگاری کی علامت ہے۔ اگر کوئی خواب میں دیکھے کہ اس نے اپنی ڈاڑھی پکڑی ہے اور ڈاڑھی کے بال اس کے ہاتھ میں آگئے ہیں تو اگر وہ ڈاڑھی کے بال پھینک دیتا ہے تو اس کا مال جاتا رہے گا اور دوبارہ نہیں ملے گا۔ اگر وہ بال نہیں پھینکتا تو اس کا مال اسے واپس مل جائے گا۔ خواب میں ڈاڑھی کے بال نوچنا امیر کے لیے فضول خرچی اور غریب کے لیے شدید رنج و

طٰہٰ 55:20.

غم کی علامت ہے۔ وہ شخص جو ڈاڑھی منڈانے کو ترجیح نہیں دیتا، خواب میں دیکھے کہ اس نے ڈاڑھی مونڈ ڈالی ہے تو یہ اس کے مال اور جاہ وحشمت کے زوال کی علامت ہے۔ جو آدمی ڈاڑھی منڈانے کو ترجیح دیتا اور اسے باعث زینت سمجھتا ہے اس کے لیے خواب میں ڈاڑھی مونڈنا مصیبت اور پریشانی دور ہونے کی علامت ہے۔ بعض معبرین نے کہا ہے کہ خواب میں ڈاڑھی کا عورت کے چہرے پر اُگنا عورت کے بانجھ پن کا پتہ دیتا ہے۔ بعض اوقات یہ اس کے بیمار ہونے کا پیش خیمہ ہوتا ہے۔ بعض دوسرے معبرین کا کہنا ہے کہ خواب میں ڈاڑھی کا عورت کے چہرے پر اگنا اس کے شوہر اور بیٹے کے مال کی کثرت اور جاہ وحشمت کو ظاہر کرتا ہے لیکن خواب میں نابالغ بچے کے منہ پر ڈاڑھی اگنی ناپسندیدہ ہے۔ امام شہاب الدین قرافی کا کہنا ہے: ''عورت خواب میں دیکھے کہ اس کی ڈاڑھی بہت خوبصورت ہے لیکن لوگوں کو نظر نہیں آئی تو غیر شادی شدہ ہونے کی صورت میں اس کی شادی ہو جائے گی۔ حاملہ عورت کے لیے خوبصورت ڈاڑھی باعتبارِ تعبیر لڑکے اور غیر حاملہ عورت کے لیے حمل کا اشارہ ہے۔ عورت کا شوہر کہیں گیا ہوا ہے تو اس کے لیے یہ خواب اس کے شوہر کی آمد کی نوید ہے جبکہ غریب آدمی کے لیے یہ خواب کپڑوں یا کھیتی کے حصول سے عبارت یا ایسے لوگوں سے جان پہچان کی علامت ہے جن پر وہ فخر کرے۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ ڈاڑھی خوبصورتی اور رعب کی علامت ہے۔ اگر کوئی ڈاڑھی دیکھے اور اسے لوگوں میں ظاہر کرے جو اسے ناپسند کر رہے ہوں تو یہ مصیبت اور بے حیائی کی علامت ہے۔ ایک شخص نے، جو ڈاڑھی مونڈتا تھا، حضرت استادِ ذی حشمت شہاب الدین قرافی سے عرض کیا: میں نے خواب میں دیکھا، میری ڈاڑھی لمبی ہوگئی ہے۔ حضرت نے فرمایا: ''تمھاری فصلوں میں یا باغات میں ٹڈیاں گریں گی اور ان میں کانٹوں کی اور جڑی بوٹیوں کی کثرت ہو جائے گی۔'' ایک اور شخص نے یہی خواب

دیکھا تو آپ نے فرمایا: ''تمھارے سر یا چہرے پر پھوڑا نکلے گا۔'' ایک اور شخص نے یہی خواب دیکھا تو آپ نے فرمایا: ''جس قینچی یا استرے سے تم اپنے بال مونڈتے ہو وہ گم ہوجائے گا۔'' ایک اور شخص نے یہی خواب دیکھا تو آپ نے فرمایا: ''تم ایسی جگہ کا سفر کرو گے جہاں تم ڈاڑھی نہیں مونڈ پاؤ گے یا کوئی ایسا شخص دیکھو گے جو تمھیں اس سے منع کرے گا۔'' ایک اور شخص نے آپ سے ذکر کیا کہ میں نے اپنے بچوں کو عمر رسیدہ، لمبی ڈاڑھی والے دیکھا ہے۔ آپ نے فرمایا: ''وہ لمبے عرصے کے لیے بیمار پڑیں گے، پھر انھیں آرام آ جائے گا۔'' ایک اور شخص نے شیخ سے کہا: میں خواب میں ایسی عورتوں کے قریب سے گزرا جن کی ٹھوڑیاں خراب تھیں۔ شیخ نے اُس سے فرمایا: تم خراب چیزوں کے قریب سے گزرتے ہو۔ ایک اور شخص نے شیخ کو بتایا کہ اُس نے دیکھا، اُس کی ڈاڑھی بہت لمبی ہوگئی ہے اور اس میں جوئیں اور لیکھیں پڑی ہیں۔ آپ نے فرمایا: ''تمھاری فصل، باغ یا گھر پر بدمعاش ہلّہ بولیں گے اور تمھیں ان سے تکلیف پہنچے گی۔''

خود میں نے اپنے چھوٹے بیٹے محمد کو خواب میں دیکھا کہ اس کے سفید ڈاڑھی ہے۔ میں نے اس کی تعبیر یہ کی کہ وہ بڑا ہوگا اور میں اسے باریش دیکھوں گا۔ خواب میں مونچھوں کی لمبائی ظالم کی طرف سے آنے والی مصیبت سے عبارت ہے۔ بعض اوقات یہ بیماری پر دلالت کرتی ہے کیونکہ لمبی مونچھیں بعض اوقات انسان کو کھانے سے روک دیتی ہیں۔

خواب میں دیکھی گئی سفید ڈاڑھی اس کی قدر کرنے والوں کے لیے عزت و رفعت کی علامت ہے، جیسے علماء، فقراء اور اربابِ اقتدار کے لیے۔ اگر ان میں سے کوئی خواب میں دیکھے کہ اس کی ڈاڑھی سفید ہوگئی ہے تو اس کی قدر و منزلت میں اضافہ ہوگا کیونکہ حضرت ابراہیم علیہ السلام نے جب دیکھا کہ ان کی ڈاڑھی سفید ہوگئی ہے تو آپ

نے بارگاہِ الٰہی میں عرض کیا: ''اے میرے رب! یہ کیا ہے؟'' اللہ تعالیٰ نے آپ کی طرف وحی کی: ''اے ابراہیم! یہ تمھارا وقار ہے۔'' ابراہیم علیہ السلام نے عرض کیا: ''اے میرے رب! اگر یہ میرا وقار ہے تو اس میں اضافہ فرما!'' اس دعا کے بعد آپ کی ساری ڈاڑھی روئی کی طرح سفید ہوگئی۔

اگر کوئی ایسا شخص جو ڈاڑھی کا اکرام نہیں کرتا، جیسے سپاہی، نوجوان لڑکے اور عورتیں تو ایسے شخص کے لیے سفید ڈاڑھی باعتبارِ تعبیر رنج وغم اور معیشت کی بدحالی کی علامت ہے۔ بڑھاپے میں انسان کو طرح طرح کی پریشانیاں اور فکریں گھیر لیتی ہیں، اسی لیے ڈاڑھی کی سفیدی، جو بڑھاپے کی علامت ہے، باعتبارِ تعبیر رنج وغم کی علامت ہے۔

امام زمخشری نے ذکر کیا ہے کہ ایک شخص نے خواب میں قیامت کی ہولناکیاں دیکھیں۔ جب وہ جاگا تو اس کی ڈاڑھی سفید ہو چکی تھی۔ ہمارے استاد شہاب الدین قرافی نے ایک نیک آدمی جمال الدین کے حوالے سے بتایا کہ اس نے کہا: ''حلب میں، میں نے پتلی لمبی ٹانگوں والے سفید ریش آدمی کو ایک مرد کے پیچھے چلتے دیکھا۔ میں سمجھا کہ یہ مرد پتلی لمبی ٹانگوں والے سفید ریش آدمی کا بیٹا ہے۔ میں نے اس سے کہا: ''تمھیں شرم نہیں آتی! باپ کے آگے چلتے ہو۔'' اس نے کہا کہ باپ میں ہوں، پھر وہ سفید ریش آدمی کی طرف مڑا اور بولا: ''تمھارے ساتھ جو ہوا ہے، اپنے چچا سے بیان کرو۔'' اس نے کہا: ''میں بیمار ہو گیا تھا۔ یہ لوگ سمجھے کہ میں مر گیا ہوں، چنانچہ انھوں نے مجھے دفن کر دیا۔ مجھے قبر میں جاگ آئی۔ میں نے اپنے باپ، ماں اور نوکر کو نام لے لے کر اور چیخ چیخ کر پکارا۔ کوئی جواب نہ ملا تو میں نے دل میں کہا کہ سب لوگ سو گئے ہیں اور چراغ بھی بجھا ڈالا ہے، پھر میں نے ٹانگیں ہلانے اور ادھر اُدھر ہونے کی کوشش کی لیکن میں ایسا نہ کر سکا۔ پتہ چلا کہ میں قبر میں ہوں۔ میں نے خوف

سے اتنے زور کی چیخ ماری کہ مجھ پر غشی طاری ہوگئی۔ مجھے دوبارہ ہوش آیا۔ میں دوبارہ چیخا اور مجھ پر دوبارہ غشی طاری ہوگئی۔ تیسری مرتبہ ہوش میں آیا۔ پھر چیخا اور مجھ پر غشی طاری ہوگئی۔ اس کے بعد جب ہوش میں آیا تو قبر کی کھدائی کی آواز سنائی دی۔ میں نے کہا: ''یہ لکڑ بگا ہے۔ میرے مقدر میں یہی ہے کہ جانور کا شکار ہو کر مروں۔'' قبر کھودنے والے نے چھینک ماری۔ میں نے کہا یہ کفن چور ہے۔ میں نے اس سے بات کرنے کا ارادہ کیا، پھر مجھے ڈر لگا کہ وہ ڈر کے مارے کہیں مجھے چھوڑ کر نہ چلا جائے۔ قبر کھود کے جب اس نے مجھے اوپر کیا اور میرا کفن پکڑا تو میں نے اسے پکڑ لیا۔ وہ مارے ڈر کے زور سے چیخا اور مر گیا۔ میں نے اسے اس کے پاؤں سے پکڑا اور قبر میں پھینک دیا۔ میں نے اپنا کفن تہ کیا۔ اپنے باپ کے ایک دوست کی طرف گیا۔ اسے اپنی کہانی سنائی۔ وہ مجھے اپنے ساتھ لے گیا اور کھانا کھلایا۔ اس کے بعد جب میرا باپ اس کے پاس آیا تو میرے باپ نے اس سے کہا: میرے ساتھ قبر پر چلو۔ اس نے کہا: ''اے بھائی! مجھے فلاں طبیب نے بتایا ہے کہ تمھارا بیٹا مرا نہیں اور اگر تم اسے اتنے اتنے پیسے دے دو گے تو وہ اسے نکال لے گا۔'' میرا باپ بولا: ''ارے جاؤ! یہ کیسے ہو سکتا ہے! اگر اسے زندہ مان بھی لیا جائے تو بھی وہ بند قبر کی گھٹن سے مر گیا ہوگا۔'' میری ماں بھی میرے باپ کے ساتھ تھی۔ میرے باپ کے دوست نے کہا: ''کنجوسی مت کرو! میں نے اپنی جیب سے پیسے دے کر تمھارے بیٹے کو نکلوایا ہے، یہ رہا تمھارا بیٹا!''

جب میرے ماں باپ نے مجھے دیکھا تو چیخ اٹھے۔ دونوں پر غشی طاری ہوگئی۔ تھوڑی دیر کے بعد جب انھیں ہوش آیا تو انھوں نے میری ڈاڑھی کا سفید رنگ دیکھا۔ میری ڈاڑھی قبر کی ہولناکی کی وجہ سے سفید ہوگئی تھی۔''

خواب میں دیکھی گئی ڈاڑھی کی سفیدی میاں بیوی کی لڑائی کی بھی علامت ہے کیونکہ

عورتوں کو سفید ڈاڑھی نہیں بھاتی۔ حکایت ہے کہ عبداللہ بن مروان نے اپنی ایک خواص سے کہا: ''تمھیں مردوں میں سب سے زیادہ اچھا کون لگتا ہے؟'' وہ بولی: ''جس کا گال ہمارے گال کی طرح ہو۔'' ابنِ مروان نے کہا: ''اگر یہ نہ ہوتو؟'' خواص بولی: ''تو جس کے بال ہمارے بالوں کی طرح ہوں۔'' ابنِ مروان نے کہا: ''اگر یہ بھی نہ ہوتو؟'' باندی بولی: ''جو آپ کے جیسا ہو امیر المومنین! پھر اگر آدمی بوڑھا ہو، نہ بادشاہ ہو اور نہ اس کے پاس مال ہو، جس کی وجہ سے اس سے محبت کی جائے تو ایسا شخص ہماری محبت سے کوسوں دور ہوتا ہے۔''

ایک عورت نے استادِ ذی قدر حضرت قرافی سے ذکر کیا کہ میں نے خواب میں دیکھا، ایک سفید بال میرے سر میں نکل آیا ہے۔ آپ نے فرمایا: ''تمھیں کسی عمر رسیدہ آدمی سے تکلیف پہنچے گی۔'' ایک غریب عورت نے یہی خواب دیکھا اور آپ کو بتایا کہ یہ خواب سردی کے موسم میں آیا تھا۔ آپ نے فرمایا: ''تمھیں سفید کپڑا ملے گا اور ہوسکتا ہے کہ بوڑھے سے ملے۔''

ایک ادھیڑ عمر آدمی نے خواب میں دیکھا کہ وہ نوجوان ہے۔ شیخ نے اس سے فرمایا: ''تمھیں سفید کپڑا ملے گا۔'' ایک اور شخص نے یہی خواب دیکھا تو آپ نے فرمایا: ''ایک صاحبِ حیثیت آدمی تمھیں لباس پہننے کو دے گا۔'' ایک اور شخص نے جسے بڑھاپا اچھا نہیں لگتا تھا، خواب دیکھا کہ وہ نوجوان ہے۔ آپ نے فرمایا: ''تمھارا کوئی عزیز فوت ہو گا جو سوگ منانے کے لیے سفید کپڑے پہنتا ہے۔'' یہی خواب ایک بچے نے دیکھا تو جنابِ قرافی نے استفسار پر فرمایا: ''تمھارا باغیچہ تلف ہو جائے گا۔''

ایک شخص نے استاذ قرافی سے ذکر کیا کہ میں نے خواب میں دیکھا، میں اپنے سفید بال کھا رہا ہوں۔ آپ نے فرمایا: ''تم غنچے پھوٹتے ہی اپنا درخت بیچو گے یا جب تمھاری

فصل پک کر تیار ہو جائے گی، تم اسے بیچو گے اور اس کی قیمت سے فائدہ اٹھاؤ گے۔"

۱۔ خضاب: اگر کوئی خواب میں دیکھے کہ وہ مہندی کا خضاب لگا رہا ہے تو یہ سنت کے اہتمام کی علامت ہے۔ اگر کوئی یہ دیکھے کہ اس نے ڈاڑھی کو چھوڑ کر صرف سر کے خضاب لگایا ہے تو یہ اس امر کی علامت ہے کہ وہ اپنے امیر یا سربراہ کے راز محفوظ رکھتا اور انھیں افشا نہیں کرتا۔ اگر کوئی یہ دیکھے کہ اُس نے ڈاڑھی اور سر دونوں کے خضاب لگایا ہے تو اس کا مطلب ہے کہ وہ اپنی غریبی چھپاتا اور لوگوں کے سامنے امیر بن کر ان سے عزت کا طالب ہوتا ہے۔ اگر کوئی خواب میں یہ دیکھے کہ اس نے کیچڑ یا چونے کا خضاب لگایا ہے تو اس سے مراد یہ ہے کہ وہ ایسے کام کی کوشش کرے گا جو ناممکن ہے۔

۱۔ دونوں ہاتھ: خواب میں دیکھے گئے دونوں ہاتھ خواب دیدہ کے دو بیٹے، ماں باپ یا دو بھائی ہونے کی علامت ہیں۔

خواب میں سیدھا ہاتھ دیکھنا آدمی کی معیشت، اس کے مال اور اس کے احسان کی علامت ہے۔ کوتوال کے لیے دایاں ہاتھ لمبا دیکھنا باعتبارِ تعبیر کامیابی، تاجر کے لیے اس کی تجارت میں فائدے اور بازاری کے لیے ہنر کی علامت ہے۔ بایاں ہاتھ دائیں کا مددگار ہے۔ بایاں ہاتھ باعتبارِ تعبیر ایسے آدمی کی بھی علامت ہے جو کسی کا مشورہ نہیں لیتا اور من مانی کرتا ہے۔ خواب میں ہاتھوں کا پھیلانا سخاوت کا اشارہ جبکہ ان کا سمیٹنا بخل کی علامت ہے۔ اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے:

﴿ وَقَالَتِ الْيَهُودُ يَدُ اللَّهِ مَغْلُولَةٌ ۚ غُلَّتْ أَيْدِيهِمْ وَلُعِنُوا بِمَا قَالُوا ۘ بَلْ يَدَاهُ مَبْسُوطَتَانِ يُنفِقُ كَيْفَ يَشَاءُ ۚ ﴾

"اور یہودیوں نے کہا کہ اللہ تعالیٰ کا ہاتھ بندھا ہوا ہے۔ انھیں کے ہاتھ بندھے ہوئے ہیں اور ان کے اس قول کی وجہ سے ان پر لعنت کی گئی۔ بلکہ اللہ

تعالیٰ کے دونوں ہاتھ کھلے ہیں۔ وہ جس طرح چاہتا ہے خرچ کرتا ہے۔''[1]

اگر کوئی خواب میں یہ دیکھے کہ وہ ہاتھوں پر چل رہا ہے تو اس کا مطلب یہ ہے کہ وہ اپنے معاملات میں بعض عزیز و اقارب پر انحصار کرے گا۔ اگر کوئی یہ دیکھے کہ اس کے ہاتھ سنگ مرمر کے ہو گئے ہیں تو وہ خوشی اور مسرت کے ساتھ لمبی عمر پائے گا۔ اگر کوئی یہ دیکھے کہ اسے آنکھوں کی طرح ہاتھوں سے بھی نظر آ رہا ہے تو اس کے معنی یہ ہیں کہ وہ اپنا خیال رکھنے والے شخص سے بہت زیادہ قریب رہے گا۔ اگر کوئی خواب میں یہ دیکھے کہ اس کے دائیں ہاتھ نے اس سے اچھی بات کی ہے تو اس کی معیشت مضبوط ہو گی۔ اگر کوئی یہ دیکھے کہ اس کے، بائیں ہاتھ نے اس سے اچھی کی بات کی ہے تو عزیز و اقارب اس کے شکر گزار ہوں گے۔ اگر کوئی خواب میں یہ دیکھے کہ دونوں ہاتھوں نے یا ایک ہاتھ نے اس کو ملامت کی ہے تو یہ اس کی بدعملی کی علامت ہے۔ اگر بادشاہ خواب میں دیکھے کہ اس کا دایاں ہاتھ سونے کا ہے تو یہ اس کی سلطنت کے زوال کی نشانی ہے۔ اگر وہ بایاں ہاتھ سونے کا دیکھے تو یہ اس کے شراکت دار کی موت کو ظاہر کرتا ہے۔ خواب میں دونوں ہاتھوں کا کٹنا ان کے مدلول (جن پر ہاتھ دلالت کرتے ہیں) کی موت کی علامت ہے یا پھر خواب دیدہ بے روزگار ہو جائے گا۔ ہاتھوں کا محفوظ ہونا یا رکھنا بعض اوقات مختلف معاملات سے ہاتھ کھینچ لینے اور مانگنے سے گریز کرنے کی بھی علامت ہے۔ خواب میں ہاتھوں کا کٹنا فقیر کے لیے تونگری کی علامت ہے کیونکہ اب وہ مانگنے کے لیے ہاتھ نہیں پھیلا سکتا۔

- دونوں بازو: خواب میں دونوں بازوؤں سے مراد دونوں بیٹے یا بھائی ہیں۔ ان میں کوئی کمی یا زیادتی ان کے مدلول (بیٹوں یا بھائیوں) پر اثر انداز ہو گی۔ دونوں بازو ایسے

---

[1] المآئدة 5:64.

آدمی کی طرف بھی اشارہ ہیں جن پر صاحبِ خواب، عزت وشرف یا کسی معاملے کے سلسلے میں، اعتماد کرتا ہے۔

۱۔ کلائیاں: بازو کی طرح ان سے مراد بھی بیٹے ہیں۔ ان پر بال اگنے کے بارے میں مجھے کسی عالم کی کوئی تحریر نہیں ملی۔ یہ کہہ سکتے ہیں کہ کلائیوں پر بال ہونا ان کی قوت کی علامت ہے۔ بعض نے کہا ہے کہ خواب میں کلائیوں پر بال اگنا قرض کی علامت ہے۔ ہوسکتا ہے کہ خواب میں بازو کے ڈنڈ پر بال اگنے کا بھی یہی مفہوم ہو۔

۲۔ ہتھیلی اور انگلیاں: خواب میں ہتھیلی اور انگلیاں ہاتھ کے مدلول پر دلالت کرتی ہیں۔ اس کے علاوہ ہتھیلی پنج وقتہ نمازوں کی بھی علامت ہے۔ انگوٹھے سے مراد ظہر، انگشت شہادت سے مراد عصر، بیچ کی انگلی سے مراد مغرب، کن انگلی سے مراد عشا اور چھوٹی انگلی سے مراد صبح کی نماز ہے کیونکہ یہ انگلی سب سے چھوٹی ہے۔ [1]

اگر کوئی خواب میں یہ دیکھے کہ اس کی انگلیاں کٹ گئی ہیں یا ان کو کوئی بیماری لگ گئی ہے تو اس کے عزیز رشتہ دار مر جائیں گے یا اس کی معاشی حالت خراب ہو جائے گی یا اس کی نمازیں باطل ہو جائیں گی۔ اگر یہ خواب دیکھنے والا بادشاہ ہے تو فوجوں، غلاموں اور اولادوں پر اس کا قبضہ کمزور ہو جائے گا۔ اگر بادشاہ خواب میں دیکھے کہ اس کی انگلیاں زیادہ ہو گئی ہیں تو یہ اس کی سخاوت میں اضافے کی علامت ہے۔ اگر کوئی اپنی انگلیاں دوسری انگلیوں کی جگہ دیکھے تو اس کا مطلب ہے کہ وہ ایک نماز کو دوسری نماز کے وقت پڑھتا ہے۔ حکایت ہے کہ ہارون الرشید نے خواب میں ملک الموت کو دیکھا

[1] یہ ترتیب بھی عجیب ہے۔ بیچ کی نماز نص حدیث سے عصر کی نماز ہے۔ انگوٹھے سے مراد فجر کی نماز کیوں نہ ہو جبکہ وہ سب سے پہلی اور سب سے مختصر اور سب سے عظیم نماز ہے کیونکہ اس کے بارے میں بڑی ترغیب آئی ہے۔

اوران سے پوچھا کہ میری کتنی عمر باقی ہے۔ جواب میں ملک الموت نے اپنا ہاتھ پھیلایا اور پانچ انگلیوں کا اشارہ کیا۔ ہارون الرشید ہڑبڑا کر اٹھ بیٹھا۔ معبر نے اس کو بتایا فرشتے نے تم سے کہا ہے کہ پانچ چیزوں کو اللہ کے سوا کوئی نہیں جانتا۔ اس نے یہ آیت تلاوت کی:

﴿اِنَّ اللّٰہَ عِنْدَہٗ عِلْمُ السَّاعَةِ﴾

''بے شک اللہ تعالیٰ ہی کے پاس قیامت کا علم ہے۔''[1]

خواب میں انگلیوں کا چٹخنا بڑے لوگوں کے درمیان بات چیت یا بحث مباحثہ کی علامت ہے۔

ایک شخص نے خواب میں دیکھا کہ اس کی ہر انگلی پر راہب کی خانقاہ بن گئی ہے۔ حضرت شہاب الدین قرافی نے اس سے فرمایا: ''شاید اُن سے مراد بچے ہیں جو مر گئے ہیں۔'' ایک اور شخص نے استاذ شہاب الدین قرافی سے ذکر کیا کہ میں نے خواب میں دیکھا، میں لوگوں کی ہتھیلیاں کھا رہا ہوں۔ آپ نے فرمایا: ''تم نے کوئی کفگیر یا چمچہ چرایا اور اسے بیچ کر اس کی قیمت سے فائدہ اٹھایا ہے۔'' ایک اور شخص نے امام قرافی سے خواب بیان کیا کہ میں نے نامعلوم آدمی کی ہتھیلی کاٹ کر اسے جلا ڈالا۔ آپ نے فرمایا: ''تم نے ایک آدمی کا درخت بغیر اس کی اجازت کے کاٹا ہے۔'' ایک اور شخص نے الشیخ قرافی سے خواب بیان کیا کہ میں نے اپنی دائیں ہتھیلی کھا لی ہے۔ آپ نے فرمایا: ''تم جھوٹی قسمیں کھاتے ہو۔'' ایک اور شخص نے یہی خواب دیکھا تو آپ نے فرمایا: ''تم اپنے بھائی یا بیٹے کے وارث بنو گے۔''

ایک اور شخص نے جنابِ قرافی سے خواب کا ذکر کیا کہ اُس نے اپنی ہتھیلی بیچ ڈالی ہے۔

[1] لقمان 31:34.

آپ نے فرمایا: ''تمھارے پاس اُسترا ہے جو گم ہو جائے گا۔'' خواب میں ہتھیلی پر بال اگنا عارضی مال سے عبارت ہے۔ بعض نے کہا ہے کہ یہ امر قرض اور رنج وغم سے عبارت ہے۔

۶۔ ناخن: خواب میں ناخن دیکھنا آدمی کی معاونت کی علامت ہے۔ خواب میں نظر آنے والے ناخنوں کے سرے اگر درمیانے ہیں تو وہ آدمی کے دین اور دنیا کی بہتری کی نشانی ہیں۔ خواب میں ناخن کی ایسی لمبائی جو دیکھنے میں خوبصورت معلوم ہو، آدمی کے لیے مال و دولت، بہترین کپڑوں، دشمن سے مدمقابل ہونے کے لیے اسلحہ کی تیاری، مناظرے میں حجت قائم کرنے اور ایسا مال ملنے کی نشانی ہے جو دشمن کے شر سے محفوظ رکھے۔ اگر کوئی خواب میں یہ دیکھے کہ اُس کے ناخن اتنے لمبے ہو گئے ہیں کہ ان کے ٹوٹنے کا خوف ہے تو یہ اس امر کی علامت ہے کہ خواب دیدہ اپنے مالک کا کام خراب کرے گا۔ خواب میں ناخنوں کی سفیدی جلدی غصہ آنے کی نشانی ہے جبکہ ناخنوں کا سکڑنا صدقہ فطر نکالنے کو ظاہر کرتا ہے۔

ایک شخص نے امام شہاب الدین قرافی سے بیان کیا: میں نے خواب میں دیکھا، میرے ہاتھ بغیر ناخنوں کے ہیں۔ امام نے فرمایا: ''تم فرض نمازیں صحیح طریقے سے ادا نہیں کرتے۔'' ایک اور شخص نے یہی خواب دیکھا تو آپ نے فرمایا: ''تمھارا کوئی دشمن مرے گا یا پھر یہ مختلف حوادث ہیں جو تمھیں پیش آئیں گے۔'' ایک اور شخص نے شیخ سے بیان کیا کہ میں نے خواب میں دیکھا میں لوگوں کے ناخن کاٹ رہا ہوں۔ آپ نے فرمایا: ''لوگوں کے سروں پر جو بھی چیز ہوتی ہے (ٹوپی، کپڑا وغیرہ) تم اسے اچک لیتے ہو۔''

خواب میں عورتوں یا بچوں کا اپنے ہاتھوں پر مہندی لگانا خوشی اور زیب و زینت کا اظہار ہے۔ اگر کوئی ایسا شخص یہ خواب دیکھے، ہاتھ میں مہندی لگانا جس کے لائق نہ ہو

جیسے مرد حضرات تو یہ اس امر کی نشانی ہے کہ اس کے بارے میں غلط باتیں کہی جائیں گی۔ اگر عورت خواب میں دیکھے کہ اس کے ہاتھ پر گارے کے نقش و نگار ہیں تو یہ اس کے خبیث ہونے کی نشانی ہے۔ اگر اس کے ہاتھ پر سونے کے نقش و نگار ہیں تو وہ اپنا مال اپنے شوہر کو دے گی اور اس کے مسائل حل ہوں گے۔

❁ پیٹھ: خواب میں پیٹھ دیکھنا آدمی کے غالب ہونے اور ثابت قدم رہنے کا اشارہ ہے جبکہ پیٹھ کا جھکاؤ مصیبت سے عبارت ہے۔ بعض دفعہ پیٹھ کا جھکاؤ وقت سے پہلے بڑھاپا طاری ہونے کی نشانی ہوتا ہے۔

خواب میں دوست کی پیٹھ دیکھنا اس کی ناراضگی اور علیحدگی کو ظاہر کرتا ہے۔ خواب میں دشمن کی پیٹھ دیکھنا اس کے شر سے محفوظ ہونے کی علامت ہے۔ خواب میں بوڑھی عورت کی پیٹھ دیکھنی دنیاوی جاہ وحشمت زوال پذیر ہونے کا پتہ دیتی ہے۔ خواب میں دیکھی گئی نوجوان کی پیٹھ کسی کام کے اٹکنے یا کسی مسئلے کے دیر سے حل ہونے کی نشانی ہے۔

❁ ریڑھ کی ہڈی: خواب میں دیکھی گئی ریڑھ کی ہڈی وقار کی علامت ہے (کہ اس کی بدولت انسان سیدھا اور باوقار ہو کر چلتا ہے۔) یہ امر بچہ پیدا ہونے کی بھی علامت ہے (کہ نطفہ ادھر ہی جمع ہوتا ہے۔) یوں جو شخص خواب میں دیکھے کہ اس کی ریڑھ کی ہڈی مضبوط ہے وہ عقل و دانشمندی کا مالک ہوگا یا اس کے ہاں تندرست بچہ پیدا ہوگا۔

بعض معبرین نے کہا ہے کہ خواب میں نظر آنے والی ریڑھ کی ہڈی سے مراد مضبوط اور قابلِ اعتماد آدمی ہے۔ خواب میں ریڑھ کی ہڈی کا ٹوٹنا نمازوں کے ضائع ہونے کی علامت ہے۔

❁ سینہ اور پیٹ: استاذ شہاب الدین قرافی نے فرمایا: ''خواب میں سینے اور پیٹ کا بڑا اور خوبصورت ہونا مختلف فوائد حاصل ہونے، عیش و آرام پانے اور مصیبتوں سے چھٹکارا

پانے کی نشانی ہے جبکہ سینے اور پیٹ کا بدہیئت ہونا مصیبت اور پریشانی کی علامت ہے۔ بعض دوسرے معبرین کا کہنا ہے کہ خواب میں دیکھی گئی سینے کی تنگی گمراہی کی علامت ہے کیونکہ اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے:

﴿ وَمَنْ يُّرِدْ اَنْ يُّضِلَّهٗ يَجْعَلْ صَدْرَهٗ ضَيِّقًا ﴾

''اور وہ جس کو بے راہ کرنا چاہے اس کے سینے کو تنگ کر دیتا ہے۔''[1]

امام شہاب الدین قرافی کا کہنا ہے: ''خواب میں کافر کے سینے کا فراخ ہونا اس کے اسلام لانے کی خوشخبری ہے کیونکہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:

﴿ فَمَنْ يُّرِدِ اللّٰهُ اَنْ يَّهْدِيَهٗ يَشْرَحْ صَدْرَهٗ لِلْاِسْلَامِ ﴾

''سو جس کو اللہ تعالیٰ ہدایت دینا چاہے اس کا سینہ اسلام کے لیے کھول دیتا ہے۔''[2]

اگر کوئی خواب میں دیکھے کہ اس کا سینہ پتھر کا ہو گیا ہے تو یہ اس کے سنگدل ہونے کی نشانی ہے۔ خواب میں پیٹ کا چھوٹا ہونا مال و اولاد اور اہل و عیال کی قلت کو ظاہر کرتا ہے جبکہ اس کا بڑا ہونا ان کی کثرت کی علامت ہے۔ یہ بھی کہا گیا ہے کہ خواب میں بغیر بھوک کے پیٹ کا چھوٹا ہونا قلت مال سے عبارت ہے جبکہ پیٹ کا بھوک کے ساتھ چھوٹا ہونا حرص کی علامت ہے۔ ایک شخص نے خواب میں دیکھا کہ وہ لوگوں کے سینوں میں کالا پانی ڈال رہا ہے۔ حضرت شہاب الدین قرافی نے اس سے فرمایا: ''تم لوگوں میں فاسد عقائد کی تبلیغ کرتے اور ان سے ایسی باتیں کہتے ہو جو ان کے صحیح عقائد میں تبدیلی کا باعث بن رہی ہیں۔'' ایک اور شخص نے شیخ سے بیان کیا کہ میں لوگوں کے سینوں

[1] الأنعام 125:6. [2] الأنعام 125:6.

سے کوئی خوبصورت چیز لے رہا ہوں۔ آپ نے فرمایا: ''تم علم حاصل کر رہے ہو۔'' ایک اور شخص نے آپ سے بیان کیا کہ میں نے خواب میں دیکھا، میں نامعلوم سینے پر بیٹھا ہوں۔ مجھے وہ نظر بھی نہیں آ رہا۔ آپ نے فرمایا: ''تم صدارتی عہدہ سنبھالو گے۔'' ایک عورت نے استاذ قرافی سے بیان کیا کہ میں نے خواب میں دیکھا میں ایک آدمی کے سینے پر سے گزر رہی ہوں۔ آپ نے فرمایا: ''اس کے دل میں تمھاری محبت جاگزیں ہو جائے گی۔'' ایک اور عورت نے جنابِ قرافی کو اپنا خواب سنایا: میں نے خواب میں دیکھا، میں مرغے کے سینے پر سے گزری ہوں۔ آپ نے فرمایا: ''تم سے ایسا شخص محبت کرتا ہے جو بہت بلند آواز اور شور شرابا کرنے والا ہے۔'' ایک شخص نے خواب میں دیکھا کہ وہ ایک شخص کے پیٹ میں سے، بغیر اس کی اجازت کے، کوئی اچھی چیز کھا رہا ہے۔ حضرتِ قرافی نے استفسار پر فرمایا: ''تم اُس آدمی کی کمائی میں سے کچھ لے رہے ہو جس کا اسے علم نہیں۔'' ایک اور شخص نے شیخ صاحب سے بیان کیا کہ میں نے خواب میں دیکھا میں لوگوں کے پیٹوں پر، انھیں پہچاننے کے لیے، آگ جلا رہا ہوں۔ آپ نے فرمایا: ''تم ڈھول پیٹتے ہو۔'' ایک اور شخص نے شیخ صاحب سے ذکر کیا کہ میں نے خواب میں دیکھا میں لوگوں کے پیٹوں کو پھاڑ کر ان میں سے خون نکال رہا ہوں اور وہ اس سے بے خبر ہیں۔ آپ نے فرمایا: ''تم معالج ہو۔'' استاذ امام قرافی کی یہ تمام تعبیریں درست ثابت ہوئیں۔

- دونوں پستان: خواب میں دیکھے گئے دونوں پستان بھی ابروؤں کی طرح دو آدمیوں کا خوشگوار ساتھ ہونے کی علامت ہیں۔ استاد محترم شہاب الدین قرافی نے فرمایا: ''جو کوئی خواب میں دیکھے کہ وہ اپنے پستان سے دودھ یا شہد پی رہا یا کوئی اچھی چیز کھا رہا ہے، اگر وہ کنوارا ہے تو اس کی شادی ہو جائے گی۔ اگر وہ شادی شدہ ہے تو اس کے اولاد ہو

گی، وہ اپنی اولاد کے جوان ہونے تک زندہ رہے گا اور ان کی کمائی کھائے گا یا پھر وہ اپنے عزیز واقارب اور دوست احباب کی کمائی کھائے گا یا اپنی جائیداد کی کمائی کھائے گا۔ تاہم اگر کوئی یہ دیکھے کہ اس نے پستان سے خون پیا یا کوئی کڑوی یا کھٹی چیز کھائی ہے تو یہ اس امر کی علامت ہے کہ اسے پستان کے مدلول سے کوئی تکلیف پہنچے گی یا پھر وہ اپنا سرمایہ بیچ کھائے گا یا اپنا گھر یا جائیداد بیچ کھائے گا۔''

ایک شخص نے خواب میں دیکھا کہ وہ لوگوں کو اپنے پستانوں سے میٹھا دودھ پلا رہا ہے۔ اُس نے یہ خواب استاد محترم شہاب الدین قرافی سے بیان کیا۔ آپ نے فرمایا: ''تم دیوار میں سوراخ کر کے پانی پینے کی جگہ بناتے ہو جس سے لوگ پانی پیتے ہیں۔'' ایک اور شخص نے آپ سے ذکر کیا کہ میں نے خواب میں دیکھا میں لوگوں کے پستانوں سے مختلف مزے کا دودھ پی رہا ہوں۔ آپ نے فرمایا: ''تم لوگوں کے سینگھی لگاتے اور فصد کرتے ہو۔'' ایک اور شخص نے حضرت قرافی سے بیان کیا: میں نے خواب میں دیکھا میں ایک گھر میں سے گزر رہا ہوں۔ وہاں سے میں نے پستان کاٹ کے کھا لیا ہے۔ آپ نے فرمایا: ''تم نے تالاب کا نل چرایا اور بیچ کھایا تھا۔'' ایک اور شخص نے جنابِ قرافی سے ذکر کیا: میں نے خواب میں دیکھا میں لوگوں کے پستان کاٹ کے کھا رہا ہوں۔ آپ نے فرمایا: ''تم جراح ہو پھوڑے، پھنسیوں کا علاج کر کے روزی کماتے ہو۔'' یہ تمام تعبیریں درست ثابت ہوئیں۔

بعض معبرین کا کہنا ہے اگر کوئی خواب میں دیکھے کہ اس کے پستانوں میں دودھ ہے تو وہ شادی کرے گا اور اس کے اولاد ہو گی۔ خواب دیکھنے والا اگر غریب ہے تو اسے تونگری نصیب ہو گی۔ اگر وہ نوجوان ہے تو لمبی عمر پائے گا۔ اگر یہ خواب دیکھنے والی نوجوان عورت ہے تو اس کے حمل ٹھہرے گا۔ اگر بوڑھی عورت یہی خواب دیکھے تو اس کا

مال ومتاع جاتا رہے گا۔ اگر خواب دیکھنے والی کنواری ہے تو اس کی شادی ہو جائے گی۔ خواب دیکھنے والی اگر بچی ہے تو اس کی موت واقع ہو گی۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ پستان میں دودھ دیکھنا عورت کی شادی کی علامت ہے جبکہ بالکل چھوٹی عمر میں شادی ہونا بہت مشکل ہے، اس لیے اس کی تعبیر وفات پانا ہی ہے۔ کہاوت ہے کہ قبر اچھی سسرال ہے۔ اگر کوئی عورت خواب میں دیکھے کہ وہ اپنے پستان سے لٹکی ہوئی ہے تو مطلب یہ ہے کہ وہ زنا کی اولاد پیدا کرے گی۔ اس کی دلیل وہ حدیث ہے جس میں آیا ہے کہ معراج کی رات رسول اللہ ﷺ نے دیکھا کہ ایسی زانی عورتیں پستانوں سے لٹکائی گئی تھیں جو حرام کے بچے جنتی تھیں۔

پسلیاں: خواب میں دیکھی گئی پسلیاں اولاد، احباب، عزیز و اقارب، روزگار، غلام، جائیداد، آباء واجداد اور اساتذہ کی علامت ہیں۔ پسلیوں کی مضبوطی اور خوبصورتی پسلیوں کے مدلول پر اثر انداز ہوتی ہے۔ خواب میں پسلیوں کو مضبوط اور خوبصورت دیکھنے والا بیمار ہے تو اسے شفا نصیب ہو گی۔ اگر کوئی یہ دیکھے کہ پسلی ٹوٹی یا اس میں کوئی خرابی واقع ہوئی ہے تو یہ امر بھی اس کے مدلول پر اثر انداز ہوتا ہے۔ ممکن ہے کہ خواب دیدہ کی موت واقع ہو جائے۔ بعض دفعہ خواب میں پسلی کا ٹوٹنا خوف کی علامت بھی ہو سکتا ہے۔ خواب میں دل کا بدن سے نکلنا ایمان کی مضبوطی اور اخلاص کی علامت ہے۔ جگر کا بدن سے نکلنا دفینے کے نکلنے کی نشانی ہے۔ خواب میں آنتوں کا نکلنا اور انھیں دھونا، چاہے وہ اپنی جگہ واپس رکھی جائیں یا نہ رکھی جائیں، صاحبِ خواب کی موت کو ظاہر کرتا ہے۔

ایک شخص نے امام قرافی سے ذکر کیا کہ میں نے خواب میں دیکھا میں لوگوں کے دل کھا رہا ہوں۔ آپ نے فرمایا: ''تم اچھے کاموں سے لوگوں کے دل خوش کرتے ہو۔''

ایک اور شخص نے شیخ کو بتایا کہ اُس نے خواب میں دیکھا، وہ لوگوں کے دلوں کی طرف دیکھ رہا ہے۔ آپ نے فرمایا: ''تم کو لوگوں کے بہت سے راز معلوم ہیں۔'' ایک شخص نے امام قرافی سے بیان کیا کہ میں نے خواب میں دیکھا، میں اپنا جگر کھجلا رہا ہوں۔ آپ نے فرمایا: ''تم نے باورچی خانہ یا تندور بیچ کھایا ہے۔'' ایک شخص نے شیخ سے بیان کیا کہ میں نے خواب میں دیکھا، میں لوگوں کے جگر پکا رہا ہوں۔ آپ نے فرمایا: ''تم لوگوں کو اپنی باتوں سے تکلیف دیتے ہو۔'' ایک اور شخص نے شیخ سے ذکر کیا کہ میں نے خواب میں دیکھا، میں تلیاں بیچ رہا ہوں۔ آپ نے فرمایا: ''تم پنکھے بیچتے ہو۔'' دلیل اس تعبیر کی یہ ہے کہ تلی جگر کو راحت پہنچاتی اور اسے پنکھا جھلتی ہے۔ ایک اور شخص نے شیخ سے بیان کیا کہ میں نے خواب میں دیکھا، میرا معدہ پھٹ گیا ہے۔ آپ نے فرمایا: ''تمھاری ہانڈی ٹوٹ جائے گی۔'' ایک اور شخص نے یہی خواب دیکھا تو آپ نے فرمایا: ''تمھارا باورچی خانہ بند ہو جائے گا۔'' ایک اور شخص نے شیخ سے بیان کیا کہ میں نے خواب میں دیکھا، میں ایک آدمی کے گھر میں داخل ہوا اور وہاں سے آنتیں اٹھائی ہیں۔ آپ نے فرمایا: ''تم نے دھاگے یا رسیاں چرائی ہیں۔'' ایک اور شخص نے شیخ سے ذکر کیا کہ میں نے خواب میں مٹی سے آنتیں نکالی ہیں۔ آپ نے فرمایا: ''تمھارا روزگار کفن چوری کرنا ہے۔'' ایک اور شخص نے شیخ کو بتایا کہ اُس نے خواب میں دیکھا، وہ ایک آدمی کی پسلیاں کھا رہا ہے۔ آپ نے فرمایا: ''تم اس کے گھر میں گھسے تھے۔ تم نے وہاں سے لکڑی چرائی اور بیچ کھائی تھی۔''

- ناف: خواب میں ناف خواب دیدہ کی بیوی اور خواص سے عبارت ہے۔ خواب میں دیکھی گئی ناف کی خوبصورتی یا بدصورتی آدمی کی عورت یا اس کی خواص پر اثر انداز ہوتی ہے۔
- عضو تناسل: خواب میں مرد کا عضو تناسل دیکھنا شہرت، ناموری، اولاد، بیوی، مال،

معیشت، عزت وحشمت اور خوشحال زندگی کی علامت ہے۔ اگر کوئی خواب میں یہ دیکھے کہ اس کا عضو نمایاں طور پر لمبا ہو گیا ہے اور بہت زیادہ لمبا نہیں ہوا، یا موٹا ہو گیا ہے یا کھڑا ہے یا خوبصورت ہے اور لوگوں کی نظروں سے اوجھل ہے تو یہ اس امر کی نشانی ہے کہ خواب دیدہ کی عزت وعظمت میں اضافہ ہوگا یا اس کے لڑکا ہوگا، اگر وہ بیمار ہے تو اس کو شفا نصیب ہوگی۔ اگر وہ غریب یا تنگ دست ہے تو اُسے تونگری حاصل ہوگی۔ اگر کوئی مصیبت میں ہے تو خواب میں مرد کا عضو تناسل دیکھنا مصیبت کے دور ہونے کا اشارہ ہے کیونکہ عضو تناسل کا انتشار عموماً جبھی ہوتا ہے جب ذہن پریشانی سے دور اور پرسکون ہوتا ہے۔

خواب میں عضو تناسل کے کٹنے کی تعبیر اس کے برعکس ہے۔ اگر کوئی خواب میں یہ دیکھے کہ عضو تناسل کٹ کے عورت کی شرمگاہ میں رہ گیا ہے تو اس کا مطلب یہ ہے کہ وہ عورت اس مرد سے حاملہ ہوگی یا پھر وہ عورت اس کا لڑکا یا اس کا مال حاصل کرے گی۔ اگر کوئی خواب میں عضو تناسل سے ایسی شے پیے جو بھلائی اور اچھائی پر دلالت کرتی ہے تو اسے عضو کے مدلول سے فائدہ حاصل ہوگا۔ اگر وہ دیکھے کہ اُس نے عضو تناسل سے نقصان دہ شے پی ہے تو مراد یہ ہے کہ وہ نقصان اٹھائے گا۔ خواب میں عضو تناسل کھانا باعتبار تعبیر پستان کے کھانے کی طرح ہے۔ اگر کوئی خواب میں دیکھے کہ عضو تناسل پر ایک اور عضو نکل آیا ہے یا عضو پر پودا، بال یا درخت اُگا ہے تو خواب دیدہ کے لیے اولاد، رزق کی فراوانی اور مختلف فوائد کی علامت ہے۔ اگر کوئی یہ دیکھے کہ ان اُگنے والی اشیا نے اس کے عضو کو نقصان پہنچایا ہے تو یہ پریشانی کی علامت ہے۔ اگر کوئی خواب میں یہ دیکھے کہ عضوِ تناسل حد سے زیادہ لمبا ہو گیا ہے تو یہ مصیبت کا پیش خیمہ ہے۔ اگر کوئی خواب میں یہ دیکھے کہ اس نے ہاتھ سے اپنا عضو اُکھیڑ کر یا اس کا بعض حصہ اُکھیڑ کر

واپس اس کی جگہ لگا دیا ہے تو یہ اس کے بچے کی موت پر دلالت کرتا ہے۔ بعد ازاں اس کے دوسرا بچہ ہوگا یا پھر اس کا مال متاع جاتا رہے گا اور بعد ازاں واپس مل جائے گا۔ اگر کوئی یہ دیکھے کہ اس نے اپنے عضو تناسل پر گرہ باندھی ہے تو زندگی اس کے لیے مشکل ہو جائے گی۔ اگر کوئی یہ دیکھے کہ اس کا عضو اس کے پیٹ میں چلا گیا ہے تو اس کے معنی یہ ہیں کہ وہ گواہی چھپائے گا کیونکہ اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے:

﴿ وَقَالُوا لِجُلُودِهِمْ لِمَ شَهِدتُّمْ عَلَيْنَا ﴾

''اور وہ اپنی کھالوں سے کہیں گے کہ تم نے ہمارے خلاف شہادت کیوں دی۔''[1]

یہاں کھالوں سے مراد شرمگاہیں ہیں۔ اس کی توجیہ یہ ہے کہ عضو کا پیٹ میں داخل ہونا اس کو چھپانے کے مترادف ہے۔ اگر حاملہ عورت خواب میں دیکھے کہ اس کا مرد کے جیسا عضو تناسل ہے تو وہ ایسا بچہ پیدا کرے گی جو اس کا گھر سنبھالے گا اور گھر والوں پر راج کرے گا۔ اگر خواب دیکھنے والی عورت حاملہ نہیں تو وہ کبھی اولاد پیدا نہیں کر سکے گی یا اس کا بچہ فوت ہوگا۔ عورت خواب میں مرد کا عضو دیکھے تو بعض دفعہ یہ اس کے شوہر کی عزت اور بڑائی کی نشانی بھی ہوتی ہے۔ خواب میں عضو تناسل کا عورت کی اندامِ نہانی میں تبدیل ہونا طاقت کے بعد کمزوری کی علامت ہے۔ عورت کی اندامِ نہانی کا عضو میں تبدیل ہونا عورت کی بدخُلقی کا پتہ دیتا ہے۔

ایک شخص نے استاذ امام شہاب الدین قرافی سے بیان کیا: میں نے خواب میں دیکھا، میرا عضو نیا اور کھڑا ہے لیکن میں مجامعت نہیں کر پا رہا۔ آپ نے اس سے فرمایا: ''تم پر فالج کا حملہ ہوگا یا تمھارا لڑکا بیمار پڑے گا۔'' ایک اور شخص نے حضرت قرافی کو بتایا: میں نے خواب میں دیکھا میرے عضو پر ایک عمارت کھڑی ہو رہی ہے۔ آپ نے

[1] حٰم السجدة 21:41.

فرمایا: ''تمھارا لڑکا وفات پائے گا اور اس کی قبر پر عمارت تعمیر ہوگی۔'' ایک اور آدمی نے جنابِ قرافی سے بیان کیا کہ میں نے خواب میں دیکھا، میرا عضو جانور کا خون پی رہا ہے۔ آپ نے فرمایا: ''تم نے حائضہ عورت یا چوپائے سے مجامعت کی ہے۔'' ایک اور شخص نے شیخ صاحب سے بیان کیا: میں نے خواب میں دیکھا، میرا عضو ایسے خون میں لت پت ہے جو کسی حرام جگہ کا ہے اور میں وہ خون چاٹ رہا ہوں۔ آپ نے فرمایا: ''ایک جراح جو فصد کرتا ہے، تم سے بدفعلی کرتا اور تمھیں اس کی اُجرت دیتا ہے۔ اس فعل بد سے توبہ کرو۔'' ایک اور شخص نے حضرت قرافی سے بیان کیا: میں نے خواب میں دیکھا، مجھے بھوک لگی ہے اور میں نے اپنا عضو کھا لیا ہے۔ آپ نے فرمایا: ''تم محتاج ہو گئے تھے یہاں تک کہ تم نے تالاب کا نل بھی بیچ کھایا تھا۔'' ایک اور شخص نے آپ سے کہا: میں نے بھی ایسا ہی خواب دیکھا ہے۔ آپ نے فرمایا: ''تم نے اپنا لڑکا بیچ کر اس کی قیمت سے فائدہ اٹھایا ہے۔'' ایک اور شخص نے شیخ سے ذکر کیا کہ میں نے خواب میں دیکھا، میرا عضو میرے ہاتھ میں ہے اور میں پانی کی نالیاں پاٹ رہا ہوں۔ آپ نے فرمایا: ''تم لوگوں کو نفع بخش حقنے دیتے ہو۔'' ایک اور شخص نے شیخ قرافی سے اسی طرح کا خواب بیان کیا اور بتایا کہ عضو کے خون لگا ہوا تھا۔ آپ نے فرمایا: ''تم مجامعت کے شوقین ہو اور بکثرت زنا کرتے ہو۔'' ایک اور شخص نے شیخ قرافی سے بیان کیا: میں نے خواب میں دیکھا، میرے کئی عضو ہیں اور لوگ انھیں دیکھ کر خوفزدہ ہیں۔ آپ نے فرمایا: ''تم سانپوں سے کھیلتے ہو۔'' ایک شخص نے شیخ قرافی کو بتایا کہ میں نے خواب میں دیکھا، میرا عضو کھو گیا ہے۔ آپ نے فرمایا: ''تمھارا قیمتی قلم گم ہوگا۔'' آنکھوں کے ایک معالج نے یہی خواب دیکھا۔ اُس نے شیخ سے بیان کیا تو شیخ نے فرمایا: ''تمھارا سرمہ کش کھو جائے گا۔'' ایک اور شخص نے یہی خواب دیکھا۔ اُس نے شیخ قرافی سے بیان

کیا۔ شیخ نے فرمایا: ''تمھارا برما (سوراخ کرنے کا آلہ) کھو جائے گا۔'' ایک اور شخص نے یہی خواب دیکھا۔ اُس نے بھی شیخ قرافی کوخواب کے متعلق بتایا۔ شیخ نے فرمایا: ''تمھاری چابی گم ہو جائے گی۔'' ایک فقیہ صاحب نے یہی خواب دیکھا۔ انھوں نے بھی شیخ کو اپنا خواب سنایا۔ شیخ نے فرمایا: ''آپ کی مسواک گم ہوجائے گی۔'' ایک سپاہی نے یہی خواب دیکھا۔ اُس نے بھی حضرت شہاب الدین قرافی سے بیان کیا۔ شیخ نے فرمایا: ''تمھارا نیزہ کھو جائے گا۔'' فصد کرنے والے شخص نے یہ خواب دیکھا۔ اُس نے استاذ قرافی کو خواب سنایا۔ شیخ نے فرمایا: ''تمھارا نکیلا نشتر گم ہو جائے گا۔'' ایک اور سپاہی نے یہ خواب دیکھا۔ اُس نے بھی شیخ صاحب کو خواب کے متعلق بتایا۔ شیخ نے فرمایا: ''تمھارا ڈنڈا کھو جائے گا۔''

❀ اندامِ نہانی: خواب میں عورت کا اندامِ نہانی دیکھنا مصیبت سے چھٹکارا پانے اور مسائل حل ہونے کی علامت ہے۔ اگر کوئی لوہے کا اندامِ نہانی دیکھے تو اس کا مطلب ہے کہ اُس کے اولاد نہیں ہوگی۔

ایک عورت نے شہاب الدین قرافی سے عرض کیا: میں نے خواب میں دیکھا، میری شرمگاہ میری ہتھیلی میں ہے۔ آپ نے فرمایا: ''تم اور تمھاری بیٹی ایسی عمارت میں رہتی ہو جس میں کئی بالکونیاں ہیں۔'' ایک اور عورت نے شیخ صاحب سے عرض کیا کہ میں نے اپنی شرمگاہ اپنے سر میں دیکھی۔ آپ نے فرمایا: ''کوئی ضرب لگنے سے تمھارا سر پھٹ جائے گا۔'' ایک شخص نے امام قرافی سے بیان کیا کہ میں نے خواب میں دیکھا، میرا عضو میرے پیٹ کے اندر ہے۔ آپ نے فرمایا: ''تمھارا بیٹا فوت ہوگا اور تم اسے اپنے گھر میں دفن کرو گے۔'' ایک عورت نے امام صاحب کو بتایا کہ میں نے خواب میں دیکھا، میرے سر پر مرد کا عضو اُگ آیا ہے۔ آپ نے فرمایا: ''تمھارے سر میں پھوڑا

نکلے گا۔'' ایک اور عورت نے شیخ صاحب کو بتایا کہ میں نے خواب میں دیکھا میرے کندھوں کے درمیان اندامِ نہانی نکل آیا ہے اور اس میں جوئیں ہیں۔آپ نے فرمایا: ''تم اپنا گھر چھوڑ کر دوسرے گھر میں منتقل ہو جاؤ گی۔'' حضرت قرافی کی یہ تمام تعبیریں حسبِ ارشاد واقع ہوئیں۔

❁ زیرناف بال: بعض اہلِ تعبیر کا کہنا ہے اگر کوئی خواب میں دیکھے کہ اس کے زیرناف کوئی بال نہیں اور ایسا لگے کہ وہاں کبھی کوئی بال اُگا ہی نہیں تو یہ اس امر کی نشانی ہے کہ اُس کو مالی نقصان پہنچے گا یا اُس کا مال ضبط کر لیا جائے گا۔ بعض اہل تعبیر کہتے ہیں کہ خواب میں زیرناف کم بال دیکھنا اس امر کی علامت ہے کہ خواب دیدہ سنت نبوی پر عمل پیرا ہے۔ وہ مزید کہتے ہیں کہ خواب میں زیرناف بال زیادہ ہونا اس امر کی علامت ہے کہ خواب دیدہ کو بادشاہت ملے گی لیکن اُس کی دینداری جاتی رہے گی۔ اُنھوں نے مزید فرمایا: ''اگر کوئی خواب میں دیکھے کہ زیرناف بال اتنے لمبے ہو گئے ہیں کہ وہ انھیں زمین پر گھسیٹ رہا ہے تو اس کا مطلب ہے کہ اُسے کسی عجمی سے مال و دولت ملے گا یا حکومت ملے گی۔'' مزید فرمایا: ''بغل تلے کے بالوں کی تعبیر بھی باعتبار تعبیر زیرناف بالوں کی طرح ہے۔''

میرے نزدیک درست وہی ہے جو میرے استاد حضرت شہاب الدین قرافی نے فرمایا کہ خواب میں زیرناف بالوں، مونچھوں، بغل کے بالوں اور ناخنوں کا نکلنا قرضداری اور پریشانی کی علامت ہے۔ خواب میں ان کا مونڈنا اور کاٹنا پریشانی کے دور ہونے، قرضے ادا ہونے، مال کے بڑھنے اور شریعت کی اتباع کو ظاہر کرتا ہے۔ ایک شخص نے استاذِ محترم شہاب الدین قرافی کو بتایا: میں نے خواب میں دیکھا، میرے زیرناف بال لمبے ہو گئے ہیں۔ آپ نے فرمایا: ''تمھارے اور تمھاری بیوی کے تعلقات

خراب ہو جائیں گے۔'' ایک عورت نے یہی خواب دیکھا۔ اُس نے جنابِ قرافی سے خواب کا ذکر کیا۔ شیخ قرافی نے فرمایا: ''تمھارا نکاح ہو جائے گا۔'' آپ نے ایک اور شخص سے فرمایا جس نے یہی خواب دیکھا تھا: ''تم اور تمھاری بیوی بالصفا بوٹی سے زیر ناف بال مونڈنے میں ایک دوسرے کی مدد کرتے ہو۔''

بعض اہل تعبیر کا کہنا ہے کہ امیر کے لیے خواب میں زیرناف بال مونڈنا اُس کے مال و دولت کے ضیاع کی علامت ہے جبکہ غریب کے لیے یہ قرضوں سے چھٹکارے کو ظاہر کرتا ہے۔ ایک شخص نے خواب میں دیکھا کہ وہ بالصفا بوٹی سے زیرناف بال صاف کر رہا ہے۔ جب وہ بال مونڈتا ہوا آلۂ تناسل تک پہنچتا ہے، بالصفا مادہ بال صاف نہیں کرتا۔ امام ابن سیرین رحمہ اللہ سے اس کے متعلق استفسار کیا گیا تو آپ نے فرمایا: ''تم عورت بیزار ہو جاؤ گے۔ اپنی بیوی سے مجامعت نہیں کرو گے۔''

❁ خصیے: استاذ امام شہاب الدین قرافی کا کہنا ہے: ''خواب میں خصیے دیکھنا غلاموں، چوپایوں اور درختوں کی ترجمانی کرتا ہے۔ ان میں جو قوت یا کمزوری دیکھی جائے گی وہ انھی چیزوں پر اثر انداز ہو گی۔'' بعض اہل تعبیر نے کہا ہے کہ خواب میں خصیے دیکھنا عورتوں کی طرف اشارہ ہے۔ وہ کہتے ہیں اگر کوئی خواب میں دیکھے کہ بغیر تکلیف کے اس کے خصیے نکل آئے ہیں، اُس نے وہ خصیے برضا و رغبت دوسرے آدمی کو دے دیے ہیں تو یہ اس امر کی نشانی ہے کہ اُس آدمی کے بچہ ہو گا جو خواب دیدہ کی طرف منسوب ہو گا۔ ایک آدمی نے استاذ قرافی کو بتایا کہ میں نے خواب میں دیکھا، میرے خصیے کٹ گئے ہیں۔ آپ نے فرمایا: ''تمھارا دو بوری کا تھیلا گم ہو جائے گا۔'' ایک چھوٹے بچے نے شیخ کو بتایا کہ میں نے خواب میں دیکھا، میں نے ایک آدمی کے خصیے لے لیے ہیں۔ آپ نے فرمایا: ''تم نے مرغی تلے سے انڈے چرائے ہیں۔'' ایک اور شخص نے امام قرافی سے

بیان کیا، میں نے خواب میں دیکھا، میں اپنے تھیلے اپنے کندھوں پر رکھے، لیے جا رہا ہوں کہ ایک کالا پرندہ انھیں لے اڑا ہے۔ آپ نے فرمایا: ''تمھارے کندھوں پر سے کوئی تمھارا تھیلا لے اُڑے گا، ہوسکتا ہے کہ تھیلا اڑانے والا آدمی کالا ہو۔''

مقعد: خواب میں مقعد دیکھنا خواب کو حاصل ہونے والے فوائد اور عیش و آرام کی جگہوں کو ظاہر کرتا ہے۔ اگر کوئی خواب میں یہ دیکھے کہ مقعد کٹ گئی، بند ہوگئی یا خراب ہوگئی ہے تو اگر خواب دیکھنے والا بیمار ہے تو وہ وفات پائے گا، ورنہ اسے پریشانی کا سامنا ہوگا۔ اگر یہ خواب دیکھنے والا بڑے گناہ کا مرتکب ہوا ہے یا بکثرت گناہ کرتا ہے تو وہ گناہوں سے تائب ہوگا۔ اگر کوئی خواب میں یہ دیکھے کہ مقعد کو آگ لگ گئی، اُس میں کیڑے پڑ گئے یا خارش ہوگئی ہے تو یہ پریشانی کی علامت ہے۔ اگر یہ علامات عورت اپنی اندامِ نہانی میں دیکھے تو یہ اُس کے اور اندامِ نہانی کے مدلول (جس پر اندامِ نہانی دلالت کرتی ہے) کے کثرت سے زنا کرنے کی علامت ہے۔ ایک شخص نے استاذ امام شہاب الدین قرافی سے بیان کیا، اُس نے خواب میں دیکھا، گویا وہ کسی انسان کی مقعد میں گر گیا ہے۔ آپ نے فرمایا: ''تم بیت الخلا میں گرو گے۔'' ایک اور شخص نے بھی یہی خواب دیکھا۔ اُس نے امام قرافی سے پوچھا۔ شیخ نے فرمایا: ''مجھے ڈر ہے کہ تم اِس شخص سے (جس کی مقعد میں تم گرے ہو) بدفعلی کرو گے۔'' ایک اور شخص نے جنابِ قرافی سے ذکر کیا کہ میں نے خواب میں دیکھا، میں مقعد کا گوشت کھا رہا ہوں۔ آپ نے فرمایا: ''تم بیت الخلا کی صفائی کر کے کماتے ہو۔'' ایک اور شخص نے شیخ قرافی سے بیان کیا کہ میں نے خواب میں دیکھا میں خوف کی شدت سے عورت کی اندامِ نہانی میں گھس گیا ہوں۔ آپ نے فرمایا: ''تم خوفزدہ ہوکر کسی عورت کے گھر میں پناہ لو گے۔'' ایک بیمار نے آپ سے یہی خواب بیان کیا تو آپ نے فرمایا: ''تم فوت ہو جاؤ گے کیونکہ تم اُسی جگہ میں

گھسے ہو جہاں سے نکل کر تم دنیا میں آئے تھے۔'' ایک اور شخص نے یہی خواب دیکھا اور امام قرافی سے استفسار کیا۔ آپ نے فرمایا: ''تمھیں ایسے گھر میں بند کر دیا جائے گا جس کے دو دروازے ہوں گے۔''

- ران: ران کی تعبیر وہی ہے جو خصیوں کی تعبیر ہے۔ رانوں میں قوت یا کمزوری دیکھنا، اُن کے مدلول کی قوت یا کمزوری کی علامت ہے۔ بعض اہلِ تعبیر کا کہنا ہے کہ خواب میں رانیں دیکھنا آدمی کے خاندان کی طرف اشارہ ہے۔ اگر کوئی خواب میں یہ دیکھے کہ اس کی رانیں تانبے کی ہوگئی ہیں تو یہ خاندان کے خراب ہونے کی علامت ہے۔ خواب میں دیکھی گئی رانوں کا اچھا پن خواب دیدہ کے گھر والوں کی اچھائی کو ظاہر کرتا ہے۔ ان پر بال اُگنا قرضے کی طرف اشارہ ہے۔ ایک شخص نے حضرت امام ابن سیرین رحمہ اللہ سے کہا: میں نے خواب میں دیکھا کہ میری ران پر کچھ بال اُگ آئے ہیں۔ میں نے ایک آدمی کو حکم دیا تو اس نے وہ بال صاف کر دیے ہیں۔ آپ نے فرمایا: ''تم پر کچھ قرض تھا جسے تمھارے رشتہ داروں نے ادا کر دیا ہے۔'' ایک شخص نے استاذ امام شہاب الدین قرافی سے بیان کیا کہ اُس نے خواب میں دیکھا، اُس کی رانیں گر گئیں ہیں۔ شیخ نے فرمایا: ''تمھارے ایک سرنگ تھی جس میں ستون تھے، وہ ڈھے گئی ہے۔'' اس نے کہا: ''آپ نے بالکل درست فرمایا۔''
- گھٹنے: خواب میں گھٹنوں کی مضبوطی، معیشت کی مضبوطی اور ان کی کمزوری اور اُن پر سے کھال کا اترنا پریشانی اور مصیبت کی علامت ہے۔ خواب میں گھٹنوں پر ورم دیکھنا سخت محنت کے بعد مال کے حصول کا اشارہ ہے۔
- پنڈلیاں: خواب میں دیکھی گئی پنڈلیوں کی تعبیر وہی ہے جو خصیوں اور رانوں کی ہے۔ اگر کوئی خواب میں یہ دیکھے کہ اس کی پنڈلیاں لوہے کی ہیں تو یہ خواب دیدہ کی

درازیِ عمر کی علامت ہے۔خواب میں کانچ کی پنڈلیاں دیکھنا خواب دیدہ کی موت کا اشارہ ہے۔ایک شخص نے استاذ امام شہاب الدین قرافی کو بتایا کہ اُس نے خواب میں دیکھا، اُس کی ایک پنڈلی ضائع ہوگئی ہے۔آپ نے اسے تعبیر بتائی: ''تمھارا ساقی چلا جائے گا۔''ایک اور شخص نے یہی خواب دیکھا اور استاذ قرافی کو سنایا۔آپ نے فرمایا: ''تمھارا غلام یا جانور بھاگ جائے گا۔'' سو ایسا ہی ہوا۔

- ایڑھی: خواب میں ایڑھی دیکھنا اولاد کی علامت ہے۔خواب میں ایڑی کا ٹوٹنا اولاد کی موت کا اشارہ ہے۔بعض دفعہ ایڑھی کا ٹوٹنا خواب دیدہ کی موت یا اس پر آنے والی مصیبت کی طرف بھی اشارہ ہوسکتا ہے۔

- دونوں پاؤں کی انگلیاں: خواب میں دیکھی گئی پاؤں کی انگلیاں باعتبارِ تعبیر غلاموں اور مویشیوں کی ترجمانی کرتی ہیں۔ہر وہ چیز جس پر ہاتھ کی انگلیاں باعتبارِ تعبیر دلالت کرتی ہیں اُس پر پاؤں کی انگلیاں بھی دلالت کرتی ہیں۔خواب میں پاؤں کی انگلیوں کا کٹنا باعتبارِ تعبیر ایسے ہے جیسے خواب میں ہاتھ کی انگلیاں کٹ جائیں۔بعض اہلِ تعبیر کا کہنا ہے کہ خواب میں دیکھی گئی پاؤں کی انگلیاں، پاؤں کے مدلول کی اولاد کا پتہ دیتی ہیں۔اگر کوئی خواب میں یہ دیکھے کہ اس کے پاؤں کی انگلی آسمان کی طرف چڑھ گئی ہے تو یہ اس امر کی نشانی ہے کہ اس کا غلام یا لونڈی فوت ہو جائے گی۔ایک شخص نے امام شہاب الدین قرافی سے کہا: میں نے خواب میں دیکھا، میں اپنے پاؤں کی انگلیاں کھا رہا ہوں۔شیخ نے فرمایا: تمھارا روزگار سفر سے وابستہ ہے۔سفر کے دوران میں تم زمین کے اندر اُگی ہوئی سبزیاں کھاتے ہو۔(جو سبزیاں جڑوں کی شکل میں اگتی ہیں، مثلاً: آلو، شلجم، گاجر، مولی، شکر قندی، وغیرہ۔) ایک اور شخص نے یہی خواب دیکھا اور مزید کہا کہ انگلیوں کی آنکھیں بھی تھیں۔آپ نے فرمایا: ''تم وہ سانپ کھاتے ہو جو ہمیشہ زمین

کے اندر رہتے ہیں۔''

❁ پاؤں: خواب میں پاؤں دیکھنے کی تعبیر وہی ہے جو رانیں اور پنڈلیاں دیکھنے کی ہے۔ اگر کوئی خواب میں یہ دیکھے کہ اُس کا پاؤں کٹ گیا ہے، خواب دیکھنے والا اگر بیمار ہے تو وہ فوت ہو جائے گا، اگر وہ توبہ کر چکا ہے تو دوبارہ فسق و فجور کی طرف لوٹے گا، اگر وہ فاسق ہے تو توبہ کرے گا، اگر وہ مسافر ہے تو سفر میں مشکلات کا شکار ہوگا، اگر وہ کافر ہے تو اسلام قبول کرے گا اور اگر وہ حاکمِ شہر ہے تو اسے معزول کر دیا جائے گا۔ یہاں بنیادی نکتہ یہ ہے کہ مذکورہ اشخاص میں ہر ایک کا وہ قدم کٹ گیا ہے جس پر وہ قیام کیے ہوئے تھا۔ (مطلب یہ کہ وہ موجودہ حالت پر برقرار نہیں رہا۔) اگر امیر آدمی خواب میں دیکھے کہ اُس کے دونوں پاؤں کٹ گئے ہیں تو یہ اس امر کی علامت ہے کہ وہ عنقریب فقر و فاقے کا شکار ہوگا۔ اگر خواب دیکھنے والا فقیر اور بھیک منگا ہے تو اُسے تونگری حاصل ہوگی اور رزق کی تلاش میں اُسے مارا مارا نہیں پھرنا پڑے گا کیونکہ اُس کا پاؤں کٹ چکا ہے۔ خواب میں پاؤں کٹنا گواہ کو جھوٹی گواہی پر آمادہ کرنے اور عالم یا عابد کے گمراہ ہونے کے بھی مترادف ہے۔ خواب میں پاؤں خوبصورت ہونا باعتبارِ تعبیر مذکورہ بالا امور کے برعکس ہے۔ میرے استادِ گرامی شہاب الدین قرافی نے فرمایا تھا: میں نے پاؤں کی ان تمام تعبیروں کا تجربہ کیا ہے۔ میری بیان کردہ کوئی ایک تعبیر بھی غلط نہیں نکلی۔''

خواب میں پنڈلیوں اور پاؤں پر بال اُگنا ایسے قرض کی علامت ہے جو قرض دار کو بے بس اور بیچارہ کر ڈالے۔ یوں کہ وہ اسے چکا نہ پائے۔ ایک شخص نے حضرت امام ابن سیرین رحمہ اللہ سے عرض کیا: میں نے ایک آدمی کی پنڈلی پر بہت زیادہ بال دیکھے ہیں۔ آپ نے فرمایا: ''اُس پر قرضوں کا بوجھ لدھ جائے گا۔ اس کی موت جیل میں ہو گی۔'' وہ آدمی کہتا ہے کہ میں نے اس کا مشاہدہ خود اپنی آنکھوں سے کیا۔ وہ آدمی جیل

میں فوت ہوا۔ موت کے وقت اُس پر چالیس ہزار درہم قرض تھا جو اُس کی موت کے بعد ایک آدمی نے ادا کیا۔ خواب میں بدن پر بال اُگنا کنوارے کی شادی کی نشانی ہے۔ اگر خواب دیکھنے والا شادی شدہ ہے تو یہ اس امر کی علامت ہے کہ اُس کی بیوی حمل سے ہوگی اور اگر حمل سے ہے تو یہ لڑکا ہونے کی علامت ہے۔

اگر خواب میں عورت کے بدن پر بال اُگ آئیں تو یہ اُس پر آنے والی مصیبت، آفت اور بدنامی کا اشارہ ہے۔ سردیوں کے موسم میں خواب میں منہ پر بال اُگنا کپڑوں کے حصول اور بیماری یا مصیبت سے گلوخلاصی کا اشارہ ہے۔ یہی خواب کوئی گرمیوں کے موسم میں دیکھے یا خواب دیدہ کو حرارت ہو تو یہ پریشانیوں، قرضوں اور بیماری کے طول پکڑنے کو ظاہر کرتا ہے۔ خواب میں منہ پر سے بال ختم ہونا باعتبار تعبیر مذکورہ امور کے برعکس ہے۔ اگر کوئی خواب میں یہ دیکھے کہ بدن کے بال سفید ہیں اور دیکھنے والا امیر ہے تو اسے مالی خسارے کا سامنا ہوگا۔ اگر وہ غریب ہے تو اُس پر بھاری قرضہ چڑھے گا جو ادا نہیں ہو پائے گا۔ اگر کوئی خواب میں دیکھے کہ اُس کے بدن کے بال رقم یا چوپائے میں تبدیل ہو گئے ہیں تو یہ اس کے مصیبت میں مبتلا ہونے کا اشارہ ہے۔ خواب میں ہتھیلی پر بال اُگنا اس امر کی علامت ہے کہ کوئی شخص خواب دیدہ کی بیوی سے بدکاری کرے گا۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ ہتھیلی کے اندرونی حصے میں ایسی گرمی اور رطوبت پائی جاتی ہے جیسی عورت کی شرمگاہ میں پائی جاتی ہے۔ اگر کوئی یہ دیکھے کہ ہتھیلی کی پشت پر بال اُگ آئے ہیں تو یہ صاحبِ خواب کی موت کی نشانی اور دفن ہونے کے بعد اس کی قبر پر گھاس اگنے کی علامت ہے۔

پھوڑے پھنسیاں، خارش، چیچک، دانے اور جلد کی ایسی بیماری جو کپڑے گندے کر دے: خواب میں ایسی تمام بیماریاں دیکھنا فوائد اور جلد ختم ہونے والی

پریشانیوں کی طرف اشارہ ہے۔اس کی وجہ یہ ہے کہ جب پھوڑے پھنسی سے پیپ کی صورت میں فاسد مادہ خارج ہوتا ہے تو تکلیف دور ہوجاتی ہے۔ اگر کوئی خواب میں یہ دیکھے کہ اُس کے چہرے یا گردن پر پھوڑا نکلا ہے یا اُس میں سے بہت ساری پیپ بہہ کر نیچے آرہی ہے او۔ کپڑے خراب ہو گئے ہیں تو یہ خواب دیدہ پر قرضوں کے بوجھ، پریشانیوں اور خواب دیدہ کے متعلق ہونے والی غلط باتوں کی علامت ہے۔ ایک شخص نے خواب میں دیکھا کہ اُسے کوڑھ ہو گیا ہے۔ حضرت امام ابن سیرین رحمہ اللہ نے اسے تعبیر بتائی: ''تم پر گھٹیا الزامات لگائے گئے ہیں جن سے تم بری ہو۔''

اگر کوئی خواب میں یہ دیکھے کہ وہ کوڑھ کی حالت میں نماز پڑھ رہا ہے تو یہ اس امر کی علامت ہے کہ وہ قرآن بھول چکا ہے۔ ایک شخص نے استاذ امام شہاب الدین قرافی سے بیان کیا: میں نے خواب میں دیکھا، مجھے پیچھے کی طرف خارش ہوگئی ہے۔ شیخ نے اس سے فرمایا: ''تمھارے متعلق بعض باتیں ہوں گی، جن کو سننے سے تمھیں دریغ ہوگا۔'' چنانچہ یہی ہوا۔ ایک اور شخص نے یہی خواب دیکھا اور شیخ سے بیان کیا۔ حضرت قرافی نے فرمایا: ''تم پر انگلیاں اٹھیں گی۔'' چنانچہ یہی ہوا۔ ایک اور شخص نے جنابِ قرافی کو بتایا کہ میں نے خواب میں دیکھا، میرے کندھے پر خارش ہے، کسی چیز نے آ کے اُسے اُڑا لیا ہے۔ آپ نے فرمایا: ''تم اپنی پیٹھ پر کوئی چیز لاد کر لے جا رہے تھے کہ کوئی آدمی آ کر وہ چیز اُڑا لے گیا۔ اس نے کہا: ''آپ نے سچ فرمایا۔ ایک اور شخص نے شیخ صاحب سے بیان کیا کہ میں نے خواب میں دیکھا، میں لوگوں کے لیے پھوڑے بنا کر اُن میں سے میٹھا پانی نکال رہا ہوں۔ شیخ نے فرمایا: ''تم کانچ کے پائپوں سے گلاب کے پھول کا عرق نکالتے ہو۔'' اس نے کہا: ''آپ نے بالکل درست فرمایا۔''

ایک اور شخص نے حضرت قرافی سے بیان کیا کہ میں نے کچھ عورتوں کو دیکھا جن

کے پھوڑے نکل آئے ہیں اور میں ان پھوڑوں کو مٹی سے دھو رہا ہوں۔ آپ نے فرمایا: ”تم ایک باغ خریدنے یا کرائے پر لینے والے ہو۔ اس میں سنگترے اور انار کے درخت ہیں۔ اس باغ کی دیکھ بھال بھی تم خود ہی کرو گے۔ عورتیں درختوں سے عبارت ہیں اور پھوڑے، پھنسیاں مذکورہ پھل ہیں۔“ اس نے کہا: ”آپ نے سچ فرمایا۔“ ایک اور شخص نے شیخ صاحب سے اپنا خواب بیان کیا کہ میں نے دیکھا، میں نے ایک عورت کو قتل کیا ہے جس کے بڑے بڑے آبلے نکلے ہوئے ہیں۔ آپ نے فرمایا: ”تم نے ایک پھل دار درخت کاٹ ڈالا ہے۔“ ایک اور شخص نے آپ کو بتایا کہ میں نے خواب میں دیکھا، میں لوگوں کے گوشت اور پھوڑوں سے تھوڑے تھوڑے حصے لے کر انھی کو کھلا رہا ہوں۔ آپ نے فرمایا: ”تم ایک کے پاس جا کر دوسرے کی برائی کرتے ہو۔“ ایک اور شخص نے شیخ سے یہی خواب بیان کیا تو آپ نے فرمایا: ”تم درختوں کی پیوند کاری کرتے ہو۔“ ایک اور شخص نے یہ خواب دیکھا۔ اُس نے بھی آپ قرافی سے اُس کا ذکر کیا۔ شیخ نے فرمایا: ”تم لوگوں کے پھل چراتے اور ایک دوسرے کو بیچ دیتے ہو۔“ ایک اور شخص نے یہی خواب دیکھا۔ اُس نے آپ سے پوچھا۔ آپ نے فرمایا: ”تم ایک شخص کا مال لے کر دوسرے کے مال میں ملا دیتے ہو۔“ ایک اور شخص نے حضرت قرافی کو بتایا کہ میں نے خواب میں دیکھا، میں لوگوں کے پھوڑوں کی پیپ پی رہا ہوں۔ آپ نے فرمایا: ”تم سینگیاں لگاتے ہو۔“

❁ موٹاپا: بعض اہلِ تعبیر کا کہنا ہے کہ خواب میں دیکھا گیا موٹاپا اور بدنی طاقت جسمانی قوت کی علامت ہے، خاص طور پر جبکہ خواب دیدہ امام (امام مسجد، پیشوا، خلیفۂ وقت، حاکم) ہو۔ میرے نزدیک خواب کا موٹاپا مال میں اضافے، پرتعیش طرز زندگی اور جہالت کی نشانی ہے۔ اگر عالم خواب میں دیکھے کہ وہ زیادہ موٹا نہیں تو یہ اس کے لیے اچھائی کی

علامت ہے۔ اگر وہ اپنے آپ کو حد سے زیادہ موٹا دیکھے تو یہ اُس کی موت کی نشانی ہے۔

- داغ، دھبے: خواب میں چہرے پر داغ دھبے دیکھنا گناہوں کی کثرت کو ظاہر کرتا ہے۔
- کوبڑ: بعض اہلِ تعبیر کہتے ہیں اگر کوئی خواب میں یہ دیکھے کہ وہ کبڑا ہو گیا ہے تو اسے بہت سارا مال ودولت، بادشاہت اور رشتہ داروں کا بھرپور ساتھ ملے گا۔اس کی وجہ یہ ہے کہ کوبڑ سے پیٹھ مضبوط ہوتی ہے اور کوبڑ انسان کے بدن میں اضافی شے ہے، اس لیے یہ مال و دولت کے حصول کی نشانی ہے۔اگر خواب دیکھنے والا ملک چلانے کا اہل ہے تو اسے مال و دولت اور لوگوں کا ساتھ ملے گا اور اس کی طاقت میں اضافہ ہو گا۔ میرے نزدیک خواب میں اپنے آپ کو کبڑا دیکھنے والا علم کیمیا کا کام کرتا ہے کیونکہ لوگ کیمیائی تجربات کرنے والے کو احدب (کبڑا) کہتے ہیں۔
- ہرنیا (خصیوں کا پھول جانا) کی بیماری: بعض اہلِ تعبیر کا کہنا ہے کہ اگر کوئی خواب میں دیکھے کہ اسے ہرنیا ہو گیا ہے تو اس کا مطلب ہے کہ اسے بہت سارا مال و دولت ملے گا اور وہ اپنے دشمنوں سے مامون رہے گا۔

آدمی میں سے نکلنے والی اشیا

دودھ: پستان میں دودھ دیکھنا باعتبارِ تعبیر مال و دولت کی علامت ہے۔ پستان میں سے دودھ نکلنا دولت کی ریل پیل اور فراوانی کی نشانی ہے۔ اگر عورت، جس کے پستانوں میں دودھ نہ ہو، خواب میں یہ دیکھے کہ وہ جانے پہچانے شیر خوار بچے کو، آدمی کو، یا عورت کو دودھ پلا رہی ہے تو یہ اس امر کی نشانی ہے کہ اُس پر اور دودھ پینے والے پر بھلائی کے تمام دروازے بند ہو جائیں گے۔ بعض اہلِ تعبیر کی دانست میں اس کی وجہ یہ ہے کہ ایسی عورت کے دودھ تو ہوتا نہیں۔ دودھ کی عدم دستیابی کے باوجود خواب میں اُس کا دودھ پلانا یہ ظاہر کرتا ہے کہ اُسے دودھ کی (مطلب یہ کہ مال و دولت کی) ضرورت نہیں جبکہ مذکورہ اشخاص کا اُس کے دودھ کا محتاج ہونا، اُن کی محتاجی اور غربت کو ظاہر کرتا ہے۔ امام کرمانی کہتے ہیں کہ دودھ چھوٹنے کے بعد دوبارہ دودھ پینا باعتبارِ تعبیر قید ہونے کی نشانی ہے۔ بعض اہلِ تعبیر نے کہا ہے کہ اگر کوئی خواب میں عورت دیکھے تو یہ اُسے مال و دولت ملنے اور اس کی شادی ہونے کی علامت ہے۔

میں سمجھتا ہوں کہ اس تعبیر میں تھوڑا اختلاف ہے۔

آنسو: خواب کے ٹھنڈے آنسو خوشی ملنے کی جبکہ گرم آنسو رنج وغم کی نشانی ہیں۔ وجہ یہ ہے کہ خوشی کے آنسو ٹھنڈے ہوتے ہیں اور غم کے آنسو گرم۔ اگر کوئی خواب میں دیکھے

کہ اس کے گالوں پر آنسو ہیں لیکن وہ رو نہیں رہا تو لوگ اس کے نسب کو طعن و تشنیع کا نشانہ بنائیں گے۔ بعض اہل تعبیر نے یہی کہا ہے گو مجھے اس کی کوئی توجیہ نظر نہیں آئی۔ اگر کوئی خواب میں دیکھے کہ اس کی آنکھیں آنسوؤں سے بھر آئی ہیں لیکن کوئی آنسو نہیں ٹپکا تو خواب دیکھنے والا مال و دولت کا ذخیرہ کرے گا۔ اگر آنسو چہرے پر بہنے لگے تو خواب دیکھنے والا اپنے مال میں سے برضا و رغبت خرچ کرے گا۔ اگر کوئی خواب میں یہ دیکھے کہ اس کی سیدھی آنکھ سے آنسو نکل کر الٹی آنکھ میں داخل ہو گیا ہے تو اس کا بیٹا اس کی بیٹی سے بدکاری کرے گا۔ خواب میں دائیں آنکھ سے مراد بیٹا اور بائیں آنکھ سے مراد بیٹی ہے۔ کہتے ہیں کہ ایک بادشاہ کے یہاں ایک معبر تھا۔ بادشاہ اسے بہت پسند کرتا اور اس کی تعبیروں کو قدر کی نگاہ سے دیکھتا تھا۔ بادشاہ کا وزیر معبر کی قدر و منزلت دیکھ کر اُس سے حسد کرنے لگا۔ ایک دن وزیر نے بادشاہ سے معبر کے متعلق کہا: ''یہ شخص جھوٹا ہے۔ میں اس کے سامنے جھوٹا خواب بیان کرتا ہوں۔ اگر یہ اس کی تعبیر بتاتا ہے تو آپ کو پتہ چل جائے گا کہ میں صحیح کہہ رہا ہوں۔'' وزیر کی یہ بات بادشاہ کے دل کو لگی۔ اس نے معبر کو بلا بھیجا۔ معبر آیا تو وزیر نے معبر سے کہا: ''میں نے خواب دیکھا کہ میری دائیں آنکھ نے میری بائیں آنکھ پر جست لگا کر اُسے پھوڑ دیا ہے۔'' معبر نے کہا: ''تمھارے بیٹے نے تمھاری بیٹی سے بدکاری کی ہے۔'' وزیر نے کہا: ''تم نے جھوٹ بولا۔ میں نے تو ایسا کوئی خواب دیکھا ہی نہیں۔'' وزیر نے پہلے ہی بادشاہ کو اس بارے میں آگاہ کر دیا تھا۔ بادشاہ کو گمان ہوا کہ وزیر سچ کہتا ہے۔ معبر نے وزیر سے کہا کہ جاؤ، اپنے گھر میں جا کر پوچھو۔ وزیر نے جب تحقیق کی تو معبر کی بات سچ نکلی۔ معبر بولا: ''تم نے یہ خواب دیکھا تھا لیکن اللہ تعالیٰ نے تمھیں یہ خواب بھلا دیا۔ جب تم نے میرے

خلاف بادشاہ کے پاس زہر اُگلا تو اللہ تعالیٰ نے تمھیں یہ خواب یاد دلا دیا تا کہ بادشاہ کے سامنے تمھارے حسد اور دروغ گوئی کا پول کھل جائے۔‘‘

خون: خواب کا خون مال و دولت کی علامت ہے۔خون ہی سے بدن میں طاقت آتی ہے۔جس طرح خون بدن کو قوت فراہم کرتا ہے، مال بھی بدن کو قوت دیتا ہے۔صحت مند آدمی خواب میں اپنا خون نکلتا دیکھے تو اس کا مال اس کے ہاتھ سے جاتا رہے گا۔اگر خون اُس کے حکم اور اس کی رضامندی سے نکلا ہے تو مال کے ہاتھ سے نکلنے میں اس کو فائدہ ہوگا ورنہ نہیں۔اگر کوئی یہ دیکھے کہ خون نکلتے وقت وہ بیمار ہے اور گرمی کا موسم ہے تو مال کے جانے میں اس کے لیے فائدہ ہے۔اگر موسم سردی کا ہے تو یہ اس کے خلاف غلط باتیں ہونے کا اشارہ ہے۔اس کی وجہ یہ ہے کہ سردیوں کے موسم میں بدن کو خون کی ضرورت ہوتی ہے۔اگر آدمی نے دورانِ جنگ یا سفر میں خواب دیکھا کہ اس کے خون نکلا ہے تو اسے جنگ میں زخم آئے گا یا رہزن اس کو لوٹے گا۔سینگی، فصد اور ناک میں چیرا لگنے کی وجہ سے خون نکلنا باعتبارِ تعبیر عافیت کی نشانی ہے۔نکسیر پھوٹنے کی صورت میں بیمار کا خون نکلنا باعتبارِ تعبیر صحت و عافیت کی علامت ہے۔خواب میں یہ امر اُس کے قرضوں کی ادائیگی اور پریشانی کے ختم ہونے کو بھی ظاہر کرتا ہے، بشرطیکہ نکسیر کا پھوٹنا بیمار کو فائدہ دے۔ جسے نکسیر پھوٹنے سے فائدہ نہیں پہنچتا، اس کے لیے اسے خواب میں دیکھنا بیماری، موت، مال کے ضیاع یا مصیبت کا پیش خیمہ ہے۔بعضوں نے کہا ہے کہ خواب میں نکسیر پھوٹنا خزانہ ملنے کی علامت ہے۔اگر کوئی خواب میں یہ دیکھے کہ راستے میں اس کی نکسیر پھوٹ گئی ہے تو ایسا شخص اپنے مال کی زکاۃ نکالے گا۔نکسیر کے خون کا اچھے رنگ میں منہ سے نکلنا باعتبارِ تعبیر بیٹا ہونے کی نشانی ہے۔اگر خواب دیکھنے والا

نکسیر کے خون کو کسی برتن میں گرتا دیکھے تو بیٹا زندہ رہے گا، اگر خون زمین پر گرتا ہے تو بیٹا جلد ہی فوت ہو جائے گا۔ ایک شخص نے خواب میں دیکھا کہ اس کی آنکھوں سے خون نکل رہا ہے۔ استاذ قرافی سے استفسار کیا گیا۔ آپ نے اس سے کہا: ''تم اُس سے الگ ہو جاؤ گے جس سے تم محبت کرتے ہو اور اس کی فرقت کے غم میں بہت روؤ گے۔''

ایک شخص نے استاذ قرافی سے عرض کیا کہ میں نے خواب میں دیکھا، میں اپنی زبان پر سینگی لگا رہا ہوں۔ آپ نے فرمایا: ''تمھارے معاہدے کو تمھاری گفتگو کے مطابق تحریری شکل دی جائے گی۔'' ایک اور شخص نے یہی خواب دیکھا۔ اُس نے الشیخ قرافی سے پوچھا۔ شیخ صاحب نے فرمایا: ''ترازو کا کانٹا جس عدد پر جا کر رکے گا اسی کے مطابق تمھارا معاہدہ طے پائے گا۔'' ایک شخص نے الشیخ قرافی سے بیان کیا کہ میں نے خواب میں دیکھا، میں نے سینگی کے پیالے اپنے ہاتھ پر لگا لیے ہیں۔ آپ نے فرمایا: ''تمھارے دانے نکلیں گے۔'' ایک شخص نے استاذ امام قرافی کو بتایا کہ میں نے خواب میں دیکھا، میں نشتر سے لوگوں کے چیرے لگا رہا اور خون نکال رہا ہوں۔ آپ نے فرمایا: ''تم بلسان (ایک قسم کا پودا جس کے چھوٹے سفید پھول ہوتے ہیں) کا تیل نکال کر روزی کماؤ گے۔'' ایک اور شخص نے شیخ کو بتایا کہ میں نے خواب میں دیکھا، میں لوگوں کے کانوں میں چیرا لگا رہا ہوں۔ آپ نے فرمایا: ''تم لوگوں سے غلط باتیں کہو گے۔''

بول و براز: خواب میں بول و براز دیکھنا راحت و آرام، کشادگی اور بھلائی کی علامت ہے۔ اگر کوئی خواب میں یہ دیکھے کہ اسے پیشاب یا بڑا پیشاب بہت زیادہ آیا ہے یا اُس کے بدن پر لگا ہے یا اُس کی بُو بہت ہی گندی ہے یا وہ اس حالت میں بہہ رہا ہے کہ لوگ اسے دیکھ رہے ہیں اور خواب دیکھنے والا عقل مند آدمی ہے جس کے یہ لائق نہیں

کہ کھلے عام پیشاب کرے تو یہ مصیبت، اور بدنامی کی علامت ہے۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ ایسے مناظر سے لوگ سخت متنفر ہوتے اور دور بھاگتے ہیں۔

استاذ امام شہاب الدین قرافی نے فرمایا تھا: ''پیشاب کا معاملہ باعتبارِ تعبیر بڑے پیشاب کے مقابلے میں ہلکا ہے۔ بعض لوگ راستے میں پیشاب کر دیتے ہیں اور اس میں کوئی حرج محسوس نہیں کرتے لیکن راستے میں بڑا پیشاب وہی کرتا ہے جو شرم و حیا سے مکمل طور پر عاری ہو۔'' پیشاب اور بڑے پیشاب میں باعتبارِ تعبیر اصل قاعدہ یہ ہے کہ یہ حرام مال پر دلالت کرتے ہیں۔

اگر مسافر خواب میں دیکھے کہ اس کو بہت زیادہ بڑا پیشاب آ رہا ہے تو اس کا مطلب ہے کہ اس کا سفر ناتمام رہے گا اور وہ منزل پر نہیں پہنچ پائے گا۔ اگر یہی خواب مقیم دیکھے تو بادشاہ اسے مار پٹوائے گا۔ اگر کوئی خواب میں یہ دیکھے کہ اس نے بیت الخلا میں پیشاب کیا ہے تو وہ عیاشی اور شہوت رانی کی خاطر اپنا مال خرچ کرے گا۔ اگر اس نے نامعلوم مقام پر پیشاب کیا ہے تو اس کا مطلب ہے کہ وہ برضا و رغبت، بغیر کسی فائدے یا تعریف کے، حرام مال خرچ کرے گا۔ میرا تجربہ یہ ہے کہ اگر انسان کا کوئی کام اٹکا ہوا ہے اور وہ خواب میں دیکھتا ہے کہ اس نے بڑا پیشاب کیا ہے تو اُس کا وہ اٹکا ہوا کام پورا ہو جاتا ہے۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ انسان کو جب بیت الخلا جانا ہوتا ہے تو وہ اپنے ساتھی سے کہتا ہے: ''میں قضائے حاجت (حاجت پوری کرنے) کے لیے جا رہا ہوں۔''

اگر کوئی خواب میں یہ دیکھے کہ اس نے اپنے کپڑوں پر یا اپنے بدن پر پیشاب کیا ہے تو وہ زنا کرے گا۔ اگر کوئی یہ دیکھے کہ اس نے شلوار میں پیشاب کیا ہے تو وہ اپنی بیوی پر غصہ کرے گا۔ اگر کوئی یہ دیکھے کہ اس نے پیشاب کر کے اُس پر مٹی ڈال دی ہے

تو وہ اپنا مال اس جگہ دفن کرے گا۔ بعض دفعہ خواب میں بستر پر حاجت قضا کرنا بیماری کا اشارہ ہوتا ہے کیونکہ ایسا وہی کرتا ہے جو سخت بیمار ہو اور اُٹھ کر بیت الخلا نہ جا سکے۔ اگر کوئی خواب میں یہ دیکھے کہ اس نے پیشاب کی جگہ بہت زیادہ پیشاب کیا ہے تو امیر ہونے کی صورت میں وہ مالی خسارے کا شکار ہو گا۔ اگر وہ غریب ہے تو اسے کوئی خوشی ملے گی۔ اگر کوئی خواب میں یہ دیکھے کہ وہ کسی اور کے ساتھ پیشاب کر رہا ہے اور دونوں کا پیشاب مل گیا ہے تو یہ خواب دیدہ اور اس شخص کی ملاقات کا اشارہ ہے۔ اگر کوئی یہ دیکھے کہ اس نے نامعلوم جگہ پیشاب کیا ہے تو وہ اُس جگہ رہنے والی عورت سے نکاح کرے گا۔ اگر کوئی یہ دیکھے کہ اس نے سامانِ تجارت پر پیشاب کیا ہے تو یہ تجارت میں نقصان اٹھانے کی علامت ہے۔ اگر کوئی یہ دیکھے کہ اس نے مسجد کی محراب میں پیشاب کیا ہے تو اُس کے لڑکا ہو گا جو بڑا ہو کر بادشاہ یا عالم بنے گا۔ مروان بن حکم رحمۃ اللہ نے ایک دفعہ خواب میں دیکھا کہ اس نے مسجد کی محراب میں چار مرتبہ پیشاب کیا ہے۔ امام سعید بن مسیّب رحمۃ اللہ سے اس کے متعلق استفسار کیا گیا تو آپ نے فرمایا: ''اس کی اولاد میں سے چار بچے بادشاہ بنیں گے۔''

اگر کوئی خواب میں یہ دیکھے کہ وہ قرآن پر پیشاب کر رہا ہے تو اُس کے لڑکا ہو گا جو حافظِ قرآن بنے گا۔ اگر کوئی خواب میں یہ دیکھے کہ لوگ اُس کے پیشاب سے مسح کر رہے ہیں تو اس کے لڑکا ہو گا جو بڑا ہو کر عالم بنے گا اور لوگ اس کی پیروی کریں گے۔ اگر کوئی یہ دیکھے کہ کوئی آدمی اُس پر پیشاب کر رہا ہے تو پیشاب کرنے والا آدمی اس پر بے تحاشا پیسہ خرچ کرے گا اور اسے اپنا تابع بنا لے گا۔ اگر کوئی عورت خواب میں دیکھے کہ اس نے بہت سارا پیشاب کیا ہے تو یہ اُس کے دل میں مرد کی خواہش کی علامت

ہے۔ اگر کوئی آدمی خواب میں یہ دیکھے کہ وہ دودھ کا پیشاب کر رہا ہے تو یہ فطرت کو ضائع کرنے کی علامت ہے۔ اگر کوئی یہ دیکھے کہ اُس نے خون کا پیشاب کیا ہے تو وہ حائضہ عورت سے مجامعت کرے گا۔ یہی خواب اگر حاملہ عورت دیکھے تو یہ اُس کے اسقاطِ حمل کی علامت ہے کیونکہ لڑکا پہلے بوٹی ہوتا ہے پھر خون کا لوتھڑا بنتا ہے۔ اگر کوئی آدمی خواب میں یہ دیکھے کہ خون نے اس کی پیشاب کی نالی کو جلا دیا ہے یا اُسے خون سے تکلیف ہوئی ہے تو وہ لاعلمی میں کسی مطلقہ یا محرم عورت سے مجامعت کرے گا۔

مرد یا عورت خواب میں استحاضے کا خون دیکھے تو یہ بار بار گناہ کرنے کی علامت ہے۔ اگر کوئی خواب میں یہ دیکھے کہ وہ زعفران کا پیشاب کر رہا ہے تو اس کے بہت ہی بیمار اور لاغر بیٹا ہوگا۔ اگر کوئی یہ دیکھے کہ اس نے زرد رنگ کا پیشاب کیا ہے تو وہ مال کو فضول خرچ کرے گا۔ اگر کوئی خواب میں یہ دیکھے کہ پیشاب کے بجائے مٹی یا کیچڑ نکل رہی ہے تو یہ اس امر کا اشارہ ہے کہ صاحبِ خواب مکمل طور سے وضو نہیں کرتا اور نہ اسے باقی رکھتا ہے۔ میرے نزدیک اس کی تعبیر یہ ہے کہ ایسا شخص فوطوں (خصیوں کی جھلی) کے درد میں مبتلا ہوگا۔ اگر کوئی خواب میں یہ دیکھے کہ پیشاب کی جگہ آگ نکل رہی ہے تو اس کے بیٹا ہوگا جو آگے چل کر طاقت وقوت کا مالک ہوگا۔ اگر کوئی پیشاب کی جگہ سے براز خارج ہوتا دیکھے تو وہ اپنی بیوی سے فعل بد کا مرتکب ہوگا۔ اگر کوئی خواب میں یہ دیکھے کہ پیشاب کی نالی سے تے نکلی ہے تو اس کے حرام کا بچہ ہوگا۔ اگر کوئی یہ دیکھے کہ پیشاب کی نالی سے بلا نکلا ہے تو چور اور درندہ نکلا ہے تو ظالم لڑکا پیدا ہوگا۔ اگر کوئی یہ دیکھے کہ پیشاب کے راستے اژدہا باہر آیا ہے تو بہت سا مال اس کے ہاتھ آئے گا۔ اگر اس نے اژدہے کو عورت پر لپیٹ دیا ہے تو وہ اسے بہت سا مال دے گا اور

کپڑے پہنائے گا۔ بعض اہل تعبیر کا کہنا ہے اگر کوئی خواب میں یہ دیکھے کہ پیشاب کی جگہ سے مور نکلا ہے تو اس کے خوبصورت بیٹی پیدا ہوگی، اگر مچھلی نکلی ہے تو بیٹی بدصورت ہوگی، اگر کیڑا نکلا ہے تو اس کے اور اس کے عزیز و اقارب کے بیچ ناچاقی ہوگی۔

استاذ امام شہاب الدین قرافی کہتے ہیں کہ اگر کوئی خواب میں پسینہ خارج ہوتا دیکھے تو یہ مال کے نکلنے کی نشانی ہے۔ ایک غلام نے سردیوں کے موسم میں خواب دیکھا کہ وہ پسینہ پسینہ ہو رہا ہے۔ اُس نے خواب مجھے سنایا۔ میں نے کہا: ''تمھیں کوئی کپڑے دے گا۔'' ایک اور شخص نے مجھ سے بیان کیا کہ اُس نے خواب میں دیکھا، وہ لوگوں کے درمیان ننگا ہے اور اس کے پسینہ نکل رہا ہے۔ میں نے کہا: ''مجھے ڈر ہے کہ تمھیں کوئی مارے گا، اور تمھارا خون نکلے گا۔'' ایک شخص نے استاذ امام شہاب الدین قرافی کو بتایا کہ میں نے خواب میں دیکھا میں اپنے پسینے میں تیز تیز تیر رہا ہوں اور آخر اس سے بچ نکلنے میں کامیاب ہو گیا ہوں۔ آپ نے فرمایا: ''تم دریا میں ڈوبو گے لیکن بچ نکلنے میں کامیاب ہو جاؤ گے۔'' ایک شخص نے استاذ قرافی سے کہا: میں نے خواب میں دیکھا، میں اپنے منہ میں پیشاب کر رہا ہوں جو لوگوں پر گر رہا ہے۔ استاذ امام نے کہا کہ تم لوگوں پر کیچڑ اچھالتے ہو۔ ایک اور شخص نے انھیں بتایا کہ میں نے خواب میں دیکھا، لوگ ایک برتن میں پیشاب کر رہے ہیں۔ میں اس پیشاب کی حفاظت کر رہا اور اسے پی رہا ہوں۔ استاذ قرافی نے کہا: ''تم معالج بنو گے۔ لوگوں کے قارورے دیکھو گے اور روزی کماؤ گے۔'' ایک شخص نے اُن سے کہا کہ میں نے خواب میں دیکھا میں بہت زیادہ بڑا پیشاب کر رہا ہوں اور ایسا کر کے مجھے آرام آ گیا ہے۔ انھوں نے کہا: ''ایک شخص جیل سے چھوٹے گا جس سے تمھیں خوشی ہوگی۔'' ایک اور شخص نے آپ سے بیان کیا کہ

میں نے خواب میں دیکھا، میں نے بغیر کسی تکلیف کے بہت سا پیشاب کیا ہے۔ اس سے مجھے آرام آیا ہے۔ آپ نے کہا: ''تمھیں استسقا کی بیماری ہے، وہ جاتی رہے گی اور تم ٹھیک ہو جاؤ گے۔''

◈ **ہوا کا اخراج:** استاذ شہاب الدین قرافی کا کہنا ہے: ''اگر خواب میں لوگ ہوا خارج ہونے کی آواز سنیں یا اس کی گندی بُو پائیں تو یہ ہوا خارج کرنے والے کے حق میں غلط باتیں ہونے کی علامت ہے۔ اگر آواز نہ ہو اور نہ بدبو آئے تو خواب میں ہوا خارج ہونا باعتبارِ تعبیر فائدے اور آرام کی ترجمانی کرتا ہے۔'' ایک شخص نے مجھے بتایا کہ اُس نے خواب دیکھا، اُس کے دل میں بہت سی ہوا گھسی ہوئی ہے، وہ جانوروں کے پاس گیا ہے اور ساری ہوا نکال دی ہے۔ یوں اُسے آرام ملا ہے۔ میں نے اس سے کہا: ''تم راز کی باتیں ایسے آدمی کو بتاتے ہو جو آگے کسی اور کو خبر نہیں کرتا۔ یوں تمھیں سکون ملتا ہے۔'' میرے نزدیک اگر کسی کو قولنج کی بیماری ہے یا اُس کے پتھری ہے تو اس کا یہ خواب دیکھنا صحت یابی کی علامت ہے۔ پتھری کی بیماری میں تو مجھے ذاتی طور پر بھی اس کا کامیاب تجربہ ہو چکا ہے۔

◈ **ناک کا مادہ اور تھوک:** استاذ امام شہاب الدین قرافی نے فرمایا کہ اگر کوئی خواب میں دیکھے کہ مخاطی مادہ اور تھوک ناک اور منہ سے بہت زیادہ بہہ رہے اور کپڑوں پر گر رہے ہیں تو یہ مصیبت اور پریشانی کا اشارہ ہے۔ بعض دفعہ خواب میں تھوک دیکھنا غلط باتوں کا پتہ دیتا ہے۔ دیگر اہلِ تعبیر کا کہنا ہے کہ ناک کا مخاطی مادہ باعتبارِ تعبیر اولاد ہونے کی بھی علامت ہے۔ اس کی دلیل وہ روایت ہے جس میں ذکر ہے کہ جب شیر کو چھینک آئی تو اس کی ناک سے نکلنے والے مخاطی مادے سے بلی پیدا ہوئی۔ بعض نے کہا ہے کہ جو

آدمی خواب میں اپنی ناک سے مخاطی مادہ نکلتا دیکھے اُس کا قرضہ ادا ہو گا اور وہ ہر پریشانی سے نجات پائے گا۔ اگر کوئی خواب میں یہ دیکھے کہ اس کی عورت نے اُس پر اپنا مخاطی مادہ گرایا ہے تو اس کے ہاں بیٹے کی پیدائش ہو گی یا وہ اپنے شیر خوار بچے کا دودھ چھڑوائے گی۔ اگر عورت خواب میں کسی آدمی کے بستر پر مخاطی مادہ گراتی ہے تو وہ آدمی اس سے بدکاری کرے ہو گا۔ اگر کوئی خواب میں خود کو مخاطی مادہ کھاتا دیکھے تو وہ اپنے بیٹے کا مال ہضم کرے گا۔ اگر کوئی یہ دیکھے کہ اس نے کسی جانور کے کان میں ناک سنکی ہے تو کسی اور کا بیٹا اُس کی طرف منسوب کیا جائے گا۔ خواب کا تھوک آدمی کے مال سے عبارت ہے۔ اگر اس کے ساتھ خون بھی شامل ہے تو وہ حرام مال ہے۔ اگر کوئی خواب میں یہ دیکھے کہ اُس نے دیوار پر تھوکا ہے تو وہ اپنا مال جہاد میں خرچ کرے گا اور تجارت میں لگائے گا۔ اگر وہ خود کو زمین پر تھوکتا دیکھے تو زمین خریدے گا، اگر دیکھے کہ اس نے کسی انسان پر تھوکا ہے تو وہ اُس انسان کی عیب گوئی کرے گا۔ خواب کا گرم تھوک طویل العمری کی نشانی ہے۔ ٹھنڈا تھوک موت کی علامت ہے۔ خواب کا تھوک اگر سوکھا ہو تو بھی موت کی علامت ہے۔ اگر کوئی خواب میں دیکھے کہ اُس کے منہ سے تھوک نکلا ہے، بدن پر نہیں لگا، لوگ اُس کو ہاتھوں سے اٹھا رہے ہیں تو یہ اس کے لوگوں سے کھلواڑ کرنے کی علامت ہے۔ اگر وہ تھوک کے ساتھ خون بھی دیکھتا ہے تو اس کا مطلب ہے کہ اس کے کام یا روزگار میں جھوٹ کی آمیزش ہے۔

اگر کوئی خواب میں یہ دیکھے کہ اس کے منہ سے پانی نکل رہا ہے تو اس کے معنی یہ ہیں کہ وہ پر آسائش زندگی گزارے گا۔ خواب کا بلغم ناکافی مال سے عبارت ہے۔ اگر بیمار خواب میں دیکھے کہ اُس نے بلغم تھوکا ہے تو اس سے مراد یہ ہے کہ وہ شفایاب ہو گا۔

قے: بیمار جسے قے فائدہ دیتی ہو، خواب میں دیکھے کہ اس نے قے کی ہے تو اُسے آرام آئے گا۔ اگر قے اسے فائدہ نہیں دیتی تو اس کی بیماری طول پکڑے گی اور وہ فوت ہو جائے گا۔ خواب میں قے کرنا حقوق لوٹانے، امانتوں کو اُن کی جگہ پہنچانے، دل میں چھپی بات کہنے، روزے دار کے روزہ افطار کرنے اور مال کے ضائع ہونے کی بھی علامت ہے۔ خواب دیکھنے والا اگر دیکھے کہ اس نے قے خود اپنی مرضی سے کی ہے تو مال کا زیاں اس کے لیے فائدہ مند ثابت ہوگا۔ اگر وہ قے ایسی جگہ کرے جہاں قے کرنا مناسب نہ ہو، جیسے لوگوں کے سامنے، کپڑوں پر، یا قالین وغیرہ پر تو ایسی صورت میں مال جرمانے کی ادائیگی یا راز کے افشا ہونے میں خرچ ہوگا۔ بعض اہل تعبیر کا کہنا ہے اگر کوئی خواب میں یہ دیکھے کہ اس کی آنتیں منہ سے نکل کر باہر آ گئی ہیں تو یہ خبر ہے اس امر کی کہ اُس کے اہل خانہ وفات پائیں گے۔ ایک شخص نے استاذ امام شہاب الدین قرافی کو بتایا کہ اُس نے خواب میں دیکھا، اُس کے اندر جتنی آنتیں ہیں، وہ سب اُس نے قے کر کے باہر نکال دی ہیں۔ آپ نے فرمایا: ''تمھارے گھر سے ضرورت کی ساری چیزیں غائب ہو جائیں گی۔'' ایک بادشاہ نے بھی آپ سے اسی قسم کا خواب بیان کیا تو آپ نے فرمایا: ''تم چند لوگوں کو جیل سے رہا کر دو گے۔''

ایک آدمی نے استادِ محترم قرافی سے بیان کیا کہ میں نے خواب میں دیکھا، میں نامعلوم آدمی کے پاس گیا ہوں۔ اس نے مجھ پر قے کر دی ہے اور میرے کپڑے خراب ہو گئے ہیں۔ آپ نے فرمایا: ''گندی نالی کا پانی تم پر گرے گا اور تمھارے کپڑے خراب ہو جائیں گے۔'' ایک شخص نے شیخ صاحب کو بتایا کہ میں نے خواب میں بے اختیار قے کر دی۔ اُنھوں نے کہا: ''تمھیں کسی خطرناک راز کا پتہ چل جائے گا۔''

ایک بڑے آدمی نے خواب میں دیکھا کہ وہ لوگوں کے قے کروا رہا ہے۔ اُس نے یہ خواب امام قرافی سے بیان کیا۔ امام صاحب نے فرمایا: ''تم دفینے کو نکلوانے کی کوشش کرو گے۔''

- چھینک: خواب میں چھینک آنی پریشانی سے نجات پانے کی نشانی ہے۔
- کھانسی: کھانسی کی تعبیر وہی ہے جو بیماری کی ہے۔ اگر کوئی خواب میں خود کو کھانستا دیکھے تو ایسا راز کھل سکتا ہے جسے وہ پہلے چھپاتا آرہا تھا۔ ممکن ہے کہ وہ کسی آدمی کے خلاف عدالت میں مقدمہ دائر کرنے کا ارادہ کرے، پھر اپنا ارادہ ملتوی کر دے۔ ایک شخص نے خواب میں دیکھا کہ لوگوں کو سخت کھانسی آئی ہے۔ الشیخ قرافی نے استفسار پر فرمایا: ''ان کے شہر میں زلزلے آئیں گے۔'' ایک اور شخص نے خواب میں دیکھا کہ گرمیوں کے موسم میں زلزلے آرہے ہیں۔ حضرتِ قرافی نے تعبیر بتائی کہ اس شہر میں کھانسی کی وبا پھیلے گی۔
- جمائی: خواب میں جمائی آنی بیماری اور سستی کا اشارہ ہے۔
- ہنسی: خواب کی ہنسی رنج وغم کی علامت ہے۔ بعض اہل تعبیر نے کہا ہے کہ یہ لڑکا ہونے کی خوشخبری ہے کیونکہ اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے:

﴿ فَضَحِكَتْ فَبَشَّرْنٰهَا بِاِسْحٰقَ وَمِنْ وَّرَآءِ اِسْحٰقَ يَعْقُوْبَ ﴾

''پس وہ ہنس پڑی تو ہم نے اسے اسحاق کی اور اسحاق کے پیچھے یعقوب کی خوشخبری دی۔''[1]

- بلند آواز: اگر کوئی خواب میں یہ دیکھے کہ اس نے لوگوں کی جماعت سے بات کرتے ہوئے آواز بلند کی ہے تو اس کا مطلب یہ ہے کہ وہ برائی کرے گا کیونکہ اللہ تعالیٰ کا

[1] ھود 11:71.

فرمان ہے: ﴿اِنَّ اَنْكَرَ الْاَصْوَاتِ لَصَوْتُ الْحَمِيْرِ﴾

''یقیناً آوازوں میں سب سے بدتر آواز گدھوں کی آواز ہے۔''[1]

اگر کوئی آدمی خواب میں کوئی آواز سنے تو اس کا مطلب یہ ہے کہ وہ کسی جگہ کا حاکم بنے گا۔ اگر کوئی یہ دیکھے کہ کسی نے اسے گالی دی ہے تو اُسے اُس انسان سے تکلیف پہنچے گی، پھر وہ غلبہ حاصل کرے گا۔ اگر کوئی یہ خواب دیکھے کہ وہ اکیلا چیخ رہا ہے تو اس کی طاقت کمزور پڑے گی۔ اگر کوئی خواب میں یہ دیکھے کہ اس نے عالم کے سامنے اونچی آواز میں بات کی ہے تو وہ گناہ کرے گا۔

- بوئے دہن: خواب کی بوئے دہن غلط باتوں کا پتہ دیتی ہے۔
- بیماری: بیماری کبھی پورے جسم پر حملہ آور ہوتی ہے اور کبھی خاص عضو پر اثر کرتی ہے۔ اگر کوئی خواب میں یہ دیکھے کہ بیماری نے پورے بدن کو لپیٹ میں لے لیا ہے تو وہ جو بھی دینی یا دنیوی کام کر رہا ہوگا، وہ ختم ہو جائے گا۔ اگر خواب دیکھنے والا عالم ہے تو وہ علم چھوڑ بیٹھے گا۔ اگر وہ عابد ہے تو عبادت ترک کر دے گا۔ اگر وہ گناہ گار ہے تو گناہ چھوڑ کر تائب ہو جائے گا۔ اگر وہ کسی جگہ کا حاکم ہے تو اسے معزول کر دیا جائے گا۔ اگر وہ سفر کا ارادہ کرے گا تو کوئی رکاوٹ پڑ جائے گی یا کوئی اسے لوٹ لے گا۔ الغرض وہ جو بھی کام کر رہا ہوگا، اسے جاری نہیں رکھ سکے گا۔ اگر کوئی خواب میں دل کو بیمار دیکھے تو یہ اس کی منافقت کی نشانی ہے کیونکہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:

﴿فِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ﴾ ''ان (منافقین) کے دلوں میں مرض ہے۔''[2]

---

[1] لقمان 31:19. [2] البقرة 2:10.

خواب میں دل کی تکلیف سفر پر گئے ہوئے شخص کے بارے میں پریشان ہونے یا متوقع مصیبت سے خوفزدہ ہونے کا اشارہ ہے۔یہی امر ایسے کام یا چیز کے سلسلے میں جلدی کرنے پر دلالت کرتا ہے،خواب دیکھنے والے کو جس کے ادھورا رہ جانے کا ڈر ہے۔یہ بھی ممکن ہے کہ اس خواب کے نتیجے میں دل کے مدلول پر کوئی آفت یا بیماری نازل ہو جائے۔

سر کی تکلیف: خواب میں سر کی تکلیف آدمی کے سر ہی پر اثر انداز ہوتی ہے۔خواب میں سر کی بیماری بعض دفعہ ارتکاب گناہ تک بھی ظاہر کرتی ہے۔اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتا ہے:

﴿ فَمَنْ كَانَ مِنْكُمْ مَّرِيْضًا اَوْ بِهٖٓ اَذًى مِّنْ رَّاْسِهٖ فَفِدْيَةٌ ﴾

"البتہ تم میں سے جو بیمار ہو یا اس کے سر میں تکلیف ہو (جس کی وجہ سے وہ سر منڈا لے) تو فدیہ ہے۔"[1]

خواب میں سر کے درد میں مبتلا ہونے والا آدمی ایسی حرکت کا مرتکب ہو سکتا ہے جس کا کفارہ اسے توبہ کر کے یا فدیہ ادا کر کے دینا پڑے۔خواب کی بیماری کا مرکز پیشانی ہے تو خواب دیکھنے والے کی عزت و ناموس پر داغ لگے گا۔

کٹا ہوا کان: اگر کوئی خواب میں دیکھے کہ کسی نے اس کا کان کاٹ ڈالا ہے تو مراد یہ ہے کہ اس کے اہل و عیال اس سے خیانت کریں گے۔خواب میں کان کٹنا سلطنت کے زوال کا بھی پتہ دیتا ہے۔اگر کوئی خواب میں یہ دیکھے کہ نامعلوم بوڑھے نے اس کا کان کاٹ ڈالا ہے تو بعض اہلِ تعبیر کا اس سلسلے میں کہنا ہے کہ اسے دو دیتیں حاصل ہوں گی۔اس تعبیر کی صحیح توجیہ مجھے معلوم نہیں لیکن شاید ان کا مطلب یہ ہے کہ اسے کان کی اور سماعت کی دیتوں کے بقدر مال ملے گا۔یوں لفظ دیتین (دو دیتیں) اذنین (دو

[1] البقرة 2:196.

کانوں) کی تصحیف معلوم ہوتی ہے۔ لیکن اس پر بھی اشکال وارد ہے کیونکہ اس نے خواب میں یہ نہیں دیکھا کہ بڈھے نے اس کا کان کاٹ کر قوتِ سماعت غائب کر دی ہے۔ یوں یہ بات بھی قابلِ غور ہے۔

- بہرا: خواب کا بہرا پن دین سے متعلق معاملات کی خرابی کی نشانی ہے۔
- آشوبِ چشم: خواب کا آشوبِ چشم خواب دیدہ کے حق سے منہ موڑنے اور دین سے متعلق معاملات کی خرابی کو ظاہر کرتا ہے۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ آشوبِ چشم اندھے پن کی علامت ہے اور اندھے پن میں انسان راستے سے بھٹک جاتا ہے۔ اگر کوئی خواب میں یہ دیکھے کہ اس کی بینائی کمزور ہوگئی ہے اور کسی کو اس کا علم نہیں تو یہ اس امر کی علامت ہے کہ اس کا ظاہر، باطن سے بہتر ہے۔
- چہرے کا عیب یا نشان: خواب میں چہرے پر عیب دیکھنا شرم وحیا سے عاری ہونے کی نشانی ہے۔ اگر کوئی خواب میں اپنا چہرہ خوبصورت دیکھے تو یہ شرم وحیا سے بہرہ یاب ہونے کی علامت ہے۔
- کٹی ہوئی ناک: اگر کوئی خواب میں یہ دیکھے کہ کسی نے اس کی ناک کاٹ ڈالی ہے تو وہ آدمی خواب دیدہ سے ایسی بات کرے گا جس سے اُس کی تذلیل ہوگی۔
- کٹی ہوئی زبان: اگر کوئی خواب میں یہ دیکھے کہ اُس کی زبان چِر گئی ہے اور وہ بولنے پر قادر نہیں تو اس کا مطلب یہ ہے کہ زبان اس کے لیے وبال ثابت ہوگی۔ اگر کوئی یہ دیکھے کہ اُس کی نوکِ زبان کٹ گئی ہے تو وہ مناظرہ یا حجت بازی میں مات کھا جائے گا۔ اگر یہ خواب دیکھنے والا گواہ ہے تو وہ گواہی میں جھوٹ بولے گا۔
- گلا گھٹنا: خواب میں گلا گھٹتے دیکھنا دین سے متعلق معاملات کی خرابی کا پتہ دیتا ہے۔ اگر

کوئی خواب میں یہ دیکھے کہ کوئی اس کا گلا گھونٹ رہا ہے تو اس کا مطلب یہ ہے کہ اسے زبردستی کوئی عہدہ دیا جائے گا۔ اگر کوئی یہ دیکھے کہ گلا گھٹنے سے وہ فوت ہو گیا ہے تو وہ محتاج اور تنگدست ہو جائے گا۔

- ہاتھوں کا فالج: اگر کوئی خواب میں یہ دیکھے کہ اس کے ہاتھوں کو فالج ہو گیا ہے تو اس کے معنی یہ ہیں کہ وہ بڑے گناہ کا ارتکاب کرے گا۔
- سینے کا درد: خواب میں سینے کا درد ہونا مال کے غلط جگہ پر بے جا صرف کرنے سے عبارت ہے۔
- تلی کا درد: خواب میں تلی کی تکلیف اس امر کی علامت ہے کہ اس نے بہت سا مال و دولت، جو اس کے اور اس کے گھر والوں کے کام آتا، خرچ کر کے برباد کر ڈالا ہے۔ یوں وہ اور اس کے گھر والے تباہی کے دہانے پر پہنچ گئے ہیں۔
- پھیپھڑوں کی خرابی: خواب میں پھیپھڑوں کی خرابی قربِ اجل کا پتہ دیتی ہے کیونکہ پھیپھڑے دل کی معاونت کرتے ہیں۔ جب پھیپھڑے خراب ہو جائیں تو دل بھی اپنا کام صحیح طور پر نہیں کر پاتا۔ اگر کوئی خواب میں دیکھے کہ اس کے جسم کے کسی حصے میں ناقابلِ برداشت تکلیف ہوئی ہے تو جس عضو میں تکلیف ہوئی ہے اُس کے مدلول سے وہ کوئی بات سنے گا۔ اگر کوئی یہ دیکھے کہ کسی آدمی نے اس کے کسی عضو پر خراش ڈالی ہے تو وہ آدمی اس کو مالی نقصان پہنچائے گا یا اُس عضو کے مدلول کے لیے نقصان کا باعث بنے گا۔
- خواب میں انسان کا اپنے کسی عضو میں داخل ہونا: جہاں تک میرے علم میں ہے، معبرین میں سے اس موضوع کا ذکر صرف استاذ امام شہاب الدین قرافی نے کیا

ہے۔آپ نے فرمایا: ''اگر کوئی خواب میں دیکھے کہ وہ اپنے کان میں داخل ہوا ہے تو اسے اپنے کسی رشتہ دار سے کوئی خبر سننے کو ملے گی۔اگر کان اس کے گھسنے سے بند ہو گیا ہے تو رشتہ دار سے ملنے والی خبر بری ہوگی، ورنہ اچھی ہوگی۔اگر کوئی خواب میں یہ دیکھے کہ اس نے اپنی آنکھ میں داخل ہو کر آنکھ پھوڑ ڈالی ہے تو اس پر، اس کے کسی رشتہ دار پر یا کسی جاننے والے پر کوئی مصیبت نازل ہوگی یا اس کو مالی خسارے کا سامنا کرنا پڑے گا۔اگر آنکھ پھوٹی نہیں تو سفر پر گیا ہوا کوئی شخص واپس آئے گا۔اگر کوئی خواب میں یہ دیکھے کہ وہ اپنی ناک میں داخل ہوا ہے۔اسے سانس لینے میں دشواری نہیں ہوئی، نہ اسے مخاطی مادہ لگا ہے تو اس کا مطلب ہے کہ وہ بحری جہاز میں سوار ہوگا یا زمینی سفر طے کرے گا، تاہم اگر سانس لینے میں دشواری ہوئی ہے تو اسے نظر بند کیا جائے گا یا وہ بیمار پڑے گا یا اس کا مخالف اسے زیر کرے گا۔اگر کوئی خواب میں یہ دیکھے کہ وہ اپنے منہ میں داخل ہوا ہے اور منہ نے اسے کوئی تکلیف نہیں پہنچائی تو اس کے معنی یہ ہیں کہ وہ اپنا جمع کردہ سرمایہ کھائے گا یا کوئی اچھی بات سنے گا یا کوئی اچھا مسافر لوٹ آئے گا۔تاہم اگر کوئی یہ دیکھے کہ اپنے منہ میں داخل ہونے سے اسے تکلیف پہنچی ہے تو اس کے حالات خراب ہوں گے۔

اگر کوئی خواب میں یہ دیکھے کہ وہ اپنے عضو تناسل میں داخل ہوا ہے اور اسے تکلیف ہوئی ہے تو اسے عضو تناسل کے مدلول کی طرف سے کسی مصیبت کا سامنا کرنا پڑے گا۔یہی تعبیر اپنی مقعد اور اپنے اندامِ نہانی میں گھسنے کی بھی ہے، تاہم اگر اسے اپنے عضو تناسل میں جانے سے کوئی تکلیف نہیں ہوئی تو یہ اس کی علامت ہے کہ خواب دیدہ ایسے معاملات میں پڑتا ہے جو اس کے لیے مناسب نہیں ہیں۔بعض اوقات یہ تمام حالتیں

اس امر کی علامت بھی ہو سکتی ہیں کہ خواب دیدہ اپنے گھر کے دروازے چھوڑ کر کسی اور راستے سے اندر آتا ہے یا اس پر عنقریب کوئی مصیبت نازل ہوگی۔"

یہ تعبیریں بیان کرنے کے بعد استاد محترم شہاب الدین قرافی نے مزید فرمایا: "مجھے متقدمین یا متاخرین میں سے کسی ایسے شخص کا علم نہیں جس نے یہ تعبیریں بیان کی ہوں۔ لیکن جب بعض لوگوں نے مجھے کئی مرتبہ اس قسم کے خواب بتائے تو میں نے ان کی یہ تعبیریں کیں۔ ان تعبیروں کا انکار کرنے والا گویا اللہ تعالیٰ کا اور خواب و تعبیر کے احکام کا انکار کرتا ہے۔

ایک شخص نے خواب میں دیکھا کہ اس کے سر میں بہت سا تیل پڑا ہوا ہے اور وہ اپنے سر کے بیچوں بیچ اتر آیا ہے۔ اُس نے یہ خواب مجھے سنایا۔ میں نے (استاذ شہاب الدین قرافی نے) اس سے کہا: "تم نے اپنی کھیتی یا اپنے درختوں کو پانی دیا تھا۔ جب تم کھیتی یا باغ کے اندر گئے تو تمھارے پیروں پر کیچڑ لگ گئی۔" اس نے کہا: "ہاں، ایسا ہوا تھا۔" ایک اور شخص نے مجھے بتایا کہ اُس نے خواب میں دیکھا، وہ اپنے ہاتھوں کی انگلیوں کے بیچ گر پڑا ہے اور اسے تکلیف ہوئی ہے۔ میں نے کہا: "تم کسی اونچی جگہ سے بالکونیوں کے بیچ گرے ہو۔" اس نے کہا: "آپ نے درست فرمایا۔" ایک اور شخص نے مجھے بتایا کہ اُس نے خواب میں دیکھا، وہ اپنی ہتھیلی پر گرا ہے اور انگلیاں بند ہوگئی ہیں۔ میں نے کہا: "تمھاری اولاد، تمھاری اولاد کی اولاد اور تمھارے بھتیجے تمھیں تنقید کا نشانہ بناتے ہیں۔" اس نے کہا: "آپ نے درست فرمایا۔" ایک اور شخص نے مجھے بتایا کہ اُس نے خواب مین دیکھا، وہ اپنے دل میں، آنتوں کے درمیان گیا ہے اور اسے سخت پسینہ آرہا ہے۔ میں نے کہا: "تم اپنے اہل و عیال کے ساتھ حمام میں

گئے۔ سب برہنہ تھے۔ تم بھی ان میں موجود تھے۔'' اس نے کہا: ''آپ نے درست فرمایا۔'' ایک اور شخص نے مجھ سے کہا کہ اُس نے خواب دیکھا، وہ اپنے پیٹ میں داخل ہوا اور اپنی ساری آنتیں چاقو سے کاٹ ڈالی ہیں۔ میں نے اس سے کہا: ''تم نے اپنے گھر کے کچھ افراد کو قتل کیا ہے۔'' اس نے کہا: ''آپ نے درست فرمایا۔'' ایک اور شخص نے مجھ سے بیان کیا کہ اُس نے دیکھا، وہ اپنے منہ میں گیا اور اپنی ڈاڑھیں اور دانت کھا لیے ہیں۔ میں نے کہا: ''تم نے اپنی تمام منقولہ جائیداد بیچ کھائی ہے جس میں آٹے کی چکیاں اور دیگر ساز و سامان شامل تھا۔'' اس نے کہا: ''آپ نے درست فرمایا۔'' ایک عورت نے مجھے بتایا کہ اُس نے خواب میں دیکھا، اُس نے خلاف معمول اپنا ہاتھ اپنی فرج میں ڈالا ہے۔ میں نے کہا: ''تم سے ایسے شخص نے بدکاری کی ہے جو تم پر ہمیشہ کے لیے حرام ہے۔'' وہ بولی: ''میرے بھائی نے میرے ساتھ زبردستی کی تھی۔'' عورت کے ساتھ آئی اس کی ماں نے بھی اس امر کی تصدیق کی۔

ایک شخص نے مجھ سے کہا: ''میں نے خواب میں دیکھا، میرا عضو تناسل میری مقعد میں چلا گیا ہے اور مجھے اس کا پتہ نہیں چلا۔'' میں نے کہا: ''تم نے ایسی عورت سے بدکاری کی ہے جو تم پر ہمیشہ کے لیے حرام ہے۔ ممکن ہے کہ ایسا کرتے وقت تمھیں پتہ نہ چلا ہو۔'' وہ بولا: ''میں اُس وقت نشے میں تھا۔'' ایک اور شخص نے مجھ کو بتایا کہ اُس نے خواب میں دیکھا، وہ جانوروں کو پکڑ کر انھیں اپنے پیٹ میں ڈال کر ذبح کر رہا اور ان کی کھالیں اتار رہا ہے۔ میں نے کہا: ''تم لوگوں کو دھوکے دہی سے اپنے گھر لے جاتے اور اُنھیں قتل کر کے ان کا مال و متاع ہتھیا لیتے ہو۔'' چنانچہ کچھ عرصے کے بعد شاہِ مصر نے اسے گرفتار کر لیا۔

جسم کے بعض اعضا کا دوسرے اعضا میں داخل ہونا: استاذ امام شہاب الدین قرافی نے فرمایا: ''جہاں تک جسم کے بعض اعضا کا دوسرے اعضا میں داخل ہونے کا تعلق ہے، ایک شخص نے مجھ سے کہا: ''میں نے خواب میں دیکھا، میری دائیں آنکھ بائیں آنکھ میں اور بائیں آنکھ دائیں میں چلی گئی ہے۔'' میں نے کہا: ''تم نے اپنے ہاں دو عورتوں کو آپس میں بدکاری کرتے دیکھا تھا۔'' اس نے کہا: ''آپ نے درست فرمایا۔'' ایک اور شخص نے مجھے بتایا کہ اُس نے خواب میں دیکھا، وہ اپنی کھال سے نکل گیا ہے۔'' میں نے کہا: ''تم نے قرآن کا کچھ حصہ یاد کیا تھا، پھر تم نے اسے بھلا دیا۔ اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے:

﴿ وَاتْلُ عَلَيْهِمْ نَبَاَ الَّذِيْٓ اٰتَيْنٰهُ اٰيٰتِنَا فَانْسَلَخَ مِنْهَا ﴾

''اور ان لوگوں کو اس شخص کا حال پڑھ کر سنایئے جس کو ہم نے اپنی آیتیں دیں، پھر وہ ان میں سے نکل گیا۔''[1]

ایک بادشاہ نے مجھ سے کہا کہ اُس نے خواب میں دیکھا، اُس نے اپنے دانت بدل لیے ہیں۔ میں نے کہا: ''تم اپنے گھر کے بعض افراد کو تبدیل کرو گے۔''

مرد کا حمل: خواب میں مرد کا حمل سے ہونا شدید رنج و غم کی علامت ہے جبکہ خواب میں عورت کا حاملہ ہونا مال و دولت میں اضافے کی علامت ہے۔

استاذ امام شہاب الدین قرافی نے فرمایا: ''بعض اہلِ تعبیر کا کہنا ہے کہ خواب میں مرد کا حمل سے ہونا بیماری کا پتہ دیتا ہے۔'' ایک شخص نے آپ سے کہا کہ میں نے خواب میں دیکھا، میں حمل سے ہوں۔ آپ نے فرمایا: ''ڈر ہے کہ تمھیں استسقا کی بیماری لگ

[1] الأعراف 7:175.

جائے گی۔"

- ولادت: خواب میں پیدائش اگر چیخ پکار کے ساتھ ہو یا کسی نامناسب جگہ پر ہو تو یہ مصیبت کا پیش خیمہ ہے۔ ایک شخص نے استاذ امام قرافی کو بتایا کہ اُس نے خواب میں دیکھا، اُسے ولادت ہو رہی ہے اور وہ دردِ زہ کی شدت سے چیخ رہا ہے۔ استاذ امام نے اس سے فرمایا: "تمھیں پیٹ کی تکلیف ہونے کا اندیشہ ہے۔" ایک اور شخص نے یہی خواب دیکھا۔ اُس نے خواب کے متعلق استاذ امام قرافی سے استفسار کیا۔ آپ نے فرمایا: "تمھارے ہاں ایک چور آئے گا اور خوب چیخ پکار ہو گی۔" پیدا ہونے والا بچہ اگر بیٹی ہے تو خواب دیدہ کو عنقریب کسی مصیبت سے نجات ملے گی، تاہم اگر بیٹا ہوا ہے تو اس پر کوئی مصیبت نازل ہو گی۔ ہو سکتا ہے کہ وہ کسی پیچیدہ مسئلے میں پھنس جائے جو اس سے متعلق نہیں، پھر اس سے نجات پائے۔ استاذ امام شہاب الدین قرافی نے مزید فرمایا: "خواب میں ولادت ہونا سفر پر گئے ہوئے آدمی کے واپس آنے کا بھی اشارہ ہے۔" ایک شخص نے آپ سے عرض کیا: "میں نے خواب میں دیکھا، میں نے بیل پیدا کیا ہے۔ آپ نے فرمایا: "تمھارا کوئی جانور بھاگ گیا تھا جو واپس آ جائے گا۔" ایک عورت نے آپ سے کہا کہ میں نے خواب میں دیکھا، گویا میں نے ہرن پیدا کیا ہے۔ آپ نے فرمایا: "تمھارا سفر پر گیا ہوا بیٹا لوٹ آئے گا۔" حضرتِ قرافی کی یہ تمام تعبیریں حسبِ ارشاد واقع ہوئیں۔

بعض دفعہ خواب کا دردِ زہ طلاق کو بھی ظاہر کرتا ہے۔

- دوا پینا: اگر کوئی بیمار خواب میں دیکھے کہ وہ دوا پی رہا ہے اور دوا اس کو موافق آتی ہے تو یہ مزید پریشانی کی علامت ہے۔ یہی تعبیر فصد کھلوانے اور سینگی لگوانے کی ہے۔ تندرست

آدمی کے لیے خواب میں دوا پینی، اور فصد کھلوانی بیماری کا اشارہ ہے، جس میں اسے اس قسم کی دوا اور ایسے علاج کی ضرورت پڑے گی۔ بعض دفعہ خواب میں دوا پینی دین سے متعلق معاملات کی اصلاح کی علامت بھی ہوتی ہے۔ ایک ریاست کے امیر نے خواب میں دیکھا کہ اس نے سینگی لگوائی ہے اور سارا خیمہ اس کے خون سے لت پت ہو گیا ہے۔ صبح ہوئی تو دو کالے حبشی اس کے خیمے میں داخل ہوئے اور اسے قتل کر دیا۔ اس کے خون کے چھینٹے سارے خیمے کی دیواروں پر پڑے۔ یزید بن مہلب نے خواب دیکھا کہ حجاج نے اسے سینگی لگائی ہے۔ اس کی تعبیر یہ ظاہر ہوئی کہ وہ جیل سے رہا ہو گیا۔

بعض اہلِ تعبیر کا کہنا ہے جو خواب میں دیکھے کہ اس نے سینگی لگوائی ہے، اسے کسی جگہ کا والی مقرر کیا جائے گا یا کوئی امانت اس کے سپرد کی جائے گی یا اس سے کسی قسم کا معاہدہ کیا جائے گا یا وہ نکاح کرے گا۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ گردن امانت کی جگہ ہے اور نشتر سے چیرا لگانا قلم سے لکھنے کے مشابہ ہے۔ خواب میں سینگی لگانے والا شخص اگر بوڑھا ہے تو اس سے مراد آدمی کی قسمت ہے۔ اگر وہ جوان آدمی ہے تو اس سے مراد دشمن ہے، جو اس کا معاہدہ لکھ رہا ہے، جس میں مختلف شرائط اور قرضوں کا ذکر ہے۔ اگر کوئی خواب میں یہ دیکھے کہ وہ سینگی لگا رہا ہے تو اس کا مقام و مرتبہ بلند ہو گا۔ اگر کوئی یہ دیکھے کہ اس نے کسی نوجوان کو سینگی لگائی ہے تو وہ اپنے دشمن پر غالب آئے گا۔ اگر کوئی بوڑھا اس کی فصد کھولتا ہے تو وہ کسی دوست سے کوئی بات سنے گا۔ اگر کوئی یہ دیکھے کہ کسی نوجوان نے لمبائی میں اس کی فصد کھولی ہے تو وہ دشمن سے طعنے سنے گا۔ اگر اُس نے چوڑائی میں فصد کھولی ہے تو اس کا کوئی رشتہ دار فوت ہو گا۔ کہنے کا مطلب یہ ہے کہ فصد کھلوانے کا عمل ہر حال میں رگ کو تکلیف پہنچاتا اور فصد کھلوانے والا شاذ و نادر ہی

تکلیف سے بچتا ہے۔ میں سمجھتا ہوں کہ خواب میں فصد کھولنے والا ہر حال مین تکلیف کا باعث ہے، اگر چہ وہ واقف ہی ہو۔ جب کوئی کسی کو نقصان پہنچاتا ہے اور اسے اس کے عہدے سے معزول کرا دیتا ہے تو لوگ کہتے ہیں: ''فلاں نے فلاں کی فصد کھول ڈالی۔'' مطلب یہ کہ اس نے اپنے مخالف کو شدید نقصان پہنچایا اور اسے اپنی منزل تک پہنچنے سے روک دیا۔

◈ بدن کو داغنا: خواب میں بدن کو داغ لگوانا خزانہ ملنے اور اسے اللہ کی معصیت میں خرچ کرنے کا پتہ دیتا ہے۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:

﴿ فَتُكْوٰى بِهَا جِبَاهُهُمْ وَ جُنُوْبُهُمْ وَ ظُهُوْرُهُمْ ﴾

''پھر اس سے ان کی پیشانیاں اور پہلو اور پیٹھیں داغی جائیں گی۔''[1]

◈ داغ لگوانا: خواب دیدہ کی کنجوسی اور اس کے متعلق بیہودہ باتیں ہونے کی بھی علامت ہے۔ بعض دفعہ خواب میں داغ لگوانا ایسی بیماری کی نشاندہی ہوتی ہے جس میں اسے داغ لگوانے کی ضرورت پڑ سکتی ہے۔

◈ سرمہ لگانا: اگر کوئی خواب میں یہ دیکھے کہ اس نے علاج معالجے کی غرض سے سرمہ لگایا ہے تو یہ علامت ہے اس امر کی کہ وہ دینی کاموں کے لیے روپیہ خرچ کرے گا۔ اگر کوئی یہ دیکھے کہ اس نے بناؤ سنگار کے لیے سرمے کا استعمال کیا ہے تو یہ خواب دیدہ کے اونچے مرتبے کی علامت ہے۔

◈ ناک میں دوا ڈالنا: خواب میں ناک میں دوا ڈالنا شدید غصے کی علامت ہے۔

◈ حقنہ لینا: اگر کوئی خواب میں یہ دیکھے کہ وہ بیماری کی وجہ سے حقنہ لے رہا ہے تو یہ اس

---

① التوبة 9:35.

امر کا اشارہ ہے کہ وہ دین سے متعلق معاملات کی اصلاح کے لیے کوئی کام کرے گا۔ اگر اُس نے حقنہ بغیر کسی بیماری کے لیا ہے تو یہ اس امر کی علامت ہے کہ خواب دیدہ ہبہ کی ہوئی چیز واپس لے گا۔

◈ بدن پر تیل لگانا: خواب میں بدن پر تیل لگانا خواب دیدہ کی تعریف سے عبارت ہے۔ اگر کوئی خواب میں یہ دیکھے کہ وہ بدن پر گندا تیل مل رہا ہے تو یہ خواب دیدہ کے بارے میں غلط باتیں ہونے کی نشانی ہے۔ اگر کوئی یہ دیکھے کہ اس نے کسی دوسرے کے تیل لگایا ہے تو یہ اُس شخص کی خوشامد کا پتہ دیتا ہے۔ خواب میں پی گئی دوا اچھی ہے تو خواب دیکھنے والے کو اس ملک کے باشندے کے ہاتھوں شفا ملے گی جہاں وہ دوا پائی جاتی ہے۔ ایک شخص جسے سخت بخار ہوا، اس نے استاذ امام شہاب الدین قرافی کو بتایا کہ اُس نے خواب میں دیکھا، اُس نے مصری کھیرا کھایا ہے۔ آپ نے فرمایا: ''تمھاری شفایابی مصری طبیب کے ہاتھوں ہوگی۔'' اور یہی ہوا۔

کھانے اور پینے کی تعبیریں

خواب میں میٹھا کھانا اچھائی کی نشانی ہے کیونکہ لوگ اکثر میٹھا کھاتے ہیں اور میٹھا ان کو خوب راس آتا ہے۔ اس کے برعکس کھٹائی کھانی برائی کی علامت ہے کیونکہ کھٹی چیز اکثر کسی اور چیز کے ساتھ ہی کھائی جاتی ہے، نیز عموماً لوگ کھٹی چیزیں پسند نہیں کرتے۔ نمکین اور کڑوی چیزیں بھی اسی لیے باعتبارِ تعبیر ٹھیک نہیں۔ ان کو ضرورت کے تحت کسی اور کھانے کے ساتھ ہی کھایا جاتا ہے۔ پہلے ہم ذکر کر آئے ہیں کہ باعتبارِ تعبیر کھانے والی اشیا کی چار قسمیں ہیں:

پہلی قسم: اناج، اس کی بھی کئی قسمیں ہیں:

گیہوں: خواب کا گیہوں محنت مشقت کے بعد بہت سا مال و دولت ملنے کو ظاہر کرتا ہے۔ خواب میں گیہوں کی خریداری مال وعیال کی فراوانی کی علامت ہے۔ خواب میں گیہوں کی کاشت اس طرف اشارہ ہے کہ خواب دیدہ اللہ کو راضی کرنے والے اعمال کر رہا ہے۔ اگر کوئی خواب میں یہ دیکھے کہ اس نے گیہوں بویا ہے لیکن بجائے گیہوں کے جو کی فصل نکلی ہے یا جو بوئے ہیں اور گیہوں کی فصل نکلی ہے تو یہ اس امر کی علامت ہے کہ خواب دیدہ کا باطن اس کے ظاہر سے بہتر ہے۔ اگر کوئی یہ دیکھے کہ گیہوں بونے پر خون کی فصل نکلی ہے تو یہ خواب دیدہ کے سود کھانے کا پتہ دیتا ہے۔ خواب میں بستر پر

گیہوں دیکھنا عورت کے حاملہ ہونے کی علامت ہے۔ گیہوں کی ہری بالی سالِ رواں کے زرخیز ہونے کا پتہ دیتی ہے جبکہ خشک بالی خشک سالی کا اشارہ ہے۔ اگر کوئی خواب میں یہ دیکھے کہ اس کے ہاتھ یا برتن میں اکھٹی بالیاں پڑی ہیں تو اس کا مطلب ہے کہ اسے مال ملے گا۔ شاعر اعشیٰ ہمدانی نے خواب میں دیکھا کہ اس نے جو کے بدلے میں گیہوں خریدا ہے۔ امام شعبی نے اسے تعبیر بتائی: ''تم نے شعر و شاعری کو قرآن پر ترجیح دی ہے۔'' خواب میں قبل از وقت فصل کی کٹائی اُس علاقے میں کسی کی وفات کا پتہ دیتی ہے۔ اگر فصل کی بالیاں زرد ہیں تو بوڑھے مریں گے، ورنہ نوجوانوں کی موت واقع ہوگی۔ خواب میں گیہوں کی اچھی قسم کا گھٹیا قسم میں تبدیل ہونا اچھے انسان کے خراب ہونے کی علامت ہے۔ اس کو اس باب کے آخر میں تفصیلاً بیان کیا گیا ہے۔

- جَو: خواب میں جو دیکھنا مال و دولت اور دین و ایمان کی مضبوطی کو ظاہر کرتا ہے کیونکہ جو اسلافِ کرام کی غذا تھی۔ بعض اہلِ تعبیر کا کہنا ہے کہ خواب کے جو ایسے لڑکے سے عبارت ہیں جو کم عمری میں فوت ہو جائے گا۔ ہوسکتا ہے کہ ایسا لڑکا نیک دل واقع ہو کیونکہ جَو حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی غذا تھی۔
- چاول: خواب میں چاول دیکھنا محنت مشقت کے بعد بہت سارے مال و دولت کے حصول کی علامت ہے۔ اس کا فائدہ کم ہے اور یہ ملتا بھی کم ہی ہے۔ (غالباً مصنف کے علاقے میں چاول نایاب تھا۔)
- تِل: خواب کے تِل مال حلال کی علامت ہیں۔ خواب میں تلوں کا تیل دیکھنا بھی حلال مال ہی کا اشارہ ہے۔ خشک تل باعتبارِ تعبیر تر سے زیادہ اچھا ہے۔ خواب میں تِل یا اناج کی دیگر قسمیں اگر تلی ہوئی ہوں تو یہ مصیبت اور پریشانی کی علامت ہے۔ استاذ امام

شہاب الدین قرافی نے فرمایا: خواب کی ہر وہ چیز جسے آگ پر رکھ کر پکایا جاتا ہے، مصیبت سے عبارت ہے۔ اگر آگ پر پکایا جانے والا کھانا خواب میں پوری طرح پکنے سے پہلے کھا لیا جائے تو یہ مصیبت، قرضوں، نقصانات اور تجارتی سامان کی قبل از وقت فروخت کا پتہ دیتا ہے۔

- لوبیا: خواب کا خشک لوبیا ہنسی خوشی حاصل کردہ مال کی علامت ہے۔ میرے نزدیک سبز لوبیا دیکھنا مصیبت کا اشارہ ہے۔ ایسا کبھی نہیں ہوا کہ میں نے سبز لوبیا کی یہ تعبیر بتائی اور وہ غلط ثابت ہوئی۔ عوام الناس اسے حرام مال سے تعبیر کرتے ہیں۔
- آٹا: خواب میں نظر آنے والا آٹا مال اور بچوں سے عبارت ہے۔ گندھا ہوا آٹا، اگر خمیرہ ہے، اس سے مراد تجارت میں لگا ہوا حلال مال ہے، جس میں فوری فائدہ ہے۔ آٹے میں اگر خمیر نہیں تو وہ مال اور اہل و عیال کے فساد اور خرابی کی نشانی ہے۔
- روٹی پکانا: خواب میں روٹی پکانا طلبِ معاش کے لیے محنت کرنے کا اشارہ ہے۔ خواب میں جو کا آٹا گوندھنا دین و ایمان کی مضبوطی، عہدہ ملنے اور دشمنوں پر غلبے کی علامت ہے۔
- روٹی: اگر کوئی خواب میں دیکھے کہ کسی نے اسے روٹی دی ہے تو یہ آسان رزق اور غم کے دور ہونے کی علامت ہے۔ اللہ تعالیٰ اہل جنت کا قول نقل کرتے ہوئے فرماتا ہے:

﴿اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْۤ اَذْهَبَ عَنَّا الْحَزَنَ﴾

”(اور وہ کہیں گے کہ) اللہ کا لاکھ لاکھ شکر ہے، جس نے ہم سے غم دور کیا۔“[1]

بعض مفسرین قرآن کا کہنا ہے کہ اس آیت میں غم سے مراد روٹی کا غم ہے۔

[1] فاطر 34:35۔

اگر کوئی خواب میں یہ دیکھے کہ کسی نے اسے روٹیاں دی ہیں اور اس نے وہ سب کھا لی ہیں تو یہ عمر میں اضافے کی علامت ہے۔ اگر کوئی یہ دیکھے کہ اسے روٹی کا چھوٹا ٹکڑا دیا گیا ہے جو اس نے کھا لیا ہے تو یہ دنیا میں اس کی مدت ختم ہونے کی علامت ہے۔ بعض اہلِ تعبیر نے کہا ہے کہ اس کا مطلب یہ ہے، اس کی زندگی اچھی گزرے گی کیونکہ وہ تھوڑے پر راضی ہو گیا ہے۔ بعض معبرین کہتے ہیں کہ خواب کی روٹی عورت کی شادی کا پتہ دیتی ہے۔ خواب میں روٹی دیکھنا عوام الناس کی اس کہاوت کی طرف بھی اشارہ ہے:

مَسَّ قَلْبِي وَلَا تَمَسَّ رَغِيفِي

إِنَّ قَلْبِي عَلَى الرَّغِيفِ ضَعِيفٌ

''تم میرا دل لے لو مگر میری روٹی نہ لو، میرا دل روٹی کے معاملے میں بڑا کمزور ہے۔'' مطلب یہ کہ روٹی میرے دل کو بڑی محبوب ہے۔

اگر کوئی خواب میں یہ دیکھے کہ روٹی اس کی پیشانی سے لٹکی ہے تو وہ عنقریب محتاج ہوگا۔

چپاتی: خواب میں چپاتی کھانا رزق کی فراوانی کا پتہ دیتا ہے۔ ایک شخص نے حضرت امام ابن سیرین رحمہ اللہ سے کہا: ''میں نے دو چپاتیاں دیکھیں۔ میں دونوں چپاتیاں کھا رہا تھا۔'' آپ نے فرمایا: ''تم نے دو بہنوں کو اپنے نکاح میں رکھا ہوا ہے۔''

ہریسہ: خواب میں ہریسہ (گھی اور شکر ملا کر آٹے سے تیار کردہ حلوہ) دیکھنا رنج وغم کی علامت ہے۔ اہل تعبیر نے یہی تعبیر بتائی ہے کیونکہ اسے بڑی مشکل سے تیار کیا جاتا ہے۔ بظاہر ایسا لگتا ہے کہ اس کی مصیبت سے تعبیر کی وجہ اس لفظ کا ہرس (کسی چیز کو باریک کوٹنے) پر دلالت کرنا ہے۔ اگر کوئی خواب میں یہ دیکھے کہ اسے ہریسہ دیا گیا ہے

تو تعبیر کے قاعدے کے مطابق اس سے مراد جلد ملنے والا رزق ہے۔ بعض دفعہ خواب میں دیکھا گیا ہریسہ کمزور مرد کے لیے مردانہ قوت کی علامت بھی ہوتا ہے۔ روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے جبریل علیہ السلام سے طاقت کی کمی کی شکایت کی تو جبریل علیہ السلام نے آپ سے ہریسہ کھانے کو کہا۔[1]

میرے علم کے مطابق ہریسہ کی یہ تعبیر کسی اور نے نہیں نکالی۔

❁ ثرید (روٹی اور شوربے کی چُوری): اگر خواب کے ثرید میں بہت زیادہ چکنائی ہے تو یہ خواب دیدہ کو عہدہ یا منصب ملنے کا اشارہ ہے جو اس کے لیے سُود مند ثابت ہو گا۔ اگر ثرید بغیر چکنائی کے ہے تو خواب دیدہ کو عہدے کا کوئی فائدہ نہیں ہو گا۔ اگر کوئی خواب میں یہ دیکھے کہ اس کے سامنے پیالہ رکھا ہے اور وہ اس میں سے ثرید کھا رہا ہے تو جتنا ثرید اس نے کھایا ہے، عمر کا اتنا حصہ گزر چکا ہے۔ اور جتنا ثرید باقی ہے، عمر کا اتنا حصہ باقی ہے۔ ثرید باعتبارِ تعبیر دراصل آدمی کی عمر کا پتہ دیتا ہے۔ اگر کوئی خواب میں یہ دیکھے کہ اس کے سامنے پیالہ پڑا ہے، جس میں بہت سی چکنائی والا ثرید ہے اور خواب دیدہ اسے کھا نہیں پا رہا تو اس کا مطلب یہ ہے کہ جو بھی مال و دولت وہ جمع کرے گا، اسے دوسرے ہڑپ کر لیں گے۔

❁ نمک: نمک کھانے کی اصلاح کرتا ہے۔ یوں خواب میں نمک خراب ہونا علمائے کرام کی موت کی علامت ہے کیونکہ علمائے کرام کے دم سے اس دنیا کی سلامتی و اصلاح ہے۔ اگر کوئی خواب میں یہ دیکھے کہ اس نے بغیر کسی چیز کے صرف نمک کھایا ہے تو یہ مصیبت کا اشارہ ہے۔ اس لحاظ سے جو تعبیر نمک کی ہے وہی مرچ کی بھی ہے۔ بعض

---

[1] یہ حدیث موضوع (من گھڑت) ہے۔

اہلِ تعبیر کا کہنا ہے کہ خواب کی مرچ مال و دولت کی فراوانی کی علامت ہے۔

- زیرہ: خواب کا زیرہ ایسے مال سے عبارت ہے جو دیگر اموال کو پاک کرتا ہے۔
- کالا زیرہ اور زیتون کا تیل: خواب کا کالا زیرہ برکت والے مال کی علامت ہے۔ خواب میں زیتون کا تیل پینا بیماری یا قید ہونے کی علامت ہے کیونکہ زیتون کا تیل بچھو کے ڈسے ہوئے کو پلایا جاتا ہے۔اور آدمی چاہے بیمار ہو یا قید میں، وہ ڈسے ہوئے کی طرح ہوتا ہے۔
- سرکہ: خواب کا سرکہ برکت والے مال سے عبارت ہے، جسے تقویٰ اور پرہیز گاری سے کمایا گیا ہو۔اگر کوئی خواب میں یہ دیکھے کہ اس نے روٹی کے ساتھ سرکہ کھایا ہے تو یہ طویل العمری کی علامت ہے۔
- چٹنی، اچار: خواب میں دیکھی گئی چٹنی یا اچار مصیبت اور پریشانی کی علامت ہیں۔
- شہد: دیندار آدمی کا خواب میں شہد دیکھنا دین سے متعلق معاملات کی مضبوطی کی علامت جبکہ دنیادار کے لیے غنیمت ہے۔خواب کا شہد ترکے سے ملا ہوا مال ہے جبکہ خواب میں شکر کے دانے دیکھنا میٹھی باتوں کی علامت ہے۔خواب میں نظر آنے والی ہر قسم کی مٹھائی یا میٹھی چیز زندگی کے پُرلطف اور خوشیوں سے بھرپور ہونے کی نشانی ہے۔
- انتباہ: استاذ امام شہاب الدین قرافی کہتے ہیں: ''جب خواب بتانے والا خواب بتائے تو دیکھو کہ اس نے خواب میں جس حیوان کا گوشت کھایا ہے، اس کا گوشت حلال ہے کہ نہیں، خواب دیدہ کو اس کے مطابق تعبیر بتاؤ۔''

ایک شخص نے مجھ سے کہا کہ اُس نے خواب میں دیکھا وہ زرد رنگ کی گھوڑی کا کان کچا ہی کھا رہا ہے۔ میں نے کہا: ''تم نے کسی عورت کے کان کا بُندا چرا کے اسے بیچا

ہے۔'' اس نے کہا: ''آپ نے درست فرمایا۔'' ایک اور آدمی نے مجھ سے کہا کہ اُس نے خواب میں دیکھا وہ گھوڑوں کی دُمیں کھا رہا ہے اور وہ اسے بڑے مزے کی لگ رہی ہیں۔ میں نے اس سے کہا: ''تم چھلنیاں بناتے اور ان سے روزی کماتے ہو۔'' ایک اور آدمی نے مجھ سے یہی خواب بیان کیا۔ اس سے میں نے کہا کہ تم سویاں بناتے ہو۔ ایک شخص نے مجھ سے خواب بیان کیا کہ وہ زندہ جانوروں کی کھالیں کھا رہا ہے۔ میں نے کہا: ''تم لوگوں کے کپڑے لے کر انھیں بیچ کھاتے ہو۔'' ایک اور شخص نے یہی خواب بیان کیا لیکن اس نے مزید یہ دیکھا کہ وہ پکی ہوئی کھالیں کھا رہا ہے۔ میں نے اس سے کہا: ''تم چھلنیاں بنا کر روزی کماتے ہو۔'' میری یہ تمام تعبیریں درست ثابت ہوئیں۔

دوسری قسم: گوشت۔ گوشت کی کئی قسمیں ہیں:

❁ اونٹ کا گوشت: خواب میں اونٹ کا گوشت کھانا جانی دشمن کی طرف سے مال و دولت کے حصول کی علامت ہے۔ میں کہتا ہوں کہ بعض دفعہ خواب میں اونٹ کا گوشت کھانا کینے اور سخاوت کا بھی پتہ دیتا ہے کیونکہ اونٹ کا گوشت کھانے والے کی طبیعت اونٹ کی طبیعت جیسی ہو جاتی ہے۔ داناؤں کا کہنا ہے کہ چار لوگوں نے چار چیزیں کھائیں تو انھیں چار فائدے ہوئے: عربوں نے اونٹ کا گوشت کھایا تو ان کے اندر کینہ اور دریا دلی کی صفات پیدا ہوئیں۔ سوڈانیوں نے بندر کھائے تو انھیں ناچنا گانا آیا۔ عیسائیوں نے سور کا گوشت کھایا تو ان میں حسن و جمال پیدا ہوا اور بے غیرتی کی صفت آئی۔ ان کے دلوں میں دنیا کی محبت پیدا ہو گئی۔ ترکوں نے گھوڑوں کا گوشت کھایا تو ان کے مزاج میں سختی آ گئی۔ ایک مرتبہ میں اسکندریہ کے حاکم ابن ماجل کے ہاں گیا تو اس کہاوت کا ذکر چل نکلا۔ اسکندریہ کا ایک آدمی کھڑا ہوا اور اہلِ مغرب (مراکش،

تونس) پر تنقید کرنے لگا، پھر بولا: حضرت مولانا! یہ چار نہیں، پانچ چیزیں ہیں۔ حاکم بولا: پانچویں کیا ہے؟ اس نے کہا: پانچویں لائن یہ ہے: اور اہلِ مغرب نے کتے کھائے تو ان میں گھٹیا پن اور بد خُلقی پیدا ہوئی۔ اس پر اندلس (مغرب) کا ایک آدمی کھڑا ہوا اور بولا: جناب مولانا! یہ پانچ نہیں بلکہ چھ چیزیں ہیں۔ حاکم بولا: چھٹی کیا ہے؟ اس نے کہا: چھٹی لائن یہ ہے: مصریوں نے چوہے کھائے تو ان میں چوری، فسق و فجور، فساد، شرمگاہوں کا کھولنا اور نجاستوں سے احتراز نہ کرنے کے جیسی صفات پیدا ہوئیں۔ اس پر حاکم بولا: تمھارے خیال میں کیا سارے مصری چوہے کھاتے ہیں؟ اس نے ترکی بہ ترکی کہا: آپ کے خیال میں کیا سارے اہلِ مغرب کتے کھاتے ہیں؟

گائے کا گوشت: خواب میں گائے کا گوشت کھانا یا دیکھنا تھکاوٹ کی علامت ہے کیونکہ گائے کا گوشت دیر ہضم ہوتا ہے۔ بعض اہلِ تعبیر کہتے ہیں کہ خواب میں گائے کا بھنا ہوا گوشت کھانا خوف سے امان اور خوشخبری کی علامت ہے۔ اس کی دلیل ابراہیم علیہ السلام اور ان کے مہمان فرشتوں کا قصہ ہے۔

بکری کا گوشت: بھیڑ باعتبارِ تعبیر بکری سے افضل ہے۔ بعض اہلِ تعبیر کہتے ہیں اگر کوئی خواب میں یہ دیکھے کہ اس نے بھیڑ کا پکا ہوا گوشت کھایا ہے تو اسے محنت مشقت کے بعد رزق حاصل ہوگا۔ اگر کوئی خواب میں یہ دیکھے کہ گھر میں ذبح کی ہوئی، کھال اتاری ہوئی بکریاں لٹکی ہیں تو خواب دیدہ نامعلوم شخص سے رابطہ کرے گا اور ایسے لوگوں کو دوست بنائے گا جن سے ملاقات کر کے اسے خوشی ہوگی۔ اگر ذبح کی ہوئی بکریاں کمزور ہیں تو یہ لوگ غریب ہوں گے اور خواب دیدہ ان سے کوئی فائدہ حاصل نہیں کر پائے گا۔ اگر ذبح کی ہوئی بکریاں موٹی تازی ہیں تو اسے ان سے منافع و فوائد ملیں

گے۔ اگر بکریوں کی کھالیں اتری ہوئی نہیں تو وہ کسی کی محبت میں مبتلا ہوگا۔ اگر بکریاں موٹی ہیں تو خواب دیدہ محبوب کے مال سے حصہ پائے گا۔ خواب میں جانوروں کے پکے اور بھنے ہوئے سر کھانا امراء سے مالی فائدے کے حصول کی علامت ہے۔ خواب میں جانوروں کا خون پینا مال کھانے کا یا کسی دفینے کا پتہ دیتا ہے۔ خواب میں پائے کھانا یتیموں کا مال کھانے کی علامت ہے۔ بکری کے بچے کا گوشت یا جگر کھانا بیٹے کی طرف سے ملنے والے سہارے یا مالی فائدے کا اشارہ ہے۔

پرندوں کا گوشت: خواب میں حلال پرندے کا اچھی طرح پکا ہوا، بھنا گوشت کھانا دشمن سے مال کے حصول اور عورت کی چال کا پتہ دیتا ہے کیونکہ خواب میں مرغی دیکھنا تونگری کی نشانی ہے۔ اگر گوشت پوری طرح پکا نہیں تو اس کا مطلب ہے کہ خواب دیدہ پیٹھ پیچھے کسی عورت کی برائی کرے گا۔ خواب میں حرام جانور کا گوشت کھانا حرام مال کی علامت ہے۔ خواب میں خونخوار جانوروں کا گوشت کھانا ظالم لوگوں سے ملنے والے حرام مال کی علامت ہے۔ یہ امر اس کی بھی علامت ہے کہ خواب میں خونخوار جانوروں کا گوشت کھانے والے کا مزاج خونخوار جانوروں کی طرح ہے۔

مچھلی: خواب میں بڑی مچھلی کھانا حلال رزق کی علامت ہے کیونکہ اس کی ہڈیاں کم اور چھوٹی ہوتی ہیں۔ لیکن چونکہ مچھلی میں کانٹے زیادہ ہوتے ہیں، اس لیے یہ حلال رزق خواب دیدہ کو محنت و مشقت کے بعد ملے گا۔

انتباہ: خواب میں آدمیوں کا گوشت کھانا اس امر کی علامت ہے کہ خواب دیدہ لوگوں کی غیبت کرتا ہے۔ ایک شخص نے خواب میں دیکھا کہ وہ مردے کھا رہا ہے۔ استاذ امام شہاب الدین قرافی نے استفسار پر اس سے فرمایا: ''تم قبریں کھود کر مُردوں کے کفن

چراتے اور انھیں بیچ کر اپنا پیٹ پالتے ہو۔" توجیہ اس کی یہ ہے کہ خواب میں مردوں کو اپنے پیٹ میں رکھنے والا ان کو دفن کرنے والے کی طرح ہے۔ ایک شخص نے خواب میں دیکھا کہ وہ مردے پکڑ کر اپنے منہ میں رکھ رہا ہے، پھر انھیں منہ سے نکال کر پھینک رہا ہے۔ استاذ امام شہاب الدین قرافی نے اس سے کہا: "تم مردوں کو غسل دیتے ہو۔" اس کی وجہ یہ ہے کہ منہ میں موجود تھوک اس پانی کی طرح ہے جس سے مردے کو غسل دیا جاتا ہے۔

تیسری قسم: پھل۔ پھل دو قسم کے ہیں:

❀ خشک پھل: جیسے خشک کھجور، منقا، انجیر اور اخروٹ وغیرہ۔ خواب میں دکھائی دینے والے یہ تمام خشک پھل رزق پر دلالت کرتے ہیں۔ کھانے کے لحاظ سے یہ پھل آسانی سے کھائے جانے والے اور مشکل سے کھائے جانے والے پھلوں میں تقسیم ہوتے ہیں۔ ایک آدمی نے حضرت امام ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ سے عرض کیا: "میں نے خواب میں دیکھا کہ مجھے بادشاہ کے دروازے پر چالیس خشک کھجوریں ملی ہیں۔" آپ نے فرمایا: "تمھیں چالیس کوڑے لگائے جائیں گے۔" چند دنوں کے بعد وہ آدمی پھر آپ کی خدمت میں آیا اور وہی خواب دہرایا۔ آپ نے فرمایا: "اب تمھیں ہزار درہم ملیں گے۔" اس نے آپ سے ایک ہی خواب کی دو مختلف تعبیریں بتانے کا سبب پوچھا۔ آپ نے فرمایا: "جب تم نے مجھے پہلا خواب سنایا تو سال کا آخر تھا اور درخت خشک ہو چکے تھے۔ اب تم نے دوسری مرتبہ یہ خواب سنایا ہے تو درختوں میں پانی چڑھ آیا ہے اور وہ ہرے بھرے ہو گئے ہیں" (اس لحاظ سے دونوں خوابوں کی تعبیر بھی مختلف بتائی گئی ہے۔)

میرے نزدیک اس تعبیر پر اشکال وارد ہوتا ہے۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ کھجور کے

درخت کے پتے خشک نہیں ہوتے، نیز سائل کی خشک کھجوروں سے مراد تر کھجوریں ہیں نہ کہ خشک کھجوریں کیونکہ خشک کھجوریں ہمہ وقت دستیاب ہوتی ہیں۔ غالباً اس نے خشک کھجوروں کا ذکر کر کے تر کھجوروں کا موسم ختم ہونے کا اشارہ کیا ہے۔

بعض اہل تعبیر کا کہنا ہے اگر کوئی خواب میں یہ دیکھے کہ وہ خشک کھجوریں کھا رہا ہے تو یہ تلاوتِ قرآن کی علامت ہے۔ بعض نے کہا ہے کہ خواب میں کھجوریں کھانا پاک رزق کی علامت ہے۔ یہ بھی ممکن ہے کہ ایسا خواب دیکھنے والا کسی سے کوئی اچھی اور مفید بات سنے۔

اگر کوئی خواب میں یہ دیکھے کہ اس نے خشک کھجور کاٹ کر اس میں سے گٹھلی نکالی ہے تو یہ اس کے ہاں لڑکا پیدا ہونے کی علامت ہے کیونکہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:

﴿اِنَّ اللّٰہَ فَالِقُ الْحَبِّ وَالنَّوٰی﴾

''بے شک اللہ تعالیٰ دانے کو اور گٹھلیوں کو پھاڑنے والا ہے۔''[1]

اگر کوئی خواب میں یہ دیکھے کہ وہ خشک کھجوریں تارکول کے ساتھ کھا رہا ہے تو اس سے مراد یہ ہے کہ وہ اپنی بیوی کو طلاق دے گا، تاہم خواب دیدہ کی حالت کے اعتبار سے تعبیریں مختلف ہو سکتی ہیں۔

- **تر پھل:** خشک پھلوں کی طرح تر پھل بھی باعتبارِ تعبیر حصول رزق کی نشانی ہیں۔ اہل تعبیر کا کہنا ہے کہ خواب میں غریب آدمی کا تر پھل دیکھنا اس کی تونگری کی علامت ہے جبکہ امیر آدمی کا تر پھل دیکھنا مال کے اضافے پر دلالت کرتا ہے کیونکہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:

﴿وَاَخْرَجْنَا مِنْهَا حَبًّا﴾ ''اور ہم نے اس میں سے دانہ نکالا۔''[2]

---

[1] الأنعام 6:95. [2] یٰسٓ 36:33.

اگر خوفزدہ آدمی خواب میں تر پھل دیکھے تو یہ اس کے محفوظ و مامون ہونے کی نشانی ہے کیونکہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:

﴿يَدْعُوْنَ فِيْهَا بِكُلِّ فٰكِهَةٍ اٰمِنِيْنَ﴾

''وہاں وہ بے خوف و خطر ہر طرح کے میووں کی فرمائش کرتے ہوں گے۔'' [1]

بعض اہلِ تعبیر کا کہنا ہے کہ باعتبارِ تعبیر تَر پھل سے مراد ایسی شے ہے جو باقی نہ رہے کیونکہ تَر پھل جلد خراب ہو جاتے ہیں جبکہ خشک پھلوں سے مراد وافر مقدار میں ایسا رزق ہے جو تا دیر باقی رہے۔

❁ تر کھجور: خواب میں دکھائی دینے والی تر کھجور سے مراد اچھا اور پاکیزہ رزق ہے۔ اگر کوئی خواب میں یہ دیکھے کہ وہ تر کھجوروں کے موسم میں درخت سے تر کھجوریں توڑ رہا ہے تو اُس کے معنی یہ ہیں کہ اسے کسی دریا دل انسان سے روپیہ ملے گا۔ ممکن ہے کہ وہ کسی امیر، صاحبِ حیثیت اور بابرکت عورت سے شادی کرے یا اسے نفع بخش علم حاصل ہو۔ اگر اس نے خواب میں تر کھجور کسی اور موسم میں توڑی ہے تو اِس کا مطلب یہ ہے کہ وہ کسی سے کوئی بات سنے گا جس کا اسے علم نہیں ہو گا۔ حکایت ہے کہ ایک بڑا نیک آدمی شاعر ابونواس رحمہ اللہ سے پڑھا کرتا تھا۔ ایک مرتبہ جب اس نے انھیں شراب پیتے دیکھا تو ان کے ہاں جانا چھوڑ دیا۔ ابونواس رحمہ اللہ نے اس کی طرف مندرجہ ذیل اشعار لکھ کر بھیجے:

انْظُرْ لِعِلْمِي وَلَا تَنْظُرْ إِلٰى عَمَلِي
وَاقْصِدْ بِذٰلِكَ وَجْهَ الْخَالِقِ الْبَارِي

[1] الدخان 44:55.

إِنَّ الرِّجَالَ كَأَشْجَارٍ لَهَا ثَمَرٌ
فَاجْنِ الثِّمَارَ وَخَلِّ الْعُودَ لِلنَّارِ

''میرے علم کی طرف دیکھ۔ میرے عمل کی طرف نہ دیکھ۔ اپنی پڑھائی کو اللہ کے لیے خالص کر۔ علماء اس درخت کی مانند ہیں جس پر پھل لگے ہوتے ہیں۔ پس تو پھل چنتا جا اور ٹہنیوں کو آگ میں جلنے کے لیے چھوڑ دے۔''

اگر خواب دیدہ کسی پریشانی میں مبتلا ہے اور وہ خواب میں خود کو تر کھجور کھاتے دیکھتا ہے تو اس کی پریشانی دور ہو جائے گی۔ اس کی دلیل قرآنِ مجید کی یہ آیت ہے:

﴿وَهُزِّيٓ إِلَيْكِ بِجِذْعِ النَّخْلَةِ تُسَٰقِطْ عَلَيْكِ رُطَبًا جَنِيًّا﴾

''اور اس کھجور کے تنے کو اپنی طرف ہلا، یہ تجھ پر تر و تازہ پکی کھجوریں گرائے گا۔''[1]

حالانکہ کھجور کا وہ تنا خشک تھا۔ اگر کوئی خواب میں یہ دیکھے کہ اس نے تر کھجور کے درخت سے کالے انگور توڑے ہیں تو یہ اس بات کی علامت ہے کہ اس کی بیوی کالا بچہ جنے گی۔ ایک شخص نے استاذ امام شہاب الدین قرافی کو بتایا کہ اُس نے خواب میں کھجور کے درخت سے کچھ خشک کھجوریں توڑی ہیں تو وہ کچے انگور اور سیب میں تبدیل ہو گئی ہیں۔ استاذ امام نے اس سے فرمایا: ''تم نے اپنا باغ ایک دوسرے باغ کے بدلے میں بیچ دیا ہے۔'' اس نے پوچھا: ''اس کا انجام کیا ہوگا؟'' آپ نے فرمایا: ''تمھارا پہلا باغ اگر ایسی زمین پر تھا جہاں خشک کھجوریں پیدا ہوتی ہیں تو تمھارا یہ بدلے میں لیا ہوا باغ کم فائدہ دے گا ورنہ زیادہ فائدہ دے گا۔''

❁ سبز انجیر: لوگوں کی اکثریت کو سبز انجیر پسند ہے، اس لیے یہ باعتبارِ تعبیر حصول رزق اور

---

[1] مریم 25:19۔

فائدے کی علامت ہے۔اس پھل کی عظمت کے لیے یہی کافی ہے کہ قرآن مجید میں اللہ تعالیٰ نے اس کی قسم کھائی ہے۔ بعض اہلِ تعبیر نے یہ بھی کہا ہے کہ خواب میں سبز انجیر دیکھنا پریشانی اور مصیبت کی علامت ہے۔ استاذ امام شہاب الدین قرافی نے فرمایا: ''اگر کوئی خواب میں سبز انجیر دیکھتے ہی مصیبت میں مبتلا ہو جاتا ہے تو اس کے لیے اِسے دیکھنا مصیبت ہی ہے، ورنہ عموماً اِسے خواب میں دیکھنا رزق کا پتہ دیتا ہے۔''

انگور: خواب میں سفید انگور دیکھنا رزق کی فراوانی، بھلائی اور ہریالی کی علامت ہے، بشرطیکہ انگور اپنے موسم میں نظر آئے۔ اگر کوئی خواب میں یہ دیکھے کہ اس نے انگور کے موسم میں انگور کھائے ہیں تو اس کا مطلب یہ ہے کہ اسے اس کا متوقع رزق یا روزگار قبل از وقت توقع مل جائے گا۔اگر کوئی خواب میں سیاہ انگور دیکھے تو یہ بھی رزق کی نشانی ہے لیکن یہ رزق جلد ہی ختم ہو جائے گا۔

بعض اہلِ تعبیر کہتے ہیں کہ خواب میں سیاہ انگور دیکھنا، اگر موسم میں ہو، تو پریشانی کی علامت ہے۔ اگر بے موسم ہو تو بیماری کی علامت ہے۔بعض اہلِ تعبیر نے کہا ہے کہ اگر کوئی خواب میں بادشاہ کے دروازے پر کالے انگور پڑے دیکھے تو یہ اس امر کا اشارہ ہے کہ خواب دیدہ کو کوڑے لگ سکتے ہیں۔ دیگر معبرین کہتے ہیں کہ خواب میں کالے انگور دیکھنے میں بھی کوئی حرج نہیں۔ اللہ تعالیٰ نے انگور کو رزق کہا ہے۔ اس مسئلے میں درست قول یہ ہے کہ اس میں خواب دیدہ کی عادت کی طرف دیکھا جائے گا، انجیر کی تعبیر میں جیسا کہ ہم نے ذکر کیا ہے۔بعض دفعہ خواب میں دیکھے یا کھائے گئے انگور بارش کی علامت بھی ہوتے ہیں کیونکہ عنب (انگور) کی تصحیف غیث (بارش) ہے۔

اگر کوئی خواب میں یہ دیکھے کہ اس نے انگور کا خوشہ اٹھایا ہے تو اسے اپنی بیوی کی

طرف سے بہت سا روپیہ ملے گا کیونکہ باعتبارِ تعبیر کرمہ (انگور کی بیل) سے مراد عورت ہے اور اس سے انگور توڑنا اس کے ترکے سے حصہ ملنے کا اشارہ ہے۔ اگر کوئی خواب میں یہ دیکھے کہ اس نے بیل سے انگور لیے اور لے کر پھینک دیے ہیں تو اس کا مطلب ہے کہ وہ اپنی بیوی سے جھگڑا کرے گا اور معاملات اس کے لیے پیچیدہ ہو جائیں گے۔ اگر کوئی خواب میں یہ دیکھے کہ اس نے انگور نچوڑ کر ان کی شراب بنائی ہے تو اس سے مراد یہ ہے کہ وہ بادشاہ سے انعام پائے گا اور اسے حرام مال ملے گا۔ اس کی دلیل بادشاہ کے ساقی کا قصہ ہے (جس کا ذکر سورۂ یوسف میں ہے۔)

- زیتون: خواب میں دکھائی دینے والے زیتون سے مراد بھی روپیہ ہے۔ ایک بیمار آدمی نے خواب میں دیکھا کہ کوئی اس سے کہہ رہا ہے: ''لا اور لا کھاؤ، ٹھیک ہو جاؤ گے۔'' حضرت امام ابن سیرین رحمہ اللہ سے تعبیر پوچھی گئی۔ آپ نے اس سے فرمایا: ''زیتون کھاؤ، تندرست ہو جاؤ گے۔'' آپ نے یہ آیت تلاوت فرمائی:

﴿لَّا شَرْقِيَّةٍ وَّلَا غَرْبِيَّةٍ﴾ ''جو نہ مشرقی ہے نہ مغربی۔''[1]

یہ آیت زیتون کے متعلق ہے۔ اس میں دو مرتبہ لا آیا ہے۔ خواب کا اشارہ انھی لا اور لا کی طرف تھا۔ یہ تعبیر امام ابن سیرین رحمہ اللہ کے علاوہ بعض دوسرے ائمہ سے بھی منقول ہے۔

- سیب: خواب میں دیکھا گیا میٹھا سیب حلال مال اور کھٹا سیب حرام مال سے عبارت ہے کیونکہ انسان کی طبیعت جس طرح کھٹے سیب سے دور بھاگتی ہے اسی طرح حرام مال سے بھی دور بھاگتی ہے۔ اگر کوئی خواب میں یہ دیکھے کہ اس نے مسجد میں سیب سونگھا ہے

[1] النور 35:24.

تو یہ خواب دیدہ کی تعریف ہونے کی علامت ہے جبکہ کسی بیہودہ مجلس میں اسے سونگھنا گناہ اور بدنامی کی علامت ہے۔ بادشاہ، حکمران یا امیر خواب میں دیکھے کہ اس نے خوبانی کے درخت سے سیب توڑا ہے تو اس کا مطلب ہے کہ وہ رعایا پر ایسے ٹیکس لگائے گا جو اس سے پہلے کسی نے نہیں لگائے۔ اگر کوئی خواب میں یہ دیکھے کہ بادشاہ نے سیب کسی آدمی کی طرف پھینکا ہے تو بادشاہ اُس آدمی کی طرف اپنا قاصد بھیجے گا اور اسے جس شے کی ضرورت ہے وہ اسے پہنچائے گا۔

٭ ناشپاتی: خواب میں دیکھی گئی ناشپاتی سے مراد خواب دیدہ کو ملنے والا مال ہے کیونکہ کمثری (ناشپاتی) کے چار لفظ (مثریٰ) ثروت یعنی مال و دولت پر دلالت کرتے ہیں۔

٭ عناب: خواب میں عناب دیکھنا مشقت اور تھکاوٹ کا اشارہ ہے۔ میری یہ تعبیر کبھی غلط ثابت نہیں ہوئی۔ جس کو بھی میں نے یہ تعبیر بتائی، درست ہی نکلی، تاہم خواب میں عناب دیکھنے کے متعلق اصل قاعدہ یہ ہے کہ عناب مال کا پتہ دیتا ہے۔ عناب کا درخت دیکھنا عہدہ ملنے کی بھی علامت ہے کیونکہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:

﴿ اَلَّذِیْ جَعَلَ لَکُمْ مِّنَ الشَّجَرِ الْاَخْضَرِ نَارًا ﴾

''وہی جس نے تمھارے لیے سبز درخت سے آگ پیدا کی۔''[1]

بعض اہلِ تعبیر کا کہنا ہے کہ مذکورہ آیت میں درخت سے مراد عناب کا درخت ہے۔ اور آگ سے مراد عہدے یا منصب کا حصول ہے۔

٭ آلو بخارا: خواب میں آلو بخارا دیکھنا مال و دولت کی نشانی ہے۔ بیمار، جس کی حرارت بڑھی ہوئی ہو، خواب میں دیکھے کہ اس نے آلو بخارا کھایا ہے تو وہ شفا پائے گا۔ تندرست

[1] یٰسٓ 36:80.

خواب میں اپنے آپ کو آلو بخارا کھاتا دیکھے تو یہ اس کی تندرستی کی بقا کا پتہ دیتا ہے۔

❁ مالٹا: خواب میں بہت سے مالٹے دکھائی دینا خواب دیدہ کی تعریف و توصیف سے عبارت ہے جبکہ ایک مالٹا دیکھنا اُس کے بیٹا ہونے کی نشانی ہے۔ حدیث میں ہے:

''قرآن پڑھنے والا مومن مالٹے کی طرح ہے، اس کی خوشبو بھی اچھی ہے اور مزہ بھی اچھا ہے۔''❁

خواب میں مالٹا دیکھنا شریف اور امیر عجمی عورت سے بھی عبارت ہے۔ اگر کوئی خواب میں یہ دیکھے کہ اس نے مالٹے کو بیچ سے کاٹا ہے تو اس عورت سے اس کے لڑکا ہوگا لیکن چونکہ مالٹے کا رنگ زرد ہوتا ہے، اس لیے لڑکا انتہائی کمزور اور لاغر ہوگا۔ اگر عورت خواب میں دیکھے کہ اس کے سر پر مالٹے کے درخت کی ٹہنیوں کا تاج سجا ہے تو اس کا مطلب یہ ہے کہ وہ کسی متدین و متشرع آدمی سے نکاح کرے گی۔

خواب میں ہرا مالٹا دیکھنا سال بھر ہریالی رہنے کی علامت ہے۔ اگر کوئی یہ دیکھے کہ اس نے ہرا مالٹا چنا ہے تو یہ خواب دیدہ کی تندرستی کی بھی علامت ہے۔ خواب میں دیکھا گیا زرد رنگ کا مالٹا بھی سال کی ہریالی کا پتہ دیتا ہے تاہم خواب دیدہ کے بیمار ہونے کا اندیشہ ہے۔

❁ نارنگی: بیشتر ماہرینِ تعبیر نے خواب میں نارنگی دیکھنا مکروہ سمجھا ہے کیونکہ اس میں نار (آگ) کا لفظ شامل ہے۔ بعض کے خیال میں اسے خواب میں دیکھنا اچھا ہے لیکن اس کا فائدہ باعتبارِ تعبیر مالٹے سے کم ہے۔

❁ آڑو: خواب میں بے موسم آڑو دیکھنا باعتبارِ تعبیر شدید بیماری کا پیش خیمہ ہے کیونکہ ایک

❁ صحيح البخاري، فضائل القرآن، باب فضل القرآن على سائر الكلام، حديث: 5020.

عوامی کہاوت ہے: ''جیسے ہی آڑو کھانے کی خواہش کی، بیمار پڑ گیا۔'' ہم پہلے ذکر کر آئے ہیں کہ آڑو مصیبت کا پتہ دیتا ہے۔ میں نے جب بھی خواب میں آڑو دیکھا، مجھے کسی نہ کسی پریشانی کا سامنا کرنا پڑا، چاہے میں نے اسے خواب میں کھایا یا اپنے پاس دیکھا یا درخت پر لگا ہوا دیکھا۔

- خوبانی: خواب میں خوبانی کھانا بیماری اور مصیبت کی نشانی ہے کیونکہ خوبانی کے آخر میں گٹھلی رہ جاتی ہے اور کھانے والے کو ڈر ہوتا ہے کہ گٹھلی کہیں اس کے دانتوں کو نقصان نہ پہنچائے۔ خوبانی کی طرح دوسرے گٹھلی والے پھلوں کی بھی وہی تعبیر ہے جو خوبانی کی ہے۔ بعض اہلِ تعبیر کا کہنا ہے خواب میں ہری خوبانی کھانے کا مطلب یہ ہے کہ خواب دیدہ کے پاس کچھ پیسے آئیں گے۔ اور اگر وہ بیمار ہے تو شفایاب ہوگا۔ پیلی خوبانی دیکھنا اس امر کی علامت ہے کہ وہ کسی بیماری کے علاج پر بہت سا پیسہ خرچ کرے گا۔

اُن کا مزید کہنا ہے اگر کوئی آدمی خواب میں یہ دیکھے کہ اس نے درخت سے توڑ کر خوبانی کھائی ہے تو وہ کسی ایسے انسان کی صحبت اختیار کرے گا جو دولت مند ہوگا لیکن اس کا انجام برا ہوگا۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ پیلا پن بیماری کی علامت ہے۔ نیز یہ دین سے متعلق معاملات کی خرابی اور خزانچی بننے کا اشارہ ہے کیونکہ خوبانی کا رنگ پیلا ہوتا ہے اور دینار بھی پیلا ہوتا ہے۔ مشہور فقیہ ابو القاسم بن عمرو نے ایک مرتبہ بتایا: میں نے خواب میں دیکھا کہ بادشاہ نے میرے والد کو خوبانی کے چند دانے دیے ہیں۔ اس کی تعبیر یہ نکلی کہ انھی دانوں کے برابر بادشاہ نے میرے والد کو دینار دیے۔

- بہی (سفرجل): اصول وضوابط کے باب میں ہم اس کے متعلق گفتگو کر چکے ہیں۔
- بیر: خواب کا بیر ایسے مال سے عبارت ہے جو خواب دیدہ کو بذریعہ کہانت (جوتش)

حاصل ہوگا۔ بعض اصحابِ تعبیر نے کہا ہے کہ اس سے مراد خاص قسم کے مال کا حصول ہے۔ خواب میں تازہ بیر دیکھنا خشک بیر دیکھنے سے زیادہ اچھا ہے۔

❁ کیلا: اگر کوئی خواب میں یہ دیکھے کہ وہ کیلا کھا رہا ہے تو اسے کسی عجمی یا عربی دولتمند سے روپیہ ملے گا۔ کیلا باعتبارِ تعبیر دین کے معاملے میں ثابت قدمی کی بھی علامت ہے۔

❁ انار: خواب کا انار عورت، لڑکے، گھر، سرمائے اور سردار کا پتہ دیتا ہے۔ اگر کوئی خواب میں یہ دیکھے کہ اس نے ہاتھ میں انار پکڑا ہے یا وہ انار کھا رہا ہے تو اگر وہ عہدے کا اہل ہے تو عہدے پر فائز ہوگا۔ خواب میں انار دیکھنا پیشے کی بھی علامت ہے۔ ایک آدمی نے حضرت امام ابن سیرین رحمۃ اللہ سے عرض کیا کہ اُس نے خواب میں دیکھا، اُس کے ہاتھ میں انار ہے۔ آپ نے فرمایا: ''تم شادی کرو گے۔''

انار کا رَس نچوڑنا یا پینا اس امر کی علامت ہے کہ خواب دیدہ اپنے آپ پر بہت زیادہ خرچ کرتا ہے۔ خواب میں انار کا چھلکا کھانا مریضِ یرقان کے لیے شفایابی کی علامت ہے کیونکہ یہ تاثیر میں ہلیلہ کی طرح ہے۔

چوتھی قسم: سبزیاں، جڑی بوٹیاں اور پھول

❁ آس (خوشبودار پودا جس میں سفید پھول لگتے ہیں): خواب میں دیکھے گئے آس سے مراد عہد نبھانے والا شخص ہے۔ نیز خواب میں آس دیکھنا باقی رہنے والی بھلائی، وفادار عورت، عورت کے لیے ہمیشہ ساتھ نبھانے والے مرد، باقی رہنے والے عہدے اور دائمی مسرت کا پتہ دیتا ہے۔ خواب میں آس کا بیج بونا معاملات پر غور وفکر کرنے اور ان کی مناسب منصوبہ بندی کرنے کا اشارہ ہے۔ اگر کوئی خواب میں یہ دیکھے اس نے کسی نوجوان سے آس کا پودا لیا ہے تو اس کا مطلب یہ ہے کہ وہ دشمن سے (جنگ

بندی وغیرہ کا) معاہدہ کرے گا جو لمبے عرصے تک باقی رہے گا۔ اگر پودا دینے والا شخص بوڑھا ہے تو اس سے مراد یہ ہے کہ خواب دیدہ ہمیشہ خوش وخرم رہے گا۔

گلاب کا پھول: خواب میں دکھائی دینے والے گلاب کے پھول سے مراد روپیہ یا بیٹا ہے۔ بعض دفعہ خواب میں دیکھا گیا گلاب کا پھول سفر پر گئے ہوئے آدمی کی واپسی یا کسی کا خط موصول ہونے کا بھی پتہ دیتا ہے۔ بعض اہلِ تعبیر کہتے ہیں کہ خواب میں گلاب کا پھول دیکھنا عورت کی مفارقت، بیٹے کی موت، بے فائدہ تجارت یا عارضی خوشی کی علامت ہے۔ اسی لیے کہتے ہیں کہ آس کی طرح بنو، گلاب کی طرح مت ہو کہ گلاب ہلکی سی ہوا چلنے پر بدل جاتا ہے جبکہ آس اپنی ہیئت پر قائم رہتا ہے۔ اگر کوئی خواب میں یہ دیکھے کہ کسی نوجوان نے اسے گلاب کا پھول دیا ہے تو اس کا دشمن اس سے جھوٹا عہد کرے گا۔ اگر کوئی یہ دیکھے کہ اس کے سر پر گلاب کا تاج ہے تو وہ کسی عورت سے شادی کرے گا اور جلد ہی دونوں میں علیحدگی ہو جائے گی۔ اگر یہی خواب عورت دیکھے تو وہ ایسے مرد سے شادی کرے گی جو اسے جلد ہی چھوڑ دے گا۔

خواب میں دیکھا گیا کھلتا ہوا گلاب دنیا کی عارضی زیب وزینت سے عبارت ہے۔ اگر عورت خواب میں دیکھے کہ اس نے گلاب کو کھلنے سے پہلے توڑ لیا ہے تو مطلب یہ ہے کہ اس کا حمل ضائع ہوگا۔

چنبیلی: استاذ شہاب الدین قرافی نے فرمایا کہ یاسمین (چنبیلی) باعتبارِ تعبیر یاس (مایوسی) اور مین (دروغ گوئی) کا مرکب ہے، چنانچہ جو آدمی خواب میں دیکھے کہ اس نے کسی سے کوئی کام کرنے کو کہا ہے اور جواباً اسے چنبیلی کا پھول ملا ہے تو مطلب یہ ہے کہ اس کا وہ کام پورا نہیں ہوگا۔ میرے نزدیک اگر کوئی خواب میں دیکھے کہ وہ کسی

کام سے نا اُمید ہو گیا ہے، پھر اسے چنبیلی کا پھول نظر آیا ہے تو اس کی ضرورت پوری ہو جائے گی کیونکہ لفظ یاسمین کو اگر دو حصوں میں تقسیم کیا جائے تو وہ یاس (مایوسی) اور مین (دروغ گوئی) بنتا ہے۔ یوں جب یاس (مایوسی) جھوٹ بولتی ہے تو امید کی کرن پیدا ہو جاتی ہے۔ شاعر کہتا ہے:

وَالْيَاسْمِينُ الْيَأْسُ مَيْنٌ قَالَ لِي
ثِقْ بِالرَّجَاءِ فَلَا مَرَامَ يَبْعُدُ

''اور یاسمین (چنبیلی) یاس اور مَین (جھوٹ) سے بنا ہے، اس لیے وہ مجھے کہتا ہے کہ امید کا دامن مت چھوڑ۔ کوئی کام ایسا نہیں جو نہ ہو۔''

❁ خربوزہ: خواب میں بے موسم خربوزہ کھانا مصیبت اور بیماری کی علامت ہے۔ اگر کوئی موسم میں خربوزہ پکنے سے پہلے کھائے تو یہ اس کے تندرست ہونے کی علامت ہے۔ خربوزے کو اگر کوئی خواب میں پکنے کے بعد کھاتا ہے تو اسے کوئی غم ایسا لاحق ہو گا کہ نہ تو اس کا سبب آدمی کی سمجھ میں آئے گا نہ اس سے چھٹکارے کا طریقہ پتہ چلے گا۔

حضرت امام ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا: ''اگر کوئی خواب میں یہ دیکھے کہ وہ قیدی ہے اور خربوزہ کھا رہا ہے تو وہ قید سے نجات پائے گا کیونکہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:

﴿فَابْعَثُوٓا اَحَدَكُمْ بِوَرِقِكُمْ هٰذِهٖٓ اِلَى الْمَدِيْنَةِ فَلْيَنْظُرْ اَيُّهَآ اَزْكٰى طَعَامًا﴾

''اب تم اپنے کسی ایک کو اپنی یہ چاندی دے کر شہر بھیجو، پس وہ دیکھے کہ کون سا کھانا زیادہ پاکیزہ ہے۔''❁

❁ الکہف 19:18.

بعض مفسرین کا کہنا ہے کہ آیت میں ﴿ اَزْكٰى طَعَامًا ﴾ یعنی پاکیزہ کھانے سے مراد خربوزہ ہے۔ اگر کوئی خواب میں یہ دیکھے کہ اس نے اپنا ہاتھ آسمان کی طرف بلند کر کے وہاں سے خربوزہ لیا ہے تو اس کا مطلب یہ ہے کہ وہ بادشاہت کا طالب ہوگا اور جلد ہی اسے پالے گا۔ ایک شخص نے خواب میں دیکھا کہ کسی نے اس کے گھر میں خربوزہ پھینکا ہے۔ معبر نے اس سے کہا: ''تمھارے گھر میں جتنے خربوزے گرے ہیں، اتنی تعداد میں تمھارے گھر کے افراد وفات پائیں گے۔'' خربوزے کے باب میں باعتبارِ تعبیر اصل قاعدہ یہ ہے کہ یہ رزق پر دلالت کرتا ہے۔ رسول اللہ ﷺ نہ صرف خربوزہ تناول فرمایا کرتے تھے بلکہ اس کو پسند بھی فرماتے تھے۔ خربوزہ کھانے والے کی فضیلت میں احادیث بھی وارد ہیں۔ یہ معبر کا کہنا ہے، اگرچہ مجھے ایسی کوئی حدیث نہیں ملی۔ جہاں تک میرا خیال ہے، جن لوگوں نے خربوزے کی تعبیر بیماری سے کی ہے ان کے سامنے خربوزے کی دو اہم منفی صفات تھیں: ایک تو یہ کہ خربوزہ بہت جلد خراب ہوتا ہے، دوسرے اس کا رنگ جلدی پیلا ہوتا ہے۔ اور پیلا رنگ بیماری کی علامت ہے۔ میرا ذاتی تجربہ یہ ہے کہ خواب میں خربوزہ دیکھنا مصیبت کی علامت ہے۔ جب امیر ابن ابی اسحاق ابن حوبہ ہمارے ہاں تشریف لائے تو میں نے خواب میں دیکھا کہ گویا یحییٰ بن تاشقین قفصہ میں میرے پاس آئے ہیں اور اس باغ کی دیوار کے پاس آ کر ٹھہرے ہیں جسے ہمارے ہاں عناب کہا جاتا تھا۔ ان کے دائیں اور بائیں خربوزے ہیں۔ میں نے اپنے بعض ساتھیوں سے کہا کہ عناب سے مراد عَنَاءٌ آبَ (تکلیف لوٹ آئی) ہے۔ خربوزے پریشانی اور ناکامی سے عبارت ہیں۔ اس وقت وہ تونس میں داخل نہیں ہو پائیں گے۔ وہ اور ان کے ساتھی کسی مصیبت میں گرفتار ہوں گے۔ واقعی یہی ہوا۔ خواب میں تربوز دیکھنا

لوگوں کی نظروں میں ناخوشگوار آدمی سے عبارت ہے۔

- ککڑی : بعض اہل تعبیر کا کہنا ہے کہ آیت کریمہ کی روشنی میں دال اور پیاز کی طرح خواب میں ککڑی دیکھنا بھی مکروہ ہے۔بعض اہل تعبیر کہتے ہیں کہ خواب میں ککڑی دیکھنا خواب دیدہ کی بیوی کے حمل سے ہونے کی علامت ہے۔اگر کوئی خواب میں بے موسم ککڑی دیکھے تو یہ مصیبت کا پیش خیمہ ہے۔
- کدو : اگر بیمار خواب میں کدو دیکھے تو یہ اس کی شفایابی کا اشارہ ہے۔اگر قیدی خواب میں کدو دیکھے تو یہ اس کی رہائی کی علامت ہے۔اس کی دلیل حضرت یونس علیہ السلام کا واقعہ ہے۔اگر تندرست آدمی خواب میں اپنے آپ کو سالن میں پکا ہوا کدو کھاتا دیکھے تو جتنا کدو اُس نے کھایا ہے اتنا ہی علم اس کے سینے میں محفوظ ہوگا یا اسے اپنی کوئی گمشدہ چیز مل جائے گی یا وہ مختلف چیزوں کو اکھٹا کرے گا۔بعض علما کا کہنا ہے کہ پکے ہوئے کھانوں میں کدو کو گوشت کے ساتھ کھانا مستحب ہے۔
- خبیص (کھجور اور گھی سے بنی ہوئی مٹھائی) : اگر کوئی خواب میں دیکھے کہ اس نے تازہ خبیص کھایا ہے تو وہ کسی انسان سے جھگڑا کرے گا اور نتیجے میں جیل کی ہوا کھائے گا۔
- بینگن : خواب میں بے موسم بینگن دیکھنا مکروہ ہے۔بینگن کے موسم میں بینگن دیکھنا مشکل سے حاصل ہونے والے رزق کا اشارہ ہے۔
- پیاز : دوسری بدبودار ترکاریوں کی طرح پیاز بھی باعتبارِ تعبیر بری باتوں کا پتہ دیتی ہے۔ بعض معبرین نے خواب میں پیاز دیکھنا مکروہ خیال کیا ہے۔ان کی دلیل حسب ذیل قرآنی آیت ہے:

﴿فَادْعُ لَنَا رَبَّكَ يُخْرِجْ لَنَا مِمَّا تُنْبِتُ الْأَرْضُ﴾

"اپنے رب سے دعا کیجیے کہ وہ ہمارے لیے زمین کی نباتات (سبزیاں) نکالے۔"[1]

اس آیت میں پیاز کا ذکر کیا گیا ہے۔ لیکن ایسا کہنے والے کو آیت میں مذکور ساری سبزیوں کو اور گندم کو بھی باعتبارِ تعبیر مکروہ کہنا پڑے گا۔ خواب میں لہسن دیکھنا خواب دیدہ کے لیے مذمت و ملامت سے عبارت ہے۔ اگر کوئی خواب میں پکا ہوا لہسن کھائے تو یہ اس کے تائب ہونے کی علامت ہے۔ لہسن کے بارے میں باعتبارِ تعبیر اصل قاعدہ یہ ہے کہ لہسن مال و دولت کی نشانی اور نفع بخش ہے۔

گاجر: خواب میں گاجر کھانا غم کی علامت ہے۔ بعض اہل تعبیر کا کہنا ہے کہ گاجر کسی کام میں درپیش مشکلات کی نشاندہی کرتی ہے۔ باعتبارِ تعبیر گاجر کے رنج و غم پر دلالت کرنے کی وجہ یہ ہے کہ جزر (گاجر) کی تصحیف حزن ہے۔ خواب میں گاجر دیکھنا کام میں رکاوٹ کی علامت ہے۔ اس کی توجیہ یہ ہے کہ گاجر جلدی ختم ہو جاتی ہے۔

مولی: خواب میں دیکھی گئی مولی سے مراد رزق حلال ہے کیونکہ اس کے پودے سے تیل نکلتا ہے۔ اگر کوئی خواب میں اپنے ہاتھ میں مولی دیکھتا ہے تو وہ ایسا کام کرے گا جس پر بعد میں اسے شرمندگی اٹھانی پڑے گی۔

گندنا[2]: خواب میں گندنا دیکھنا خواب دیدہ کی بری شہرت سے عبارت ہے۔ اگر کوئی خواب میں یہ دیکھے کہ وہ گندنا کھا رہا ہے تو اس کا مطلب یہ ہے کہ وہ کوئی ایسی بات منہ سے نکالے گا جس پر وہ بعد میں پشیمان ہوگا۔

ہری سبزی: خواب کی ہری سبزی غم زدہ شخص کی علامت ہے۔ ایک شخص نے حضرت

[1] البقرۃ 2:61۔ [2] گندنا بدبودار ترکاری ہے۔ اس کی بعض قسمیں پیاز و لہسن جیسی ہوتی ہیں۔

امام ابن سیرین رحمۃ اللہ سے کہا کہ میں نے خواب میں دیکھا، ام المومنین عائشہ رضی اللہ عنہا کے گھر میں ہری بھری ترکاری اُگ رہی ہے۔ لوگ اسے پسندیدگی کی نظروں سے دیکھ رہے ہیں۔ خلیفہ عبدالملک بن مروان نے آ کے اُس ترکاری کو اُکھاڑ ڈالا ہے۔ آپ نے فرمایا: ''اگر تمھارا خواب سچا ہے تو عبدالملک بن مروان کے حکم سے حجاج بن یوسف اپنی اہلیہ اسما بنت جعفر بن ابی طالب کو طلاق دے گا۔'' پھر یہی ہوا۔ دراصل عبدالملک بن مروان کو خدشہ تھا کہ کہیں اسما کی وجہ سے حجاج بن یوسف اہل بیت کی طرف مائل نہ ہو جائے۔

خشک دھنیا: خواب میں دیکھے گئے خشک دھنیے سے مراد ایسا مال ہے جس سے دوسرا مال و دولت پھولے پھلے گا۔ خواب میں دیکھا گیا ہرا دھنیا ایسے شخص سے عبارت ہے جو دین و دنیا میں کامیاب ہے۔

انتباہ: اگر کوئی خواب میں پھل کو اُس کے درخت کے علاوہ کسی اور درخت سے توڑے یا خواب میں پھل کسی دوسرے پھل میں تبدیل ہو جائے تو اس صورت میں کیا تعبیر ہو گی، آئندہ ہم یہی بیان کریں گے۔ اگر کوئی خواب میں یہ دیکھے کہ اس نے پھل، اس کے درخت کے بجائے کسی اور درخت سے توڑا ہے، جیسے کوئی انگور کے درخت سے کھجور توڑے، یا بینگن یا انگور کے درخت سے گاجر توڑے، اس صورت میں توڑے جانے والے پھل کی حالت دیکھی جائے گی۔ اگر وہ خراب یا سڑا ہوا ہے یا اس میں کیڑے پڑے ہیں یا وہ گندا ہے اور خواب دیکھنے والی عورت حمل سے ہے تو یہ اس حمل کے حرام و ناجائز ہونے کی علامت ہے۔ ایک عورت نے الشیخ شہاب الدین قرافی کو بتایا کہ میں نے خواب میں دیکھا، میرے گھر میں کھجور کا درخت ہے۔ اس پر تازہ کھجوریں اور کالے انگور لگے ہیں۔ میں نے انگور کھائے ہیں۔ شیخ نے اس سے کہا: ''تمھارے ہاں ایک کالا

غلام ہے۔ تمھارا دل اس کی طرف مائل ہو گیا تھا، اسی سے تمھیں حمل ٹھہرا ہے۔'' وہ عورت بولی: ''میں نے جان بوجھ کر ایسا نہیں کیا تھا۔'' ایک آدمی نے استاذ امام شہاب الدین قرافی سے خواب بیان کیا کہ میں نے دیکھا میں انار کے درخت سے توڑا ہوا ایک انار کھا رہا ہوں۔ ساتھ میں ایک اور انار کھا رہا ہوں جو سُور کے بال پر اُگا ہے۔ الشیخ قرافی نے کہا: ''تمھارے پاس ایک عورت صحیح نکاح سے ہے۔ دوسری عورت عیسائی ہے جسے تم نے بغیر نکاح کے رکھا ہوا ہے۔ وہ عورت حمل سے ہے۔'' وہ آدمی بولا: ''آپ نے درست فرمایا۔''

اگر توڑا گیا پھل اچھی حالت میں ہے تو دیکھو، اگر پھل کے فائدے بہت زیادہ ہیں تو ایسا پھل فوائد اور رزق کا پتہ دیتا ہے۔ ممکن ہے کہ خواب دیدہ پیشے کے اعتبار سے ترقی کرے۔ مثال کے طور پر کوئی خواب میں یہ دیکھے کہ وہ انجیر کے درخت سے کھجور یا منقا توڑ رہا ہے۔ اگر کوئی خواب میں یہ دیکھے کہ اس نے کم درجے کا پھل لیا ہے یا کوئی ایسی چیز لی ہے جو باقی رہنے والی نہیں، جیسے کوئی زعفران کے درخت سے تازہ گلاب توڑے، یا کسم کے درخت سے چنبیلی توڑے تو تعبیر بالکل برعکس ہوگی۔ اگر توڑا گیا پھل لڑکے پر دلالت کرتا ہے تو لڑکا کم عمر پائے گا۔ اگر پھل مصیبت پر دلالت کرتا ہے تو مصیبت جلد ختم ہو جائے گی۔ ایک شخص نے خواب میں دیکھا کہ وہ کھجور کے درخت سے، شہد کے چھتے میں موجود شہد حاصل کر رہا ہے۔ اُس نے یہ خواب استاذ امام شہاب الدین قرافی سے بیان کیا۔ استاذ امام نے اس سے فرمایا: ''تم نے کسی بڑے آدمی یا عورت سے شہد کا چھتہ لیا ہے۔'' اس نے کہا: ''آپ نے درست فرمایا۔'' ایک اور شخص نے خواب میں دیکھا کہ وہ انگور کی بیل سے دودھ پی رہا ہے۔ دودھ بہت مزے کا ہے۔ استاذ امام

شہاب الدین قرافی نے اس سے کہا: ’’تم نے کسی اچھے انسان سے گائے یا بکری لی ہے۔‘‘ اس نے کہا: ’’آپ نے درست فرمایا۔‘‘

اگر بادشاہ خواب میں دیکھے کہ اس نے خوبانی کے درخت سے سیب توڑا ہے تو اس کا مطلب ہے کہ وہ اپنی رعایا پر ایسے ٹیکس عائد کرے گا جو پہلے عائد نہیں تھے۔ اگر بیمار خواب میں دیکھے کہ اس نے تربوز کے درخت سے کدو توڑا ہے تو کسی کی دعا یا دوا سے اسے فائدہ ہوگا۔

ایک پھل کا دوسرے پھل میں تبدیل ہونا: خواب میں ایک پھل کا دوسرے پھل میں تبدیل ہونا باعتبارِ تعبیر ایسے ہے جیسے انسان کا حیوان میں تبدیل ہونا۔ ایک شخص نے استاذ امام شہاب الدین قرافی سے بیان کیا کہ میں نے خواب میں دیکھا، میرے پاس ایک لیموں ہے جو سیب میں تبدیل ہو گیا ہے۔ شیخ نے اس سے کہا: تمھارے پاس ایک عورت ہے جو بہت زیادہ شکایتیں کرتی ہے، وہ ٹھیک ہو جائے گی۔ اور تمھارے باغ میں ایسی جڑی بوٹی ہے جس کا فائدہ بہت کم ہے، اس لیے تم اسے نکال کر اس کی جگہ کوئی بہتر جڑی بوٹی بوؤ گے۔‘‘ اس نے کہا: ’’آپ نے درست فرمایا۔‘‘

دوسرے شخص نے استاذ امام شہاب الدین قرافی سے کہا: میں نے خواب میں دیکھا میں اندرائن کے درخت کے پاس اندرائن کھانے آیا ہوں لیکن مجھے اس کی جگہ میٹھا تربوز ملا ہے۔ آپ نے فرمایا: ’’تمھیں کوئی مشکل کام تھا لیکن وہ کام آسانی سے پورا ہو گیا۔‘‘ ایک اور شخص نے آپ کو بتایا کہ اُس نے خواب میں دیکھا، وہ میٹھا تربوز کھا رہا ہے۔ بعد ازاں وہ تربوز اندرائن بن گیا ہے۔ آپ نے اسے تعبیر بتائی کہ تمھیں رشتہ داروں کی طرف سے تکلیف پہنچے گی۔ اگر کوئی کام کرنا چاہو گے تو وہ پورا

نہیں ہو گا۔ممکن ہے کہ تمھیں اسہال ہو جائے۔

◈ مشروبات: مشروبات سے مراد وہ تمام مائعات ہیں جو پی جاتی ہیں۔ اصول وضوابط کے بیان میں ہم پانی کے متعلق گفتگو کر چکے ہیں۔ دودھ، شہد اور تیل کے بارے میں بھی بیان کر آئے ہیں۔ سردست مقصود ان کی وہ اقسام بیان کرنی ہیں جو جمادات یا حیوانات سے حاصل کی جاتی ہیں۔ ہم نے شراب اور دیگر ایسی حالتیں بھی بیان کی ہیں جو نشے کی حالت کے مشابہ ہیں، جیسے پاگل پن، بے ہوشی اور نیند وغیرہ۔

◈ جمادات یا حیوانات سے حاصل ہونے والے مائعات: جہاں تک جمادات یا حیوانات سے حاصل ہونے والے مائعات کا تعلق ہے، اگر انھیں نکالتے وقت خواب دیدہ کا جسم یا ہاتھ نہیں سنتے تو یہ رزق اور فائدے کی خبر دیتے ہیں۔ اگر نکالتے وقت ہاتھ یا جسم پر کچھ لگ جاتا ہے تو اس کا مطلب ہے کہ اُس مائع کے مدلول کی طرف سے خواب دیدہ کو مصیبت کا سامنا کرنا پڑے گا۔

◈ شراب: خواب میں دیکھی گئی شراب سے مراد حرام مال ہے۔ خواب میں شراب پینا فتنے میں پڑنے اور عبادات ترک کرنے کی بھی نشانی ہے۔ اگر عہدیدار خواب میں دیکھے کہ اس نے شراب پی ہے تو اس کے معنی یہ ہیں کہ وہ عہدے سے معزول کر دیا جائے گا۔ ایک شخص نے حضرت امام ابن سیرین رحمہ اللہ سے کہا: ”میں نے خواب میں دیکھا، میرے ہاتھ میں دو پیالے ہیں، ایک میں دودھ ہے اور دوسرے میں نبیذ۔“ آپ نے فرمایا: ”دودھ سے مراد بھی معزول ہونا ہے اور نبیذ سے مراد بھی معزول ہونا ہے۔“ چنانچہ کچھ ہی دنوں میں اسے عہدے سے ہٹا دیا گیا۔

بعض اہلِ تعبیر کا کہنا ہے اگر کوئی خواب میں یہ دیکھے کہ اسے شراب کے علاوہ کسی

اور چیز سے نشہ چڑھا ہے تو یہ پریشانی کی علامت ہے کیونکہ اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے:

﴿ وَ تَرَى النَّاسَ سُكٰرٰى وَمَا هُمْ بِسُكٰرٰى ﴾

''اور تو لوگوں کو مدہوش دیکھے گا حالانکہ وہ مدہوش نہیں ہوں گے۔''[1]

خواب میں شراب نوشی سے چڑھنے والے نشے سے مراد ایسی امیری ہے جس میں گھمنڈ شامل ہے۔ بعض اہل تعبیر نے کہا کہ اس سے مراد بادشاہت کا حصول ہے۔ بعض نے اس سے امن وسلامتی مراد لی ہے کیونکہ نشے کی حالت میں انسان کو کسی چیز کا خوف نہیں رہتا۔ لیکن یہ تعبیر صحیح نہیں۔

استاذ امام شہاب الدین قرافی نے فرمایا تھا: ''اگر کوئی خواب میں یہ دیکھے کہ اسے کسی چیز کے کھانے سے یا شراب نوشی سے نشہ چڑھا ہے تو اگر خواب دیدہ شراب کو حرام سمجھتا ہے تو یہ اس کے لیے پریشانی، مصیبت، قرضوں کے بوجھ اور لوگوں کے مطالبات سے عبارت ہے۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ شراب پینے والے پر حد قائم کی جاتی ہے۔ اگر کوئی خواب میں یہ دیکھے کہ اسے بغیر کچھ کھائے پیے نشہ ہوا ہے تو یہ قرضے کی ادائیگی اور مصائب کے ٹلنے کی علامت ہے کیونکہ نشے کی حالت میں انسان غیر مکلّف ہوتا ہے۔ اگر کوئی خواب میں یہ دیکھے کہ وہ نشے کے نتیجے میں دیوانوں والی حرکتیں کر رہا ہے تو وہ بے دین ہوگا یا کبیرہ گناہوں کا مرتکب ہوگا۔''

اللہ تعالیٰ کے خوف سے یا قرآن مجید پڑھتے وقت غشی چھا جانا: اگر کوئی خواب میں یہ دیکھے کہ اس پر اللہ تعالیٰ کے خوف سے یا قرآن مجید پڑھتے وقت یا وعظ سنتے وقت نشے کی سی کیفیت طاری ہوگئی ہے تو یہ خواب دیدہ کے عبادت گزار ہونے اور

[1] الحج 22:2.

شریعت پر عمل کرنے کی علامت ہے۔ ایسی کیفیت میں آدمی کا ظاہر دنیوی امور سے بیگانہ ہوتا ہے جبکہ اس کا باطن اللہ تعالیٰ کے ذکر میں مصروف ہوتا ہے، اس لیے یہ خواب آرام و آسائش، قرضوں کی ادائیگی، فاسق کی توبہ اور کافر کے اسلام لانے کی علامت ہے۔ یہ خواب اس امر کی علامت ہے کہ خواب دیدہ کو اس شخص کی طرف سے سکون ملے گا جس پر باعتبارِ تعبیر اللہ تعالیٰ کی ذات دلالت کرتی ہے۔

ایک صاحب نے استاذ امام شہاب الدین قرافی سے کہا: میں نے خواب میں دیکھا، میں اللہ کی محبت میں جھوم رہا ہوں اور مجھ پر وجد طاری ہے۔ آپ نے اس سے فرمایا: ''تمھاری عبادت گزاری میں اضافہ ہوگا۔ تمھارا اعتقاد اور مضبوط ہوگا۔ تم شہید کی موت مرو گے۔'' چنانچہ وہ آدمی جہاد کرتے ہوئے اللہ کی راہ میں شہید ہوا۔ ایک اور شخص نے یہی خواب دیکھا اور استاذ امام قرافی سے بیان کیا تو آپ نے فرمایا: ''بادشاہ کا دربان تمھیں کچھ دے گا جس سے تم خوش ہو گے۔'' واقعی یہی ہوا۔

ایک اور شخص نے استاذ امام شہاب الدین قرافی سے کہا: میں نے خواب میں دیکھا یہ آیت پڑھتے وقت مجھ پر نشے کی کیفیت طاری ہوگئی ہے:

﴿ تِلْكَ الدَّارُ الْاٰخِرَةُ نَجْعَلُهَا لِلَّذِيْنَ لَا يُرِيْدُوْنَ عُلُوًّا فِي الْاَرْضِ وَلَا فَسَادًا ۭ وَالْعَاقِبَةُ لِلْمُتَّقِيْنَ ○ ﴾

''آخرت کا یہ گھر ہم انھی کے لیے مقرر کرتے ہیں جو زمین میں اونچا ہونے اور فساد کرنے کی چاہت نہیں رکھتے۔ اور (اچھا) انجام پرہیزگاروں کے لیے ہے۔''[1]

استاذ امام نے اس سے فرمایا: ''تم کسی اعلیٰ عہدے پر فائز ہو، تمھاری جائیدادیں

[1] القصص 28: 83

اور کئی مکانات ہیں۔تم نے ایک عالم کو بتایا ہے کہ تم اپنا عہدہ چھوڑنا چاہتے اور سب سے بہترین جائیداد وقف کرنا چاہتے ہو۔تم نے جس شخص کو بتایا ہے، اس کا رنگ زرد اور قد لمبا ہے۔اس کا نام سلیمان ہے۔'' اس نے کہا: ''آپ نے درست فرمایا۔''

ایک شخص نے استاذ امام شہاب الدین قرافی سے عرض کیا کہ میں نے خواب میں ہدہد دیکھا جو بڑی مترنم آواز میں گا رہا تھا اور میں جھوم رہا تھا۔شیخ نے فرمایا: ''تمھیں کسی بڑے آدمی سے تکلیف پہنچے گی۔ ہوسکتا ہے کہ اس کا کوئی کارندہ رنگین کپڑے پہن کر تمھارے پاس آئے اور تمھیں دھمکیاں دے۔'' اس نے کہا: ''ایسا ہو چکا ہے۔'' ایک اور شخص نے یہی خواب دیکھا لیکن اس نے مزید یہ کہا کہ ایسا لوگوں کے درمیان نہیں ہوا۔استاذ امام قرافی نے فرمایا: ''تمھارے پاس ایک آدمی آیا تھا جس کے سر پر نوکیلی ٹوپی اور ساتھ میں چند کتابیں تھیں۔'' ایک آدمی نے استاذ امام قرافی کو بتایا کہ میں نے خواب میں دیکھا، میں نے کھجور کے درخت سے تازہ کھجور کھائی اور مجھے نشہ چڑھ گیا ہے۔استاذ امام نے فرمایا: ''تمھیں مریم نام کی ایک عورت سے تکلیف پہنچے گی جس کی بیٹی کا نام بھی مریم ہوگا۔'' ایک اور شخص نے استاذ امام قرافی سے کہا: ''میں نے خواب میں دیکھا میں منقّے کھا کر نشے میں ڈوب گیا ہوں۔'' آپ نے فرمایا: ''تم سر کی ایسی بیماری سے پریشان ہو گے جو صفرا کی وجہ سے ہوتی ہے۔'' ایک آدمی نے استاذ امام قرافی کو بتایا کہ میں نے خواب میں دیکھا، مجھے کھجور کے درخت نے ٹکر ماری ہے جس سے مجھ پر غشی طاری ہوگئی ہے۔استاذ صاحب نے فرمایا: ''تمھارے سر پر کوئی تیر یا پتھر آ کر لگے گا جس سے تمھیں تکلیف ہوگی۔''

❁ پاگل پن: خواب میں پاگل پن کافر یا فاسق و فاجر لوگوں کی طرف سے پہنچنے والی

تکلیف سے عبارت ہے کیونکہ کفر کے معنی ڈھانپنے اور چھپانے کے ہیں۔ پاگل پن میں بھی عقل پر پردہ پڑ جاتا اور وہ چھپ جاتی ہے۔ شیاطین لوگوں کی نظروں سے چھپے ہوتے ہیں اور وہ فاسق بھی ہیں۔ لوگوں کو تکلیف دینے والا فاسق ہی ہوتا ہے۔

غشی اور نیند: خواب میں غشی اور نیند طاری ہونا آرام پانے اور مصیبت سے چھٹکارا پانے کا اشارہ ہے۔ نیز یہ مسافر کے سفر میں اور عابد کی عبادت میں رکاوٹ اور چوکیدار پر آنے والی مصیبت کی علامت ہے۔ اگر خوفزدہ شخص خواب میں دیکھے کہ اس پر غشی طاری ہوئی ہے یا وہ سو رہا ہے تو وہ خوف سے مامون ہوگا۔ استاذ امام شہاب الدین قرافی نے فرمایا: ''نیند کی (باعتبارِ تعبیر) راحت و آرام پر دلالت کی وجہ یہ ہے کہ نیند میں اعضائے بدن کو آرام پہنچتا ہے جبکہ اس کی سفر پر دلالت کی وجہ یہ ہے کہ نیند میں روح عارضی طور پر جا کے واپس آتی ہے۔

قیمتوں کا اتار چڑھاؤ: اگر کوئی خواب میں یہ دیکھے کہ اناج چوپایوں کے پاؤں میں روندا جا رہا ہے یا لوگ اس پر چل رہے ہیں یا وہ راستے میں پڑا ہے تو یہ اناج کی تذلیل سے عبارت ہے۔ اناج کی تذلیل اس کی قیمتوں کے گرنے کی علامت ہے۔ اگر کوئی خواب میں اناج کو چوپایوں پر اور مزدوروں کے کندھوں پر لدا دیکھے تو یہ قیمتوں کے چڑھاؤ کو ظاہر کرتا ہے۔ اگر کوئی اسے گھروں کی چھتوں یا اونچی عمارتوں پر دیکھے تو یہ قیمتوں کے اوپر جانے کی علامت ہے۔ اگر کوئی خواب میں اناج کو پنساریوں کے گوداموں میں دیکھے یا دیکھے کہ اناج بطور ہدیہ پیش کیا جا رہا ہے تو اناج کی قیمتوں میں ہوشربا اضافہ ہوگا۔ اگر کوئی یہ دیکھے کہ بادشاہ اور رعایا کے بیچ جنگ چھڑ گئی ہے تو یہ اناج کے سستا ہونے کی علامت ہے۔ اگر خواب میں رعایا باہم دست و گریباں ہو تو یہ اناج

کے دام چڑھنے کی علامت ہے۔ ہرے خوشے، موٹی تازی گائیں، موسم کی موسلا دھار بارش باعتبارِ تعبیر آسودہ حالی کی علامت ہے جبکہ سوکھی بالیاں، لاغر گائیں باعتبارِ تعبیر مہنگائی کی نشانی ہیں۔

❁ میٹھی چیز کا کھٹا یا کھٹی کا میٹھا ہو جانا: استاذ امام شہاب الدین قرافی نے اس امر کے متعلق فرمایا: ''ہر کھٹی چیز کا میٹھا ہونا اور ہر ردی شے کا عمدہ ہو جانا (باعتبارِ تعبیر) خوف سے مامون ہونے، رزق پانے اور غیر متوقع جگہ سے آرام و آسائش کے حصول کی علامت ہے۔ نیز کھٹی چیز کا میٹھا ہونا (باعتبارِ تعبیر) فاسد شخص کے سدھرنے، نئے پیشوں کے ظاہر ہونے اور مصیبتوں کے ختم ہونے کو ظاہر کرتا ہے۔ جہاں تک میٹھی شے کے کھٹا یا خراب ہونے کا تعلق ہے تو اس کی تعبیر مذکورہ بالا نتائج کے برعکس ہے۔

ملبوسات

سر پر پہننے کے ملبوسات: سر کا ایک ملبوس عمامہ ہے۔ خواب میں عمامہ دیکھنا خواب دیدہ کی قوم کی بڑائی اور خود اس کی عزت اور بلند مقام مرتبہ سے عبارت ہے۔ خواب دیکھنے والا کسی منصب یا ریاست کا اہل ہے تو خواب کا عمامہ اور عبا (گاؤن) اس کے لیے منصب اور ریاست کے حصول کی علامت ہیں۔ ایک شخص نے خواب میں دیکھا کہ رسول اللہ ﷺ نے اسے سرخ عمامہ پہنایا اور سر پر اس کے بائیس پھیرے دیے ہیں۔ معبر نے اس سے کہا: ''تم بائیس سال ظالمانہ حکومت کرو گے۔'' ''ظالمانہ'' کی وجہ عمامے کا سرخ رنگ ہے۔ سفید ٹوپی باعتبارِ تعبیر دینداری، صالحیت اور بلند مقام و مرتبہ کی علامت ہے۔ کالی ٹوپی سرداری اور ہری ٹوپی دین سے متعلق معاملات کے استحکام کا پتہ دیتی ہے۔ ہری ٹوپی غیر شادی شدہ عورت کے لیے شوہر کا اشارہ ہے۔ دوپٹے کی بھی یہی تعبیر ہے۔ حاملہ عورت کے لیے خواب میں دیکھی گئی ہری ٹوپی بیٹا ہونے کی خبر دیتی ہے۔ سر کے لباس میں کوئی بھی تغیر، مثال کے طور پر اگر کوئی یہ دیکھے کہ وہ پھٹا ہے، میلا ہے یا چرایا گیا ہے تو یہ خواب دیدہ کے عز و شرف میں کمی آنے، یا روپے پیسے کے سلسلے میں نقصان ہونے کی علامت ہے۔ یا پھر اس کی اولاد یا عزیز و اقارب میں سے کوئی بیمار ہو گا یا اگر کوئی بیمار ہے تو وہ وفات پائے گا یا اس کے گھر یا باغ یا غلاموں پر کوئی

آفت نازل ہوگی۔ اگر کوئی یہ دیکھے کہ اس نے عمامہ پیر میں پہنا، کمر پر باندھا یا شلوار کو عمامے کی طرح سر پہ لپیٹا ہے تو یہ مصیبت، غریبی اور کسی شے کے غلط استعمال کا اشارہ ہے۔ یہی تعبیر ہر اُس لباس کی ہے جو اپنی جگہ سے ہٹا کر کسی اور جگہ پہنا جاتا ہے۔ ایک آدمی نے استاذ شہاب الدین قرافی سے کہا: میں نے خواب میں دیکھا، میں نے پیر میں کڑھا ہوا عمامہ پہنا ہے۔ آپ نے اس سے فرمایا: ''تم نے اپنی ماں سے بدکاری کی ہے۔'' اس نے کہا: ''میں اُس وقت نشے میں تھا۔'' ایک اور شخص نے یہی خواب دیکھا۔ اُس نے استاذ امام قرافی کو خواب سنایا تو آپ نے فرمایا: ''جنگ میں تمھارا سر کٹے گا اور تم پیروں تلے روندے جاؤ گے۔'' ایک آدمی نے استاذ امام سے کہا کہ میں نے خواب میں دیکھا، میں نے سر پر سینڈل پہنی ہوئی ہے۔ آپ نے فرمایا: ''کیا تمھیں کوئی گزند پہنچانے کے درپے ہے؟'' اس نے کہا: ''ہاں۔'' آپ نے فرمایا: ''تمھارے سر میں تکلیف ہوگی۔ ممکن ہے کہ یہ تکلیف سینڈل لگنے کا نتیجہ ہو۔'' ایک آدمی نے استاذ امام قرافی سے بیان کیا کہ میں نے خواب میں دیکھا، میں شلوار کو عمامے کے طور پر پہن رہا ہوں۔ آپ نے فرمایا: ''کیا تمھارے کوئی بیٹی ہے؟'' اس نے کہا: ''ہاں۔'' آپ نے فرمایا: ''تم اس کی شادی کر کے اسے اپنے پاس رکھو گے اور اس کے شوہر کو گھر داماد بناؤ گے۔'' وہ آدمی بولا: ''میں یہی چاہتا ہوں۔''

◈ بدن پر پہننے کا لباس: بدن پر پہننے کا لباس جیسے قمیص، عبا، تہبند، لحاف، کپڑا، فر اور دیگر ایسے الفاظ جو (عربی زبان میں) مذکر ہیں، انھیں خواب میں دیکھنے کی تعبیر یہ ہے کہ خواب دیدہ اگر کنوارا ہے تو وہ نکاح کرے گا یا کسی ایسے آدمی سے اُس کا میل ہوگا جو اس کو فائدہ پہنچائے گا۔ اگر اس کی بیوی حاملہ ہے تو لڑکا ہوگا یا وہ غلام خریدے گا یا اسے اپنے ماں

باپ، اولاد یا عزیز و اقارب کی طرف سے کوئی فائدہ پہنچے گا یا وہ کسی گھر یا باغ کا مالک بنے گا یا اسے اپنی قابلیت و صلاحیت کے اعتبار سے درہم و دینار ملیں گے۔

اگر کوئی خواب میں ایسی اشیا کا مالک بنتا ہے جن کے نام (عربی زبان میں) مؤنث ہیں جیسے فرجیہ (لمبی آستین والا چوغہ)، ٹوپی، جبہ، تکیہ، آگے سے کھلا ہوا چوغہ اور اسی طرح کے دیگر ملبوسات تو یہ عورتوں، لونڈیوں، زمینوں، کھیتیوں، عزیز و اقارب اور دوست و احباب سے حاصل ہونے والے فوائد کا پتہ دیتے ہیں۔

ایک آدمی نے خواب میں دیکھا کہ اس نے قمیص الٹی پہن لی ہے، یعنی پچھلا حصہ آگے کی طرف ہے۔ اُس نے یہ خواب استاذ امام قرافی سے بیان کیا۔ انھوں نے فرمایا: ''تمھاری بیوی یا لونڈی بھینگی ہے یا اس کی آنکھ میں کوئی اور عیب ہے۔'' اس نے کہا: ''آپ نے بجا فرمایا۔'' ایک اور شخص نے استاذ امام قرافی سے یہی خواب بیان کیا تو آپ نے فرمایا: ''تم یا تو اپنی بیوی کی دُبر میں وطی کرتے ہو یا لونڈوں کے پاس جاتے ہو۔'' اس نے کہا: ''میں نے توبہ کی۔'' ایک آدمی نے استاذ امام قرافی کو بتایا کہ میں نے ریشم کا کالر والا چوغہ اور بہترین تہبند دیکھا۔ آپ نے فرمایا: ''تمھارے پاس ایسی عورت ہے جس کے چہرے پر خوبصورت سا تل یا کوئی نشان ہے اور اس کے سر میں اکثر درد رہتا ہے۔'' اس شخص نے کہا: ''آپ نے درست فرمایا۔'' آپ نے فرمایا: ''اگر چوغہ نیا ہے تو تمھاری بیوی تمھارے ساتھ رہے گی ورنہ تم اسے چھوڑ دو گے۔''

ایک آدمی نے استاذ امام قرافی کو بتایا کہ اُس نے خواب میں دیکھا، اُس کے پاس نیا خوبصورت کپڑا ہے، جس میں کئی طرح کے نقش و نگار بنے ہیں۔ آپ نے فرمایا: ''تم گھر خریدنے کا ارادہ رکھتے ہو؟'' اس نے کہا: ''ہاں۔'' آپ نے فرمایا: ''تم ایسا گھر

خریدو گے جس میں اچھا خاصا سازوسامان ہوگا۔'' ایک اور شخص نے یہی خواب دیکھا۔ اس نے مزید یہ بتایا کہ اس نے وہ کپڑا اوڑھ لیا ہے اور اسے کپڑے سے تکلیف ہو رہی ہے۔ آپ نے فرمایا: ''تم ایسے آدمی کے ماتحت ہو، جس کے پاس بہت سے مویشی ہیں۔ اس کا ظاہر اچھا اور خوبصورت ہے۔ اندر سے وہ بہت خراب ہے۔ کبھی وہ تمھارا ساتھ دیتا ہے اور کبھی تمھارے خلاف ہو جاتا ہے۔'' وہ آدمی بولا: ''آپ نے بالکل ٹھیک کہا۔'' ایک صاحبِ حیثیت آدمی نے آپ سے عرض کیا: ''میں نے خواب میں دیکھا کہ فلاں نے میرے لیے کپڑا بنایا ہے۔ آپ نے فرمایا: ''کسا (کپڑا) کا لفظ اس امر کا متقاضی ہے کہ اس نے اپنا حال کاغذ پر لکھ کر تمھاری طرف بھیجا ہے۔'' اس نے کہا: ''آپ نے درست فرمایا۔ وہ کاغذ یہ ہے۔'' ایک اور شخص نے خواب میں دیکھا کہ اس نے خربوزے کے چھلکوں کے کپڑے پہن رکھے ہیں۔ آپ نے فرمایا: ''تم خربوزے کے موسم میں بیمار پڑو گے۔ ہوسکتا ہے کہ تمھیں یرقان ہو جائے۔''

❁ شلوار: خواب میں دیکھی گئی شلوار کی تعبیر وہی ہے جو دوسرے کپڑوں کی ہے۔

استاذ امام شہاب الدین قرافی نے فرمایا: ''شلوار چوپائے اور عورت کی علامت ہے کیونکہ شلوار پر آدمی گویا سوار ہوتا ہے، نیز شلوار رازوں سے باخبر آدمی کی طرف اشارہ کرتی ہے کیونکہ شلوار ستر کو چھپاتی ہے۔ ایک شخص نے استاذ امام قرافی سے عرض کیا کہ میں نے خواب میں دیکھا، میں نے اپنی شلوار اپنی ٹوپی کے ساتھ سی دی ہے۔ آپ نے فرمایا: ''تم نے اپنی لونڈی کی شادی اپنے باپ سے کرا دی ہے۔ اب ان دونوں میں بن نہیں پا رہی۔ وہ دونوں تمھیں ملامت کر رہے ہیں۔''

ایک اور آدمی نے استاذ امام کو بتایا کہ میں نے خواب میں دیکھا، میں نے جبے اور

شلوار کو ملا کے سی دیا ہے اور دونوں دیکھنے میں ایک ہی معلوم ہو رہے ہیں۔

آپ نے فرمایا: ''تم نے اپنی باندی کی شادی اپنے غلام سے کرا دی ہے اور وہ دونوں اتفاق سے رہ رہے ہیں۔'' ایک اور آدمی نے استاذ امام قرافی سے کہا کہ میں نے خواب میں دیکھا، بادشاہ نے میرے لیے شلوار بھیجی ہے۔

آپ نے فرمایا: ''بادشاہ تمھیں کوئی منصب عطا کرے گا۔''

اگر کوئی خواب میں یہ دیکھے کہ اُس نے گرمیوں میں سردیوں کے کپڑے پہنے ہیں تو یہ مصیبت کا پیش خیمہ ہے/ تاہم اگر کوئی یہ دیکھے کہ اس نے سردیوں میں سردیوں کے کپڑے پہنے ہیں تو یہ حاصل ہونے والے فوائد کا اشارہ ہے۔ اگر کوئی خواب میں بیمار ہونے کے باعث سردیوں کے کپڑے پہنے تو یہ اس کے آرام پانے کی علامت ہے۔

اگر کوئی خواب میں یہ دیکھے کہ اس نے گرمیوں کے موسم میں گرمیوں کا لباس پہنا ہے تو یہ بھلائی کی علامت ہے۔ خواب دیکھنے والا بخار میں مبتلا ہے تو یہ خواب اس کی شفایابی کی نشانی ہے۔ اگر کوئی یہ دیکھے کہ اس نے سردیوں کے موسم میں گرمیوں کا لباس پہنا ہے تو تعبیر اس کے برعکس ہوگی۔ اگر کوئی خواب میں یہ دیکھے کہ سردیوں کے موسم میں اسے شدید گرمی لگ رہی ہے اور اس نے فر پہنی ہوئی ہے یا وہ آگ یا سورج کی تپش حاصل کر رہا ہے تو ایسی صورت میں استاذ امام شہاب الدین قرافی کے بقول خواب دیدہ پر کوئی بیماری یا پریشانی حملہ آور ہوگی اور وہ سردیوں تک برقرار رہے گی۔ اگر کوئی خواب میں یہ دیکھے کہ سردیوں کا موسم ہے، بارش ہو رہی ہے، سخت ٹھنڈ ہے، وہ پانی میں غسل کر رہا اور غسل کر کے پتلا کپڑا پہنتا ہے تو یہ اس امر کی علامت ہے کہ اس پر سردیوں میں کوئی بیماری یا مصیبت نازل ہوگی یا وہ ٹھنڈ سے بیمار پڑے گا۔ اس کے

برعکس اگر کوئی خواب میں یہ دیکھے کہ وہ گرمیوں کے موسم میں ہے اور اُس نے موجودہ لباس اتار کر کوئی مناسب لباس زیب تن کیا ہے یا غسل کیا ہے تو یہ گرمیوں میں آرام و سکون ملنے کا اشارہ ہے۔ ایک آدمی نے مجھ سے کہا کہ اُس نے خواب میں دیکھا، وہ بارش کی کیچڑ میں گر گیا ہے۔ میں نے اس سے کہا: ''سردیوں میں تم کسی بیماری یا مصیبت میں گرفتار ہو گے۔''

﴿ نرم و ملائم کپڑے: خواب میں دیکھے یا پہنے گئے نرم کپڑے آدمی کی حالت کا پتہ دیتے ہیں، چنانچہ نیند میں ان کا اچھا ہونا، آدمی کی حالت کے اچھا ہونے کی علامت ہے۔

﴿ سفید کپڑے: خواب میں سفید کپڑے پہننا دین و دنیا کی بھلائی کی علامت ہے۔ سوائے قسائی، باورچی اور تیل نکالنے والوں کے، خواب میں ان پیشہ وروں کا سفید کپڑے پہننا ان کے روزگار ختم ہونے کی علامت ہے کیونکہ جب وہ اپنے کام ختم کر لیتے ہیں، اسی وقت اجلا لباس پہنتے ہیں۔ مصر کے خطیبوں کے لیے خواب میں خطابت کے وقت سفید کپڑے پہننا بہت نقصان دہ ہے کیونکہ یہ ان کے عہدے کے زوال کی نشانی ہے۔ ان کے لیے خواب میں خطابت کے وقت کالا لباس پہننا اچھا ہے۔ جو لوگ عموماً کالا لباس نہیں پہنتے، ان کے لیے خواب میں کالا لباس پہننا رنج و غم کی علامت ہے۔

خلاصہ یہ ہے کہ اگر کوئی خواب میں اپنے مرتبے کے لحاظ سے مناسب لباس پہنتا ہے تو وہ اس کے حق میں اچھا ہے۔ اگر وہ غیر مناسب لباس پہنتا ہے تو یہ اس کے حق میں بدنامی اور عہدے یا منصب کے زوال کی نشانی ہے۔

﴿ ہرے کپڑے: خواب میں نظر آنے والے ہرے کپڑے زندہ آدمی کے لیے طاقت اور عبادت میں اضافے کی علامت ہیں۔ اگر میت ہرے کپڑوں میں دکھائی دے تو یہ

اگلے جہاں میں اس کی اچھی حالت کا اشارہ ہے کیونکہ اہل جنت ہرے رنگ کے کپڑے بھی پہنیں گے۔

سرخ کپڑے: جس شخص کے لیے سرخ لباس نامناسب ہو، اس کے لیے خواب میں پہنے گئے سرخ کپڑے بدنامی کی علامت ہیں۔ بعض اہلِ تعبیر کہتے ہیں کہ منہ پر لپیٹا جانے والا مفلر، تہبند اور سر کا رومال اس سے مستثنیٰ ہیں کیونکہ ان کپڑوں میں سرخ رنگ باعتبارِ تعبیر خوشی اور مسرت کی علامت ہے۔ خواب میں عورتوں اور بچوں کے لال کپڑے ان کے لیے دنیوی آسائش میں اضافے اور خوشی و مسرت کی علامت ہیں۔ اگر بادشاہ خواب میں دیکھے کہ اس نے سرخ لباس زیب تن کیا ہے تو یہ اس کے لہو و لعب میں مشغول ہونے کی نشانی ہے۔

زرد رنگ کے کپڑے: بعض اہلِ تعبیر کا کہنا ہے کہ خواب میں دیکھے یا پہنے گئے زرد رنگ کے کپڑے بیماری سے عبارت ہیں سوائے ریشمی لباس کے کہ یہ عورتوں پر سجتا ہے۔ مردوں کے لیے ریشمی لباس باعتبارِ تعبیر دین سے متعلق معاملات کی خرابی سے عبارت ہے۔ اس سلسلے میں مناسب یہ ہے کہ لوگوں کے رواج اور ان کی عادات کو دیکھا جائے۔ ہمارے ہاں امراء اور بڑے لوگ اکثر پیلے جبے پہنتے ہیں۔ کسی بڑے آدمی کے لیے خواب میں پیلا جبہ پہننا بھلائی کی نشانی ہے۔

نوٹ: ہر وہ لباس جو باعتبارِ تعبیر مصیبت کی علامت ہو، وہ پرانا نئے سے کم خطرناک ہے۔ ہر وہ لباس جس میں تہبند یا شلوار، پاجامے کی ضرورت پڑتی ہے، اسے خواب میں بغیر تہبند یا شلوار کے پہننا خواب دیدہ میں نقص کی علامت ہے۔ ایک شخص نے استاذ امام قرافی سے عرض کیا، میں نے خواب میں دیکھا کہ میں چوغہ پہنے ہوں لیکن نیچے تہبند

نہیں ہے۔ آپ نے اس سے فرمایا: ''تمھارے ہاں ایک عورت ہے جسے اگر کچھ کہنا ہو تو دوسرا شخص اسے سمجھ کر بیان کرتا ہے اور یہ شخص اس عورت کو محبوب ہے۔'' اس نے کہا: ''آپ نے درست فرمایا۔'' آپ نے فرمایا: ''تمھارے ہاتھ یا پیر کی کچھ انگلیاں ضائع ہوگئی ہیں۔'' واقعی اس نے آپ کو وہ جگہ دکھائی جہاں سے انگلیاں ضائع ہوئی تھیں۔ ایک اور شخص نے یہی خواب دیکھا اور استاذ امام قرافی سے بیان کیا تو آپ نے فرمایا: ''تمھارے ہاں ایسا درخت ہے جو پھل دیتا ہے، اب اس کا پھل خراب ہو جائے گا۔'' چنانچہ واقعی ایسا ہوا۔ حلب کے بادشاہ نے یہی خواب دیکھا اور آپ کو سنایا تو آپ نے اس سے فرمایا: ''تمھاری فوج مصری فوج کا سامنا کرے گی لیکن دونوں فوجوں میں صلح ہو جائے گی۔'' سو یہی ہوا۔

اگر کوئی خواب میں یہ دیکھے کہ وہ ایسے کپڑے بیچ رہا یا ہبہ کر رہا ہے جو فائدے پر دلالت کرتے ہیں تو یہ اس معینہ فائدے کے ختم ہونے کی نشانی ہے۔ اگر کوئی خواب میں یہ دیکھے کہ اس نے فائدے کے کپڑے میت کو دیے ہیں یا اس سے لیے ہیں تو بھی یہی تعبیر ہے۔

اگر کوئی خواب میں یہ دیکھے کہ اس نے ایسے کپڑے بیچے ہیں جو مصیبت پر دلالت کرتے ہیں، ہبہ کیے، میت کو دیے یا میت نے اس سے لیے ہیں تو یہ مصیبت کے دن ٹلنے کی علامت ہے۔ جس کی عادت تنگ کپڑے پہننے کی نہیں، وہ خواب میں دیکھے کہ اس نے تنگ کپڑے پہنے ہیں تو یہ مصیبت پڑنے، جیل میں جانے، بیماری لاحق ہونے یا سینے میں تنگی پڑنے کی نشانی ہے۔ جو آدمی ڈھیلے کپڑے نہیں پہنتا، وہ خود کو خواب میں ڈھیلے کپڑے پہنے دیکھے تو بھی یہی تعبیر ہے۔

ریشمی کپڑے: ریشمی کپڑے اگر رنگ برنگے ہیں اوران پر سونے کا کام کیا گیا ہے تو یہ باعتبارِ تعبیر عز وشرف اور امیری کی علامت ہے کیونکہ ریشم کے کپڑے اکثر امیر طبقہ ہی پہنتا ہے۔ ایسا آدمی خواب میں خودکو ریشمی کپڑے پہنے دیکھے جس کے وہ لائق نہیں تو یہ کپڑے اس کے لیے بدنامی، ظلم وزیادتی اور کسی معاملے میں شریعت کی مخالفت کرنے میں شدت اختیار کرنے کی علامت ہیں۔ ایک عبادت گزار آدمی نے استاذ امام قرافی سے کہا کہ میں نے خواب میں دیکھا میں ریشم کے کپڑے پہنے ہوئے ہوں۔ آپ نے فرمایا: ''تم عبادت چھوڑ کر دنیاداری کی طرف مائل ہو جاؤ گے۔'' سو یہی ہوا۔ ایک عابدہ نے استاذ امام قرافی کو بتایا کہ میں نے خواب دیکھا، میں سونے کا کام کیا ہوا سوٹ پہنے ہوئے ہوں۔ آپ نے فرمایا: ''کیا اس قسم کے لباس پہننا تمھاری عادت ہے؟'' اُس نے کہا: ''میں عیش ومستی اور رقص وسرود کی محفلوں میں ایسا لباس پہنا کرتی تھی۔'' آپ نے فرمایا: ''تم پہلی حالت پر واپس چلی جاؤ گی۔'' وہ چلی گئی، پھر آئی اور عرض گزار ہوئی: ''میں نے خواب دیکھا کہ میں اچھی قسم کی اُون پہنے ہوئے ہوں۔'' آپ نے فرمایا: ''اللہ تمھیں توبہ کی توفیق دے گا اورتم تائب ہو جاؤ گی۔'' پھر وہ تائب ہوگئی۔

ایک عورت نے خواب میں دیکھا کہ اس کی کھال سونے کی ہے۔ آپ نے فرمایا: ''تمھارا شوہر وفات پائے گا، تمھارا روپیہ چرا لیا جائے گا اور تمھیں خارش ہوگی۔'' سو یہی ہوا۔

نوٹ: اگر مرد خواب میں دیکھے کہ اس نے عورتوں کے کپڑے پہنے ہیں اوراس کا مقصد عورتوں کی مشابہت اختیار کرنا ہے تو اسے بادشاہ کی طرف سے شدید پریشانی کا سامنا کرنا پڑے گا۔ اگراس کے ذہن میں یہ ہے کہ عورتوں کی طرح اس کے بھی اندامِ نہانی

ہے تو وہ مغلوب ہوگا۔ اگر وہ یہ دیکھے کہ کسی نے اندامِ نہانی میں اُس سے جماع کیا ہے تو اُس کے دشمن اس پر غالب آئیں گے۔

نوٹ: اگر کوئی خواب میں یہ دیکھے کہ اس نے غیر مناسب کپڑا یا جبہ پہنا ہے یا اُس کے کالر میں کوئی خرابی ہے، وہ میلا یا پھٹا ہوا ہے تو اسے اس شخص کی طرف سے پریشانی کا سامنا ہوگا جس کا تعلق اس جگہ سے ہے جہاں وہ کپڑا یا جبہ بنتا ہے۔

پیروں میں پہننے کی اشیا: خواب میں چمڑے کے موزے پہننا سفر اور عورت کا اشارہ ہے۔ اگر کوئی خواب میں یہ دیکھے کہ اس کے چمڑے کے موزے گم ہو گئے، یا کسی کنویں میں گر گئے ہیں تو یہ طلاق کی نشانی ہے۔ خواب میں ان موزوں کا بیچنا عورت کی موت سے عبارت ہے جبکہ موزوں کا تنگ ہونا قید ہونے، قرضوں کے انبار تلے دبنے اور زبوں حالی کی علامت ہے۔ ایک شخص نے خواب میں دیکھا کہ اس نے چمڑے کے نئے موزے پہنے ہیں جو تنگ ہیں۔ خواب استاذ امام قرافی کو سنایا گیا۔ آپ نے اس سے فرمایا: ''تم کسی جانور (کو مارنے یا پکڑنے) کے جرم میں قید کیے جاؤ گے۔'' ایک اور شخص نے یہی خواب دیکھا اور استاذ امام قرافی کو سنایا تو آپ نے فرمایا: ''تم سفر کا ارادہ رکھتے ہو لیکن سفر پر نہیں جا پاؤ گے کیونکہ موزے کی تنگی سفر پر جانے میں رکاوٹ بنتی ہے۔'' اگر کوئی خواب میں یہ دیکھے کہ کسی بھیڑیے یا گیدڑ نے اُس کے موزوں پر جست لگائی ہے تو اس کا مطلب ہے کہ کوئی فاسق اس کی بیوی کے پیچھے پڑا ہے۔ اگر کوئی یہ دیکھے کہ اس کے موزوں کے نیچے کی طرف پیوند لگا ہے تو اس کے معنی یہ ہیں کہ وہ کسی بچے والی عورت سے نکاح کرے گا۔

جوتے کا پیر اور جوتا: جوتے کا پیر اور جوتا دونوں ہی باعتبارِ تعبیر عورت اور باندی کی

علامت ہیں۔ بعض اہلِ تعبیر نے کہا ہے اگر کوئی خواب میں یہ دیکھے کہ وہ جوتا پہن کر چلا گیا ہے تو وہ خشکی یا سمندر کے سفر پر روانہ ہوگا، تاہم اگر اُس نے جوتا پہنا لیکن پہن کر چلا نہیں تو اس کا مطلب ہے کہ وہ کسی عورت سے نکاح کرے گا۔ اگر کوئی یہ دیکھے کہ اس نے جوتیاں ٹھیک کرانے کی غرض سے موچی کو دی ہیں تو وہ زنا کے ارتکاب میں اپنی بیوی کی مدد کرے گا۔ اگر کوئی خواب میں یہ دیکھے کہ وہ جوتے کے ایک پیر میں چل رہا ہے تو اس کا مطلب یہ ہے کہ وہ اپنی بیوی کو طلاق دے گا یا اپنے شریکِ تجارت سے علیحدگی اختیار کرے گا یا ہوسکتا ہے کہ وہ اپنی ایک بیوی سے وطی کرے اور دوسری سے نہ کرے یا ممکن ہے کہ وہ سفر کرے لیکن اسے پورا نہ کرسکے۔

خواب میں چاندی کے جوتے سے مراد خوبصورت عورت ہے۔ سیسے کے جوتے کمزور عورت، کھڑاؤں منافق عورت اور کالی جوتی امیر اور بااثر عورت سے عبارت ہے۔

نوٹ: اعضا پر کلام کرتے وقت ہم ذکر کرچکے ہیں کہ خواب میں دیکھے گئے پاؤں خواب دیدہ کی حالت کا پتہ دیتے ہیں۔ میرے نزدیک خواب میں جو شے پیر پر پہنی جائے وہ بھی اسی کی علامت ہے۔ میں نے بارہا اس کا تجربہ کیا ہے کہ خواب میں دکھائی دینے والا جوتے کا پیر عہدے، منصب اور مال و دولت کی علامت ہے۔

اگر کوئی خواب میں یہ دیکھے کہ پیر میں پہننے کی چیز (جوتا، موزہ، جراب) پھٹ گئی یا خراب ہوگئی ہے تو یہ اُس کے عہدے سے معزول ہونے کی علامت ہے۔ ایک قاضی کا کہنا تھا کہ اُس نے پیر میں پہننے کی چیز میں چھوٹا سا سوراخ دیکھا۔ میں نے کہا: ''آپ کو عنقریب معزول کردیا جائے گا۔'' خود میں نے خواب میں دیکھا، میں نے پاؤں میں بڑا سا موزا پہنا ہے۔ چنانچہ مجھے دو مہینے کی اضافی تنخواہ دی گئی۔

ایک شخص نے حضرت امام ابن سیرین رحمۃ اللہ سے عرض کیا: ''میں نے خواب دیکھا، میری جوتی گم ہوگئی اور بڑی مشکل سے ڈھونڈنے کے بعد ملی ہے۔'' آپ نے فرمایا: ''تمھارے کچھ روپے گم ہوگئے تھے۔ بڑی مشکل سے ڈھونڈنے کے بعد وہ تمھیں مل گئے۔''

خواب میں دیکھی گئی جوتی بھائی کی طرف بھی اشارہ ہے۔ ایک شخص نے حضرت امام ابن سیرین رحمۃ اللہ سے عرض کیا کہ میں نے خواب میں دیکھا، میں دو جوتیوں میں چل رہا ہوں، اُن میں سے ایک جوتی کا تسمہ ٹوٹ گیا ہے۔ میں وہ جوتی وہیں چھوڑ کر آگے چلا گیا ہوں۔'' آپ نے فرمایا: ''کیا تمھارا کوئی بھائی کہیں گیا ہوا ہے؟'' اس نے کہا: ''ہاں۔'' آپ نے فرمایا: ''تم دونوں کسی جگہ ایک ساتھ گئے تھے۔ پھر تم اسے وہاں چھوڑ کر چلے آئے۔'' اس نے کہا: ''آپ نے بجا فرمایا۔'' آدمی کی بات سن کر حضرت امام ابن سیرین رحمۃ اللہ نے اِنَّا لِلّٰه پڑھا اور فرمایا: ''میرے خیال میں تمھارا بھائی فوت ہو چکا ہے۔''

بعض دفعہ خواب کی جوتی کسی اور چیز کی بھی علامت ہوتی ہے۔ ایک شخص نے استاذ امام قرافی سے بیان کیا کہ میں نے خواب میں دیکھا، میں پاؤں میں نیا جوتا پہنے ہوں جو مجھے کاٹ رہا ہے۔ آپ نے فرمایا: ''یا تو تمھارا پیر جلے گا یا اس میں پھوڑا نکلے گا۔'' ایک اور آدمی نے آپ کو بتایا کہ میں نے اپنے پیر میں تنگ جوتی دیکھی، جس کی شکل اچھی نہیں تھی اور نہ اُس کی ایڑھی تھی۔ جب بھی میں اسے پہن کر چلتا، وہ آواز نکالتی تھی۔ آپ نے فرمایا: ''تمھاری بیوی تمھیں بہت تنگ کرتی ہے۔ اُس کی آواز بہت تیز ہے۔ اس کی گردن پر نشان اور آنکھ میں عیب ہے۔ تمھاری غیر موجودگی میں کوئی تمھیں برا بھلا کہتا ہے تو وہ اُس کی تردید نہیں کرتی۔'' ایک اور شخص نے استاذ امام سے بیان کیا

کہ میں نے خواب میں دیکھا، میں بادشاہ کی جوتیاں صاف کر رہا ہوں۔ آپ نے فرمایا: ''تم بادشاہ کے غلام بنو گے۔'' ایک اور آدمی نے آپ کو بتایا کہ میں نے خواب میں دیکھا، میں نے بادشاہ کو بڑی خوبصورت جوتیاں پیش کی ہیں۔ آپ نے فرمایا: ''تمھاری سواری گم ہو جائے گی۔''

زیورات: استاذ امام شہاب الدین قرافی نے فرمایا: خواب میں عورت کا زیورات و لباس دیکھنا یا پہننا اس کے عز و شرف کی علامت ہے۔ لباس کے (عربی) ناموں میں مذکر سے مراد مرد اور مؤنث سے مراد عورتیں ہیں، جیسے حلقہ (کڑا یا چوڑی) اور جوہرہ (نگینہ، قیمتی پتھر)۔ اگر عورت خواب میں دیکھے کہ وہ کوئی زیور وغیرہ پہنے ہوئے ہے تو اگر وہ کنواری ہے تو اس کا نکاح ہوگا۔ اگر وہ حاملہ ہے تو اس کے لڑکا ہوگا۔ خواب میں زیور دیکھنا نیک اعمال، مال، غلام اور گھر کی بھی علامت ہے۔ اگر کوئی ایسا شخص خواب میں زیور پہنے جس کو زیور پہننا زیب نہیں دیتا تو یہ اس کے لیے کسی بااثر آدمی کی طرف سے پریشانی کا اشارہ ہے۔

خواب میں زیورات پہننا عز و شرف کی علامت ہے کیونکہ زیورات اکثر امیر و اعلیٰ خاندانوں کی عورتیں پہنا کرتی ہیں۔ بعض دفعہ خواب میں زیورات پہننا نکاح کی بھی نشانی ہوتا ہے کیونکہ شادی کی تقریب میں زیورات پہنے جاتے ہیں۔ زیورات اولاد ہونے کی بھی علامت ہیں کیونکہ انسان زیورات کو اٹھائے پھرتا ہے اور وہ کافی عرصے تک اس کے پاس رہتے ہیں۔ خواب میں زیورات دیکھنا امیری کی بھی علامت ہے کیونکہ زیورات وہی خریدتا ہے جس کے پاس روپے ہوتے ہیں۔ خواب میں دیکھے گئے زیورات انسان کے اعمال کا بھی پتہ دیتے ہیں کیونکہ یا تو انسان انھیں خود بناتا ہے یا

بنواتا ہے۔زیورات معیشت کی علامت بھی ہیں کیونکہ انھیں فروخت کیا جاتا ہے۔
زیورات غلاموں کا بھی پتہ دیتے ہیں کیونکہ غلاموں کی طرح زیورات بھی کام آتے
ہیں۔اس کے علاوہ زیورات گھر کی علامت بھی ہیں کیونکہ انسانی اعضا ان میں داخل
ہوتے ہیں۔ایک شخص نے استاذ امام شہاب الدین قرافی رحمہ اللہ سے عرض کیا: ''میں نے
اپنے پیروں میں پازیب دیکھی ہے۔'' آپ نے فرمایا: ''تمھارے پیر میں شدید درد
اٹھے گا۔'' واقعی اس کے پیر میں تکلیف ہوئی۔ایک آدمی نے آپ سے عرض کیا کہ میں
نے خواب میں دیکھا، میری گردن میں ہار ہے۔آپ نے فرمایا: ''تم کو کسی آدمی کا حق
ادا کرنا ہے۔ وہ اپنے حق کے لیے تمھارے پیچھے پڑے گا۔'' ایک آدمی نے آپ سے
عرض کیا کہ میں نے اپنی ناک میں سونے کا چھلا دیکھا جس میں لال روبی کا خوبصورت
نگینہ جڑا تھا۔آپ نے فرمایا: ''تمھارے نکسیر پھوٹے گی اور بہت خون بہے گا۔'' ایک
اور شخص نے حضرت امام ابن سیرین رحمہ اللہ سے عرض کیا کہ میں نے خواب میں اپنے سر
پر تاج دیکھا ہے۔آپ نے فرمایا: ''تمھارا باپ بیرون ملک گیا ہوا ہے جہاں اُس
کی بینائی جا چکی ہے۔'' آپ سے یہ تعبیر بتانے کا سبب پوچھا گیا تو آپ نے فرمایا:
''اس کے سر پر جو تاج ہے وہ اس کا مالک ہے اور اس کا ذہب (سونے) کا ہونا تاج
کے مدلول (مالک) کی ایسی شے کے تلف ہونے کی علامت ہے جو اس کو بہت عزیز
ہے۔ یہ شے اس کی بینائی ہے۔اس کا مالک اس کا باپ ہے۔

بعض دفعہ خواب میں تاج دیکھنا عورت کی علامت ہوتا ہے۔اگر عورت خواب میں
تاج دیکھے تو یہ اس کے شوہر سے عبارت ہے۔اگر وہ حاملہ ہے تو اس کے لڑکا ہوگا۔اگر
عورت خواب میں دیکھے کہ تاج ذہب (سونے) کا ہے تو اس کا مطلب ہے کہ شوہر

بوڑھا ہے اور جلد فوت ہو جائے گا کیونکہ ذہب کے معنی جانے کے ہیں۔اکلیل (پٹکا جس پر ہیرے جواہرات یا قیمتی پتھر جڑے ہوتے ہیں) تاج کے معنوں میں ہے۔اگر تاجر خواب میں دیکھے اس نے سر سے مرصع پٹکا اتارا ہے تو یہ اس کے مال کے ضائع ہونے کی علامت ہے۔

دیدہ زیب پیٹیاں: ترکی کے باشندے اپنے لباس پر زیب و زینت کی غرض سے دیدہ زیب پیٹیاں باندھتے ہیں۔ایسی پیٹیاں زیادہ تر سونے کی بنی ہوتی ہیں۔ان میں سب سے بہترین پیٹیاں وہ ہوتی ہیں جو سونے سے بنائی جاتی ہیں، اس کے بعد وہ جو چاندی سے بنائی جاتیں اور ان پر سونے کا پانی پھیرا جاتا ہے۔استاذ امام شہاب الدین قرافی نے فرمایا: ''بیکار آدمی کے لیے (خواب میں) ایسی پیٹیاں دیکھنا نوکری ملنے کی نشانی ہے جبکہ بادشاہ کے لیے ایسی پیٹیاں افواج اور غلاموں سے عبارت ہیں۔ان پر لگی ہوئی زیب و زینت کی اشیا سے مراد بادشاہ کے اہم غلام ہیں۔یہ پیٹیاں عورت کی علامت بھی ہیں۔اس صورت میں ان میں لگی زیب و زینت کی اشیا سے مراد اُس کا بناؤ سنگار ہے۔'' استاذ امام قرافی نے مزید فرمایا تھا: ''پیٹی کے نوکری کی نشانی ہونے کی وجہ یہ ہے کہ یہ عموماً کام کرنے والے کے بدن کے وسط میں باندھی جاتی ہے۔بادشاہ کے لیے وسط اس کے لشکر ہیں کیونکہ وہ انھیں بدن کے درمیانے وسط میں باندھتا ہے۔ ان پیٹیوں میں برابر برابر لائنیں ہوتی ہیں جو فوج کی طرح لائن لگائے کھڑی ہوتی ہیں، اس لیے یہ بادشاہ کے لشکر کی علامت ہیں۔عورت کے بناؤ سنگار کی علامت ہونے کی وجہ یہ ہے کہ پیٹی بھی بناؤ سنگار کا حصہ ہے۔پیٹی کے ساتھ لٹکی ہوئی دیدہ زیب زنجیروں کی تعبیر بھی باعتبارِ تعبیر ہاروں اور مختلف رنگوں کی طرح ہے جو اس پیٹی پر بڑے سلیقے سے

لگے ہوتے ہیں۔ اگر کوئی خواب میں یہ دیکھے کہ اُس کی پیٹی گم ہوگئی یا کٹ پھٹ گئی ہے تو خواب دیدہ پر کوئی نہ کوئی مصیبت نازل ہوگی۔ اگر بادشاہ خواب میں دیکھے کہ اس کی پیٹی گم ہوگئی ہے تو اس کا مطلب یہ ہے کہ اس کی فوجیں یا بعض فوجی اسے دغا دیں گے۔ اگر کوئی شخص خواب میں دیکھے کہ کہ اس کی پیٹی گم ہوگئی ہے تو یہ اس کے روزگار کے ختم ہونے، نوکری کے چھوٹنے یا اس کی بیوی یا باندی کے چلے جانے کی نشانی ہے۔

ایک آدمی نے استاذ امام قرافی کو بتایا کہ میں نے خواب میں دیکھا، میں نے کپڑوں کے نیچے پیٹی پہنی ہے۔ میں بہت خوش ہوں لیکن پیٹی میں (آرائشی) زنجیریں نہیں ہیں۔ استاذ امام نے فرمایا: ''تم ایک سپاہی کی عورت سے چوری چھپے ملتے ہو۔ عورت کا قد لمبا اور کھال نازک ہے۔ اس کا ایک چھوٹا سا بیٹا بھی ہے۔'' آپ نے دریافت فرمایا: ''کیا تم نے اس سے شادی کے بارے میں بھی بات کی ہے؟'' اس نے کہا: ''ہاں۔'' آپ نے فرمایا: ''اس سے تمھاری شادی نہیں ہو سکے گی۔'' ایک اور شخص نے آپ سے بیان کیا کہ میں نے خواب میں دیکھا، میں نے شلوار میں کمر بند کے بجائے پیٹی ڈال لی ہے۔ آپ نے فرمایا: ''تمھارے گھر میں ایک جگہ ہے جہاں تم نے ایک سپاہی کی عورت سے ملاقات کی لیکن وہ تمھاری خواہش پوری کرنے پر راضی نہیں تھی۔ اس کی دلیل یہ ہے کہ کمر بند گھر میں خفیہ جگہ کی طرح ہے اور وہ راضی اس لیے نہیں ہوئی کہ پیٹی کمر بند کی جگہ نہیں آتی۔'' آپ کی یہ تعبیر بالکل درست تھی۔

◈ انگوٹھی: خواب میں انگوٹھی پہننا عہدے یا منصب کے اہل کو عہدہ ملنے کی علامت ہے کیونکہ انگوٹھی سے خطوط اور اہم دستاویزات پر مہریں لگائی جاتی ہیں۔ اگر کوئی خواب میں یہ دیکھے کہ اس نے انگوٹھی پہنی ہے اور خواب دیکھنے والا کنوارا ہے تو وہ نکاح کرے گا۔ یا

باندی خریدے گا۔ اگر وہ شادی شدہ ہے اور اس کی بیوی حاملہ ہے تو اس کے لڑکا ہوگا۔
اگر کوئی خواب میں یہ دیکھے کہ اس کی انگوٹھی ٹوٹ گئی یا گم ہوگئی ہے تو اس کا منصب جاتا رہے گا یا وہ اپنے بیوی بچوں کو یا عزیز واقارب کو چھوڑ دے گا۔ اور اس کا روزگار ختم ہوجائے گا۔ خواب کی انگوٹھی گھر اور چوپائے کا بھی پتہ دیتی ہے۔ ایک آدمی نے حضرت امام ابن سیرین رحمۃ اللہ سے کہا: ''میں نے خواب میں دیکھا، میرے ہاتھ میں انگوٹھی ہے۔ میں اس سے لوگوں کے منہ اور عورتوں کے پیٹ پر مہریں لگا رہا ہوں۔'' آپ نے فرمایا: ''تم رمضان میں فجر سے پہلے اذان دیتے ہو۔'' ایک اور شخص نے خواب میں دیکھا کہ اس کی انگوٹھی ٹوٹ گئی ہے۔ معبر نے تعبیر بتاتے ہوئے کہا: ''تم اپنی بیوی کو تین مرتبہ طلاق دو گے۔''

اگر کوئی حکمران خواب میں یہ دیکھے کہ اُس کی انگوٹھی گم گئی یا خراب ہوگئی ہے لیکن اس کا نگینہ باقی رہ گیا ہے تو یہ اُس کی حکومت کے زوال کی علامت ہے۔

نوٹ: جہاں بھی زیورات یا کپڑوں کی دلالت خیر یا شر پر ہوتی ہے، اس خیر یا شر کا لمبے یا مختصر عرصے پر محیط ہونا، خواب میں پہنے گئے زیورات یا کپڑوں کی پائیداری اور ناپائیداری پر منحصر ہوتا ہے۔ مثال کے طور پر کانچ کا زیور بالکل پائیدار نہیں، اسی طرح سیسے یا موم کا زیور ہے (ایسا زیور دیکھنے کی صورت میں خیر یا شر کا دورانیہ مختصر ہوگا۔)
اگر کوئی خواب میں یہ دیکھے کہ زیورات یا کپڑے سونے، چاندی، تانبے یا لوہے کے ہیں تو تعبیر برعکس ہوگی۔ ایک شخص نے استاذ امام قرافی کو بتایا کہ اُس نے خواب میں دیکھا، اُس کے ہاتھ میں سیسے کی انگوٹھی ہے۔ استاذ امام نے اس سے فرمایا: ''تمھارے ہاں ایسی عورت ہے جو تمھاری عزت کو داغدار (عربی میں ملوث) کر رہی ہے۔ اس کی وجہ یہ

ہے کہ سیسہ نرم (عربی میں ملوث) دھات ہے۔ وہ زیادہ عرصے تک پائیدار نہیں رہتا۔

گھر میں بچھانے کی دری یا قالین: گھر میں بچھانے کی دری یا قالین باعتبارِ تعبیر عورتوں، نوکروں چاکروں، غلاموں اور امیری کی علامت ہے۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ گھروں میں قالین بچھانا امیروں کا طریقہ ہے۔ اگر کوئی گھر میں قالین بچھاتا ہے اور وہ خواب میں دیکھتا ہے کہ وہ اُس قالین سے کم درجے کے قالین پر ہے یا چٹائی پر ہے تو یہ غریبی، عہدے کے زوال اور تنزلی کی علامت ہے۔ اگر کوئی ٹاٹ پر بیٹھنے والا خواب میں دیکھے کہ وہ اچھے قسم کے قالین پر بیٹھا ہے تو یہ اس امر کی نشانی ہے کہ اس کی عزت و وقار اور مقام و مرتبے میں اضافہ ہوگا اور وہ آرام و آسائش پائے گا۔

اگر کوئی خواب میں یہ دیکھے کہ ان (قالینوں یا دریوں) میں سے کوئی چیز خراب ہوگئی یا چوری ہوگئی ہے تو ان اشیا کا مدلول (جس پر یہ اشیا دلالت کرتی ہیں) خواب دیدہ سے الگ ہو جائے گا۔ بعض اہلِ تعبیر کا کہنا ہے کہ خواب میں دیکھی گئی بساط خواب دیدہ کی دنیا سے عبارت ہے۔ اگر وہ دیکھے کہ بساط بڑی ہے تو دنیا اس پر دراز ہوگی۔ بساط کی لمبائی اور اُس کا چھوٹا پن بالترتیب عمر کی درازی اور کمی کو ظاہر کرتے ہیں۔ اگر کوئی خواب میں یہ دیکھے کہ اس نے کسی نامعلوم جگہ یا نامعلوم لوگوں کے پاس اپنا قالین بچھایا ہے تو وہ سفر پر روانہ ہوگا۔ اگر کوئی دورانِ جنگ میں دیکھے کہ وہ قالین پر بیٹھا ہے تو یہ جنگ میں اس کے صحیح سلامت زندہ رہنے کی علامت ہے۔ ایک شخص نے استاذ امام شہاب الدین قرافی سے عرض کیا کہ میں نے خواب میں دیکھا، میں نے رومی قالین لیا ہے۔ آپ نے اس سے فرمایا: ''تمھارے ایک خوبصورت باغ کی ازسرنو غور و پرداخت ہو جائے گی۔'' ایک اور شخص نے آپ سے یہی خواب بیان کیا تو آپ نے فرمایا: ''تم

ایسا گھر خریدو گے جس کی دیواروں پر تصویریں اور خطوط بنے ہوں گے۔" ایک اور شخص نے استاذ امام کو بتایا کہ میں نے خواب میں دیکھا، میں قالین پر سے تصویریں اکھاڑ رہا ہوں اور وہ آسانی سے اکھڑتی جارہی ہیں۔ آپ نے فرمایا: "تم باغ میں بہت زیادہ شکار کرتے ہو اور یہ تمھیں بہت اچھا لگتا ہے۔" اس نے کہا: "آپ نے درست فرمایا۔" ایک اور شخص نے آپ کو بتایا کہ اُس نے خواب دیکھا، وہ منقش قالین بن رہا ہے اور اُس میں تصویریں بھی ہیں۔ آپ نے فرمایا: "تم روغن سازی اور نقش و نگار بنانے کا کام کرنا چاہتے ہو۔" اس نے کہا: "آپ نے درست فرمایا۔" ایک اور شخص نے آپ سے بیان کیا کہ اُس نے خواب میں دیکھا، اُس کے گھر میں خوبصورت تصویروں والا نیا قالین آ گیا ہے۔ آپ نے فرمایا: "تم اس ملک سے تعلق رکھنے والی عورت سے شادی کرو گے جہاں وہ قالین بنتا ہے اور اس عورت سے تمھارے اولاد بھی ہوگی۔"

ایک شخص حضرت امام ابن سیرین رحمہ اللہ کی خدمت میں آیا جبکہ یزید بن مہلب بصرہ میں تھا اور یزید بن عبدالملک سے جنگ کرنے نکلا تھا۔ اُس نے آپ سے کہا: "میں نے خواب میں دیکھا کہ ایک آدمی نے میرے نیچے سے غالیچہ کھینچ لیا ہے اور میں زمین پر بیٹھ گیا ہوں۔" آپ نے فرمایا: "یہ خواب تم نے نہیں، یزید بن مہلب نے دیکھا ہے۔ اگر یہ خواب سچا ہے تو یزید بن عبدالملک اسے شکست فاش سے دوچار کرے گا۔" چنانچہ یہی ہوا۔

۱۔ پردے: خواب میں دیکھے گئے پردے رنج وغم کی علامت ہیں۔ اگر کوئی خواب میں یہ دیکھے کہ گھر کے دروازے پر پردے پڑے ہیں تو اسے عورتوں کی طرف سے پریشانی لاحق ہوگی۔ خواب میں نظر آنے والا پردہ اگر دکان کے دروازے پر پڑا ہے تو خواب

دیدہ کو معاشی مشکلات کا سامنا ہوگا۔اگر قاضی کے دروازے پر پردہ پڑا ہے تو خواب دیدہ کا اثر ورسوخ ختم ہو جائے گا اور وہ معزول کر دیا جائے گا۔اگر کوئی یہ دیکھے کہ پردہ مسجد کے دروازے پر پڑا ہے تو یہ دین سے متعلق معاملات کے حوالے سے مصیبت پڑنے کا اشارہ ہے کیونکہ عبادت کی جگہ نے گویا اس سے پردہ کرلیا ہے، تاہم پرانا پردہ مصیبت کے دورانیے کے مختصر ہونے کی جبکہ نیا پردہ مصیبت کے لمبے عرصے پر محیط ہونے کی علامت ہے۔خواب میں پردے کا لمبائی میں پھٹا ہونا عنقریب ملنے والی خوشی کی جبکہ چوڑائی میں پھٹا ہونا خواب دیدہ کی بے عزتی کا پتہ دیتا ہے۔خواب کا کالا پردہ بادشاہ کی طرف سے پہنچنے والی پریشانی کی علامت ہے جبکہ ہرا اور سفید پردہ اچھی علامت ہے بشرطیکہ پردہ نامعلوم ہو۔خواب کے تکیے، سرہانے اور گدے علماء کا پتہ دیتے ہیں۔بعض اہلِ تعبیر کا کہنا ہے کہ خواب کا تکیہ اور سرہانہ خواب دیدہ کے نوکر سے عبارت ہے جبکہ گدا اس کی بیوی کی علامت ہے۔اگر کوئی خواب میں پلنگ پر نامعلوم بستر پر بیٹھا ہو تو اسے حکومت ملے گی۔اگر کوئی یہ دیکھے کہ گدا یا بستر بادشاہ کے دروازے پر پڑا ہے تو بادشاہ اسے کسی نہ کسی عہدے پر فائز کرے گا۔ایک شخص نے خواب میں دیکھا کہ اس کے پاس کٹی پھٹی چٹائی ہے۔وہ اسے قالین سے ڈھانپ رہا ہے۔استاذ امام شہاب الدین قرافی رحمہ اللہ نے اس کی تعبیر بتاتے ہوئے فرمایا: ''تم نے اچھے دنوں میں کافی روپیہ جمع کرلیا تھا۔اب غریبی کے دنوں میں تم اس کو خرچ کر کے اپنی غریبی چھپا رہے ہو۔''

- جانور کی زین اور جانور پر سامان لادنے کے تھیلے: خواب میں زین یا جانور کی پیٹھ کا کمبل یا دری دیکھنا نوکر چاکر اور عورتوں کی علامت ہے۔بعض اہل تعبیر کا کہنا ہے کہ

خواب میں دکھائی دینے والی زین امیر، پاکباز اور خوبصورت عورت کی علامت ہے۔ ایک شخص نے حضرت امام ابن سیرین رحمہ اللہ سے عرض کیا کہ میں نے خواب میں دیکھا، میں اپنی سواری پر سوار درّے سے گزر رہا ہوں۔ سواری پر رکھی زین وہیں ٹھہر گئی ہے جبکہ میں سواری کے ساتھ آگے نکل گیا ہوں۔ آپ نے فرمایا: ''تم بہت برے آدمی ہو۔ تم پر کوئی مصیبت آئے گی جس میں تم اپنی بیوی کو چھوڑ کر چلے جاؤ گے۔ کچھ عرصے بعد وہ اپنی بیوی کو ساتھ لیے سفر پر روانہ ہوا۔ راستے میں اس پر ڈاکوؤں کے قافلے نے ہلّہ بول دیا۔ اس نے اپنی بیوی کو ڈاکوؤں کے رحم و کرم پر چھوڑا اور خود جان بچا کر بھاگ نکلا۔ بعض دفعہ خواب میں زین پر بیٹھنا گھوڑے یا گدھے کی علامت بھی ہوتا ہے۔ خواب میں سواری پر ڈالنے کی دو تھیلیوں والی بوری دیکھنا تنگی یا پریشانی سے چھٹکارے کی علامت ہے۔ ایک شخص نے خواب میں دیکھا کہ اس نے چپکے سے جانور پر ڈالنے کی دو تھیلوں والی بوری نگل لی ہے۔ یہ خواب استاذ امام شہاب الدین قرافی کو سنایا گیا۔ آپ نے اس آدمی سے فرمایا: ''تم نے ترازو چرا کے بیچ کھائی ہے۔'' ایک اور شخص نے استاذ امام قرافی سے بیان کیا کہ میں نے خواب میں دیکھا، میرے پاس سواری پر ڈالنے کی دو تھیلوں والی بوری ہے۔ کبھی میں اس کے ایک کونے میں اترتا ہوں اور کبھی دوسرے کونے میں اترتا ہوں۔ آپ نے فرمایا: ''کیا تم نے دو بہنوں سے نکاح کیا ہے؟'' اس نے کہا: ''ہاں، میری بیوی وفات پا گئی تو میں نے اس کی بہن سے نکاح کر لیا تھا۔'' ایک آدمی نے آپ کو بتایا کہ میں نے خواب میں دیکھا، میری ہتھیلی پر سواری پر ڈالنے کی دو تھیلوں والی بوری رکھی ہے جو مجھے بھاری محسوس ہو رہی ہے۔ آپ نے فرمایا: ''تمھاری ہتھیلی پر زخم

آئے گا جو تمھیں تکلیف دے گا۔"[1]

خواب میں جانور پر ڈالنے کی بوری کے دونوں تھیلوں کی تعبیر وہی ہے جو صندوقوں کی ہے۔ ایک آدمی نے استاذ امام شہاب الدین قرافی کو بتایا کہ اُس نے خواب میں دیکھا، اُس نے تھیلا نگل لیا ہے جس میں کپڑے تھے۔ آپ نے فرمایا: "تم نے چوری چھپے ایک آدمی کے گھر چوری کی ہے۔" ایک آدمی نے آپ سے عرض کیا کہ میں نے خواب میں دیکھا، میرے پاس کٹی پھٹی زین ہے۔ آپ نے فرمایا: "کیا تمھارے پاس گدھا یا گھوڑا ہے؟" اس نے کہا: "ہاں"۔ آپ نے فرمایا: "وہ ٹھوکر کھا کر گرے گا۔" ایک اور شخص نے یہی خواب دیکھا اور استاذ امام سے بیان کیا تو آپ نے فرمایا: "تم عیب والا جانور خریدو گے۔"

◈ خیمہ، شامیانہ: اگر کوئی خود کو خواب میں خیمے یا شامیانے کا مالک دیکھے تو یہ اُس کے سفر پر روانہ ہونے کی علامت ہے۔ بعض اہلِ تعبیر کہتے ہیں کہ خواب میں پنڈال سے مراد بادشاہ ہے۔ اُون کے بنے ہوئے خیمے کی دلالت پنڈال سے زیادہ قوی ہے۔ یہ خواب دیدہ کے معاملات کے درست ہونے کی نشانی ہے۔ اگر کوئی خواب میں یہ دیکھے کہ وہ اُون کے خیمے کا مالک ہے تو یہ اس امر کی علامت ہے کہ خواب دیدہ شہداء کے لیے بکثرت دعا کرتا اور ان کی قبروں کی زیارت کرتا ہے۔ بادشاہ کے لیے خواب میں دیکھا گیا خیمہ سلطنت کی وسعت اور طویل حکومت جبکہ تاجر کے لیے سفر کی علامت ہے۔ بعض اہل تعبیر کا کہنا ہے کہ خواب کا خیمہ کنواری لونڈی سے عبارت ہے کیونکہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:

﴿حُوْرٌ مَّقْصُوْرٰتٌ فِی الْخِیَامِ﴾ "حوریں جو خیموں میں ٹھہرائی گئی ہیں۔"[2]

---

[1] اس کی توجیہ یہ ہے کہ خُرج (بوری) کی تصحیف جرح (زخم) ہے۔ [2] الرحمٰن 55:72.

گیارہواں باب

عبادات اور اُن کے متعلقات

سلام: سلام کرنا سنت ہے۔ اگر کوئی خواب میں دیکھے کہ اس نے کسی کو سلام کیا ہے تو وہ سنت پر عمل کرے گا۔ جس کو اُس نے خواب میں سلام کیا ہے اس سے ناچاقی اور دشمنی ختم ہوگی۔ اگر کوئی خواب میں اپنے دشمن یا مخالف کو سلام کرے تو بھی یہی تعبیر ہے۔

ایک مقولہ ہے:

«اَلْمُصَافَحَةُ تَزِيدُ فِي الْمَوَدَّةِ». ''مصافحہ محبت کو بڑھاتا ہے۔''

اگر کوئی خواب میں یہ دیکھے کہ نامعلوم بوڑھے نے اس کو سلام کیا ہے تو وہ اللہ کے عذاب سے محفوظ رہے گا۔ اگر وہ بوڑھے کو جانتا ہے تو وہ کسی حسین وجمیل عورت سے نکاح کرے گا اور طرح طرح کے پھل کھائے گا کیونکہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:

﴿ لَهُمْ فِيهَا فَاكِهَةٌ وَّلَهُمْ مَّا يَدَّعُونَ ○ سَلٰمٌ قَوْلًا مِّنْ رَّبٍّ رَّحِيمٍ ○ ﴾

''ان کے لیے اس میں پھل ہے اور ان کے لیے اس میں وہ کچھ ہے جو وہ طلب کریں گے۔ سلام ہو، اس رب کی طرف سے کہا جائے گا جو بے حد مہربان ہے۔''[1]

اگر کوئی خواب میں یہ دیکھے کہ نامعلوم نوجوان نے اسے سلام کیا ہے تو وہ دشمنوں

[1] یٰس 36:57,58.

کے شر سے محفوظ رہے گا۔ اگر کوئی خواب میں کسی آدمی سے کسی عورت کا ہاتھ مانگے اور دیکھے کہ اُس نے اُس آدمی کو سلام کیا ہے اور اُس آدمی نے اِس کے سلام کا جواب دیا ہے تو اِس کا نکاح اُس عورت سے ہو جائے گا۔ اگر وہ آدمی سلام کا جواب نہیں دیتا تو اُس عورت سے اس کا نکاح نہیں ہو پائے گا۔

❁ اسلام کی نشانیاں: بعض اہل تعبیر کا کہنا ہے اگر غیر مسلم خواب میں دیکھے کہ وہ جنت میں ہے یا کوئی اور یہی خواب اس کے لیے دیکھے یا وہ دیکھے کہ وہ چاندی کے کنگن پہنے ہوئے ہے تو یہ اس کے اسلام قبول کرنے کی نشانی ہے۔ اسی طرح اگر کوئی خواب میں یہ دیکھے کہ وہ کسی قلعے میں داخل ہوا ہے تو وہ اسلام قبول کرے گا کیونکہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے:

«لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ حِصْنِي، فَمَنْ دَخَلَهُ أَمِنَ عَذَابِي»

"لا الہ الا اللہ میرا قلعہ ہے۔ جو لا الہ الا اللہ کہے گا وہ اس قلعے میں داخل ہو گیا وہ میرے عذاب سے محفوظ رہے گا۔" [1]

اگر کوئی غیر مسلم خواب میں یہ دیکھے کہ اس نے اسلام قبول کر لیا ہے اور وہ کعبے کی طرف منہ کر کے نماز پڑھ رہا یا اللہ تعالیٰ کا ذکر کر رہا ہے تو یہ بھی اس کے اسلام قبول کرنے کی علامت ہے کیونکہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:

﴿مَا يَفْعَلُ اللّٰهُ بِعَذَابِكُمْ إِنْ شَكَرْتُمْ وَاٰمَنْتُمْ﴾

"اللہ تمھیں عذاب دے کر کیا کرے گا اگر تم شکر کرو اور ایمان لے آؤ۔" [2]

---

[1] مسند الشهاب، باب وجبت محبتي للمتحابين في: 323/2، حديث: 1451. [2] النسآء 147:4.

اگر کوئی غیر مسلم خواب میں دیکھے کہ وہ مردہ ہے، پھر اسے زندہ کر دیا گیا ہے تو بھی یہ اس کے اسلام قبول کرنے کی علامت ہے، کیونکہ اللہ تعالیٰ نے ایمان کو زندگی اور کافروں کو مردہ کہا ہے۔ اسی طرح اگر غیر مسلم خواب میں دیکھے کہ اس کا سینہ کشادہ ہو گیا ہے تو بھی یہی تعبیر ہے کیونکہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:

﴿فَمَنْ يُّرِدِ اللّٰهُ اَنْ يَّهْدِيَهٗ يَشْرَحْ صَدْرَهٗ لِلْاِسْلَامِ﴾

"تو وہ شخص جسے اللہ چاہتا ہے کہ ہدایت دے، اس کا سینہ اسلام کے لیے کھول دیتا ہے۔"[1]

اگر کوئی غیر مسلم خواب میں دیکھے کہ وہ نوح علیہ السلام کی کشتی پر سوار ہے تو اس کا مطلب ہے کہ وہ عنقریب اسلام قبول کرے گا کیونکہ نوح علیہ السلام کی کشتی میں کوئی کافر سوار نہیں ہوا تھا۔ اگر کوئی غیر مسلم خواب میں دیکھے کہ وہ دار الکفر سے دار الاسلام منتقل ہو گیا ہے تو اس کی موت واقع ہو گی کیونکہ وہ دار الحق کی طرف منتقل ہوا ہے۔ اگر کوئی مسلمان خواب میں دیکھے کہ وہ کہہ رہا ہے: "میں ایمان لے آیا" تو اس کے دنیوی معاملات درست ہوں گے۔ اگر وہ دیکھے کہ اس نے دوسری مرتبہ اسلام قبول کیا ہے تو وہ مصیبتوں سے اور آفات سے محفوظ رہے گا۔ ایک یہودی نے خواب میں دیکھا کہ وہ روضۂ رسول کو جھاڑو سے صاف کر رہا ہے۔ حضرت شہاب الدین قرافی نے اسے تعبیر بتائی کہ تم اسلام قبول کر لو گے اور روضۂ رسول کے قریب سکونت اختیار کرو گے۔

❁ **مسواک:** مسواک کرنا خصالِ فطرت میں سے ہے۔ یہ دانتوں کے درمیان فاصلے کو کم کرتی اور سانس کو مہکاتی ہے۔ اگر کوئی خواب میں دیکھے کہ وہ مسواک کر رہا ہے تو اس کا

[1] الأنعام 6:125۔

مطلب یہ ہے کہ وہ رشتہ داروں سے میل جول رکھے گا۔ اگر کوئی یہ دیکھے کہ اُس نے کسی پلید شے سے مسواک کی ہے تو وہ نیک کام میں حرام مال خرچ کرے گا، اس لیے اسے چاہیے کہ یہ خواب دیکھ کر وہ ایسا کرنے سے باز رہے۔

❁ ختنہ: اگر کوئی خواب میں دیکھے کہ اس کا ختنہ ہوا ہے تو اس کا مطلب یہ ہے کہ وہ کوئی نیک کام کرے گا جس سے اس کے گناہ معاف ہوں گے اور پریشانی دور ہوگی۔ قیروان کے قاضی عبدالرحمٰن وشناقی نے خواب دیکھا کہ ان کا ختنہ ہوگیا ہے۔ میں نے اُن سے کہا: ''ختنہ کرنا طہارت میں شمار ہوتا ہے اور طہارت انسان کو پاکیزہ کرتی ہے۔'' اُس وقت قاضی القضاۃ نے انھیں قاضی کے منصب سے ہٹا دیا تھا۔ میں نے ان سے کہا: ''آپ دوبارہ منصبِ قضا پر فائز ہو جائیں گے۔'' اگر کوئی خواب میں خود کو بغیر ختنے کے دیکھے تو اس کے مال و دولت میں اضافہ ہوگا جبکہ دینداری میں کمی واقع ہوگی۔

❁ ہاتھ دھونا: خواب میں ہاتھ دھونا جہنم سے نجات پانے اور خوف سے مامون ہونے کی علامت ہے۔ اس سے مراد کسی منصب یا حکومت کا حصول بھی ہوسکتا ہے۔

❁ وضو اور غسل: خواب میں وضو کرنا اطمینان، قرضوں کی ادائیگی، مسائل کے حل، بڑوں کی خدمت اور اُن کے قرب کی علامت ہے۔ اگر کوئی خواب میں یہ دیکھے کہ اس نے مکمل وضو کیا ہے تو اس کی ضرورتیں پوری ہوں گی اگر وضو مکمل نہیں کیا تو ضرورتیں پوری نہیں ہوں گی۔ اس باب میں میری تعبیر کبھی غلط ثابت نہیں ہوئی۔ اگر کوئی یہ دیکھے کہ اس نے نماز کے لیے وضو کیا ہے لیکن نماز نہیں پڑھی تو اس کی ضرورت پوری نہیں ہوگی۔ اطمینان اور شرح صدر پر وضو کے دلالت کرنے کی وجہ یہ ہے کہ وضو سے میل کچیل صاف ہوتا ہے اور وضو کرنے والا تر و تازہ دکھائی دیتا ہے۔ یہی حال غسل کا ہے۔

قرضوں کی ادائیگی پر وضو کی دلالت کی وجہ یہ ہے کہ جس طرح آدمی کو مخصوص طریقے سے وضو کرنے کا حکم ہے اسی طرح اسے قرضوں کی ادائیگی کا بھی حکم ہے۔ ضرورتوں کے پورا ہونے پر وضو کی دلالت کی توجیہ یہ ہے کہ جس طرح اس نے وضو مکمل کرنے کا قصد کیا اور اسے مکمل کیا اسی طرح اس کا اٹکا ہوا کام بھی پورا ہوگا لیکن اگر کوئی یہ دیکھے کہ اس نے نماز کے لیے وضو کیا ہے اور نماز نہیں پڑھی تو یہ اس امر کی علامت ہے کہ اس کا کام پورا نہیں ہوگا۔ بڑے لوگوں کی قربت پر وضو کی دلالت کی وجہ یہ ہے کہ نماز جس کے لیے وضو کیا گیا ہے، قربِ الٰہی کا ذریعہ ہے۔

اگر کوئی خواب میں یہ دیکھے کہ اس نے ناپاک یا گندے پانی سے وضو کیا ہے تو یہ بدعت کے ارتکاب کی علامت ہے۔ مزید یہ کہ اس کو اپنا مقصد حاصل نہیں ہوگا۔ اگر کوئی خواب میں یہ دیکھے کہ اس نے کسی دور دراز جگہ پر یا کسی شخص کی جگہ پر وضو کیا ہے تو یہ اس امر کی علامت ہے کہ اس کا کام اس جگہ یا اس آدمی کے پاس اٹکا ہوا ہے، اگر اس نے خواب میں وضو پورا کیا ہے تو اس کا کام ہو جائے گا ورنہ نہیں۔

اگر کوئی خواب میں پورا غسل کرے تو یہ گناہوں کی بخشش اور پریشانی کے ختم ہونے کی نشانی ہے۔ کسی منصب سے فارغ کردہ شخص اگر خواب میں دیکھے کہ اس نے غسل کر کے نئے کپڑے پہنے ہیں تو وہ اپنے عہدے پر واپس آ جائے گا۔ یہ خواب دیکھنے والا اگر غریب ہے تو وہ امیر ہوگا، بیمار ہے تو صحت یاب ہوگا، قید میں ہے تو رہائی پائے گا، قرضدار ہے تو اس کے قرضے ادا ہوں گے۔ اس کی دلیل ایوب علیہ السلام کا واقعہ ہے کہ جب آپ نے غسل کیا اور نئے کپڑے زیب تن کیے تو اللہ تعالیٰ نے آپ کے اہل وعیال اور مال و دولت لوٹا دیے، آپ کو صحت وتندرستی عطا ہوئی اور آپ کی ساری پریشانیاں دور ہو گئیں۔

❁ تیمّم: خواب میں تیمّم کی تعبیر وہی ہے جو وضو کی ہے، اگرچہ مرتبے میں تیمّم وضو سے کم ہے۔خواب میں تیمّم کرنا سفر کی علامت ہے۔ یہی امر تندرست کے لیے بیماری اور بیمار کے لیے تندرستی کی علامت ہے۔ پانی کی موجودگی میں تیمّم کرنا اعمال میں کوتاہی برتنے کا اشارہ ہے۔خواب میں کی گئی تمام عبادات عزت اور نیک نامی کی علامت ہیں کیونکہ اللہ تعالیٰ عبادت کرنے سے راضی ہوتا ہے۔ خواب میں کی گئی عبادت امیری کی بھی علامت ہے کیونکہ اللہ تعالیٰ کی عبادت کرنے والے کے بارے میں امید یہی ہوتی ہے کہ اللہ اسے اچھا بدلہ عطا فرمائے گا۔ضرورتوں کے پورا ہونے پر عبادت کے دلالت کرنے کی وجہ یہ ہے کہ عبادت کرنے سے آدمی اللہ کا قرب حاصل کرتا ہے۔ جو بندہ اللہ کے قریب ہوتا ہے، اللہ اس کی دعائیں قبول فرماتا اور اس کی حاجت روائی کرتا ہے۔خواب میں عبادت کرنا قرضوں کی ادائیگی کی بھی علامت ہے کیونکہ قرض کی طرح عبادت بھی واجب الاداحق ہے۔

❁ اذان اور اقامت: خواب میں اذان دینا اور بلند آواز میں اللہ کا ذکر کرنا امر بالمعروف ونہی عن المنکر کا فریضہ انجام دینے اور بادشاہوں کا مصاحب بننے کی علامت ہے، خاص طور پر جبکہ اذان دینے والا اچھی آواز کا مالک ہو اور لوگ اس کی آواز سنتے ہوں۔خواب میں اذان دینا اونچے درجے اور بلند مرتبے کی بھی نشانی ہے۔ اگر کوئی خواب میں یہ دیکھے کہ اس نے بے وقت اذان دی ہے تو وہ ایسے منصب پر فائز ہوگا جس کا وہ اہل نہیں۔ ایسا میرے ساتھ بھی ہوا۔ ایک طالب علم نے خواب دیکھا، کہ وہ چاشت کے وقت اذان دے رہا ہے۔ میں نے اس کی تعبیر یہ کی کہ وہ ایسے منصب پر فائز ہوگا جس کا وہ اہل نہیں۔تھوڑے ہی عرصے میں وہ واقعی ایسے عہدے پر فائز ہوا۔ایک آدمی نے

استاذ امام قرافی کو بتایا کہ اُس نے خواب دیکھا، وہ بے وقت اذان دے رہا ہے۔ انھوں نے فرمایا: ''تم بہت زیادہ گناہ کرتے اور بکثرت جھوٹ بولتے ہو۔'' آپ کا مقصود یہ تھا کہ بے وقت حَيَّ عَلَى الصَّلَاةِ (نماز کی طرف آؤ) کہنا جھوٹ بولنے کے مترادف ہے۔ اگر کوئی خواب میں یہ دیکھے کہ اس نے اذان میں تبدیلی کی، اس میں بکثرت غلطیاں کررہا، اللہ کے ذکر میں غلطیاں کررہا یا اذان دیتے وقت اس کا ستر کھلا ہے تو یہ صاحب خواب کی بدنامی اور اس پر آنے والی مصیبت کی علامت ہے۔ ایک شخص نے استاذ امام قرافی کو بتایا کہ اُس نے خواب دیکھا، وہ بڑے شہر میں، اونچے گھر پر بُری آواز میں اذان دے رہا ہے۔ استاذ نے اس سے کہا: ''اس جگہ تمھیں کسی عورت کی طرف سے پریشانی کا سامنا ہوگا۔'' ایک شخص نے امام ابن سیرین رحمہ اللہ سے کہا: میں نے خواب میں دیکھا، گویا میں اذان دے رہا ہوں۔ آپ نے فرمایا: ''تم حج کرو گے۔'' ایک اور شخص نے آکر آپ سے یہی خواب بیان کیا تو آپ نے فرمایا: ''تمھارا ہاتھ کاٹا جائے گا۔'' عرض کیا گیا کہ دونوں خوابوں میں کیا فرق ہے۔ آپ نے فرمایا: ''پہلے کے چہرے سے مجھے اچھائی جھلکتی نظر آئی، اس لیے میں نے اس کی تعبیر اس قرآنی آیت کی روشنی میں کی: ﴿ وَ اَذِّنْ فِي النَّاسِ بِالْحَجِّ يَاْتُوْكَ ﴾

''اور لوگوں میں حج کا اعلان کر دے، وہ تیرے پاس آئیں۔''[1]

دوسرے کے چہرے پر مجھے اچھائی کی وہ علامتیں دکھائی نہیں دیں، اس لیے میں نے اس کی تعبیر اس قرآنی آیت کی روشنی میں کی:

﴿ اَذَّنَ مُؤَذِّنٌ اَيَّتُهَا الْعِيْرُ اِنَّكُمْ لَسٰرِقُوْنَ ﴾

---

[1] الحج 22:27.

''ایک اعلان کرنے والے نے اعلان کیا اے قافلے والو! بلاشبہ تم یقیناً چور ہو۔''[1]

اگر کوئی خواب میں دیکھے کہ وہ کنویں میں اذان دے رہا ہے تو اس کا مطلب ہے کہ وہ دور دراز جگہ کا سفر کرے گا۔ اگر نیک آدمی خواب میں دیکھے کہ وہ سڑک پر اذان دے رہا ہے تو اس کے معنی یہ ہیں کہ وہ امر بالمعروف و نہی عن المنکر کا فریضہ انجام دے گا۔ اگر کوئی خواب میں یہ دیکھے کہ اس نے گھر کی چھت پر اذان دی ہے تو اس کے گھر والے وفات پائیں گے۔ اگر کوئی خواب میں یہ دیکھے کہ اس نے دیوار پر کھڑے ہو کر اذان دی ہے تو اس سے مراد یہ ہے کہ وہ کسی شخص کو صلح کی دعوت دے گا۔ اگر کوئی یہ دیکھے کہ وہ پڑوسی کی چھت پر اذان دے رہا ہے تو اس کا مطلب ہے کہ وہ پڑوسی کی بیوی سے بدکاری کرے گا۔ اگر کوئی یہ دیکھے کہ اس نے بادشاہ کے دروازے پر اذان دی ہے تو وہ کسی معاملے میں سچی گواہی دے گا۔ اگر کوئی خواب میں یہ دیکھے کہ وہ بیابان میں لشکر کے درمیان اذان دے رہا ہے تو اس کا مطلب ہے کہ خواب دیکھنے والا لشکر کا جاسوس ہے۔ بعض اہلِ تعبیر نے کہا ہے کہ اگر وہ بیابان میں بغیر کسی لشکر کے اذان دے رہا ہے تو اس کا مطلب ہے کہ وہ چوروں کے لیے لشکر کی جاسوسی کر رہا ہے۔ اگر قیدی خواب میں دیکھے کہ وہ اقامت کہہ رہا یا نماز پڑھ رہا ہے تو وہ قید سے نجات پائے گا کیونکہ اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے:

﴿فَإِنْ تَابُوا وَأَقَامُوا الصَّلٰوةَ وَآتَوُا الزَّكٰوةَ فَخَلُّوا سَبِيلَهُمْ﴾

''سو اگر وہ توبہ کر لیں اور نماز قائم کریں اور زکاۃ ادا کریں تو ان کا راستہ

[1] یوسف 70:12.

چھوڑ دو۔''[1]

کوئی اور یہ خواب دیکھے تو وہ کوئی بڑا کام کرے گا جس پر لوگ اس کی تعریف کریں گے کیونکہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:

﴿ اَلَّذِيْنَ اِنْ مَّكَّنّٰهُمْ فِى الْاَرْضِ اَقَامُوا الصَّلٰوةَ ﴾

''وہ لوگ جنھیں ہم اگر زمین میں اقتدار بخشیں تو وہ نماز قائم کریں گے۔''[2]

اگر کوئی آدمی خواب میں یہ دیکھے کہ اس نے اپنے گھر کے دروازے پر، بستر کے اوپر اقامت کہی ہے تو بستر سے مراد اس کا جنازہ ہے اور وہ فوت ہو گا۔ ایک آدمی نے خواب میں دیکھا کہ وہ اذان دے رہا ہے۔ ایک شخص نے آ کر اس کی اذان منقطع کر دی ہے۔ معبر نے بتایا کہ تمھارا کان کاٹ دیا جائے گا۔ وجہ اس نے یہ بتائی کہ کان (اذن) کے تین حروف الف، ذال اور نون اذان کے لفظ میں بنیادی حیثیت سے موجود ہیں۔ ایک شخص نے استاذ امام قرافی سے بیان کیا کہ اُس نے خواب میں دیکھا، اُس کی بیوی اذان دے رہی ہے اور وہ بوڑھی اور متدین ہے۔ استاذ قرافی نے فرمایا: ''وہ خوشی کے موقع پر عورتوں میں بیٹھ کر گانا گاتی ہے۔''

- فرض نماز: خواب میں فرض نماز پڑھنی، بشرطیکہ پوری ادا کی گئی ہو، حکومت ملنے، قرضے کی ادائیگی، ضرورتوں کے پورا ہونے، امانت کے ادا کرنے اور برائیوں سے اجتناب کرانے کی علامت ہے۔ اگر کوئی خواب میں یہ دیکھے کہ وہ دن چڑھے جبکہ مطلع صاف ہو، ظہر کی نماز پڑھ رہا ہے تو اس کا مطلب ہے کہ وہ ایسے کام میں پڑے گا جس سے اسے خوشی ملے گی تاہم اگر کوئی یہ دیکھے کہ وہ ابر آلود دن میں نماز پڑھ رہا ہے تو اس سے

[1] التوبة 9:5. [2] الحج 22:41.

مراد یہ ہے کہ وہ ایسے کام میں ہاتھ ڈالے گا جو اس کے لیے رنج وغم کا باعث بنے گا۔ خواب میں عصر کی نماز پڑھنا اس امر کی علامت ہے کہ جو کام وہ کر رہا ہے اس کا بہت تھوڑا حصہ باقی رہ گیا ہے۔ مغرب کی نماز پڑھنا اس امر کی علامت ہے کہ وہ اپنے اہل و عیال کا خیال رکھتا ہے۔ عشا کی نماز پڑھنا اس امر کی نشانی ہے کہ وہ اپنے گھر والوں کو خوش رکھتا ہے۔ خواب میں فجر کی نماز پڑھنا اس امر کی نشانی ہے کہ اس نے ایسا کام شروع کیا ہے جس سے اس کی معیشت بہتر ہوگی۔

خواب میں وقت گزر جانے کے بعد نماز ادا کرنا قرضے کی ادائیگی کا، ایسے سودے میں منافع پانے کا جس میں پہلے نقصان اٹھایا ہو اور زکاۃ کی ادائیگی کا پتہ دیتا ہے۔ خواب میں بے وقت کی نماز ضائع شدہ مال کے دوبارہ ملنے کی بڑے لوگوں سے دُوری کے بعد از سرِ نو تعلقات قائم ہونے کی اور اس امر کی علامت ہے کہ اگر خواب دیدہ کا حریف یا مدقابل کسی کام میں سبقت لے گیا ہے تو یہ دوڑ کر اُسے جا لے گا۔ (مطلب یہ کہ اُس کی ریس میں اُس کے جیسا کام کر دکھائے گا)۔ ایک شخص نے استاذ امام قرافی کو بتایا کہ اُس نے خواب میں دیکھا، وہ کئی مرتبہ نماز کی قضا ادا کر رہا ہے۔ استاذ قرافی نے فرمایا: ''تم نے اپنے گھر کی تعمیر میں سستی کی۔ تمھارے ایک مخالف نے اپنا گھر تم سے پہلے تعمیر کر لیا۔ تم بھی ارادہ رکھتے ہو کہ گھر کی تعمیر مکمل کر ہی لو۔'' اس نے کہا: ''آپ نے درست فرمایا۔'' یہی خواب ایک لونڈی نے دیکھا اور آپ سے بیان کیا تو آپ نے فرمایا: ''تم اپنے مالک سے دور تھیں۔ اس کی دیکھ بھال سے غافل تھیں۔ اب تم دوبارہ اپنے مالک کی خدمت کرنے جا رہی ہو۔ وہ تم پر مہربان ہوگا۔''

نمازِ قصر: خواب میں نماز قصر کرنا سفر کی نشانی ہے جبکہ بیٹھ کر یا پہلو پر نماز ادا کرنا بیماری

کی علامت ہے۔اگر کوئی خواب میں یہ دیکھے کہ وہ سواری پر نماز پڑھ رہا ہے تو اسے شدید خوف لاحق ہوگا۔دوران جنگ میں اگر امام (خلیفہ، حاکم) خواب میں دیکھے کہ وہ سوار ہوکر لوگوں کی امامت کر رہا ہے اور لوگ بھی اپنی سواریوں پر سوار ہیں تو اسے جنگ میں فتح حاصل ہوگی۔ اگر کوئی امامت (حکمرانی) کا اہل ہو اور خواب میں دیکھے کہ وہ لوگوں کی امامت کر رہا ہے تو اس کا مطلب یہ ہے کہ وہ اچھے عہدے پر فائز ہوگا۔اگر اس نے نماز میں کوئی زیادتی، کمی یا تبدیلی کی ہے تو وہ عہدے کے معاملات میں بے انصافی سے کام لے گا اور فقر و فاقے سے دوچار ہوگا۔اگر کوئی خواب میں یہ دیکھے کہ وہ حالت قیام میں لوگوں کی امامت کر رہا ہے اور مقتدی بیٹھ کر نماز پڑھ رہے ہیں تو یہ اس امر کی نشانی ہے کہ وہ لوگوں کے حقوق کی ادائیگی میں کوتاہی نہیں برتتا لیکن لوگ اس کے حقوق پوری طرح ادا نہیں کرتے۔اگر کوئی خواب میں یہ دیکھے کہ وہ بیٹھ کر امامت کر رہا ہے اور مقتدی بھی بیٹھے ہیں تو امکان ہے اِس امر کا کہ مقتدی سفر پر روانہ ہوں گے۔ اور ہوسکتا ہے کہ وہ راستے میں ڈوب جائیں، ان کے کپڑے چوری ہو جائیں یا وہ مر جائیں۔اگر کوئی خواب میں یہ دیکھے کہ وہ عورتوں کی امامت کر رہا ہے تو اس کے معنی یہ ہیں کہ وہ کمزور لوگوں کا حکمران ہوگا۔اگر کوئی خواب میں یہ دیکھے کہ وہ سفید کپڑے پہنے لیٹا ہوا ہے اور بغیر کچھ کہے لوگوں کی امامت کر رہا ہے تو یہ خبر ہے اس امر کی کہ وہ عنقریب وفات پائے گا۔اگر عورت خواب میں دیکھے کہ وہ مردوں کی امامت کر رہی ہے تو اس کا مطلب یہ ہے کہ وہ وفات پائے گی کیونکہ عورت نماز میں مردوں کے آگے اسی صورت میں ہوتی ہے جب مرنے کے بعد اس کی میت نماز جنازہ کے لیے آگے رکھی جاتی ہے۔

صلاۃ الخوف: ایک شخص نے خواب میں دیکھا کہ ایک ہرنی اس کا تعاقب کر رہی ہے۔ وہ اس سے ڈر کر بھاگ رہا اور صلاۃ خوف ادا کر رہا ہے۔ اُس نے یہ خواب استاذ امام قرافی سے بیان کیا۔ استاذ امام قرافی نے فرمایا: ''تم کسی عورت سے ڈر کر سفر پر روانہ ہو گے۔'' ایک آدمی نے آپ کو بتایا کہ اُس نے خواب میں دیکھا، وہ درختوں کے خوف سے صلاۃ خوف ادا کر رہا ہے اور درخت اُس کا تعاقب کر رہے ہیں۔ آپ نے فرمایا: ''تم کسی باغ کی ضمانت، لکڑی یا پھلوں کی قیمت (ادا کرنے) سے جان چھڑا کر بھاگ رہے ہو۔'' اس نے کہا: ''آپ نے درست فرمایا۔'' ایک اور آدمی نے آپ کو بتایا کہ اُس نے خواب میں دیکھا، وہ ستاروں کا تعاقب کرتے ہوئے نمازِ خوف ادا کر رہا ہے۔ اُن کے پیچھے بھاگتے ہوئے اُس نے ایک ستارہ پکڑ لیا ہے۔ آپ نے فرمایا: ''ایک نجومی پر تمھارا قرضہ ہے اور وہ بھاگا ہوا ہے۔ اگر تم نے دیکھا ہے کہ ستارہ پکڑ لیا ہے تو تمھارا قرضہ مل جائے گا ورنہ نہیں ملے گا۔'' استاذ امام شہاب الدین قرافی نے مزید فرمایا: ''اس خواب میں نمازِ خوف، خوف و دہشت سے مامون ہونے کی اور کامیابی کی علامت ہے۔''

نفل نمازیں: خواب کی فرض نمازیں خواب دیدہ کے اصل سرمایہ اور نفل نمازیں اضافی سرمایہ سے عبارت ہیں۔ خواب کی نفل نمازیں، اگر پوری ادا کی جائیں تو، نیک اعمال کی کثرت، مصیبتوں کے دور ہونے اور ضرورتوں کے پورا ہونے کی نشانی ہیں۔ اگر خواب دیدہ کا کوئی بیٹا ہے اور خواب دیدہ خود کو خواب میں نفل نماز پڑھتے دیکھتا ہے تو اس کے ایک اور لڑکا ہوگا ورنہ دو لڑکے ہوں گے کیونکہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:

﴿وَوَهَبْنَا لَهٗۤ اِسْحٰقَ وَيَعْقُوْبَ نَافِلَةً ؕ﴾

''اور ہم نے اسے اسحاق عطا فرمایا اور یعقوب اس پر مزید۔'' ❁

بعض اہلِ تعبیر کہتے ہیں کہ خواب میں پوری سنتیں پڑھنا خواب دیدہ کی پاکبازی، مصیبتوں پر اس کے صبر، تعریف و توصیف، اہل و عیال اور دیگر لوگ جو اس کی کفالت میں ہیں، ان کے ساتھ اچھے سلوک کا پتہ دیتا ہے۔ خواب میں نفل نمازیں پڑھنا بھرپور محبت اور پریشانیوں کے ختم ہونے کی نشانی ہے، بشرطیکہ خواب دیکھنے والا نماز پوری کرے۔

❁ نمازِ کسوف: خواب میں نمازِ کسوف پڑھنا اس امر کی علامت ہے کہ خواب دیدہ سورج یا چاند کے مدلول کو کسی مصیبت سے بچانے کے لیے کوشاں ہے۔

استاذ امام شہاب الدین قرافی نے فرمایا: ''اگر کوئی خواب میں یہ دیکھے کہ اس نے نمازِ کسوف کے لیے وضو کیا ہے تو اس کا مطلب یہ ہے کہ وہ کسی قیدی کی رہائی کے لیے کوشش کرے گا یا کسی بیمار کی تیمارداری کرے گا۔'' ایک شخص نے آپ سے کہا کہ میں نے خواب میں دیکھا، میں نمازِ کسوف کے لیے وضو کر رہا ہوں۔ آپ نے فرمایا: ''کیا وضو کے بعد تم نے خود کو نماز پڑھتے دیکھا؟'' اس نے کہا: ''ہاں۔'' آپ نے فرمایا: ''تم نے کسی کو ڈوبنے سے بچایا ہے۔'' ایک اور شخص نے یہی خواب دیکھا اور استاذ امام قرافی سے بیان کیا تو آپ نے فرمایا: ''تم نے ایک معزول عہدیدار کے دوبارہ تقرر کے لیے کوشش کی ہے۔'' ایک اور شخص نے یہی خواب دیکھا اور استاذ امام کو سنایا تو آپ نے فرمایا: ''تم نے کسی انسان کو دوبارہ اس کے شہر یا گھر لانے کی کوشش کی۔'' ایک اور شخص نے آپ سے کہا کہ میں نے خواب میں دیکھا میرے سامنے ثریا (ستاروں کا جھرمٹ)

❁ الأنبیآء 72:21.

ظاہر ہوا ہے اور میں نے خسوف کی نماز ادا کی ہے۔ آپ نے فرمایا: ''تم کسی عورت کو مصیبت سے بچانے کی کوشش کر رہے ہو۔'' ایک اور شخص نے آپ کو بتایا کہ اُس نے خواب میں دیکھا، ہقعہ (ستارہ جبار کے سرے پر تین ستاروں کے مجموعہ) کو گہن لگ گیا ہے اور اس کے لیے اُس نے کسوف کی نماز پڑھی ہے۔ آپ نے فرمایا: ''تمھارے پڑوسی کہیں جائیں گے، پھر واپس آ جائیں گے۔''

❁ نماز استسقا: خواب میں استسقا کی نماز ادا کرنی بڑے لوگوں سے میل جول اور ان کے توسط سے اپنی زندگی کو بہتر بنانے کی کوششوں کا پتہ دیتی ہے۔ ایک شخص نے استاذ امام شہاب الدین قرافی سے کہا کہ میں نے خواب میں دیکھا، میں نمازِ استسقا کے لیے وضو کر رہا ہوں۔ استاذ امام نے فرمایا: ''تم نے کسی انسان کو پانی پلا کر اس کی پیاس دور کی تھی۔'' ایک اور آدمی نے بھی آپ سے یہی خواب بیان کیا تو آپ نے فرمایا: ''تم نے ایک انسان کو ڈوبنے سے بچایا تھا۔''

❁ نماز جنازہ: خواب میں نماز جنازہ ادا کرنا خواب دیدہ کے کسی صاحب اثر و رسوخ کے پاس کسی مجرم کی شفاعت کے لیے جانے یا کسی کا احسان چکانے کے لیے جانے کی علامت ہے۔ ایک شخص نے استاذ امام شہاب الدین قرافی سے کہا: میں نے خواب میں دیکھا، میں نمازِ جنازہ کے لیے وضو کر رہا ہوں۔ آپ نے فرمایا: ''تم نے کسی بڑے آدمی سے اس کے ملازم کی سفارش کی ہے۔''

❁ سجدہ: خواب میں سجدہ کرنا کامیابی حاصل کرنے کی، گناہوں سے توبہ کرنے کی، مصیبتوں سے نجات پانے کی اور درازیِ عمر کی علامت ہے۔ اگر کوئی خواب میں یہ دیکھے کہ اس نے کسی چیز کے حصول کے لیے سجدہ کیا ہے تو اس کا مطلب ہے کہ کسی بڑے

آدمی سے اُس کا میل جول ہوگا۔ اگر کوئی یہ دیکھے کہ اس نے لیٹے لیٹے لحاف پر سجدہ کیا ہے تو کوئی بڑا آدمی اُس کا تابعدار ہوگا اور خواب دیدہ اس کی بے عزتی کرے گا۔ اگر کوئی خواب میں غیر اللہ کو سجدہ کرتا ہے تو وہ مراد نہیں پائے گا۔ یہ خواب دیکھنے والا اگر میدانِ جنگ میں برسرِ پیکار ہے تو وہ شکست سے دوچار ہوگا۔ اگر خواب دیکھنے والا تاجر ہے تو وہ نقصان اٹھائے گا۔ استاذ امام شہاب الدین قرافی نے فرمایا: ''خواب میں بت یا درخت کو سجدہ کرنا ایسے آدمی کی خدمت کرنے سے عبارت ہے جس کا خواب دیدہ کو کچھ فائدہ نہیں ہو۔'' ایک شخص نے آپ سے کہا: میں نے خواب میں دیکھا، میں موسیٰ علیہ السلام کے قدموں کے نشان کو سجدہ کر رہا ہوں۔ آپ نے فرمایا: ''تم کسی یہودی یا سامری کے ہاں نوکری کرو گے۔'' ایک اور شخص نے استاذ امام شہاب الدین قرافی کو بتایا کہ میں بت کو سجدہ کر رہا اور رو رہا ہوں۔ آپ نے فرمایا: ''تم کسی جاہل کی خدمت کر رہے ہو، جس پر اچھائی کا کوئی اثر نہیں ہوتا۔'' ایک اور شخص نے یہی خواب دیکھا اور آپ کو سنایا تو آپ نے فرمایا: ''تمھارا ایک بیٹا گونگا یا بیمار ہے اور تم اس سے دلبرداشتہ ہو۔''

نماز میں شعر پڑھنا، عجمی زبان میں نماز پڑھنا یا قبلہ سے ہٹ کر نماز پڑھنا: ایک شخص نے استاذ امام شہاب الدین قرافی سے کہا: میں نے خواب میں دیکھا، میں نماز میں شعر پڑھ رہا ہوں۔ آپ نے فرمایا: ''تم شعر و شاعری کر کے بڑے لوگوں کا قرب حاصل کرنے کی کوشش کرتے ہو لیکن وہ تمھیں اپنے قریب نہیں کریں گے۔'' ایک اور شخص نے آپ سے کہا: میں نے خواب میں دیکھا، میں عجمی زبان میں نماز پڑھ رہا ہوں۔ آپ نے فرمایا: ''تم مترجم بنو گے یا کسی عہدیدار کے حاضر ہو کر اُس کی منشا کے خلاف بات کرو گے۔'' خواب میں قبلہ رخ ہوئے بغیر نماز پڑھنا دین و ایمان کی خرابی

کی علامت ہے۔ ایک شخص نے استاذ امام شہاب الدین قرافی کو بتایا: میں نے خواب میں دیکھا، میں قبلے سے ہٹ کر دوسرے رخ پر نماز پڑھ رہا ہوں۔ انھوں نے فرمایا: ''تم اپنا دین چھوڑ کر وہ دین اختیار کرو گے جس کے قبلے کی طرف رخ کر کے تم نماز پڑھ رہے تھے۔''

میرے نزدیک اگر کوئی خواب میں قبلے سے ہٹ کر کسی اور رخ پر نماز پڑھے اور اس طرف ایسا شخص رہتا ہے جس سے خواب دیدہ کو کام ہے یا وہاں ایسی زمین ہے جو خواب دیدہ خریدنا چاہتا ہے تو وہ کام پورا ہوگا، بشرطیکہ وہ پوری نماز ادا کرے۔

❁ دعا و استغفار اور تسبیح: خواب میں کی گئی دعا، استغفار اور تسبیح فتح و نصرت پانے، مصائب کے ٹلنے، مرتبے کی بلندی، غریبوں کے مالدار ہونے اور ضرورتوں کے پورا ہونے کی علامت ہے کیونکہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:

﴿ اُدْعُوْنِيْٓ اَسْتَجِبْ لَكُمْ ﴾ ''مجھ سے دعا کرو میں تمھاری دعا قبول کروں گا۔''[1]

بعض دفعہ خواب میں کی گئی دعا خواب دیدہ پر سے ناگہانی آفت کے ٹلنے کی نشانی بھی ہوتی ہے۔ اس کی دلیل قرآن مجید کی یہ آیت ہے:

﴿ فَلَوْلَآ اِذْ جَآءَهُمْ بَاْسُنَا تَضَرَّعُوْا ﴾

''سو جب ان پر ہمارا عذاب آیا تو انھوں نے عاجزی کیوں نہیں اختیار کی۔''[2]

خواب میں کی گئی دعا شفایابی کی علامت بھی ہوسکتی ہے کیونکہ کہتے ہیں کہ دعا ہی سے شفا ملتی ہے۔ بعض دفعہ خواب میں آہستہ آواز میں دعا کرنا اولاد ہونے کی علامت ہوتی ہے۔ اس کی دلیل زکریا علیہ السلام کا قصہ ہے۔ اگر کوئی خواب میں دیکھے کہ وہ گھٹا ٹوپ

[1] المؤمن 60:40. [2] الأنعام 43:6.

اندھیرے میں دعا کر رہا ہے تو اس کا مطلب یہ ہے کہ وہ غم سے نجات پائے گا۔ اس کی دلیل یونس علیہ السلام کا قصہ ہے۔ خواب میں اللہ تعالیٰ کا بکثرت ذکر کرنا فتح و نصرت کی نشانی ہے۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے: ﴿ وَذَكَرُوا اللّٰهَ كَثِيْرًا وَّانْتَصَرُوْا مِنْۢ بَعْدِ مَا ظُلِمُوْا ﴾

''اور انھوں نے بکثرت اللہ تعالیٰ کا ذکر کیا اور اس کے بعد کہ اُن پر ظلم ہوا، انھوں نے انتقام لیا۔''[1]

اگر کوئی خواب میں یہ دیکھے کہ وہ اللہ تعالیٰ سے گناہوں کی مغفرت طلب کر رہا ہے تو اس کے اولاد ہوگی اور اسے بہت سا روپیہ پیسہ ملے گا۔ اس کی دلیل قرآن مجید کی یہ آیت اور اس کے بعد کی آیات ہیں:

﴿ فَقُلْتُ اسْتَغْفِرُوْا رَبَّكُمْ اِنَّهٗ كَانَ غَفَّارًا ﴾

''اور میں نے کہا اپنے رب سے مغفرت طلب کرو۔ وہ یقیناً ہمیشہ سے بڑا مغفرت کرنے والا ہے۔''[2]

اگر کوئی خواب میں یہ دیکھے کہ وہ اللہ تعالیٰ کی تسبیح بیان کر رہا ہے تو اسے پریشانیوں سے چھٹکارا ملے گا۔ اگر کوئی یہ دیکھے کہ وہ اللہ تعالیٰ کی تسبیح بھول گیا ہے تو اسے کوئی نہ کوئی پریشانی لاحق ہوگی یا وہ قید کیا جائے گا کیونکہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:

﴿ فَلَوْلَآ اَنَّهٗ كَانَ مِنَ الْمُسَبِّحِيْنَ ﴾

''پس اگر وہ (یونس علیہ السلام) تسبیح کرنے والوں میں سے نہ ہوتا۔''[3]

اگر کوئی خواب میں یہ دیکھے کہ وہ تہلیل (لا الہ الا اللہ) کہہ رہا ہے تو اس کا مطلب یہ ہے کہ وہ دشمنوں سے محفوظ و مامون رہے گا اور اسے خوشی ملے گی کیونکہ تہلیل اللہ کا قلعہ

---

[1] الشعرآء 227:26. [2] نوح 10:71. [3] الصّٰفّٰت 143:37.

ہے۔ جو اس قلعے میں آ گیا وہ محفوظ ہو گیا۔ یہ بھی ممکن ہے کہ وہ شہادت کی موت پائے۔ اگر کوئی خواب میں یہ دیکھے کہ وہ تحمید (الحمدللہ) کہہ رہا ہے تو وہ نور اور ہدایت پائے گا۔ اگر کوئی یہ دیکھے کہ وہ اللہ کا شکر ادا کر رہا ہے تو اسے بدن کی طاقت اور دین و ایمان کا استحکام ملے گا اور وہ مختلف نعمتیں پائے گا کیونکہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:

﴿لَئِنْ شَكَرْتُمْ لَأَزِيدَنَّكُمْ﴾

''اگر تم شکر ادا کرو گے تو میں تمھیں ضرور ہی زیادہ عطا کروں گا۔''[1]

نیز فرمایا: ﴿وَاشْكُرُوا لَهُ بَلْدَةٌ طَيِّبَةٌ وَرَبٌّ غَفُورٌ﴾

''اور اس کا شکر ادا کرو، یہ عمدہ شہر ہے اور وہ ہے بہت بخشنے والا رب۔''[2]

◈ اللہ کے سوا کسی اور سے مانگنا: ایک شخص نے استاذ امام شہاب الدین قرافی کو بتایا کہ اُس نے خواب میں دیکھا، وہ سورج کو بلا رہا اور اس سے کچھ مانگ رہا ہے۔ استاذ قرافی نے فرمایا: ''تم سورج کے پجاریوں کا عقیدہ اختیار کیے ہوئے ہو۔'' ایک اور شخص نے آپ کو یہی خواب سنایا تو آپ نے فرمایا: ''تم کسی عورت سے کوئی حاجت طلب کرو گے جو شاید پوری نہیں ہو گی۔'' ایک اور شخص نے آپ کو بتایا کہ اس نے خواب میں دیکھا، وہ کشتیوں کو مدد کے لیے پکار رہا ہے۔ آپ نے فرمایا: ''تمھیں چکی اور چوپایوں کی ضرورت ہے۔'' ایک آدمی نے آپ سے کہا: میں نے خواب میں دیکھا میں درخت سے کہہ رہا ہوں: ''مجھے معاف کر دو۔'' آپ نے فرمایا: ''تم نے ایسی جگہ غلط کام کیا ہے جہاں درخت ہے۔ اللہ تعالیٰ سے اپنے گناہ کی معافی مانگو۔'' ایک اور شخص نے آپ سے کہا: میں نے خواب میں دیکھا، میں جانور سے کہہ رہا ہوں: ''فلاں کو

[1] إبراهيم 7:14. [2] سبأ 15:34.

معاف کر دو۔'' آپ نے فرمایا: ''ایک شخص کے نزدیک تمھاری بڑی قدر و منزلت ہے۔ اس کو تم اس کی ترغیب دلا رہے ہو جس کے لیے تم نے معافی طلب کی ہے۔'' استاذ امام شہاب الدین قرافی نے مزید فرمایا: ''اگر کوئی خواب میں یہ دیکھے کہ اس نے کسی بت سے بخشش طلب کی ہے یا اس سے کہا ہے کہ مجھے معاف کر دو تو اس کا مطلب یہ ہے کہ وہ ایسے آدمی سے معذرت کرے گا جس سے معذرت کرنا اسے بالکل فائدہ نہیں دے گا۔ خواب میں بت سے بخشش طلب کرنا مصیبت کا بھی پیش خیمہ ہے۔''

۱۔ ادائے زکاۃ: اگر کوئی خواب میں یہ دیکھے کہ وہ مال کی زکاۃ دے رہا ہے تو اسے بہت سا مال ملے گا۔ اس کی دلیل قرآن مجید کی یہ آیت ہے:

﴿وَمَآ اٰتَیۡتُمۡ مِّنۡ زَکٰوۃٍ﴾ ''اور جو کچھ تم زکاۃ دو۔'' [1]

ایک شخص نے خواب میں دیکھا کہ اس نے تین اونٹوں کی زکاۃ ایک اونٹ دے کر نکالی۔ اُس نے یہ خواب استاذ امام شہاب الدین قرافی کو سنایا۔ آپ نے اس سے کہا: ''کیا تم کسی عہدے پر فائز ہو؟'' اس نے کہا: ''ہاں۔'' آپ نے فرمایا: ''تم نے قرضدار کا قرضہ کسی اور شخص کو دلوا دیا، یعنی اس کو مالک کے بجائے کسی اور کے حوالے کر دیا کیونکہ تین اونٹوں کی کوئی زکاۃ نہیں۔''

ایک اور شخص نے آپ کو بتایا کہ اُس نے خواب میں دیکھا، وہ مال چوری کر رہا اور اس مال کی زکاۃ نکال رہا ہے۔ آپ نے فرمایا: ''تم حرام کے روپوں کی قربانی کرتے ہو۔'' ایک اور شخص نے استاذ امام قرافی کو بتایا کہ اُس نے خواب میں دیکھا، وہ زکاۃ میں کھجوریں نکال رہا اور انھیں کھا رہا ہے۔ آپ نے فرمایا: ''تم یتیموں کے مال سے

[1] الروم 39:30.

فقیروں کے لیے زکاۃ نکالتے وقت اسے کم کرنے یا ختم کرنے کے لیے مختلف حیلے کرتے ہو۔" ایک معتبر نے آپ سے کہا: "میں نے خواب میں دیکھا کہ میں نے زکاۃ کے لیے الگ کی گئی جیزہ کی بکریوں میں سے ایک بکری زبردستی نکال لی ہے۔ مجھے وہ بکری بہت پسند آئی ہے۔ میں اس پر اس طرح سوار ہوا ہوں کہ میری پیٹھ بکری کے منہ کی طرف ہے۔" آپ نے فرمایا: "تم ایک بدعورت سے محبت کرتے ہو۔ تم نے اس سے نامناسب انداز میں مجامعت کی ہے۔"

- فطرانہ: اگر کوئی خواب میں یہ دیکھے کہ اس نے فطرانہ ادا کیا ہے تو اس کا مطلب یہ ہے کہ خواب دیدہ صوم وصلاۃ کا پابند اور بکثرت اللہ کا ذکر کرنے والا ہے۔ یہ بھی پتہ چلتا ہے کہ رواں سال میں اسے کوئی بیماری لاحق نہیں ہوگی۔
- صدقہ خیرات: خواب میں صدقہ خیرات کرنے والا اگر عالم ہے تو وہ علم کی روشنی پھیلائے گا، بادشاہ ہے تو لمبے عرصے تک بادشاہ رہے گا، تاجر ہے تو زیادہ منافع کمائے گا، ہنرمند ہے تو اپنا ہنر کسی اور کو سکھائے گا۔ اگر کوئی خواب میں یہ دیکھے کہ اس نے مسکین کو کھانا کھلایا ہے تو اسے پریشانیوں سے چھٹکارا ملے گا۔ اگر کوئی یہ دیکھے کہ اُس نے کسی کافر کو کھانا کھلایا ہے تو اس کے معنی یہ ہیں کہ وہ اپنے خلاف اپنے دشمن کی مدد کر رہا ہے۔
- تحفہ: استاذ امام شہاب الدین قرافی نے فرمایا: "خواب میں زکاۃ، صدقات اور تحائف دینا زیادہ منافع پانے، آرام وآسائش پانے، مرتبے کی بلندی اور مصیبتوں کے ٹلنے کی علامت ہے کیونکہ کہا جاتا ہے کہ تحفے تحائف دینے سے مصیبتیں ٹلتی ہیں اور صدقہ دنیوی واخروی بلائیں ٹالتا ہے۔"

دیگر اہل تعبیر کا کہنا ہے کہ خواب میں تحفہ دینا تحفہ دینے والے کی طرف سے شادی کا پیغام دینے سے عبارت ہے، چنانچہ اگر کوئی دیکھے کہ اس نے کسی کو تحفہ دیا ہے یا کسی نے خواب دیدہ کو تحفہ دیا ہے تو دونوں رشتۂ مصاہرت میں منسلک ہوں گے۔ اس کی دلیل بلقیس کا سلیمان علیہ السلام کو تحفہ بھیجنا ہے۔ اس کے بعد دونوں رشتۂ ازدواج میں منسلک ہو گئے تھے۔ خواب میں تحفہ دینا دو ناراض آدمیوں میں صلح ہونے کی بھی علامت ہے۔ خواب میں ناپسندیدہ تحفہ دو اشخاص کے تعلقات خراب ہونے کی علامت ہے لیکن تحفہ دینے والے کے لیے تعلقات خراب ہونے میں بھلائی کا پہلو مضمر ہوگا۔

اگر کوئی خواب میں یہ دیکھے کہ اس نے ایسے شخص کو تحفہ دیا ہے جس کو تحفہ دینا جائز نہیں، جیسے جج حضرات اور سرکاری عہدیدار تو یہ جج کے معزول ہونے کا، خواب دیدہ کے معاشی حالات کی خرابی، حرام مال و دولت کا تحفہ دینے والے کے بدعت پر ہونے کا اور تحفہ لینے والے کو پیش آنے والے حادثے کا پتہ دیتا ہے۔ خود میں نے اپنی ایک رشتہ دار خاتون کو، جن کا نام امت العزیز تھا، خواب میں دیکھا کہ انھوں نے ایک جج کے لیے کھانا پکایا ہے تا کہ اسے جج کے ہاں بھجوا سکیں۔ میں نے ان سے کہا: ''آپ کو بادشاہ کی طرف سے انعام و اکرام ملے گا۔'' بعد میں انھیں بادشاہ کی طرف سے تعریفی خط موصول ہوا۔ انھوں نے مجھ سے پوچھا کہ تمھیں کیسے علم ہوا۔ میں نے کہا: ''لوگ تحفے کے طور پر بھجوائے جانے والے کھانے کو عزت افزائی سمجھتے ہیں اور آپ کا نام امت العزیز ہے۔ العزیز سے مراد بادشاہ ہے جس کا مطلب ہے کہ آپ کو صاحب حیثیت آدمی کی طرف سے انعام و اکرام ملے گا۔ بعض اہل تعبیر کا کہنا ہے تحفہ دینا باعتبارِ تعبیر کسی کے بھیجنے سے عبارت ہے۔ اگر کوئی خواب میں یہ دیکھے کہ اس نے کسی کو غلام

تحفے میں دیا ہے تو وہ اس کی طرف کوئی دشمن بھیجے گا۔

روزہ: اگر کوئی خواب میں یہ دیکھے کہ اس نے روزہ توڑا ہے تو اس کی تعبیر وہی ہے جو عبادات کی ہے۔ سفر پر روانہ ہونے والا اگر خواب میں دیکھتا ہے کہ اس نے روزہ توڑ دیا ہے تو وہ سفر پر روانہ نہیں ہو پائے گا۔ اگر وہ سفر میں ہے تو شدید مشکلات سے دوچار ہو گا۔ اگر یہی خواب بیمار دیکھے، جو کھانا نہیں کھا سکتا تو اسے شفا ملے گی، تاہم اگر وہ کھانا کھانے کے قابل نہیں تو ایسا خواب اس کی موت کی نشانی ہے۔ بعض دفعہ روزہ باعتبارِ تعبیر دنیوی تعلقات کے ختم ہونے اور معیشت کی زبوں حالی کی علامت بھی ہوتا ہے۔ بعض اہل تعبیر کہتے ہیں اگر کوئی خواب میں دیکھے کہ رمضان کا مہینہ ہے تو یہ اشیائے صرف کی قیمتوں میں اضافے کی علامت ہے۔ اگر کوئی یہ دیکھے کہ وہ ہمیشہ بلاناغہ روزے رکھتا ہے تو اس کا مطلب یہ ہے کہ وہ گناہوں سے اجتناب کرے گا۔ اگر کوئی یہ دیکھے کہ اس نے نفلی روزہ رکھا ہے تو اُس سال وہ بیمار نہیں پڑے گا کیونکہ حدیث میں ہے: «صُومُوا تَصِحُّوا» ''روزہ رکھو، تندرست رہو گے۔''

اگر کوئی خواب میں یہ دیکھے کہ اس نے روزہ رکھا ہے مگر یہ علم نہیں کہ فرض روزہ ہے یا نفل تو اس کا مطلب ہے کہ اس پر کوئی نذر واجب ہے۔ یہ بھی ممکن ہے کہ ایسا خواب دیکھنے والا بولنا بند کر دے کیونکہ روزے کے اصل معنی چپ رہنے کے ہیں۔ ایک شخص نے استاذ امام شہاب الدین قرافی سے کہا: میں نے خواب میں دیکھا، میں بہت روزے رکھتا ہوں۔ (عام حالات میں وہ آدمی زیادہ روزے نہیں رکھتا تھا۔) استاذ نے اُس سے فرمایا: ''تمھارے منہ میں کوئی تکلیف ہو گی جس کی وجہ سے تم کھانا نہیں کھاؤ گے۔'' ایک اور شخص نے آپ سے کہا: میں نے خواب میں دیکھا، میرے آس پاس سب نے،

یہاں تک کہ جانوروں نے بھی روزہ رکھا ہوا ہے۔ آپ نے فرمایا: ''تمھارے آس پاس کے، لوگوں نے کچھ نہیں کھایا۔'' ایک آدمی نے آپ کو بتایا: میں نے خواب میں دیکھا، میں نے عید کے دن روزہ رکھا ہے۔ آپ نے فرمایا: ''تم نے کئی غلط کام کیا ہے۔'' ایک اور شخص نے آپ کو بتایا کہ میں نے خواب میں دیکھا، میں نے گھر کے سارے برتن اور اہل وعیال کے پیٹ خالی کر دیے ہیں۔ آپ نے فرمایا: ''تم نے اپنے گھر والوں کو زبردستی روزہ رکھوایا ہے۔''

استاذ امام شہاب الدین قرافی کی یہ تمام تعبیریں حسبِ ارشاد درست ثابت ہوئیں۔

اگر کوئی خواب میں دیکھے کہ اس نے عید کے دن روزہ توڑا ہے تو اس کی پریشانیاں دور ہوں گی اور اسے مسرت ہو گی۔ اگر کوئی یہ دیکھے کہ اس نے رمضان میں روزہ توڑ دیا ہے تو وہ قتل عمد کا مرتکب ہو گا، اسی طرح اگر کوئی خواب میں قتل عمد کا ارتکاب کرتا ہے تو اس کی تعبیر یہ ہے کہ وہ رمضان کا روزہ توڑ دے گا۔ اگر کوئی خواب میں دیکھے کہ وہ ہمیشہ روزہ رکھتا آیا ہے اور پھر روزہ نہیں رکھا تو اس کا مطلب یہ ہے کہ وہ لوگوں کی غیبت کرے گا کیونکہ حدیث میں ہے: «اَلْغِیبَۃُ تُفْطِرُ الصَّائِمَ» ''غیبت روزہ توڑ دیتی ہے۔'' ایسا خواب دیکھنے والا بیمار بھی پڑ سکتا ہے۔

۱۔ اعتکاف اور اللہ کی راہ میں پہرہ: خواب میں اعتکاف کرنے اور اللہ کی راہ میں پہرہ دینے کی وہی تعبیر ہے جو خواب میں عبادت کرنے کی تعبیر ہے۔ خواب میں اعتکاف کرنا اور اللہ کی راہ میں پہرہ دینا بڑے لوگوں کی خدمت سے عبارت ہے، جن کی خدمت سے خواب دیدہ کو فائدہ پہنچتا ہے۔ یہ روزگار کے ختم ہونے کی بھی علامت ہے۔ بعض دفعہ خواب میں اللہ کی راہ میں پہرہ دینا جنگ چھڑنے کا پیش خیمہ ہو سکتا ہے۔ ایک

یہودی نے استاذ امام شہاب الدین قرافی سے کہا کہ میں نے خواب میں دیکھا میں مسجد میں اعتکاف کر رہا ہوں۔ استاذ امام قرافی نے اس سے کہا: ''تمھیں کوئی مسلمان کسی زیادتی کی وجہ سے قید کرے گا۔'' ایک اور شخص نے آپ سے کہا: میں نے خواب میں دیکھا، میں سمندر میں بحری جہاز پر پہرہ دے رہا ہوں۔ آپ نے فرمایا: ''کیا تمھیں بحری جہاز پسند آیا؟'' اس نے کہا: ہاں۔ آپ نے فرمایا: ''تم کسی ملاح یا رئیس سے محبت کرتے ہو۔'' اس نے کہا: ''آپ نے درست فرمایا۔''

حج وعمرہ: استاذ امام شہاب الدین قرافی نے اس کے بارے میں فرمایا: ''خواب میں حج کرنے اور مقدس مقامات کی زیارت کرنے کی تعبیر وہی ہے جو خواب میں مختلف عبادات ادا کرنے کی ہے۔ خواب میں حج اور مقدس مقامات کی زیارت خواب دیدہ کی قدر ومنزلت میں اضافے، خوف سے مامون ہونے اور بڑے لوگوں کی خدمت کر کے ان کا قرب حاصل کرنے کی علامت ہے۔ اس کے علاوہ یہ نکاح، فوائد اور قرضوں کی ادائیگی کی نشانی ہے۔ اگر کوئی خواب میں یہ دیکھے کہ اس نے پورا حج کیا ہے تو اس کی ضرورتیں بھی پوری ہوں گی۔'' دیگر اہل تعبیر نے کہا ہے: اگر کوئی خواب میں یہ دیکھے کہ وہ حرم کے باہر تلبیہ (لبیك اللّٰهم لبیك) کہہ رہا ہے تو اس کا مطلب یہ ہے کہ وہ مامون ہوگا اور اپنے دشمن پر غلبہ حاصل کرے گا۔ اگر کوئی یہ دیکھے کہ اس نے کعبے کا طواف کیا ہے تو وہ بڑے عہدے پر فائز ہوگا۔ ایک شخص نے مجھ سے کہا کہ اُس نے خواب دیکھا، وہ حجر اسود کو بوسہ دے رہا ہے۔ میں نے اس سے کہا: ''تم نے اپنی بیوی کے اندام نہانی کو بوسہ دیا ہے کیونکہ حجر کی تصحیف حِجر (بِل) ہے۔'' اس نے اس امر کا اعتراف کیا۔

اگر کوئی خواب میں یومِ عرفہ دیکھے تو اس کا مطلب یہ ہے کہ وہ دشمن سے صلح کرے گا اور اس کا کوئی جاننے والا چلا گیا تھا تو وہ واپس آ جائے گا۔ اگر کوئی خواب میں یہ دیکھے کہ وہ کعبے میں نماز پڑھ رہا ہے تو وہ کسی معزز آدمی کی صحبت اختیار کرے گا اور اس سے فائدہ اٹھائے گا۔ اگر کوئی یہ دیکھے کہ اس نے کعبے سے کچھ لیا ہے تو اسے خفیہ طریقے سے فائدہ حاصل ہوگا۔ اگر کوئی یہ دیکھے کہ اس نے کعبے سے انار چوری کیا ہے تو وہ محرم عورت سے بدکاری کرے گا۔ خواب میں کعبہ دیکھنا کسی خوشخبری یا کسی چیز کے شر کے بارے میں انتباہ کے مترادف ہے۔ اگر کوئی خواب میں یہ دیکھے کہ کعبہ اس کا گھر ہے تو اس کا مقام و مرتبہ بلند رہے گا۔ لیکن اگر وہ کعبے کو نامناسب حالت میں دیکھے تو یہ اچھی علامت نہیں۔ اگر کوئی یہ دیکھے کہ کعبہ اس کا گھر ہے تو بادشاہ اس کی عزت افزائی کرے گا اور اس کا خیال رکھے گا۔

جہاد: خواب میں کافروں کے خلاف اور دشمن کے خلاف جہاد کرنا مصیبت اور اہل بدعت کی طرف سے پریشانی کی علامت ہے لیکن اگر خواب دیدہ ثابت قدم رہے گا تو انجام کار بہتر ہوگا۔ اگر کوئی خواب میں یہ دیکھے کہ وہ لوگوں کو جہاد کی دعوت دے رہا ہے تو اسے اچھی شہرت ملے گی اور بلند مقام حاصل ہوگا۔ اگر کوئی یہ دیکھے کہ لوگ جہاد کے لیے نکل رہے ہیں تو انھیں عزت، کامیابی اور اللہ کی نعمتیں میسر آئیں گی۔ اگر کوئی خواب میں یہ دیکھے کہ وہ تن تنہا دشمن سے لڑ رہا ہے اور اس کے ہاتھ میں تلوار ہے جسے وہ دائیں بائیں گھما رہا اور دشمنوں کو مار رہا ہے تو اس کا مطلب یہ ہے کہ وہ دشمنوں پر غلبہ پائے گا۔ بعض دفعہ خواب میں جہاد کرنے سے مراد اہل و عیال کی کفالت ہوتی ہے کیونکہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: «اَلْكَادُّ عَلٰى عِيالِهٖ كَالْمُجَاهِدِ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ»

''اپنے اہل و عیال کے لیے محنت کرنے والا (اجر و ثواب میں) ایسا ہے جیسے اللہ کی راہ میں جہاد کرنے والا۔''

اگر کوئی خواب میں یہ دیکھے کہ وہ اللہ تعالیٰ کی راہ میں جہاد کر رہا ہے تو اس کے معنی یہ ہیں کہ وہ اپنے اہل و عیال کے لیے محنت کرے گا اور اس کا میٹھا پھل پائے گا۔ اس کی دلیل قرآن مجید کی یہ آیت ہے:

﴿وَمَنْ يُهَاجِرْ فِي سَبِيلِ اللَّهِ يَجِدْ فِي الْأَرْضِ مُرَاغَمًا كَثِيرًا وَسَعَةً﴾

''اور جو کوئی اللہ کی راہ میں وطن چھوڑے گا، وہ زمین میں بہت سی قیام کی جگہیں بھی پائے گا اور کشادگی بھی۔'' [1]

اگر کوئی خواب میں یہ دیکھے کہ وہ جہاد میں شریک ہے لیکن میدان چھوڑ کر بھاگ گیا ہے تو اس کا مطلب ہے کہ وہ اپنے گھر والوں کی کفالت سے منہ موڑے گا، رشتے ناتے ختم کرے گا اور دیگر گناہوں کا ارتکاب کرے گا۔ اس کی دلیل قرآن مجید کی یہ آیت ہے:

﴿فَهَلْ عَسَيْتُمْ إِنْ تَوَلَّيْتُمْ﴾

''اور تم سے یہ بھی بعید نہیں کہ اگر تم کو حکومت مل جائے۔'' [2]

ایک شخص نے خواب میں دیکھا کہ وہ مسلمانوں سے، ان کو عیسائی یا مجوسی سمجھتے ہوئے، جہاد کر رہا ہے۔ اُس نے یہ خواب استاذ امام قرافی سے بیان کیا۔ امام قرافی نے اس سے فرمایا: ''ایسی قوم سے تمھارا جھگڑا ہو گا جو محرمات سے بدکاری کرنا جائز سمجھتے ہیں۔'' اس نے کہا: ''ایسا ہو چکا ہے۔'' ایک اور شخص نے ایسا ہی خواب دیکھا اور امام قرافی سے بیان کیا تو آپ نے فرمایا: ''تمھیں نجومیوں اور مجوسیوں کی طرف سے

---

[1] النسآء 4:100. [2] محمد 47:22.

تکلیف پہنچ رہی ہے۔'' اس نے کہا: ''آپ نے درست فرمایا۔'' ایک اور شخص نے آپ سے کہا: میں نے خواب میں دیکھا، میں فرشتوں سے لڑ رہا ہوں۔آپ نے فرمایا: ''تم پرندوں کا شکار کرتے ہو۔'' ایک عہدیدار نے یہی خواب دیکھا اور آپ سے بیان کیا تو آپ نے فرمایا: ''اپنے نائب سے تمھارا جھگڑا ہوگا۔'' اس نے کہا: ''جھگڑا ہو چکا ہے۔'' ایک اور شخص نے آپ کو بتایا کہ اُس نے خواب میں دیکھا، وہ عیسیٰ علیہ السلام کے حواریوں سے جہاد کر رہا ہے۔ آپ نے فرمایا: ''عیسائیوں سے تمھارا کوئی جھگڑا ہے۔'' ایک عیسائی نے آپ کو بتایا کہ اُس نے خواب میں دیکھا، وہ مسلمان ہے اور عیسائیوں سے لڑ رہا ہے۔ آپ نے فرمایا: ''تم علم حاصل کر رہے اور اپنی عیسائی قوم سے توحید پر مناظرے کرتے ہو۔''

۱۔ تلاوت قرآن: اگر کوئی خواب میں یہ دیکھے کہ وہ قرآن کی تلاوت کر رہا ہے تو اسے چاہیے کہ اُس آیت کے مدلول پر غور کرے جو وہ خواب میں پڑھ رہا تھا۔ اگر آیت میں خوشخبری دی گئی ہے تو اس کے لیے خوشخبری ہے۔ اگر آیت میں عذاب کا ذکر ہے یا ڈرایا گیا ہے تو یہ اس کے لیے انتباہ کے مترادف ہے۔ خواب دیکھنے والا اگر کسی کام کی کوشش میں لگا ہے اور آیت میں اس کام کی تکمیل کا ذکر ہے تو وہ کام پورا ہو جائے گا، ورنہ پورا نہیں ہوگا۔ ایک آدمی نے خواب میں دیکھا کہ وہ یہ آیت تلاوت کر رہا ہے:

﴿قَالُوْٓا اٰذَنّٰكَ مَا مِنَّا مِنْ شَهِيْدٍ﴾

''وہ جواب دیں گے کہ ہم نے تو تجھے کہہ سنایا تھا کہ ہم میں کوئی گواہ نہیں۔''*

وہ منصبِ شہادت کے حصول کی کوشش کر رہا تھا۔ میں نے اس سے کہا: ''تم منصبِ

* حم السجدة 41:47.

شہادت پر فائز نہیں ہو پاؤ گے۔'' بعض دفعہ ایسا ہوتا ہے کہ پڑھی جانے والی آیت کی تعبیر اس سے پہلے یا بعد کی آیت کی مدد سے نکالی جاتی ہے، اگرچہ اس آیت کا علم نہ ہو۔ بہر حال خواب میں قرآن کی تلاوت بھلائی ہی بھلائی ہے، خاص طور پر جبکہ قرآن اچھی آواز میں پڑھا گیا ہو اور لوگوں کو سننے میں لطف آ رہا ہو۔ ایسی صورت میں تلاوت قرآن خواب دیدہ کی قدر و منزلت میں اضافے اور نیک نامی کی علامت ہے۔ دیگر اہل تعبیر کا کہنا ہے کہ پاکی کی حالت میں قرآن پڑھنا خواب دیدہ کی امانت داری اور اس کے دینِ حق کے داعی ہونے کو ظاہر کرتا ہے۔ اس کی دلیل قرآن مجید کی یہ آیت ہے:

﴿يَتْلُوْنَ اٰيٰتِ اللّٰهِ اٰنَآءَ الَّيْلِ وَهُمْ يَسْجُدُوْنَ﴾

''وہ رات کے اوقات میں اللہ کی آیات تلاوت کرتے ہیں اس حال میں کہ وہ سجدے کرتے ہیں۔'' ❁

خواب میں قرآن مجید مصحف میں دیکھ کر پڑھنا علم و حکمت اور قدر و منزلت کا پتہ دیتا ہے کیونکہ قرآن مجید سے حکمت مراد لی جاتی ہے۔ اگر کوئی خواب میں یہ دیکھے کہ اُس نے قرآن مجید کا نسخہ خریدا ہے تو اس کا علم لوگوں میں پھیلے گا۔ اگر کوئی خواب میں دیکھے کہ بادشاہ نے اسے قرآن مجید کا نسخہ دیا ہے تو وہ جج کے منصب پر فائز ہوگا اور اس کا عدل و انصاف لوگوں میں مشہور ہوگا کیونکہ قرآن مجید شرعی احکامات پر مشتمل ہے۔ فقیہ ابن عبدالرفیع نے یہ خواب دیکھا تو میں نے ان کو یہی تعبیر بتائی۔ بعد میں انھیں جج کے عہدے پر فائز کر دیا گیا۔ اگر کوئی خواب میں یہ دیکھے کہ وہ قرآن مجید کے اوراق کھا رہا ہے تو اس کا مطلب یہ ہے کہ وہ کتابت قرآن کے ذریعے سے روزی کمائے گا یا

❁ آل عمرٰن 3:113.

نادرست طریقے سے روزگار کا طالب ہوگا۔

بعض اہل تعبیر نے کہا ہے اگر کوئی عام آدمی خواب میں دیکھے کہ وہ قرآن مجید کے اوراق کھا رہا یا اس کی سطریں کھا رہا ہے تو اس کا مطلب ہے کہ وہ تلاوتِ قرآن کر کے روزی روٹی کمائے گا۔ اگر کوئی یہ دیکھے کہ وہ قرآن مجید کو بوسہ دے رہا ہے تو یہ اللہ کی عبادت میں کوتاہی نہ کرنے کی علامت ہے۔ اگر کوئی یہ دیکھے کہ وہ قرآن مجید کو پھاڑ رہا یا جلا رہا ہے تو یہ اس کے بدعتی ہونے کی علامت ہے۔ اگر کوئی یہ دیکھے کہ اس کے ہاتھ میں قرآن مجید یا کوئی اور کتاب ہے۔ جب اس نے کتاب کو کھول کر دیکھا تو کوئی لکھائی نہیں، اس کا مطلب ہے کہ خواب دیدہ کا ظاہر اس کے باطن سے مختلف ہے۔ اگر کوئی یہ دیکھے کہ وہ کسی کترن یا اون کے ٹکڑے پر قرآن مجید کی کتابت کر رہا ہے تو اس کا مطلب یہ ہے کہ وہ اپنی رائے سے قرآن مجید کی تفسیر کرے گا۔

امام حسن بصری رحمۃ اللہ علیہ نے حضرت امام ابن سیرین رحمۃ اللہ سے عرض کیا: ”میں نے خواب دیکھا کہ میں کپڑے پر قرآن مجید لکھ رہا ہوں۔“ حضرت امام ابن سیرین رحمۃ اللہ نے فرمایا: ”اللہ سے ڈرو اور اپنی رائے سے قرآن کی تفسیر مت کیا کرو۔“

اگر کوئی خواب میں یہ دیکھے کہ وہ قرآن کھا رہا ہے تو اس کے معنی یہ ہیں کہ وہ قرآن کو ذریعۂ معاش بنائے گا۔ اگر کوئی یہ دیکھے کہ وہ قرآن سن رہا ہے تو اس کے معاملات سدھریں گے اور انجام کار بہتر ہوگا۔ اگر کوئی خواب میں یہ دیکھے کہ اس سے قرآن چھین لیا گیا ہے تو اس کا علم جاتا رہے گا اور وہ نیک اعمال کرنا چھوڑ دے گا۔ اگر کوئی خواب میں یہ دیکھے کہ وہ قرآن ختم کر رہا ہے تو اس کی اچھائی بڑھے گی اور وہ اپنا مقصد حاصل کرے گا۔ ایک عورت نے حضرت امام ابن سیرین رحمۃ اللہ سے کہا: ”میں نے خواب دیکھا،

میری گود میں قرآن ہے اور میں اس کی تلاوت کر رہی ہوں۔ دو چوزے آئے ہیں اور ساری کتاب کھا گئے ہیں۔'' آپ نے فرمایا: ''تمھارے ہاں دو بچے پیدا ہوں گے جو قرآن مجید حفظ کریں گے۔'' ایک شخص نے آپ سے کہا: ''میں نے خواب میں دیکھا، میں سورت ﴿ اِذَا جَآءَ نَصۡرُ اللّٰهِ ﴾ پڑھ رہا ہوں۔'' آپ نے فرمایا: ''تمھارا وقت آخر قریب آ گیا ہے کیونکہ یہ سورت سب سے آخر میں نازل ہوئی تھی۔'' ایک عبادت گزار شخص نے آپ سے کہا: ''میں نے خواب میں دیکھا، میری پیشانی پر سورۂ ضحیٰ لکھی ہوئی ہے۔''

آپ نے فرمایا: ''تمھارا وقت آخر قریب آ گیا ہے۔'' وہ شخص تھوڑے ہی عرصے میں فوت ہو گیا۔

❁ نوٹ: بعض اہل تعبیر نے ہر ہر سورت کی الگ الگ تعبیر بیان کی ہے لیکن میں نے اُن تعبیروں سے صرفِ نظر کیا ہے کیونکہ میرے نزدیک اُن کی کوئی دلیل نہیں۔

اس سلسلے میں یہ قاعدہ سمجھنا چاہیے کہ خواب میں دیکھے گئے آلات کے نام اگر (عربی زبان میں) مذکر ہوں تو اس سے مراد مرد ہیں اور اگر (عربی زبان میں) مؤنث ہوں تو اس سے مراد عورتیں ہیں۔ان آلات میں کوئی حسن پیدا ہونا یا خرابی آنا ان آلات کے مدلول (جس پر یہ آلات دلالت کرتے ہیں) کی اچھائی یا برائی سے عبارت ہے۔

۱۔ جنگ اور آلاتِ حرب: خواب میں بادشاہوں کے بیچ جنگ چھڑنا فتنوں کا پیش خیمہ ہے۔عوام الناس کے بیچ لڑائی قیمتوں میں اضافے کی علامت ہے جبکہ عوام اور بادشاہ کے بیچ جنگ قیمتوں کے گرنے کی نشاندہی کرتی ہے کیونکہ جب عوام بھوکے ہوتے ہیں تو ایک دوسرے سے بھڑ جاتے ہیں اور بادشاہ کے خزانچی سے کھانا مانگتے ہیں جو بادشاہ اور عوام میں جنگ کا سبب بنتا ہے۔اگر عوام سیر ہوتے ہیں تو بغاوت پر اتر آتے ہیں۔ انھیں قابو کرنے کے لیے بادشاہ کو ڈنڈا اٹھانا پڑتا ہے۔ نتیجے میں لڑائی ہوتی ہے۔اسی لیے ہم نے کہا کہ بادشاہ اور عوام کے بیچ جنگ قیمتوں کے گرنے اور اشیائے صرف کے سستا ہونے کی علامت ہے۔ استدلال کا یہ طریقہ استدلال التزامی (کسی شے کے لازمی نتیجے سے استدلال کرنا) کہلاتا ہے۔

۲۔ لشکر کی آمد: خواب میں لشکر کی آمد بارش کی نشانی ہے۔دوران جنگ میں سپاہی خواب

میں یہ دیکھے کہ بادشاہ کے ساتھ چھوٹی فوج ہے تو اس کا مطلب یہ ہے کہ بادشاہ فتح یاب ہوگا کیونکہ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے:

﴿ كَمْ مِّنْ فِئَةٍ قَلِيْلَةٍ غَلَبَتْ فِئَةً كَثِيْرَةًۢ بِاِذْنِ اللّٰهِ ﴾

''کتنی ہی چھوٹی جمعیتیں اللہ کے حکم سے بڑی جمعیتوں پر غالب آئیں۔''[1]

خواب میں بغیر گھن گرج اور چمک دمک کے اڑتی ہوئی دھول دیکھنا مال غنیمت ملنے کی علامت ہے۔ اس کی دلیل قرآن مجید کی یہ آیت ہے:

﴿ فَاَثَرْنَ بِهٖ نَقْعًا ﴾ ''پس اس وقت وہ (گھوڑے) گرد وغبار اڑاتے ہیں۔''[2]

(نقع) سے مراد مٹی اور گرد ہے جو یہاں مالِ غنیمت سے عبارت ہے۔ اگر گرد وغبار کے ساتھ گھن گرج، ہاؤ ہو اور چمک دمک (تلواروں کی) ہے تو یہ قحط اور مصیبت کی نشانی ہے۔ اس کی دلیل قرآن مجید کی یہ آیت ہے:

﴿ وَوُجُوْهٌ يَّوْمَئِذٍ عَلَيْهَا غَبَرَةٌ ﴾

''اور بہت سے چہرے اس دن غبار آلود ہوں گے۔''[3]

خواب میں فوجوں کا اجتماع اہل حق کی نصرت اور اہل باطل کی ہلاکت کی علامت ہے۔ اس کی دلیل قرآن مجید کی یہ آیت ہے:

﴿ فَلَنَاْتِيَنَّهُمْ بِجُنُوْدٍ لَّا قِبَلَ لَهُمْ بِهَا ﴾

''تو ہم ان کے مقابلے پر وہ لشکر لائیں گے جن کے سامنے ٹھہرنے کی ان میں طاقت نہیں۔''[4]

اسلحہ: خواب میں اسلحہ دیکھنا قوت اور فائدے کی علامت ہے۔ اس کی دلیل قرآن مجید

[1] البقرة 2:249. [2] العاديات 100:4. [3] عبس 80:40. [4] النمل 27:37.

کی یہ آیت ہے:

﴿ وَاَنْزَلْنَا الْحَدِیْدَ فِیْهِ بَاْسٌ شَدِیْدٌ وَّ مَنَافِعُ لِلنَّاسِ ﴾

’’اور ہم نے لوہا اتارا جس میں سخت قوت ہے اور لوگوں کے لیے فائدے ہیں۔‘‘[1]

خواب میں تلوار دیکھنا اعلان جنگ، لڑائی اور جھگڑے کی علامت ہے۔ اگر خواب دیدہ کا کسی سے جھگڑا چل رہا ہے تو اللہ کے حکم سے وہ اس میں غالب رہے گا۔ اگر کوئی خواب میں یہ دیکھے کہ اس کے ہاتھ میں بے نیام تلوار ہے تو اس کا مطلب یہ ہے کہ وہ اپنے مخالف پر غالب آئے گا۔ خواب دیکھنے والا اگر حکمران ہے اور وہ دیکھتا ہے کہ تلوار کو زمین پر گھسیٹ رہا ہے تو اس کی حکومت کمزور ہو جائے گی۔ اگر کوئی خواب میں دیکھے کہ تلوار کی میان کی ڈوری ٹوٹ گئی ہے تو وہ عہدے سے معزول کیا جائے گا۔ بعض دفعہ تلوار باعتبارِ تعبیر زبان کی علامت ہوتی ہے۔ یوں اگر کوئی خواب میں یہ دیکھے کہ وہ تلوار سے کھیل رہا ہے تو یہ اس کی فصاحت لسانی اور ملک میں اعلیٰ سیاست کی نشانی ہے۔ اگر کوئی خواب میں یہ دیکھے کہ اس نے دو، تین تلواریں میان میں رکھی ہیں اور تینوں ٹوٹ گئی ہیں تو وہ اپنی بیوی کو تین طلاقیں دے گا۔ تلوار باعتبارِ تعبیر لڑکا ہونے کی بھی علامت ہے۔

ہشام نے حضرت امام ابن سیرین رحمہ اللہ سے کہا: ’’میں نے خواب دیکھا کہ میرے ہاتھ میں بے نیام تلوار ہے اور میں نے چلتے ہوئے اس کی نوک زمین پر رکھی ہوئی ہے، جس طرح آدمی اپنی لاٹھی زمین پر رکھتا ہے۔‘‘ آپ نے فرمایا: ’’کیا تمھاری بیوی حاملہ ہے؟‘‘ اس نے کہا: ’’ہاں۔‘‘ آپ نے فرمایا: ’’وہ بارعب بچے کو جنم دے گی۔‘‘

---

[1] الحدید 25:57.

ایک شخص نے آپ کو بتایا کہ اُس نے خواب میں دیکھا، بصرہ کی مسجد کے صحن میں ایک شخص بغیر زرہ کے کھڑا ہے اور اس کے ہاتھ میں بے نیام تلوار ہے۔ اس نے وہ تلوار چٹان پر ماری ہے تو چٹان ریزہ ریزہ ہوگئی ہے۔ امام صاحب نے فرمایا: ''یہ آدمی حسن بصری ہی ہوسکتے ہیں کیونکہ وہی دین کے دفاع میں تن تنہا کھڑے ہوئے ہیں۔ مسجد سے مراد دین ہے جبکہ تلوار ان کی زبان ہے۔ انھوں نے حق گوئی کر کے باطل کی چٹان کو ریزہ ریزہ کر دیا ہے۔'' اس نے کہا: ''آپ نے درست فرمایا۔ وہ آدمی حسن بصری ہی ہیں۔''

- نیزہ: خواب میں دیکھے گئے نیزے سے چار چیزیں مراد ہوسکتی ہیں:

1. سچی گواہی: ایک آدمی نے امام ابن سیرین رحمہ اللہ سے کہا: میں نے خواب میں دیکھا، میرے ہاتھ میں نیزہ ہے اور میں بادشاہ کے آگے آگے چل رہا ہوں۔ آپ نے فرمایا: ''تم بادشاہ کے سامنے سچ بات کہو گے۔''
2. بچہ یا لڑکا: ایک شخص نے خواب میں دیکھا کہ اس کے ہاتھ میں لمبا نیزہ ہے، چنانچہ اس کے ہاں لڑکا پیدا ہوا جس کا نام اس نے طویل رکھا۔
3. سفر: کیونکہ سفر کرنے والے اکثر نیزہ یا لاٹھی ہاتھ میں رکھتے ہیں۔
4. بیوی: کیونکہ جس طرح نیزہ آدمی کی ذاتی ملکیت ہوتا ہے اسی طرح بیوی بھی اس کی ذاتی ملکیت ہوتی ہے۔

خواب میں شہ سوار کے ہاتھ میں نیزہ ہونا بادشاہت، عزت اور قدر و منزلت کی علامت ہے۔ نیزہ شہ سوار کے ہاتھ میں ٹوٹ جانا آدمی کی طاقت اور عزت کم ہونے کی علامت ہے۔

- برچھا: خواب میں دیکھے گئے برچھے کی تعبیر وہی ہے جو نیزے کی ہے لیکن اگر برچھا

لڑکے سے عبارت ہوتو وہ کم عمری ہی میں فوت ہو جائے گا۔

تیر: اگر کوئی خواب میں اپنے ہاتھ میں تیر دیکھے تو اسے عزت ملے گی۔ ممکن ہے کہ اسے کوئی خوشخبری سننے کو ملے یا اسے کسی کام کے لیے بھیجا جائے۔ اگر (خواب میں) تیر نشانے پر لگا ہے تو کام ہو جائے گا ورنہ نہیں۔ اگر کوئی خواب میں یہ دیکھے کہ تیر چلاتے وقت ہل رہا ہے تو یہ اس امر کی علامت ہے کہ قاصد کو اپنی جان کا خوف لاحق ہے۔ کبھی خواب میں دیکھا یا چلایا گیا تیر بات چیت کی علامت بھی ہوتا ہے اور اس کا ٹوٹنا خواب دیدہ کے گفتگو نہ کر پانے کی خامی کو ظاہر کرتا ہے۔ اگر عورت خواب میں تیر دیکھے تو اس سے مراد اس کا شوہر ہے۔ اگر عورت ٹوٹا ہوا تیر دیکھے تو اس کا شوہر اس سے منہ موڑے گا۔ اگر کوئی خواب میں یہ دیکھے کہ اس نے کسی پر تیر چلایا ہے اور وہ سیدھا اس کے سینے میں پیوست ہوا ہے تو وہ کسی کی طرف سے خط موصول ہونے پر اُس سے محبت کرے گا۔ اگر جنگجو خواب میں دیکھے کہ اس کے ہاتھ میں جھنڈا یا کوڑا ہے تو اس کی معاشی حالت بہتر ہوگی۔ اگر وہ تیراندازی چھوڑ بیٹھا ہے تو دوبارہ تیراندازی کی طرف آئے گا۔

کمان: کنوارے کے لیے خواب میں کمان دیکھنا معزز عورت سے شادی کی علامت ہے۔ بعض اہل تعبیر نے کہا ہے کہ کمان سے جلدی بچے پیدا کرنے والی معزز عورت مراد ہے۔ اگر کسی کی بیوی حاملہ ہے اور وہ خواب میں کمان دیکھتا ہے یا حاملہ عورت خواب میں کمان دیکھتی ہے تو اس کے لڑکا ہوگا۔ اگر کوئی خواب میں یہ دیکھے کہ اس نے کسی عورت کو کمان دی ہے تو اُس عورت سے خواب دیدہ کے لڑکا ہوگا۔ کمان سے عموماً ماں کے پیٹ میں موجود بچہ مراد ہوتا ہے۔ خواب میں کمان کا ٹوٹنا کمان کے مدلول کی موت سے عبارت ہے۔ کبھی خواب میں دیکھی گئی کمان سے کوئی ذمہ داری سنبھالنا یا کسی

عہدے پر فائز ہونا بھی مراد ہوتا ہے۔ اگر کوئی عہدیدار خواب میں ٹوٹی ہوئی کمان دیکھے تو یہ اس کے معزول ہونے کی علامت ہے۔ بعض دفعہ خواب میں دکھائی دینے والی کمان سے بڑے لوگوں کی قربت مقصود ہوتی ہے۔ اس کی دلیل قرآن مجید کی یہ آیت ہے:

﴿ثُمَّ دَنَا فَتَدَلّٰى ○ فَكَانَ قَابَ قَوْسَيْنِ اَوْ اَدْنٰى ○﴾

''پھر وہ نزدیک ہوا اور اتر آیا۔ پس وہ دو کمانوں کے فاصلے پر آ گیا بلکہ اس سے بھی زیادہ قریب۔''[1]

خواب میں کمان کی ڈور کا ٹوٹنا ایسے شخص کی موت سے عبارت ہے جس پر خواب دیدہ بھروسہ کرتا ہے۔ یہ بھی ممکن ہے کہ وہ شخص اسے چھوڑ کر چلا جائے۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ اگر ایسے کسی شخص کی موت واقع ہوتی ہے یا وہ اپنے مالک کو چھوڑ کر چلا جاتا ہے تو لوگ کہتے ہیں: ''اس کی ڈور ٹوٹ گئی۔'' خواب میں کمان کی ڈور کا ٹوٹنا تاجر کے معاشی نقصان اور عورت کی طلاق کا بھی پتہ دیتا ہے۔

- زرہ: خواب میں زرہ دیکھنے کا مطلب ہے کہ خواب دیدہ عبادت یا ذکر الٰہی کی وجہ سے آفتوں اور بلاؤں سے محفوظ رہتا ہے۔ حدیث میں ہے: ''جو خواب میں دیکھے کہ وہ زرہ پہنے ہے تو وہ اپنے دین و ایمان کی حفاظت میں ہے۔''

عہدے کا اہل آدمی خواب میں زرہ دیکھے تو اس کا مطلب ہے کہ وہ عنقریب کوئی عہدہ یا ذمہ داری سنبھالے گا۔ تاجر کے لیے خواب میں زرہ دیکھنا تجارتی فائدے کی اور مختلف آفات و مصائب سے محفوظ ہونے کی علامت ہے۔

- لاٹھی: خواب میں دیکھی گئی لاٹھی سے مراد تعاون کرنے والا بیٹا، بھائی یا نوکر ہے۔

[1] النجم 53:9.

۱۸ زرہ بکتر: خواب میں نظر آنے والی زرہ بکتر کی دلالت باعتبارِ تعبیر وہی ہے جو صرف زرہ کی ہے لیکن زرہ بکتر کی حفاظت پر دلالت زرہ سے زیادہ ہے۔ خواب میں زرہ بکتر پہننا صاحبِ حیثیت عورت سے نکاح کرنے سے عبارت ہے۔

۱۹ خود: خواب میں دیکھا گیا لوہے کا خود عزت، وقار اور مال کی حفاظت سے عبارت ہے۔

۲۰ ڈھال: خواب میں نظر آنے والی ڈھال سے مراد خواب دیدہ کا طاقتور ساتھی ہے جو مصیبت میں اس کے کام آتا ہے۔ بعض دفعہ ڈھال بہت زیادہ قسمیں کھانے کی علامت ہوتی ہے۔ بعض اہل تعبیر نے کہا ہے اگر تاجر خواب میں دیکھے کہ اس کی دکان میں ڈھال رکھی ہے تو اس کا مطلب ہے کہ وہ بہت زیادہ قسمیں کھاتا ہے کیونکہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:

﴿ اِتَّخَذُوْٓا اَيْمَانَهُمْ جُنَّةً ﴾ ''انھوں نے اپنی قسموں کو ڈھال بنا رکھا ہے۔''[1]

۲۱ ہاتھوں اور پنڈلیوں کے خود: خواب میں ہاتھوں کے خود دیکھنے کا مطلب ہے کہ خواب دیدہ طاقت وقوت کا مالک ہے یا وہ دو طاقتور اور توانا اشخاص کی صحبت اختیار کرے گا۔ پنڈلیوں کے خود اولاد کی طرف سے مضبوط سہارے یا سفر پر روانگی سے عبارت ہیں۔ اگر کوئی خواب میں دیکھے کہ اس نے اسلحہ پہنا ہوا ہے تو اس کا مطلب یہ ہے کہ وہ کسی قوم کا سردار بنے گا۔ قوم کے لوگ اگر بوڑھے ہیں تو اس کے دوست ثابت ہوں گے۔ اگر جوان ہیں تو دشمن ثابت ہوں گے۔ بعض نے کہا ہے کہ ایسا خواب، خواب دیدہ کی موت کی علامت ہے کیونکہ مُردوں کے پاس کوئی اسلحہ نہیں ہوتا۔

۲۲ جھنڈا: خواب میں جھنڈا دیکھنا عالم، زاہد یا امیر آدمی سے عبارت ہے، لوگ جس کی

[1] المنافقون 2:63۔
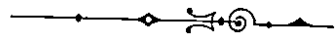
پیروی اور اقتدا کرتے ہوں۔ ایک عورت نے خواب میں دیکھا کہ اس نے تین جھنڈے دفن کیے ہیں۔ اُس نے یہ خواب حضرت امام ابن سیرین رحمۃ اللہ سے بیان کیا۔ انھوں نے اس سے فرمایا: ''تم یکے بعد دیگرے تین سرداروں سے شادی کروگی اور تینوں شہید کیے جائیں گے۔'' واقعی یکے بعد دیگرے اس کے تین سردار شوہر شہید ہوئے۔ خواب میں دکھائی دینے والے جھنڈے جنگ کی علامت ہیں۔ پیلے جھنڈے فوج میں بیماری پھیلنے کی نشانی ہیں۔ اگر جھنڈے سبز ہیں تو اس کا مطلب ہے کہ سفر خیرو عافیت سے کٹے گا جبکہ سفید جھنڈے بارش کی نشاندہی کرتے ہیں۔ خواب میں دیکھے گئے کالے جھنڈے قحط سالی کی نشانی ہیں۔ اگر کوئی خواب میں دیکھے کہ اس کے ہاتھ میں جھنڈا ہے تو وہ اپنے شہر میں نام کمائے گا۔ اگر کوئی پریشان حال یہی خواب دیکھے تو وہ اپنی مشکل کا حل تلاش کرلے گا۔

منجنیق: خواب میں منجنیق کا پتھر پھینکنا تہمت اور بہتان کی نشانی ہے۔ اگر کوئی خواب میں یہ دیکھے کہ اس نے فتح حاصل کرنے کے لیے منجنیق سے کافروں کے قلعے کو نشانہ بنایا ہے تو وہ اپنی قوم کو بھلائی کی دعوت دے گا۔ خواب میں دیکھا گیا منجنیق کا پتھر طاقتور اور مضبوط قاصد کی علامت ہے۔ اگر کوئی یہ دیکھے کہ کسی عورت نے اسے پتھر مارا ہے تو وہ عورت اس پر جادو کرے گی اور اس کے ساتھ کوئی چال چلے گی۔

طبل بجنا: خواب میں طبل بجنا خواب دیدہ کو ملنے والی جھوٹی خبر سے عبارت ہے۔ بادشاہ کے طبل کا پھٹنا اس کے مخبر کی موت سے عبارت ہے۔ اگر کوئی خواب میں یہ دیکھے کہ کسی نے اس کے دروازے پر جھنڈے، طبلے اور بگل چھوڑے ہیں تو وہ عہدہ پائے گا۔ خواب میں جانور کے سینگ سے بنا بگل ایسے خادم سے عبارت ہے جو صاحبِ حیثیت ہے۔

۱۰ قتل: اگر کوئی خواب میں یہ دیکھے کہ اس نے کسی انسان کو قتل کیا ہے تو وہ بڑے گناہ کا ارتکاب کرے گا۔ بعض اہل تعبیر نے کہا ہے کہ وہ رمضان کا روزہ توڑے گا کیونکہ رمضان کا روزہ توڑنے کا کفارہ وہی ہے جو غلطی سے کسی کو قتل کرنے کا ہے۔ بعض معبرین نے کہا ہے اگر کوئی خواب میں یہ دیکھے کہ اس نے کسی کو قتل کیا ہے تو اسے پریشانی سے نجات ملے گی کیونکہ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے:

﴿ وَقَتَلْتَ نَفْسًا فَنَجَّيْنٰكَ مِنَ الْغَمِّ ﴾

''اور تو نے ایک جان کو مار ڈالا تھا اس پر بھی ہم نے تجھ کو غم سے نجات دی۔'' [1]

یہ بھی ممکن ہے کہ خواب میں قتل کرنے والا، قتل ہونے والے کو ارتکاب گناہ پر آمادہ کرے۔ ایک عورت نے خواب میں دیکھا اس نے کچھ لوگوں کے ساتھ مل کر اپنے شوہر کو قتل کر دیا ہے۔ اُس نے یہ خواب استاذ امام شہاب الدین قرافی سے بیان کیا۔ امام قرافی نے اس سے فرمایا: ''کیا تم نے اپنے شوہر کو کسی گناہ پر اُکسایا تھا؟'' اس نے کہا: ''ہاں۔''

اگر کوئی خواب میں یہ دیکھے کہ اس نے بغیر ذبح کیے کسی کو قتل کیا ہے تو قتل ہونے والے کو قتل کرنے والے سے کوئی فائدہ پہنچے گا۔ بعض اہل تعبیر نے کہا ہے کہ قتل ہونے والے کو فتح حاصل ہوگی کیونکہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:

﴿ وَمَنْ قُتِلَ مَظْلُوْمًا فَقَدْ جَعَلْنَا لِوَلِيِّهٖ سُلْطٰنًا ﴾

''اور جو مارا گیا مظلوم ہو کر، ہم نے دیا اس کے وارث کو زور۔'' [2]

۱۱ ذبح کرنا یا ذبح ہونا: ذبح کے بارے میں اصول یہ ہے کہ کسی بھی ایسی چیز کو ذبح کرنا ظلم ہے جس کو ذبح کرنا حرام ہو کیونکہ ظلم کا مطلب یہ ہے کہ چیز کو اس کی جگہ سے ہٹا کر

[1] طٰہٰ 20:40. [2] بنیٓ اسرآئیل 17:33.

کسی اور جگہ رکھا جائے۔ خواب میں کسی کو ذبح کرتے دیکھنے کا مطلب یہ ہے کہ ذبح کرنے والا ذبح ہونے والے کو گمراہی کی دعوت دے رہا ہے۔

ایک شخص نے حضرت امام ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ سے عرض کیا: ''میں نے خواب میں دیکھا، میں نے اپنی بہن کو ذبح کیا ہے۔'' آپ نے فرمایا: ''تم نے اس سے ناتا توڑ لیا ہے۔'' ایک اور شخص نے آپ سے بیان کیا کہ میں نے خواب میں دیکھا، ایک آدمی نے اپنی بیوی کو ذبح کیا ہے۔ آپ نے فرمایا: ''یہ شخص کل رات سفر سے لوٹا ہے اور رات ہی کو اس نے اپنی بیوی سے مجامعت کی ہے۔'' آپ کی یہ تعبیر درست تھی۔

اگر کوئی خواب میں یہ دیکھے کہ بادشاہ نے کسی آدمی کو قتل کر کے اس کا بغیر سر کا دھڑ خواب دیدہ کی گردن پر رکھ دیا ہے تو بادشاہ (خواب میں) قتل ہونے والے کو ظلم کا نشانہ بنائے گا یہاں تک کہ اس کو کوڑی کوڑی کا محتاج کر دے گا، پھر بادشاہ خواب دیدہ کو اس مقتول کے ذمے واجبات کی ادائیگی کا حکم دے گا۔ خواب دیدہ کی گردن پر رکھا مقتول کا دھڑ جتنا بھاری یا ہلکا ہوگا، اسی کے حساب سے واجبات کی تعداد زیادہ یا کم ہوگی۔ اگر خواب دیدہ مقتول کو پہچانتا ہے تو وہ خود بھی ظلم کا نشانہ بنے گا۔ اگر مقتول نامعلوم بوڑھا ہے تو بادشاہ خواب دیدہ سے، مقتول کے دوست کے توسط سے، واجبات کی ادائیگی کا مطالبہ کرے گا۔ اگر مقتول نوجوان ہے تو بادشاہ خواب دیدہ سے، مقتول کے دشمن کے توسط سے، واجبات کی ادائیگی کا مطالبہ کرے گا۔ اگر خواب دیدہ کی گردن پر رکھا مقتول کا دھڑ سر کے ساتھ ہے تو خواب دیدہ کو بھی گرفتار کر لیا جائے گا اور کوئی اس سے ادائے واجبات کا مطالبہ نہیں کرے گا۔ اگر کوئی خواب میں یہ دیکھے کہ اسے بغیر چاقو، چھری کے ذبح کیا گیا ہے تو اسے جج بنایا جائے گا کیونکہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

«مَنْ وَلِيَ الْقَضَاءَ فَقَدْ ذُبِحَ بِغَيْرِ سِكِّينٍ»

''جوآدمی قاضی بنایا گیا اسے (گویا) بغیر چھری کے ذبح کر دیا گیا۔''[1]

ایک بادشاہ نے خواب میں دیکھا کہ وہ ایک انسان کو قلم سے ذبح کر رہا ہے۔ استاذ امام شہاب الدین قرافی نے تعبیر بتاتے ہوئے فرمایا: ''تم اس شخص کو قاضی بناؤ گے۔'' چنانچہ بادشاہ نے اس کو قاضی بنا دیا۔

- بچہ ذبح کرنا: خواب میں بچہ ذبح کرنا نذر پوری کرنے، بڑے نام اور قدر و منزلت کی علامت ہے۔ اس کی دلیل اسماعیل علیہ السلام کی قربانی کا قصہ ہے۔ استاذ امام شہاب الدین قرافی نے فرمایا: ''خواب میں اپنے بچے کو ذبح کرنا اور اپنی ماں سے مجامعت کرنا، نذر پوری کرنے، حج کرنے، لڑکے کی شادی کرنے، اہل و عیال سے اچھا برتاؤ کرنے اور امانتوں کو لوٹانے کا پتہ دیتا ہے۔''

- گردن مار کے سر تن سے جدا کرنا: خواب میں گردن مار کے سر تن سے جدا کرنا خوفزدہ کے مامون ہونے، مصیبت زدہ کی مصیبت کے ختم ہونے، بیمار کے شفا پانے اور قرضدار کے قرض ادا ہونے سے عبارت ہے کیونکہ گردن کو آزاد کرنے کا مطلب یہ ہے کہ اس کو موجودہ حالت سے نکال دیا جائے۔ (گردن مارنا گویا گردن کو آزاد کرنا ہے۔) ایک سیہ کار نے جو گناہوں سے توبہ کر چکا تھا، خواب میں دیکھا کہ ایک انسان نے اس کی گردن ماردی ہے۔ میں نے اس سے کہا: ''تم گناہ کی طرف لوٹ جاؤ گے۔'' سو ایسا ہی ہوا۔ یہی خواب میری والدہ نے میرے لیے دیکھا تو مجھے قاضی بنا دیا گیا۔ اگر بادشاہ خواب میں دیکھے کہ اس نے اپنی رعایا کی گردنیں ماری ہیں تو وہ مجرموں کو

[1] سنن أبي داود، أول كتاب القضاء، باب في طلب القضاء، حديث: 3571.

عام معافی دے گا۔

سولی پر لٹکنا: خواب میں سولی پر لٹکے ہوئے شخص کا ستر کھلا ہے یا اس کا سر نیچے کی طرف ہے یا اس کے بدن پر خون لگا ہے تو یہ بُری علامت ہے۔ ایسی کوئی نشانی نہیں تو اسے زندہ حالت میں لٹکایا گیا ہے تو وہ نیکی کے راستے پر چلتے ہوئے عزت اور نام کمائے گا کیونکہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:

﴿وَمَا قَتَلُوْهُ يَقِيْنًا ۝ بَلْ رَّفَعَهُ اللّٰهُ اِلَيْهِ﴾

''اتنا یقینی ہے کہ انھوں نے اسے قتل نہیں کیا بلکہ اللہ تعالیٰ نے اسے اپنی طرف اٹھالیا۔'' ❁

امام قتادہ رحمہ اللہ نے خواب میں دیکھا کہ وہ سولی پر لٹکے ہوئے ہیں۔ اُن کا یہ خواب امام ابن سیرین رحمہ اللہ کو سنایا گیا۔ آپ نے فرمایا: ''خواب دیدہ بڑا معزز آدمی ہے۔ لوگ اس کی بات توجہ سے سنتے ہیں۔'' ایامِ اسیری میں امام شافعی رحمہ اللہ نے خواب دیکھا کہ وہ دریا پر حضرت علی رضی اللہ عنہ کے ساتھ سولی پر لٹکے ہیں۔ اہلِ تعبیر نے اس کی تعبیر یہ بتائی کہ وہ بڑا نام پیدا کریں گے اور ان کی شہرت چار سُو پھیلے گی۔

اگر خواب میں کسی کو مردہ حالت میں سولی پر لٹکایا گیا ہے تو اس کا مطلب یہ ہے کہ وہ برائی کے راستے پر چل کر عزت اور نام کمائے گا۔ اگر کوئی یہ دیکھے کہ اسے قتل کر کے سولی پر لٹکایا گیا ہے تو وہ بڑا نام کمائے گا اور اس کے متعلق جھوٹ بولا جائے گا۔ اگر کوئی یہ دیکھے کہ وہ سولی پر لٹکا ہوا ہے لیکن اسے یہ نہیں معلوم کہ کس وقت سولی پر لٹکایا گیا ہے تو اس کی جو چیز بھی گم ہوئی ہے، واپس مل جائے گی۔

❁ النسآء 158,157:04۔

زخم: اہل تعبیر کا کہنا ہے کہ (خواب میں) اگر زخموں سے خون رس رہا ہے تو یہ مال و دولت کی نشانی ہے۔ اگر کوئی خواب میں سیدھے ہاتھ کے زخم سے خون رستا دیکھے تو اسے عزیز و اقارب سے روپیہ پیسہ ملے گا۔ اگر کوئی یہ دیکھے کہ اس کے الٹے ہاتھ کے زخم سے خون رس رہا ہے تو وہ رشتہ دار عورتوں سے روپیہ پیسہ پائے گا۔ اگر کوئی یہ دیکھے کہ اس کی گردن کے زخم سے خون رس رہا ہے تو اس سے مراد یہ ہے کہ وہ باپ سے روپیہ پیسہ پائے گا۔ اگر کوئی پاؤں کے زخم سے خون رستا دیکھے تو اسے کھیتی باڑی سے مالی فوائد حاصل ہوں گے۔ الغرض سر کے زخم کے سوا خواب میں نظر آنے والا ہر زخم اچھا ہے۔ اگر کوئی خواب میں یہ دیکھے کہ اس کے سر پر زخم لگا ہے اور اس سے خون بہہ رہا ہے تو اسے کچھ عرصے کے بعد مال و دولت ملے گا جس کے آثار اس پر ظاہر ہوں گے، تاہم اگر کوئی یہ دیکھے کہ اس کے سر پر زخم لگا ہے اور خون نہیں نکلا تو اسے جلد ہی روپیہ ملے گا۔ اگر کوئی خواب میں دیکھے کہ کسی آدمی نے اسے زخمی کیا ہے لیکن زخم سے خون نہیں بہہ رہا تو اس کا مطلب ہے کہ زخمی کرنے والا زخمی ہونے والے کے بارے میں ایسی سچ بات کہے گا جس کا زخمی ہونے والے کے پاس کوئی جواب نہیں ہوگا، تاہم اگر وہ یہ دیکھے کہ آدمی کے زخم سے خون بہہ رہا ہے تو زخمی کرنے والا زخمی ہونے والے پر جھوٹا الزام لگائے گا اور اس کی غیبت کرے گا۔ خواب میں جج کا زخم دیکھنا اس کے معزول ہونے کی نشانی ہے۔ اگر یہی خواب گواہ دیکھے تو اس کے کردار پر نکتہ چینی کی جائے گی کیونکہ اگر جُرح (زخم) کی جیم کے زبر لگا دیا جائے تو یہ فعل جَرح (تنقید، نکتہ چینی) بن جاتا ہے۔

گرفتاری: خواب میں گرفتار ہونا صاحبِ خواب کے لیے شدید پریشانی کی علامت

ہے۔ دورانِ خواب کی گرفتاری دشمنوں کے غلبہ پانے، نیز چین اور سکون کے غارت ہونے کی بھی علامت ہے۔ بعض دفعہ خواب میں گرفتار ہونا اہل و عیال کی کثرت اور پیسے کی کمی کی نشاندہی کرتا ہے کیونکہ اگر کسی کا کنبہ بڑا ہو اور اس کے مالی حالات اچھے نہ ہوں تو لوگ کہتے ہیں: فلاں معاشی مسائل کی گرفت میں ہے۔ اسی طرح اگر کسی پر قرض چڑھ جائے تو لوگ کہتے ہیں: فلاں (قرضدار) فلاں (قرض خواہ) کا قیدی ہے۔ خواب میں محبوس ہونا بھی اچھا نہیں۔ یہ طویل بیماری اور رنج و غم کی علامت ہے۔ چاہے یہ رنج و غم خواب دیدہ کو اپنے کسی فعل کی وجہ سے لاحق ہوا ہو یا کوئی اور اس کا سبب بنا ہو۔ اگر خواب میں اچھائی کے قرائن موجود ہیں اور قید خانہ نامعلوم ہے تو یہ دنیا کے حصول کی علامت ہے کیونکہ رسول اللہ ﷺ کا فرمان ہے:

«اَلدُّنْیَا سِجْنُ الْمُؤْمِنِ» ''دنیا مومن کا قید خانہ ہے۔'' [1]

❁ **پاؤں کی بیڑی:** خواب میں دیکھی گئی پاؤں کی آہنی بیڑی، آہنی طوق سے بہتر ہے۔ خواب میں دکھائی دینے والی پاؤں کی بیڑی دین کے معاملات میں ثابت قدمی کو ظاہر کرتی ہے۔ اہل تعبیر نے اس قاعدے کو اس امر کی دلیل بنایا ہے کہ بیڑی دیکھنے والا دین پر ثابت قدم رہے گا اور حقیقی زندگی میں اسے جس مسئلے کا سامنا ہے، وہ بدستور اسی طرح رہے گا۔ اگر وہ بیمار ہے تو بیماری طول پکڑے گی، رنج و غم میں مبتلا ہے تو تا دیر غمزدہ رہے گا۔ اگر خوشی کے دن ہیں تو وہ لمبے عرصے تک باقی رہیں گے۔ باقی حالتوں کو بھی اس پر قیاس کیا جاسکتا ہے۔ اگر بیڑی لوہے کی ہے تو یہ دین میں ثابت قدمی کی علامت ہے۔

اس کی دلیل قرآن مجید کی یہ آیت ہے:

---

[1] صحیح مسلم، الزهد والرقائق، باب الدنيا سجن المؤمن، حديث: 2956.

﴿وَاعْتَصِمُوْا بِحَبْلِ اللّٰهِ﴾ ''اور اللہ کی رسی کو مضبوطی سے تھام لو۔''[1]

بیڑی سیسے کی ہے تو اس کا مطلب ہے کہ صاحب خواب کو کوئی مسئلہ درپیش ہے جسے وہ ناپسند کرتا ہے۔ بیڑی چاندی کی ہے تو اس کی شادی قائم رہے گی۔ بیڑی سونے کی ہے تو اس کا مطلب ہے کہ وہ اپنے گم شدہ مال کی واپسی کے انتظار میں ہے۔ بیڑی لکڑی کی ہے تو یہ خواب دیدہ کے منافقت پر قائم رہنے، بغض اور حصول مال غنیمت کو ظاہر کرتی ہے۔ بیڑی دھاگے کی ہے اور اس کو کوئی خوشی حاصل ہوئی ہے تو وہ عارضی ہوگی۔ کوئی غم لاحق ہے تو وہ بھی عارضی ہوگا اور پریشانی جلد ہی دور ہو جائے گی۔ اگر کوئی خواب میں دیکھے کہ وہ کسی کے ساتھ ایک ہی بیڑی میں جکڑا ہوا ہے تو وہ کسی گناہ کا ارتکاب کرے گا اور بادشاہ کی پکڑ سے خوفزدہ رہے گا۔ اس کی دلیل قرآن مجید کی یہ آیت ہے:

﴿وَتَرَى الْمُجْرِمِيْنَ يَوْمَئِذٍ مُّقَرَّنِيْنَ فِي الْأَصْفَادِ﴾

''اور تو اس روز مجرمان کو دیکھے گا کہ وہ زنجیروں میں ایک ساتھ جکڑے ہوں گے۔''[2]

گلے کا طوق: گلے میں طوق دیکھنے کے بارے میں استاذ امام شہاب الدین قرافی نے فرمایا: ''خواب میں گلے میں طوق دیکھنا قرضوں اور پریشانیوں کی نشانی ہے۔ اگر کوئی خواب میں یہ دیکھے کہ اس کے دونوں ہاتھ پیر بیڑیوں میں جکڑے یا زنجیروں سے بندھے ہیں تو یہ صاحب اختیار لوگوں کے معزول ہونے، مسافروں کے سفر میں رکاوٹ پڑنے، قیدیوں کی قید کے اور بیماروں کی بیماری کے طویل ہونے اور کنواروں کے نکاح ہونے کی علامت ہے۔ ہاتھوں اور پیروں کا بندھا ہونا عبادت گزار لوگوں کی عبادت

[1] آل عمرٰن 103:3۔ [2] إبراھیم 49:14۔

میں تعطل آنے، فاسقوں کی توبہ میں تاخیر ہونے اور ظالموں کے ظلم کے اختتام کو بھی ظاہر کرتا ہے۔ ہاتھوں میں زنجیریں امیروں کے غریب ہونے اور ان کے بخیل ہونے کی علامت ہے۔ بعض اہل تعبیر کا کہنا ہے اگر کوئی خواب میں یہ دیکھے کہ اس کے دونوں ہاتھ گردن کے ساتھ جکڑے ہوئے ہیں تو اسے کہیں سے مال و دولت ملے گا لیکن وہ اس کی زکاۃ ادا نہیں کرے گا۔ اس کی دلیل قرآن مجید کی مندرجہ ذیل آیت ہے:

﴿ وَلَا تَجْعَلْ يَدَكَ مَغْلُوْلَةً إِلٰى عُنُقِكَ ﴾

''اور اپنا ہاتھ اپنی گردن سے بندھا ہوا نہ رکھ۔''[1]

استاذ امام شہاب الدین قرافی نے فرمایا: ''خواب میں دیکھی گئی زنجیر کبیرہ گناہ کی نشانی ہے۔'' اس کی دلیل قرآن مجید کی حسب ذیل آیت ہے:

﴿ إِنَّآ أَعْتَدْنَا لِلْكٰفِرِيْنَ سَلٰسِلَاْ وَأَغْلٰلًا ﴾

''یقیناً ہم نے کافروں کے لیے زنجیریں اور طوق تیار کر رکھے ہیں۔''[2]

بعض اہل تعبیر کا کہنا ہے کہ گردن کی زنجیر باعتبارِ تعبیر بداخلاق عورت کی علامت ہے جس سے خواب دیدہ نکاح کرے گا۔

❀ لڑائی جھگڑا، بغض، حسد: خواب میں جھگڑا کرنا صلح کی نشانی ہے۔ اگر کوئی خواب میں یہ دیکھے کہ وہ کسی سے جھگڑا کر رہا ہے تو وہ اس سے صلح کرے گا۔ خواب کا بغض بری علامت ہے کیونکہ محبت اللہ تعالیٰ کی نعمت ہے۔ نعمت کا الٹ مصیبت اور پریشانی ہے۔ خواب میں سرکشی اور زیادتی کرنے والے کا انجام برا ہو گا جبکہ مظلوم غالب رہے گا۔ اس کی دلیل قرآن مجید کی یہ آیت ہے:

---

[1] بني إسرآئيل 29:17. [2] الدهر 4:76.

﴿ وَمَنْ عَاقَبَ بِمِثْلِ مَا عُوْقِبَ بِهٖ ثُمَّ بُغِيَ عَلَيْهِ لَيَنْصُرَنَّهُ اللّٰهُ ﴾

''اور جس نے بدلہ لیا اسی کے برابر جو اس کے ساتھ کیا گیا تھا، پھر اس سے زیادتی کی جائے تو یقیناً اللہ تعالیٰ اس کی مدد ضرور کرے گا۔''[1]

خواب میں دھمکی دینا، اُس کے لیے جسے دھمکی دی گئی ہے، امن و امان اور دھمکی دینے والے پر اس کے غلبے کی علامت ہے۔ خواب میں ظلم سے مراد صلح اور صلح سے مراد ظلم ہے۔ بعض اہل تعبیر کا کہنا ہے اگر کوئی خواب میں دیکھے کہ لوگ ایک دوسرے پر ظلم کر رہے ہیں تو اس کا مطلب ہے کہ ان پر عنقریب ظالم بادشاہ مسلط ہوگا۔ خواب میں حسد کرنا حاسد کے لیے خرابی اور محسود کے لیے بھلائی سے عبارت ہے کیونکہ دعا کے طور پر کہا جاتا ہے کہ اللہ تمھارے حاسدوں میں اضافہ کرے کیونکہ حسد اسی سے کیا جاتا ہے جس کے پاس کوئی انمول نعمت ہوتی ہے۔ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے:

﴿ اَمْ يَحْسُدُوْنَ النَّاسَ عَلٰى مَآ اٰتٰىهُمُ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ ﴾

''کیا وہ لوگوں سے حسد کرتے ہیں اُن نعمتوں پر جو اللہ تعالیٰ نے انھیں اپنے فضل سے عطا کی ہیں۔''[2]

حاسد کو بہت جلد کسی پریشانی یا مصیبت کا سامنا کرنا پڑے گا۔

۱۰۔ دھوکا دہی: خواب میں دھوکا دہی سے مراد دھوکا دینے والے کا مغلوب ہونا اور دھوکا کھانے والے کا غالب آنا ہے۔ اس کی دلیل قرآن مجید کی یہ آیت ہے:

﴿ وَاِنْ يُّرِيْدُوْٓا اَنْ يَّخْدَعُوْكَ فَاِنَّ حَسْبَكَ اللّٰهُ ﴾

''اگر وہ تجھ سے دغا بازی کرنا چاہیں گے تو اللہ تیرے لیے کافی ہے۔''[3]

[1] الحج 60:22. [2] النسآء 54:4. [3] الأنفال 62:8.

- نرم خوئی: خواب میں نرم خوئی کا مطلب ہے کہ نرمی کرنے والا اس آدمی کو رسوا کرے گا جس کے ساتھ وہ نرمی کر رہا ہے۔
- ضرب لگانا: استاذ امام شہاب الدین قرافی نے فرمایا: ''خواب میں ضرب لگانے کا مطلب ہے کہ ضرب لگانے والا مضروب کی بے عزتی کرے گا، نیز مضروب مشکلات اور پریشانیوں سے دوچار ہوگا کیونکہ ضرب لگانے والے کی ضرب کا اس نے کوئی جواب نہیں دیا اور خاموش رہا ہے۔ یہ بھی سمجھنا چاہیے کہ یہ تعبیر اس صورت میں ہے جب (خواب میں) ضرب کھانے والا رتبے اور قدر و منزلت میں مارنے والے سے اونچا ہو۔ لیکن اگر مارنے والا رتبے میں بڑا ہے (اور اکثر ایسا ہی ہوتا ہے) تو وہ (خواب میں) مار کھانے والے سے شرمندہ ہوگا اور (حقیقی طور پر) اس کے ساتھ اچھا برتاؤ کرے گا۔ ممکن ہے کہ (خواب میں) مار کھانے والے کو پہننے کے لیے کپڑے ملیں، خاص طور پر اگر موسم سردیوں کا ہے۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ ضرب اور کپڑے دونوں بدن میں حرارت پیدا کرتے ہیں۔''

آپ نے مزید فرمایا: ''خواب میں ضرب مضروب (مار کھانے والے) کو ضارب (مارنے والے) کی طرف سے فائدے کی علامت ہے بشرطیکہ وہ لکڑی سے نہ مارے۔ لکڑی سے مارنے کا مطلب ہے کہ ضارب مضروب سے کوئی وعدہ کرے گا لیکن اسے پورا نہیں کرے گا۔'' مزید فرمایا: ''اگر کوئی خواب میں یہ دیکھے کہ بادشاہ نے اسے لکڑی کے علاوہ کسی اور چیز سے مارا ہے تو بادشاہ اس کو کپڑے دے گا۔ اگر کوئی یہ دیکھے کہ بادشاہ نے اس کی پیٹھ پر ضرب لگائی ہے تو وہ اس کا قرضہ ادا کرے گا۔ اگر کوئی یہ دیکھے کہ بادشاہ نے اس کی کان کی لو پر مارا ہے تو وہ اس کی بیٹی چھین لے گا۔ بعض دفعہ

ضرب بددعا کی علامت بھی ہوتی ہے، چنانچہ جو کوئی خواب میں دیکھے کہ اس نے کسی آدمی کو مارا ہے، وہ اس کو بددعا دے گا۔" میرے نزدیک خواب میں ضرب ضارب کی مضروب کو اذیت دینے کی کوشش سے عبارت ہے کیونکہ کہا جاتا ہے کہ فلاں نے فلاں کو جج کے سامنے مارا، یعنی اس پر الزام لگایا، اس کے متعلق غلط باتیں کہیں اور اس کو کسی قسم کا فائدہ حاصل نہیں ہونے دیا۔

۱۔ خراش: خواب میں خراش آنے سے مراد طعنہ زنی اور بُری باتیں ہیں۔

۲۔ سر کا کچلا جانا: خواب میں سر کا کچلا جانا خواب دیدہ کی گمنامی کو ظاہر کرتا ہے۔ بعض اہل تعبیر کا کہنا ہے اگر کوئی خواب میں یہ دیکھے کہ اس کا سر چٹان پر کچلا گیا ہے تو اس کا مطلب ہے کہ وہ عشا کی نماز ترک کر کے سویا رہا ہے۔ اس کی دلیل رسول اللہ ﷺ کی وہ حدیث ہے جس میں مذکور ہے کہ اسرا کی رات آپ نے دیکھا، ایک شخص کا سر پتھر سے کچلا جا رہا تھا۔ آپ نے جبریل علیہ السلام سے پوچھا کہ یہ کیا ہے۔ انھوں نے فرمایا: "یہ شخص عشا کی نماز ترک کر کے سو رہتا تھا۔"[1]

۱۔ رجم (سنگساری): خواب میں دیکھے گئے رجم سے مراد گالی اور برا بھلا کہنا ہے۔ اگر کوئی خواب میں دیکھے کہ وہ کسی کو رجم کر رہا ہے تو وہ اس کو برا بھلا کہے گا۔ استاذ امام شہاب الدین قرافی نے فرمایا: "اگر کوئی خواب میں یہ دیکھے کہ کسی جگہ لوگوں کو سنگسار کیا گیا ہے تو یہ وہاں کے لوگوں کے لیے مصیبت کا پیش خیمہ ہے۔ لیکن اگر کوئی یہ دیکھے کہ لوگوں کو موتیوں، قیمتی پتھروں اور اشیائے خورونوش سے رجم کیا گیا ہے اور کسی کو تکلیف

---

[1] یہ حدیث صحیح ہے لیکن یہ امور رسول اللہ ﷺ نے خواب میں ملاحظہ فرمائے نہ کہ اسرا اور معراج میں۔ بعض قصہ خواں حضرات نے اس کو اسرا اور معراج کی حدیث میں ملا دیا اور اسے ابن عباس رضی اللہ عنہما کی طرف منسوب کر دیا۔

نہیں پہنچی تو اس کا مطلب یہ ہے کہ اس جگہ صاحبِ حیثیت اور اثر ورسوخ والے لوگ آئیں گے اور تجارتی سرگرمیوں میں اضافہ ہوگا۔ اگر کوئی یہ دیکھے کہ لوگوں کو (خواب میں) مذکورہ موتیوں اور پتھروں سے فائدہ پہنچا ہے تو لوگوں کو ان بڑی شخصیات سے آرام پہنچے گا، تاہم اگر انھیں نقصان پہنچا ہے تو ان پر مصیبتیں اور آفات نازل ہوں گی۔''

استاذ امام نے مزید فرمایا: ''اعتبار اس جگہ کا ہوگا جہاں (خواب میں) دورانِ رجم پتھر لگا ہے۔ اگر کوئی یہ دیکھے کہ پتھر کان پر لگا ہے تو مطلب یہ ہے کہ وہ نامناسب باتیں نہ سنے۔ اگر کوئی یہ دیکھے کہ پتھر آنکھ پر لگا ہے تو وہ حرام چیزوں کی طرف دیکھنے سے پرہیز کرے۔ اگر پتھر پیر پر لگا ہے تو وہ نامناسب اور غلط جگہوں پر نہ جائے۔

- برا بھلا کہنا اور گالی دینا: خواب میں کسی کو گالی دینا یا برا بھلا کہنا اس کو قتل کرنے سے عبارت ہے۔ اگر کوئی خواب میں یہ دیکھے کہ اس نے کسی انسان کو گالی دی ہے تو وہ اس کو قتل کرے گا۔ یہ اہل تعبیر کا قول ہے۔ میرے نزدیک خواب میں گالی دینے والا یا برا بھلا کہنے والا اس شخص کی بے عزتی کرے گا یا اس کے حق میں غلط باتیں کہے گا جس کو اس نے گالی دی ہے۔ برا بھلا کہنا قتل کرنے سے زیادہ عام ہے، اس لیے قتل پر اس کی دلالت اس وقت تک نہیں ہوسکتی جب تک اس کے ساتھ کوئی اور قرینہ نہ ہو جو قتل کی طرف اشارہ کرے۔

- کسی کا مذاق اڑانا: خواب میں کسی کا مذاق اڑانا، دھوکا دہی سے عبارت ہے۔ اہل تعبیر کا کہنا ہے اگر کوئی خواب میں دیکھے کہ کوئی اس کا مذاق اڑا رہا ہے تو وہ خواب دیدہ کو دھوکا دے گا۔ میرے نزدیک مذاق اڑانے کی دلالت اس سے زیادہ عام ہے۔ (خواب میں) مذاق اڑانے کا مطلب ہے کہ وہ شخص (حقیقی زندگی میں) خواب دیدہ کا

مذاق اڑائے گا اور اس سے تمسخر کرے گا۔

﴿۱﴾ کسی کو تھپڑ مارنا: خواب میں تھپڑ اگر مذاق کے طور پر مارا گیا ہے تو یہ اس شخص کی تذلیل اور اس کو پہنچنے والے نقصان کو ظاہر کرتا ہے جس کو تھپڑ مارا گیا ہے۔ بعض دفعہ تھپڑ محبت اور قربت کی علامت بھی ہوتا ہے۔ مثال کے طور پر انسان اپنے بچے کو محبت سے تھپڑ مارتا ہے یا اپنے قریبی ساتھیوں کو پیار سے مارتا ہے۔

﴿۲﴾ کان کھجلانا: خواب میں کان کھجلانا حقارت اور بے عزتی کو ظاہر کرتا ہے۔ اس سلسلے میں قرائن کو دیکھتے ہوئے تعبیر نکالنی چاہیے۔

﴿۳﴾ دشمنی: خواب میں دشمنی سے مراد محبت ہے کیونکہ محبت دشمنی کی ضد ہے۔ تعبیر بتاتے وقت جن امور کو مدنظر رکھا جاتا ہے ان میں ایک چیز کا دوسری کی ضد ہونا بھی شامل ہے۔ لوگ اکثر چیز کو اس کی ضد سے تعبیر کرتے ہیں۔ مثال کے طور پر کوئلے کو ''سفیدہ'' کہا جاتا ہے۔

﴿۴﴾ سخت تنقید کا نشانہ بنانا: خواب میں کسی کو تنقید کا نشانہ بنانے کا مطلب ہے کہ اس نے جو باتیں دوسرے کے لیے کہی ہیں وہ خود اسے پیش آئیں گی۔ اگر کوئی خواب میں یہ دیکھے کہ اُس نے کسی کو فقیر کہا یا غربت کا طعنہ دیا ہے تو وہ خود (حقیقت میں) غریب ہو جائے گا۔ میں نے خود اپنے اوپر اس کا تجربہ کیا ہے۔ جب بھی میں نے خواب میں کسی کو کچھ کہا، میرے ساتھ وہی ہوا۔ یہ بات کبھی غلط ثابت نہیں ہوئی۔ اسی لیے کہتے ہیں کہ کسی کی عیب گوئی نہ کرو، ایسا نہ ہو کہ تم میں بھی وہی عیب پیدا ہو جائے کیونکہ عیب پیدا ہونا سب سے بڑی آزمائش ہے۔

﴿۵﴾ کسی کی مصیبت پر خوش ہونا: عقل مند آدمی کو چاہیے کہ وہ کسی کی عیب گوئی نہ کرے،

نہ کسی کی مصیبت پر خوش ہو، مصیبت زدہ خواہ اس کا دشمن ہی ہو۔

ہمارے ہاں قفصہ میں ایک شخص تھا جو دوسروں کو اپنی باتوں سے ہنساتا تھا۔ ایک دفعہ میں ایک جگہ گیا تو وہ شخص وہاں موجود تھا اور لوگوں کی نقلیں اتار رہا تھا۔ اس نے ایک شخص کی نقل اتاری تو لوگ ہنسنے لگے۔ جس کی نقل اتاری گئی تھی اس کو یہ بات بہت ناگوار گزری لیکن اس نے کسی پر ظاہر نہیں کیا۔ بعد ازاں تھوڑے ہی عرصے میں نقلیں اتارنے والے کے سر میں کوئی بیماری پیدا ہوگئی اور اس نے وہی باتیں کرنا شروع کردیں جو وہ شخص کرتا تھا جس کی نقلیں اتاری گئی تھیں۔ وہ باتیں جن کا صدور کسی بھی عقل و شعور والے انسان سے ناممکن ہے۔ اس کے بعد وہ شخص مر گیا۔ جب سے مجھے اس بات کا پتہ چلا، میں نے عام آدمی پر تو درکنار، اپنے دشمن پر بھی نہ تو کوئی پھبتی کسی اور نہ اس کی مصیبت پر کبھی خوش ہوا۔

❀ غصہ کرنا: اہل تعبیر کا کہنا ہے اگر کوئی خواب میں دیکھے کہ وہ کسی پر غصہ کر رہا ہے تو وہ پریشانی کا شکار ہوگا اور اس کا مال و متاع جاتا رہے گا۔ اس کی دلیل قرآن مجید کی یہ آیت ہے: ﴿ وَرَدَّ اللّٰهُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِغَيْظِهِمْ لَمْ يَنَالُوْا خَيْرًا ﴾

"اور اللہ تعالیٰ نے کافروں کو ان کے غصے کے ساتھ لوٹا دیا (اس طرح کہ) انھوں نے کوئی فائدہ نہیں پایا۔" ❀

اگر کوئی خواب میں یہ دیکھے کہ اُس نے دنیوی بات کے متعلق غصہ کیا ہے تو اس کا مطلب یہ ہے کہ وہ دین کے معاملات میں تساہل برتے گا۔ اگر کوئی یہ دیکھے کہ اس نے اللہ تعالیٰ کے لیے غصے کا اظہار کیا ہے تو وہ کسی عہدے پر فائز ہوگا۔

❀ الأحزاب 25:33.

(۱) غصہ پینا: اگر کوئی خواب میں یہ دیکھے کہ اس نے غصہ پیا ہے تو وہ نیک نامی پائے گا۔اس کی دلیل قرآن مجید کی مندرجہ ذیل آیت ہے:

﴿ وَالْكٰظِمِيْنَ الْغَيْظَ وَالْعَافِيْنَ عَنِ النَّاسِ ۗ وَاللّٰهُ يُحِبُّ الْمُحْسِنِيْنَ ﴾

''اور غصے کو پینے والے اور لوگوں کو معاف کرنے والے ہیں۔ اور اللہ نیکی کرنے والوں کو پسند کرتا ہے۔''[1]

اس آیت میں اللہ تعالیٰ نے غصہ پینے والوں کو محسن یعنی اچھائی کرنے والا کہا ہے۔ اس سے بڑھ کر غصہ پینے والے کی کیا تعریف ہو سکتی ہے۔بعض اہلِ تعبیر نے کہا ہے کہ خواب میں غصہ پینا خواب دیدہ کے لیے نصیحت اور انتباہ سے عبارت ہے۔

(۲) کشتی لڑنا: اگر خواب میں کشتی دو اضداد کے مابین ہو جیسے کہ انسان اور جانور کے مابین تو جو خواب میں مغلوب ہو گا وہ حقیقت میں بھی مغلوب ہوگا۔اگر کشتی دو انسانوں کے مابین ہو تو مغلوب ہونے والا حقیقی زندگی میں غالب رہے گا کیونکہ وہ زمین پر ہے اور (خواب میں) پٹخ جانے کے بعد زمین اس کے نیچے آ گئی ہے۔اور اس لیے بھی کہ اللہ تعالیٰ مغلوب و مظلوم لوگوں کا ساتھ دیتا ہے، چاہے اس میں کچھ دیر ہی ہو جائے۔اس کی دلیل قرآن مجید کی حسب ذیل آیت ہے:

﴿ وَتِلْكَ الْاَيَّامُ نُدَاوِلُهَا بَيْنَ النَّاسِ ﴾

''اور ہم ان دنوں کو لوگوں کے درمیان ادلتے بدلتے رہتے ہیں۔''[2]

نیز حدیث میں ہے کہ صحابۂ کرام رضی اللہ عنہم نے اونٹ دوڑ کے بعد خدمتِ نبوی میں عرض کیا: ''اے اللہ کے رسول! آپ کی اونٹنی پیچھے رہ گئی! حالانکہ وہ دوڑ میں ہمیشہ

---

[1] آل عمران 3:134. [2] آل عمران 3:140.

آ گے نکلتی تھی۔ آپ نے صحابہ کی بات سن کر فرمایا: ''اللہ تعالیٰ دنیا میں جس شے کو عروج دیتا ہے اسے زوال سے بھی ضرور دوچار کرتا ہے۔''[1]

❁ قرعہ اندازی: خواب میں کسی کے خلاف قرعہ نکلنا اس کے لیے پریشانی اور رنج وغم کی علامت ہے۔ کسی کے حق میں قرعہ نکلنا اس کے لیے کامیابی کی نوید ہے۔ اس کی دلیل قرآن مجید کی حسب ذیل آیت ہے:

﴿فَسَاهَمَ فَكَانَ مِنَ الْمُدْحَضِينَ ۝﴾

''پھر قرعہ اندازی ہوئی تو وہ ہارنے والوں میں سے ہو گیا۔''[2]

❁ شکست: خواب میں کافروں کی شکست حقیقت میں کافروں کی شکست سے عبارت ہے کیونکہ اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے:

﴿وَقَذَفَ فِي قُلُوبِهِمُ الرُّعْبَ﴾ ''اور اس نے ان کے دلوں میں رعب ڈال دیا۔''[3]

اگر مسلمان خواب میں مات کھائیں تو یہ ان کے لیے فتح ونصرت کی نشانی ہے۔ اس کی دلیل قرآن مجید کی یہ آیت ہے:

﴿وَهُمْ مِّنْ بَعْدِ غَلَبِهِمْ سَيَغْلِبُونَ﴾

''اور وہ مغلوب ہونے کے بعد عنقریب غالب آئیں گے۔''[4]

اگر کوئی خواب میں دیکھے کہ عدل و انصاف کرنے والی فوجیں ملک میں شکست خوردہ داخل ہوئی ہیں تو اس کا مطلب ہے کہ انھیں جنگ میں فتح حاصل ہو گی۔ یہی خواب اگر کوئی ظالم لشکر کے بارے میں دیکھے تو ان پر اللہ کا قہر ٹوٹے گا کیونکہ اللہ تعالیٰ

[1] صحیح البخاري، الجهاد والسير، باب ناقة النبيﷺ، حديث: 2871، 2872.

[2] الصّافات 37:141. [3] الأحزاب 33:26. [4] الروم 30:2.

کا فرمان ہے: ﴿ جُندٌ مَّا هُنَالِكَ مَهْزُومٌ مِّنَ الْأَحْزَابِ ﴾

''یہ بھی (بڑے بڑے) لشکروں میں سے شکست کھایا ہوا (چھوٹا سا) لشکر ہے۔''[1]

راہِ فرار اختیار کرنا: خواب میں بغیر خوفزدہ ہوئے فرار ہونا مامون ہونے کی علامت ہے۔اس کی دلیل قرآن مجید کی حسب ذیل آیت ہے:

﴿ فَفِرُّوٓا إِلَى اللَّهِ ﴾ ''پس تم اللہ کی طرف دوڑو۔''[2]

اگر کوئی خواب میں یہ دیکھے کہ وہ خوفزدہ حالت میں فرار ہوا ہے تو یہ کوئی عہدہ اور بلند مقام و مرتبہ ملنے کا اشارہ ہے کیونکہ اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے:

﴿ فَفَرَرْتُ مِنكُمْ لَمَّا خِفْتُكُمْ فَوَهَبَ لِي رَبِّي حُكْمًا ﴾

''پھر تم سے خوف کھا کر میں تم سے دور بھاگ گیا پس میرے رب نے مجھے نبوت عطا کی۔''[3]

بغیر فرار کے خوف ہونا بھی امن کی علامت ہے کیونکہ اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے:

﴿ وَلَيُبَدِّلَنَّهُم مِّن بَعْدِ خَوْفِهِمْ أَمْنًا ﴾

''اور ان کے خوف وخطر کو وہ امن وامان سے بدل دے گا۔''[4]

ہم ذکر کر آئے ہیں کہ خواب میں نمازِ خوف پڑھنا امن، کامیابی، سفر، ایک جگہ سے دوسری جگہ منتقل ہونے اور ایک حالت سے دوسری حالت میں تبدیل ہونے کا پتہ دیتا ہے۔اگر کوئی خواب میں یہ دیکھے کہ وہ اللہ تعالیٰ کی طرف سفر کر رہا ہے تو یہ ترکِ دنیا اور فکر آخرت کی علامت ہے۔اس کی سب سے پہلی سیڑھی یہ ہے کہ انسان ذوق وشوق سے اللہ کی عبادت کرے۔سب سے آخری سیڑھی یہ ہے کہ اس کا مکمل اعتماد اللہ تعالیٰ کی

[1] صٓ 11:38. [2] الذاریات 50:51. [3] الشعرآء 21:26. [4] النور 55:24.

ذات پر ہو جائے۔ مندرجہ ذیل آیت میں اسی طرف اشارہ کیا گیا ہے:

﴿ فَاعْبُدْهُ وَتَوَكَّلْ عَلَيْهِ ﴾

"پس تو اسی کی عبادت کر اور اسی پر بھروسہ رکھ۔"

- اچھل کود: خواب کی اچھل کود رنج وغم کی علامت ہے۔ اگر کوئی خواب میں یہ دیکھے کہ وہ زمین پر ایک پیر سے کودتے ہوئے چل رہا ہے کیونکہ دوسرا پیر وہ تکلیف کی وجہ سے زمین پر نہیں رکھ سکتا تو اس پر کوئی نہ کوئی مصیبت نازل ہوگی، جس میں اس کا آدھا مال جاتا رہے گا اور وہ باقی آدھے میں بڑی مشکل سے گزارا کرے گا۔
- جست لگانا: اگر کوئی خواب میں یہ دیکھے کہ اس نے ایک جگہ سے دوسری جگہ جست لگائی ہے تو بہت جلد اس کی حالت، موجودہ حالت سے بہتر ہو جائے گی۔ خود میں نے خواب میں دیکھا کہ میں ایک جگہ بیٹھا ہوں، پھر میں چھلانگ لگا کر مسجد کے منبر پر پہنچ گیا ہوں۔ اس خواب کے بعد مجھے جج کے عہدے پر فائز کر دیا گیا۔
- دوڑنا: خواب میں دوڑنے کا مطلب ہے کہ وہ جس جگہ دوڑ رہا ہے اس جگہ دشمن پر غالب آئے گا۔ ایک حدیث قدسی میں اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

«فَإِنْ ذَكَرَنِي عَبْدِي فِي نَفْسِهِ ذَكَرْتُهُ فِي نَفْسِي وَإِنْ ذَكَرَنِي فِي مَلَإٍ ذَكَرْتُهُ مَلَإٍ خَيْرٍ مِنْ مَلَئِهِ وَإِنْ أَتَانِي يَمْشِي أَتَيْتُهُ هَرْوَلَةً»

"میرا بندہ میرا ذکر اکیلے میں کرتا ہے تو میں بھی اسے اکیلے میں یاد کرتا ہوں۔ وہ لوگوں کی جماعت میں میرا ذکر کرتا ہے تو میں اس جماعت میں اُس کا ذکر کرتا ہوں جو اس کے لوگوں کی جماعت سے کہیں بہتر ہیں۔ میرا بندہ میرے پاس

ھود 12:123۔

چل کر آتا ہے تو میں اس کے پاس دوڑ کر آتا ہوں۔''[1]

حدیث میں اس امر کی طرف اشارہ مقصود ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنے بندے کی توبہ بہت قبول کرتا ہے۔ تو جو بندہ دوڑ کر اللہ کی طرف جائے اللہ اس کی طرف اس سے بھی زیادہ تیزی سے توجہ کرے گا۔[2]

۱۔ چلنا: خواب میں چلنا چلنے والے کی تواضع اور انکساری کو ظاہر کرتا ہے۔ حضرت لقمان علیہ السلام نے اپنے بیٹے کو وصیت کرتے ہوئے فرمایا تھا:

﴿ وَاقْصِدْ فِيْ مَشْيِكَ ﴾ ''اور اپنی چال میں میانہ روی اختیار کر۔''[3]

دورانِ خواب بازار میں چلنا صاحبِ منصب کے لیے مدت ملازمت کی درازی سے عبارت ہے۔ خواب دیکھنے والا اگر عام آدمی ہے اور کوئی عہدہ سنبھالنے کا اہل ہے تو یہ خواب اس کو عہدہ ملنے کی نوید ہے۔ اس کی دلیل قرآن مجید کی یہ آیت ہے:

﴿ وَقَالُوْا مَالِ هٰذَا الرَّسُوْلِ يَأْكُلُ الطَّعَامَ وَيَمْشِيْ فِي الْاَسْوَاقِ ﴾

''اور انھوں نے کہا یہ کیسا رسول ہے کہ کھانا کھاتا اور بازاروں میں چلتا پھرتا ہے۔''[4]

۲۔ زمین میں غائب ہو جانا: اگر کوئی خواب میں دیکھے کہ وہ زمین میں غائب ہو گیا ہے اور باہر نہیں آیا، یہاں تک کہ اس کی موت کا گمان ہونے لگا ہے تو اس کا مطلب ہے کہ

---

[1] صحيح البخاري، التوحيد، باب قول الله تعالى: ﴿ وَيُحَذِّرُكُمُ اللّٰهُ نَفْسَهٗ ﴾، حديث: 7405. [2] یہ تاویل درست نہیں ہے۔ ہرولۃ یعنی دوڑنا اللہ تعالیٰ کی ثابت شدہ فعلی صفت ہے جو بندے کی دوڑنے کی صفت کے مقابلے میں ذکر کی گئی ہے۔ مکر، خداع کی صفات کی طرح اسے اکیلے ذکر نہیں کیا جا سکتا، بخلاف مجی (آنا)، ضحک (ہنسنا)، عجب (تعجب کرنا) جیسی صفات کے، جن کو انفرادی طور پر ذکر کیا جا سکتا ہے۔ [3] لقمان 19:31. [4] الفرقان 7:25.

وہ رزق کی تنگ و دو میں اپنے آپ کو خطروں سے دوچار کر رہا ہے۔ اس کوشش میں اس کی موت بھی واقع ہو سکتی ہے، پھر اس کی قبر بھی وہی زمین ہو گی۔ یہ بھی ممکن ہے کہ وہ لمبے عرصے تک ملک سے باہر رہے۔

سواری پر سوار ہونا: اگر کوئی شخص سفر کا ارادہ رکھتا اور خود کو خواب میں سواری پر سوار دیکھتا ہے تو اس کا مطلب ہے کہ وہ سفر پر روانہ ہو گا۔ بعض اہلِ تعبیر کا کہنا ہے کہ خواب میں ہر قسم کے جانور کی سواری عزت، نام و نمود اور مقاصد کی تکمیل کو ظاہر کرتی ہے۔ بعض اہل تعبیر نے کہا ہے اگر کوئی خواب میں یہ دیکھے کہ وہ جانور پر سوار ہے تو اس کا مطلب یہ ہے کہ وہ خواہشِ نفس کی پیروی کرے گا۔ اگر کوئی یہ دیکھے کہ وہ سواری پر سوار ہوا ہے لیکن صحیح طرح سوار نہیں ہو پایا تو اس کا مطلب یہ ہے کہ وہ خواہشاتِ نفس کی پیروی کرے گا، تاہم اگر وہ یہ دیکھے کہ وہ آرام سے سوار ہو گیا ہے تو اس کے معنی یہ ہیں کہ وہ خواہشات کی پیروی سے بچا رہے گا۔ اگر کوئی خواب میں یہ دیکھے کہ وہ کسی انسان پر سوار ہوا ہے اور اس انسان کی حالت بہت خراب ہے تو وہ نر جانور پر سوار ہو گا۔ اگر کوئی خواب میں یہ دیکھے کہ وہ انسان کے علاوہ کسی اور چیز پر سوار ہوا ہے تو دیکھا جائے گا کہ اگر وہ اس کی رضامندی سے سوار ہوا ہے تو اس کا مطلب ہے کہ جس پر سوار ہوا ہے وہ چیز سوار ہونے والے کا خرچہ برداشت کر رہی ہے۔ اگر کوئی یہ دیکھے کہ وہ زبردستی سوار ہوا ہے تو سوار وفات پائے گا اور جس پر سوار ہوا ہے وہ اس کا جنازہ اٹھائے گا۔ خود میں نے خواب میں دیکھا کہ ایک آدمی مجھ پر سوار ہوا ہے۔ اس کے ہاتھ میری گردن پر ہیں اور مجھے سخت تکلیف ہو رہی ہے۔ سوار ہونے والا آدمی اس خواب کے کچھ ہی عرصے کے بعد مر گیا۔ بعض اہل تعبیر نے کہا ہے کہ خواب میں کسی انسان کی گردن پر سوار ہونے کا

مطلب ہے کہ سوار کرانے والا کوئی مشکل کام کرنا چاہتا ہے۔ اگر وہ دیکھے کہ اس نے سوار کو گرا دیا ہے تو اس کا مطلب ہے کہ جو کام وہ کرنا چاہتا ہے وہ پورا نہیں ہو پائے گا۔

سفر سے لوٹنا: خواب میں سفر سے لوٹنا اپنی ذمہ داری کو اچھے طریقے سے ادا کرنے اور مسرت ہونے کی علامت ہے۔ اس میں کوئی شک نہیں کہ سفر سے لوٹنے والے کی خوشی کا کوئی ٹھکانہ نہیں ہوتا۔ خواب میں سفر سے لوٹنا مصیبت سے نجات پانے اور فوائد حاصل ہونے کی بھی نشانی ہے۔ اس کی دلیل قرآن مجید کی مندرجہ ذیل آیت ہے:

﴿ فَانْقَلَبُوْا بِنِعْمَةٍ مِّنَ اللّٰهِ وَ فَضْلٍ لَّمْ يَمْسَسْهُمْ سُوْٓءٌ ﴾

''پس وہ اللہ کی نعمت وفضل کے ساتھ لوٹے۔ انھیں کوئی تکلیف نہیں پہنچی۔''[1]

بعض دفعہ سفر سے لوٹنا فاسق کی توبہ کی علامت بھی ہوتا ہے کیونکہ فاسق جب توبہ کرتا ہے تو وہ گناہ اور معصیت کے راستے سے منہ موڑ کر لوٹتا ہے۔

ملک بدر ہونا: خواب میں ملک بدر ہونا غم واندوہ سے نجات پانے کو ظاہر کرتا ہے کیونکہ اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے:

﴿ اَخْرِجُوْٓا اٰلَ لُوْطٍ مِّنْ قَرْيَتِكُمْ ﴾ ''آل لوط کو اپنے شہر سے نکال دو۔''[2]

لیکن یہ نجات خواب دیدہ کے لیے اُس صورت میں ہے جبکہ وہ واقع میں نہایت غمزدہ ہو۔ اگر وہ آسودہ حال اور خوش باش ہے تو خواب میں ملک بدر ہونا اُس کے لیے مصیبت اور عزیز واقارب کے فراق کو ظاہر کرتا ہے۔ اور یہ صحیح بھی ہے کیونکہ قرآن مجید میں ملک بدر ہونے کو قتل کے ساتھ ذکر کیا گیا ہے، جیسا کہ مندرجہ ذیل آیت میں ہے:

﴿ اَنَّا كَتَبْنَا عَلَيْهِمْ اَنِ اقْتُلُوْٓا اَنْفُسَكُمْ اَوِ اخْرُجُوْا مِنْ دِيَارِكُمْ ﴾

---

[1] آل عمرٰن 3:174۔ [2] النمل 27:56۔

''اور اگر ہم ان پر یہ فرض کر دیتے کہ اپنی جانوں کو قتل کر ڈالو یا اپنے گھروں سے نکل جاؤ۔'' [1]

الوداع کہنا: اگر کوئی خواب میں دیکھے کہ اس نے ایسے لوگوں کو الوداع کہا ہے جو (حقیقت میں) عرصۂ دراز سے دور ہیں تو اس کا مطلب ہے کہ وہ لوگ لوٹ آئیں گے کیونکہ الوداع کو اگر الٹا کیا جائے تو لفظ عادوا (واپس لوٹ آئے) بنتا ہے۔ خواب میں صلح کرنا بھلائی کی علامت ہے کیونکہ اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے:

﴿ وَالصُّلْحُ خَيْرٌ ﴾ ''اور صلح بہت بہتر ہے۔'' [2]

خواب میں صلح کی دعوت دینے کا مطلب یہ ہے کہ خواب دیدہ بھلائی اور نیک کاموں کی تبلیغ کرتا ہے۔ اگر کوئی خواب میں یہ دیکھے کہ وہ صلح سے منع کر رہا ہے تو اس کا مطلب یہ ہے کہ خواب دیدہ لوگوں کو بھلائی کے کاموں سے منع کرتا ہے۔

[1] النسآء 4:66۔ [2] النسآء 4:128۔

دوسری قسم

سواری کے آلات

لگام: خواب میں لگام دیکھنا حاکم کی علامت ہے کیونکہ لگام ہی سے جانوروں کو قابو کیا جاتا ہے۔لگام دیکھنا نظم و نسق، قوتِ نفس، نام و نمود، قدر و منزلت اور مال کی کثرت کی بھی علامت ہے۔ ایک شخص نے مجھ سے کہا کہ خواب میں ایک آدمی نے اُسے لگام دی ہے۔ میں نے اس سے کہا: ''وقت کی سب سے بڑی شخصیت تمھارے تابع ہو گی۔'' میری تعبیر درست ثابت ہوئی۔ خواب میں لگام کی رسی دیکھنا مال، ادب اور علوم کی علامت ہے جو صاحب خواب کو ہدایت کا راستہ دکھائیں گے اور اسے گناہ و معصیت کے کاموں سے روکیں گے۔ بعض دفعہ خواب دیدہ کی حالت کے لحاظ سے لگام کی رسی دیگر اچھے یا برے کاموں کی علامت بھی ہوتی ہے۔

کوڑا: خواب میں کوڑا دیکھنا طاقت و قوت کی علامت ہے۔ دورانِ خواب ہاتھ میں کوڑے کے ٹوٹنے سے مراد خواب دیدہ کی طاقت کا اختتام ہے۔ اگر کوئی خواب میں یہ دیکھے کہ وہ بچے کو کوڑے سے مار رہا ہے تو اس کا مطلب ہے کہ خواب دیدہ بچے کے حق میں اللہ تعالیٰ سے دعا کرتا ہے۔ اگر کوئی خواب میں یہ دیکھے کہ وہ ایسے شخص کو کوڑا مار رہا ہے جو بندھا ہوا نہیں اور نہ اس کے ہاتھ بندھے ہوئے ہیں تو اس کا مطلب ہے کہ وہ اس شخص کو وعظ و نصیحت کرتا ہے۔ اگر وہ کوڑا اس کو لگا ہے تو وہ خواب دیدہ کی نصیحت

قبول کرے گا۔ اگر نہیں لگا تو نصیحت قبول نہیں کرے گا۔ اگر کوئی خواب میں یہ دیکھے کہ کوڑا مارنے سے اُس آدمی کے خون نکلا ہے تو یہ خواب دیدہ کے ظلم وستم کو ظاہر کرتا ہے۔ اگر خون نہیں نکلا تو یہ صاحب خواب کے حق پر ہونے کی علامت ہے۔ مارتے وقت کوڑے کے ٹیڑھا ہونے کا مطلب یہ ہے کہ جس مسئلے میں وہ پھنسا ہے وہ پیچیدہ ہوگا۔ آسمان سے اپنے یا اپنے اہل وعیال پر کوڑا اترتے دیکھنا آزمائش میں مبتلا ہونے کی علامت ہے۔ کسی اور پر کوڑا اترتے دیکھنے کا مطلب ہے کہ اس پر اللہ کا قہر ٹوٹے گا یا اس پر ظالم بادشاہ مسلط ہوگا۔ اس کی دلیل قرآن مجید کی یہ آیت ہے:

﴿فَصَبَّ عَلَيْهِمْ رَبُّكَ سَوْطَ عَذَابٍ﴾

''آخر تیرے رب نے ان پر عذاب کا کوڑا برسایا۔'' ۞

خواب میں دیکھا گیا ڈنڈا بے باک ولا پروا بچے اور ٹیڑھی کھوپڑی کے فاسق آدمی کی نشانی ہے۔ ایسا فاسق کہ اسے سیدھا کرنے کے لیے اسی جیسے فاسق کی ضرورت ہے۔ اگر کوئی خواب میں یہ دیکھے کہ اس نے گیند کو ڈنڈا مارا ہے اور وہ اڑ کر اس کے سر پر آ لگی ہے تو اس کا مطلب ہے کہ خواب دیدہ پاگل ہو جائے گا کیونکہ صَوْلَجَانٌ (ڈنڈے) کو صَوْلُ جَانٍّ یعنی جن کا دھاوا بولنا یا پڑھا جا سکتا ہے۔

۞ پیٹی (گھوڑے کے پیٹ کے گرد باندھنے کی پیٹی جو زین کا توازن قائم رکھتی ہے): خواب میں پیٹی دیکھنا نظم ونسق کی نشانی ہے۔ پیٹی محتاط رویے کی بھی علامت ہے۔ خواب میں دیکھی گئی نکیل بلحاظِ تعبیر اطاعت وفرماں برداری ہے۔ مہار سے مراد زیب وزینت ہے۔

۞ الفجر 13:89.

- ہودج: ہودج سے مراد باعتبارِ تعبیر عورت ہے۔ وجہ اس کی یہ ہے کہ ہودج عورتوں کی سواری ہے۔
- سوار کی چھتری: سوار کی چھتری سے مراد مال و دولت، خادم اور عورت ہے۔ بعض دفعہ یہی امر آدمی کے معزز ہونے کا بھی اشارہ ہوتا ہے۔ عراق کے رؤسا جب سواری کے لیے نکلتے ہیں تو ان کے آگے آگے چھتریاں تانی جاتی ہیں۔
- چمڑے کی گیند: خواب میں چمڑے کی گیند دیکھنا امیر آدمی کو ظاہر کرتا اور اس سے کھیلنا لڑائی جھگڑے کا پیش خیمہ ہے۔

گانے بجانے کے آلات

- گانے کی آوازیں: خواب میں گانا سن کر جھومنے کی آوازوں سے مراد بے بنیاد خبریں ہیں کیونکہ بے خودی کے عالم میں منہ سے نکلنے والی ان آوازوں کی کوئی حقیقت نہیں ہوتی۔
- ڈھول: خواب میں دیکھے گئے ڈھول سے مراد بہت لحیم وشحیم آدمی ہے اور جس کا عملی زندگی میں تجربہ زیادہ ہے۔
- ڈھولکیا: خواب میں دیکھا گیا ڈھولکیا جھوٹے اور دوغلے شخص کی نشانی ہے۔ بعض اہل تعبیر نے کہا ہے کہ امیر آدمی کے ڈھول بجانے سے مراد ایسی تجارت ہے جس میں محنت بہت زیادہ اور فائدہ بہت کم ہے۔

استاذ امام قرافی نے فرمایا: ''خواب میں بانسری بجانے والے سے مراد ایسا آدمی ہے جو لوگوں کے لیے پیغام رسانی کا کام کرتا یا ان کی باتیں ایک دوسرے کو پہنچاتا ہے۔''

- دف: خواب میں دیکھی گئی دف سے مراد سر چڑھایا ہوا آدمی ہے۔ ایک آدمی نے مجھ سے کہا کہ اُس نے خواب میں دیکھا، وہ دف کو سجدہ کر رہا ہے۔ میں نے کہا: ''تم ایسے لڑکے سے محبت کرتے ہو جس کے کانوں میں بالیاں پڑی ہیں اور جو بہت زیادہ ہنستا ہے۔'' اس نے کہا: ''آپ نے درست فرمایا۔'' بعض اہل تعبیر نے غربال سے مراد شادی لی ہے۔ ان کی دلیل مندرجہ ذیل حدیث ہے:

«أَعْلِنُوا النِّكَاحَ وَاضْرِبُوا عَلَيْهِ بِالْغِرْبَالِ»

''نکاح کا اعلان کرو اور اس میں غربال بجاؤ۔''[1]

دف اور غربال کے لسانی فرق کے متعلق اہلِ زبان کا کہنا ہے کہ غربال کے ایک طرف چمڑا منڈھا ہوتا ہے جبکہ دف کے دونوں اطراف چمڑا منڈھا ہوتا ہے۔ بعض ماہرین تعبیر کا یہ بھی کہنا ہے کہ خواب میں دف بجانا خواب دیدہ کی ذلت و رسوائی یا اس پر آنے والی مصیبت سے عبارت ہے۔ ہوسکتا ہے۔ ان کی مراد یہ ہو کہ یہ تعبیر اس وقت ہو گی جب خواب میں دف نامناسب جگہ یا نامناسب موقع پر بجائی جائے۔

٭ سارنگی اور طنبور: استاذ امام شہاب الدین قرافی نے فرمایا: ''خواب میں سارنگی اور طنبور دیکھنا ایسی قوم کو ظاہر کرتا ہے جو دوسروں کی باتیں سنتے ہیں اور بے دین ہیں۔''

ایک شخص نے خواب میں دیکھا کہ وہ طنبور کو سجدہ کر رہا ہے۔ اُس نے یہ خواب استاذ امام قرافی سے بیان کیا۔ انھوں نے فرمایا: ''تم کسی گویے، کسی عجمی یا کسی بدو سے محبت کرتے ہو۔ اس کی شکل بہت خوبصورت ہے۔ آواز بھی اچھی ہے۔'' بادشاہ نے خواب میں دیکھا کہ اس نے ایک ملک میں جگہ جگہ طنبور نصب کرا دیے ہیں۔ استاذ امام شہاب الدین قرافی نے اسے تعبیر بتاتے ہوئے فرمایا: ''تم اس ملک کا محاصرہ کرو گے اور وہاں جگہ جگہ مجانیق نصب کرو گے۔'' اس کی وجہ یہ ہے کہ طنبور کے تار منجنیق کی رسیوں کی طرح ہوتے ہیں۔ ایک عورت نے خواب میں دیکھا کہ اس کی گود میں سارنگی رکھی ہے اور وہ اسے بجا رہی ہے۔ اُس نے یہ خواب آپ سے بیان کیا۔ آپ نے اس سے

[1] سنن ابن ماجه، النكاح، باب إعلان النكاح، حديث: 1895. امام شیخ البانی رحمہ اللہ نے اس حدیث کو ضعیف کہا ہے۔ دیکھیے إرواء الغليل، حديث: 1993 تاہم اس کے پہلے جملے کا شاہد زبیر رضی اللہ عنہ کی روایت میں موجود ہے۔

فرمایا: ''تمھارے بچہ ہوگا۔تم اسے لوری سناؤ گی اور وہ تم سے باتیں کرے گا۔'' ایک شخص نے آپ کو بتایا کہ اُس نے خواب میں دیکھا، وہ سارنگی کی آواز بن گیا ہے۔ آپ نے فرمایا: ''تم پر کولھو گر پڑے گا اور مارے تکلیف کے تمھاری چیخیں نکلیں گی۔'' آپ کی یہ تمام تعبیریں حسبِ ارشاد درست ثابت ہوئیں۔

موسیقی: استاذ امام شہاب الدین قرافی نے فرمایا: ''خواب میں موسیقی سننا مصیبتوں اور پریشانیوں کا پتہ دیتا ہے کیونکہ اس کو سنتے وقت انسان سے عجیب وغریب حرکات سرزد ہوتی ہیں۔ موسیقی اس کو اُس کے کام سے غافل کر دیتی ہے۔'' بعض دفعہ خوشی کے موقع پر بجایا جانے والا باجا یا موسیقی کا اور کوئی آلہ خواب دیدہ کو ملنے والی خوشی کی علامت ہے۔ ایک حاملہ عورت نے خواب میں دیکھا کہ اس کے پاس بانسری یا ڈھول ہے۔ اُس نے یہ خواب استاذ امام شہاب الدین قرافی سے بیان کیا۔ آپ نے فرمایا: ''تمھارے بچہ ہوگا اور تم بہت خوش ہوگی۔'' ایک شخص نے آپ سے بیان کیا کہ اُس نے خواب میں دیکھا، اُس کے پاس طنبور ہیں۔ آپ نے اس سے فرمایا: ''تم شہر کے امیر منتخب ہوگے۔'' ایک اور شخص نے آپ سے کہا کہ میں نے خواب میں دیکھا، میرے پاس طنبور اور سارنگیاں ہیں اور میں انھیں چھپ کر بجا رہا ہوں۔ آپ نے فرمایا: ''تم چپکے چپکے چیزیں خریدتے ہو۔''

دیگر اہل تعبیر نے کہا ہے اگر کوئی خواب میں یہ دیکھے کہ اس کے گھر میں سارنگی بجائی جارہی ہے تو اس پر مصیبت نازل ہوگی۔ بعض اصحابِ تعبیر نے اس کی تعبیر یہ بتائی ہے کہ اس کا مقام ومرتبہ بلند ہوگا۔ بعض ماہرین تعبیر نے کہا ہے کہ دورانِ خواب گھر میں سارنگی بجنا رنج وغم کی نشانی ہے لیکن اگر خواب دیدہ دیکھے کہ سارنگی بجاتے بجاتے اس کا تار ٹوٹ گیا ہے تو اس کی پریشانی دور ہوجائے گی۔

۞ بانسری: استاذ امام شہاب الدین قرافی نے فرمایا: ''خواب میں دیکھی گئی بانسری سے مراد نوحہ کرنے والی عورت ہے۔'' ایک آدمی خواب میں یہ دیکھتا ہے کہ بادشاہ نے اسے بانسری دی ہے۔ اس صورت میں اگر وہ کسی عہدے کا اہل ہے تو بادشاہ اسے عہدے پر فائز کرے گا، ورنہ وہ اسے کچھ مال و متاع دے کر خوش کرے گا۔ بعض اہل تعبیر کا کہنا ہے کہ اگر کوئی خواب میں یہ دیکھے، وہ بانسری بجا رہا ہے اور اس کی انگلیاں بانسری کے سوراخوں پر ہیں تو وہ مع معانی و تفسیر کے قرآن کی تعلیم حاصل کرے گا اور اچھی آواز میں قراءت کرے گا۔ اگر کوئی بیمار خواب میں یہ دیکھے کہ وہ بانسری بجا رہا ہے تو اس کا مطلب یہ ہے کہ وہ وفات پائے گا۔ یہ تعبیریں خواب دیکھنے والے کی حالت کے اعتبار سے ہیں۔ خلاصہ یہ ہوا کہ خواب میں گانے بجانے کے آلات کا سننا جھوٹی خبروں اور پریشانیوں کی نشانی ہے۔ بعض دفعہ ان آلات کی تعبیر ان کے استعمال کے مواقع کے مطابق بھی کی جاتی ہے۔

موسیقی کے آلات کو گھر میں دیکھنا بعض اوقات گھر میں موجود خوبصورت آواز والے پرندوں کی نشانی ہوتی ہے۔ اور ان آلات کا سننا ظاہر کرتا ہے کہ خواب دیدہ ان پرندوں کی آوازیں بغور سنتا ہے۔ لیکن اس میں بھی آس پاس کے قرائن دیکھ کر کسی تعبیر پر پہنچا جاتا ہے۔

۞ گیت: بعض اہل تعبیر نے کہا ہے کہ خواب میں گیت گانا جھگڑے کی نشانی ہے۔ جس جگہ گیت گایا جا رہا ہے، اس جگہ جھوٹ بولا جائے گا یا محبت کرنے والوں میں دھوکے اور مکاری سے علیحدگی کرائی جائے گی۔ اس تعبیر کا سبب یہ ہے کہ سب سے پہلے شیطان نے گیت گایا تھا۔ اور شیطان ساری مخلوقات میں سب سے زیادہ جھوٹا اور سب سے

زیادہ مکار ہے۔ اگر کوئی خواب میں یہ دیکھے کہ وہ بازار میں گا رہا ہے تو یہ گانے والے کے لیے رسوائی اور محتاج کے لیے عقل کی کمی کی نشانی ہے۔ استاذ امام شہاب الدین قرافی نے فرمایا: ''خواب میں گانا دل میں چھپے رازوں کا مظہر ہے۔ اگر کوئی (خواب میں) کسی دوسرے کے لیے اچھی آواز میں گا رہا ہے تو اس کا مطلب ہے کہ اُس کی زبان میں بہت مٹھاس ہے اور وہ دل کے راز اگلوانے کا فن جانتا ہے۔ خواب میں گانا دل، حلق یا سر میں درد کی بھی علامت ہے کیونکہ زیادہ گانے سے یہ اعضا متاثر ہوتے ہیں۔ خواب میں رقص کرنا تھکاوٹ کی علامت ہے کیونکہ اس میں مختلف حرکات کو بار بار دہرایا جاتا ہے۔ خواب میں رقص کرنا سر درد کی بھی علامت ہے کیونکہ مسلسل حرکت میں رہنے سے انسان کو چکر آنے لگتے ہیں۔ میں نے خواب میں مشہور فقیہ ابو العباس زیدی کو گاتے ہوئے دیکھا۔ اس وقت وہ (حقیقت میں) بیمار تھے۔ میں نے اس کی تعبیر یہ لی کہ وہ فوت ہو جائیں گے۔ ان کے علاوہ دوسروں کے بارے میں بھی مجھے اس کا تجربہ ہوا ہے۔ میری رائے یہ ہے کہ اگر کوئی آدمی خواب میں خود کو گانا سنتے دیکھے، جو عموماً شعر و شاعری پر مشتمل ہوتا ہے تو وہ گویا ایسے ہے جیسے اس نے شعر سنا، اس لیے، جیسے کہ ہم نے پہلے ذکر کیا، اس کی تعبیر اس کے بولوں کے مطابق ہوگی، ہر چند گانا اس کی سمجھ میں نہ آئے لیکن اسے سن کر اس پر وجد طاری ہو اور اس کا دل اللہ کے خوف سے معمور ہو جائے۔ اگر یہ کیفیت نہ ہو تو پھر یہ کسی بھی عام بات کی طرح ایک سنی ہوئی بات ہے۔

بعض دفعہ خواب میں گانا سننا مصیبت ہوتا ہے۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ خواب کی خوشی یا مسرت پریشانی کی علامت ہے۔ بعض دفعہ دورانِ خواب میں گانا خوشخبری کی علامت ہوتا ہے۔ بعض اہل تعبیر نے کہا ہے کہ خواب میں گانا عالم، حاکم یا واعظ ہونے کی علامت ہے۔

رقص: اس سے پہلے ہم رقص کے بارے میں استاذ امام شہاب الدین قرافی کے فرمودات پیش کر چکے ہیں۔آپ نے فرمایا: ''وہ آدمی جو رقص نہیں کرتا (خواب میں) خود کو رقص کرتے دیکھتا ہے تو یہ اس کے لیے پریشانی، سفر اور مشقت کی علامت ہے۔اگر کوئی بیمار خواب میں دیکھے کہ وہ رقص کر رہا ہے تو یہ اس کی موت کی علامت ہے۔خواب میں عورت کا رقص کرنا رسوا ہونے کی نشانی ہے۔اگر غلام خود کو رقص کرتا دیکھے تو اس کا مطلب ہے کہ وہ کسی سے مار کھائے گا۔اگر پاگل خواب میں دیکھے کہ وہ رقص کر رہا ہے تو اس کا مطلب ہے کہ وہ رسیاں توڑ کر بھاگ جائے گا۔

شادی بیاہ: خواب میں شادی بیاہ دیکھنا رنج وغم اور گناہوں کی نشانی ہے۔اس کی وجہ یہ ہے کہ شادی بیاہ میں گانے بجانے کے آلات ہوتے ہیں، رقص کیا جاتا اور اجتماعی کھانا ہوتا ہے۔امام حنبلی کہتے ہیں: ''خواب میں کسی جگہ گانا بجانا، نوحہ، چیخ پکار اور خود کو سینہ پیٹتے دیکھنا جبکہ اس جگہ ایسے فعل کا ارتکاب نہیں ہوتا، وہاں کے لوگوں کے لیے پریشانی اور رنج وغم کی علامت ہے۔ پرمسرت موقع پر کھانے کے لیے جمع ہونے کی تعبیر آس پاس کے قرائن کو دیکھتے ہوئے کی جائے گی۔'' بعض اہل تعبیر کا کہنا ہے جو آدمی خواب میں دیکھے کہ وہ لوگوں کو ضیافت پر بلا رہا ہے، وہ ایسے کام میں ہاتھ ڈالے گا جس سے وہ جلد اُکتا جائے گا۔اس کی دلیل حضرت سلیمان علیہ السلام کا قصہ ہے جس میں آپ نے دعا فرمائی تھی کہ وہ ایک دن ساری مخلوقات کی ضیافت کرنا چاہتے ہیں لیکن وہ ایسا نہ کر سکے۔ یہ قصہ مشہور ہے۔اگر کوئی خواب میں یہ دیکھے کہ وہ لوگوں کو نامعلوم ضیافت پر بلا رہا ہے اور اس میں بہت سے پھل اور مشروبات ہیں تو اس سے مراد یہ ہے کہ وہ لوگوں کو جہاد کی دعوت دے گا۔اس کی دلیل قرآن مجید کی حسب ذیل آیت ہے:

﴿ يَدْعُوْنَ فِيْهَا بِفٰكِهَةٍ كَثِيْرَةٍ وَّشَرَابٍ ﴾

''وہ جنت میں طرح طرح کے میووں اور مشروبات کی فرمائش کریں گے۔''

- خوشبو: خواب میں دیکھی گئی خوشبو خواب دیدہ کی تعریف و توصیف سے عبارت ہے۔ بعض اصحاب تعبیر نے اسے مرض الموت سے بھی تعبیر کیا ہے۔ خواب میں خوشبو کی دھونی سے مراد ایسی تعریف ہے جس میں خواب دیدہ کے لیے خطرہ ہے (تعریف کرنے والا کسی غلط مقصد کے لیے تعریف کر رہا ہے۔) کیونکہ دھونی دھواں پھیلانے کا باعث بنتی ہے۔ خواب میں دیکھی گئی مشک مال و دولت کی علامت ہے۔ خوشبو کا سیاہ رنگ کا مادہ باعتبارِ تعبیر سرداری اور مسرت کا پتہ دیتا ہے۔
- کافور: خواب میں دیکھے گئے کافور سے مراد خواب دیدہ کی تعریف اور اُس کا حسن و جمال ہے۔ زعفران کو خواب میں دیکھنا، بشرطیکہ اسے چھوا نہیں، اچھی تعریف سے عبارت ہے۔ اگر کوئی زعفران کو کوٹتا ہوا دیکھے تو اس کے معنی یہ ہیں کہ وہ بیماری میں مبتلا ہوگا۔ خواب میں بہت سے لوگوں کا خواب دیدہ کے لیے دعا کرنا خوشی اور مسرت کی علامت ہے۔ بعض اہل تعبیر نے کہا ہے کہ اس کا مطلب حج کرنا ہے۔ خواب میں عرقِ گلاب دیکھنا یا پینا تعریف اور تندرستی کی خبر دیتا ہے۔
- سرمہ: خواب میں سرمہ دیکھنے یا سرمہ لگانے سے مراد عورت کا بناؤ سنگار ہے۔ یہ خواب نیک آدمی کے لیے مستحب ہے، بخلاف فاسق کے۔ خواب میں سرمہ دانی دیکھنا عورت کی علامت ہے جبکہ سرمہ کش سے مراد ایسا آدمی ہے جو بہت زیادہ خرچ کرتا ہے۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ سرمہ کش سرمے دانی میں جاتا اور سرمہ لے کر واپس آتا ہے۔ یہی حال مالدار

صٓ 51:38.

اور سخی کا ہے کہ وہ گھر میں جاتا اور فقیر ومحتاج کے لیے خیرات لے کر واپس آتا ہے۔ سرمہ کش لڑکے اور آدمی کے عضو تناسل پر بھی دلالت کرتا ہے۔

استاذ امام شہاب الدین قرافی نے فرمایا: ''خواب میں دیکھا گیا سونے کا سرمہ کش چاندی کے سرمہ کش سے اور چاندی کا سرمہ کش تانبے کے سرمہ کش سے بہتر ہے۔'' ایک شخص نے استاذ امام قرافی سے کہا کہ میں نے خواب میں دیکھا، میرے پاس سونے کا سرمہ کش ہے اور میں اس سے جانوروں کی آنکھوں میں سرمہ لگا رہا ہوں۔ استاذ امام قرافی نے اس سے فرمایا: ''تم جانوروں کے معالج ہو۔ تمھارے پاس ایک بچہ ہے جسے تم جانوروں کا علاج کرنا سکھا رہے ہو۔ وہ بچہ بادشاہ کا بیٹا ہے۔'' اس آدمی نے بچے کے بارے میں چھان بین کی تو بچہ واقعی بادشاہ کا بیٹا نکلا۔ ایک اور آدمی نے آپ کو بتایا کہ اُس نے خواب میں دیکھا، اُس کے پاس سونے کا سرمہ کش ہے۔ اور وہ اس سے مٹی میں کھیل رہا ہے۔ آپ نے فرمایا: ''تمھارے پاس کوئی قیمتی چیز ہے جس کا تم غلط استعمال کر رہے ہو۔'' ایک اور شخص نے آپ کو بتایا کہ اُس نے خواب میں دیکھا، وہ بہت سے سرمہ کش بنا رہا ہے۔ آپ نے فرمایا: ''تمھیں آنکھ کی بیماریاں بکثرت لاحق ہوتی ہیں۔'' ایک عورت نے آپ سے بیان کیا کہ اُس نے خواب میں دیکھا، اُس کا سرمہ کش گم ہو گیا ہے۔ آپ نے فرمایا: ''تمھارے شوہر کو کوئی اور عورت اپنے دام میں پھنسا لے گی۔''

۞ آئینہ اور دیگر چمکدار اشیاء: خواب میں چمکدار چیزوں میں دیکھنا کنوارے کے نکاح کی علامت ہے کیونکہ وہ اس آئینے یا پانی میں اپنے چہرے کے روبرو ایک اور چہرہ دیکھتا ہے۔ یہ موت کی بھی نشانی ہے کیونکہ اسے اپنا چہرہ عجیب وغریب جگہ پر دکھائی دیا ہے۔ اگر کوئی خواب میں دیوار پر اپنا چہرہ دیکھے تو اس کا مطلب ہے کہ وہ سفر پر روانہ

ہوگا۔اس کی وجہ یہ ہے کہ اس نے دوسری جگہ اپنا چہرہ دیکھا ہے۔خواب میں آئینے میں دیکھنا بچہ ہونے کی بھی علامت ہے کیونکہ اسے آئینے میں اپنی ہی صورت دکھائی دیتی ہے۔خواب دیکھنے والا مرد ہے تو لڑکا ہوگا۔عورت ہے تو لڑکی ہوگی۔آئینے میں دیکھنا سفر پر گئے ہوئے شخص کی واپسی اور ضرورت کے پورا ہونے کو ظاہر کرتا ہے۔اگر کوئی آئینے میں اپنی صورت گھٹیا دیکھے تو اگر ہم اس کی تعبیر شادی سے لیں تو مطلب یہ ہے کہ وہ کسی گھٹیا عورت سے نکاح کرے گا۔اگر اس کی تعبیر بیماری سے لیں تو صاحب خواب کو برے کاموں سے روکنا چاہیے۔اگر تعبیر سفر سے کی جائے تو اسے سفر پر جانے سے منع کرنا چاہیے۔ایک شخص نے استاذ امام قرافی کو بتایا کہ اُس نے خواب میں دیکھا، وہ خوبصورت آئینے میں دیکھ رہا اور اُس کا چہرہ سیاہ نظر آرہا ہے۔استاذ امام قرافی نے فرمایا: ”تمھارا دل خوبصورت لڑکے پر آگیا ہے۔اس کا رنگ سیاہ ہے۔تم دریچے میں اس سے باتیں بھی کرتے ہو۔“ اس نے کہا: ”آپ نے بجا فرمایا۔“ یہی خواب ایک عورت نے دیکھا اور آپ سے بیان کیا تو آپ نے اس سے فرمایا: ”تم ایسی عورت کی محبت میں مبتلا ہو جس کے چہرے پر تل ہے۔اس کی آنکھ پر سفید داغ ہے۔اس کی باتیں تکلیف دہ ہوتی ہیں۔“ وہ بولی: ”آپ نے درست فرمایا۔“ تل کی دلیل یہ ہے کہ اس عورت نے کہا تھا گویا میری انگلی میرے گال پر رکھی ہے اور اس پر سیاہ رنگ چڑھا ہوا ہے۔آنکھ پر سفید داغ کی دلیل یہ ہے کہ اس نے کہا تھا، اس کی آنکھ میں ایسی چمک ہے جیسے سورج کی روشنی۔خواب میں صاف آئینے میں دیکھنا پریشانیوں کو دور کرتا ہے جبکہ خراب آئینے میں دیکھنا خواب دیدہ کی بدحالی کی علامت ہے۔اگر کوئی خواب میں یہ دیکھے کہ وہ آئینے کے پیچھے سے آئینے میں دیکھ رہا ہے تو اس کا مطلب ہے کہ وہ کسی عورت کی دبر میں وطی کرے گا۔یہ خواب دیکھنے والا کسی جگہ کا حکمران ہے تو اسے معزول کر دیا جائے گا۔

کھیل کود کے آلات

حضرت استاذ شہاب الدین قرافی نے اِس سلسلے میں فرمایا: ''اگر کوئی خواب میں یہ دیکھے کہ وہ شطرنج کھیل رہا ہے تو یہ کسی سے لڑائی کی علامت ہے۔ یہ خواب، خواب دیدہ کی کمائی کے بارے میں شبہے، عبادات کے سلسلہ میں تعطل آنے اور قرضدار کی تلاش میں ایک جگہ سے دوسری جگہ جانے کا بھی پتہ دیتا ہے۔ اگر خواب دیکھنے والا بیمار ہے اور خواب میں بازی مکمل ہوگئی ہے تو یہ خواب بیمار کی موت کی علامت ہے کیونکہ شطرنج کی بازی مکمل ہونے پر کہا جاتا ہے کہ بادشاہ مر گیا۔ اگر خواب دیکھنے والا تندرست ہے اور بازی مکمل ہوگئی ہے تو وہ اپنا مقصد حاصل کرے گا۔ بعض اہل تعبیر نے کہا ہے کہ خواب میں شطرنج کھیلنا، نیز نرد کے نگینوں اور اخروٹوں سے کھیلنا دھوکے اور جھگڑے کی علامت ہے۔ اس کی دلیل قرآن مجید کی یہ آیت ہے:

﴿ اَوَ اَمِنَ اَهْلُ الْقُرٰٓى اَنْ يَّاْتِيَهُمْ بَاْسُنَا ضُحًى وَّهُمْ يَلْعَبُوْنَ ۝ ﴾

''اور کیا ان بستیوں کے رہنے والے اس سے بے فکر ہو گئے ہیں کہ دن چڑھے ان پر ہمارا عذاب آ پڑے اور وہ کھیل رہے ہوں۔'' [1]

اگر کوئی عہدیدار خواب میں دیکھے کہ اس نے شطرنج کی بساط بچھائی ہے لیکن شطرنج

---

[1] الأعراف 7:98.

نہیں کھیلا تو اس کا مطلب یہ ہے کہ اسے معزول کیا جائے گا۔ اگر کوئی یہ دیکھے کہ اس نے شطرنج کی بساط بچھا رکھی ہے اور شطرنج کھیلا ہے تو یہ اس امر کی علامت ہے کہ اسے والی یا عہدیدار مقرر کیا جائے گا کیونکہ بادشاہ عموماً شطرنج کھیلتے ہیں۔ بعض اہل تعبیر نے کہا ہے کہ اگر کوئی خواب میں خود کو صرف نرد کھیلتا دیکھے تو اس کا مطلب ہے کہ وہ ناجائز کاروبار کرتا ہے۔ خواب میں کھیل کھیلنا دراصل ناحق لڑنے پر دلالت کرتا ہے۔ ایسی صورت میں جو خواب میں غالب آئے گا وہی حقیقت میں غالب آئے گا۔

گھر کا سامان

کرسیاں: اگر کوئی خواب میں صوفے، کرسیاں اور بنچ دیکھے اور وہ اس کی ملکیت ہوں یا وہ ان پر بیٹھا ہو تو یہ خواب دیکھنے والے کے لیے عزت اور بلند مقام و مرتبہ کی علامت ہے کیونکہ کرسیوں پر عموماً بڑے لوگ ہی براجمان ہوا کرتے ہیں۔ خواب میں ان اشیا کو دیکھنا نکاح، مال و دولت اور فوائد کی بھی علامت ہے۔ اگر خواب دیکھنے والا ایسا شخص ہے جو کرسیوں پر بیٹھنے کے لائق نہیں تو اس کے لیے خواب میں یہ کرسیاں، صوفے دیکھنا یا ان پر بیٹھنا پریشانی اور مصیبت کی علامت ہے۔ اگر کوئی خواب میں یہ دیکھے کہ وہ اپنے تخت سے اتر کر دوبارہ تخت پر بیٹھ گیا ہے تو اس کی کھوئی ہوئی چیز چاہے وہ بادشاہت ہو، قدر و منزلت ہو یا عورت، وہ واپس آجائے گی۔ اس کی دلیل قرآن مجید کی یہ آیت ہے:

﴿ وَأَلْقَيْنَا عَلَىٰ كُرْسِيِّهِ جَسَدًا ثُمَّ أَنَابَ ۝ ﴾

''اور ہم نے اُس کی کرسی پر ایک جسم ڈال دیا، پھر اس نے رجوع کیا۔''[1]

خواب میں کرسیاں اور تخت دیکھنا دیگر امور کی بھی علامت ہے۔ ایک شخص نے استاذ امام شہاب الدین قرافی سے کہا میں نے خواب میں دیکھا کہ میں پانی کے اوپر تخت پر بیٹھا ہوں۔ آپ نے فرمایا: ''تم فوت ہو جاؤ گے اور تمھارا جسد خاکی لکڑی کے تابوت

[1] صٓ 38:34.

میں رکھا جائے گا۔'' ایک شخص نے آپ سے کہا: ''میں نے خواب میں اپنے بستر پر فلاں کو دیکھا۔'' آپ نے پوچھا: ''کیا وہ بیمار ہے؟'' اس نے کہا: ''ہاں۔'' آپ نے فرمایا: ''وہ فوت ہو جائے گا۔ وہ پلنگ اس کا جنازہ بنے گا۔'' بعد ازاں اس شخص کا انتقال ہو گیا۔ ایک آدمی نے آپ سے بیان کیا کہ اُس نے خواب میں دیکھا، گویا وہ صحرا میں چلتے اونٹ کے اوپر رکھے ہوئے پیلے تخت پر سوار ہے۔ آپ نے فرمایا: ''تم تجارتی سفر پر روانہ ہو گے۔'' ایک عورت نے آپ سے کہا: میں نے خواب میں دیکھا میں منبر پر کھڑی مردوں سے خطاب کر رہی ہوں۔ آپ نے فرمایا: ''تم کسی واعظ، خطیب یا فقیہ کی محبت میں مبتلا ہو گی، اس میں شہرت حاصل کرو گی اور اس کی وجہ سے تمھیں پریشانی کا سامنا کرنا پڑے گا۔'' اس عورت کے ساتھ واقعی یہی ہوا۔ ایک اور عورت نے یہی خواب بیان کیا لیکن اس نے کہا کہ میں عورتوں سے خطاب کر رہی ہوں۔ آپ نے اس سے فرمایا: ''تم کسی واعظ، خطیب یا فقیہ سے نکاح کرو گی۔'' چنانچہ یہی ہوا۔

پلیٹ، ہانڈی، جھاڑو اور گھر کے دیگر برتن: خواب میں دیکھی گئی یہ اشیا گھر کے مالک، بیوی، غلام، بچے، جانور اور معیشت کا پتہ دیتی ہیں کیونکہ یہ اشیا تمام گھر والوں کے کام آتی ہیں۔ خواب میں دکھائی دینے والے تانبے کے برتن بڑی عمر کے باعزت لوگوں کی علامت ہیں۔ لوہے کا درجہ باعتبارِ تعبیر تانبے سے کم ہے کیونکہ یہ عموماً برتن بنانے میں استعمال نہیں ہوتا۔ اس کے بعد سیسے کا نمبر آتا ہے۔ ایک شخص نے استاذ امام شہاب الدین قرافی سے کہا: میں نے خواب میں دیکھا، میرے آگے پیالہ رکھا ہوا ہے اور میں اس کے شوربے میں بال بنا رہا ہوں۔ آپ نے فرمایا: ''تم بنے ہوئے سوت کو چونے یا کسی اور چیز سے سفید کرتے ہو۔'' ایک شخص نے آپ سے کہا: ''میں نے خواب میں دیکھا میرے سامنے ایک پلیٹ میں ٹماٹر رکھے ہیں اور دوسرے برتن میں درہم و

دینار رکھے ہیں۔ آپ نے فرمایا: ''تم کاغذ بنانے کا کام کرتے ہو اور یہی تمھارا روزگار ہے۔'' اس نے کہا: ''آپ نے درست فرمایا۔'' ایک اور شخص نے اس کے بالکل برعکس خواب دیکھا۔ اس نے بیان کیا: ''میں نے دیکھا میں کاغذ بنا رہا ہوں۔'' آپ نے فرمایا: ''تم ٹماٹر بیچا کرو گے۔'' ایک اور شخص نے حضرت الاستاذ کو بتایا کہ میں نے خواب میں دیکھا، میں ٹماٹر کی پلیٹ میں گر پڑا ہوں اور میرا پیر ٹوٹ گیا ہے۔ آپ نے فرمایا: ''تم کاغذ اور کاغذ بنانے کے سامان کی ضمانت دو گے اور تمھاری ضمانت ختم ہو جائے گی۔''

- کفگیر اور چھلنی: خواب میں کفگیر اور چھلنی کے دیکھنے سے مراد وہ لوگ ہیں جو بھلائی کے کاموں کا سبب بنتے ہیں۔ بعض دفعہ خواب میں چھلنی دیکھنا ایسے شخص کا مظہر ہوتا ہے جو حلال مال و دولت کا مالک ہے کیونکہ خواب میں دیکھے گئے آٹے سے مراد حلال مال ہے۔ خواب میں چھلنی دیکھنا ایسے شخص کا بھی اشارہ ہے جو درہم و دینار کا پارکھ ہوتا اور صحیح و غلط کی تمیز رکھتا ہے۔ بعض دفعہ خواب میں دیکھی گئی چھلنی سے مراد ایسا شخص ہوتا ہے جو رازوں کی حفاظت نہیں کر پاتا کیونکہ اس قسم کے آدمی کو لوگ چھلنی کہتے ہیں (کہ چھلنی میں جو شے ڈالو ٹھہرتی نہیں، آگے نکل جاتی ہے۔)
- غسل کے برتن: خواب میں دیکھے گئے ایسے برتن ایسے اشخاص کا پتہ دیتے ہیں جو لوگوں کے رازوں سے واقف ہوتے اور ان کی حفاظت کرتے ہیں۔ استاذ امام شہاب الدین قرافی نے فرمایا: ''ان برتنوں کی رازدانوں پر دلالت کی وجہ یہ ہے کہ غسل کے دوران یہ برتن آدمی کے ستر کے قریب ہوتے اور بدن سے گندگی اور میل کچیل دور کرتے ہیں۔'' بعض اہل تعبیر کا کہنا ہے کہ خواب میں دکھائی دینے والے غسل کے ٹب سے مراد آدمی کی باندی یا غلام ہے۔ اگر کوئی شخص خواب میں دیکھے کہ اس نے ٹب خریدا ہے اور ٹب تانبے کا ہے تو وہ ترکی سے تعلق رکھنے والی باندی خریدے گا کیونکہ تانبا اکثر

وہیں سے لایا جاتا ہے۔ اگر ٹب کانچ کا ہے تو باندی کا تعلق سسلی (اٹلی کے جنوبی ساحل کے قریب واقع جزیرہ) سے ہوگا۔ ٹب بلور کا ہے تو اس سے مراد آزاد عورت ہے، جس سے خواب دیدہ نکاح کرے گا۔

استاذ امام شہاب الدین قرافی نے فرمایا: ''خواب میں لوٹا دیکھنا ایسے شخص کی علامت ہے جو بکثرت نمازیں پڑھتا اور لوگوں کی خدمت کرتا ہے۔'' ایک شخص نے آپ سے کہا: میں نے خواب میں دیکھا، میں لوٹا کھا رہا ہوں۔ آپ نے اس سے فرمایا: ''تم نے مرغا پیچ کھایا ہے۔'' ایک اور شخص نے آپ کو بتایا کہ وہ خواب میں لوٹا بن گیا ہے۔ آپ نے فرمایا: ''تم آواز دینے والے بنو گے، مثال کے طور پر مؤذن یا گانے والے، چنانچہ وہ شخص مسجد میں مؤذن مقرر ہوا۔'' اس کی دلیل یہ ہے کہ جب لوٹے میں پانی ڈالا جاتا ہے تو اس کی آواز آتی ہے۔ گناہوں سے توبہ کرنے والا خواب میں دیکھے کہ لوٹا ٹوٹ گیا ہے تو اس کا مطلب یہ ہے کہ وہ دوبارہ معصیت کے راستے پر چل پڑے گا کیونکہ لوگ کہتے ہیں کہ فلاں نے توبہ کی، پھر اپنا لوٹا توڑ دیا۔ میں نے لوٹا ٹوٹنے کی ہمیشہ یہی تعبیر کی اور میری تعبیر درست ثابت ہوئی۔

- رسی: خواب میں رسی دیکھنا عہد و پیمان (ضمانت) کی علامت ہے۔ اس کی دلیل قرآن مجید کی یہ آیت ہے: ﴿إِلَّا بِحَبْلٍ مِّنَ اللَّهِ﴾ ''مگر اللہ کی ضمانت سے۔''[1]

یہاں آیت میں حبل (رسی) سے مراد اللہ کا عہد، معاہدہ اور اس کی ضمانت ہے۔

اگر کوئی خواب میں دیکھے کہ اس نے رسی کو تھاما ہوا ہے تو یہ دین پر اس کی ثابت قدمی کی علامت ہے۔ اگر کوئی یہ دیکھے کہ وہ اپنی ڈاڑھی کے بالوں کو بٹ دے کر رسی بنا رہا ہے تو وہ رشوت لے کر جھوٹی گواہی دے گا۔ ایک شخص نے حضرت امام ابن سیرین رحمہ اللہ

[1] آل عمران 3:112.

سے عرض کیا کہ اُس نے خواب میں دیکھا، اُس کا باپ کالے بالوں کی ایک رسی میں بندھا ہوا ہے اور اُس نے اپنے باپ کو ذبح کر دیا ہے۔ آپ نے پوچھا: ''کیا تم نے خون نکلتا دیکھا؟'' اس نے کہا: ''نہیں۔'' آپ نے فرمایا: ''قرض سے اس کی جان چھوٹ جائے گی۔'' آپ نے مزید فرمایا: ''کالی رسی سے مراد دولت ہے۔ کیا اس کو تمھارے پیسے دینے ہیں؟'' اس نے جواب دیا: ''ہاں، اس کو میرے پیسے دینے ہیں لیکن میں نے اسے وہ پیسے معاف کر دیے ہیں۔''

اگر کوئی شخص خواب میں دیکھے کہ اس نے بندھی ہوئی رسی کھول دی ہے اور اسے اپنے پیر پر یا پیر کے علاوہ کسی اور جگہ باندھ دیا ہے تو یہ اُس کے نکاح کی علامت ہے۔ اگر کوئی کسی اجنبی کو رسی سے بندھا دیکھے تو وہ کسی منصب پر فائز ہوگا اور سفر پر روانہ ہوگا۔

، چمڑے کا دستر خوان (چرمی فرش): خواب میں چمڑے کا دستر خوان (چرمی فرش) دیکھنا نوکر کا اشارہ ہے۔

، مرغی کا پنجرا: خواب میں دیکھا گیا مرغی کا پنجرا گھر سے عبارت ہے۔ اگر کوئی خواب میں یہ دیکھے کہ اس نے مرغی کا پنجرا خریدا ہے تو اس کا مطلب ہے کہ وہ گھر خریدے گا۔ اگر کوئی یہ دیکھے کہ وہ پنجرا سر پہ رکھے بازار میں گھوم رہا ہے تو اس کے معنی یہ ہیں کہ وہ اپنا گھر بیچے گا۔

، لاٹھی: خواب میں لاٹھی نظر آنا خبیث، طاقتور اور منافق شخص کی علامت ہے۔ اگر کوئی خواب میں اپنے ہاتھ میں لاٹھی دیکھے تو وہ مذکورہ صفات کے حامل سے مدد مانگے گا۔ نیز اسے اپنا مقصد حاصل ہوگا اور وہ دشمن پر فتح یاب ہوگا۔ اس کی دلیل حضرت موسیٰ علیہ السلام کا واقعہ ہے۔ اگر تاجر خواب میں دیکھے کہ لاٹھی ٹوٹ گئی ہے تو وہ تجارت میں نقصان اٹھائے گا۔ یہ خواب دیکھنے والا کوتوال یا کوئی اور عہدیدار ہے تو وہ عہدے سے معزول کیا

جائے گا۔ اگر کوئی خواب میں یہ دیکھے کہ لاٹھی کسی ملک یا شہر کی حکمران بن گئی ہے تو اس ملک یا شہر کا حکمران فوت ہو گا کیونکہ لاٹھی کی طرح میت بھی بے جان ہوتی ہے۔

- پنکھا: خواب میں پنکھا دکھائی دینا ایسے آدمی کی علامت ہے جس کی موجودگی سے لوگوں کو اطمینان ہوتا ہے۔

- صراحی اور مٹکا: خواب میں صراحی اور مٹکا دیکھنا اہل خیر اور فیض رساں افراد سے عبارت ہے۔ اگر کسی کا کوئی کام اٹکا ہوا اور وہ خواب میں مٹکا دیکھے تو اس کا وہ کام پورا نہیں ہوگا کیونکہ خابية (مٹکا) کی تصحیف خائبة (ناکام) ہے۔ میں نے اس تعبیر کا تجربہ اپنے آپ پر اور دوسروں پر کیا ہے۔ میری یہ تعبیر کبھی غلط ثابت نہیں ہوئی۔ حضرت استاذ شہاب الدین قرافی نے فرمایا: ''خواب میں کیتلی نظر آنا عورت، بیٹی یا باندی کی علامت ہے۔ ممکن ہے کہ اس کے پیٹ میں جڑواں بچے بھی ہوں اور وہ متعدد بیماریوں کا شکار ہو۔'' ایک شخص نے استاذ قرافی سے کہا: میں نے خواب میں دیکھا، میرے پاس میری اپنی چائے دانی ہے۔ آپ نے فرمایا: ''تم حمام کے مالک بنو گے۔'' بعد ازاں وہ شخص حمام کا مالک بن گیا۔ ایک اور شخص نے یہی خواب دیکھا اور آپ سے بیان کیا تو آپ نے اس سے پوچھا: ''تمھیں ٹھنڈ سے بخار آیا ہے؟'' اس نے کہا: ''ہاں۔'' آپ نے فرمایا: ''تم نے کیتلی کا گرم پانی پیا ہے؟'' اس نے کہا: ''ہاں۔'' آپ نے فرمایا: ''تم شفایاب ہو جاؤ گے۔'' چنانچہ وہ ٹھیک ہو گیا۔ ایک اور شخص نے آپ سے کہا: میں نے خواب میں دیکھا، میں کیتلی بن گیا ہوں۔ آپ نے فرمایا: ''تمھارے دل میں درد ہو گا اور تم حمام کے کفیل بنو گے۔'' ایک اور آدمی نے یہی خواب دیکھا اور آپ سے بیان کیا تو آپ نے اس سے فرمایا: ''تم یتیموں کا مال کھاتے ہو۔'' اِس کی دلیل قرآن مجید کی مندرجہ ذیل آیت ہے:

﴿إِنَّ الَّذِينَ يَأْكُلُونَ أَمْوَالَ الْيَتَامَىٰ ظُلْمًا إِنَّمَا يَأْكُلُونَ فِي بُطُونِهِمْ نَارًا﴾

''جو لوگ ظلم سے یتیموں کا مال کھاتے ہیں وہ اپنے پیٹ میں آگ ہی بھرتے ہیں۔'' ❶

(گرم حمام میں بھی آگ بھری جاتی ہے۔) ایک شخص نے آپ سے کہا: ''میں نے خواب میں دیکھا، میں پانی بھرا مٹکا بن گیا ہوں۔'' آپ نے فرمایا: ''اندیشہ ہے کہ تمھیں استقا کی بیماری لاحق ہو گی۔'' ایک اور شخص نے آپ کو بتایا: میں نے خواب میں دیکھا، میں بڑی صراحی بن گیا ہوں اور پانی پلانے والے میرے اندر گدلا پانی ڈال رہے ہیں۔ آپ نے فرمایا: ''اندیشہ ہے کہ سرکہ اور چونا پلا کر تم پر تشدد کیا جائے گا۔''

﴿۸﴾ صندوق اور الماریاں: خواب میں نظر آنے والے صندوق اور الماریاں خزانچی اور چوکیدار سے عبارت ہیں۔ تھیلی، پوٹلی اور بٹوے کا بھی یہی مطلب ہے۔ اگر کوئی خواب میں یہ دیکھے کہ اس نے کسی کو درہم و دینار کی تھیلی دی ہے تو وہ اس کو راز کی بات بتائے گا۔ بعض دفعہ خواب میں بٹوا دیکھنا خواب دیکھنے والے کے بدن کی طرف بھی اشارہ ہوتا ہے، چنانچہ اگر کوئی خواب میں خالی بٹوا دیکھے تو وہ جلد ہی فوت ہو جائے گا۔ ایک شخص نے حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ سے عرض کیا: میں نے خواب میں دیکھا میں بٹوا جھاڑ رہا ہوں مگر اس میں سے خون کے لوتھڑے کے سوا کچھ نہیں نکلا۔ آپ نے فرمایا: ''بٹوے سے مراد آدمی کا جسم ہے جبکہ درہم اس کے الفاظ ہیں اور خون کا لوتھڑا باقی نہیں رہے گا۔ اگر کوئی خواب میں دیکھے کہ اس نے بٹوا جھاڑا ہے تو جھاڑنے والا فوت ہو گا اور اس کا نام ونشان باقی نہیں رہے گا۔'' جونہی وہ شخص آپ سے خواب کی تعبیر معلوم

❶ النسآء 10:4۔

کر کے باہر نکلا، ایک خچر نے انسے لات ماری اور وہ وہیں گر کر مر گیا۔

تابوت: خواب میں نظر آنے والے تابوت سے مراد خواب دیدہ کا جسم ہے۔

چرخہ: خواب میں چرخہ دیکھنا بیٹی کی نشانی ہے۔ اگر حاملہ عورت خواب میں دیکھے کہ اسے چرخہ ملا ہے تو اس کے بچی ہوگی۔ ذوالقرنین سے منقول ہے کہ خواب میں سوت کاتنے سے مراد آدمی کا کام ہے۔ اگر کوئی خواب میں یہ دیکھے کہ وہ سوت کات کے بن رہا ہے اور اس نے بنائی بھی مکمل کر لی ہے تو اس کا مطلب ہے کہ وہ فوت ہو جائے گا۔ ایک عورت نے خواب میں دیکھا کہ وہ سوت کات رہی ہے۔ اسی دوران میں چرخے کا دھاگا ٹوٹ گیا اور چرخہ گر گیا ہے۔ بعد ازاں اس عورت کا انتقال ہو گیا۔ خواب میں دیکھے گئے چرخے کے دکڑے سے مراد عورت کا شوہر اور نوکر چاکر ہیں۔ اگر عورت خواب میں یہ دیکھے کہ چرخے کا دکڑا گم ہو گیا ہے تو اس کا مطلب یہ ہے کہ اُس کا شوہر اسے طلاق دے گا جبکہ دکڑے کا گمشدگی کے بعد دوبارہ مل جانا طلاق کے بعد عورت سے شوہر کے رجوع کو ظاہر کرتا ہے۔

کنگھی: خواب میں کنگھی دیکھنا فائدہ مند شخص کی علامت ہے۔ دورانِ خواب کنگھی دیکھنا عارضی خوشی کو بھی ظاہر کرتا ہے۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ کنگھی بالوں کی صفائی کر کے انھیں سنوارتی ہے لیکن یہ بناؤ سنوار پائیدار نہیں ہوتا اور جلد ہی بال پھر سے خراب ہو جاتے ہیں۔

آئینہ: خواب میں دکھائی دینے والے آئینے سے مراد خوبصورت عورت ہے۔ بعض دفعہ خواب میں آئینہ دیکھنا مرد کی شرافت، مردانگی اور اس کی شان شوکت کا مظہر بھی ہوتا ہے۔ آئینہ جتنا بڑا اور صاف شفاف ہوگا، مرد کی شرافت و نجابت بھی اسی لحاظ سے زیادہ ہوگی۔ اگر کوئی آئینے میں اپنا چہرہ بڑا دیکھے تو اس کا مقام و مرتبہ بلند ہوگا۔ اگر اپنا چہرہ اسے خوبصورت نظر آئے تو اس کا موجودہ مقام و مرتبہ اور بلند ہوگا۔

کوٹنے، کاٹنے توڑنے اور کھولنے کے آلات: خواب میں یہ آلات دیکھنا عدل و انصاف اور تدین کی علامت ہے۔

موسلی: خواب میں دیکھی گئی موسلی سے مراد ایسا شخص ہے جو اُن پیچیدہ معاملات کو سیدھا کر سکتا ہے جو دوسرے لوگوں کے بس سے باہر ہوتے ہیں۔

استرا: خواب میں نظر آنے والے استرے سے مراد خواب دیدہ کی زبان ہے۔ یہی تعبیر خواب میں ریتی دیکھنے کی بھی ہے۔ خواب میں دیکھی گئی درانتی سے مراد ایسا شخص ہے جو دوست، احباب میں علیحدگی کراتا یا آدمی کو اس کے دین کے خلاف ورغلاتا ہے۔

ایک جج نے خواب میں اپنے ایک دشمن کو دیکھا کہ وہ عطار کی دکان پر کھڑا ہے اور اس سے بات کرتے ہوئے جج کی طرف اشارہ کر رہا ہے۔ عطار نے اسے دو درانتیاں دی ہیں۔ میں نے اس کی تعبیر یہ نکالی کہ عطار سے مراد سب سے بڑا جج ہے۔ اور یہ شخص اس کے پاس جا کر خواب دیدہ جج کی شکایت کرے گا۔ عطار کا اس شخص کو درانتیاں دینا جج کی معزولی کا اشارہ ہے۔ بعد میں یہی ہوا۔

کلہاڑا: خواب میں کلہاڑا دیکھنا لڑکے کا پتہ دیتا ہے۔ ممکن ہے کہ یہ لڑکا دین سے بہت مخلص ہو۔ اس تعبیر کی توجیہ یہ ہے کہ حضرت ابراہیم علیہ السلام نے بت کلہاڑے سے توڑے تھے۔

بُغدا: خواب میں بُغدا دیکھنا بہادر آدمی کی علامت ہے جو لوگوں کے جھگڑوں کو نمٹانے کے سلسلے میں فیصلہ کن کردار ادا کرتا ہے۔

پھاوڑا اور بیلچہ: خواب میں دیکھا گیا پھاوڑا اور بیلچہ عورت، بچے، بہت سے مال متاع یا نوکر کی نشانی ہے۔

سیخ: خواب میں دیکھی گئی سیخ سے مراد سخت جان نوکر ہے جو خواب دیدہ کے کام آتا ہے۔

کیل: خواب میں نظر آنے والی کیل سے مراد بادشاہ یا خلیفہ ہے۔ خواب میں کیل دیکھنا

مال و دولت اور طاقت کی بھی نشانی ہے۔ یہی تعبیر میخ دیکھنے کی صورت میں ہے۔

یوں اگر کوئی خواب میں دیکھے کہ اس نے گھر کی دیوار میں میخ گاڑی ہے تو اس کا مطلب یہ ہے کہ وہ کسی بڑے آدمی سے محبت کرے گا۔ اگر کوئی یہ دیکھے کہ اس نے اپنے گھر کی دیوار میں میخ گاڑی ہے تو اس کے معنی یہ ہیں کہ وہ اپنی بیوی سے محبت کرے گا۔ اگر کوئی یہ دیکھے کہ کسی بوڑھے آدمی نے اس کی پیٹھ میں لوہے کی کیل یا میخ ٹھوکی ہے تو اس کی اولاد میں سے کوئی بادشاہ، عالم یا عابد بنے گا، جو چوٹی کے افراد میں شمار ہوگا۔

◈ چابی: استاذ امام شہاب الدین قرافی کا کہنا ہے: ''خواب میں نظر آنے والی چابی سے مراد ایسا تجربہ کار حکمران ہے جو مشکل صورتحال میں صحیح فیصلہ کرے، امورِ سلطنت سے بخوبی آگاہ ہو اور معاملات کی باگ ڈور اس کے ہاتھ میں ہو۔'' دیگر اہل تعبیر کا کہنا ہے کہ خواب میں نظر آنے والی لوہے کی چابی سے مراد سخت جان مرد ہے۔ اگر کوئی خواب میں یہ دیکھے کہ اس نے چابی سے دروازہ یا تالا کھولا ہے تو اسے دشمنوں پر فتح حاصل ہو گی اور وہ مراد پائے گا۔ اگر کوئی یہ دیکھے کہ اس کے ہاتھ میں چابیاں ہیں تو اسے حکومت کے ساتھ ساتھ بہت سا مال بھی ملے گا۔ ایک شخص نے استاذ امام شہاب الدین قرافی کو بتایا کہ اُس نے خواب دیکھا، وہ دروازے کی چابی بن گیا ہے۔ انھوں نے فرمایا: ''تم دربان بنو گے۔'' ایک عہدیدار نے یہی خواب دیکھا اور آپ سے بیان کیا تو آپ نے فرمایا: ''تم نے جتنا اچھا دروازہ دیکھا ہے، اتنے ہی اعلیٰ عہدے پر فائز ہو گے۔'' ایک اور شخص نے آپ سے کہا: میں نے خواب میں دیکھا، میرے ہاتھ میں چابی ہے لیکن اس کے دندانے نہیں ہیں۔ آپ نے فرمایا: ''تمھارے ہاتھ کی انگلیاں خراب ہو جائیں گی۔'' ایک اور شخص نے آپ سے یہی خواب بیان کیا تو آپ نے فرمایا: ''تمھاری زبان کٹ جائے گی۔'' ایک اور شخص نے آپ سے اسی خواب کا ذکر کیا تو آپ نے

فرمایا: ''تمھارے باغ کے درخت برباد ہو جائیں گے۔''

آپ کی یہ تمام تعبیریں حسبِ ارشاد درست ثابت ہوئیں۔

ترازو: خواب میں دکھائی دینے والی ترازو سے مراد جج، حاکم، گواہ اور ایسے لوگ ہیں جن کی سفارش قبول کی جاتی ہے۔ خواب میں دیکھا گیا ایک پلڑے کا کانٹا ایسے آدمی سے عبارت ہے جو معاملات میں ثالث بنتا اور سچی گواہی دیتا ہے جبکہ ترازو کے پلڑے سے مراد اس کے غلام اور نوکر چاکر ہیں۔ اگر کوئی خواب میں یہ دیکھے کہ کسی نے اس کو ترازو دی ہے تو اس کا مطلب ہے کہ وہ ایسا عہدہ سنبھالے گا جو اس کے لائق نہیں ہو گا۔ خواب میں دیکھی گئی سونے کی ترازو کسی بڑی شخصیت کو ظاہر کرتی ہے۔ اگر کوئی خواب میں یہ دیکھے کہ وہ ترازو میں لکڑی، پتھر یا لوہا تول رہا ہے تو اس کا مطلب ہے کہ وہ بڑے لوگوں کے ذمے ایسے کام لگا رہا ہے جو ان کی دسترس سے باہر ہیں۔ ممکن ہے کہ وہ انھیں جھوٹی گواہی دینے پر مجبور کرے۔ ایک شخص نے استاذ امام شہاب الدین قرافی کو بتایا کہ اُس نے خواب میں دیکھا وہ ترازو میں سونا تول رہا ہے اور وہ برابر نہیں۔ استاذ قرافی نے اس سے فرمایا: ''تم بڑی شخصیات کو ایسے اشخاص کے حوالے کرتے ہو جو ان کی قدر و قیمت سے واقف نہیں۔'' ایک مسجد کے متولی نے آپ کو بتایا: میں نے خواب میں دیکھا، میں چاندی کی ترازو میں سکے تول رہا ہوں۔ آپ نے فرمایا: ''تم مسجد کے اچھے فانوس اتار کر ان کی جگہ خراب فانوس لگا دیتے ہو۔'' مسجد کا متولی یہ سن کر سے تائب ہو گیا۔

تسبیح: خواب میں دیکھی گئی تسبیح سے مراد نیک عورت، حلال روزگار اور فائدہ مند لشکر ہے، بشرطیکہ خواب دیدہ تسبیح کا مالک ہو یا مذکورہ اشیا کی تسبیح پڑھ رہا ہو۔ یہ ہمارے استاذ جناب شہاب الدین قرافی کا قول ہے۔ آپ نے فرمایا: ''خواب میں تسبیح دیکھنا توبہ کی

بھی علامت ہے کیونکہ تسبیح ذکر الٰہی کے لیے ہوتی ہے۔" ایک تاجر نے خواب میں دیکھا کہ اس کے ہاتھ میں موتیوں کی تسبیح ہے۔ اُس نے یہ خواب استاذ محترم امام قرافی سے بیان کیا۔ آپ نے اس سے فرمایا: "تم غلام خریدنے کے لیے سفر پر روانہ ہو گے اور ان کے ذریعے سے کماؤ گے۔" ایک شخص نے آپ سے کہا: میں نے خواب میں دیکھا میرے پاس آبنوس کی تسبیح ہے۔ آپ نے فرمایا: "تم کسی ملک کے والی ہو۔ تم دوسرے ملک سے جنگ میں فتح یاب ہو گے اور ان میں سے کئی ایک کو قیدی بناؤ گے۔"

آپ کی بتائی ہوئی یہ تعبیر درست ثابت ہوئی۔ ایک اور شخص نے آپ کو بتایا کہ اُس نے خواب میں دیکھا، اُس کے ہاتھ میں حضرت داؤد علیہ السلام کے آنسوؤں کی تسبیح ہے اور وہ اُس کی بیچ کی انگلی میں لٹکی ہوئی ہے۔ آپ نے فرمایا: "تمھارے ہاں ایک نیک عورت ہے جو اللہ کے خوف سے بکثرت روتی ہے۔" اس نے کہا: "آپ نے درست فرمایا۔"

آگ: آگ کا فائدہ بھی بڑا ہے اور نقصان بھی بہت ہے، اس لیے خواب میں دیکھی گئی آگ ایسے بادشاہ کی علامت ہے جس میں فائدہ بھی ہے اور نقصان بھی۔ اگر خواب میں آگ سے کوئی چیز برباد ہوئی ہے تو نقصان کا اندیشہ ہے۔ اگر آگ کی وجہ سے سردی کم ہوئی ہے یا اس پر کھانا پکایا گیا ہے تو یہ فائدے کی نشانی ہے، اس لیے قرائن کو دیکھتے ہوئے آگ کی تعبیر کی جائے گی۔ ایک شخص نے حضرت امام ابن سیرین رحمہ اللہ سے عرض کیا: ''میں نے خواب میں دیکھا، میں چمڑے کے موزے آگ پر سینک رہا ہوں۔ ایک موزہ آگ میں گر کر جل گیا ہے جبکہ دوسرے کو آگ سے معمولی نقصان پہنچا ہے۔'' آپ نے فرمایا: ''کیا ایران کی سرزمین پر تمھارے مویشی ہیں؟'' اس نے کہا: ''ہاں۔'' آپ نے فرمایا: ''ان پر ہلّہ بولا گیا ہے۔ آدھے جانوروں کو مار ڈالا گیا ہے۔ باقی میں سے بھی کچھ جانور دھر لیے گئے ہیں۔'' صاحب خواب نے چھان بین کی تو حضرت امام کی بات درست نکلی۔

اصل میں آپ کو پتہ تھا کہ ایران کے مجوسی آگ کی پوجا کرتے ہیں، اس لیے آپ نے آگ سے ان کو مراد لیا۔ چمڑے کے موزے چونکہ چلنے میں استعمال ہوتے ہیں، اس لیے آپ نے ان سے مویشی مراد لیے۔

خواب میں اندھیری آگ دیکھنا خوف و دہشت، وبائی امراض، دیگر امراض اور خارش کی نشانی ہے۔ اس کے برعکس روشن آگ دیکھنا خوف دور ہونے اور بادشاہ کے

ہاں خواب دیدہ کا مقام و مرتبہ بلند ہونے کی علامت ہے۔ اگر کوئی خواب میں یہ دیکھے کہ اس کے ہاتھ میں آگ کا چمکتا ہوا شعلہ ہے تو وہ امورِ سلطنت سے متعلق کسی اہم کام پر مامور ہوگا۔ اگر کوئی یہ دیکھے کہ بادشاہ کے محل کے دروازے پر آگ رکھی ہے تو اس کا مطلب ہے کہ اسے طاقت ملے گی اور اثر و رسوخ حاصل ہوگا۔ خواب میں چمکتی ہوئی، بھڑکیلی آگ دیکھنا طاقتور اور اثر و رسوخ والے شخص سے عبارت ہے، جس سے لوگوں کو فائدہ پہنچتا ہے۔ اگر کوئی خواب میں یہ دیکھے کہ وہ آگ کے بیچوں بیچ کھڑا ہے اور اسے آگ کی تپش محسوس نہیں ہو رہی تو اس کا مطلب یہ ہے کہ وہ دشمنوں پر غلبہ حاصل کرے گا اور کسی جگہ کا والی مقرر ہوگا۔ اس کی دلیل حضرت ابراہیم علیہ السلام کا قصہ ہے۔ اگر کوئی خواب میں یہ دیکھے کہ آسمان سے کسی جگہ آگ گری اور اسے جلا دیا ہے، پھر بھی دھواں نہیں نکلا تو جس جگہ آگ گری ہے، بادشاہ اس جگہ کو نقصان پہنچائے گا۔

ایک شخص نے استاذ امام شہاب الدین قرافی کو بتایا کہ اُس نے خواب میں دیکھا، اُس نے سر پکانے کے لیے آگ جلائی ہے۔ استاذ قرافی نے فرمایا: ''تم نے پکا عزم کر لیا ہے کہ تم معماری کا یا روٹی پکانے کا کام کرو گے۔'' اس نے کہا: ''آپ نے درست فرمایا۔'' ایک آدمی نے استاذ امام قرافی سے کہا: میں نے خواب میں دیکھا، میں نے آگ جلائی ہے تاکہ لوگ اس کی روشنی میں اپنے کام کر سکیں۔ آپ نے فرمایا: ''تم مسجد کے خادم بنو گے۔'' ایک اور شخص نے آپ سے کہا: میں نے خواب میں دیکھا، میں نے گھروں کو جلانے کے لیے آگ جلائی ہے۔ آپ نے فرمایا: ''تم لوگوں کی جائیداد کے بارے میں باتیں کر کے انھیں تنگ کرتے ہو۔'' آپ کی یہ تعبیر درست نکلی۔

چقماق: خواب میں چقماق نظر آنا بے رحم بادشاہ کی علامت ہے۔ اگر کوئی خواب میں دیکھے کہ اس نے چقماق کو پتھر سے رگڑا ہے تاکہ آگ تاپے تو وہ ایسے بے رحم بادشاہ

سے اپنے معاملات میں مدد لے گا۔ اگر کوئی عورت خواب میں دیکھے کہ اس نے چقماق کو پتھر سے رگڑ کر آگ جلائی ہے اور آگ نے سب جگہ روشنی پھیلا دی ہے تو اس کے ہاں بچے کی ولادت ہو گی۔ دو پتھروں کے درمیان چقماق یا آگ دیکھنا دو سخت دل اشخاص کی لڑائی کو ظاہر کرتا ہے جبکہ خواب میں خود کو آگ بجھاتے دیکھنا غصہ پینے اور فتنہ و فساد کو دبانے کی علامت ہے۔

- سوکھا ایندھن: خواب میں سوکھا ایندھن دیکھنا چغل خوری کو جبکہ دورانِ خواب آگ میں سوکھا ایندھن ڈالنا بادشاہ کے پاس جا کر کسی کی چغلی کرنے کو ظاہر کرتا ہے۔
- کوئلہ: خواب میں کوئلہ دیکھنا حرام مال کی علامت ہے۔ بعض اہل تعبیر نے اس سے بادشاہ کی طرف سے ملنے والا کھانا یا روپیہ مراد لیا ہے۔
- تندور: خواب میں دیکھے گئے تندور سے مراد کوئی عہدہ ملنے کی نوید یا دشمن کے ساتھ تجارت ہے۔ اگر کوئی خواب میں بادشاہ کے محل میں تندور دیکھے تو وہ دشمن پر فتح حاصل کرے گا اور اسے کوئی پیچیدہ مسئلہ درپیش ہو گا۔ بعض اہل تعبیر نے کہا ہے جو خواب میں دیکھے کہ اسے تندور ملا ہے وہ ایسی عورت سے شادی کرے گا جس میں کوئی اچھائی نہیں ہو گی۔
- لوہار کی دھونکنی: خواب میں دیکھی گئی لوہار کی دھونکنی طاقت کی طرف اشارہ کرتی ہے۔ لیکن اگر دھونکنی لکڑی کی ہے تو یہ مقام و مرتبے کے کم ہونے کی نشانی ہے۔
- چولھا: خواب میں دیکھا گیا چولھا بڑے گھرانے کی عورت سے عبارت ہے۔ چولھا پیتل کا ہے تو یہ ایسی عورت کی علامت ہے جس کا تعلق ایسے گھرانے سے ہے جو دنیوی کاروبار میں مصروف ہے۔ چولھا لکڑی کا ہے تو یہ عورت کے کسی مکار گھرانے سے تعلق کو ظاہر کرتا ہے۔ چولھا گارے کا ہے تو یہ عورت کے دیندار گھرانے سے ہونے کی نشانی ہے۔
- چراغ: خواب میں چراغ دیکھنا دل کے نور اور دین پر ثابت قدمی کی علامت ہے۔

بعض اہل تعبیر نے کہا ہے کہ اگر حاملہ عورت خواب میں چراغ دیکھے تو یہ اس کے لڑکا ہونے کی علامت ہے۔

ایک شخص نے استاذ امام شہاب الدین قرافی سے عرض کیا: میں نے خواب میں دیکھا، میں رات کے وقت مینار پر رکھا چراغ بن گیا ہوں۔ استاذ امام قرافی نے فرمایا: ''تم مؤذن یا واعظ بنو گے یا لوگوں کو تم سے فائدہ پہنچے گا۔'' ایک اور شخص نے یہی خواب دیکھا اور حضرت الاستاذ کے روبرو بیان کیا۔ اس نے مزید یہ کہا اُس نے دیکھا کہ وہ دکان پر رکھا ہوا چراغ ہے۔ آپ نے فرمایا: ''تم قبروں پر مختلف دعائیں کرنے اور وظائف پڑھنے کا کام کرو گے۔'' ایک اور آدمی نے آپ کو بتایا: میں نے خواب میں دیکھا، میں احاطے کا چراغ ہوں اور جس پتھر پر پڑا ہوں اُس کے ساتھ ساتھ گھوم رہا ہوں۔ استاذ قرافی نے فرمایا: ''تم کسی بڑے آدمی کے ساتھ رہو گے، وہ جہاں جائے گا، تم اس کے ساتھ جاؤ گے۔ ہوسکتا ہے کہ تم اس کے آگے روشنی لے کر چلو۔'' چنانچہ وہ بادشاہوں کے آگے روشنی لے کر چلنے کے کام پر لگ گیا۔

اگر کوئی خواب میں یہ دیکھے کہ اس نے روشن چراغ جلایا ہے تو اس کا مطلب یہ ہے کہ وہ علم حاصل کرے گا۔ اگر کوئی یہ دیکھے کہ وہ چراغ بجھا رہا ہے تو وہ کسی پر ظلم کرنے کی کوشش کرے گا لیکن وہ ایسا نہیں کر پائے گا۔ اس کی دلیل قرآن مجید کی یہ آیت ہے:

﴿يُرِيْدُوْنَ اَنْ يُّطْفِـُٔوْا نُوْرَ اللّٰهِ بِاَفْوَاهِهِمْ﴾

''وہ چاہتے ہیں کہ اللہ کے نور کو اپنے منہ سے بجھا دیں۔''[1]

اگر جج خواب میں دیکھے کہ اس نے تین چراغ بجھا دیے ہیں تو وہ تین گواہوں کی

[1] التوبة 9:32.

گواہی رد کرے گا۔خواب میں مینار نظر آئے تو اس سے مراد خادم ہے جبکہ مینار کی چوٹی خادموں کا نگران ہونے کو ظاہر کرتی ہے۔اگر کوئی مسجد میں لالٹین دیکھے تو یہ متقی عالم کی علامت ہے جبکہ اس کا بجھنا عالم کی موت کی نشانی ہے۔اگر کوئی گھر میں چراغ دیکھے تو یہ ایسے بچے کی علامت ہے جو آگے چل کر بڑا نام پیدا کرے گا۔خواب میں دیکھی گئی موم بتی سے مراد حسین وجمیل عورت یا اچھے اخلاق والا سخی بیٹا ہے۔ایک آدمی نے استاذ امام شہاب الدین قرافی سے ذکر کیا کہ اُس نے خواب میں دیکھا وہ موم بتی بن گیا ہے جسے دن میں لوگوں کے درمیان جلایا جاتا ہے۔استاذ قرافی نے فرمایا: ''تمھیں برہنہ کیا جائے گا، مار پڑے گی اور مختلف طریقوں سے تمھاری آزمائش ہوگی۔'' خواب میں نظر آنے والی چراغ کی بتی سے مراد گھر کی مالکن ہے۔اگر کوئی خواب میں یہ دیکھے کہ مکمل بتی جل گئی ہے تو یہ گھر کی مالکن کی موت کی نشانی ہے۔

لکھائی کے آلات

- قلم: خواب میں دیکھا گیا قلم باعتبارِ تعبیر متعدد اشیا کا پتہ دیتا ہے، جنھیں ہم ذیل میں، بیان کرتے ہیں:
- عضو تناسل: قلم عضو تناسل کی علامت ہے۔ ایک شخص نے استاذ امام شہاب الدین قرافی کو خواب کے متعلق بتایا کہ گویا اُس نے اپنا قلم کاٹ کر پھینک دیا ہے۔ استاذ قرافی نے فرمایا: ''کیا تم لکھنا جانتے ہو؟'' اس نے کہا: ''نہیں۔'' آپ نے فرمایا: ''کیا تم نے اپنے آپ کو خصی کیا ہے؟'' اس نے کہا: ''ہاں۔''
- زبان: ایک بادشاہ نے استاذ امام شہاب الدین قرافی سے کہا: میں نے خواب میں دیکھا، میں نے قلم کی نِب توڑ دی ہے۔ استاذ قرافی نے پوچھا: ''تم نے کسی انسان کی زبان کاٹی تھی؟'' اس نے کہا: ''ہاں۔''
- علم: اگر کوئی خواب میں دیکھے کہ اسے قلم ملا ہے تو اسے علم حاصل ہوگا۔
- لکھائی: اگر کوئی خواب میں دیکھے کہ اسے قلم ملا ہے تو وہ کاتب (کتابت کرنے والا، لکھاری) بنے گا۔ یہ ساری تعبیریں صاحب خواب کی حالت کے مطابق بیان کی جائیں گی۔
- گواہ اور جج: خواب میں قلم دیکھنے والا منصب شہادت پر فائز ہونے یا جج بننے کا اہل ہے تو وہ شاہد یا جج بنے گا۔ اگر گواہ خواب میں دیکھے کہ قلم ٹوٹ گیا ہے تو اس کی گواہی رد کی جائے گی یا اسے ناقابل اعتبار قرار دیا جائے گا۔ اگر جج قلم ٹوٹتا دیکھے تو اُسے جج کے

عہدے سے معزول کر دیا جائے گا۔ میں نے کئی مرتبہ اس کا تجربہ کیا ہے۔ ایک آدمی نے استاذ امام شہاب الدین قرافی کو بتایا کہ اُس نے خواب میں دیکھا، وہ قلم بن گیا اور لکھ رہا ہے۔ استاذ امام نے فرمایا: ''تم پانی پلانے کا کام کرو گے اور کسی بڑے آدمی کو پانی پلایا کرو گے، قلم جتنا اچھا ہے، تمھارا کام بھی اسی مناسبت سے زیادہ ہوگا۔''

بعض دفعہ خواب میں دیکھا گیا قلم کسی کی کفالت کرنے کی بھی علامت ہوتا ہے۔ اس کی دلیل قرآن مجید کی مندرجہ ذیل آیت ہے:

﴿ اِذْ يُلْقُوْنَ اَقْلَامَهُمْ اَيُّهُمْ يَكْفُلُ مَرْيَمَ ﴾

''جب وہ اپنے قلم ڈال رہے تھے کہ مریم کی کفالت ان میں سے کون کرے گا۔'' [1]

ایک شخص نے حضرت امام ابن سیرین رحمہ اللہ سے عرض کیا: میں نے خواب میں دیکھا، میں بیٹھا ہوں اور میرے برابر میں قلم رکھا ہے۔ میں نے وہ قلم اٹھا کر اس سے لکھنا شروع کر دیا ہے۔ میرے دائیں طرف ایک اور قلم رکھا ہے۔ میں نے وہ بھی اٹھا لیا ہے، پھر میں ان دونوں قلموں سے لکھ رہا ہوں۔ امام صاحب نے اس سے پوچھا: ''کیا تمھارا کوئی بھائی عرصے سے غائب ہے؟'' اس نے کہا: ''ہاں۔'' آپ نے فرمایا: ''بس وہ آیا ہی چاہتا ہے۔'' واقعی اس کا بھائی واپس آ گیا۔

استاذ امام شہاب الدین قرافی نے فرمایا: ''اگر کوئی خواب میں دیکھے کہ وہ قلم سے لکھ رہا ہے یا قلم اس کی ملکیت ہے تو وہ کسی عہدیدار کے تحت کام کرے گا یا اس کے لڑکا ہوگا، جو کاتب بنے گا یا پھر وہ کسی عہدے پر فائز ہوگا۔ خواب میں قلم دیکھنا غلام، باندی اور ایسے بااختیار آدمی کی بھی علامت ہے، جو رازوں سے واقف ہوتا اور بکثرت سفر کرتا ہے۔''

[1] آل عمرٰن 3:44.

◈ دوات: خواب میں دوات نظر آنا عہدے، عزت، عورت اور معیشت کی علامت ہے۔ اگر کوئی خواب میں دیکھے کہ دوات میں سے روشنائی اس پر گر پڑی ہے تو خواب دیدہ کو دوات کے مدلول کی طرف سے پریشانی کا سامنا کرنا پڑے گا۔ بعض اہل تعبیر کا کہنا ہے کہ بعض اوقات خواب میں دیکھی گئی دوات عزیز و اقارب، میں عورت کی شادی کا پتہ دیتی ہے، بشرطیکہ صاحب خواب کوئی اچھی علامت دیکھے ورنہ دوات اس کے کسی کے ساتھ جھگڑے کی علامت ہے۔ خواب میں دوات دیکھنا خادم کی بھی علامت ہے۔ ایک شخص نے استاذ امام شہاب الدین قرافی سے عرض کیا: میں نے خواب میں دیکھا، میرے ہاتھ میں دوات ہے جس پر ڈھکن چڑھا ہوا ہے۔ میں نے اسے کھول کر اس میں موجود تمام قلم پھینک دیے ہیں۔ استاذ قرافی نے فرمایا: ''تم نے قبریں کھود کر ان میں سے مردے نکال دیے تھے۔'' وہ یہ سن کر تائب ہوگیا۔

ایک اور آدمی نے استاذ قرافی سے عرض کیا میں نے خواب میں دیکھا، میں ہر ایک کو ایک خوبصورت دوات دے رہا ہوں۔ آپ نے فرمایا: ''تم لوگوں کو لکھنا سکھاتے ہو اور تمھارے پاس آکر ہر بیمار شفایاب ہو جاتا ہے۔'' ایک شخص نے آپ سے عرض کیا: میں نے خواب میں دیکھا، ایک شخص دوات میں گر گیا اور دوات پر اس کا ڈھکنا چڑھ گیا ہے۔ آپ نے فرمایا: ''اس سے مراد خواب دیدۂ کی قبر ہے۔'' چنانچہ خواب دیدہ کی موت واقع ہوگئی۔ ایک اور شخص نے آپ سے عرض کیا: میں نے خواب میں دیکھا، مجھ سے ڈھکنے والی دوات چوری ہو گئی ہے۔ آپ نے فرمایا: '' اس دوات سے مراد تمھارا سینہ ہے۔'' ایک اور شخص نے آپ سے عرض کیا: میں نے خواب میں دوات دیکھی۔ اُس میں مختلف قلم پڑے تھے۔ وہ قلم دوات کے باہر گر گئے۔ آپ نے فرمایا: ''تم نے

کسی حاملہ عورت کو مارا اور اس کا حمل ضائع کر دیا ہے۔"

چھری اور قینچی: میرے نزدیک خواب میں چھری اور قینچی دیکھنا عہدہ ملنے کی علامت ہے۔ قینچی اکثر گواہی کی نشانی ہوتی ہے۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ قینچی چھری سے زیادہ تیز ہوتی ہے اور قینچی ایک طرف سے اس وقت تک کچھ نہیں کاٹا جاسکتا جب تک اس کے ساتھ دوسری طرف نہ ملائی جائے۔ بعض اہل تعبیر کہتے ہیں کہ خواب میں قلم تراشنے والی چھری سے مراد سب سے بڑا بااخلاق و لائق بیٹا ہے۔ بعض ماہرین تعبیر نے کہا ہے کہ اگر کسی نے اپنی بیوی کو ایک یا دو طلاقیں دی ہیں اور وہ خواب میں اپنے ہاتھ میں لوہے کی چھری دیکھتا ہے تو وہ اپنی بیوی سے رجوع کرے گا۔ اس کی دلیل قرآن مجید کی مندرجہ ذیل آیت ہے:

﴿قُلْ كُوْنُوْا حِجَارَةً اَوْ حَدِيْدًا﴾ "کہہ دے کہ تم پتھر بن جاؤ یا لوہا۔"[1]

روشنائی: خواب میں روشنائی دیکھنا خوشی اور عزت کی علامت ہے۔ اگر کوئی خواب میں یہ دیکھے کہ اس کے کپڑوں پر روشنائی لگی ہے تو یہ برص کی بیماری میں مبتلا ہونے کی علامت ہے۔ جس نے روشنائی لگائی ہے وہ اس پر لعن طعن کرتا اور پیٹھ پیچھے اس کی برائی کرتا ہے لیکن وہ ان الزامات سے عنقریب بری ہو جائے گا۔ برائی کرنے والے کا فعل خود پر اثر انداز ہوگا اور ممکن ہے کہ حقیقی زندگی میں روشنائی اس کے اوپر گر جائے۔ روشنائی بعض دفعہ نقش و نگار کی علامت بھی ہوتی ہے۔ میں نے خواب میں دیکھا کہ میرے گھر میں روشنائی سے بھری ٹنکی رکھی ہے۔ میں نے اس کی تعبیر نقش و نگار سے کی۔ اس کے بعد میں نے اپنی بیٹیوں کے لیے ریشم کے کڑھے ہوئے کپڑے خریدے۔

---

[1] بنی اسرائیل 17:50۔

کاغذ: خواب میں کاغذ دیکھنا معما پیش آنے کی علامت ہے۔ اگر کوئی خواب میں دیکھے کہ بادشاہ نے اسے کاغذ دیا ہے تو اس کا مطلب ہے کہ بادشاہ خواب دیدہ کی ضرورت پوری کرے گا۔ کتابیں نقل کرنے والے ایک آدمی نے استاذ امام قرافی سے عرض کیا: میں نے خواب میں دیکھا، میں کاغذ پر لکھ رہا ہوں اور کاغذ تختیوں میں تبدیل ہوتے جارہے ہیں۔ استاذ امام نے فرمایا: ''تمھیں مسجد میں مؤذن مقرر کیا جائے گا۔'' ایک شخص نے آپ سے کہا: میں نے خواب میں دیکھا، میں زمین پر سے کوئی پودا اٹھا کر اس پر لکھ رہا ہوں۔ آپ نے فرمایا: ''تم سبزیوں کے گودام کے نگران مقرر ہو گے یا پھل بیچنا شروع کرو گے۔'' ایک عورت نے یہی خواب دیکھا اور استاذ امام قرافی سے بیان کیا تو آپ نے فرمایا: ''تم عورتوں کے کنگھی کیا کرو گی اور تقریبات میں عورتوں اور لڑکیوں کے ہاتھوں پر نقش و نگار بنایا کرو گی۔'' ایک آدمی نے آپ سے کہا کہ میں نے خواب میں دیکھا، میں کاغذ پر الٹا لکھ رہا ہوں۔ آپ نے فرمایا: ''تم اپنی بیوی کی دبر میں وطی کرتے ہو۔ اگر ایسا نہیں ہے تو تم لڑکوں سے بدفعلی کرتے ہو۔'' ایک عورت نے استاذ امام سے کہا: میں نے خواب میں دیکھا، میں کاغذ پر بیٹھی ہوں۔ ایک قلم نے آکر اس کاغذ پر لکھنا شروع کر دیا ہے۔ میں اس قلم میں داخل ہو گئی ہوں۔ وہ مجھے ساتھ لے کر چل رہا ہے۔ آپ نے فرمایا: ''تم کسی فقیہ یا کاتب سے نکاح کرو گی اور وہ تمھیں ساتھ لے کر سفر پر روانہ ہو گا۔''

بعض اہل تعبیر نے کہا ہے اگر کوئی خواب میں دیکھے کہ اسے کتابت کے سارے آلات مل گئے ہیں تو اس کا مطلب ہے کہ وہ اپنے زمانے میں لکھنے پڑھنے کے میدان میں سب پر بازی لے جائے گا۔ اگر کوئی خواب میں یہ دیکھے کہ کتابت کا کوئی ایک آلہ اسے ملا ہے تو وہ غربت کا شکار نہیں ہو گا۔

کتاب اور خط: خواب میں کتاب دیکھنا دین پر استقامت کی علامت ہے۔ اگر کوئی خواب میں یہ دیکھے کہ اس کے ہاتھ میں کتاب ہے تو اس کو قوت و طاقت حاصل ہو گی۔ اس تعبیر کی دلیل قرآن مجید کی مندرجہ ذیل آیت ہے:

﴿يٰيَحْيٰى خُذِ الْكِتٰبَ بِقُوَّةٍ﴾ ''اے یحییٰ! کتاب کو مضبوطی سے تھام لو۔''[1]

اگر کوئی خواب میں یہ دیکھے کہ اس کے دائیں ہاتھ میں کتاب ہے تو وہ اپنی مراد پائے گا، دشمن پر غالب آئے گا اور اُس کی پریشانیاں دور ہوں گی۔ اگر کوئی کتاب کو بائیں ہاتھ میں دیکھے تو اسے شرمندگی کا سامنا ہوگا۔ اگر کوئی خواب میں یہ دیکھے کہ امام (سلطان، خلیفہ) نے اسے کھلا خط دیا ہے تو اگر وہ عہدے کے لائق ہے، امام (سلطان، خلیفہ) اسے کسی عہدے پر فائز کرے گا ورنہ غلامی کا طوق اس کے گلے میں ڈالے گا۔ اگر امام (سلطان، خلیفہ) خواب میں دیکھے کہ اس نے کسی کے لیے سربمہر خطوط بھجوائے ہیں اور اس نے وہ خطوط لینے سے انکار کر دیا ہے تو یہ اس کی فوجوں کے پسپا ہونے کی علامت ہے۔ اگر خطوط بھیجنے والا تاجر ہے تو وہ تجارت میں نقصان اٹھائے گا۔ یہ خواب دیکھنے والا کسی عورت کو نکاح کا پیغام بھیجے گا تو وہ رد کر دے گی۔

اگر کوئی خواب میں یہ دیکھے کہ کوئی آدمی مکتوب پر رسید لکھ رہا ہے تو یہ سینگی لگوانے کا اشارہ ہے۔ اگر کوئی یہ دیکھے کہ وہ مکتوب میں کوئی تحریر لکھ رہا ہے اور خواب دیکھنے والا کاتب کو پہچانتا ہے تو وہ کاتب خواب دیدہ سے خیانت کرے گا اور اسے امتحان میں ڈالے گا۔ خواب میں مکتوب دیکھنا پریشانی سے نکلنے کے لیے تدبیر کرنے کو ظاہر کرتا ہے۔ اگر کوئی خواب میں یہ دیکھے کہ اس نے مکتوب پھاڑا ہے تو اس کی پریشانی دور ہو جائے گی۔ خواب میں دیکھے گئے کاتب سے مراد چالباز آدمی ہے۔ اگر کوئی یہ دیکھے کہ

[1] مریم 12:19۔

اس نے کسی کے لیے مکتوب لکھنے سے انکار کیا ہے تو وہ لوگوں کو دھوکا دینے سے توبہ کرے گا۔ اہل تعبیر کہتے ہیں کہ جو کوئی (خواب میں) مکتوب پھاڑے گا وہ حیلوں سے بے نیاز ہوجائے گا اور پریشانی سے نکل آئے گا۔ بعض ماہرین تعبیر نے کہا ہے کہ خواب میں مکتوب پھاڑنا دولت مندی کے زوال اور معاملات کے تتر بتر ہونے کی نشانی ہے۔ اس کی دلیل یہ ہے کہ کسریٰ نے رسول اللہ ﷺ کا مکتوب پھاڑا تھا، چنانچہ اس کی سلطنت کا تار و پود بکھر گیا۔ خواب میں بائیں ہاتھ میں مکتوب دیکھنا اولاد زنا کی نشانی ہے۔ بعض اصحابِ تعبیر نے بائیں ہاتھ میں مکتوب دیکھنے سے مراد امیری اور دولتمندی لی ہے کیونکہ امیری اور دولتمندی کا عربی میں ایک نام یسار بھی ہے۔ یسار ہی عربی میں بائیں ہاتھ کو بھی کہتے ہیں۔

سونا چاندی اور دیگر دھاتیں

۱) سونا چاندی: سونا چاندی بہترین دھاتیں ہیں، اس لیے خواب میں ان کا نظر آنا بہترین لوگوں کی نشانی ہے۔ اہل تعبیر کا کہنا ہے کہ خواب میں سونا دیکھنا اچھا نہیں کیونکہ ذھب (سونا) کے لفظ میں ذھاب (جانا) کے معنی پائے جاتے ہیں۔ سونے کا رنگ پیلا ہے اور پیلا رنگ باعتبارِ تعبیر رنج وغم کی علامت ہے۔ یہی حال چاندی کا ہے کیونکہ فضۃ (چاندی) کے لفظ میں انفضاض (ٹوٹ پھوٹ، بکھیر) کے معنی پائے جاتے ہیں۔ بعض اصحابِ تعبیر نے کہا ہے کہ خواب میں دیکھی گئی چاندی سے مراد جمع شدہ مال ہے۔ اِس تعبیر کا انحصار چاندی کی نظر آنے والی شکل پر ہے کہ وہ چاندی کی ڈلی ہے، زیور، برتن وغیرہ میں ڈھلی ہوئی ہے یا پھر وہ سکے کی شکل میں ہے۔

۲) سونے یا چاندی کی ڈلی: اہل تعبیر کا کہنا ہے، اگر کوئی خواب میں دیکھے کہ اسے سونے کی ڈلی ملی ہے تو اسے کوئی نہ کوئی غم یا بیماری لاحق ہو گی یا اس کا مال جاتا رہے گا یا بادشاہ اس سے ناراض ہو گا۔ اہل تعبیر کہتے ہیں کہ اگر کوئی خواب میں دیکھے کہ اس کی سونے کی اینٹ گم ہوگئی ہے تو یہ بادشاہت ملنے کی نشانی ہے۔ اگر کوئی یہ دیکھے کہ اس نے سونے کا یا کسی اور دھات کا کڑا پکڑا ہوا ہے تو یہ دین سے متعلق معاملات کے استحکام کی علامت ہے۔ ایسے معبرین نے ڈلی میں سونے کے جوہر کو مدنظر رکھا ہے۔ سونا بنیادی طور پر مصیبت کی علامت ہے۔ اسی لیے اہل تعبیر کہتے ہیں کہ جو کوئی خواب میں

اپنا گھر سونے کا دیکھے، وہ قرضوں کے بوجھ تلے دب جائے گا۔ اہل تعبیر نے اینٹ کی تعبیر میں عمارت کو مدنظر رکھا ہے کہ اینٹ سے مراد بلند عمارت ہے۔ اور بلند عمارتوں میں بادشاہ رہائش اختیار کرتے ہیں۔

چاندی کی ڈلی: خواب میں چاندی کی ڈلی دیکھنا حسین وجمیل باندی کی نشانی ہے۔ اگر کوئی خواب میں یہ دیکھے کہ وہ چاندی کی کان سے چاندی کی ڈلی نکال رہا ہے تو اس کا مطلب ہے کہ وہ کسی حسین عورت سے مکروفریب کرے گا۔ ڈھلی ہوئی صورت میں چاندی دو قسم کی ہے: چاندی کے برتن اور چاندی کے زیورات۔

چاندی کے برتن: خواب میں نظر آنے والے چاندی کے برتن کسی معاملے میں معزز ترین آدمی سے کام لینے کو ظاہر کرتے ہیں۔ یہ ہمارے استاد الشیخ شہاب الدین قرافی کا قول ہے۔ آپ نے یہ تعبیر اس آدمی کو بتائی جس نے خواب میں ہاتھ میں سونے کا سرمہ کش دیکھا اور دیکھا کہ وہ سونے کے سرمہ کش سے جانوروں کی آنکھوں میں سرمہ لگا رہا ہے۔ آپ نے اس کو تعبیر بتاتے ہوئے کہا: ''تم جانوروں کے معالج ہو۔ تمھارے پاس ایک لڑکا ہے جس کو تم یہ ہنر سکھا رہے ہو۔ لڑکا بادشاہ کا بیٹا ہے۔'' جب اس نے اس امر کی تحقیق کی تو آپ کی بات درست ثابت ہوئی۔

زیورات: بعض اہل تعبیر نے کہا ہے کہ جو آدمی خواب میں اپنے ہاتھوں میں سونے کے دو کنگن دیکھے وہ مصیبت کا انتظار کرے۔ ایک آدمی نے استاذ امام قرافی سے بیان کیا کہ اُس نے خواب میں دیکھا، اُس کے ہاتھ میں کنگن ہیں اور لوگ اُس کی طرف دیکھ رہے ہیں۔ استاذ قرافی نے فرمایا: ''تمھارے ہاتھ میں کوئی عیب پیدا ہوگا جس کی طرف لوگ دیکھیں گے۔'' جلد ہی اس کے ہاتھ میں پھوڑا نکلا۔

ایک اور آدمی نے یہی خواب دیکھا اور استاذ امام سے بیان کیا، تاہم اس نے لوگوں

کے دیکھنے کا ذکر نہیں کیا۔ آپ نے فرمایا: ''تم حسین و جمیل عورت سے نکاح کرو گے۔''
دیگر اہل تعبیر نے کہا ہے اگر کوئی خواب میں یہ دیکھے کہ اس نے سونے کا زیور پہنا ہے تو وہ ایسے خاندان کا داماد بنے گا جو اس کے ہم پلہ نہیں ہوں گے۔ ایک شخص نے استاذ امام شہاب الدین قرافی کو بتایا کہ اُس نے خواب میں دیکھا، وہ ایک درخت کے پاس پھل کھانے آیا ہے لیکن وہ پھل نہیں کھا پایا، پھر اُسے سونے کا بازو بند ملا ہے۔ اُس نے اسے پیر کے نیچے دبا لیا ہے اور پھل کھا رہا ہے۔

شیخ نے فرمایا: ''تم نے کسی اعلیٰ عہدیدار سے اپنی ضرورت بیان کی تھی اور تمھیں خوف تھا کہ تمھاری ضرورت پوری نہیں ہو گی۔'' اس نے کہا: ''ہاں۔'' آپ نے فرمایا: ''ضرورت پوری کرنے کے لیے اس اعلیٰ عہدیدار سے اصرار کرو۔ تمھارا یہ کام کسی عورت یا خادم کے توسط سے پورا ہو گا۔'' واقعی ایسا ہوا۔ ایک آدمی نے آپ سے ذکر کیا کہ اُس نے خواب میں دیکھا، وہ پازیب چرا رہا ہے۔ آپ نے فرمایا: ''تمھاری لکڑی کی جوتی یا کوئی اور چپل، جس کے گھسٹنے سے آواز پیدا ہوتی ہے، چوری ہو گئی ہے۔'' اس نے کہا: ''آپ نے درست فرمایا۔''

بالی: خواب میں دیکھی گئی سونے کی بالی مرد یا عورت کے راز کو ظاہر کرتی ہے۔ یہ گویے کی بھی علامت ہے۔ ایک آدمی نے حضرت امام ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ سے عرض کیا کہ اُس نے خواب میں دیکھا، اس کے کان میں سونے کی بالی ہے۔ آپ نے فرمایا: ''تم گانا کیسا گاتے ہو؟'' اس نے کہا: ''میری آواز اچھی ہے۔'' آپ نے فرمایا: ''بالی دیکھنے سے یہی مراد ہے۔''

اگر کوئی خواب میں یہ دیکھے کہ بالی چاندی کی ہے تو اس کا مطلب ہے کہ وہ آدھا قرآن حفظ کرے گا۔ اگر کوئی یہ دیکھے کہ اس کے دونوں کانوں میں سونے کی بالیاں ہیں

اور ان میں موتی جڑے ہیں تو اس کے معنی یہ ہیں کہ وہ سارا قرآن حفظ کرے گا۔ ایک شخص نے استاذ امام شہاب الدین قرافی سے ذکر کیا کہ اُس نے دورانِ خواب اپنی بیوی کے کان میں چھلا دیکھا جو آدھا سونے کا تھا اور آدھا چاندی کا۔ آپ نے فرمایا: ''شاید تم نے اسے دو طلاقیں دے رکھی ہیں۔'' اس نے کہا: ''ہاں۔''

- ہار: خواب میں ہار دیکھنا بادشاہ کے لیے فتح، تاجر کے لیے منافع، کنوارے کے لیے نکاح، امیر آدمی کے لیے اس کی دولت میں اضافے اور پریشان حال کے لیے اس کی پریشانی ختم ہونے کی نشانی ہے۔ خواب میں لوہے کا ہار دیکھنا خواب دیدہ کی موت کی علامت ہے۔
- کنگن: اگر کوئی خواب میں یہ دیکھے کہ اس کے ہاتھ میں چاندی کا ایک کنگن ہے تو وہ اپنے ہاتھ سے کسی چیز میں خیانت کرے گا۔ اگر وہ اپنے ہاتھوں کے درمیان کنگن دیکھے تو پریشانی کا شکار ہوگا۔ سونے کا کنگن ہتھکڑی کی بھی علامت ہے۔
- بڑے کنگن: خواب میں دیکھے گئے چاندی کے بڑے کنگن اطاعت الٰہی کی علامت ہیں۔ اس کی دلیل قرآن مجید کی یہ آیت ہے:

﴿ وَّحُلُّوْٓا اَسَاوِرَ مِنْ فِضَّةٍ ﴾

''اور انھیں چاندی کے کنگن کا زیور پہنایا جائے گا۔''[1]

خواب میں نظر آنے والے چاندی کے بڑے کنگن صاحب خواب کو سہارا دینے والے باپ، بیٹے، بھائی، چچا، تایا یا ماموں کی طرف بھی اشارہ کرتے ہیں۔ یہ مالک یا سربراہ کی بھی علامت ہیں، جن سے صاحب خواب کسی معاملے میں مدد حاصل کرتا ہے۔ اگر کوئی خواب میں یہ دیکھے کہ بادشاہ نے اس کو کمر بند دیا ہے تو اس کا مطلب ہے کہ بادشاہ

[1] الدھر 76:21.

اسے کسی عہدے پر فائز کرے گا۔

پازیب: خواب میں چاندی کی پازیب دیکھنا بیٹے کی نشانی ہے۔اگر کوئی خواب میں یہ دیکھے کہ اس نے سونے کی پازیب پہنی ہے تو وہ بیمار ہوگا یا دینی معاملات میں غلطی کرے گا۔بعض اہلِ تعبیر نے کہا ہے کہ اگر مرد خواب میں سونے کی پازیب دیکھے تو یہ اس کے قید ہونے کی علامت ہے جبکہ عورت کے لیے یہ خوف سے مامون ہونے اور بیوہ کے لیے شوہر کی علامت ہے۔

سونے یا چاندی کے سکے: مجھے خود اپنے خواب کی تعبیر میں اور دوسرے لوگوں کو بتاتے وقت کئی مرتبہ تجربہ ہوا کہ سونے یا چاندی کے سکے مصیبت کی علامت ہیں۔یہی تعبیر تھوڑی قیمت کے سکے دیکھنے کی صورت میں ہے۔اگر کوئی ضرورت مند خواب میں دیکھے کہ اسے چھوٹے سکے دیے گئے ہیں تو یہ اس امر کی نشانی ہے کہ اس کی ضرورت پوری نہیں ہوگی کیونکہ عموماً ایسی صورت میں سکے دینے کے بعد اسے چلتا کر دیا جاتا ہے۔اس خواب کا تجربہ خود مجھے بھی ہوا ہے۔اس کے نتیجے میں خود میری بھی ضرورت پوری نہیں ہوئی تھی۔ اگر کوئی خواب میں یہ دیکھے کہ سکے کھوٹے ہیں تو یہ رنج وغم کی علامت ہے کیونکہ عوام الناس مصیبت یا رنج وغم کو کھوٹے سکے سے تعبیر کرتے ہیں۔ اہل تعبیر کا کہنا ہے کہ خواب میں ٹوٹے درہم دیکھنا جھگڑے کی نشانی ہے۔

کھوٹے سکے: خواب میں کھوٹے سکے دیکھنا غبن اور دھوکے کی علامت ہے۔بعض ماہرین تعبیر نے کہا ہے کہ سونے کا پانی چڑھے ہوئے سکے باعتبارِ تعبیر دین سے متعلق معاملات کی انجام دہی میں کوتاہی برتنے کی اور گناہوں کی کثرت کی علامت ہیں۔ اہل تعبیر نے اس کے علاوہ دیگر تعبیریں بھی بتائی ہیں۔بعض اہل تعبیر کا کہنا ہے اگر کوئی خواب میں دیکھے کہ وہ دیناروں کا ڈھیر اپنے گھر لے جارہا ہے تو اسے کہیں سے روپیہ

پیسہ ملے گا۔اس کی دلیل قرآن مجید کی مندرجہ ذیل آیت ہے: ﴿فَالْحٰمِلٰتِ وِقْرًا﴾ ''پھر اٹھانے والیاں بوجھ کو۔''*

بعض ماہرین تعبیر کہتے ہیں کہ اگر کسی کی بیوی حاملہ ہو اور وہ خواب میں صحیح سالم درہم دیکھے تو یہ اس کے ہاں بیٹا ہونے کی علامت ہے۔اگر اس کا کسی سے جھگڑا ہو تو اپنے مخالف سے وہ کوئی اچھی بات سنے گا۔ اگر خواب دیکھنے والا غریب آدمی ہے تو اسے حقیقت میں روپیہ پیسہ ملے گا۔اگر خواب دیکھنے والا عابد وزاہد ہے تو وہ اللہ کی تسبیح و تمجید کرے گا۔اگر یہی خواب فاسق دیکھے اور درہم پر لکھی ہوئی عبارت پڑھے تو اس کی پٹائی ہوگی کیونکہ ضرب (مارنا/ڈھالنا) کے معنی سکے میں بھی موجود ہیں۔ایک آدمی نے حضرت امام ابن سیرین رحمہ اللہ سے کہا: میں نے خواب میں دیکھا، مجھے ایرانی درہم ملا ہے۔آپ نے فرمایا: ''تمھیں کوئی بھلائی نصیب ہوگی۔'' ایک اور آدمی نے آپ سے کہا: میں نے دیکھا مجھے عربی درہم ملا ہے۔آپ نے فرمایا: ''تمھیں مار پڑے گی۔'' دونوں تعبیروں میں فرق کرنے کی وجہ پوچھی گئی تو فرمایا: ''ایرانی سکے پر بادشاہ اور تاج نقش ہوتا ہے جبکہ عربی سکے پر عام نقش ونگار اور ضرب (ڈھلائی) کے اثرات ہوتے ہیں۔

بعض اہل تعبیر کا کہنا ہے کہ خواب میں دیکھے گئے نئے درہم دینداری، نماز، دعا اور ضرورت کے پورا ہونے کی نشانی ہیں۔ ان کی چمک دمک اور صفائی خواب دیدہ کی آسودہ حالی کو ظاہر کرتی ہے۔ان کی کثرت دعائے خیر کی کثرت کی علامت ہے کیونکہ ان پر اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول ﷺ کا نام کندہ ہوتا ہے۔خواب میں یہ دیکھے گئے نئے درہم خواب دیدہ کی ضرورت پوری ہونے کی بھی علامت ہیں کیونکہ ہر کام اللہ کے نام کی برکت سے پورا ہو جاتا ہے۔

* الذاریات 2:51.

اگر کوئی خواب میں یہ دیکھے کہ اس نے نیا درہم بنایا ہے تو وہ ایسے آدمی کو نصیحت کرے گا جو اس کی نصیحت قبول نہیں کرے گا۔ ایک آدمی نے حضرت امام ابن سیرین رحمۃ اللہ سے عرض کیا: میں نے خواب میں دیکھا، میں درہم بنا رہا ہوں۔ آپ نے فرمایا: ''تم شاعر ہو'' ایک شخص نے آپ سے کہا: میں نے خواب میں دیکھا میں نے درہم کو اپنے پاؤں کے نیچے رکھا ہے۔ آپ نے فرمایا: ''تم مرتد ہو جاؤ گے۔'' اس کے بعد کسی جنگ میں اسے قیدی بنایا گیا اور وحشیانہ تشدد کی تاب نہ لاتے ہوئے وہ مرتد ہو گیا۔

ان تمام تعبیروں کو دیکھا جائے تو سب میں مصیبت کی دلالت واضح نظر آتی ہے۔

استاذ امام شہاب الدین قرافی نے فرمایا: ''اگر کوئی خواب میں دیکھے کہ دینار، درہم یا سکے اس کی ملکیت میں ہیں تو یہ کتابوں کی طرف اشارہ ہے کیونکہ دینار و درہم پر کتابت ہوئی ہوتی ہے۔ یہ امر مختلف خبروں کی بھی علامت ہے کیونکہ خبریں کتابت سے ہی پتہ چلتی ہیں۔ یہ امر سفر پر گئے ہوئے آدمی کے لوٹنے کی بھی نوید ہے کیونکہ ضرورت کی چیز عموماً غائب ہوتی ہے۔ اگر کوئی خواب میں دیکھے کہ اس نے درہم یا دینار کو چھوا ہے تو سفر پر گیا ہوا شخص واپس آ جائے گا۔ درہم و دینار اولاد اور عزیز و اقارب کی بھی نشانی ہیں کیونکہ درہم و دینار کی طرح ان سے بھی فائدہ ہوتا ہے۔''

آپ نے مزید فرمایا: ''اگر کوئی خواب میں یہ دیکھے کہ درہم و دینار غیر معمولی طور پر زیادہ ہیں تو یہ مصیبت کی علامت ہے کیونکہ اتنی بڑی تعداد میں درہم و دینار کو اٹھانا اور ان کی حفاظت کرنا مشکل کام ہے۔ بہت سے حقوق کا تعلق ان سے جڑا ہوتا ہے۔ لٹیرے اور ڈاکو بھی ان کے پیچھے پڑے ہوتے ہیں۔ یہی تعبیر خواب میں ان کی قلت کی صورت میں بھی ہے، بشرطیکہ خواب دیکھنے والا ایسا آدمی ہو جس کو درہم و دینار کی قلت زیب نہیں دیتی۔ مثال کے طور پر بادشاہ خواب میں چند دینار یا درہم دیکھے یا دیکھے کہ اس کے پاس

چند پیسے ہیں اور وہ لوگوں سے شرما رہا ہے۔ اسی طرح اگر مالدار افراد خواب میں درہم و دینار کی قلت دیکھیں تو بھی یہی تعبیر ہے کیونکہ درہم و دینار کی قلت ان کی حالت سے مناسبت نہیں رکھتی، اس لیے ان کا کم تعداد میں درہم و دینار دیکھنا ان کے لیے فتنے، مصیبت اور عہدے کے زوال کی نشانی ہے۔ یوں حضرت الاستاذ قرافی نے خواب میں دیکھی گئی درہم و دینار کی غیر معمولی کثرت یا قلت کو مصیبت کی نشانی بتایا ہے۔ تعبیر بتاتے وقت آس پاس کے قرائن اور حالات کو مدنظر رکھنا چاہیے۔ بعض معبرین کہتے ہیں اگر کوئی خواب میں یہ دیکھے کہ ڈھکے ہوئے برتن میں سکے موجود ہیں تو یہ خواب دیدہ کی ضرورت پوری ہونے کی علامت ہے کھلے برتن میں سکے دیکھنا عہدہ ملنے کی علامت ہے۔ بعض اصحابِ تعبیر نے کھلے برتن میں سکوں کی موجودگی کو غربت کا پیش خیمہ قرار دیا ہے۔ اگر کوئی خواب میں یہ دیکھے کہ اس نے اپنے منہ میں درہم ڈالا اور پیسہ باہر نکالا ہے تو یہ دین سے متعلق واجبات کی ادائیگی میں کوتاہی برتنے کی نشانی ہے۔ اگر کوئی یہ دیکھے کہ اس نے منہ میں درہم ڈال کر مقعد سے باہر نکالا ہے تو یہ اس امر کی علامت ہے کہ اس کی موت باطل دین پر ہوگی۔ خواب میں خزانہ دیکھنا خواب دیدہ کے علم، تاجر کے روزگار اور عہدیدار کے معزول ہونے کو ظاہر کرتا ہے۔

موتی: لڑی میں پروئے ہوئے موتی خواب میں قرآن اور علم کی علامت ہیں۔ اگر کوئی خواب میں یہ دیکھے کہ وہ سچے موتیوں میں سوراخ کر رہا ہے تو وہ قرآن کی درست تفسیر کرے گا۔ اگر کوئی یہ دیکھے کہ اس نے موتی بیچ دیے یا انھیں نگل لیا ہے تو اسے قرآن بھلا دیا جائے گا۔ بعض ماہرین تعبیر نے کہا ہے اگر کوئی خواب میں یہ دیکھے کہ وہ موتی نگل رہا ہے تو وہ علم حاصل کرے گا اور اسے لوگوں میں پھیلائے گا کیونکہ موتی کا منہ میں ہونا ایمان کے استحکام کی علامت ہے۔ ایک آدمی نے حضرت امام ابن سیرین رحمہ اللہ

سے عرض کیا کہ اس نے خواب میں دیکھا، وہ موتی نگل کے تھوک رہا ہے۔ آپ نے فرمایا: ''تم جب بھی قرآن مجید کا کچھ حصہ یاد کرتے ہو، بھول جاتے ہو۔'' استاذ امام شہاب الدین قرافی نے ایک آدمی سے جس نے خواب میں دیکھا تھا کہ وہ موتیوں میں سوراخ کر کے انھیں پھینک رہا ہے، کہا کہ تم نکاح بہت کرتے ہو۔

اگر کوئی خواب میں یہ دیکھے کہ اس نے لکڑی سے موتی میں سوراخ کیا ہے تو وہ محرم عورت سے بدکاری کرے گا۔ ایک آدمی نے حضرت امام ابن سیرین رحمۃ اللہ سے عرض کیا: میں نے خواب میں دیکھا، میں موتی میں سوراخ کر رہا ہوں۔ آپ نے پوچھا: ''کیا تمھاری ماں ہے؟'' اس نے کہا: ''تھی، وہ جنگ میں قیدی بنا لی گئی۔'' آپ نے فرمایا: ''کیا تمھاری کوئی باندی ہے؟'' اس نے کہا: ہاں، میں نے اسے قیدی عورتوں میں سے خریدا تھا۔ آپ نے فرمایا: ''وہ تمھاری ماں ہے۔'' اس نے جا کر تحقیق کی تو وہ اس کی ماں ہی تھی۔ اگر کوئی خواب میں یہ دیکھے کہ وہ موتی بنا رہا ہے تو اس کا مطلب ہے کہ خواب دیدہ لوگوں کی غیبت کرتا ہے۔

ایک آدمی نے حضرت امام ابن سیرین رحمۃ اللہ سے عرض کیا: میں نے خواب میں دیکھا، میرے منہ سے موتی نکل رہے اور لوگ انھیں اٹھا رہے ہیں جبکہ میں کوئی موتی نہیں لے رہا۔ آپ نے فرمایا: ''تم قاضی ہو اور جو کہتے ہو خود اس پر عمل نہیں کرتے۔''

۞ مونگا: خواب میں مونگا دیکھنا خواب دیدہ کے مال یا بچوں والی باندی سے عبارت ہے۔

۞ زبرجد*: خواب میں زبرجد دیکھنا حلال مال سے عبارت ہے۔ خواب میں زبرجد دیکھنا شریف اور بہادر آدمی کی بھی علامت ہے۔ اس کے علاوہ زبرجد متدین اور مخلص دوست کا بھی پتہ دیتا ہے۔

* زمرد کے جیسا قیمتی پتھر۔

یاقوت: خواب میں نظر آنے والا یاقوت خوشی، موج مستی، زیب و زینت اور حسین و جمیل عورت کا پتہ دیتا ہے۔ خواب میں دیکھا گیا یاقوت سمندر سے بہت سے یاقوت اور خزانہ ملنے بھی کی نشانی ہے۔ والی کے لیے خواب میں یاقوت دیکھنا حکومت یا عہدے کی مدت میں اضافے، فقیہ کے لیے کثرت علم اور تاجر کے لیے زیادہ تجارتی منافع کی علامت ہے۔

فیروزہ: خواب میں فیروزہ دیکھنا فتح و نصرت، آسودہ حالی اور درازیِ عمر کی علامت ہے۔

تانبا: خواب میں تانبا دیکھنا یہودیوں سے روپیہ ملنے کا اشارہ ہے۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ بعض روایات کے مطابق سامری نے گائے کا بچھڑا تانبے سے بنایا تھا۔

پیتل: خواب میں پیتل دیکھنا یہودیوں سے حاصل ہونے والے روپیہ سے عبارت ہے جبکہ پیتل کے برتن دنیوی مال و متاع کی وجہ سے قائم جھگڑے کو ظاہر کرتے ہیں۔

کانچ: خواب میں کانچ دیکھنا عارضی غم یا پریشانی سے عبارت ہے۔ کانچ کا جوہر (نازک پن) باعتبارِ تعبیر بالکل وہی ہے جو عورت کا جوہر ہے۔

نوٹ: خواب میں بہت زیادہ درہم و دینار کا مالک بننا مصیبت کا پیش خیمہ ہے۔ یہی تعبیر خواب میں زیادہ جانوروں، زیادہ کپڑوں اور مذکورہ دھاتوں کے ڈھیروں کا مالک بننے کی صورت میں ہے۔

نویں قسم

شکار کے آلات واوزار

- جال: جس آدمی کا روزگار جال سے متعلق ہے اس کے لیے خواب میں جال دیکھنا اچھائی اور فائدے کی علامت ہے۔ سفر پر جانے والا خواب میں جال دیکھے تو یہ اس کے سفر کے معطل ہونے کی علامت ہے۔ اگر کوئی غمگین یا پریشان آدمی خواب میں جال دیکھے تو اس کی پریشانی اور رنج وغم میں اضافہ ہوگا۔
- شکار کو پھانسنے کا پھندا: خواب میں شکار کو پھانسنے کا پھندا دیکھنا مکاری اور دھوکے کی علامت ہے۔ اگر کوئی خواب میں یہ دیکھے کہ وہ ایسے پھندے سے چڑیا کا شکار کر رہا ہے تو اس کا مطلب یہ ہے کہ وہ کسی آدمی سے دھوکا کرے گا۔
- غلیل: ایک آدمی نے حضرت امام ابن سیرین رحمہ اللہ سے عرض کیا: میں نے خواب میں دیکھا، میں غلیل سے نشانہ لے رہا ہوں اور میرا نشانہ خطا جا رہا ہے۔ آپ نے فرمایا:

"اللہ سے ڈرو۔ تمھارے خواب کا مطلب ہے کہ تم لوگوں کی غیبت کرتے ہو۔"

اگر کوئی خواب میں یہ دیکھے کہ وہ جنگل میں غلیل چلا رہا ہے تو اس کا مطلب ہے کہ وہ جھوٹ یا بہتان کے ذریعے سے حلال مال غنیمت حاصل کرے گا۔ خواب میں بادشاہ کے محل کے دروازے پر غلیل سے مارنا آنکھوں سے اشارے کرنے والے شخص کو ظاہر کرتا ہے۔

خواب میں کبوتر کو غلیل سے مارنے والا اپنی بیوی پر تہمت لگائے گا۔

اگر کوئی خواب میں یہ دیکھے کہ وہ غلیل سے تیر مار رہا ہے تو اس کا مطلب ہے کہ وہ ایسی بات کرے گا جو بے موقع و بے محل ہوگی۔ اگر خواب میں تیر نشانے پر لگا ہے تو اس کی بات قبول کر لی جائے گی ورنہ وہ اس کے لیے باعث مصیبت ہوگی۔

کھانے کے آلات اور کاریگروں کے اوزار

۱۔ دستر خوان: خواب میں دستر خوان دیکھنا امیر آدمی کی نشانی ہے۔ خواب میں دستر خوان پر بیٹھنا امیر آدمی کی صحبت اختیار کرنے کا اشارہ ہے جبکہ دستر خوان پر رکھا ہوا کھانا کھانے کا مطلب ہے کہ خواب دیدہ امیر آدمی کی صحبت سے فائدہ اٹھائے گا۔ اگر کوئی خواب میں یہ دیکھے کہ میز پر اس کے ساتھ کوئی اور آدمی بھی ہے تو وہ خلوص کے ساتھ لوگوں سے دوستی کرے گا، تاہم کسی معاشی مسئلے میں اِس کے اور ان کے بیچ تنازع ہو گا۔ خواب میں دستر خوان پر اچھے کھانے اور بہت سی روٹیوں کا ہونا لوگوں کی بہت زیادہ محبت جبکہ کھانے اور روٹیوں کا کم ہونا ان کی محبت میں کمی کو ظاہر کرتا ہے۔

بعض اہل تعبیر کا کہنا ہے کہ خواب میں دستر خوان دیکھنا دین و ایمان سے عبارت ہے۔ بعض ماہرین تعبیر نے اس سے ایسا مال غنیمت مراد لیا ہے جس کے چوری ہو جانے کا خطرہ ہو۔ دستر خوان کا اٹھایا جانا مال غنیمت کے ہاتھ سے نکلنے کی علامت ہے۔ بعض اصحابِ تعبیر نے خواب میں دیکھے گئے دستر خوان سے مراد عورت لی ہے۔ ایک بادشاہ نے خواب میں دیکھا کہ وہ دستر خوان پر کھانا کھا رہا ہے۔ جب بھی وہ کھانے کے لیے ہاتھ بڑھاتا ہے، دستر خوان کے نیچے سے کتے کا پنجہ نکلتا ہے اور اس کے ساتھ کھاتا ہے۔ اس نے معبر کو یہ خواب بتایا تو اس نے کہا: ''سسلی کا ایک غلام تمھاری بیوی میں تمھارے ساتھ شریک ہے۔'' بادشاہ نے چھان بین کی تو معبر کی بات درست نکلی۔

ایک آدمی نے کسی کو خواب میں مندرجہ ذیل آیت پڑھتے سنا:

﴿ رَبَّنَآ اَنْزِلْ عَلَيْنَا مَآئِدَةً مِّنَ السَّمَآءِ ﴾

''اے ہمارے پروردگار! ہم پر آسمان سے دستر خوان نازل فرما۔'' [1]

معبر نے اس سے کہا: ''تم اس وقت مصیبت میں ہو، آسانی کے لیے اللہ تعالیٰ سے دعا کرو، اللہ تمھاری دعا قبول فرمائے گا۔'' اس نے دعا کی اور اللہ تعالیٰ نے اس کی دعا قبول فرمائی۔ خواب میں دستر خوان پر زیادہ کھانے دیکھنا درازیِ عمر کی علامت ہے جبکہ کھانوں کا دستر خوان پر سے اٹھایا جانا موت کی علامت ہے۔

- زادِ راہ: خواب میں زادِ راہ دیکھنا عظیم الشان سفر کی علامت ہے جس کے نتیجے میں خواب دیدہ کو آسودہ حالی نصیب ہوگی۔
- لکڑی کا بڑا پیالہ: خواب میں کھانے کے لیے بنایا گیا لکڑی کا بڑا پیالہ دیکھنا بالخصوص مسافر کے لیے اس امر کی علامت ہے کہ خواب دیدہ کو سفر میں مالی فائدہ حاصل ہوگا۔
- دیگچی: خواب میں دیگچی یا دیگچہ دیکھنا گھر کے سربراہ سے عبارت ہے جو گھر والوں پر شاہانہ خرچ کرتا ہے۔ بعض اہلِ تعبیر نے کہا ہے کہ خواب میں دیگچی یا دیگچہ دیکھنا عجمی عورت کی علامت ہے۔ اگر کوئی خواب میں یہ دیکھے کہ وہ دیگچے یا دیگچی میں کھانا پکا رہا ہے تو وہ عجمی بادشاہ سے بہت سا مال پائے گا۔
- گوشت اور سالن: خواب میں ہانڈی کے اندر گوشت اور سالن دیکھنا باعزت طریقے سے حاصل ہونے والے رزق کی علامت ہے۔
- کفگیر: خواب میں کفگیر دیکھنا گھر کے منتظم سے عبارت ہے جو اپنے گھر کا خرچ اٹھاتا ہے۔

---

[1] المآئدة 5:114.

۞ کاریگروں کے اوزار: اس سلسلے میں اہم اصول یہ ہے کہ ہر کاریگر کے اوزار باعتبارِ تعبیر اس کی معیشت کا اور ان لوگوں کا پتہ دیتے ہیں جن سے وہ اپنے پیشے میں مدد لیتا ہے۔اسی طرح ان میں دکھائی دینے والی بہتری یا خرابی ان اوزاروں کے مدلول (جن پر اوزار دلالت کرتے ہیں) کی اچھائی یا برائی کی علامت ہے۔ استاذ امام شہاب الدین قرافی نے فرمایا تھا: ''جانوروں کے معالج، لوہار، بڑھئی اور رنگساز کے لیے خواب میں ہتھوڑا، (لوہار کا) زنبور اور پھونکنی وغیرہ دیکھنا ان کی معیشت، غلام اور ان کی اولادوں کا پتہ دیتا ہے۔یہی تعبیر اچھی قسم کی آریاں، برمے، سوئے اور چونا (جپسم) لگانے کے اوزار دیکھنے کی صورت میں ہے۔خواب میں اس قسم کے اوزار دیکھنے سفر اور معاملات میں دخل اندازی کی علامت ہیں۔بعض دفعہ ایسے اوزار جاسوس کی بھی علامت ہوتے ہیں کیونکہ یہ اوزار عموماً دیوار وغیرہ کے اندر جا کر کام کرتے اور باہر نکل آتے ہیں۔اسی طرح خواب میں دیکھا گیا سرمہ کش ایسے شخص کی نشاندہی کرتا ہے جو سفر پر روانہ ہونے والا ہے اور مقصد پا کر لوٹے گا کیونکہ جس طرح سرمہ کش سرمہ دانی میں غائب ہو کر سرمہ لے آتا ہے، اسی طرح سفر کرنے والا اپنے گھر اور شہر سے غائب ہوتا اور مقصد حاصل کر کے لوٹتا ہے۔خواب میں ریتی، پالش اور سفیدی کے لیے استعمال کیے جانے والے دیگر اوزار مختلف اشیا کو سنوارنے والے کاریگروں اور انجینئروں کی نشاندہی کرتے ہیں۔ایک شخص نے استاذ امام شہاب الدین قرافی سے کہا کہ میں نے خواب میں دو چمٹیاں دیکھیں جنھیں دیکھ کر مجھے ڈر لگنے لگا۔آپ نے فرمایا: ''تمھارا منشی فوت ہو جائے گا۔ ایک اور آدمی نے آپ سے کہا: میں نے خواب میں دیکھا، میں نکیلا برما بن گیا ہوں۔آپ نے فرمایا: ''تم کنووں کی کھدائی کا کام کرو گے۔'' ایک اور شخص نے استاذ صاحب کو بتایا کہ میں نے خواب میں دیکھا، میں آری بن گیا ہوں۔آپ نے

فرمایا: ''تم دو آدمیوں میں پیغام رساں بنو گے۔'' ایک آدمی نے آپ کو بتایا: میں نے خواب میں دیکھا، میں ریتی بن گیا ہوں۔ آپ نے فرمایا: ''تمھیں خارش کی بیماری لگے گی۔'' یہی خواب ایک سرکاری عہدیدار نے دیکھا اور مزید یہ بتایا کہ میں خواب میں لوہے کو ریتی لگا رہا تھا۔ آپ نے فرمایا: ''تم جنگ میں زرہ بکتر پہنو گے اور فتح یاب ہو گے۔'' ایک اور شخص نے یہی خواب دیکھا۔ اُس نے یہ خواب استاذ قرافی کو بتلایا اور مزید یہ کہا کہ میں خواب میں گھوڑوں کے کھروں کو ریتی لگا رہا تھا۔ آپ نے فرمایا: ''تم جانوروں کے معالج بنو گے۔'' ایک اور آدمی نے یہی خواب دیکھا اور مزید یہ بتایا کہ میں چاقو اور چھریوں کو تیز کرنے کے لکڑی کے تختے کو ریتی لگا رہا تھا۔ آپ نے فرمایا: ''تم کسی عہدیدار یا بڑے آدمی کے لیے برتن بنانے کا کام کرو گے۔'' یہ تمام تعبیریں آپ کے حسبِ ارشاد واقع ہوئیں، واللہ اعلم۔

تیرھواں باب

کاریگر عموماً ایسے کام کرتے ہیں جن سے لوگوں کو فائدہ ہوتا ہے۔ یوں میں نے اس باب میں بادشاہوں کا ذکر بھی کر دیا ہے کیونکہ ملک میں معاملات کی باگ ڈور انھی کے ہاتھ میں ہوتی ہے اور وہ بھی لوگوں کو فائدہ پہنچاتے ہیں۔

بادشاہ اور خلیفہ: خواب میں بادشاہ یا خلیفہ کو دیکھنے کی تعبیر وہی ہے جو خواب میں نیک لوگوں کو دیکھنے کی ہے۔ اگر کوئی خواب میں بادشاہ کو خوش وخرم اور شادمان دیکھے تو یہ اچھی علامت ہے۔ اگر کوئی یہ دیکھے کہ بادشاہ سخت ناراض ہے تو اس کا مطلب ہے کہ خواب دیدہ کوئی ایسا کام کر رہا ہے جس سے دین سے متعلق معاملات میں بگاڑ پیدا ہونے کا اندیشہ ہے۔ بعض اہل تعبیر کا کہنا ہے کہ خواب میں بادشاہ کو خوش اور راضی دیکھنا اللہ کی رضامندی کی نشانی ہے جبکہ بادشاہ کی ناراضگی اللہ کی ناراضگی کی علامت ہے۔ اگر کوئی خواب میں یہ دیکھے کہ بادشاہ اسے نرم لہجے میں سرزنش کر رہا ہے تو یہ خواب دیدہ کی اچھائی کی علامت ہے۔ اگر کوئی یہ دیکھے کہ بادشاہ فیصلہ کن انداز میں اس سے بحث مباحثہ کر رہا ہے تو اس کا مطلب ہے کہ بادشاہ اُس کی ضرورت پوری کر دے گا۔ اگر خواب دیدہ بادشاہ بننے کا اہل ہے اور دیکھتا ہے کہ وہ بادشاہ کے پیچھے گھوڑے پر سوار ہے تو بادشاہ کے بعد وہ بادشاہ بنے گا۔ اگر کوئی خواب میں یہ دیکھے کہ وہ بادشاہ کے ساتھ کھانا کھا رہا ہے تو جتنا اعلیٰ کھانا ہوگا، وہ بادشاہ کی طرف سے اتنی ہی زیادہ عزت وتکریم

پائے گا۔ اگر کوئی یہ دیکھے کہ وہ بادشاہ کے ساتھ ایک بستر پر سو رہا ہے اور دونوں کے بیچ کوئی پردہ نہیں تو اس کا مطلب ہے کہ خواب دیدہ بادشاہ کا مقرب اور منظورِ نظر ہے لیکن اس میں خطرہ بھی ہے۔

ایک مرتبہ خالد برمکی خلیفہ ہارون الرشید کے پاس گیا تو اسے جعفر برمکی کے ساتھ سوتا ہوا پایا۔ یہ منظر دیکھ کر خالد سخت خوف میں مبتلا ہو گیا۔ اس نے خلیفہ سے اپنے لیے جان کی امان طلب کی اور جعفر کو اس کے گھر بھیجنے کی درخواست کی۔ اہل تعبیر کا کہنا ہے اگر کوئی خواب میں یہ دیکھے کہ بادشاہ نیند سے جاگ گیا ہے اور وہ خود سو رہا ہے تو اس کا مطلب ہے کہ بادشاہ خواب دیدہ سے بغض رکھتا ہے اور ممکن ہے کہ اس کی موت واقع ہو جائے کیونکہ نیند موت کی بہن ہے۔ لیکن اگر کوئی یہ دیکھے کہ وہ بادشاہ سے پہلے سویا ہے تو پھر وہ محفوظ رہے گا۔ ایک مرتبہ میں نے خواب میں دیکھا کہ میں ایک جج کے ساتھ بستر پر سو رہا ہوں۔ وہ جج میرا دوست تھا۔ خواب دیکھنے کے بعد وہ میرا دشمن بن گیا۔

اگر کوئی خواب میں یہ دیکھے کہ وہ بادشاہ کے بستر پر سو رہا ہے تو اسے بادشاہ یا اس کے بعض مصاحبوں کی طرف سے باندی یا نکاح کرنے کے لیے عورت مہیا کی جائے گی۔ یا پھر بادشاہ یا اس کے مصاحب اسے باندی خریدنے کے لیے پیسے دیں گے۔ اگر کوئی خود کو خواب میں نامعلوم بستر پر سوتا دیکھے تو اس کا مطلب ہے کہ وہ کسی عہدے پر فائز ہو گا۔ اگر کوئی خواب میں یہ دیکھے کہ وہ بادشاہ کے محل میں داخل ہوا ہے تو وہ بادشاہ کے گھریلو معاملات کی دیکھ بھال کرے گا اور اسے بادشاہ کی طرف سے بہت سا روپیہ ملے گا۔

اگر کوئی خواب میں یہ دیکھے کہ اس نے بادشاہ کی ملکہ سے مجامعت کی ہے تو اسے بادشاہ کا قرب حاصل ہو گا۔ بعض اہل تعبیر نے اس خواب کا مطلب یہ بیان کیا ہے کہ وہ ملکہ کی غیبت کرے گا۔ اگر کوئی خواب میں یہ دیکھے کہ وہ بادشاہ بن گیا ہے

اور خواب دیدہ حقیقت میں بادشاہت کے لائق نہیں تو یہ اس کی بدنامی کا پیش خیمہ ہے۔
علم تعبیر کا یہ اصول ہے کہ اگر خواب میں کوئی شخص خود کو کسی عہدے پر فائز ہوتا دیکھے جبکہ وہ اس عہدے کے لائق نہیں تو یہ اس کی بدنامی کی نشانی ہے۔ قفصہ میں ایک چھوٹے عہدیدار نے مجھے بتایا کہ اُس نے خواب میں دیکھا، وہ بادشاہ بن گیا ہے، سواری پر سوار ہے اور سر پر مختلف تمغے سجے ہوئے ہیں۔ میں نے اس سے کہا کہ تم بدنام ہو گے۔ کچھ ہی دنوں میں جج نے اس کی خیانت کے منظر عام پر آنے کے بعد اسے معزول کر دیا۔

ایک اہل تعبیر کہتے ہیں اگر کوئی خواب میں یہ دیکھے کہ اس نے خلافت کی باگ ڈور سنبھالی ہے تو اسے عزت ملے گی اور بلند مقام و مرتبہ حاصل ہوگا۔ ان کا مطلب غالباً یہ ہے کہ خواب دیکھنے والا واقعی خلافت کا اہل ہو تو۔ یہی معبر کہتے ہیں اگر کوئی خواب میں یہ دیکھے کہ وہ خلیفہ بن گیا ہے اور وہ واقعی خلافت کا اہل ہے تو اسے بلند مقام و مرتبہ حاصل ہوگا، ورنہ ذلت اور رسوائی اس کا مقدر بنے گی یا وہ کسی مصیبت میں گرفتار ہوگا۔

دیگر معبرین کا کہنا ہے اگر کوئی خواب میں یہ دیکھے کہ وہ بادشاہ بن گیا ہے جبکہ وہ حقیقت میں بادشاہت کے لائق نہیں تو جلد ہی اس کی موت واقع ہو جائے گی کیونکہ بادشاہ پر کسی کا زور نہیں چلتا یہی حال مردے کا ہوتا ہے۔ اگر یہ خواب دیکھنے والا غلام ہے تو وہ آزاد کیا جائے گا کیونکہ مرد آزاد پر بھی کسی کا زور نہیں چلتا۔

خواب میں بادشاہ کا پیدل چلنا بتاتا ہے کہ بادشاہ اپنے رازوں کی حفاظت کرتا ہے۔ وہ دشمن پر غلبہ حاصل کرے گا اور رعایا اس کی تعریف کرے گی۔ اگر وہ دیکھے کہ رعایا اس پر مشک عنبر نچھاور کر رہی ہے تو لوگ اس کے لیے اچھی باتیں کہیں گے، تاہم اگر بادشاہ یہ دیکھے کہ رعایا نے اسے آگ میں پھینک دیا ہے تو اس کا مطلب ہے کہ رعایا اس کے لیے بددعا کرتی ہے۔ اگر وہ دیکھے کہ آگ نے اسے پکڑ لیا ہے تو یہ اس کو

مصیبت پڑنے کی نشانی ہے۔ اگر بادشاہ خواب میں یہ دیکھے کہ رعایا اس کو پتھر مار رہی ہے تو اس کا مطلب ہے کہ اس کو رعایا سے کڑوی باتیں سننے کو ملیں گی۔

خواب میں بادشاہ کا کسی اور کے ساتھ چلنا سلطنت کی طاقت کو ظاہر کرتا ہے۔ اگر بادشاہ خواب میں یہ دیکھے کہ رعایا میں سے کسی نے آ کر اس کے کان میں سرگوشی کی ہے تو یہ اس کی موت کی علامت ہے۔ اس کی دلیل یہ ہے کہ شداد بن اوس جب اپنی سلطنت میں گھومنے نکلا تو اس کی ملاقات ملک الموت علیہ السلام سے ہوئی۔ انھوں نے اس سے عام آدمی کے حلیے میں ملاقات کی، اس کے کان میں سرگوشی کی، پھر اس کی روح قبض کر لی۔

۞ بادشاہ کا حکومت چھوڑنا یا برطرف ہونا: اگر بادشاہ خواب میں دیکھے کہ وہ بغیر کسی کے معزول کیے حکومت چھوڑ کر بیٹھ گیا ہے تو اس کا مطلب ہے کہ وہ کوئی ایسا کام کرے گا جس پر اسے شرمندگی اٹھانی پڑے گی۔ اس کی دلیل حضرت یونس علیہ السلام کا قصہ ہے، تاہم اگر وہ یہ دیکھے کہ کسی اور نے اسے برطرف کیا ہے تو اسے رسوائی کا سامنا کرنا پڑے گا۔

اگر بادشاہ خواب میں یہ دیکھے کہ اس کو معزول کر کے اس کی جگہ کسی بوڑھے کو بادشاہ بنا دیا گیا ہے تو اس کی حکومت مضبوط و مستحکم ہو گی کیونکہ بوڑھا (جد) اس کے استحکام سے عبارت ہے۔ لیکن اگر وہ یہ دیکھے کہ اسے معزول کر کے اس کی جگہ کسی نوجوان کو بادشاہ بنا دیا گیا ہے تو وہ کسی نہ کسی پریشانی کا سامنا کرے گا۔ خواب میں کسی بھی عہدیدار کا معزول ہونا عہدہ باقی رہنے کی نشانی ہے۔ خواب میں عہدہ ملنا معزول کیے جانے کی علامت ہے۔ جب میں قاضی تھا، میرے ایک خادم نے خواب دیکھا کہ مجھے توزر کا والی بنا دیا گیا ہے۔ اس خواب کے بعد مجھے معزول کر دیا گیا۔ کوئی شخص کسی عہدے پر فائز نہیں اور وہ خواب میں دیکھتا ہے کہ اسے معزول کر دیا گیا ہے تو یہ (حقیقت میں) اس کو عہدہ ملنے کی علامت ہے۔

بادشاہ کے ملازم اور مصاحب

- وزیر: وزیر بادشاہ کا نائب ہے۔ وہ امورِ مملکت کی دیکھ بھال کرتا ہے۔ کوئی شخص وزارت کا اہل ہے اور وہ خواب میں دیکھتا ہے کہ اسے وزارت سونپی گئی ہے تو اس کا مطلب ہے کہ وہ کوئی ایسا کام کرے گا جس سے مملکت کو فائدہ ہوگا۔
- دربان: خواب میں دیکھے گئے دربان سے مراد خواب دیدہ کا رازداں ہے جو اس کے اہم گھریلو معاملات کی نگرانی کرتا اور نان ونفقہ کا روپیہ سنبھالتا ہے۔ بعض اہل تعبیر نے کہا ہے کہ خواب میں بادشاہ کے دربانوں کو کھڑے دیکھنا امورِ مملکت میں ان کے تندہی سے حصہ لینے کی نشانی ہے جبکہ ان کو بیٹھے دیکھنا امورِ مملکت کی انجام دہی کے سلسلے میں ان کی سستی کی علامت ہے۔
- سپہ سالار: سپہ سالار سے مراد وہ مشہور آدمی ہے جو جنگی امور میں بادشاہ کی معاونت کرتا اور جنگی حکمت عملی ترتیب دیتا ہے۔ بعض معبرین کا کہنا ہے اگر کوئی خواب میں دیکھے کہ وہ جیلر بن گیا ہے تو وہ عنقریب کوئی نہ کوئی فائدہ حاصل کرے گا۔
- پولیس کا سربراہ: خواب میں پولیس کے سربراہ کو دیکھنا عذاب کے فرشتے کی علامت ہے۔ بعض معبرین نے اسے غم اور پریشانی کی علامت بتایا ہے۔
- لشکر: خواب میں لشکر دیکھنا رحمت کے فرشتوں سے عبارت ہے۔ باغیوں کی سرکوبی کرنے والا لشکر عذاب کے فرشتوں کی علامت ہے۔
- جج: جج قانون کا پاسبان ہوتا ہے۔ وہ ہر ایک سے انصاف کرتا ہے۔ نیکی کا حکم دیتا اور برائی سے منع کرتا ہے۔ کوئی آدمی جج بننے کا اہل ہو اور وہ خواب میں دیکھے کہ اسے جج بنایا گیا ہے اور وہ عدل و انصاف سے فیصلے کر رہا ہے تو اسے ایسے منصب پر فائز کیا جائے گا جو اس کے لائق ہوگا۔ ممکن ہے کہ اسے جج کا عہدہ دیا جائے۔ یہی خواب

تاجر یا دکاندار دیکھے تو کاروباری امور میں وہ امانت و دیانت سے کام لے گا۔ اگر کوئی خواب میں یہ دیکھے کہ وہ عدالت میں جج کے سامنے اپنے مخالف سے جرح کر رہا ہے تو وہ مخالف پر غالب آئے گا۔ اگر کوئی بیمار خواب میں دیکھے کہ جج کا فیصلہ اس کے خلاف گیا ہے تو عنقریب اس کی موت واقع ہو جائے گی۔ اگر کوئی خواب میں یہ دیکھے کہ بادشاہ نے اسے جج کا عہدہ سونپا ہے تو وہ فوت ہو گا۔ بیمار آدمی خواب میں دیکھے کہ جج نے اس کے حق میں فیصلہ صادر کیا ہے تو وہ شفایاب ہو گا۔

خواب میں جج کا کھلتا ہوا چہرہ دیکھنا اچھا شگون ہے۔ اگر کوئی خواب میں یہ دیکھے کہ نامعلوم قاضی نے فیصلے میں بے ایمانی کی ہے تو اس کا مطلب ہے کہ اس جگہ کے لوگ ناپ تول میں خیانت کرتے ہیں۔ اگر کوئی خواب میں قاضی کو ترازو میں بیٹھا دیکھے اور اس کا پلڑا بھاری رہے تو یہ اس قاضی کے، اللہ کے ہاں، مقبول ہونے کی علامت ہے۔ جج کا پلڑا ہلکا دکھائی دے تو جج کو اللہ تعالیٰ کی نافرمانی سے بچنا چاہیے۔ اگر کوئی خواب میں یہ دیکھے کہ اس نے کھوٹے سکے یا درہم تقسیم کیے ہیں تو اس کا مطلب ہے کہ وہ فیصلہ کرنے میں خیانت سے کام لے گا اور جھوٹی گواہی قبول کرے گا۔ اگر کوئی خواب میں دیکھے کہ اس کے بدن سے سڑاند پھوٹ رہی ہے یا وہ یہ دیکھے کہ وہ لوگوں کو مردار کھلا رہا ہے یا وہ یہ دیکھے کہ اس کے کپڑے گھٹیا ہیں تو بھی یہی تعبیر ہے۔

❁ **خطابت اور امامت:** خواب میں خطابت یا امامت کرنی اعلیٰ عہدے کا پتہ دیتی ہے۔ اگر کوئی خواب میں دیکھے کہ اسے خطیب یا امام بنایا گیا ہے تو وہ اپنی قابلیت کے مطابق کسی منصب پر فائز ہو گا۔ ایک شخص نے خواب میں دیکھا کہ وہ ایسے منبر کی خطابت سے معزول کیا گیا ہے جو پہلے منبر سے بناوٹ اور سجاوٹ میں کمتر تھا۔ اُس نے یہ خواب استاذ قرافی سے بیان کیا۔ استاذ قرافی نے فرمایا: ''تم نے کسی غریب عورت کو

نکاح کا پیغام بھیجا تھا لیکن بات پوری نہ ہوسکی، پھر تم نے ایک امیر عورت کو نکاح کا پیغام بھیجا۔'' اس نے کہا: ''ہاں۔ ایسا ہی ہوا تھا۔'' آپ نے پوچھا: ''منبر کس جگہ رکھا تھا؟'' اس نے کہا: ''مسجد کے علاوہ کوئی اور جگہ تھی۔'' آپ نے فرمایا: ''اس عورت کا باپ یا تو بڑھئی ہے یا پھر ملازم ہے یا اناج کی تجارت کرتا ہے۔'' اس آدمی نے کہا: ''وہ تقریباً یہ سبھی کام کرتا ہے۔'' منبر مسجد میں ہوتا تو ہم کہتے کہ وہ عورت بڑے عالم کی بیٹی ہے۔ منبر مسجد میں نہیں تھا تو ہم نے سمجھ لیا کہ اس کا باپ ملازم ہے، بڑھئی ہے یا اناج کی تجارت کرتا ہے۔

ایک خطیب نے خواب میں دیکھا کہ اس کا منبر لوہے کا ہو گیا ہے۔ اُس نے یہ خواب استاذ امام شہاب الدین قرافی کو سنایا۔ آپ نے فرمایا: ''تمھاری ترقی ہو گی اور تمھیں نئے عہدے پر فائز کیا جائے گا۔ سو یہی ہوا۔ وجہ اس کی یہ ہے کہ حدید (لوہے) کی ح کے نقطہ لگا دیا جائے تو وہ جیم بن جائے گی۔ یوں لفظ حاصل ہو گا جدید (نیا۔)

خزانچی: خواب میں دیکھے گئے خزانچی سے مراد لوگوں کو اذیت دینے والا آدمی ہے جو لوگوں کو تکلیف دیتا اور حساب کتاب میں سختی کرتا ہے۔ اس کی دلیل قرآن مجید کی یہ آیت ہے: ﴿فَحَاسَبْنٰهَا حِسَابًا شَدِيْدًا﴾ ''تو ہم نے بھی ان کا سخت حساب کیا۔''[1]

دربان: خواب میں نظر آنے والے دربان سے مراد امانت دار اور قابل اعتماد آدمی ہے۔ اگر کوئی خواب میں یہ دیکھے کہ وہ بادشاہ کا دربان بن گیا ہے تو اپنی قابلیت کے مطابق وہ کسی عہدے پر فائز ہو گا۔

ڈھولکیا: خواب میں دیکھے گئے ڈھولکیا سے مراد غافل بادشاہ ہے جو بہت زیادہ چیختا چلاتا اور دنیوی لذات و شہوات میں پڑا رہتا ہے۔

بگل بجانے والا: خواب میں بگل بجانے والے سے مراد ایسا شخص ہے جو خبریں

---

[1] الطلاق 8:65.

پھیلاتا ہے۔اگر کوئی خواب میں بگل کی آواز سنتا ہے تو اسے جنگ میں یا کسی جھگڑے میں بلایا جائے گا۔

- ڈاکیا: خواب میں دیکھے گئے ڈاکیا سے مراد دغاباز آدمی ہے جو اپنے اوپر بھروسہ کرنے والے کا اعتماد توڑتا ہے۔
- وقائع نگار: خواب میں دیکھا گیا وقائع نگار اگر بوڑھا ہے تو یہ کراماً کاتبین (انسان کے دائیں بائیں اعمال لکھنے والے فرشتے) کی طرف اشارہ ہے۔ اگر وقائع نگار نوجوان ہے تو اس سے لڑاکا شخص مراد ہے۔
- علمبردار: خواب میں علمبردار دیکھنا جج کی علامت ہے۔
- منتظم: خواب میں منتظم دیکھنا بدعتی شخص کی علامت ہے۔
- بادشاہ کے معاونین: اگر کوئی خواب میں یہ دیکھے کہ بادشاہ کے معاونین سفید کپڑے پہنے ہیں تو یہ اچھی علامت ہے۔ معاونین نے کالے کپڑے پہنے ہوں تو یہ خواب دیدہ کو لاحق ہونے والی بیماری یا رنج وغم کو ظاہر کرتا ہے۔
- جیلر: خواب میں جیلر دیکھنا گورکن کی نشانی ہے جو تمام لوگوں سے مساوی سلوک کرتا ہے۔
- وکیل: خواب میں دیکھا گیا وکیل اپنے لیے گناہ کمانے والے آدمی سے عبارت ہے۔
- منشی: خواب میں منشی دیکھنا عالم اور محافظ کی علامت ہے۔ اس کی دلیل یہ ہے کہ یوسف علیہ السلام مصر کے بادشاہ عزیز کے منشی تھے۔
- سائیس (گھوڑوں کی دیکھ بھال کرنے والا): خواب میں سائیس دیکھنا اعلیٰ عہدیدار کی نشانی ہے جو عقلمند بھی ہے اور نظم ونسق بھی سنبھالتا ہے۔

ہنر اور پیشے

اس سلسلے میں ایک اہم اصول جو تعبیر بتانے والے کے پیش نظر رہنا چاہیے، یہ ہے کہ خواب میں کوئی شخص اگر اپنے ہنر یا کام سے اعلیٰ اور بڑا کام کرتا ہے تو اس کا مقام و مرتبہ بلند ہوگا اور بہت سا مال و دولت اس کے ہاتھ آئے گا۔ مثال کے طور پر فقیہ خواب دیکھے کہ وہ پڑھا رہا، خطبہ دے رہا، امامت کرا رہا یا بطور جج فیصلے کر رہا ہے یا کوئی شخص جس کی لکھائی بہت خراب ہے، وہ دیکھے کہ وہ بہت عمدہ خط میں لکھ رہا ہے یا پھر پہلے وہ فٹ پاتھ پر بیٹھ کر لکھتا تھا اور اب وہ کسی عہدیدار کا میر منشی ہے تو یہ خواب دیکھنے والوں کے لیے ان کا مقام و رتبہ بلند ہونے اور ان کے امیر ہونے کی علامت ہے۔ اگر کوئی خواب میں یہ دیکھے کہ وہ موجودہ کام سے کم درجے کا کام کر رہا ہے تو یہ غربت، مصیبت، منصب کی تنزلی اور حالات خراب ہونے کا اشارہ ہے۔

عطر فروش: خواب میں عطر فروش دیکھنا جج کی علامت ہے۔ اس تعبیر کا انحصار اس امر پر ہے کہ آیا خواب میں عطر فروش نفع بخش ادویہ بیچ رہا ہے یا نقصان دہ مواد فروخت کر رہا ہے۔ اگر کوئی خواب میں یہ دیکھے کہ وہ عطر فروش بن گیا ہے اور نفع بخش جڑی بوٹیاں اور اچھی قسم کا عطر بیچ رہا ہے تو وہ اپنی لیاقت و قابلیت کے مطابق کسی عہدے پر فائز ہوگا اور اس کی معاشی حالت بہتر ہوگی۔ لیکن اگر کوئی یہ دیکھے کہ وہ عطر فروش بن کر زہر اور نقصان دہ جڑی بوٹیاں فروخت کر رہا ہے تو اگر ہم عطر فروش کا مدلول عہدیدار کو بنائیں تو

عہدیدار بداخلاق ہوگا۔ اگر اس کی معاشی حالت کو مدلول بنائیں تو وہ معاشی زبوں حالی کا شکار ہوگا۔

ڈاکٹر، آنکھوں کا معالج، جراح (سرجن) اور ہڈی جوڑ: خواب میں ان تمام پیشہ وروں کو دیکھنے کی تعبیر وہی ہے جو عطار کی ہے کیونکہ ان میں سے ہر ایک لوگوں کے لیے فائدہ مند ہے۔ وہ لوگوں سے پیسے لے کر اپنے پیشے کے حوالے سے ضروری ہدایات دیتا اور مرضی کے مطابق علاج کرتا ہے، چنانچہ اگر کوئی خواب میں دیکھے کہ وہ مذکورہ پیشہ وروں میں سے کوئی پیشہ ور بن گیا ہے تو وہ اپنی قابلیت کے مطابق کسی منصب پر فائز ہو گا، اس کی معاشی حالت بہتر ہوگی اور حالات اچھے رہیں گے۔ یہ تعبیر اس صورت میں ہے جب ان میں سے ہر ایک دیانت اور ایمانداری سے کام کرے۔ مثال کے طور پر ڈاکٹر مریضوں کو نفع بخش ادویات دے، آنکھوں کا معالج بھی آنکھوں میں فائدہ مند سرمے ڈالے۔ اسی طرح جراح اور ہڈی جوڑ بھی لوگوں کا بہتر طریقے سے علاج کریں۔ تعبیر میں ہم اگر مذکورہ پیشہ وروں کو عہدیدار سے تعبیر کریں تو وہ عہدیدار خوش اخلاق ہوگا۔ اگر مذکورہ پیشوں کو معاشی حالت سے تعبیر کریں تو خواب دیکھنے والے کی معاشی حالت مزید بہتر ہوگی۔ ایک شخص نے خواب میں دیکھا کہ وہ ڈاکٹر بن گیا اور لوگوں میں زہر تقسیم کر رہا ہے۔ لوگ اس سے وہ زہر لے رہے ہیں۔ اُس نے یہ خواب استاذ امام شہاب الدین قرافی سے بیان کیا۔ امام قرافی نے فرمایا: ''تم سپیرے ہو۔ سانپ پکڑ پکڑ کر جمع کرتے اور اس سے اپنا خرچہ چلاتے ہو۔'' ایک اور شخص نے یہی خواب دیکھا اور استاذ امام کو سنایا۔ آپ نے فرمایا: ''کیا زہر مائع کی صورت میں تھا؟'' اس نے کہا: ''ہاں، تیل کی طرح تھا۔'' آپ نے فرمایا: ''جن لوگوں میں تم زہر تقسیم کر رہے تھے، انھیں پہچانتے ہو؟'' اس نے کہا: ''ہاں، لیکن ان کی شکلیں خراب ہو

رہی تھیں۔'' آپ نے فرمایا: ''تم بادشاہ ہو اور تم اپنے دشمنوں پر پانی چھوڑ کر انھیں غرق کر دو گے۔'' اس نے کہا: ''کچھ باغیوں کا تو مجھے پتہ چل گیا تھا۔ جن کو میں نہیں پکڑ سکا ان پر میں نے پانی چھوڑ دیا۔ یوں وہ پانی میں غرق ہو گئے۔'' اس تعبیر کی دلیل یہ ہے کہ جس طرح زہر لوگوں کے جسموں میں دوڑتا ہے اسی طرح پانی پودوں میں دوڑتا ہے۔ ایک اور آدمی نے آپ سے عرض کیا: میں نے خواب میں دیکھا، میں آنکھوں کا معالج ہوں اور جس آنکھ میں بھی سرمہ ڈالنے لگتا ہوں، وہ مجھے بھاتی ہے اور میں اس کو بوسہ دیتا ہوں۔ آپ نے فرمایا: ''تم کچے انڈے کھاتے ہو۔ ان کے کھانے سے تمھیں قولنج کا درد ہوگا۔'' چنانچہ ایسا ہی ہوا۔ ایک اور آدمی نے آپ سے کہا کہ میں نے خواب میں دیکھا، میں جراح ہوں اور لوگوں کا گوشت چیر رہا ہوں۔ آپ نے فرمایا: ''تم رہزن ہو۔'' ایک اور شخص نے یہی خواب دیکھا اور آپ کو سنایا۔ آپ نے فرمایا: ''تم شاعر ہو۔'' ایک ڈاکٹر نے آپ سے کہا کہ میں نے خواب میں دیکھا، میں جج بن گیا ہوں اور میری قانونی رائے اچھی نہیں۔ آپ نے فرمایا: ''تم مریضوں کے لیے غلط ادویات تجویز کرتے ہو۔ ڈر ہے کہ تمھارا پیشہ ختم ہو جائے گا۔''

ایک اور آدمی نے آپ کو بتایا کہ اُس نے خواب میں دیکھا، وہ آنکھوں کا معالج ہے۔ آپ نے فرمایا: ''تمھارا پیشہ کنویں کھودنا، نہریں بنانا اور چشمے نکالنا ہے۔ اس میدان میں تمھیں وسیع تجربہ ہے۔ تمھاری شہرت پھیلے گی اور لوگوں کو تمھاری ضرورت پڑے گی۔'' ایک اور آدمی نے آپ کو بتایا کہ اُس نے خواب میں دیکھا، وہ آنکھوں میں سرمے کی جگہ مٹی لگا رہا ہے اور وہ آنکھیں اسے گھور رہی ہیں۔ آپ نے فرمایا: ''تم کچھ جاسوسوں کو پکڑو گے۔''

معمار: خواب میں دیکھے گئے معمار سے مراد وہ آدمی ہے جس کا دل دنیا سے نہیں بھرتا، جس کی حرص ختم نہیں ہوتی۔ بعض دفعہ خواب میں معمار دیکھنا ایسے آدمی کا پتہ دیتا ہے جو

لوگوں کی شادیاں کراتا ہے۔ خواب میں عمارت کو ڈھانے والا وعدہ خلاف ہے۔ حدیث میں ہے جو کوئی خواب میں دیکھے کہ وہ عمارت بنا رہا ہے، اس سے مراد اس کا انجام کردہ کام ہے۔ ایک آدمی نے استاذ امام شہاب الدین قرافی سے عرض کیا: میں نے خواب میں دیکھا، میں معمار بن گیا ہوں۔ امام نے فرمایا: ''تم کڑھائی کرنے والے بنو گے۔'' کیونکہ جس طرح عمارت تھوڑی تھوڑی کر کے بنتی ہے اسی طرح کڑھائی اور نقش و نگاری کا کام بھی دھیرے دھیرے تکمیل پاتا ہے۔

۞ گارا بنانے یا لیپنے والا: خواب میں گارا بنانے والا، ایسا شخص ہے جو لوگوں کے شرمناک افعال کی پردہ پوشی کرتا ہے، تاہم اگر کوئی خواب میں دیکھے کہ وہ گارے کا کام کر رہا ہے تو اس کا مطلب یہ ہے کہ وہ نیک عمل کرے گا۔ ایک آدمی نے خواب میں دیکھا کہ وہ سنگ تراش بن گیا ہے۔ اُس نے یہ خواب استاذ امام شہاب الدین قرافی سے بیان کیا۔ استاذ امام قرافی نے اس سے فرمایا: ''کسی عمارت میں کوئی خرابی پیدا ہو جاتی ہے تو تم اس کی مرمت بڑی مہارت سے کرتے ہو۔ تمھارے کام کی وجہ سے تمھاری شہرت پھیلے گی۔''

۞ قلعی گر، بھٹے والا، پالش کرنے والا اور چمڑا ساز: خواب میں ان کاریگروں کو دیکھنا نیک لوگوں کی علامت ہے۔ بعض دفعہ ایسے ہنرمندوں کو دیکھنا فریبی اور چالباز لوگوں کا بھی پتہ دیتا ہے۔ ایک شخص نے استاذ امام قرافی سے ذکر کیا کہ میں نے خواب میں دیکھا، میں تلواروں کو چمکا رہا ہوں۔ آپ نے فرمایا: ''تم غلاموں کے دھوبی بنو گے۔'' ایک اور شخص نے آپ کو بتایا کہ اُس نے خواب میں دیکھا، وہ کڑھائی کرنے والا بن گیا ہے۔ آپ نے فرمایا: ''تم خشک کھالوں کے سوداگر بنو گے۔'' ایک شخص نے آپ سے کہا کہ میں نے خواب میں دیکھا، میں قلعی گر بن گیا ہوں۔ آپ نے فرمایا: ''تم

کاغذ سازی سیکھتے ہو۔'' ایک اور شخص نے آپ سے یہی خواب بیان کیا تو آپ نے فرمایا: ''تم کاغذ گری اور کتابت سیکھتے ہو۔''

نقش و نگار بنانے والا: خواب میں نقش و نگار بنانے والا، ایسا آدمی ہے جو ایک دوسرے کے پاس جا کر لوگوں کی تعریف کرتا اور معاملات سنوارنے کی کوشش کرتا ہے۔

استاذ امام شہاب الدین قرافی نے فرمایا: ''خواب میں نقش و نگار بنانے والا اور درزی، ان سے مراد ایسے اصلاح پسند لوگ ہیں جو معاملات درست کرنے کی کوشش کرتے ہیں۔ اگر کوئی خواب میں یہ دیکھے کہ نقش و نگار بنانے والے نے نامناسب نقش بنایا، کپڑے کو گھٹیا دھاگے سے رفو کیا یا کپڑے کو غلط طریقے سے سی دیا ہے تو ایسی صورت میں مذکورہ بالا تعبیر کے برعکس تعبیر ہوگی۔ خواب میں دیکھے گئے ایسے لوگ بعض دفعہ دلالوں کی نشاندہی کرتے ہیں۔

ایک آدمی نے استاذ امام شہاب الدین قرافی سے عرض کیا: ''میں نے خواب دیکھا، میں تختیوں پر نقش و نگار بنا رہا ہوں۔'' آپ نے فرمایا: ''تم مدرسے میں پڑھاتے ہو۔ اگر خواب میں تختی پر بنایا گیا نقش خوبصورت ہے تو تمھارے ہاتھوں مدرسے کے بہت سے طلبہ کی اصلاح ہوگی۔'' ایک اور شخص نے آپ سے کہا کہ میں نے خواب میں دیکھا، میں سی رہا ہوں اور میری سلائی جال بنتی جا رہی ہے۔ آپ نے فرمایا: ''تم جال بناتے ہو۔''

بڑھئی: خواب میں دیکھے گئے بڑھئی سے مراد ایسا آدمی ہے جو لوگوں کو اخلاق و آداب سکھاتا، بھلائی کی تعلیم دیتا اور اہل فساد کا قلع قمع کرتا ہے۔

لکڑی بیچنے والا: خواب میں لکڑی بیچنے والے سے مراد منافقوں کا سردار ہے۔

لکڑہارا: خواب میں لکڑہارا دیکھنا چغل خور کی نشانی ہے۔

لوہار: خواب میں لوہار سے مراد بارعب شخصیت یا رعب دار بادشاہ ہے جس سے لوگ

ڈرتے ہیں۔خواب میں لوہار کا کام جتنا اچھا ہوگا خواب دیدہ یا بادشاہ کی شخصیت اتنی ہی بارعب ہوگی۔ اگر خواب دیکھنے والا بادشاہ ہےتو بعض دفعہ لوہار دیکھنا یہ ظاہر کرتا ہے کہ دوسرے بادشاہ اس کے تابعدار ہوں گے کیونکہ لوہار اہرن پر کام کرتا ہے اور خواب میں دیکھا گیا اہرن طاقت کی علامت ہے۔ استاذ امام شہاب الدین قرافی نے فرمایا:

''خواب میں لوہے کا کام کرنے والے کاریگر یا کیل ٹھوکنے والے مزدور بااختیار اور طاقتور لوگوں کی علامت ہیں کیونکہ خواب میں دیکھا گیا لوہا طاقت کی علامت ہے۔''

خواب میں لوہار کھیتی باڑی کے لیے ہل کی پھال بنارہا ہےتو اس کا مطلب ہے کہ وہ زمین کے مدلول کی خدمت کرتا ہے۔اگر کوئی خواب میں یہ دیکھے کہ لوہار دروازوں کی کیلیں بنارہا ہےتو اس کا مطلب ہے کہ وہ بڑی شخصیات کی خدمت کرے گا اور ان سے مالی فوائد اٹھائے گا۔اگر کوئی یہ دیکھے کہ لوہار کھڑاؤں کے لیے کیلیں تیار کررہا ہےتو اس کا مطلب ہے کہ وہ کھڑاؤں کے پہننے والے کی خدمت کرے گا۔اگر کوئی یہ دیکھے کہ لوہار بحری جہاز یا کشتیوں کے لیے کیلیں تیار کررہا ہے تو وہ بڑے لوگوں اور سمندر میں سفر کرنے والوں کی خدمت کرے گا۔اگر کوئی یہ دیکھے کہ لوہار شکاریوں کے لیے کیلیں تیار کررہا ہےتو وہ گھٹیا پیشے کے حامل افراد کی خدمت کرے گا۔ایک شخص نے استاذ امام شہاب الدین قرافی کو بتایا کہ اُس نے خواب میں دیکھا وہ لوہار بن گیا ہے۔ استاذ صاحب نے فرمایا:''تم کسی سرکاری عہدیدار کے دربان بنو گے۔''

ایک آدمی نے آپ سے عرض کیا: میں نے خواب میں دیکھا، میں بغیر آگ کے،لوہار کی دھونکنی میں پھونک رہا ہوں۔آپ نے فرمایا:''تم بلاوجہ الٹی سیدھی حرکتیں کرتے ہو۔'' ایک اور شخص نے یہی خواب دیکھا اور استاذ امام سے بیان کیا لیکن اس نے مزید یہ بتایا کہ میں آگ میں پھونک رہا ہوں۔آپ نے فرمایا:''تمھاری دو بیویاں

ہیں۔ اگر تم نے (خواب میں) لوہا تیار کیا ہے یا دھونکنی میں پھونک کے کچھ بنایا ہے تو تمھارے ہاں ان دونوں بیویوں سے اولاد ہوگی، ورنہ نہیں۔''

- پیتل کا کاریگر: پیتل کے کاریگر کو خواب میں دیکھنا دنیادار و مالدار آدمی کی علامت ہے۔ بعض ماہرینِ تعبیر کے مطابق اِس سے مراد خائن اور دھوکے باز آدمی ہے۔ بعض نے اِس سے ثالث مراد لیا ہے۔ جو لوگوں کے جھگڑے فیصل کرتا ہے۔
- کیتلی والا، سیخوں والا، باورچی اور نان بائی: خواب میں دیکھے گئے یہ کاریگر ایسے عہدیداروں کی نشانی ہیں جو خوراک سے متعلقہ اداروں کے نگران ہیں اور ان کی شہرت اچھی نہیں۔ بعض ماہرینِ تعبیر نے کہا ہے کہ خواب میں نظر آنے والا نان بائی ایسا عادل و انصاف پسند بادشاہ ہے جس کا اخلاق اچھا نہیں کیونکہ نان بائی کا اصل کام آگ سے متعلق ہے۔ اور خواب میں دیکھی گئی آگ بدکردار بادشاہ کو جبکہ آگ کا لکڑیوں کے ساتھ جلنا چغلی کو ظاہر کرتا ہے۔ اگر کوئی خواب میں یہ دیکھے کہ وہ نان بائی ہے تو وہ غلط کام کرتا اور بہت سارو پیہ کماتا ہے۔ اگر کوئی خواب میں کسی ایسے آدمی کو دیکھے جو نان بائی تو نہیں لیکن وہ روٹیاں پکا رہا اور انھیں ٹوٹے ہوئے درہموں کے عوض بیچ رہا ہے تو اس کا مطلب ہے کہ ایسا آدمی زنا کے لیے مردوں اور عورتوں کی دلالی کرتا ہے۔ اگر کوئی خواب میں یہ دیکھے کہ اس نے پیسے دیے بغیر نان بائی سے روٹی لی ہے تو وہ عیش و آرام کی زندگی گزارے گا۔

ایک آدمی نے استاذ امام شہاب الدین قرافی کو بتایا کہ اُس نے خواب میں دیکھا، وہ لوگوں کے سر پکانے کے لیے آگ جلا رہا ہے۔ استاذ امام نے فرمایا: ''تم نے فیصلہ کیا ہے کہ تم سنگ تراشی کا یا تندور پر روٹی پکانے کا کام کرو گے۔'' اس نے کہا: ''آپ نے درست فرمایا۔'' ایک اور آدمی نے استاذ امام سے بیان کیا کہ اس نے خواب میں ایک

پیٹ دیکھا۔ پیٹ کے ناف بھی تھی۔ اس نے ناف کا گوشت لیا اور پیٹ میں رکھ کر پکایا۔ آپ نے فرمایا: ”تم نے حمام میں ننگی عورت دیکھی تھی۔ تم نے اسے پٹایا، اس سے بدکاری کی اور جاتے ہوئے اس کے کپڑے وپڑے بھی چرا لیے۔“ ایک آدمی نے آپ سے عرض کیا کہ میں نے خواب میں دیکھا، میں نے اپنے دیگچے میں اونٹ ذبح کیا ہے۔ آپ نے فرمایا: ”تم کسی اونٹ والے یا بدو کے ساتھ دھوکا کرو گے اور اس کو قتل کر کے اس کا مال ہتھیا لو گے۔“

- گیہوں فروش: خواب میں دیکھے گئے گیہوں فروش سے مراد ایسا بادشاہ ہے کہ دوسرے بادشاہ اور لوگ اس کے تابعدار ہوں۔ اگر کوئی خواب میں دیکھے کہ وہ گیہوں فروش سے گیہوں مانگ رہا ہے تو وہ عہدے کا طالب ہے۔ اگر کوئی خواب میں یہ دیکھے کہ گیہوں فروش نے اس کو گیہوں فروخت کیا ہے لیکن ان کے پیسے طلب نہیں کیے تو اس کا مطلب ہے کہ خواب دیدہ دنیا میں زہد اختیار کرے گا اور اللہ تعالیٰ کی نعمتوں کا شکر ادا کرے گا کیونکہ ہر چیز کی اصلی قیمت اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کرنا ہے۔
- آٹے کی پسائی کا کام کرنے والا: خواب میں آٹے کی پسائی کا کام کرنے والے سے مراد دنیادار آدمی ہے جو اپنے آپ میں اور اپنی دنیا میں مگن ہے۔ اگر کوئی خواب میں یہ دیکھے کہ آٹا پیسنے والا بوڑھا (جد) ہے تو اُس سے مراد خواب دیدہ کا نصیب ہے۔ اس خواب کا مطلب یہ ہے کہ اسے کسی دوست کی بدولت روزگار ملے گا۔ اگر کوئی یہ دیکھے کہ آٹا پیسنے والا نوجوان ہے تو وہ دشمن سے لڑ کر اپنی روزی کمائے گا۔
- پوستین ساز: خواب میں دیکھے گئے پوستین ساز سے مراد ایسا آدمی ہے جو سردیوں کے موسم میں روپیہ کماتا اور امیر بن جاتا ہے جبکہ گرمیوں کے موسم میں اسے مالی پریشانیاں گھیرے رہتی ہیں۔

۱ قصائی: خواب میں دیکھے گئے قصائی سے مراد بارعب شخص ہے جو اربابِ جہل کو جوتوں تلے رکھتا ہے۔ بعض دفعہ خواب میں قصائی دیکھنا ظالم اور رہزن کی علامت بھی ہوتا ہے کیونکہ قصائی نے کتنے ہی جانوروں کو ذبح کیا ہوتا ہے۔ بعض اہل تعبیر نے کہا ہے کہ خواب میں قصائی دیکھنا ملک الموت کی علامت ہے۔ اگر کوئی خواب میں یہ دیکھے کہ وہ قصائی سے چھری لے رہا ہے تو اس کا مطلب ہے کہ وہ بیمار پڑے گا، پھر شفایاب ہو جائے گا۔

کھال اتارنے والا: خواب میں دیکھا گیا کھال اتارنے والا ظالم اور خائن تاجر کی علامت ہے جو دھوکے سے لوگوں کا مال ہڑپ کرتا اور ان کے حقوق پامال کرتا ہے۔

کمھار: خواب میں دیکھے گئے کمھار سے مراد ایسا آدمی ہے جو ہر کام سلیقے سے اور وقت پر انجام دیتا اور علم طب سے واقف ہے۔ خواب میں مٹی کے برتن بیچنا غلام اور باندی کا اشارہ ہے۔ خواب میں برتن یا سلے سلائے کپڑے بیچنے والے کی تعبیر بھی یہی ہے۔

چمڑے کی رنگائی کرنے والا: خواب میں چمڑے کی رنگائی کرنے والے سے مراد مرمت اور اصلاح کرنے والا آدمی ہے یا اس سے مراد ڈاکٹر ہے یا مرنے والوں کے ترکے کو تقسیم کرنے والا شخص۔

اتالیق: خواب میں دیکھے گئے اتالیق سے مراد ایسا آدمی ہے جو اربابِ جہل یا جیلر کی اصلاح کرتا ہے۔ ایک آدمی نے استاذ امام شہاب الدین قرافی سے عرض کیا: میں نے خواب میں دیکھا، میرے پاس پنجرے میں چڑیاں ہیں۔ میں نے پنجرا کھول کر انھیں آزاد کر دیا ہے۔ شیخ نے فرمایا: ”تم اتالیق ہو۔ تم اپنے تمام شاگردوں کی چھٹی کرا دو گے۔“ اس نے کہا: ”آپ نے درست فرمایا۔“ ایک اور شخص نے آپ سے یہی خواب بیان کیا تو آپ نے فرمایا: ”تم جیلر ہو۔ تمھاری جیل کے قیدی فرار ہو جائیں گے۔“ ایک شخص نے جسے قرآن حفظ نہیں تھا، آپ سے عرض کیا کہ میں نے خواب میں دیکھا،

میں مدرسے میں چھوٹے بچوں کا استاد ہوں اور وہ بڑی خوبصورت آواز میں تلاوت کر رہے ہیں۔ آپ نے فرمایا: ''تم لوگوں کو گانا سکھاتے ہو۔''

- روئی اور آٹا صاف کرنے والے: خواب میں ان دونوں کو دیکھنا ایسے مصلح کی علامت ہے جو صحیح اور غلط میں فرق کرتا ہے۔ ایک آدمی نے خواب میں دیکھا کہ وہ گیہوں چھان رہا ہے۔ اُس نے یہ خواب استاذ امام شہاب الدین قرافی سے بیان کیا۔ استاذ قرافی نے فرمایا: ''تم نے زکاۃ نکالنے کا پکا ارادہ کرلیا ہے۔''

ایک اور آدمی نے یہی خواب دیکھا اور آپ سے بیان کیا۔ آپ نے فرمایا: ''تمھارا ارادہ ہے کہ تم ایک بڑے آدمی کے لیے کچھ لوگوں کو تیار کرو گے، ان کو تعلیم دو گے تاکہ ان کی کچھ اصلاح ہو سکے۔'' یہ سن کر وہ ہنسا اور بولا: ''آپ نے درست فرمایا۔'' ایک آدمی نے آپ سے کہا کہ میں نے خواب میں دیکھا، میں آٹا چھان رہا ہوں۔ آپ نے فرمایا: ''تمھارا ارادہ ہے کہ تم اپنا گھر بنانے کے لیے گارے کی اینٹیں بناؤ گے۔'' اس نے کہا: ''آپ نے درست فرمایا۔''

- نجومی: خواب میں دیکھے گئے نجومی سے مراد ایسا آدمی ہے جو بڑی شخصیات کے حالات سے بخوبی واقف ہوتا ہے۔ خواب میں نجومی دیکھنا جھوٹے آدمی کی بھی نشانی ہے۔
- پچھنے لگانے والا: خواب میں پچھنے لگانے والے سے مراد ایسا آدمی ہے جو دل کی بیماریوں سے اور ان کے علاج سے واقف ہو۔ بعض معبرین کا کہنا ہے کہ خواب میں پچھنے لگانے والے کو دیکھنا سپاہی یا دیانتدار آدمی کی علامت ہے۔ یہ خواب کاتب کی علامت بھی ہوسکتا ہے کیونکہ پچھنے لگانا کتابت کرنے کی طرح ہے۔ پچھنے لگانے والے کا نشتر کاتب کے قلم سے مشابہت رکھتا ہے۔
- جولاہا، ساربان، ڈاکیا: خواب میں دیکھے گئے یہ رہ افراد سفر کرنے والوں سے عبارت

ہیں۔ایک شخص نے استاذ امام شہاب الدین قرافی سے عرض کیا: میں نے خواب میں دیکھا میں جولاہا بن گیا ہوں۔آپ نے فرمایا: ''تم خطاطی کا پیشہ اختیار کرو گے۔'' ایک اور شخص نے آپ سے یہی خواب بیان کیا تو آپ نے فرمایا: ''کیا تمھارے ہاتھ میں (چرخے کا) تکلا تھا؟'' اس نے کہا: ''ہاں۔'' آپ نے فرمایا: ''اس کی آواز بھی پیدا ہو رہی تھی؟'' اس نے کہا: ''ہاں۔'' آپ نے فرمایا: ''تم لوگوں کو زمین کے متعلق معلومات دو گے۔'' واقعی ایسا ہوا۔ایک شخص نے استاذ امام کو بتایا کہ میں نے خواب میں دیکھا، میں قلی ہوں، میرے سر پر ایک برتن ہے جس میں سر رکھے ہوئے ہیں۔ وہ سر مجھ سے گر گئے ہیں۔آپ نے فرمایا: ''تم مٹی کا برتن اٹھاؤ گے اور وہ گر کے ٹوٹ جائے گا۔'' ایک اور آدمی نے شیخ سے بیان کیا کہ میں نے خواب میں دیکھا، میں ڈاکیا ہوں اور خط لے جا رہا ہوں۔آپ نے فرمایا: ''تم جاسوس ہو۔تمھارے پاس مختلف لوگوں کے خط ہیں۔'' اس نے کہا: ''آپ نے درست فرمایا''۔اس نے استاذ امام شہاب الدین صاحب قرافی کو وہ خط دکھائے۔

- سُنار: خواب میں سُنار سے مراد بڑے لوگوں کے ساتھ اٹھنے بیٹھنے والا ایسا آدمی ہے جو ان کے معاملات بھی دیکھتا ہے۔اور ممکن ہے کہ ایسا شخص جھوٹا ہو۔رنگ ساز اور جگہ کو سجانے والے لوگوں میں سے ہو۔ایک سنار نے خواب میں دیکھا کہ جیسے ہی وہ سونا یا چاندی بناتا ہے، وہ تانبے میں تبدیل ہو جاتی ہے۔ استاذ امام شہاب الدین صاحب قرافی نے استفسار پر فرمایا: ''تم سونے یا چاندی کے اچھے ٹکڑوں کو بدل کر اُن کی جگہ خراب ٹکڑے دیتے ہو۔''
- نقش و نگار بنانے والا: خواب میں نقش و نگار بنانے والے آدمی کو دیکھنا معمار کی علامت ہے کیونکہ نقش و نگار کی طرح عمارت بھی رفتہ رفتہ تعمیر ہوتی ہے۔خواب میں نقش و نگار بنانے والے کو دیکھنا کسان کی بھی علامت ہے کیونکہ جس طرح نقش و نگار بنانے

والے کی سوئی کپڑے میں گھستی ہے اسی طرح کسان کے ہل کی پھال زمین میں گھستی ہے۔ ایک شخص نے استاذ امام قرافی سے ذکر کیا: میں نے خواب میں دیکھا، میں کشیدہ کاری سیکھ رہا ہوں۔ آپ نے فرمایا: ''تم کتابت سیکھ رہے ہو۔'' ایک آدمی نے شیخ سے کہا کہ میں نے خواب میں دیکھا، میں جانوروں کی تصویریں کپڑے پر کاڑھ رہا ہوں۔ آپ نے فرمایا: ''تم روغن کرنے والے بنو گے۔'' ایک بچے نے آپ سے کہا کہ میں نے خواب میں دیکھا، میں کپڑے پر نقش و نگار بنانے والا بن گیا ہوں۔ آپ نے فرمایا: ''تم معمار بنو گے۔''

- مالی: خواب میں مالی دیکھنے کا مطلب ہے کہ خواب دیدہ ان اشخاص کی خدمت کرے گا جن پر درخت دلالت کرتے ہیں۔ ایک شخص نے استاذ امام شہاب الدین قرافی سے کہا: میں نے خواب میں دیکھا، میں مالی بن گیا ہوں لیکن باغ میری ملکیت نہیں اور میں سبزیوں کے گٹھے باندھتا ہوں۔ آپ نے فرمایا: ''کیا تم اپنے صوبے کے کسی شہر میں جانے کا ارادہ رکھتے اور وہاں کے شہریوں کو قیدی بنا کر لانا چاہتے ہو؟'' اس نے کہا: ''ہاں۔'' آپ نے فرمایا: ''جاؤ اور ان کو قیدی بنا کر لاؤ۔'' چنانچہ وہ گیا اور ان کو قیدی بنا کر لے آیا۔
- موتیوں میں اور زیورات میں چھید کرنے والا: خواب میں دیکھا گیا مذکورہ شخص ایسے آدمی کی علامت ہے جو نیک لوگوں کے اور بڑی شخصیات کے رابطے کروائے۔
- سبزی فروش: خواب میں دیکھے گئے سبزی فروش سے مراد گھٹیا آدمی ہے جو بیہودہ باتیں کرتا ہے۔
- خربوزہ فروش: خواب میں خربوزہ فروش دیکھنا شدید بیمار کی علامت ہے۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ خربوزہ پیلا ہوتا ہے اور پیلا پن باعتبارِ تعبیر بیماری کی علامت ہے۔ بعض دفعہ خربوزہ ایسے آدمی کی نشانی بھی ہوسکتا ہے جو ہر ایک کی ہاں میں ہاں ملائے کیونکہ ایسے

مزاج کے آدمی کو لوگ کہتے ہیں کہ یہ خربوزے کی طرح ہے، ہر ایک کے ساتھ ہو لیتا ہے۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ اطباء کا کہنا ہے خربوزہ پیٹ میں جا کر بہت جلدی ہضم ہوتا اور دوسرے کھانوں کے ساتھ مل جاتا ہے۔ بعض دفعہ خربوزہ پکے ہوئے کھانے کی علامت بھی ہوتا ہے کیونکہ طبیخ (پکا ہوا کھانا) بطیخ (خربوزہ) کی تصحیف ہے۔ استاذ امام شہاب الدین صاحب قرافی نے فرمایا: ''خواب میں خربوزہ دیکھنا کپی فروش کی علامت ہے کیونکہ لفظ بطاط (کپی فروش) اور بطیخ کی اصل میں ایک طرح کی یگانگت ہے۔

- لوبیا فروش: خواب میں دیکھے گئے لوبیا فروش سے مراد ایسا آدمی ہے جو لوگوں سے گھٹیا باتیں کرے اور لوگ اسے برا بھلا کہیں۔ لوبیا فروش آٹا اور مچھلی بیچنے والے کا بھی پتہ دیتا ہے۔
- تیل اور عرق نکالنے والا: اگر کوئی خواب میں دیکھے کہ اس نے تلوں سے تیل نچوڑا ہے تو اس کا مطلب ہے کہ وہ بڑی اثر و رسوخ والی شخصیت اور امیر آدمی ہے۔ اگر کوئی خواب میں یہ دیکھے کہ اس نے شلغم یا مولی سے تیل نچوڑا ہے تو اس کے معنی یہ ہیں کہ وہ سخت محنت مشقت کر کے پیسے کماتا ہے۔ خواب میں اعلیٰ قسم کے عرق، جیسے عرقِ گلاب یا عرقِ گل وغیرہ نکالنا رئیس کی علامت ہے جو نظم و نسق بھی سنبھالے۔ خواب میں یہ عرق دیکھنا حلال مال کی علامت ہے۔ ایک آدمی نے استاذ امام قرافی کو بتایا: میں نے خواب میں دیکھا میں معمول کے مطابق کانچ کے برتنوں میں آگ پر عرقِ گلاب نکال رہا ہوں۔ لوگ بڑی تعداد میں میرے گرد جمع ہیں اور مجھ سے عرق لینے کی کوشش کر رہے ہیں۔ آپ نے فرمایا: ''تم حمام کے ذمہ دار بنو گے۔'' اس تعبیر میں شیخ نے لفظ ازدحام (بھیڑ) سے حمام اخذ کیا۔ حمام میں کانچ کے پیالے بھی ہوتے ہیں اور آگ بھی ہوتی ہے۔ ایک بڑے آدمی نے یہی خواب دیکھا اور آپ سے استفسار کیا تو آپ نے فرمایا: ''تم حمام کے مالک بنو گے اور اس سے لوگوں کو بڑا فائدہ پہنچے گا۔'' ایک اور آدمی نے

یہی خواب دیکھا لیکن اس نے کہا کہ وہ گرم پانی سے داغ لگا رہا تھا۔ آپ نے فرمایا: ''تم کیمیائی تجربات کرتے ہو؟'' اس نے کہا: ''جی ہاں۔''

- نیزہ ساز: خواب میں نیزہ ساز دیکھنا ظالم آدمی کی علامت ہے۔
- جوتا ساز: اگر کوئی خواب میں نامعلوم جوتا ساز دیکھے تو اس سے مراد وہ آدمی ہے جو ترکے کو عدل و انصاف سے تقسیم کرتا ہے کیونکہ جانوروں کی کھالیں بھی ترکہ یا میراث بن سکتی ہیں۔
- جوتا فروش: خواب مین دیکھے گئے جوتا فروش سے مراد لونڈیاں بیچنے والا تاجر یا وہ آدمی ہے جو لوگوں سے چکنی چپڑی باتیں کر کے انھیں اپنے جال میں پھنساتا ہے۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ خواب میں جوتی دیکھنے کی تعبیر عورت ہے۔
- مکئی کی شراب بنانے والا: خواب میں ایسا شخص دیکھنا نیک آدمی کی علامت ہے جو لوگوں کو نہ صرف ان کے معاشی امور کے سلسلے میں ماہرانہ مشورے دیتا ہے بلکہ دین سے متعلق اُن کے معاملات کی اصلاح بھی کرتا ہے۔ یہ تعبیر اسی صورت میں ہے جب (خواب میں) مکئی کی شراب بنانے والا شراب کی قیمت وصول نہ کرے۔ لیکن اگر شراب فروش نے درہموں میں قیمت لی ہے تو اس کا مطلب ہے کہ وہ نیک آدمی یہ سارے کام ریاکاری اور شہرت کے لیے کرتا ہے۔ اگر کوئی یہ دیکھے کہ اس نے دیناروں میں قیمت لی ہے تو اس کا مطلب ہے کہ نیک آدمی یہ کام روپے پیسے کے لیے کرتا ہے۔ ایک شخص نے خواب میں دیکھا کہ وہ اعلیٰ قسم کے کپڑے میں بادام اور ناریل لپیٹ رہا ہے۔ استاذ امام شہاب الدین قرافی نے استفسار پر فرمایا: ''کیا تم میٹھے سموسے بیچنے کا کام کرتے ہو؟'' اس نے کہا: ''ہاں۔''
- پرانے کپڑے بیچنے والا: خواب میں پرانے کپڑوں کا تاجر دیکھنا غربت کی نشانی ہے

جبکہ پرانے کپڑے بیچنا غربت ختم ہونے کی علامت ہے۔خواب میں پرانے کپڑے خریدنے کی تعبیراس کے برعکس ہے۔

- موچی: خواب میں موچی دیکھنے کی تعبیر وہی ہے جو جوتا ساز دیکھنے کی ہے۔
- حلوائی: خواب میں دیکھا گیا حلوائی اگر مٹھائی کی قیمت وصول نہ کرے تو وہ نیک اور مہربان آدمی کی علامت ہے۔
- گدھوں کی دیکھ بھال کرنے والا: خواب میں دیکھے گئے گدھوں کی دیکھ بھال کرنے والے شخص سے مراد ایسا آدمی ہے جو لوگوں کو باطل کی طرف بلائے۔
- کسان: خواب میں کسان دیکھنے سے مراد نیک اعمال کرنے والا شخص ہے۔
- دلال: خواب میں دیکھے گئے دلال سے مراد ایسا قابل بھروسہ آدمی ہے جو وسائلِ آب کی طرف لوگوں کی رہنمائی کرے۔
- محافظ گودام: خواب میں دیکھے گئے محافظ گودام سے مراد حرام مال جمع کرنے والا منافق ہے۔
- سقا: خواب میں دیکھا گیا سقا اگر اجرت نہ لے تو اس سے مراد پرہیزگار اور دیندار آدمی ہے جس سے لوگوں کو بہت فوائد حاصل ہوں گے۔اگر کوئی خواب میں یہ دیکھے کہ سقا کسی کے یہاں پانی لے کر گیا اور اس کی اجرت وصول کی ہے تو وہ گناہ کمائے گا۔جس کے ہاں وہ پانی لے کر گیا ہے وہ بادشاہ سے انعام پائے گا۔اگر کوئی یہ دیکھے کہ وہ اپنے گھر پانی لے کر گیا ہے لیکن اس کا ارادہ پینے کا نہیں تو یہ اس امر کی علامت ہے کہ خواب دیدہ مال جمع کرے گا جس سے کوئی اور استفادہ کرے گا۔
- فقیر: خواب میں دیکھے گئے فقیر سے مراد طالب علم ہے۔خواب میں اس نے جو مانگا ہے وہ مل گیا ہے تو طالب علم جو علم حاصل کر رہا ہے اُسے سیکھ لے گا۔
- کتابوں کا ناقل: خواب میں کتابوں کا ناقل دیکھنا حیلے باز آدمی کی علامت ہے کیونکہ

کتابت بھی ایک قسم کا حیلہ ہے۔

- صراف: خواب میں دیکھے گئے صراف سے مراد جہاندیدہ عالم ہے۔ یہی تعبیر ردّی اشیا فروخت کرنے والے کو دیکھنے کی صورت میں ہے۔
- دواساز یا دوا فروش: خواب میں دواساز یا دوا فروش دیکھنے سے مراد ایسا آدمی ہے جو خراب درہموں کو صحیح کرتا ہے۔ امام ابن سیرین رحمہ اللہ نے فرمایا: خواب میں دواساز یا دوا فروش دیکھنے سے مراد چغل خور ہے۔
- (کاتا ہوا) سُوت بیچنے والا: خواب میں دیکھا گیا سوت بیچنے والا مسافر کی علامت ہے کیونکہ خواب میں سوت بیچنا سفر کی علامت ہے۔
- غوطہ خور: خواب میں غوطہ خور دیکھنے سے مراد بادشاہ یا اس کے جیسی کوئی طاقتور ہستی ہے۔ اگر کوئی خواب میں دیکھے کہ وہ سمندر میں غوطہ لگا رہا ہے تو اس کا مطلب یہ ہے کہ وہ بادشاہ کے لیے کام کرے گا۔ بعض دفعہ خواب میں غوطہ لگانا شعر کہنے کی علامت بھی ہوتا ہے کیونکہ اچھے شاعر کے بارے میں کہتے ہیں کہ وہ دریائے معانی میں غوطہ لگاتا ہے۔ خواب میں سمندر میں غوطہ لگانا ایسا واعظ بننے کی بھی علامت ہے جس کے ہاتھ پر بہت سے لوگ تائب ہوں۔
- ریشم بننے والا: خواب میں ریشم بننے والا دیکھنا اچھے کام کرنے والے آدمی سے عبارت ہے، جس کے کاموں سے لوگوں کو فائدہ پہنچتا ہے۔ ممکن ہے کہ ایسا شخص کثرت سے استغفار بھی پڑھتا ہو۔ ایک آدمی نے استاذ امام شہاب الدین قرافی سے عرض کیا: میں نے خواب میں دیکھا، میں کچھ بن رہا ہوں لیکن میرے سامنے کوئی شے نہیں، اس کے باوجود میرے ہاتھ اور سر ایسے ہی ہل رہے ہیں جیسے میں کچھ بن رہا ہوں۔ الشیخ قرافی نے فرمایا: ''تمھارے سر میں رعشہ پیدا ہو جائے گا۔'' ایک اور آدمی نے بھی آپ سے

یہی خواب بیان کیا لیکن اس نے مزید یہ بتایا کہ میں نے خواب میں دیکھا، میرے سامنے کھڈی رکھی ہے جس کی بھرکی آگے پیچھے ہو رہی ہے۔ آپ نے فرمایا: ''کسی نے تمھارا لباس چرالیا ہے۔ تم اور ایک اور آدمی اسے ڈھونڈنے کی بہت کوشش کر رہے ہو۔''

- ماہی گیر: خواب میں ماہی گیر دیکھنا جیلر کی علامت ہے۔
- ناپ تول کرنے والا: خواب میں اشیا کے ناپ تول کرنے والے کو دیکھنا حکمران کی علامت ہے۔ اگر تولنے والا ناپ تول میں کمی کر رہا ہے تو اس کا مطلب ہے کہ حکمران ظالم ہے، ورنہ عادل ہے۔
- برتن فروش: خواب میں دیکھے گئے برتن فروش سے مراد لمبی عمر پانے والا آدمی ہے۔ اس تعبیر کی دلیل قرآن مجید کی مندرجہ ذیل آیت ہے:

﴿وَقُدُوْرٍ رّٰسِيٰتٍ﴾ ''اور چولہوں پر جمی ہوئی مضبوط دیگیں۔''[1]

[1] سبا 34:13.

نکاح اور اس کے متعلقات

خواب میں نکاح کرنا مال و دولت ملنے کی نشانی ہے۔اس کی دلیل قرآن مجید کی مندرجہ ذیل آیت ہے:

﴿ وَاَنۡكِحُوا الۡاَيَامٰى مِنۡكُمۡ وَالصّٰلِحِيۡنَ مِنۡ عِبَادِكُمۡ وَاِمَآئِكُمۡ‌ؕ اِنۡ يَّكُوۡنُوۡا فُقَرَآءَ يُغۡنِهِمُ اللّٰهُ مِنۡ فَضۡلِهٖ‌ؕ ﴾

''تم میں سے جو مرد و عورت بے نکاح ہوں ان کا نکاح کر دو اور اپنے نیک نہاد غلام لونڈیوں کا بھی۔اگر وہ مفلس بھی ہوں گے تو اللہ تعالیٰ انھیں اپنے فضل سے غنی کر دے گا۔''[1]

اگر کوئی خواب میں یہ دیکھے کہ اس نے یہودی عورت سے نکاح کیا ہے تو وہ ایسا پیشہ اپنائے گا جس میں بدکاری کا عمل دخل ہوگا۔اگر نکاح میں آنے والی عورت عیسائی ہے تو وہ ایسا پیشہ اپنائے گا جو اُس کو دینداری کی طرف مائل کرے گا۔اگر کوئی یہ دیکھے کہ اس نے زانی عورت سے نکاح کیا ہے تو اس کا مطلب ہے کہ وہ خود زانی ہے۔اس کی دلیل قرآن مجید کی مندرجہ ذیل آیت ہے:

﴿ وَّالزَّانِيَةُ لَا يَنۡكِحُهَاۤ اِلَّا زَانٍ اَوۡ مُشۡرِكٌ‌ ۚ ﴾

''اور زنا کار عورت سے بھی زانی یا مشرک مرد کے علاوہ اور کوئی نکاح نہیں کرتا۔''[2]

---

[1] النور 32:24. [2] النور 3:24.

اگر کوئی خواب میں یہ دیکھے کہ اُس نے مسلمان عورت سے شادی کر کے اسے گھر یا خیمے میں رکھا ہے تو وہ تجارت میں فائدے کا سودا کرے گا۔ اُس میں کوئی اور اس کا شریک نہیں ہوگا اور وہ شادی کرے گا۔ اگر کوئی یہ دیکھے کہ جس عورت سے اس نے شادی کی ہے وہ فوت ہوگئی ہے تو وہ ایسے کام کی کوشش کرے گا جس میں اسے سوائے مشقت اور رنج وغم کے کچھ حاصل نہیں ہوگا۔

- شادی کی تقریب: شادی بیاہ کی تقریب منعقد کرنے والا اگر خواب میں شادی کی تقریب دیکھے تو یہ اس کے لیے مصیبت کی نشانی ہے جبکہ یہ مدعو کے لیے، اگر وہ کھانا نہ دیکھے، خوشی اور مسرت کی علامت ہے۔
- خواب میں بیوی کی شادی کسی اور سے کرنا: اگر کوئی خواب میں یہ دیکھے کہ اس نے اپنی بیوی کا نکاح کسی اور سے کیا ہے اور اسے لے کر اُس آدمی کے پاس گیا ہے تو اگر خواب دیکھنے والا بادشاہ ہے تو اس کی سلطنت کا تارو پود بکھر جائے گا۔ اگر وہ تاجر ہے تو اس کی تجارت ختم ہو جائے گی، تاہم اگر وہ یہ دیکھے کہ آدمی کو لے کر اپنی بیوی کے پاس آیا ہے تو تجارتی سودے میں اسے فائدہ ہوگا۔

بعض اہل تعبیر نے کہا ہے خواب میں کوئی آدمی یہ دیکھے کہ اس کی یا کسی اور کی بیوی نے کسی آدمی سے شادی کی ہے تو اگر بیوی (حقیقت میں) حاملہ ہے تو اس کے بیٹی ہو گی۔ اگر پہلے سے اس کی بیٹی ہے تو بیوی اس کا رشتہ طے کرنے کی کوشش کرے گی۔ اگر ایسا نہ ہوا تو خواب دیدہ (اگر بیوی خواب دیدہ کی ہے) یا تو فوت ہو جائے گا یا اسے طلاق دے گا یا وہ اسے چھوڑ کر سفر پر روانہ ہوگا۔

- مجامعت: اگر کوئی خواب میں یہ دیکھے کہ اس نے مجامعت کی اور انزال ہوا ہے تو یہ بے معنی شے ہے، اس کا کوئی مطلب نہیں۔ تاہم کسی نے خواب میں یہ دیکھا کہ اس نے

مجامعت تو کی ہے لیکن انزال نہیں ہوا تو یہ خوشخبری کی علامت ہے۔ اگر کوئی خواب میں مجامعت کرتا ہے اور حقیقت کے بجائے خواب میں انزال ہوتا ہے تو ایسا خواب دیکھنے والا مراد پائے گا۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ جو آدمی بیوی سے مجامعت کرتا ہے وہ اپنی حاجت ہی پوری کرتا ہے۔ خواب میں مجامعت کرنے والا اگر یہ دیکھے کہ انزال نہیں ہوا تو وہ کسی ایسے کام مین پڑے گا جو پورا نہیں ہوگا۔

❖ **عورتوں سے مجامعت کے بارے مین تعبیری اصول:** خواب میں عورتوں سے مجامعت کے بارے میں اصل قاعدہ یہ ہے کہ عورتوں سے مجامعت ان سے حسن سلوک کی علامت ہے۔ اگر کوئی خواب میں یہ دیکھے کہ اس نے محرم عورت جیسے ماں، بہن، پھوپھی، خالہ وغیرہ سے مجامعت کی ہے اور خواب دیدہ (حقیقت میں) بدسلوک ہے یا محرم عورت سے اس کی ناچاقی ہے تو وہ اس محرم عورت کے حقوق ادا کرے گا اور ان سے اچھا برتاؤ کرے گا۔ اگر وہ حج کرنا چاہے گا تو حج کرے گا۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ اس نے خواب میں قابلِ احترام جگہ کو روندا ہے۔ (پاؤں سے زمین روندنے اور مجامعت کرنے کو عربی میں وطی کہتے ہیں۔) اس پر قرضہ ہے تو وہ ادا ہو جائے گا۔ اس کے پاس لوگوں کی امانتیں ہیں تو وہ امانتیں واپس کرے گا۔ اگر اس پر نذر واجب ہے تو وہ نذر پوری کرے گا۔

اس کی توجیہ یہ ہے (خواب میں) مجامعت کر کے مرد کا عضو تناسل اپنی اصل کی طرف واپس گیا ہے۔ یوں یہ تمام چیزیں بھی اصل جگہ پہنچ گئی ہیں۔ اگر خواب دیدہ اپنے اہل وعیال اور اہل شہر سے دور ہے تو ان سے ملنے آئے گا۔ اس تعبیر کی توجیہ یہ ہے کہ مجامعت بھی ملاپ ہے۔ اگر ایسا خواب دیکھنے والا بیمار ہے تو وہ فوت ہو جائے گا۔ اس کی دلیل مندرجہ ذیل قرآنی آیت ہے:

﴿مِنْهَا خَلَقْنٰكُمْ وَفِيْهَا نُعِيْدُكُمْ﴾

''اسی زمین سے ہم نے تمھیں پیدا کیا اور ہم تمھیں اسی میں لوٹائیں گے۔''*

اگر یہ خواب دیکھنے والا حال ہی میں کسی بیماری سے شفایاب ہوا یا جیل سے چھوٹا ہے تو دوبارہ سابقہ حالت کی طرف لوٹے گا۔ یہ تمام تعبیریں اور توجیہات استاذ امام شہاب الدین قرافی نے بیان کی ہیں۔ دیگر اہل تعبیر نے اس میں فرق کیا ہے۔ وہ کہتے ہیں: ''اگر خواب دیکھنے والا یہ دیکھے کہ محرم عورت سے مجامعت کے بعد انزال ہوا ہے تو یہ اس کے بدسلوک ہونے کی علامت ہے کیونکہ انزال کر کے اس نے قطع رحمی کا ارتکاب کیا ہے لیکن اگر وہ انزال نہ دیکھے تو اس کا مطلب ہے کہ وہ اس محرم عورت سے اچھا برتاؤ کرتا ہے۔ حضرت امام ابن سیرین رحمہ اللہ سے پوچھا گیا ایک شخص خواب میں دیکھتا ہے کہ اس نے اپنی ماں سے مجامعت کی، اس کے بعد اپنی بہن سے مجامعت کی اور وہ اسے (خواب میں) کھیل سمجھ رہا ہے۔ آپ اس کے متعلق کیا فرماتے ہیں؟ امام صاحب نے فرمایا: ''ایسا شخص اپنی ماں اور بہن سے برا سلوک کرتا ہے۔''

خواب میں مجامعت کرنی عابد کی عبادت کی عدمِ قبولیت اور اس کو حاصل ہونے والے روحانی فوائد کے ختم ہونے کی نشانی ہے۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ مجامعت دنیوی فوائد کا حصہ ہے۔

ایک آدمی نے استاذ امام شہاب الدین قرافی کو بتایا کہ اُس نے خواب میں دیکھا، اُس نے اپنی ماں سے مجامعت کی ہے اور خون اُس کے کپڑوں پر لگ گیا ہے۔ آپ نے فرمایا: ''کیا تم نے قربانی کرنے کی منت مانی تھی؟'' اس نے کہا: ''ہاں۔'' ایک اور شخص نے آپ سے یہی خواب بیان کیا تو آپ نے فرمایا: ''تم حج پر جاؤ گے اور تم پر قربانی لازم ٹھہرے گی۔'' ایک اور شخص نے آپ سے یہی خواب بیان کیا۔ اس نے یہ بھی بتایا

* طٰہٰ 55:20.

کہ اس کی ماں اس کے نطفے سے حاملہ ہوگئی ہے۔ آپ نے فرمایا: ''تم نے جانور ذبح کرکے اسے ماں کو تحفے میں دینے کا ارادہ کیا ہے؟'' اس نے کہا: ''آپ نے درست فرمایا۔'' ایک بیمار نے آپ سے یہی خواب بیان کیا تو آپ نے فرمایا: ''تم فوت ہو جاؤ گے اور تمھاری موت کے بعد تمھاری تعزیت میں جانور ذبح کیا جائے گا۔'' ایک اور آدمی نے آپ سے کہا کہ میں نے خواب میں دیکھا، میں اپنی دادی، بیٹی اور بہن سے مجامعت کر رہا ہوں لیکن بہت زیادہ خون نکلنے کی وجہ سے مجھے لذت محسوس نہیں ہو رہی۔ آپ نے فرمایا: ''تمھارے اور تمھارے رشتہ داروں کے بیچ قتل کی وجہ سے جھگڑا چل رہا ہے۔ جب بھی تم صلح کی کوشش کرتے ہو، تمھاری کوشش ناکام ہو جاتی ہے۔'' اس نے کہا: ''آپ نے درست فرمایا۔'' ایک آدمی نے آپ کو بتایا کہ اُس نے خواب میں دیکھا، وہ اپنی ماں سے مجامعت کر رہا ہے۔ وہ اس پر ہاتھ پھیر رہی ہے۔ اس کی شرمگاہ سے جو کچھ نکل رہا ہے وہ اسے کھا رہا ہے۔ آپ نے فرمایا: ''تم حج کرو گے اور وہاں حرام کھاؤ گے۔'' ایک عابد و زاہد نے آپ سے کہا: میں نے خواب میں دیکھا، میں کئی محرم عورتوں سے مجامعت کر رہا ہوں۔ آپ نے فرمایا: ''کچھ پودے اور درخت اگانے اور اُن کی دیکھ بھال کرنے کی وجہ سے عبادت ترک کر دو گے۔''

❁ مردہ عورت سے مجامعت: خواب میں زندہ آدمی کا مردہ عورت سے مجامعت کرنا اس کو صدقہ یا تلاوت قرآن کے ذریعے سے ثواب پہنچانے، اس پر واجب الادا قرض ادا کرنے یا اس کے ورثا سے حسن سلوک کرنے کی علامت ہے۔ بعض دفعہ خواب میں مردہ عورت سے مجامعت کرنی مال و دولت کے ضیاع اور کسی شے کو اس کی اصل جگہ سے ہٹا کر کسی اور جگہ رکھنے کا پتہ دیتی ہے۔ ایک آدمی نے استاذ امام شہاب الدین قرافی کو بتایا کہ اُس نے خواب دیکھا، اُس نے مردہ عورت سے مجامعت کی ہے۔ انزال بھی ہوا

ہے۔ امام صاحب نے فرمایا: ”تم گڑھے میں کچھ مال دفن کرو گے جو چوری ہو جائے گا۔“ ایک اور آدمی نے آپ سے یہی خواب بیان کیا تو آپ نے فرمایا: ”تم کسی کو پیسے بھجوانے کا ارادہ رکھتے ہو جو یہاں نہیں؟“ اس نے کہا: ”ہاں۔“ آپ نے فرمایا: ”ایسا نہ کرو۔ اگر تم نے پیسے بھجوائے تو ضائع ہو جائیں گے۔“ اس نے آپ کی تعبیر سننے کے باوجود پیسے بھجوائے اور وہ واقعی ضائع ہو گئے۔

❁ **خواب میں مردہ آدمی کا زندہ عورت سے مجامعت کرنا:** خواب میں مردہ آدمی کا زندہ عورت سے مجامعت کرنا آرام اور سکون کی علامت ہے۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ انسان کی منی اتنی ہی قیمتی ہے جتنا اس کا مال و دولت ہے۔ منی سے جو بچہ پیدا ہوتا ہے اس سے انسان خوش ہوتا ہے۔ بعض دفعہ ایسا خواب مصیبت کی علامت بھی ہوتا ہے۔ ایک عورت نے استاذ امام شہاب قرافی سے کہا کہ میں نے ایک آدمی کو دیکھا جو مر چکا ہے، وہ میرے ساتھ مجامعت کر رہا ہے اور میں حاملہ ہو گئی ہوں۔ شیخ نے فرمایا: ”کوئی شخص جو یہاں موجود نہیں، تمھارے خلاف باتیں کرے گا، جنھیں سن کر تمھارا دل دکھے گا۔“ ایک دوسری عورت نے یہی خواب دیکھا اور امام قرافی کو مزید یہ بتایا کہ (خواب میں) میرے لڑکا بھی ہوا ہے۔ آپ نے فرمایا: ”تمھارا بیٹا بڑے عرصے سے کہیں گیا ہوا ہے۔ تم اس کی واپسی سے مایوس ہو چکی ہو لیکن اب وہ واپس آ جائے گا۔“ بعد ازاں اس کا بیٹا واپس آ گیا۔

❁ **مردے کا مردے سے مجامعت کرنا:** خواب میں مردے کا مردے سے مجامعت کرنا اس امر کی علامت ہے کہ ایک مردے کے ورثا دوسرے مردے کے ورثا سے اچھا برتاؤ کرتے ہیں۔

❁ **قوم لوط کا فعل:** خواب میں مردہ عورت کے ساتھ قوم لوط کا فعل کرنا اس امر کی علامت ہے کہ فاعل مفعولہ کے ورثا سے برا سلوک کرتا، ان کی عزت پر کیچڑ اچھالتا یا ان کی

غیبت کرتا ہے۔ اگر کوئی خواب میں یہ دیکھے کہ وہ کسی مرد سے بدفعلی کر رہا ہے تو بھی یہی تعبیر ہے۔ ایک فقیہ نے خواب میں دیکھا کہ ایک جج نے اس سے بدفعلی کی ہے۔ جب اس نے مجھے اپنا خواب بتایا تو میں نے کہا: ''وہ تم پر حاوی ہو جائے گا اور تمھارے متعلق ایسی باتیں کہے گا جنھیں سن کر تمھیں تکلیف ہوگی۔''

اگر کوئی خواب میں یہ دیکھے کہ وہ کسی نامعلوم لڑکے یا آدمی سے بدفعلی کر رہا ہے تو اس کا مطلب ہے کہ وہ ایسے آدمی پر احسان کر رہا ہے جس پر احسان کرنے کا اسے کوئی فائدہ نہیں ہوگا۔ یہ بھی ممکن ہے کہ ایسا خواب دیکھنے والا دشمن پر غالب آئے۔ بعض اہل تعبیر کہتے ہیں اگر کوئی خواب میں دیکھے کہ خلیفہ نے اس سے بدفعلی کی ہے تو اس کا مطلب ہے کہ وہ کسی منصب پر فائز ہوگا۔ خواب میں بدفعلی کرنے والا عام آدمی ہے تو بدفعلی کرانے والے کے غم دور ہوں گے اور اسے امراض سے شفا ملے گی۔ اگر کوئی خواب میں یہ دیکھے کہ اس نے ایسے آدمی سے بدفعلی کی ہے جسے وہ بخوبی جانتا ہے تو فاعل مفعول سے فائدہ حاصل کرے گا۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ لوگ اس فعل کو حاجت سے تعبیر کرتے ہیں اور (خواب میں) فاعل نے مفعول سے حاجت پوری کر لی ہے۔ اگر کوئی خواب میں یہ دیکھے کہ اس نے نامعلوم بوڑھے سے بدفعلی کی ہے تو اسے بہت سا مال ملے گا۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ خواب میں دیکھا گیا بوڑھا جسے عربی میں جد کہتے ہیں، آدمی کے نصیب کی نمائندگی کرتا ہے، نصیب کو بھی عربی میں جد کہتے ہیں۔ خواب دیدہ نے اپنے نصیب سے اپنی حاجت پوری کر لی ہے۔ اگر کوئی خواب میں یہ دیکھے کہ نامعلوم بوڑھا اُس کی بیوی سے مجامعت کر رہا ہے تو بھی یہی تعبیر ہے کہ کیونکہ بیوی سے مراد دنیا ہے۔ یوں اُس کے نصیب نے اُس کی دنیا سے اپنی حاجت پوری کر لی ہے۔ اب دنیا کے دروازے اُس پر کھل جائیں گے۔ اگر کوئی خواب میں یہ دیکھے کہ کسی نوجوان نے اس

سے بدفعلی کی ہے تو اس کا دشمن اسے دھوکا دے گا اور اسے غلط کام پر اکسائے گا۔خواب میں زانیہ سے مجامعت کرنا حرام مال کے حصول کا پتہ دیتا ہے۔اگر یہ خواب دیکھنے والا نیک آدمی ہے تو وہ علم حاصل کرے گا۔خواب میں عورت سے بدفعلی کرنا کام کو غلط طریقے سے کرنے کی علامت ہے جو پورا نہیں ہو پائے گا۔بعض اہل تعبیر کا یہی قول ہے۔میرے نزدیک یہ قول صحیح نہیں۔میری رائے میں مذکورہ تعبیر میں کام کا پورا ہونا یا نہ ہونا دورانِ بدفعلی انزال وعدمِ انزال سے مشروط ہے۔

❁ حیوانات سے بدفعلی: خواب میں جانور سے بدفعلی کرنا ناشکرے انسان سے اچھے سلوک کی علامت ہے۔اگر کوئی خواب میں یہ دیکھے کہ اس نے درندے سے بدفعلی کی ہے تو وہ اپنے دشمن پر غالب آئے گا جبکہ درندے کا خواب دیدہ سے بدفعلی کرنا دشمن کے اس پر غالب آنے کی علامت ہے۔اگر کوئی یہ دیکھے کہ جانور نے اس سے بدفعلی کی ہے تو اسے بہت سا مال و دولت ملے گا، خاص طور پر اگر وہ گدھے کو بدفعلی کرتا دیکھے۔ خلیفہ عبدالملک بن مروان نے خواب میں دیکھا کہ گدھے نے اس سے بدفعلی کی اور اسے بڑی تکلیف ہوئی ہے، چنانچہ بعدازاں وہ تختِ خلافت پر بیٹھا۔اس کی وجہ یہ ہے کہ (خواب میں دیکھا گیا) گدھا آدمی کی تقدیر سے عبارت ہے جبکہ خود خواب دیدہ حاجت ہے۔آدمی سے آدمی کے نصیب کی ضرورت پوری ہوگئی، (اس لیے اب اس کا ستارہ چمکے گا۔)

خواب میں دیکھے گئے مباشرت سے پہلے کے افعال جیسے چھونا، بوسہ دینا وغیرہ، مباشرت کی طرح، ضرورت کے پورا ہونے کی علامات ہیں۔اگر کوئی خواب میں یہ دیکھے کہ وہ اپنے غلام یا باندی سے مباشرت کر رہا ہے تو اس کے مال میں اضافہ ہوگا جبکہ (خواب میں) غلام کا مالک سے بدفعلی کرنا اس امر کی علامت ہے کہ غلام مالک کی

پروانہیں کرتا۔

❁ طلاق دینا یا ملنا: خواب کی طلاق عہدیدار کے معزول ہونے اور بادشاہ سے الگ ہونے کی علامت ہے کیونکہ بادشاہوں کی طرح بعض عورتیں بھی مکار ہوتی ہیں۔ خواب کی طلاق خواب دیدہ کی مالداری کی بھی علامت ہے۔ اس کی دلیل قرآن مجید کی مندرجہ ذیل آیت ہے:

﴿وَإِنْ يَتَفَرَّقَا يُغْنِ اللهُ كُلًّا مِّنْ سَعَتِهِ﴾

''اور اگر میاں بیوی جدا ہوجائیں تو اللہ تعالیٰ اپنی وسعت سے ہر ایک کو غنی کردے گا۔'' ❁

❁ غیرت مندی: خواب کی غیرت مندی حرص کی نشانی ہے۔ اگر کوئی اپنے آپ کو خواب میں غیور دیکھے تو اس کا مطلب ہے کہ وہ بہت حریص واقع ہوا ہے۔

❁ باندی خریدنا: خواب میں کی گئی باندی کی خریداری تجارت کا پتہ دیتی ہے۔ اگر کوئی خواب میں یہ دیکھے کہ باندی مرگئی ہے تو اس کا مطلب ہے کہ خواب دیدہ کو تجارت میں زبردست نقصان ہوگا۔

❁ خواب میں زنا کرنا: خواب میں زنا کرنا خیانت کی نشانی ہے، جس طرح خواب میں خیانت کرنا زنا کی نشانی ہے۔ بعض دفعہ خواب میں زنا کرنا ایسے آدمی کا پتہ دیتا ہے جو امیر ہو اور اپنا مال خرچ کرتا ہو۔ اگر کوئی خواب میں یہ دیکھے کہ اُس نے زنا کیا اور اس پر زنا کی حد قائم کی گئی ہے تو اس کا مطلب ہے کہ اگر وہ علم حاصل کرنے کے لائق ہے تو وہ علم حاصل کرے گا۔ یہ خواب دیکھنے والا کسی جگہ کا والی یا امیر ہے تو یہ اس کی حکومت و

❁ النسآء 4:130.

امارت کے مزید مضبوط و مستحکم ہونے کی علامت ہے۔

- اغلام بازی اور عورتوں کی باہمی بدکاری: استاذ امام شہاب الدین صاحب قرافی نے فرمایا: ''خواب میں آپس میں بدکاری کرنے والے مرد ہوں یا عورتیں، اس امر کی علامت ہیں کہ خواب دیدہ ایسے آدمی سے بھلائی کر رہا ہے جس سے بھلائی کرنی بے سود ہے۔'' بعض ماہرین تعبیر نے کہا ہے کہ خواب میں اغلام بازی کرنی دشمن پر غلبہ پانے کی علامت ہے کیونکہ (خواب کا) لڑکا دشمن کی علامت ہے (اور دشمن سے بدفعلی کرنا باعتبارِ تعبیر اس پر غالب آنا ہے۔) بعض اہلِ تعبیر نے کہا ہے کہ ایسا خواب دیکھنے والا غربت کا شکار ہوگا اور کسی دشمن کی وجہ سے اس کا سارا مال برباد ہو جائے گا۔
- خواب میں غیر مناسب وقت پر عورت کا حاملہ ہونا اور اسے طلاق ہونا: یہ خواب غیر شادی شدہ عورت کے نکاح، شادی شدہ عورت کے حمل اور حمل سے پیدا ہونے والے بچے کا پتہ دیتا ہے۔
- ولادت: خواب میں ولادت ہونا مصیبت سے نجات پانے کی علامت ہے۔ یہ سفر پر گئے ہوئے شخص کی واپسی کی بھی علامت ہے۔ خواب میں مرد کا حمل سے ہونا پریشانی، رنج وغم اور گھٹیا باتوں کا اشارہ ہے۔ مرد کا حمل سے ہونا اس امر کی بھی علامت ہے کہ خواب دیدہ کے گھر میں اس کا کوئی دشمن موجود ہے۔ اگر کوئی خواب میں یہ دیکھے کہ بچے کی ولادت بغیر روئے، چیخے پرسکون انداز میں ہوئی ہے تو یہ مصیبت سے چھٹکارا پانے کی علامت ہے۔ اگر کوئی خواب میں یہ دیکھے کہ بچے کی ولادت لوگوں کے درمیان ہوئی ہے تو اس کا مطلب ہے کہ خواب دیدہ کی موجودہ پریشانی ختم ہو کر دوسری پریشانی شروع ہو جائے گی۔

- خواب میں لوگوں کو زنا کرتے دیکھنا: اگر کوئی خواب میں یہ دیکھے کہ بہت سے لوگ زنا کر رہے ہیں تو اس کا مطلب ہے کہ خواب دیدہ اللہ کا باغی ہے اور لوگوں کو گناہوں کی دعوت دیتا ہے۔
- خواب میں عورت کا مرد سے مشابہت اختیار کرنا: عورت خواب میں یہ دیکھے کہ اس نے مرد کے کپڑے پہنے ہیں اور وہ مرد کے جیسی ہو گئی۔ ہے تو اس کی حالت بہتر ہو گی۔ کپڑے بہت زیادہ لمبے یا چوڑے ہیں تو اس کو خوف اور رنج وغم لاحق ہوگا۔ عورت خواب میں دیکھے کہ وہ مرد بن گئی ہے تو اس کے شوہر کی حالت بہتر ہو گی۔
- خواب میں ہیجڑا بننا: اگر کوئی خواب میں یہ دیکھے کہ وہ ہیجڑا بن گیا ہے تو اسے کسی کا خوف لاحق ہوگا۔
- اندامِ نہانی اور عضو تناسل: کوئی آدمی مصیبت مین مبتلا ہے اور وہ خواب میں اندامِ نہانی دیکھتا ہے تو اس کا مطلب ہے کہ وہ مصیبت سے چھٹکارا پائے گا۔ بعض اہل تعبیر کا کہنا ہے اگر کوئی خواب میں دیکھے کہ وہ اپنی بیوی یا کسی اور عورت کے اندامِ نہانی کی طرف بغیر شہوت کے دیکھ رہا ہے یا دیکھے کہ اس نے اسے چھوا ہے تو وہ کوئی ناپسندیدہ تجارت کرے گا۔ اگر کوئی خواب میں برہنہ عورت کے اندامِ نہانی کی طرف دیکھے اور عورت کو معلوم نہ ہو تو وہ کوئی غلطی کرے گا۔

کنوارا خواب میں دیکھے کہ اس کے عورت کے جیسا اندامِ نہانی بن گیا ہے تو وہ نکاح کرے گا اور ممکن ہے کہ اس کے بیٹی ہو۔ اگر کوئی یہ دیکھے کہ لوگ اسے اِس حالت میں دیکھ رہے ہیں تو یہ اس پر مصیبت نازل ہونے کی نشانی ہے۔ غیر شادی شدہ عورت خواب میں دیکھے کہ مرد کا عضو تناسل اس پر جست لگا رہا ہے تو اس کا نکاح ہوگا۔ یہ اس

کے لڑکا ہونے کی بھی علامت ہے۔ اگر عورت یہ دیکھے کہ مرد کا عضو تناسل اُس پر جست لگا رہا ہے اور لوگ اسے دیکھ رہے ہیں تو وہ لوگوں میں بدنام ہو گی۔

خرید و فروخت: کوئی آدمی خواب میں یہ دیکھے کہ اسے فروخت کیا جا رہا ہے یا اس کی نیلامی ہو رہی ہے اور ایک آدمی نے اسے خرید لیا ہے تو یہ اسے تشویش لاحق ہونے کی نشانی ہے۔ اسے خریدنے والی عورت ہے تو کسی آزمائش سے گزرنے کے بعد اس کی عزت میں اضافہ ہو گا۔ اس کی دلیل زلیخا اور یوسف علیہ السلام کا واقعہ ہے۔ کوئی آدمی خواب میں خود کو سامانِ تجارت بیچتا دیکھے تو یہ بادشاہت کے حصول کی یا بادشاہت کے ہاتھ سے جانے کی علامت ہے۔

خواب میں کوئی چیز گروی رکھنا یا رکھوانا: اگر کوئی خواب میں یہ دیکھے کہ اسے گروی رکھا گیا ہے تو وہ گناہوں کا ارتکاب کرے گا۔ اس کی دلیل قرآن مجید کی مندرجہ ذیل آیت ہے: ﴿ كُلُّ نَفْسٍۭ بِمَا كَسَبَتْ رَهِينَةٌ ۝ ﴾

''ہر جی اپنے اعمال کے بدلے میں گروی ہے۔''[*]

اگر کوئی خواب میں یہ دیکھے کہ کسی آدمی نے اس کا غلام گروی رکھ لیا ہے تو اس کا مطلب ہے کہ وہ آدمی اس کی حق تلفی کرے گا یا کسی معاملے میں اس پر زیادتی کرے گا، بعد میں اس کا حق ادا کرے گا۔

ٹھیکا کرنا: خواب میں ٹھیکا کرنے سے مراد دھوکے بازی ہے۔

شراکت داری: خواب کی شراکت داری انصاف کی علامت ہے۔ اگر کوئی خواب میں دیکھے کہ اس نے نامعلوم بوڑھے کے ساتھ کاروباری شراکت قائم کی ہے تو اس کا مطلب ہے کہ اس سال جتنے بھی تجارتی سودے ہوں گے، خواب دیدہ کے ساتھ ان میں

[*] المدثر 38:74.

عدل وانصاف کا معاملہ ہوگا۔ اگر کوئی یہ دیکھے کہ اس کا شریک کارنا معلوم نوجوان ہے تو اس کا مطلب ہے کہ دشمن سے شراکت کے دوران میں اس کا دشمن اس کے ساتھ انصاف کرے گا لیکن اسے اپنے دشمن کی طرف سے تکلیف پہنچنے کا دھڑکا لگا رہے گا۔

امانت: خواب میں دیکھی گئی امانت سے مراد آدمی کا راز ہے۔ اگر کوئی خواب میں یہ دیکھے کہ اس نے کسی کے پاس امانت رکھوائی ہے تو وہ اس کو اپنا راز بتائے گا۔

ایک آدمی نے استاذ امام شہاب الدین قرافی سے خواب بیان کیا کہ ایک آدمی نے درخت کی شاخ اُس کے ہاں امانت رکھوائی ہے جبکہ وہ سرکش ہے۔ امام قرافی نے فرمایا: ''ایک بچے نے تمھیں بتایا تھا کہ وہ سارنگی بجاتا ہے۔''

ایک اور آدمی نے استاذ امام کو بتایا کہ اس نے خواب میں دیکھا، ایک آدمی نے لوگوں کے چند جانور اس کے ہاں امانت رکھوائے ہیں۔ اس نے کہا کہ میرا کام یہی ہے۔ امام صاحب نے فرمایا: ''اس آدمی نے تمھیں بتایا تھا کہ اس کے پاس ایک تصویر ہے۔'' وہ بولا: ''جی ہاں۔ اس نے بتایا تھا۔'' ایک اور شخص نے شیخ سے کہا: میں نے خواب میں دیکھا، ایک شخص نے میرے پاس پنجرے رکھوائے ہیں جن میں پرندے چہچہا رہے ہیں۔ آپ نے فرمایا: ''کیا اس نے تمھیں بتایا ہے کہ اس کے پاس گانے بجانے والوں کی ایک ٹولی ہے؟'' آدمی نے جواب دیا: ''جی ہاں۔'' ایک اور آدمی نے استاذ امام قرافی سے یہی خواب بیان کیا تو آپ نے فرمایا: ''کیا اس نے تمھیں بتایا ہے کہ اس کے پاس کچھ لوگ قید ہیں؟'' اس نے کہا: ''جی ہاں۔''

ادھار: اگر کوئی خواب میں یہ دیکھے کہ اس نے کسی آدمی سے کوئی اچھی شے ادھار لی ہے تو اس کا مطلب ہے کہ خواب دیدہ کو اس آدمی سے عارضی فائدہ ہوگا۔ اس تعبیر کی توجیہ یہ ہے کہ ادھار لی ہوئی چیز آدمی کے پاس ہمیشہ نہیں رہتی۔ اگر کوئی خواب میں یہ دیکھے

کہ اس نے جانور ادھار لیا ہے تو اس کا مطلب ہے کہ ادھار دینے والا ادھار لینے والے کا بار اٹھاتا ہے۔

- قرض: اگر کوئی خواب میں یہ دیکھے کہ کوئی آدمی لوگوں کو اللہ کی رضا کے لیے قرض دے رہا ہے تو وہ اپنا مال جہاد فی سبیل اللہ میں خرچ کرے گا۔اس کی دلیل قرآن مجید کی مندرجہ ذیل آیت ہے:

﴿ إِنْ تُقْرِضُوا اللّٰهَ قَرْضًا حَسَنًا ﴾

"اگر تم اللہ کو اچھا قرض دو گے (یعنی اس کی راہ میں خرچ کرو گے۔)" [1]

- ضمانت: خواب میں ضمانت دینا کسی کا بار (نان ونفقہ) اٹھانے کی علامت ہے۔بعض اہل تعبیر کا کہنا ہے اگر کوئی خواب میں یہ دیکھے کہ اس نے کسی انسان کے لیے کسی بات کی ضمانت لی ہے تو اس کا مطلب ہے کہ ضمانت لینے والا اس کو جس کی اس نے ضمانت لی ہے، کوئی ایسا ادب یا سلیقہ سکھائے گا جو اس میں موجود ہوگا جس کے پاس اس نے اِس کی ضمانت لی ہے۔
- قرضوں کی ادائیگی: اگر کوئی خواب میں یہ دیکھے کہ اس نے قرضہ چکایا ہے یا کوئی واجب الادا حق پورا کیا ہے تو وہ رشتہ داروں سے صلہ رحمی کرے گا، صدقہ خیرات دے گا یا اس کے کچھ دنیوی معاملات آسان ہوں گے۔بعض اہل تعبیر نے کہا ہے کہ قرض چکانا باعتبارِ تعبیر سفر سے واپسی کی علامت ہے، جس طرح سفر سے واپسی باعتبارِ تعبیر قرض چکانے کی علامت ہے۔
- قرض کی ادائیگی میں ڈھیل: خواب میں قرض کی ادائیگی میں ڈھیل دینا عذاب وسزا

[1] التغابن 64:17.

کی نشانی ہے۔اگر کوئی خواب میں یہ دیکھے کہ اس نے کسی شخص کو ڈھیل دی ہے تو اس کا مطلب ہے کہ خواب دیدہ اس کو کسی عذاب سے دو چار کرے گا۔

اس تعبیر کی دلیل قرآن مجید کی مندرجہ ذیل آیت ہے:

﴿ فَمَهِّلِ الْكٰفِرِيْنَ اَمْهِلْهُمْ رُوَيْدًا ۝ ﴾

''تو کافروں کو مہلت دے، انھیں تھوڑے دن چھوڑ دے۔''[1]

بعض اہل تعبیر نے کہا ہے کہ اس کا مطلب ڈرانا ہے۔ایسا خواب اس امر کی علامت ہے کہ خواب دیدہ کسی مصیبت میں گرفتار ہے لیکن عنقریب اس کی مصیبت ختم ہونے والی ہے۔اس کی دلیل قرآن مجید کی مندرجہ ذیل آیت ہے:

﴿ وَاِنْ كَانَ ذُوْ عُسْرَةٍ فَنَظِرَةٌ اِلٰى مَيْسَرَةٍ ﴾

''اور اگر کوئی تنگدست ہو تو اسے آسانی تک مہلت دینی چاہیے۔''[2]

اس قسم کے خوابوں میں درست قول یہ ہے کہ تعبیر بتانے والا صاحبِ خواب اور خواب میں موجود قرائن کو دیکھتے ہوئے تعبیر بتائے۔

[1] الطارق 17:86. [2] البقرة 280:2.

پندرھواں باب

مختلف اشیا کی تعبیر

﴿۱﴾ چت لیٹنا: اگر کوئی خواب میں دیکھے کہ وہ چت لیٹا ہے تو اس کے معاملات سدھریں گے اور دنیا اس کے قدموں تلے ہوگی۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ زمین مضبوط سہارا ہے۔ اگر کوئی یہ دیکھے کہ وہ چت لیٹا ہوا ہے، اس کا منہ کھلا ہے اور منہ سے روٹیاں نکل رہی ہیں تو اس کے معاملات الجھیں گے اور دنیا اس کے ہاتھوں سے نکل جائے گی۔ بعض دفعہ خواب میں چت لیٹنا تھکاوٹ کے بعد آرام، اہم کام کے پورا ہونے یا مشکل سے نکلنے کی علامت بھی ہوتا ہے۔ ایسی صورت میں قرائن دیکھ کر تعبیر بتائی جاتی ہے۔

﴿۲﴾ اوندھا لیٹنا: خواب میں اوندھا لیٹنا بری علامت ہے کیونکہ اوندھا لیٹنا حیرانی و پریشانی کی علامت ہے۔ نیز خواب میں اوندھا لیٹنا طاقتور آدمی کے کمزور ہونے اور مال و دولت کے ضیاع کی نشانی ہے۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ جب اس نے اوندھے لیٹ کر اپنا چہرہ زمین کی طرف کر لیا تو اسے پیچھے کا کچھ پتہ نہیں۔

﴿۳﴾ اونگھنا: خواب میں اونگھنا امن کی علامت ہے۔ اس کی دلیل قرآن مجید کی مندرجہ ذیل آیت ہے: ﴿ اِذْ يُغَشِّيْكُمُ النُّعَاسَ اَمَنَةً مِّنْهُ ﴾

''(جب اللہ) تم پر اونگھ طاری کر رہا تھا اپنی طرف سے امن (وسکون) دینے کے لیے۔''[1]

---

[1] الأنفال 11:8.

میرے نزدیک اونگھنے کی مذکورہ تعبیر محل نظر ہے کیونکہ اونگھنا حالتِ خوف میں امن کی علامت ہے۔ آیت میں بھی یہی مذکور ہے۔ اونگھنے کی صحیح تعبیر یہ ہے کہ اونگھنا غفلت اور سستی کی نشانی ہے۔ اس کی دلیل قرآن مجید کی مندرجہ ذیل آیت ہے:

﴿ لَا تَأْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ ﴾ ''جسے نہ اونگھ آئے اور نہ نیند۔''[1]

نیز اللہ کے رسول ﷺ نے فرمایا:

«اَلنَّاسُ نِيَامٌ فَإِذَا مَاتُوا اسْتَيْقَظُوا»

''لوگ نیند میں ہیں۔ جب ان کو موت آلے گی تو ہوش میں آجائیں گے۔''[2]

- **بیدار ہونا:** خواب میں انسان کا بیدار ہونا قسمت بدلنے کی، دن پھرنے کی، غفلت سے بیدار ہونے کی، مضبوط ارادے اور کاموں کے آسان ہونے کی علامت ہے۔
- **پیاس:** خواب میں پیاس لگنی ایمان میں نقص پیدا ہونے کی علامت ہے۔ اگر کوئی خواب میں یہ دیکھے کہ وہ پیاسا ہے اور نہر سے پانی پینے کا ارادہ رکھتا ہے لیکن اُس نے پانی نہیں پیا تو اس کا مطلب ہے کہ جس پریشانی میں وہ مبتلا ہے اس سے چھٹکارا ملے گا۔ اس کی دلیل حضرت طالوت علیہ السلام کا واقعہ ہے۔ یہ خواب خواب دیدہ کی مراد پوری ہونے کی بھی علامت ہے۔
- **پانی پینا:** خواب میں ٹھنڈا پانی پینا حلال مال کے حصول کا اشارہ ہے۔

---

[1] البقرۃ 255:2. [2] اس حدیث کو امام غزالی نے إحیاء علوم الدین میں مرفوعاً نقل کیا ہے: (20/4). امام عراقی نے تعاقب کیا ہے: ''مجھے کہیں بھی یہ حدیث مرفوع نہیں ملی۔ یہ ایک قول ہے جو حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ کی طرف منسوب ہے۔'' امام البانی رحمہ اللہ نے سلسلة الأحاديث الضعيفة میں لکھا: ''اس کی کوئی اصل نہیں ہے۔'' دیکھیے: حدیث: 102، نیز دیکھیے: کشف الخفاء ومزیل الإلباس: 432/2. یہ حدیث «انتبھوا» کے لفظ سے مشہور ہے۔

- سیراب ہونا: اگر کوئی خواب میں یہ دیکھے کہ وہ سیراب ہے تو یہ اس کی دینداری اور استقامت کی علامت ہے۔
- بھوک: خواب میں لگی بھوک مال کی بربادی اور روزگار حاصل کرنے کی حرص کا پتہ دیتی ہے۔
- سیر ہونا: اگر کوئی خواب میں دیکھے کہ وہ (کھانا کھا کے) سیر ہو گیا ہے تو اس کا ضائع شدہ مال اس کو واپس مل جائے گا اور معاشی حالت مستحکم ہو جائے گی۔ اگر کوئی خواب میں یہ دیکھے کہ کسی نے اسے ناشتے پر بلایا ہے تو اس کے معنی یہ ہیں کہ وہ سفر کرے گا۔ اس کی دلیل قرآن مجید کی مندرجہ ذیل آیت ہے:

﴿قَالَ لِفَتٰىهُ اٰتِنَا غَدَآءَنَا لَقَدْ لَقِيْنَا مِنْ سَفَرِنَا هٰذَا نَصَبًا ۝﴾

''اُس نے اپنے خادم سے کہا کہ ہمارا ناشتہ لا۔ ہم نے اپنے اس سفر سے تو بڑی تھکاوٹ کا سامنا کیا ہے۔''*

اگر کوئی خواب میں یہ دیکھے کہ کسی نے اسے دوپہر کے کھانے پر بلایا ہے تو اس کا مطلب ہے کہ وہ آرام کرے گا۔ اگر کوئی یہ دیکھے کہ اس نے کھانا کھایا ہے اور کھانا ہضم ہو گیا ہے تو اس کا مطلب ہے کہ وہ اپنے پیشے میں سخت محنت کرتا ہے۔

- خواب میں انسان کا اپنا گوشت کھانا: خواب میں انسان اپنا گوشت کھائے تو یہ اس امر کی علامت ہے کہ وہ اپنا ذخیرہ کیا ہوا مال کھائے گا۔ خواب میں کسی آدمی کا کچا گوشت کھانا اس آدمی کی غیبت کرنے سے عبارت ہے۔ اگر کوئی یہ دیکھے کہ اس نے کسی انسان کا پکا ہوا یا بھنا ہوا گوشت کھایا ہے تو اس کا مطلب ہے کہ خواب دیدہ اس کا سرمایہ ہضم کر جائے گا۔ اگر یہی خواب عورت دیکھے تو اس کا مطلب ہے کہ وہ دوسری عورت سے

* الکہف 62:18.

بدکاری میں ملوث ہے یا دوسری عورت کو خراب کر رہی ہے یا اس کو نیچا دکھانے کی کوشش کر رہی ہے۔ اگر کوئی خواب میں یہ دیکھے کہ کوئی اس کا گوشت کھا رہا ہے تو اس کا مطلب ہے کہ وہ اسے نیچا دکھانے کی یا اسے خراب کرنے کی کوشش کر رہا ہے۔ اگر عورت خواب میں دیکھے کہ وہ اپنا گوشت کھا رہی ہے تو اس کا مطلب ہے کہ وہ بدکاری کر کے اپنا پیٹ پالتی ہے۔ اگر کوئی خواب میں یہ دیکھے کہ وہ اپنی زبان کھا رہا ہے تو اسے زبان کی وجہ سے فائدہ ہوگا۔ بعض دفعہ ایسا خواب خاموشی اپنانے اور غصہ پینے کی علامت بھی ہوتا ہے۔

- گوند چبانا: خواب میں گوند چبانا اس امر کی علامت ہے کہ خواب دیدہ کسی سے جھگڑنے کے بعد مال حاصل کرے گا۔ بعض اہل تعبیر نے کہا ہے کہ خواب میں گوند چبانا بدفعلی کی علامت ہے کیونکہ یہ قوم لوط کی عادت تھی۔
- کسی کام سے مایوس ہونا: خواب میں کسی کام سے مایوسی مصیبت کے ختم ہونے کی علامت ہے۔ اس کی دلیل قرآن مجید کی مندرجہ ذیل آیت ہے:

﴿ حَتّٰٓى اِذَا اسْتَيْـَٔسَ الرُّسُلُ وَظَنُّوْٓا اَنَّهُمْ قَدْ كُذِبُوْا جَآءَهُمْ نَصْرُنَا ﴾

''یہاں تک کہ جب رسول بالکل ناامید ہو گئے اور انھوں نے سمجھا کہ اُن سے جھوٹ کہا گیا تھا، ان کے پاس ہماری مدد آئی۔'' [1]

- یتیمی: اگر کوئی خواب میں یہ دیکھے کہ وہ یتیم ہے تو اس کا مطلب ہے کہ کوئی اور اس کی بیوی، مال یا تجارت کے سلسلے میں اس پر غالب آئے گا۔
- تکلیف: خواب میں تکلیف ہونا گناہ پر شرمندگی کو ظاہر کرتا ہے۔
- شدید غم واندوہ: خواب میں شدید غم واندوہ لاحق ہونا آرام پانے کی علامت ہے، جس طرح (خواب میں) آرام پانا شدید غم واندوہ لاحق ہونے کی نشانی ہے۔

---

[1] یوسف 110:12.

۱۔ گھبراہٹ: خواب میں گھبراہٹ ہونے کا مطلب ہے کہ خواب دیدہ لوگوں پر ظلم اور اللہ کی نافرمانیاں کر رہا ہے۔ اگر کوئی خواب میں یہ دیکھے کہ گھبراہٹ سے اس کی موت واقع ہوگئی ہے تو اس کا مطلب ہے کہ خواب دیدہ غربت کی حالت میں فوت ہوگا اور اس کے ذمے لوگوں کے حقوق ہوں گے۔

۱۔ برطرفی، علیحدگی: خواب میں برطرفی عہد و پیمان کی علامت ہے، جس طرح عہد و پیمان برطرفی کی علامت ہے۔ بعض ماہرین تعبیر نے ایسے خواب کو عورت کے طلاق ہونے کی نشانی قرار دیا ہے۔

۱۔ تیوری چڑھانا: خواب میں تیوری چڑھانا بیٹی ہونے کی علامت ہے۔ اس کی دلیل قرآن مجید کی مندرجہ ذیل آیت ہے:

﴿ وَاِذَا بُشِّرَ اَحَدُهُمْ بِالْاُنْثٰى ظَلَّ وَجْهُهٗ مُسْوَدًّا وَّهُوَ كَظِيْمٌ ۝ ﴾

''ان میں سے جب کسی کو لڑکی ہونے کی خبر دی جائے تو اس کا چہرہ سیاہ ہو جاتا ہے اور وہ (دل ہی دل میں) کڑھنے لگتا ہے۔''[1]

۱۔ پھسلن: خواب میں گرنا یا پھسلنا قرض کی نشانی ہے۔ اگر کوئی خواب میں یہ دیکھے کہ اس کے پیر کا انگوٹھا پھسل گیا ہے تو وہ قرض کے بوجھ تلے دب جائے گا۔

۱۔ برہنگی: بعض اہل تعبیر کہتے ہیں اگر کوئی خواب میں یہ دیکھے کہ اس نے کپڑے اتارے ہیں اور وہ برہنہ ہو گیا ہے تو اس کا کوئی ایسا دشمن سامنے آئے گا جو دشمنی چھپائے گا اور اس کے لیے محبت و خیرخواہی ظاہر کرے گا۔ اس کی دلیل قرآن مجید کی مندرجہ ذیل آیت ہے: ﴿ يٰبَنِيْٓ اٰدَمَ لَا يَفْتِنَنَّكُمُ الشَّيْطٰنُ ﴾

---

[1] النحل 58:16۔

''اے اولاد آدم! کہیں شیطان تم کو فتنے میں نہ ڈال دے۔'' [1]

اگر کوئی خواب میں یہ دیکھے کہ وہ برسرِعام برہنہ ہوا ہے تو وہ رسوا ہوگا۔ اگر کوئی یہ دیکھے کہ وہ کسی جگہ اکیلا ہے اور برہنہ ہوا ہے تو اس کا مطلب ہے کہ دشمن اس کے عیب تلاش کرنے کی کوشش کر رہا ہے لیکن کامیاب نہیں ہو پا رہا۔

- دُھتکار: خواب میں دھتکارا جانا بری نشانی ہے۔ اگر کوئی خواب میں یہ دیکھے کہ کسی عزت دار آدمی نے اسے دھتکارا ہے اور وہ اس پر برسا ہے تو اس کا مطلب یہ ہے کہ وہ بڑی مصیبت میں مبتلا ہوگا اور اس کا دشمن اس پر غالب آئے گا۔
- چوری: خواب میں نامعلوم چور ملک الموت کی نشانی ہے کیونکہ وہ چپکے سے گھر میں داخل ہوتا اور گھر کا مطلوبہ سامان لے کر چپکے سے چلا جاتا ہے۔ اگر دیکھا گیا چور خواب دیدہ کا جانا پہچانا ہے تو وہ خواب دیدہ سے کوئی مالی فائدہ یا علم حاصل کرے گا یا نصیحت سنے گا۔ بعض دفعہ خواب میں کی گئی چوری زبردستی مال حاصل کرنے کا پتہ دیتی ہے۔ بعض دفعہ گھر میں چور دیکھنا مزید اولاد ہونے کی علامت ہوتا ہے۔ میں ان دونوں امور کا تجربہ کر چکا ہوں۔
- حماقت: خواب میں حماقت، جہالت کی نشانی ہے۔ اگر کوئی خواب میں یہ دیکھے کہ وہ حماقت کر رہا ہے تو اس کا مطلب ہے کہ وہ لاعلم ہے۔ اس کی دلیل قرآن مجید کی مندرجہ ذیل آیت ہے:

﴿ فَإِنْ كَانَ الَّذِي عَلَيْهِ الْحَقُّ سَفِيهًا ﴾

''ہاں اگر جس شخص کے ذمے حق ہے، وہ نادان ہو۔'' [2]

- حسرت: خواب میں کی گئی حسرت گناہ کے ارتکاب اور خیانت کی علامت ہے۔ پچھلے

[1] الأعراف 27:7. [2] البقرة 282:2.

صفحات میں ہم نے ذکر کیا ہے کہ خواب میں کی گئی خیانت زنا کی علامت ہے۔اس کی دلیل قرآن مجید کی مندرجہ ذیل آیت ہے:

﴿ وَاَنَّ اللّٰهَ لَا یَهْدِیْ كَیْدَ الْخَآىِٕنِیْنَ ۝ ﴾

''اور یہ بھی کہ اللہ تعالیٰ دغابازوں کے ہتھکنڈے چلنے نہیں دیتا۔''[1]

قید: خواب میں قید ہونا ذلت اور رنج وغم کی علامت ہے۔اس کی دلیل قرآن مجید کی مندرجہ ذیل آیت ہے:

﴿ وَلَىِٕنْ لَّمْ یَفْعَلْ مَاۤ اٰمُرُهٗ لَیُسْجَنَنَّ وَلَیَكُوْنًا مِّنَ الصّٰغِرِیْنَ ﴾

''اور جو کچھ میں اس سے کہہ رہی ہوں اگر یہ نہ کرے گا تو یقیناً اسے قید کر دیا جائے گا اور بے شک یہ بہت ہی بے عزت ہوگا۔''[2]

خواب میں اپنے آپ کو کسی غیر آباد جگہ پکے گھر میں بند دیکھنا قبر میں دفن ہونے کی علامت ہے۔اگر کوئی خواب میں یہ دیکھے کہ وہ بند گھر میں بندھا ہوا ہے تو یہ صاحب خواب کو فائدہ ملنے کی علامت ہے۔اگر کوئی یہ دیکھے کہ اسے گھر میں عذاب دیا جارہا ہے تو وہ بہت عظیم فائدہ اٹھائے گا۔

بھاری بوجھ: خواب میں دیکھے گئے بھاری بوجھ سے مراد برا پڑوسی ہے۔

بدحالی: خواب میں بدحالی دیکھنا غربت کی علامت ہے۔اس کی دلیل قرآن مجید کی مندرجہ ذیل آیت ہے:

﴿ مَسَّتْهُمُ الْبَاْسَآءُ ﴾

''انھیں بدحالی نے چھوا۔''[3] یعنی وہ غربت وافلاس کا شکار ہوئے۔

چھوٹے گناہ: خواب میں چھوٹے گناہ کرنا مصیبت کے وقت دوست کے الگ ہونے

[1] یوسف 52:12. [2] یوسف 32:12. [3] البقرة 214:2.

کی علامت ہے۔

- راستہ بھولنا: خواب میں راستہ بھولنا بے راہ روی کی علامت ہے جبکہ راستہ بھولنے کے بعد راستہ ملنا بے راہ روی کے بعد راہِ راست پر آنے کی علامت ہے۔
- چڑھنا: اگر کوئی خواب میں یہ دیکھے کہ وہ پہاڑ پر چڑھا ہے تو اس کا مطلب ہے کہ بغیر کسی مشقت کے اس کا وقار بڑھے گا۔ اگر کوئی یہ دیکھے کہ وہ اوپر کی طرف چڑھا ہے یہاں تک کہ آسمان کے قریب پہنچ گیا ہے تو وہ عزت اور نام کمائے گا۔ اگر کوئی خواب میں یہ دیکھے کہ آسمان پر چڑھنے کے بعد وہ ستارہ بن گیا ہے تو یہ اس امر کی علامت ہے کہ خواب دیدہ بڑا عالم بنے گا جس سے خلقت مستفید ہوگی۔
- چڑھنے کے بعد اترنا: خواب میں آسمان پر چڑھنے کے بعد اترنا عزت کے بعد ذلت کی علامت ہے۔ بعض اہل تعبیر کا کہنا ہے کہ خواب میں آسمان پر چڑھنے کے بعد اترنا دنیوی نعمت، دینی عزت، اور بلند مقام و مرتبے کو ظاہر کرتا ہے کیونکہ جب رسول اللہ ﷺ معراج کی رات آسمانوں سے واپس آئے تو اللہ تعالیٰ نے آپ کے وقار میں اضافہ کیا اور آپ کا مقام و مرتبہ بلند کیا۔ اگر کوئی خواب میں یہ دیکھے کہ وہ پہاڑ سے نیچے اترا ہے تو وہ کسی مصیبت سے نجات پائے گا۔ بعض ماہرین تعبیر نے کہا ہے کہ خواب میں پہاڑ سے اترنا حالات کے تبدیل ہونے اور معاملات کے پیچیدہ ہونے کی علامت ہے۔
- کنجوسی: خواب میں کنجوسی کرنا مذمت سے عبارت ہے۔ اگر کوئی خواب میں یہ دیکھے کہ وہ کنجوسی کر رہا ہے تو اس کا مطلب یہ ہے کہ اس کی مذمت کی جائے گی، جیسے اگر کوئی یہ دیکھے کہ اس کی مذمت کی جاتی ہے تو وہ بخل کرے گا۔
- حلال مال خرچ کرنا: اگر کوئی خواب میں یہ دیکھے کہ وہ خواہی نخواہی اپنا مال خرچ کر رہا ہے تو یہ اس کی موت کی نشانی ہے۔ اس کی دلیل قرآن مجید کی مندرجہ ذیل آیت ہے:

﴿ وَاَنْفِقُوْا مِنْ مَّا رَزَقْنٰكُمْ مِّنْ قَبْلِ اَنْ يَّاْتِيَ اَحَدَكُمُ الْمَوْتُ ﴾

''اور جو کچھ ہم نے تمھیں دے رکھا ہے اس میں سے (ہماری راہ میں) اس سے پہلے خرچ کرو کہ تم میں سے کسی کو موت آجائے۔''

اگر کوئی خواب میں یہ دیکھے کہ اس نے خوشی خوشی اپنا مال خرچ کیا ہے تو اس کے معنی یہ ہیں کہ وہ کوئی نہ کوئی فائدہ یا بھلائی پائے گا۔ اس کی دلیل قرآن مجید کی مندرجہ ذیل آیت ہے: ﴿ وَمَآ اَنْفَقْتُمْ مِّنْ شَيْءٍ فَهُوَ يُخْلِفُهٗ ﴾

''تم جو کچھ بھی خرچ کرو گے، وہ تمھیں لوٹا دے گا۔''

ہٹ دھرمی یا جھگڑا: اگر کوئی خواب میں یہ دیکھے کہ وہ کسی بات پر ہٹ دھرمی دکھا رہا یا جھگڑا کر رہا ہے تو جس کام یا مسئلے میں وہ ہے، اس سے راہِ فرار اختیار کرے گا، چاہے وہ شہرت و عزت ہو، چاہے وہ کسی کی مدد کر رہا ہو، چاہے حکومت ہو، چاہے تجارت وغیرہ ہو۔ بعض دفعہ خواب میں ہٹ دھرمی یا جھگڑا کرنا پند و نصیحت سننے سے کترانے کی علامت بھی ہوتا ہے۔ اس کی دلیل قرآن مجید کی مندرجہ ذیل آیت ہے:

﴿ بَلْ لَّجُّوْا فِيْ عُتُوٍّ وَّنُفُوْرٍ ﴾

''بلکہ (کافر تو) سرکشی اور بدکنے پر اڑ گئے ہیں۔''

صلح: خواب میں صلح کرنا نعمت اور بھلائی ملنے کی نشانی ہے۔ اس کی دلیل قرآن مجید کی مندرجہ ذیل آیت ہے ﴿ وَالصُّلْحُ خَيْرٌ ﴾ ''اور صلح بھلائی ہے۔''

اگر کوئی خواب میں یہ دیکھے کہ وہ بغیر قرض ادا کیے قرض خواہ کو صلح کی طرف بلا رہا ہے تو اس کا مطلب ہے کہ وہ کسی گمراہ کو ہدایت کی دعوت دے گا۔

المنافقون 63:10۔ سبأ 34:39۔ الملك 67:21۔ النسآء 4:128۔

تکبر: اگر کوئی خواب میں یہ دیکھے کہ وہ دنیوی عیش و آرام اور ساز و سامان ملنے پر تکبر کر رہا ہے تو یہ اس کی موت کی علامت ہے۔ اس کی دلیل قرآن مجید کی مندرجہ ذیل آیت ہے:

﴿حَتّٰۤى اِذَاۤ اَخَذَتِ الْاَرْضُ زُخْرُفَهَا وَازَّیَّنَتْ وَ ظَنَّ اَهْلُهَاۤ اَنَّهُمْ قٰدِرُوْنَ عَلَیْهَاۤ اَتٰىهَاۤ اَمْرُنَا لَیْلًا اَوْ نَهَارًا فَجَعَلْنٰهَا حَصِیْدًا كَاَنْ لَّمْ تَغْنَ بِالْاَمْسِ﴾

”حتیٰ کہ جب زمین اپنی آرائش حاصل کر چکی اور وہ خوب مزین ہو چکی اور سمجھا اہل زمین نے کہ وہ اُس پر قادر ہیں، آیا اُس پر ہمارا امر رات کو یا دن کو، سو ہم نے کر ڈالا اُس کو کاٹ کر ڈھیر گویا کل کو وہ ہری بھری نہ تھی۔“[1]

انکسار: خواب میں عجز و انکسار سے کام لینا کامیابی، عزت و تکریم اور بلند مقام و مرتبہ کی علامت ہے۔ اس کی دلیل مندرجہ ذیل روایت ہے:

«مَنْ تَوَاضَعَ لِلّٰهِ رَفَعَهُ اللّٰهُ»

”جو اللہ کے لیے تواضع کرتا ہے، اللہ اس (کے مقام) کو بلند کر دیتا ہے۔“[2]

سچ: خواب میں سچ بولنا ایمان لانے کی نشانی ہے۔ اگر کوئی کافر خواب میں دیکھے کہ وہ سچ بول رہا ہے تو وہ ایمان لے آئے گا۔ اگر کوئی مسلمان خواب میں دیکھے کہ وہ ایمان لے آیا ہے تو وہ سچ بولے گا۔

جھوٹ: اگر کوئی خواب میں دیکھے کہ وہ جھوٹ بول رہا ہے تو یہ اس امر کی علامت ہے کہ صاحب خواب کم عقل ہے، خاص طور پر جبکہ وہ خود کو اللہ تعالیٰ کے متعلق جھوٹ بولتا دیکھے۔ اس کی دلیل قرآن مجید کی مندرجہ ذیل آیت ہے:

﴿وَّلٰكِنَّ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا یَفْتَرُوْنَ عَلَى اللّٰهِ الْكَذِبَ ؕ وَ اَكْثَرُهُمْ لَا یَعْقِلُوْنَ۝﴾

[1] يونس 24:10. [2] شعب الإيمان للبيهقي، حديث: 7790، 455/10.

''لیکن جو لوگ کافر ہیں وہ اللہ تعالیٰ کے متعلق جھوٹ گھڑتے ہیں اور اُن کے اکثر عقل نہیں رکھتے۔''[1]

﴿ غربت: اگر کوئی خواب میں دیکھے کہ وہ غریب اور محتاج ہو گیا ہے تو اسے بہت سا کھانا ملے گا۔ اس کی دلیل قرآن مجید کی مندرجہ ذیل آیت ہے:

﴿ رَبِّ اِنِّیْ لِمَآ اَنْزَلْتَ اِلَیَّ مِنْ خَیْرٍ فَقِیْرٌ ۝ ﴾

''اے میرے رب! تو جو کچھ بھلائی میری طرف اتارے، میں اس کا محتاج ہوں۔''[2]

﴿ دولتمندی: اگر کوئی خواب میں دیکھے کہ وہ دولتمند ہو گیا ہے تو یہ اس کے محتاج ہونے کی علامت ہے۔

﴿ خوف زدہ ہونا: خواب میں خوف زدہ ہونا امن اور توبہ کی نشانی ہے، چنانچہ جو کوئی خواب میں یہ دیکھے کہ وہ خوفزدہ ہے تو یہ اس کے گناہوں سے توبہ کرنے کی علامت ہے۔ بعض دفعہ خواب میں خوف زدہ ہونا رئیس بننے کی علامت ہوتا ہے۔

﴿ فَفَرَرْتُ مِنْكُمْ لَمَّا خِفْتُكُمْ ﴾

''پھر تم سے خوف کھا کر میں تم سے دور بھاگ گیا۔''[3]

﴿ غم زدہ ہونا: خواب میں غم زدہ ہونا خوشی کی علامت ہے۔ بعض اہل تعبیر نے خواب میں غم دیکھنا رنج وغم کی علامت بتایا ہے۔

﴿ خوشی: خواب میں خوشی دیکھنا غم کھانے کی علامت ہے۔

﴿ انکار: اگر کوئی خواب میں دیکھے کہ اس نے باطل کا انکار کیا ہے تو اس کا مطلب ہے کہ وہ

[1] المآئدۃ 103:5۔ [2] القصص 24:28۔ [3] الشعرآء 21:26۔

نیکی کا حکم دیتا اور برائی سے منع کرتا ہے۔ جو کوئی خواب میں یہ دیکھے کہ وہ حق کا انکار کر رہا ہے، یہ اس کے کفر کی نشانی ہے۔ اس کی دلیل قرآن مجید کی مندرجہ ذیل آیت ہے:

﴿ وَمَا يَجْحَدُ بِاٰيٰتِنَآ اِلَّا الْكٰفِرُوْنَ ۝ ﴾

''اور ہماری آیتوں کا انکار صرف کافر ہی کرتے ہیں۔''[1]

گناہ کا اعتراف: خواب میں گناہ کا اعتراف کرنا توبہ کی توفیق ہونے اور مقام و مرتبہ ملنے کی نشانی ہے۔ اس کی دلیل قرآن مجید کی مندرجہ ذیل آیت ہے:

﴿ رَبَّنَا ظَلَمْنَآ اَنْفُسَنَا ﴾ ''اے ہمارے رب! ہم نے اپنے آپ پر ظلم کیا۔''[2]

حضرت موسیٰ علیہ السلام کے بارے میں ارشاد ہوا کہ انھوں نے دعا کی:

﴿ رَبِّ اِنِّیْ ظَلَمْتُ نَفْسِیْ فَاغْفِرْ لِیْ فَغَفَرَ لَهٗ ﴾

''اے میرے رب! میں نے خود اپنے اوپر ظلم کیا تو مجھے معاف فرما دے، چنانچہ اللہ تعالیٰ نے انھیں معاف کر دیا۔''[3]

اس کے بعد اللہ تعالیٰ نے آپ کو بلند مقام و مرتبے کے ساتھ ساتھ مال و دولت بھی عطا فرمایا۔

اعترافِ قتل: خواب میں کسی انسان کو قتل کرنا اس سے دشمنی کا اظہار کرنے کے مترادف ہے۔ خواب میں کسی انسان کے قتل کا اعتراف کرنا عہدہ، عزت و وقار اور امن ملنے کی نشانی ہے۔ اس کی دلیل قرآن مجید کی مندرجہ ذیل آیت ہے:

﴿ قَالَ رَبِّ اِنِّیْ قَتَلْتُ مِنْهُمْ نَفْسًا فَاَخَافُ اَنْ يَّقْتُلُوْنِ ۝ وَاَخِیْ هٰرُوْنُ هُوَ

[1] العنکبوت 47:29. [2] الأعراف 23:7. [3] القصص 16:28.

أَفْصَحُ مِنِّي لِسَانًا فَأَرْسِلْهُ مَعِيَ رِدْأً يُّصَدِّقُنِيْٓ ۖ إِنِّيْٓ أَخَافُ أَنْ يُّكَذِّبُوْنِ ○ قَالَ سَنَشُدُّ عَضُدَكَ بِأَخِيْكَ وَنَجْعَلُ لَكُمَا سُلْطٰنًا فَلَا يَصِلُوْنَ إِلَيْكُمَا ۚ بِاٰيٰتِنَآ ۚ أَنْتُمَا وَمَنِ اتَّبَعَكُمَا الْغٰلِبُوْنَ ○﴾

''(موسیٰ علیہ السلام نے کہا) اے میرے رب! میں نے ان کا ایک جی قتل کر دیا تھا، سو ڈرتا ہوں کہ وہ مجھے قتل کریں گے۔ اور میرا بھائی ہارون، اُس کی زبان مجھ سے زیادہ رواں ہے۔ سو اُسے میرے ہمراہ میری مدد کو بھیج کہ وہ میری تصدیق کرے۔ میں تو ڈرتا ہوں کہ وہ مجھے جھٹلائیں گے۔ فرمایا ہم زور دیں گے تیرے بازو کو تیرے بھائی سے اور تم دونوں کو غلبہ دیں گے۔ سو وہ تم دونوں تک نہیں پہنچ جائیں گے۔ ہماری نشانیوں ہی سے تم دونوں اور وہ جو تم دونوں کی اتباع کرے گا، غالب رہو گے۔''[1]

- اچھا سلوک: خواب میں کسی سے اچھا سلوک کرنا صاحب خواب کے مصیبت سے نجات پانے، جبکہ برا سلوک کرنا اس کی بربادی کی علامت ہے۔
- گناہ: خواب میں خواب دیدہ کا گناہ کرنا اس پر قرض چڑھنے کی نشانی ہے۔ اگر کوئی خواب میں یہ دیکھے کہ اس پر قرض واجب الادا ہے تو اس کا مطلب ہے کہ وہ گناہ میں ملوث ہوگا۔
- توبہ: خواب میں توبہ کرنا آزمائش کے بعد عزت ملنے اور مقام و مرتبہ پانے کا اشارہ ہے۔ خواب میں توبہ کرنا سلطنت کے ہاتھ سے نکل جانے کے بعد اس کے دوبارہ ملنے کی بھی علامت ہے۔
- چوری چھپے کسی کی بات سننا: خواب میں چوری چھپے کسی کی بات سننا جھوٹ بولنے اور کچھ فوائد حاصل ہونے کی علامت ہے۔ اس کی دلیل قرآن مجید کی مندرجہ ذیل آیت ہے:

[1] القصص 28:33-35.

﴿ يُّلْقُوْنَ السَّمْعَ وَاَكْثَرُهُمْ كٰذِبُوْنَ ○ ﴾

''سنی سنائی بات پہنچا دیتے ہیں اور ان کے اکثر جھوٹے ہیں۔''[1]

ہو سکتا ہے کہ صاحبِ خواب کو بادشاہ کی طرف سے مصیبت پہنچے۔اس کی دلیل قرآن مجید کی مندرجہ ذیل آیت ہے:

﴿ اِلَّا مَنِ اسْتَرَقَ السَّمْعَ فَاَتْبَعَهٗ شِهَابٌ مُّبِيْنٌ ○ ﴾

''ہاں مگر جو سنی ہوئی بات چرا لے اس کے پیچھے روشن شعلہ لگتا ہے۔''[2]

اگر تاجر خواب میں دیکھے کہ وہ کسی کی بات چوری چھپے سن رہا ہے تو وہ خرید و فروخت کا معاہدہ منسوخ کرنے کی کوشش کرے گا۔اگر یہی خواب کوئی عہدیدار دیکھے تو یہ اس کے معزول ہونے کی علامت ہے۔اس کی دلیل قرآن مجید کی مندرجہ ذیل آیت ہے:

﴿ اِنَّهُمْ عَنِ السَّمْعِ لَمَعْزُوْلُوْنَ ○ ﴾

''بلکہ وہ تو سننے سے بھی محروم کر دیے گئے ہیں۔''[3]

اگر کوئی خواب میں یہ دیکھے کہ وہ کسی کی باتیں چوری چھپے سن رہا ہے تو اس کو رسوائی کا سامنا ہو گا اور اس کے عیب لوگوں پر ظاہر ہوں گے۔اگر کوئی یہ دیکھے کہ وہ لوگوں کی باتیں سن رہا ہے تا کہ ان کی اچھی باتوں پر عمل کر سکے تو یہ اس کو خوشخبری ملنے کی علامت ہے۔اس کی دلیل قرآن مجید کی مندرجہ ذیل آیت ہے:

﴿ فَبَشِّرْ عِبَادِ ○ الَّذِيْنَ يَسْتَمِعُوْنَ ﴾

''میرے بندوں کو خوشخبری دیجیے جو کان لگا کر سنتے ہیں۔''[4]

[1] الشعرآء 223:26. [2] الحجر 18:15. [3] الشعرآء 212:26. [4] الزمر 18,17:39.

اگر کوئی خواب میں یہ دیکھے کہ وہ کسی کی باتیں سن رہا ہے لیکن ایسے ظاہر کر رہا ہے جیسے وہ کچھ نہیں سن رہا تو اس کا مطلب ہے کہ وہ جھوٹ بولے گا۔ اس تعبیر کی دلیل قرآن مجید کی مندرجہ ذیل آیات ہیں:

﴿ وَيْلٌ لِّكُلِّ اَفَّاكٍ اَثِيْمٍ ○ يَّسْمَعُ اٰيٰتِ اللّٰهِ تُتْلٰى عَلَيْهِ ثُمَّ يُصِرُّ مُسْتَكْبِرًا كَاَنْ لَّمْ يَسْمَعْهَا ﴾

''ہر افترا پرداز گناہ گار کے لیے ویل ہے وہ اللہ کی آیات سنتا ہے کہ اس پاس تلاوت کی جاتی ہیں، پھر وہ ضد کرتا ہے بڑا تکبر کر کر گویا اس نے آیات کو سنا ہی نہیں۔'' ❶

✿ کسی پر حجت قائم کرنا: اگر کوئی خواب میں یہ دیکھے کہ وہ کسی پر حجت قائم کر رہا ہے تو اس کا مطلب ہے کہ وہ کسی تنازعے میں پڑا ہوا ہے اور نتیجہ اس کے غالب ہونے کی صورت میں نکلے گا۔ اس کی دلیل قرآن مجید کی مندرجہ ذیل آیت ہے:

﴿ قُلْ هَاتُوْا بُرْهَانَكُمْ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ○ ﴾

''کہہ دے کہ اگر سچے ہو تو اپنی دلیل لاؤ۔'' ❷

✿ لٹکنا: اگر کوئی خواب میں یہ دیکھے کہ وہ چھت سے رسی پکڑ کے لٹک رہا ہے تو اس کا مطلب ہے کہ وہ تمام معاملات میں اللہ تعالیٰ سے ڈرتا ہے۔ اگر کوئی یہ دیکھے کہ وہ بغیر لٹکے گر گیا ہے تو وہ اپنی بات کی وجہ سے اپنے مرتبے سے نیچے گرے گا اور جس آدمی سے وہ امید لگائے بیٹھا تھا، اس سے مایوس ہو جائے گا۔ اگر کوئی یہ دیکھے کہ وہ کیچڑ میں گرا ہے تو وہ دینی یا دنیوی کاموں میں سے کوئی باعزت کام چھوڑ دے گا۔

✿ ڈھارس بندھانا: اگر کوئی خواب میں یہ دیکھے کہ اس نے کسی مصیبت زدہ کی ڈھارس

---

❶ الجاثیة 7:45. ❷ النمل 64:27.

بندھائی ہے تو اسے امن نصیب ہو گا۔اس کی دلیل رسول اللہ ﷺ کی مندرجہ ذیل حدیث ہے:

«مَنْ عَزّٰی مُصَابًا فَلَهُ مِثْلُ أَجْرِهِ»

''جو کسی مصیبت زدہ کی ڈھارس بندھائے گا اس کو مصیبت زدہ کے برابر ثواب ملے گا۔''[1]

❁ انسان کو اس کے نام کے علاوہ کسی اور نام سے بلانا: اگر خواب میں انسان کو اپنے نام کے علاوہ کسی اور نام سے پکارا جائے تو اگر یہ نام اچھا ہے جیسے احمد، محمد، سعد وغیرہ تو خواب دیدہ کو اس نام کے مدلول کے بقدر عزو شرف ملے گا۔ اگر پکارا گیا نام بُرا ہے تو صاحبِ خواب میں کوئی عیب ظاہر ہو گا۔

❁ اپنے آپ کی تعریف کرنا اور اپنے کو برتر بتانا: اگر کوئی خواب میں دیکھے کہ وہ خود اپنی تعریف کر رہا ہے تو اس کا مطلب ہے کہ وہ کسی گناہ کا ارتکاب کرے گا۔اس تعبیر کی دلیل قرآن مجید کی مندرجہ ذیل آیت ہے:

﴿ فَلَا تُزَكُّوٓا أَنفُسَكُمْ ۖ هُوَ أَعْلَمُ بِمَنِ اتَّقَىٰٓ ﴾

''پس تم اپنے آپ کو پاکیزہ نہ بتاؤ، وہی اُس آدمی کو خوب جانتا ہے جس نے تقویٰ کیا۔''[2]

اگر کوئی خواب میں یہ دیکھے کہ کوئی اور اس کی تعریف کر رہا ہے اور تعریف کرنے والا نامعلوم نوجوان ہے تو خواب دیدہ کا دشمن اس کے تابع ہو گا۔ اگر تعریف کرنے والا نامعلوم بوڑھا ہے تو یہ صاحبِ خواب کی نیک نامی کی علامت ہے۔ اگر خواب دیدہ

[1] جامع الترمذي، الجنائز، باب ما جاء من عزى مصابا، حديث: 1037. امام شیخ البانی رحمہ اللہ نے اسے ارواء الغلیل: (765) میں ضعیف کہا ہے۔ [2] النجم 32:53.

(خواب میں) تعریف کرنے والے نوجوان اور بوڑھے کو پہچانتا ہے تو اس کا مطلب ہے کہ خواب دیدہ کو ان دونوں کی وجہ سے عزوشرف حاصل ہوگا۔

خوشامد: اگر کوئی خواب میں دیکھے کہ وہ کسی دنیوی کام کی وجہ سے کسی کی خوشامد کر رہا ہے تو یہ ناپسندیدہ خواب ہے۔ اگر کوئی یہ دیکھے کہ وہ علم حاصل کرنے یا نیکی کے کام میں تعاون حاصل کرنے کے لیے کسی کی خوشامد کر رہا ہے تو اس کا مطلب ہے کہ وہ بلند مقام حاصل کرے گا اور اسے آگاہی نصیب ہوگی۔ ایک مقولہ مشہور ہے: ''طلب علم کے سوا خوشامد کا دین سے کوئی تعلق نہیں۔'' بعض ماہرین تعبیر نے کہا ہے کہ اگر غیر خوشامدی انسان خواب میں خود کو کسی کی خوشامد کرتا دیکھے تو یہ اس کے لیے ذلت اور رسوائی کی علامت ہے۔ لیکن اگر خوشامد کرنا خواب دیکھنے والے کی عادت ہو تو پھر ایسے خواب میں کوئی قباحت نہیں۔

الوداع کہنا: اگر کوئی خواب میں دیکھے کہ وہ اپنی بیوی کو الوداع کہہ رہا ہے تو اس کا مطلب ہے کہ وہ اسے طلاق دے گا۔ خواب میں الوداع کہنا، الوداع کہنے والے اور الوداع کیے جانے والے کے درمیان فرقت، تجارتی شرکا کے درمیان علیحدگی، عہدیدار کی معزولی اور تاجر کے خسارے میں جانے کی نشانی ہے۔ بعض دفعہ الوداع کہنا طلاق یافتہ عورت سے رجوع کرنے، علیحدہ ہونے والے تجارتی شریک سے صلح کرنے، تاجر کے تجارتی فوائد پانے، بیمار کے صحت یاب ہونے اور کھوئی ہوئی حکومت یا عہدے یا مسافر کے لوٹنے پر بھی دلالت کرتا ہے۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ عربی لفظ الوداع کو اگر الٹا پڑھا جائے تو وہ عَادُوا یعنی لوٹنا بن جاتا ہے۔

لوگوں سے چھپنا: اگر حاملہ عورت یا اس کا شوہر خواب میں دیکھے کہ وہ لوگوں سے چھپ رہا ہے تو اس کے لڑکی ہوگی۔ اس تعبیر کی دلیل قرآن مجید کی مندرجہ ذیل آیت ہے:

﴿ يَتَوَارٰى مِنَ الْقَوْمِ مِنْ سُوْٓءِ مَا بُشِّرَ بِهٖ ﴾

''اس بری خبر کی وجہ سے وہ لوگوں سے چھپتا پھرتا ہے۔''[1]

اگر کوئی خواب میں یہ دیکھے کہ وہ کسی گھر میں داخل ہو کر چھپ گیا ہے تو اس کا مطلب ہے کہ وہ راہِ فرار اختیار کرے گا۔اس کی دلیل قرآن مجید کی مندرجہ ذیل آیت ہے:

﴿ يَقُوْلُوْنَ اِنَّ بُيُوْتَنَا عَوْرَةٌ ۛ وَمَا هِيَ بِعَوْرَةٍ ۚ اِنْ يُّرِيْدُوْنَ اِلَّا فِرَارًا ۝ ﴾

''وہ کہنے لگے کہ ہمارے گھر غیر محفوظ ہیں، حالانکہ وہ (کھلے ہوئے اور) غیر محفوظ نہ تھے (لیکن) ان کا پختہ ارادہ بھاگ کھڑے ہونے کا تھا۔''[2]

❁ کسی کو حقیر یا کمتر سمجھنا: اگر کوئی خواب میں دیکھے کہ اس نے کسی کافر کو کمتر سمجھا ہے تو اس سے مراد اس کا دشمن ہے۔اگر وہ خواب میں کسی مسلمان کو کمتر سمجھے تو اس کے دین میں خلل آئے گا اور جس آدمی سے وہ امید لگائے بیٹھا تھا، اس سے مایوس ہو جائے گا اور اس پر ذلت مسلط ہو گی۔اگر کوئی خواب میں یہ دیکھے کہ کوئی اور اس کو کمتر سمجھ رہا ہے تو اگر کمتر سمجھنے والا نامعلوم نوجوان ہے تو خواب دیدہ اپنے دشمن پر غالب آئے گا۔اگر کمتر سمجھنے والا نامعلوم بوڑھا ہے تو خواب دیدہ محتاج ہو جائے گا اور جو کام وہ کر رہا ہے اسے چھوڑ بیٹھے گا کیونکہ (خواب میں) یہ (بوڑھا آدمی) اس کا نصیب ہے۔

❁ پہرہ دینا: اگر کوئی خواب میں دیکھے کہ کوئی اس کا پہرہ دے رہا ہے تو وہ کسی آزمائش میں مبتلا ہو گا۔اگر کوئی یہ دیکھے کہ وہ خود رات کے اندھیرے میں کسی اور کی پہرے داری کر رہا ہے تو یہ شیطان کے مکر و فریب سے محفوظ ہونے کی علامت ہے۔اس کی دلیل نبی کریم ﷺ کی مندرجہ ذیل حدیث ہے:

[1] النحل 59:16. [2] الأحزاب 13:33.

«ثَلَاثَةُ أَعْيُنٍ لَّا تَمَسُّهَا النَّارُ: عَيْنٌ حَرَسَتْ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ......»

''تین آنکھوں کو جہنم کی آگ نہیں چھوئے گی: ایک وہ آنکھ جو اللہ کی راہ میں پہرہ دے......''[1]

لکڑیاں جمع کرنا: اگر کوئی خواب میں یہ دیکھے کہ وہ لکڑیاں جمع کر رہا ہے تو اس کا مطلب ہے کہ وہ چغل خور ہے۔ اس کی دلیل قرآن مجید کی مندرجہ ذیل آیت ہے:

﴿ وَّامْرَاَتُهٗ ۭ حَمَّالَةَ الْحَطَبِ ۝ ﴾

''اور اس کی بیوی (بھی آگ میں داخل ہو گی) ایندھن اٹھائے ہوئے۔''[2]

خواب میں لکڑیاں جمع کرنا بہت زیادہ باتونی آدمی کو بھی ظاہر کرتا ہے۔ اس کی دلیل رسول اللہ ﷺ کی مندرجہ ذیل حدیث ہے:

«اَلْمِكْثَارُ كَحَاطِبِ لَيْلٍ»

''زیادہ باتیں کرنے والا رات کو لکڑیاں جمع کرنے والے کی طرح ہے۔''

قسم اٹھانا: خواب میں قسم اٹھانا بنیادی طور پر دھوکے بازی اور فریب کی نشانی ہے۔ اس کی دلیل قرآن مجید کی مندرجہ ذیل آیت ہے:

﴿ وَقَاسَمَهُمَآ اِنِّىْ لَكُمَا لَمِنَ النّٰصِحِيْنَ ۝ فَدَلّٰىهُمَا بِغُرُوْرٍ ۚ ﴾

''اور اس نے ان دونوں سے قسم کھا کر کہا کہ بے شک میں تم دونوں کے لیے ضرور

---

[1] المستدرك للحاكم: 92/2. حاکم نے اس روایت کو شیخین کی شرط پر صحیح کہا ہے. امام ذہبی نے تعاقب کرتے ہوئے فرمایا: ''عمر بن راشد کو محدثین نے ضعیف کہا ہے۔'' السنن الكبرى للنسائي: 8869، 273/5، سنن الدارمي، الجهاد، باب في الذي يسهر في سبيل الله حارساً: 203/2. اس باب میں حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کی روایت بھی ہے. اس کے الفاظ یہ ہیں: «عينان لا تمسهما النار...». [2] اللهب 4:111.

خیر خواہوں میں سے ہوں۔ پس اس نے دونوں کو دھوکے سے نیچے اتار لیا۔''[1]

خواب میں سچی قسم کھانا غلبے اور اچھی بات کہنے کی علامت ہے۔ اس کی دلیل قرآن مجید کی مندرجہ ذیل آیت ہے: ﴿ وَاِنَّهٗ لَقَسَمٌ لَّوْ تَعْلَمُوْنَ عَظِيْمٌ ۝ ﴾

''اور بے شک اگر تم جانو تو یقیناً یہ بہت بڑی قسم ہے۔''[2]

خواب میں جھوٹی قسم بے یار و مددگار چھوڑنے کی علامت ہے۔ اس تعبیر کی دلیل قرآن مجید کی مندرجہ ذیل آیت ہے:

﴿ وَلَا تُطِعْ كُلَّ حَلَّافٍ مَّهِيْنٍ ۝ ﴾

''اور کسی بہت قسمیں اٹھانے والے ذلیل کا کہنا مت مان۔''[3]

نیز حدیث میں ہے:

«اَلْيَمِينُ الْفَاجِرَةُ تَذَرُ الدِّيَارَ بَلَاقِعَ»

''جھوٹی قسم علاقوں کو ویران کر چھوڑتی ہے۔''[4]

❁ کام کرنا: اگر کوئی خواب میں دیکھے کہ وہ کسی کام میں مصروف ہے تو وہ کنواری عورت سے شادی کر کے اس کا پردۂ بکارت زائل کرے گا۔ اس کی دلیل قرآن مجید کی مندرجہ ذیل آیت ہے:

﴿ اِنَّ اَصْحٰبَ الْجَنَّةِ الْيَوْمَ فِيْ شُغُلٍ فٰكِهُوْنَ ۝ ﴾

''بے شک اصحاب جنت آج ایک شغل میں خوش ہیں۔''[5]

[1] الأعراف 21:7. [2] الواقعة 76:56. [3] القلم 10:68. [4] المجروحين لابن حبان: 1262، 149/3، والمعجم الأوسط للطبراني، حديث: 1096، 56/2. امام البانی رحمہ اللہ نے حدیث کو حسن کہا ہے۔ [5] یس 55:36.

بعض اہلِ تفسیر نے کہا ہے کہ اس شغل سے مراد پردہ بکارت کا ازالہ ہے۔ میرے نزدیک خواب میں کوئی کام کرنا اپنے ضروری کاموں کے لیے تگ و دو کرنے کے مترادف ہے۔ ان میں ایک ضروری کام مذکورہ بالا عمل بھی ہے لیکن اس کی تعبیر کے لیے قرائن کا ہونا ضروری ہے۔

- بھڑ کی بھنبھناہٹ: خواب میں بھڑ کا بھنبھنانا جھوٹے شخص کی دھمکیوں کو ظاہر کرتا ہے۔

درہم و دینار کی آوازیں: خواب میں دیکھے گئے درہم اگر نئے ہیں تو صاحب خواب کوئی اچھی بات سنے گا ورنہ لڑائی جھگڑے کی آوازیں سنے گا۔

- بالوں کی چٹیا: عورتوں اور ایسے مردوں کے لیے، جو بالوں کی چٹیا بناتے ہیں، ایسا خواب دیکھنا اچھی علامت ہے جبکہ دوسرے لوگوں کے لیے یہ خواب اچھا نہیں۔
- لمبا قد: اگر کوئی خواب میں دیکھے کہ اُس کا قد لمبا ہو گیا ہے تو اس کے مال اور عمل صالح میں اضافہ ہوگا۔ اگر یہی خواب بادشاہ دیکھے تو وہ اپنی رعایا کے ساتھ اچھا برتاؤ کرے گا۔ خواب دیکھنے والا اگر تاجر ہے تو اسے تجارت میں فائدہ ہوگا۔ اس کی دلیل قرآن مجید کی مندرجہ ذیل آیت ہے:

﴿ وَّ زَادَكُمْ فِي الْخَلْقِ بَصْۜطَةً ۚ ﴾

''اور اُس نے تمھیں قد و قامت میں پھیلاؤ دیا۔''*

پیچھے ہم ذکر کر چکے ہیں کہ اگر انسان کا قد خواب میں بہت زیادہ لمبا ہو جائے تو یہ اس کی موت کی نشانی ہے۔ خواب میں آدمی کے قد کا بہت زیادہ پستہ ہونا یا اس کے جسم کا غیر معمولی حد تک بڑا ہو جانا بھی اس کی موت کی علامت ہے۔ خواب میں عورت کی لمبائی اچھی علامت نہیں۔

---

* الأعراف 69:7.

❁ کوئی چیز مانگنا یا چاہنا: خواب میں کوئی چیز مانگنے کا مطلب ہے کہ صاحب خواب کو جس چیز کی ضرورت ہے وہ اسے مل جائے گی کیونکہ کہاوت مشہور ہے کہ جو کوئی کسی چیز کے لیے کوشش کرتا ہے وہ اسے مل جاتی ہے اور اگر نہ ملے تو اس کا کچھ حصہ مل جاتا ہے۔ اگر کوئی خواب میں دیکھے کہ کوئی اسے طلب کر رہا یا ڈھونڈ رہا ہے تو یہ خواب دیدہ پر نازل ہونے والی مصیبت کو ظاہر کرتا ہے۔

❁ اپنی بڑائی: اگر کوئی خواب میں دیکھے کہ وہ کسی قوم پر اپنی بڑائی ظاہر کر رہا ہے تو وہ گھمنڈ کرے گا۔ اس کے بعد ذلت و رسوائی کا شکار ہو گا۔ اس کی دلیل قرآن مجید کی مندرجہ ذیل آیت ہے:

﴿ تِلْكَ الدَّارُ الْاٰخِرَةُ نَجْعَلُهَا لِلَّذِیْنَ لَا یُرِیْدُوْنَ عُلُوًّا فِی الْاَرْضِ وَلَا فَسَادًا ۚ وَالْعَاقِبَةُ لِلْمُتَّقِیْنَ ۝ ﴾

"یہ آخری گھر، ہم اسے ان لوگوں کے لیے (خاص) کرتے ہیں، جو نہ زمین میں کسی طرح اونچا ہونے کا ارادہ کرتے ہیں اور نہ کسی فساد کا اور اچھا انجام متقی لوگوں کے لیے ہے۔"[1]

❁ درگذر کرنا: اگر کوئی خواب میں دیکھے کہ اس نے کسی گناہ گار کو معاف کیا ہے تو اس کا مطلب ہے کہ اللہ تعالیٰ اُس کی مغفرت فرمائے گا۔ اس کی دلیل قرآن مجید کی مندرجہ ذیل آیت ہے:

﴿ وَلْیَعْفُوْا وَلْیَصْفَحُوْا ﴾ "اور لازم ہے کہ وہ معاف کریں اور درگذر کریں۔"[2]

اگر کوئی خواب میں یہ دیکھے کہ کسی اور نے اسے معاف کیا ہے تو یہ خواب دیدہ کی عمر درازی اور اسے عزو شرف حاصل ہونے کی علامت ہے۔

---

[1] القصص 83:28. [2] النور 22:24.

- ناپنا: اگر کوئی خواب میں دیکھے کہ وہ کپڑے، زمین یا دھاگے کو بالشت سے ناپ رہا ہے تو اس کا مطلب ہے کہ وہ کسی دور دراز جگہ کا سفر کرے گا، پھر اگر وہ دیکھے کہ اس نے انگلی سے بالشت کا نشان مٹا دیا ہے تو وہ اپنی موجودہ جگہ سے کہیں اور منتقل ہوگا۔
- گانٹھ لگی دیکھنا: خواب میں گانٹھ اگر قمیص میں لگی ہو تو یہ تجارتی معاہدے کی علامت ہے۔ اگر رسی پر لگی ہو تو مراد دین وایمان کی مضبوطی ہے۔ اگر کوئی رومال میں گانٹھ لگی دیکھے تو اسے ایسا آدمی ملے گا جو اس کی خدمت کرے گا۔ اگر شلوار میں گانٹھ لگی دیکھے تو وہ نکاح کرے گا۔ اگر کوئی دھاگے میں گانٹھ لگی دیکھے تو اس کا مطلب ہے کہ جس کام کو وہ پورا کرنے کی کوشش میں ہے، مثال کے طور پر عہدے کا حصول، تجارت یا نکاح، وہ پورا ہوگا۔ اگر دھاگے میں گرہ لگ جاتی ہے تو مطلوبہ کام آسان ہوجائے گا، اگر گرہ نہ لگ سکے تو کام مشکل ہوجائے گا۔ اگر کوئی خواب میں دیکھے کہ مذکورہ اشیا میں سے کسی میں خود ہی گرہ لگ گئی ہے تو یہ بادشاہ کی طرف سے آنے والی تکلیف اور پریشانی کا اشارہ ہے۔ اگر کوئی یہ دیکھے کہ کسی نے گرہ کھول دی ہے تو اُس آدمی کی وجہ سے خواب دیدہ کی پریشانی دور ہوگی۔ اگر کوئی یہ دیکھے کہ بڑی مشقت کے بعد اس نے گرہ کھول لی ہے تو وہ سخت محنت کے بعد پریشانی سے نجات پائے گا۔ اگر کوئی یہ دیکھے کہ گرہ خود ہی کھل گئی ہے تو اللہ تعالیٰ ایسی جگہ سے اس کی مصیبت دور کرے گا جہاں سے اُس کا گمان بھی نہ ہوگا۔
- گنتی کرنا: اگر کوئی خواب میں یہ دیکھے کہ درہموں پر اللہ کا نام کندہ ہے اور وہ انھیں گن رہا ہے تو اس کا مطلب ہے کہ وہ اللہ کی پاکی بیان کرتا ہے۔ اگر کوئی یہ دیکھے کہ وہ دیناروں کو گن رہا ہے تو اس کے معنی یہ ہیں کہ وہ علم حاصل کرے گا۔ اگر دیناروں پر کوئی تصویر نقش ہے تو وہ غلط کاموں میں ملوث ہوگا۔ اگر کوئی یہ دیکھے کہ وہ موتی گن رہا ہے تو وہ قرآن مجید پڑھے گا۔ اگر کوئی یہ دیکھے کہ وہ ہیرے گن رہا ہے تو اس کا مطلب

ہے کہ وہ علم حاصل کرے گا۔ اگر کوئی خواب میں یہ دیکھے کہ وہ نگینے گن رہا ہے تو اس کا مطلب ہے کہ وہ کسی فضول کام میں پڑے گا۔ اگر کوئی یہ دیکھے کہ وہ موٹی گائیں گن رہا ہے تو آنے والے سال خوشحالی کی حالت میں گزریں گے۔ تاہم اگر کوئی یہ دیکھے کہ وہ دبلی پتلی گائیں گن رہا ہے تو آنے والے سال قحط سالی میں گزریں گے۔ اگر کوئی خواب میں یہ دیکھے کہ وہ اونٹ گن رہا ہے تو اگر وہ بادشاہ ہے تو دشمنوں سے ان اونٹوں کے برابر مال و دولت حاصل کرے گا۔ اگر وہ تاجر ہے تو اس کی تجارت نفع بخش ثابت ہوگی۔ اگر کوئی یہ دیکھے کہ وہ چاول گن رہا ہے تو وہ معاشی بدحالی کا شکار ہوگا۔ اسی طرح ہر گنی گئی چیز کی تعبیر کے سلسلے میں اس کے جوہر کی طرف رجوع کیا جائے گا۔

❁ گنتی کے الفاظ: خواب میں دیکھا گیا تین، تیس اور تین سو کا عدد ایفائے عہد پر دلالت کرتا ہے۔ اس کی دلیل قرآن مجید کی مندرجہ ذیل آیت ہے:

﴿ فَقَالَ تَمَتَّعُوا فِي دَارِكُمْ ثَلٰثَةَ اَيَّامٍ ۭ ذٰلِكَ وَعْدٌ غَيْرُ مَكْذُوْبٍ ۝ ﴾

''تو اس نے کہا اپنے گھروں میں تین دن خوب فائدہ اٹھالو۔ یہ وعدہ ہے جس میں کوئی جھوٹ نہیں بولا گیا۔''[1]

اسی طرح چار، چالیس اور اس کے جیسے دوسرے اعداد بھی عہد و پیمان کے پورا کرنے کی علامت ہیں۔ اس کی دلیل قرآن مجید کی مندرجہ ذیل آیت ہے:

﴿ فَتَمَّ مِيْقٰتُ رَبِّهٖٓ اَرْبَعِيْنَ لَيْلَةً ۚ ﴾

''سو اس کے رب کی مقررہ مدت چالیس راتیں پوری ہوگئی۔''[2]

❁ خود پسندی: خواب میں کی گئی خود پسندی ظلم کو ظاہر کرتی ہے، چنانچہ اگر کوئی خواب میں

[1] هود 65:11. [2] الأعراف 142:7.

دیکھے کہ وہ اپنے آپ یا اپنی طاقت یا اپنے مال و دولت کے بارے میں خود پسندی میں مبتلا ہے تو وہ ظلم کرے گا۔ اور ممکن ہے کہ اس پر کوئی مصیبت ٹوٹ پڑے کیونکہ کہتے ہیں جو خود پسندی میں مبتلا ہوا وہ ہلاک ہوا۔

غلام آزاد کرنا: خواب میں غلام آزاد کرنا آزاد کرنے والے کی موت کی علامت ہے۔ اگر کوئی آزاد آدمی خواب میں دیکھے کہ اس نے غلام آزاد کیا ہے تو وہ خود یا کوئی اور اس کی طرف سے قربانی کرے گا۔ اگر صاحب خواب بیمار ہے تو وہ شفایاب ہوگا۔ اگر وہ قرضدار ہے تو اس کا قرضہ ادا ہو جائے گا۔

جلد بازی: خواب میں جلد بازی شرمندگی کو ظاہر کرتی ہے، جیسے کہ خواب میں شرمندگی سے مراد جلد بازی ہے۔ کہا جاتا ہے کہ جو جلد بازی سے کام لیتا ہے وہ غلطی کرتا ہے یا غلطی کرنے کے قریب ہوتا ہے اور جو سوچ بچار سے کام لیتا ہے وہ صحیح کام کرتا ہے۔

دلبرانہ خفگی: خواب میں دلبرانہ خفگی کرنا محبت کی نشانی ہے۔ اس کی دلیل شاعر کا مندرجہ ذیل شعر ہے:

إِذَا ذَهَبَ الْعِتَابُ فَلَيْسَ وُدٌّ
وَيَبْقَى الْوُدُّ مَا بَقِيَ الْعِتَابُ

"اگر سرزنش نہ ہو تو کوئی محبت نہیں۔ اور جب تک سرزنش رہتی ہے، محبت باقی رہتی ہے۔"

اگر کوئی خواب میں دیکھے کہ وہ اپنے آپ کو سرزنش کر رہا ہے تو وہ کوئی ایسا کام کرے گا جس کی وجہ سے اسے شرمندہ ہونا پڑے گا۔

خواب میں فراست و قیافہ شناسی: خواب میں قیافہ شناسی یا بعض امور غیبیہ کا ادراک کرنا بہت زیادہ بھلائی اور امن کی نشانی ہے۔ اس کی دلیل قرآن مجید کی مندرجہ ذیل

آیت ہے:

﴿ وَلَوْ كُنْتُ اَعْلَمُ الْغَيْبَ لَاسْتَكْثَرْتُ مِنَ الْخَيْرِ ﴾

''اگر میں غیب جانتا تو بھلائی میں سے بہت زیادہ حاصل کر لیتا۔''[1]

رسی کو بل دینا: اگر کوئی خواب میں دیکھے کہ وہ دھاگے یا رسی کو بل دے رہا ہے تو یہ سفر کی علامت ہے۔ اگر کوئی یہ دیکھے کہ وہ دھاگے یا رسی کو اپنے اوپر لپیٹ رہا ہے تو بھی یہی تعبیر ہے۔

غیر معمولی طاقت: اگر کوئی خواب میں دیکھے کہ اس میں غیر معمولی طاقت آ گئی ہے اور خواب میں کوئی ایسا قرینہ موجود ہے جو دین پر دلالت کرتا ہے تو اس سے مراد دین میں استقامت ہے، ورنہ دنیوی امور میں طاقت اور مضبوطی کا اشارہ ہے۔

بعض دفعہ خواب میں دیکھی گئی طاقت کمزوری کی نشانی ہوتی ہے۔ اس کی دلیل قرآن مجید کی مندرجہ ذیل آیت ہے:

﴿ ثُمَّ جَعَلَ مِنْ بَعْدِ قُوَّةٍ ضُعْفًا ﴾

''پھر اس نے قوت کے بعد کمزوری بنائی۔''[2]

بھیڑ دیکھنا: اگر بادشاہ خواب میں بھیڑ دیکھے تو اس کی شان وشوکت میں اضافہ ہوگا اور فوجوں کی تعداد بڑھے گی۔ اگر یہی خواب تاجر دیکھے تو اس کے ساتھ سودا کرنے والوں کی تعداد میں اضافہ ہوگا۔ اگر عالم یہ خواب دیکھتا ہے تو اس کے شاگردوں کی تعداد بڑھے گی۔

انسانی اعضا کا بولنا: خواب میں بدن کے کسی حصے یا عضو کا بولنا اس عضو کے مدلول کی پریشانی اور ضرورت کو ظاہر کرتا ہے۔

[1] الأعراف 188:7. [2] الروم 54:30.

٭ درختوں اور حیوانات کا آدمی سے بات کرنا: خواب میں درختوں اور حیوانات کا انسان سے بات کرنا دشمنوں کے ساتھ صلح کی علامت ہے۔ مجھے اشبیلیہ کے امیر نے بتایا: اس کے ایک ساتھی نے خواب میں دیکھا کہ درخت کی ایک ٹہنی اس سے بات کر رہی ہے۔ اس نے خواب کی تعبیر معلوم کرنی چاہی لیکن اندلس میں کوئی بھی اس کی تعبیر نہیں بتا سکا۔ میں نے کہا: اس خواب کا مطلب ہے کہ تمھارے اس ساتھی اور اس کے دشمن میں صلح ہوگئی ہے۔ اس پر امیر نے فرط مسرت سے اللہ اکبر کہا۔ وہ بولا: ''واللہ! ایسا ہی ہوا تھا۔'' پھر اس نے مجھے صلح کی روداد سنائی۔

٭ ملامت کرنا: اگر کوئی خواب میں دیکھے کہ وہ کسی کو ملامت کر رہا ہے تو اس کا مطلب ہے کہ خواب دیدۂ خود اس فعل کا ارتکاب کرے گا۔ خواب میں کسی آدمی کا خود کو ملامت کرنا اس امر کی علامت ہے کہ صاحب خواب نے کوئی ایسا کام کیا ہے جس پر وہ ملامت کا مستحق ہے لیکن ہوسکتا ہے کہ اللہ تعالیٰ کی رحمت اس کو ڈھانپ لے۔ اس کی دلیل قرآن مجید کی مندرجہ ذیل آیت ہے:

﴿ إِنَّ النَّفْسَ لَأَمَّارَةٌۢ بِالسُّوٓءِ إِلَّا مَا رَحِمَ رَبِّيٓ ﴾

''بے شک نفس تو برائی کا بہت حکم دینے والا ہے مگر سوائے اس کے جس پر میرا رب رحم کرے۔''٭

٭ بیعت کرنا: اگر کوئی خواب میں دیکھے کہ اس نے رسول اللہ ﷺ کے اہل بیت یا ان کے پیروکاروں کی بیعت کی ہے تو اس کا مطلب ہے کہ خواب دیدہ حق کے راستے پر گامزن اور شریعت کا متبع ہے۔ اگر کوئی یہ دیکھے کہ اس نے جنگ میں برسرِ پیکار کسی سپہ

٭ یوسف 53:12۔

سالار کی بیعت کی ہے تو وہ اپنے دشمن پر غالب آئے گا اور کوئی خوشخبری سنے گا۔ اس تعبیر کی دلیل قرآن مجید کی مندرجہ ذیل آیت ہے:

﴿ اِنَّ اللّٰهَ اشۡتَرٰى مِنَ الۡمُؤۡمِنِيۡنَ ..... وَبَشِّرِ الۡمُؤۡمِنِيۡنَ ۝ ﴾

"بے شک اللہ تعالیٰ نے ایمان والوں سے ان کی جانیں خرید لی ہیں......اور ایمان والوں کو خوشخبری دے دے۔"

اگر کوئی خواب میں دیکھے کہ اس نے کسی فاسق کی بیعت کی ہے تو اس کا مطلب ہے کہ وہ فساق و فجار کی مدد کرے گا۔

- کپڑا بننا: اگر کوئی خواب میں یہ دیکھے کہ اس نے کپڑا بن کر پھاڑ ڈالا ہے تو اس کا مطلب ہے کہ جو کام وہ کرنا چاہتا تھا وہ پورا ہونے کو تھا لیکن پورا نہیں ہو پایا۔ یوں اگر وہ کسی لڑائی جھگڑے میں پڑا ہے تو وہ ختم ہو جائے گا۔ یہ خواب دیکھنے والا اگر قید میں ہے تو رہائی پائے گا۔ خواب میں تہ کیا ہوا کپڑا دیکھنا سفر کی علامت ہے۔ خواب میں تہ شدہ کپڑا پھیلانا مسافر کی واپسی کو ظاہر کرتا ہے۔
- وعدہ کرنا: اگر کوئی خواب میں دیکھے کہ اس نے اچھا وعدہ کیا ہے تو اس کی عمر دراز ہوگی اور وہ دشمن سے یا کسی اور سے بھلائی حاصل کرے گا۔
- نصیحت: خواب میں دشمن کی نصیحت دھوکے کی علامت ہے کیونکہ شیطان نے حضرت آدم علیہ السلام کو نصیحت کی تھی۔ خواب میں دشمن کے اپنے دشمن کے ساتھ ہر فعل کی تعبیر اس فعل کے برعکس ہوگی۔
- تنہائی: خواب میں دیکھی گئی تنہائی ذلت محتاجی اور بادشاہ کی معزولی کو ظاہر کرتی ہے۔

التوبة 9:111، 112۔

- گہری سانس لینا: خواب میں گہری سانس لینے کا مطلب ہے کہ خواب دیدہ کوئی ایسا کام کرے گا جس کا اسے رنج ہوگا۔
- رونا: خواب میں آنسو اور آواز کے ساتھ رونا غم اور بغیر آنسو اور آواز کے رونا خوشی کی علامت ہے۔
- اختلاجِ قلب: خواب میں اختلاج قلب سفر، لڑائی جھگڑے یا نکاح وغیرہ کے ختم ہونے یا منسوخ ہونے کی نشانی ہے۔
- مصیبت پر صبر کرنا: خواب میں مصیبت پر صبر کرنا عز و شرف کی نشانی ہے۔ اس کی دلیل قرآن مجید کی مندرجہ ذیل آیت ہے:

﴿ أُولَٰئِكَ يُجْزَوْنَ الْغُرْفَةَ بِمَا صَبَرُوا ﴾

''ان لوگوں کو جزا میں بالا خانہ دیا جائے گا، اس لیے کہ انھوں نے صبر کیا۔''[1]

- فکر مندی: خواب میں فکر مند ہونا گناہ پر شرمندگی اور گناہ سے توبہ کی علامت ہے۔
- شیرازہ بندی: خواب کی شیرازہ بندی زوال کی نشانی ہے۔ اس کی دلیل قرآن مجید کی مندرجہ ذیل آیت ہے:

﴿ حَتَّىٰ إِذَا أَخَذَتِ الْأَرْضُ زُخْرُفَهَا وَازَّيَّنَتْ وَظَنَّ أَهْلُهَا أَنَّهُمْ قَادِرُونَ عَلَيْهَا أَتَاهَا أَمْرُنَا لَيْلًا أَوْ نَهَارًا فَجَعَلْنَاهَا حَصِيدًا كَأَن لَّمْ تَغْنَ بِالْأَمْسِ ﴾

''یہاں تک کہ جب زمین نے اپنی آرائش حاصل کر لی اور وہ خوب مزین ہو چکی اور سمجھا اہل زمین نے کہ وہ اس پر قادر ہیں (وہ ان کے ہاتھ لگی)، آیا اس پر ہمارا امر رات کو یا دن کو، سو ہم نے کر ڈالا اس کو کاٹ کر ڈھیر گویا وہ کل کو ہری بھری نہ تھی۔''[2]

---

[1] الفرقان 75:25۔ [2] یونس 24:10۔

نیز شاعر کہتا ہے:

إِذَا تَمَّ شَيْئٌ بَدَا نَقْصُهُ
فَحَاذِرْ زَوَالًا إِذَا قِيلَ تَمَّ

”جب کوئی چیز کمال کو پہنچ جاتی ہے تو اس میں کمی آنی شروع ہو جاتی ہے، اس لیے جب ”تکمیل پا گیا“ کے الفاظ سنو تو زوال سے ہوشیار رہو۔“

گلے ملنا: خواب میں گلے ملنا میل جول اور محبت کی نشانی ہے۔ اگر کوئی خواب میں دیکھے کہ وہ کسی آدمی سے گلے ملا ہے اور اپنا سر اس کی گود میں رکھ دیا ہے تو خواب دیدہ اپنا کل سرمایہ اس کے حوالے کرے گا۔ خواب میں زندہ آدمی کا مردہ سے گلے ملنا زندہ آدمی کی عمر درازی کی علامت ہے۔ وجہ اس کی یہ ہے کہ معانقہ عام طور پر اس وقت کیا جاتا ہے جب دو آدمیوں میں لمبی جدائی پڑنی ہو۔

کسی کو شہوت سے بوسہ دینا: خواب میں کسی کو شہوت سے بوسہ دینے کا مطلب ہے کہ خواب دیدہ کی ضرورت پوری ہوگی۔ ممکن ہے کہ جسے بوسہ دیا گیا ہے وہ بوسہ لینے والے سے کوئی فائدہ اٹھائے، چاہے اپنا بچہ ہو یا کوئی اجنبی۔

خواب میں بچے کا بوسہ لینا بچے کے باپ اور بچے کا بوسہ لینے والے کے بیچ محبت کو ظاہر کرتا ہے۔ غلام کا بوسہ لینا غلام کے مالک اور غلام کا بوسہ لینے والے کے بیچ محبت کو ظاہر کرتا ہے۔ عورت کا بوسہ لینا اس کے اور اس کے شوہر کی باہمی محبت کا مظہر ہے۔ میرے نزدیک یہ آخری تعبیر محل نظر ہے۔ اگر کوئی خواب میں یہ دیکھے کہ اس نے کوتوال کا بوسہ لیا ہے تو وہ اس کا عہدہ سنبھالے گا۔ اگر اس نے قاضی کا بوسہ لیا ہے تو قاضی اس کی بات مانے گا۔ اگر کوئی یہ دیکھے کہ بادشاہ یا قاضی نے اسے چوما ہے تو اسے ان سے کوئی فائدہ حاصل ہوگا۔ اگر کوئی خواب میں یہ دیکھے کہ کسی نے اس کی دونوں آنکھوں

کے درمیان بوسہ دیا ہے تو اس کا مطلب ہے کہ وہ نکاح کرے گا۔ اگر کوئی یہ دیکھے کہ کسی نے اس کی آنکھ کا بوسہ لیا ہے تو اس کا مطلب ہے کہ وہ لوگوں کی شادیاں کراتا ہے۔

٭ دانتوں سے کاٹنا: خواب میں دانتوں سے کاٹنا مکاری اور فریب کی نشانی ہے۔ بعض اہل تعبیر کا کہنا ہے کہ خواب میں دانتوں سے کاٹنا کینے اور بغض کی علامت ہے جبکہ بعض ماہرینِ تعبیر نے اس کی تعبیر محبت بتائی ہے، جس کو کاٹا گیا ہو، وہ شوہر ہو یا کوئی اور۔ اگر کوئی خواب میں یہ دیکھے کہ اس نے کسی انسان کو کاٹا ہے اور اس کا خون نکل آیا ہے تو اس کا مطلب ہے کہ محبت ناجائز اور گناہ ہے کیونکہ خون نکلنا گناہ کی نشانی ہے۔ اگر کوئی یہ دیکھے کہ اس نے اپنی انگلی دانتوں سے کاٹی ہے تو اس کو پریشانی لاحق ہوگی۔

٭ چوسنا: خواب میں چوسنا مال کے حصول سے عبارت ہے۔ اگر کوئی یہ دیکھے کہ وہ اپنے پستان چوس رہا ہے تو اس کا مطلب ہے کہ وہ پستان کے مدلول سے (جس پر پستان دلالت کرتا ہے) روپیہ حاصل کرے گا۔

٭ کسی کے چٹکی بھرنا: خواب میں کسی کے چٹکی بھرنا حرص وطمع کی نشانی ہے۔ اگر کوئی خواب میں یہ دیکھے کہ جس نے اس کے چٹکی بھری ہے وہ اس تک پہنچ گیا ہے تو یہ (پہنچنے والا) شخص جس چیز کی طمع کرے گا، اسے حاصل کرلے گا۔ اگر کوئی یہ دیکھے کہ کسی نے اُس کے سُرین پر چٹکی بھری ہے تو چٹکی بھرنے والا شخص صاحب خواب کی بیوی سے بدکاری کرے گا۔ اگر کوئی یہ دیکھے کہ کسی نے اس کے پیٹ پر چٹکی بھری ہے تو چٹکی بھرنے والا صاحب خواب کی جمع شدہ پونجی کی حرص کرے گا۔ اگر کوئی یہ دیکھے کہ کسی نے اس کے ہاتھ پر چٹکی بھری ہے تو چٹکی بھرنے والا صاحبِ خواب کے بھائیوں کا مال و دولت حاصل کرنے کی حرص کرے گا۔ ایک شخص نے خواب میں دیکھا کہ وہ ایک بچی کے کولہے پر پیچھے کی طرف سے چٹکی بھر رہا ہے۔ میں نے کہا: ''یہ یا تو کسی کنواری سے

شادی کرے گا یا اس سے بد فعلی کرے گا۔"

خواب میں مسلمان کا کافر ہونا: خواب میں ایک دین سے دوسرے دین میں جانے کا مطلب ہے کہ جس دین کی طرف وہ گیا ہے، وہی اُس کا دین ہے۔ اگر کوئی خواب میں دیکھے کہ وہ مجوسی ہو گیا ہے تو دین اسلام کو پس پشت ڈال دے گا اور فحش افعال کا مرتکب ہوگا۔ اگر کوئی یہ دیکھے کہ وہ یہودی ہو گیا ہے تو وہ فرائض ترک کرے گا اور موت سے قبل اسے اس کی سزا مل جائے گی اور وہ رسوا ہوگا۔

ایک شخص نے خواب میں دیکھا کہ ایک فقیہ نے پیلا عمامہ پہنا ہے، چنانچہ اُسے سخت ذلت و رسوائی کا سامنا کرنا پڑا۔ اگر کوئی خواب میں دیکھے کہ اس نے سفید کپڑے پہنے ہوئے ہیں اور کوئی اسے یہودی کہہ رہا ہے اور اسے یہ نام سخت برا لگ رہا ہے تو اس کا مطلب ہے کہ صاحب خواب کسی مصیبت میں ہے اور جلد ہی اس کی مصیبت دور ہو جائے گی۔ اس تعبیر کی دلیل قرآن مجید کی مندرجہ ذیل آیت ہے:

﴿ اِنَّا هُدْنَآ اِلَيْكَ ۚ قَالَ عَذَابِيْٓ اُصِيْبُ بِهٖ مَنْ اَشَآءُ ۚ وَ رَحْمَتِيْ وَسِعَتْ كُلَّ شَيْءٍ ۚ ﴾

"بے شک ہم نے تیری طرف رجوع کیا، فرمایا میرا عذاب، میں اسے جس کو چاہتا ہوں، پہنچاتا ہوں اور میری رحمت نے ہر چیز کو گھیر رکھا ہے"۔[1]

اگر کوئی خواب میں یہ دیکھے کہ وہ عیسائی ہو گیا ہے تو وہ کفرانِ نعمت کا مرتکب ہوگا اور اللہ تعالیٰ کے غیر مناسب اوصاف بیان کرے گا۔ اس کی دلیل قرآن مجید کی مندرجہ ذیل آیت ہے:

﴿ وَ رَهْبَانِيَّةَ ۨ ابْتَدَعُوْهَا ﴾

[1] الأعراف 7:156.

''اور دنیا سے کنارہ کشی تو انھوں نے خود ہی ایجاد کر لی۔''[1]

اگر کوئی یہ دیکھے کہ وہ دارالکفر کی طرف منتقل ہو گیا ہے تو وہ اسلام لانے کے بعد کفر کرے گا۔ خواب میں کفر کرنا تونگری کو بھی ظاہر کرتا ہے۔ اس کی دلیل قرآن مجید کی مندرجہ ذیل آیت ہے:

﴿ كَلَّآ اِنَّ الْاِنْسٰنَ لَيَطْغٰٓى ○ اَنْ رَّاٰهُ اسْتَغْنٰى ○ ﴾

''ہر گز نہیں یقیناً انسان حد سے نکل جاتا ہے، اس لیے کہ وہ اپنے آپ کو دیکھتا ہے کہ غنی ہو گیا ہے۔''[2]

خواب میں کفر کرنا ظلم پر بھی دلالت کرتا ہے۔ اس کی دلیل قرآن مجید کی مندرجہ ذیل آیت ہے:

﴿ وَالْكٰفِرُوْنَ هُمُ الظّٰلِمُوْنَ ﴾ ''اور کافر لوگ ہی ظالم ہیں۔''[3]

اللہ کے سوا کسی اور کی عبادت کرنا: خواب میں غیر اللہ کی عبادت کرنی بدبختی اور نقصان کی نشانی ہے۔ اگر کوئی خواب میں یہ دیکھے کہ وہ بت کی عبادت کر رہا ہے تو اس کا مطلب ہے کہ وہ ناجائز کاموں میں پڑا اور اپنی خواہشات کو اللہ تعالیٰ کے احکام پر ترجیح دیتا ہے۔ اگر خواب میں نظر آنے والا بت سونے کا ہے تو اس کا مطلب ہے کہ وہ اللہ تعالیٰ کے نزدیک ناپسندیدہ آدمی کا قرب حاصل کرے گا اور اسے اس آدمی سے تکلیف پہنچے گی۔ اگر خواب میں نظر آنے والا بت چاندی کا ہے تو اپنے دین کو ڈھال بنا کر کسی عورت یا لونڈی تک ناجائز طور پر پہنچنے کی کوشش کرے گا۔ اگر بت لکڑی کا ہے تو وہ اپنے دین کو پس پشت ڈال دے گا۔ اگر کوئی خواب میں یہ دیکھے کہ وہ آگ کی پوجا کر

[1] الحديد 27:57. [2] العلق 7,6:96. [3] البقرة 254:2.

رہا ہے تو وہ اللہ تعالیٰ کی نافرمانی میں بادشاہ کی اطاعت کرے گا۔ اگر آگ کے شعلے نہیں ہیں تو اس کا مطلب ہے کہ خواب دیدہ دین کے ذریعے سے کوئی حرام چیز حاصل کرنا چاہتا ہے۔

اگر کوئی خواب میں یہ دیکھے کہ وہ کافر ہے اور اس کے سامنے شہد رکھا ہے لیکن وہ اسے کھا نہیں رہا تو اس کا مطلب ہے کہ وہ اللہ تعالیٰ کی نعمتوں کا شکر ادا نہیں کرتا اور کفرانِ نعمت کرتا ہے، واللہ اعلم۔

سولھواں باب

عالمِ نزع، موت اور اس کے متعلقات

عالمِ نزع اور موت: ایسے آدمی کے لیے جو مصیبت میں نہ ہو، خواب میں موت اورنزع کی کیفیت دیکھنی مصیبت کی نشانی ہے۔ اگر کوئی مصیبت زدہ شخص خواب میں نزع کی کیفیت دیکھے تو یہ اُس کی مصیبت کے جلد ختم ہونے کی نشانی ہے۔خواب میں نزع اور موت غلام کے آزاد کرنے کی بھی علامت ہیں۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ جب انسان مر جاتا ہے تو اس پر کسی کا کوئی اختیار باقی نہیں رہتا۔ یہ غلام کی فروخت کی بھی نشانی ہے کیونکہ مرنے کے بعد انسان ایک جگہ سے دوسری جگہ منتقل ہو جاتا ہے۔

خواب میں دیکھی نزع کی کیفیت جھگڑے کو بھی ظاہر کرتی ہے۔ اس کی وجہ یہ ہے لفظ منازعة، نزع سے نکلا ہے، جس کے معنی جھگڑے کے ہیں۔ حالتِ نزع دیکھنی توبہ کی بھی علامت ہے کیونکہ اکثر اوقات ایسی کیفیت دیکھنے والا گناہوں سے تائب ہو جاتا ہے۔خواب میں نزع کی حالت دیکھنی سفر کی تیاری کی اور ایسے آدمی کے لیے خوف کی علامت ہے جو امن میں ہو۔خواب میں دیکھی گئی موت بنیادی طور پر مصیبت کی نشانی ہے۔ اس کی دلیل قرآن مجید کی مندرجہ ذیل آیت ہے:

﴿ فَاَصَابَتْكُمْ مُّصِیْبَةُ الْمَوْتِ ﴾ ''اور تمھیں موت کی مصیبت آ پہنچے۔''[1]

[1] المآئدة 5:106.

اگر کوئی خواب میں یہ دیکھے کہ وہ مر گیا ہے لیکن اس پر مُردوں کی سی کیفیت طاری نہیں ہو رہی تو اس کا مطلب ہے کہ وہ کسی مصیبت میں گرفتار ہوگا۔ وہ یا تو بیمار پڑے گا یا قید ہوگا یا اس کا گھر منہدم ہوگا۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ جس طرح اس کا بدن گھر میں ہے اسی طرح اس کی روح اس کے بدن میں ہے۔ بعض دفعہ خواب میں نظر آنے والی موت بیوی کو طلاق دینے کی علامت ہوتی ہے کیونکہ موت انسان کو دوسروں سے علیحدہ کر دیتی ہے۔ اس کے علاوہ خواب کی موت لونڈی کے آزاد کرنے اور بڑی شخصیات سے ملاقات کے لیے تیاری کرنے کی بھی علامت ہے۔ اگر کوئی خواب میں یہ دیکھے کہ مرتے وقت اس کا رخ قبلے کی طرف ہے یا اس کی شکل خوبصورت ہے یا اس کے بدن سے خوشبو پھوٹ رہی ہے یا اس کے آس پاس نیک لوگ ہیں یا نور پھیلا ہوا ہے تو اگر صاحب خواب سفر میں ہے تو وہ آرام پائے گا۔ اگر قید میں ہے تو رہائی پائے گا۔ اگر وہ بیمار ہے تو شفایاب ہوگا اور بڑے لوگ اس سے خندہ پیشانی سے ملیں گے۔ اگر کوئی یہ دیکھے کہ مرتے وقت اس کے برعکس منظر ہے تو یہ اس پر آنے والی مصیبت کو ظاہر کرتا ہے۔ بعض اہل تعبیر کا کہنا ہے کہ خواب میں دیکھی گئی موت بڑے گناہ پر شرمندگی کی علامت ہے۔ بعض معبرین نے کہا ہے کہ اگر کوئی خواب میں بغیر کسی بیماری کے مر گیا ہے اور اس کی ظاہری حالت مردوں والی نہیں تو یہ اس کی درازی عمر کی علامت ہے۔ اگر کسی کو خواب میں یہ خیال آئے کہ وہ کبھی نہیں مرے گا تو یہ اس کے شہید ہونے کی نشانی ہے۔

اگر کوئی جانے پہچانے مرے ہوئے آدمی کو خواب میں دیکھے کہ وہ دوبارہ مر گیا ہے اور لوگ بغیر چیخے اس کے لیے رو رہے ہیں تو اس کی اولاد میں سے کوئی نکاح کرے گا اور لوگوں کا رونا ان کے لیے خوشی کی نوید ہوگی۔ بعض اہلِ تعبیر نے اس کا مطلب یہ بتایا ہے کہ اس کی اولاد میں سے کوئی فوت ہو جائے گا۔ اگر کوئی خواب میں یہ دیکھے کہ کسی

جگہ بکثرت اموات ہوئی ہیں تو یہ اس جگہ آگ لگنے کی نشانی ہے۔ اگر کوئی یہ دیکھے کہ وہ مر گیا ہے اور زمین پر برہنہ حالت میں پڑا ہے تو وہ غربت کا شکار ہوگا۔ اگر کوئی یہ دیکھے کہ وہ قالین پر فوت ہوا ہے تو اسے دنیوی نعمتیں میسر آئیں گی۔ اگر کوئی یہ دیکھے کہ وہ تخت پر فوت ہوا ہے تو اس کی عزت و وقار میں اضافہ ہوگا جبکہ خواب میں بستر پر موت آنی اہل وعیال سے فائدہ حاصل ہونے کو ظاہر کرتی ہے۔ خواب میں شہر کے والی کی موت شہر کی بربادی کا پیش خیمہ ہے۔ خواب میں شہر کی بربادی شہر کے والی کی موت کو ظاہر کرتی ہے۔ اگر کوئی خواب میں یہ دیکھے کہ اس کا بیٹا فوت ہو گیا ہے تو وہ اپنے دشمن سے نجات پائے گا۔ اگر کوئی خواب میں یہ دیکھے کہ اس کی بیٹی فوت ہوگئی ہے تو وہ نجات سے مایوس ہو جائے گا۔ اگر کوئی یہ دیکھے کہ اس کی بیوی مرگئی ہے تو وہ اپنے مال میں خود تصرف کرے گا۔ اور ممکن ہے کہ اس کا مرتبہ کم ہو جائے کیونکہ بیوی ایک طرح کی آڑ ہوتی ہے۔ اگر کوئی خواب میں دیکھے کہ وہ مر گیا ہے اور اس کی حالت مردوں کی سی ہے، یعنی اسے غسل دیا گیا اور کفن پہنا دیا گیا ہے تو اس کا دین وایمان خراب ہوگا جبکہ دنیا اچھی ہو جائے گی۔ اگر حاملہ عورت خواب میں دیکھے کہ وہ فوت ہوگئی ہے اور لوگ اس پر بغیر آواز کے رو رہے ہیں تو اس کے لڑکا ہوگا جو اس کی خوشی کا باعث بنے گا۔

مرنے کے بعد زندہ ہونا: اگر کوئی خواب میں یہ دیکھے کہ وہ فوت ہونے کے بعد زندہ ہو گیا ہے تو اس کی زندگی اچھی گزرے گی۔ اگر اس نے کوئی گناہ کیا ہے تو وہ توبہ کرے گا اور اسے عز وشرف حاصل ہوگا۔ اس کی دلیل قرآن مجید کی مندرجہ ذیل آیت ہے:

﴿ اَوَ مَنْ كَانَ مَيْتًا فَاَحْيَيْنٰهُ وَجَعَلْنَا لَهٗ نُوْرًا ﴾

''اور کیا وہ جو مردہ تھا، پھر ہم نے اسے زندہ کیا اور اس کے لیے ایسی روشنی

بنا دی۔''[1]

بعض دفعہ ایسا خواب کسی اور تعبیر کا محتمل بھی ہو سکتا ہے۔ ایک آدمی نے امام شہاب الدین قرافی سے عرض کیا کہ میں نے خواب دیکھا، میں مر گیا ہوں، پھر دوبارہ جینے لگا ہوں۔ آپ نے فرمایا: ''تم سفر پر گئے تھے، اب واپس آ گئے ہو۔'' اس نے کہا: ''آپ نے درست فرمایا۔'' ایک اور شخص نے یہی خواب دیکھا تو آپ نے فرمایا: ''تم قید میں تھے، پھر تمھیں رہائی مل گئی۔'' اس نے کہا: ''آپ نے درست فرمایا۔''

ایک اور آدمی نے امام صاحب کو بتایا کہ میں نے خواب دیکھا، میں مرنے کے بعد اللہ کے سامنے کھڑا ہو گیا ہوں اور دوبارہ جینے لگا ہوں۔ آپ نے فرمایا: ''تم سفر پر روانہ ہوئے تھے۔ تم نے کسی اعلیٰ شخصیت سے ملاقات کی اور واپس آ گئے۔''

ایک اور آدمی نے بتایا کہ اُس نے خواب دیکھا، وہ فوت ہو گیا ہے، کئی مرتبہ مرا اور جیا ہے۔ آپ نے فرمایا: ''تمھیں اکثر اوقات مرگی کے دورے پڑتے ہیں، پھر افاقہ ہو جاتا ہے۔''

❁ میت کا غسل کرنا: اگر کوئی خواب میں یہ دیکھے کہ مردہ سخت گرمی میں ٹھنڈے اور صاف پانی سے یا سردی میں گرم پانی سے غسل کر رہا ہے تو یہ قرضوں کی ادائیگی اور ضرورتوں کے پورا ہونے کی نشانی ہے۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ غسل سے میل کچیل دور ہو جاتا ہے۔ نیز مرنے والے کا غسل بڑی شخصیات سے میل ملاقات کو ظاہر کرتا ہے کیونکہ وہ مرنے کے بعد اللہ تعالیٰ کے سامنے کھڑا ہوتا ہے۔ اگر کوئی خواب میں یہ دیکھے کہ مردہ سردی میں ٹھنڈے یا گرمی میں گرم گدلے پانی سے غسل کر رہا ہے تو یہ مصیبتوں کے نازل ہونے، غربت کے آنے، بیماریوں کے پھوٹنے اور نظر بند ہونے کی نشانی ہے۔ اگر کوئی

---

[1] الأنعام 122:6.

خواب میں یہ دیکھے کہ وہ اپنے آپ کو دھو رہا ہے تو اس کا مطلب ہے کہ اُس کے خاندان والے رنج وغم سے نجات پائیں گے اور ان کے مال و دولت میں اضافہ ہو گا کیونکہ اعضا عزیز واقارب پر دلالت کرتے ہیں۔ اگر کوئی یہ دیکھے کہ کسی نے اسے بہت اچھا غسل دیا ہے تو وہ اس کے ہاتھ پر گناہ سے توبہ کرے گا۔ خواب میں غسل دینے والا مفید آدمی سے عبارت ہے، جو پریشانیوں میں لوگوں کی مدد کرتا ہے۔ لوگ اس کے ہاتھوں رنج وغم سے نجات پاتے ہیں۔

ایک شخص نے استاذ امام شہاب الدین قرافی کو بتایا کہ اُس نے خواب دیکھا، وہ مُردوں کو غسل دے رہا ہے۔ امام صاحب نے فرمایا: ''تم حمام کے نگران بنو گے۔'' یہی خواب ایک عورت نے دیکھا تو آپ نے فرمایا: ''تم دایا بنو گی اور بچوں کو لیے پھرو گی جو کچھ نہیں کرتے، جس طرح مردے کچھ نہیں کرتے۔''

حضرت قرافی کی تمام تعبیریں حسب ارشاد درست ثابت ہوئیں۔

اگر کوئی خواب میں یہ دیکھے کہ وہ غسل کے تختے پر لیٹا ہے تو اس کا مقام ومرتبہ بلند ہو گا اور وہ پریشانیوں سے نجات پائے گا۔ اگر کوئی خواب میں یہ دیکھے کہ میت کسی کو کپڑے دھونے کے لیے ڈھونڈ رہی ہے تو اس کا مطلب یہ ہے کہ صدقہ، قرض کی ادائیگی یا وصیت کی تکمیل کا کچھ معاملہ ہے جو آدمی کی موت کے بعد پورا نہیں ہو سکا۔ اگر کوئی خواب میں یہ دیکھے کہ کسی نے اس کے کپڑے دھوئے ہیں تو یہ وہ فائدہ ہے جو کپڑے دھونے والے کی طرف سے میت کو پہنچے گا۔

۸۱ کفن: اگر کوئی خواب میں یہ دیکھے کہ وہ خوبصورت کفن میں لپٹا ہوا ہے تو اگر وہ کنوارا ہے تو نکاح کرے گا یا لونڈی خریدے گا۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ کفن بھی ایک قسم کا لباس ہے۔ اگر یہ خواب دیکھنے والا محتاج وفقیر ہے تو وہ مالدار ہو جائے گا کیونکہ کفن ظاہری حالت پر

پردہ ڈالتا ہے، یا پھر وہ گھر خریدے گا کیونکہ انسان کفن کے اندر اسی طرح ہوتا ہے جس طرح گھر کے اندر ہوتا ہے اگر اُس کے پاس پہننے کو کپڑے نہیں تو اُسے کپڑے میسر آئیں گے۔ اگر وہ بیمار ہے تو فوت ہوگا کیونکہ کفن موت کی نشانی ہے۔ اگر والی ہے تو معزول کیا جائے گا کیونکہ کفن انسان کو باندھ دیتا ہے، اور ممکن ہے کہ ایسا خواب دیکھنے والا قید کر دیا جائے کیونکہ جس طرح کفن میں لپٹا آدمی کوئی تصرف نہیں کر سکتا، اسی طرح قید میں گرفتار آدمی کوئی کام نہیں کر سکتا۔ بعض اہل تعبیر کا کہنا ہے کہ خواب میں کفن پہننا زنا کی علامت ہے۔ اگر کوئی یہ دیکھے کہ کفن پہننے کو کہا جا رہا ہے لیکن وہ نہیں پہن رہا تو اس کا مطلب ہے کہ اس کو زنا کی طرف بلایا جائے گا لیکن وہ انکار کر دے گا۔ اگر خواب میں نظر آنے والا کفن خراب، بدبودار یا پھٹا ہوا ہے تو یہ صاحب خواب پر مصیبت نازل ہونے، اس کے بیمار ہونے یا قید ہونے کی علامت ہے۔

- کافور: خواب میں کافور دیکھنا پریشانی سے چھٹکارے کو، گناہ گار کی توبہ کو اور نیک تعریف کو ظاہر کرتا ہے۔ اگر کوئی خواب میں یہ دیکھے کہ اس نے کسی سے مدد لی ہے تاکہ وہ اسے کافور خرید کر دے تو اس کا مطلب ہے کہ وہ ایسے آدمی کی خدمات حاصل کرے گا جو مجالس میں اس کی تعریف کرے گا کیونکہ کافور سے مردے کی بدبو وغیرہ دور ہو جاتی ہے۔
- جنازے کی چارپائی: خواب میں، بغیر چیخ پکار کے، جنازے کی چارپائی پر اٹھایا جانا بلند مقام و مرتبہ پانے اور حکومت ملنے کی علامت ہے۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ جنازے کی چارپائی لوگوں کی گردنوں سے بلند ہوتی ہے۔ نیز خواب میں جنازے کی چارپائی دیکھنا خوشگوار سفر، فقیر و محتاج کی مالداری، امیر کی دولت میں اضافے اور عزیز و اقارب سے میل ملاقات کی علامت ہے۔ جو تعبیر جنازے کی چارپائی پر اٹھائے جانے کی ہے، وہی تعبیر سولی پر لٹکنے کی ہے۔ اگر ان دونوں کے ساتھ چیخ پکار، سینہ پیٹنا، کالے کپڑے پہننا

یا ستر کا ظاہر کرنا بھی شامل ہو جائے، یا میت چارپائی پر یا سولی پر نا گوار ہنسی ہنس رہی ہو، یا سولی پر آدمی الٹا ٹنگا ہو، یا اُس پر منہ کے بل لیٹا ہو تو یہ مصائب اور ذلت و رسوائی کی نشانی ہے۔ بعض دفعہ خواب میں سولی پر چڑھنا حلق کی سوجن پر بھی دلالت کرتا ہے۔ حضرت شہاب الدین قرافی کا کہنا ہے: ''میت کے چارپائی یا سولی پر چڑھنے کی عزت و شرف پر دلالت کی وجہ یہ ہے کہ میت ان حالتوں میں لوگوں سے اوپر ہوتی ہے۔ حکومت یا کوتوالی پر دلالت کی وجہ یہ ہے کہ لوگ ان حالتوں میں میت کے آگے اور پیچھے ہوتے ہیں۔ سفر پر دلالت کی وجہ یہ ہے کہ میت ایک جگہ کی خبریں دوسری جگہ لے کر جاتی ہے۔ فقیر کی تونگری پر دلالت کی وجہ یہ ہے کہ میت کو جن اعمال کی ضرورت ہوتی ہے، وہ سب لوگ اس کے لیے انجام دے رہے ہوتے ہیں۔ عزیز و اقارب سے میل ملاقات پر دلالت کی وجہ یہ ہے کہ میت بچھڑے ہوئے احباب سے ملنے قبرستان جارہی ہوتی ہے۔''

ایک آدمی نے مجھے بتایا کہ اس نے خواب میں دیکھا، وہ جنازے کی چارپائی پر لیٹا ہے اور ہوا اسے اڑا کر لے گئی ہے۔ میں نے اس سے کہا: ''تم کشتی میں سفر کرو گے۔'' میرا کہنا درست ثابت ہوا۔ ایک اور شخص نے مجھے بتایا کہ اس نے خواب میں دیکھا، وہ جنازے کی چارپائی پر ہے اور اسے جانور اٹھائے ہوئے ہیں۔ میں نے کہا: ''تم پہیوں والی بگھی پر سواری کرو گے۔''

اگر کوئی خواب میں یہ دیکھے کہ وہ جنازے کے پیچھے چل رہا ہے تو وہ ایسے بادشاہ کی پیروی کرے گا جو بے دین ہوگا۔ اگر کوئی خواب میں یہ دیکھے کہ جنازہ بازار میں رکھا ہے تو اس کا مطلب ہے کہ بازار کی بکری بڑھ جائے گی۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ میت روپیہ کی مانند ہے کیونکہ جس طرح درہم و دینار کی عزت و قدر ہوتی ہے اسی طرح میت کی بھی عزت و قدر ہوتی ہے۔ میت روپیہ کی طرح بازار میں موجود ہے۔ اور بازار میں

روپے کی فراوانی تبھی ہوتی ہے جب بازار کی بکری بڑھ جائے۔

اگر کوئی خواب میں یہ دیکھے کہ جنازہ ہوا میں اڑ رہا ہے تو کسی عالم یا امیر کی موت واقع ہوگی، جس کا علم لوگوں کو نہیں ہوگا۔ یہ بھی ممکن ہے کہ وہ اپنے ملک کے باہر انتقال کرے۔ اگر کوئی خواب میں جنازے کی چارپائی زمین پر چلتی دیکھے اور چارپائی پر خواب دیکھنے والا خود لیٹا ہو تو اس کا مطلب ہے کہ وہ سمندر کے راستے سفر کرے گا۔

اگر عورت خواب میں دیکھے کہ وہ فوت ہوگئی ہے اور اسے چارپائی پر اٹھایا جارہا ہے تو اگر وہ شادی شدہ نہیں تو وہ نکاح کرے گی۔ اگر وہ شادی شدہ ہے تو یہ اس کے دین و ایمان کی خرابی کی علامت ہے۔ میری بیٹی نے خواب میں دیکھا کہ وہ فوت ہوگئی ہے اور اسے چارپائی پر اٹھایا گیا ہے۔ میں نے اس کی تعبیر اس کی شادی سے کی۔ میں نے چارپائی سے مراد وہ کرسی لی جس پر وہ بیٹھے گی۔ میری بتائی ہوئی تعبیر درست نکلی۔ شادی کے بعد اس نے خواب دیکھا کہ اسے کرسی پر اٹھایا گیا ہے۔ میں نے اس کی تعبیر موت سے لی۔ کرسی کا مطلب چارپائی کیا۔ میری یہ تعبیر بھی درست ثابت ہوئی۔

خواب میں مردے کو اٹھانا حرام کا روپیہ ملنے کی نشانی ہے جبکہ میت کو زمین پر کھینچا جانا حرام کا روپیہ کمانے کو ظاہر کرتا ہے، تاہم اگر کوئی خواب میں یہ دیکھے کہ وہ میت کو اٹھا کر بازار میں لایا ہے تو اس کا تمام سامان بک جائے گا اور اس کی ضرورت پوری ہوگی۔

نماز جنازہ: خواب میں میت کی نماز جنازہ پڑھنی مردوں کے لیے کثرت دعا اور بڑے لوگوں کے یہاں کسی قصوروار کی شفاعت کی نشانی ہے۔ اگر کوئی خواب میں یہ دیکھے کہ وہ نماز جنازہ کی امامت کروارہا ہے تو وہ کسی عہدے پر فائز ہوگا۔ اگر کوئی یہ دیکھے کہ وہ امام کے پیچھے کھڑا ہوکر مردوں کی نماز جنازہ ادا کررہا ہے تو اس کا مطلب یہ ہے کہ وہ ایسی جگہ جائے گا جہاں مردوں کے لیے دعائے مغفرت کی جاتی ہے۔

◈ قبر: اگر کوئی خواب میں یہ دیکھے کہ اسے قبر میں دفن کیا گیا ہے اور خواب دیکھنے والا بیمار ہے تو وہ فوت ہو جائے گا کیونکہ قبر موت کی علامت ہے۔ اگر یہ خواب کنوارا دیکھے تو وہ نکاح کرے گا کیونکہ قبر بھی پردہ ہے۔ خواب میں قبر دیکھنا سفر کا بھی پتہ دیتا ہے کیونکہ موت کے بعد انسان ایک جگہ سے دوسری جگہ منتقل ہوتا ہے۔ اگر خواب دیکھنے والا کسی جگہ کا والی ہے تو اسے معزول کر دیا جائے گا کیونکہ (خواب میں) اس نے اپنی حکومت اور اپنی رعایا کو چھوڑ دیا ہے۔ قبر بیماری اور جیل پر بھی دلالت کرتی ہے۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ ان میں سے ہر ایک آدمی کو کام کرنے سے روک دیتی ہے۔ اگر قبر وسیع و عریض ہے، اس میں عمدہ خوشبو مہک رہی ہے، اس کے اندر ہریالی ہے یا نور پھیلا ہے تو یہ انجام کے اچھا ہونے کی علامت ہے۔ لیکن اگر خواب میں نظر آنے والی قبر تنگ ہے، اس میں دھواں ہے، کوئی موذی جانور ہے یا وہ خواب میں دیکھے کہ اسے منکر نکیر علیہما السلام مار رہے ہیں یا وہ آگ میں جل رہا ہے تو انجام برا ہوگا۔ اس صورت میں اگر ہم خواب دیدہ کو کسی جگہ کا والی فرض کریں تو اس کا انجام شرمندگی اور رسوائی ہوگا۔ قبر سے ہم سفر مراد لیں تو اس صورت میں اسے راستے میں لوٹ لیا جائے گا۔ قبر میں جانے کو شادی ہونے سے تعبیر کریں تو شادی لڑائی جھگڑے پر منتج ہوگی، اگر قبر میں جانے کو بیماری کہیں تو اس صورت میں بیماری شدت اختیار کرے گی۔ قبر میں جانے سے اگر جیل مراد لیں تو منتج خواب دیکھنے والا قید و بند کی سختی جھیلے گا۔

ایک شخص نے امام قرافی کو بتایا کہ اُس نے خواب دیکھا، وہ سانپ کے قریب گیا ہے، پھر ایک عورت نے اُسے قبر میں بند کر دیا ہے۔ امام صاحب نے فرمایا: ''تم ایک عورت کے ہاں گئے۔ اس نے تمھارے متعلق دشمن کا خوف کرتے ہوئے تمھیں صندوق میں بند کر دیا۔'' اس نے کہا: ''آپ نے درست فرمایا۔ ایسا ہوا تھا۔'' ایک

عورت نے شیخ کو بتایا کہ اُس نے خواب میں دیکھا، وہ ایک خوبصورت قبر میں ہے۔ شیخ نے اُس کو تعبیر بتاتے ہوئے فرمایا کہ تم شادی کرلو گی۔ ایک شخص نے آپ کو بتایا کہ اُس نے دیکھا، وہ لوگوں کے صندوق کھول کر اُن میں سے چیزیں نکال رہا۔ آپ نے اس سے کہا کہ تم کفن چور ہو۔ ایک اور شخص نے آپ سے کہا کہ میں نے خواب دیکھا، میں قبروں میں بہت سی عورتوں کو دفن کر رہا ہوں۔ آپ نے فرمایا: ''تم دولھوں کو تیار کرتے ہو۔'' ایک اور آدمی نے آپ سے کہا کہ میں نے خواب میں دیکھا، میں قبریں کھود کر ان میں سے مردے نکال رہا ہوں۔ آپ نے فرمایا: ''کیا تم قیدیوں کو رہا کرتے ہو؟'' اس نے کہا: ''ہاں۔'' ایک اور شخص نے شیخ کو بتایا کہ میں نے خواب دیکھا، میں انڈے توڑ کر ان کی سفیدی کھا رہا اور ان کی زردی پھینک رہا ہوں۔ آپ نے فرمایا: ''تم قبریں کھود کر مُردوں کے کفن چراتے اور مردوں کو پھینک دیتے ہو۔'' ایک بچے نے حضرت کو بتایا کہ اُس نے خواب میں دیکھا، اُس نے بیس قبریں کھائیں ہیں۔ آپ نے پوچھا: جو قبریں تم نے کھائی ہیں ان کے رہنے والوں کو تم پہچانتے ہو؟ اس نے کہا: ہاں، آپ نے فرمایا: ''کیا تم نے بیس انڈے چرائے ہیں؟'' اس نے کہا: ''ہاں۔''

خواب میں جنازے کی چارپائی پر میت بن کر لیٹنے کی تعبیر وہی ہے جو قبر میں مُردہ بن کر داخل ہونے کی ہے۔

اگر کوئی خواب میں یہ دیکھے کہ وہ کسی کو تکلیف پہنچانے کے لیے قبر کھود رہا ہے یا ایسی جگہ قبر کھود رہا ہے جہاں قبریں کھودنے سے لوگوں کو تکلیف ہوتی ہے تو اس کا مطلب یہ ہے کہ صاحب خواب برا آدمی ہے اور ممکن ہے کہ وہ اپنے بچھائے ہوئے جال میں خود ہی پھنس جائے کیونکہ رسول اللہ ﷺ کا فرمان ہے:

«مَنْ حَفَرَ لِأَخِيهِ قَلِيبًا أَوْقَعَهُ اللّٰهُ فِيهِ»

''جو اپنے بھائی کے لیے گڑھا کھودتا ہے اللہ اس کو اسی گڑھے میں گرا دیتا ہے۔''

اور شاعر کہتا ہے:

يَا حَافِرَ الْبِئْرِ وَسِّعْ فِي مَرَاقِيهَا
مَنْ يَحْفِرُ الْبِئْرَ يُوشِكُ أَنْ يَقَعَ فِيهَا

''اے کنواں کھودنے والے! کنویں کی سیڑھیاں چوڑی بنانا کیونکہ اکثر کنواں کھودنے والا خود اس میں گر جاتا ہے۔''

خواب میں نامعلوم مقام پر دیکھی گئی بہت سی قبریں منافق آدمیوں کی نشاندہی کرتی ہیں۔ اگر کوئی خواب میں یہ دیکھے کہ اس نے چھت پر قبر کھودی ہے تو یہ اس کی درازیِ عمر کی علامت ہے۔ اگر کوئی یہ دیکھے کہ وہ جانی پہچانی قبروں پر گیا ہے تو وہ کسی جائز معاملے میں دخل اندازی کرے گا۔ اگر وہ یہ دیکھے کہ قبروں میں داخل ہو کر اس نے نصیحت پکڑی ہے تو وہ مذکورہ معاملے میں عدل و انصاف سے کام لے گا۔ اگر کوئی خواب میں یہ دیکھے کہ اس نے اپنے لیے قبر کھودی ہے تو وہ اپنا گھر بنائے گا۔ آسودہ حال آدمی خواب میں اپنی قبر دیکھے اور دیکھے کہ وہ قبروں کے گرد گھوم پھر رہا اور انھیں سلام کر رہا ہے تو وہ غریب و فقیر ہو جائے گا کیونکہ قبرستان اکثر فقیروں کا مسکن ہوتا ہے۔

◈ خواب میں مرنے والوں کو دیکھنا: اگر کوئی خواب میں مرنے والوں کو خوش دیکھے تو اس کا مطلب ہے کہ وہ اللہ کے ہاں آسودہ حال ہیں۔ اگر کوئی کسی نیک آدمی کو خواب میں دیکھے کہ وہ خوش ہے تو اس کا مطلب ہے کہ وہ اپنی حالت سے خوش ہے۔ اگر کوئی خواب میں مرنے والوں کو ناراض یا اعراض کرتا دیکھے تو اس کا مطلب ہے کہ وہ اللہ تعالیٰ کے ہاں آسودہ حال نہیں۔ اگر کوئی خواب میں یہ دیکھے کہ مرنے والے کے سر

پر تاج ہے یا وہ تخت پر بیٹھا ہے یا وہ ہرے کپڑے پہنے ہے یا صاحب خواب کو بتا رہا ہے کہ وہ مرا نہیں تو اس کا مطلب یہ ہے کہ وہ خیریت سے ہے۔

اگر کوئی یہ دیکھے کہ اس نے مرنے والے کو مارا ہے تو اُس کا ایمان مضبوط ہوگا۔ اگر کوئی یہ دیکھے کہ مرنے والا اسے مار رہا ہے تو اس کا مطلب یہ ہے کہ مرنے والا صاحب خواب سے اپنے روپیہ کا تقاضا کر رہا ہے۔ اگر کوئی جانے پہچانے مردے کو برہنہ حالت میں دیکھے تو اس کا مطلب یہ ہے کہ دنیا سے جاتے وقت اس کا دامن نیکیوں سے خالی تھا۔ بعض اہل تعبیر نے کہا: ایسے خواب کا مطلب ہے کہ مرنے والا آخری گھر میں آرام سے ہے۔ اگر کوئی یہ دیکھے کہ جانا پہچانا مردہ دوبارہ زندہ ہو گیا ہے اور نئے کپڑے پہنے کھڑا ہے تو اس کی اولادیں آسودہ حال ہوں گی اور انھیں عہدے اور حکومت ملے گی۔ اگر کوئی یہ دیکھے کہ مرنے والا میلے کپڑے پہنے ہے اور غمگین ہے تو اس کا مطلب ہے کہ اولادیں بدکردار ہوں گی اور غربت کا شکار ہوں گی۔

اگر کوئی خواب میں یہ دیکھے کہ اس کے دادا دادی زندہ ہو گئے ہیں تو اسے شان و شوکت نصیب ہوگی، اگر ماں باپ میں سے کسی کو زندہ دیکھے تو بھی یہی تعبیر ہے۔ خواب میں ماں کو زندہ دیکھنا زیادہ موثر ہے۔ اگر کوئی خواب میں یہ دیکھے کہ اس کا مرا ہوا بھائی زندہ ہے تو اسے کمزوری کے بعد دوبارہ طاقت ملے گی۔ اس کی دلیل قرآن مجید کی مندرجہ ذیل آیت ہے:

﴿ وَاجْعَلْ لِّيْ وَزِيْرًا مِّنْ اَهْلِيْ ○ هٰرُوْنَ اَخِيْ ○ ﴾

”اور میرے لیے میرے گھر والوں میں سے ایک بوجھ بٹانے والا بنا دے۔ میرے بھائی ہارون کو۔“[1]

---

[1] طٰهٰ 30,29:20.

اگر کوئی خواب میں یہ دیکھے کہ اس کی مری ہوئی بہن زندہ ہوگئی ہے تو مسافر لوٹ آئے گا۔اس کی دلیل قرآن مجید کی مندرجہ ذیل آیت ہے:

﴿وَقَالَتْ لِأُخْتِهِ قُصِّيهِ﴾

''اوراس نے اس کی بہن سے کہا کہ اس کے پیچھے پیچھے جا۔''[1]

اگر کوئی خواب میں یہ دیکھے کہ اس کا فوت شدہ ماموں یا خالہ زندہ ہو گئے ہیں تو کھوئی ہوئی چیز مل جائے گی۔اگر کوئی یہ دیکھے کہ وہ مرنے والے کے ساتھ بستر پر سو رہا ہے تو یہ صاحبِ خواب کی درازیِ عمر کی نشانی ہے، تاہم اگر کوئی خواب میں یہ دیکھے کہ وہ مرنے والے کے پیچھے نماز ادا کر رہا ہے تو اس کا مطلب ہے کہ صاحب خواب لمبی عمر نہیں پائے گا کیونکہ اس نے مرنے والے کی اقتدا میں نماز ادا کی اور اقتدا ایک قسم کی پیروی ہے۔اگر کوئی خواب میں یہ دیکھے کہ وہ مرنے والے کے پیچھے پیچھے چل رہا ہے تو وہ افعال میں اس کی پیروی کرے گا۔اگر کوئی خواب میں یہ دیکھے کہ مرنے والا اس کو ایسی جگہ سے پکار رہا جہاں سے وہ اسے نہیں دیکھ سکتا، پھر اس نے مرنے والے کی پکار کا جواب دیا ہے اور اس کے ساتھ چل پڑا ہے کیونکہ وہ اسے منع نہیں کر سکتا تو خواب دیکھنے والا اسی بیماری میں فوت ہوگا، جس میں مرنے والا فوت ہوا تھا یا اگر مرنے والا گھر کے گرنے، یا ڈوبنے کے نتیجے میں مرا تھا تو صاحب خواب بھی ویسے ہی مرے گا۔اگر کوئی خواب میں یہ دیکھے کہ وہ مرنے والے کے پیچھے چل کر نامعلوم گھر میں داخل ہو کر دوبارہ نہیں نکلا یا داخل ہو کر نکل آیا ہے تو وہ مہلک بیماری میں مبتلا ہو کر موت کے قریب پہنچ جائے گا، پھر صحت یاب ہوگا۔

اگر کوئی خواب میں یہ دیکھے کہ وہ مرنے والے کے ساتھ سفر پر روانہ ہوا ہے تو وہ

---

[1] القصص 28:11۔

اپنے بعض معاملات کے سلسلے میں پریشان ہوگا۔ اگر دیکھے کہ میت نے اسے اناج دیا ہے تو اسے ایسی جگہ سے فائدہ حاصل ہوگا جہاں سے اس کا گمان بھی نہ ہوگا۔ اگر کوئی خواب میں دیکھے کہ مرنے والے نے اسے نئی یا صاف قمیص دی ہے تو اسے مرنے والے کے جیسا روزگار حاصل ہوگا اور اگر قمیص گندی ہے تو وہ فعل بد کا مرتکب ہوگا۔

اگر کوئی خواب میں یہ دیکھے کہ مرنے والے نے اسے قبا دی ہے تو جیسی عزت و تکریم مرنے والے کی تھی ویسی ہی عزت و تکریم صاحب خواب کو بھی حاصل ہوگی۔ اگر کوئی یہ دیکھے کہ مرنے والے نے اپنے بوسیدہ کپڑے اس کو دیے ہیں تو وہ فوت ہو جائے گا اور مرتے وقت اس کے بدن پر ویسے ہی بوسیدہ کپڑے ہوں گے۔ اگر کوئی یہ دیکھے کہ مرنے والے نے اسے خربوزہ دیا ہے تو اسے ایسی پریشانی لاحق ہوگی جس کی اسے توقع نہیں ہوگی۔ اگر کوئی یہ دیکھے کہ مرنے والے نے اسے وعظ و نصیحت کی ہے یا کوئی علم سکھایا ہے تو وہ ہدایت پائے گا۔ اگر کوئی خواب میں یہ دیکھے کہ اس نے مرنے والے کو کھانے پینے کی کوئی چیز دی ہے تو اسے مالی نقصان ہوگا یا وہ بیمار پڑے گا پھر شفایاب ہو جائے گا۔ اہل تعبیر کا کہنا ہے کہ خواب میں مرنے والے کا کھانا کھانا مہنگائی کی علامت ہے۔ اگر کوئی یہ دیکھے کہ اس نے مرنے والے کو اپنا لباس دیا ہے اور میت نے اسے پہن لیا ہے اور وہ لباس صاحب خواب کی ملکیت میں نہیں رہا تو یہ صاحب خواب کی موت کی نشانی ہے۔ تاہم اگر کوئی یہ دیکھے کہ اس نے مرنے والے کو رکھنے یا دھونے کے لیے لباس دیا ہے اور لباس صاحب خواب ہی کی ملکیت میں ہے تو پھر صاحب خواب کو کوئی نقصان نہیں پہنچے گا۔ اہل تعبیر کہتے ہیں کہ خواب میں زندہ کا مردے کو کوئی بھی چیز دینا ناپسندیدہ ہے، سوائے خربوزے کے کیونکہ خربوزہ بخار سے آرام آنے پر دلالت کرتا ہے۔ آرام ایسے ذریعے سے آئے گا کہ صاحب خواب کو اُس کا گمان بھی نہ ہوگا۔ یا اگر

کوئی خواب میں یہ دیکھے کہ وہ اپنے چچا یا پھوپھی کو کچھ دے رہا ہے تو وہ ترکے میں سے کچھ حصے کا وارث بنے گا۔

خربوزے کے متعلق اہل تعبیر کا یہ کلام بالکل واضح ہے۔اس کی وجہ یہ ہے کہ خربوزہ بیماری اور مصیبت پر دلالت کرتا ہے، چنانچہ جب آدمی نے یہ خربوزہ مردے کو دے دیا تو گویا اس کی مصیبت دوسرے جہاں میں چلی گئی۔ جہاں تک چچا یا پھوپھی کو کوئی چیز دینے کی دلالت کا تعلق میراث پر ہے تو مجھے اس کی کوئی توجیہ نظر نہیں آئی، لیکن قرآن مجید کی مندرجہ ذیل آیت کو اس کی دلیل بنایا جاسکتا ہے:

﴿ وَ اِذَا حَضَرَ الْقِسْمَةَ اُولُوا الْقُرْبٰى ﴾ ـ

''اور جب تقسیم کے وقت قرابت دار حاضر ہوں۔''[1]

آیت میں قرابت داروں سے مراد وہ لوگ ہیں جو میت کے رشتہ دار تو ہیں لیکن ترکے میں ان کا کوئی حصہ نہیں، چنانچہ اگر وہ ان کو کوئی چیز دیتا ہے تو یہ بطریق لزوم میراث پر دلالت کرتا ہے۔

اگر کوئی خواب میں یہ دیکھے کہ مرنے والا اس کو سلام کر رہا ہے تو اس کا مطلب ہے کہ مرنے والا اللہ کے یہاں صحیح سلامت ہے۔اگر کوئی یہ دیکھے کہ میت نے اس کو محبت سے گلے لگایا ہے تو یہ صاحبِ خواب کی درازیِ عمر کی علامت ہے۔ اگر کوئی یہ دیکھے کہ مرنے والے نے اسے بدتمیزی سے گلے لگایا ہے تو یہ بری علامت ہے۔ اگر کوئی یہ دیکھے کہ وہ مردے سے بات کر رہا ہے تو وہ لمبی عمر پائے گا۔ اور ہوسکتا ہے کہ وہ کسی آدمی سے جھگڑے کے بعد صلح کرے۔ اگر کوئی یہ دیکھے کہ وہ نامعلوم مردے کا بوسہ لے رہا ہے تو اسے ایسی جگہ سے روپیہ ملے گا، جہاں سے اس کا گمان بھی نہ ہوگا۔ اگر کوئی

[1] النسآء 4:8.

خواب میں یہ دیکھے کہ وہ جانے پہچانے مردے کا بوسہ لے رہا ہے تو اسے مردے کی اولاد سے فائدہ حاصل ہوگا۔

خواب میں کھانا خریدنا مہنگائی کے معنی دیتا ہے۔ خواب میں کھانا بکنا اور کھایا جانا اشیائے صرف کے سستا ہونے کی علامت ہے۔ اگر کوئی یہ دیکھے کہ وہ کسی مردے کی قبر کھود رہا ہے تو وہ اس کی پیروی کرنے کے لیے اس کے حالاتِ زندگی کا مطالعہ کرے گا، واللہ اعلم۔

سترھواں باب

قیامت اور اس کی علامات

◈ قیامت برپا ہونا: اگر کوئی خواب میں یہ دیکھے کہ کسی جگہ قیامت قائم ہو گئی ہے تو وہاں عدل و انصاف کا دور دورہ ہوگا۔ اللہ تعالیٰ اس جگہ کے ظالموں سے انتقام لے گا اور مظلومین کی مدد کرے گا۔ اگر کوئی خواب میں یہ دیکھے کہ قیامت کی کوئی علامت ظاہر ہو گئی ہے تو اگر وہ کسی شہر کا امیر ہے تو لوگ اس کی اطاعت کریں گے اور یہ خواب اس کے لیے خوشخبری ہے، ورنہ یہ خواب اس کے لیے شرمندگی کا باعث ہوگا۔

◈ سورج اور چاند کا مغرب سے نکلنا: خواب میں سورج اور چاند کو مغرب سے نکلتے دیکھنا مسافر اور بڑی شخصیت کے سفر سے لوٹنے کا پتہ دیتا ہے۔ ایسا خواب حکمران کے اپنی حکومت واپس حاصل کرنے، بیمار کے اچھا ہونے کے بعد دوبارہ بیمار ہونے، قیدی کے قید ہونے، فاسق کے تائب ہونے، جنگ چھڑنے، پریشان کن خبریں ملنے اور مظلوم کی مدد کرنے کا پتہ دیتا ہے۔ ایک شخص نے امام شہاب الدین قرافی کو بتایا اُس نے سردی کے زمانے میں دیکھا کہ سورج واپس آ گیا اور سامنے آ کر کھڑا ہو گیا ہے۔ شیخ نے فرمایا: ''تمھارا کوئی کپڑا گم ہو گیا تھا جو اب تمھیں مل جائے گا۔'' ایک اور شخص نے آپ سے یہی خواب بیان کیا تو آپ نے فرمایا: ''تم ٹھنڈ لگنے کی وجہ سے بیمار پڑ گئے تھے، اب تندرست ہو جاؤ گے۔'' سو یہی ہوا۔ ایک اور شخص نے آپ کو بتایا کہ اُس نے خواب

دیکھا، چاند غائب ہو گیا اور دوبارہ واپس آ گیا ہے۔ آپ نے فرمایا: ''تمھاری بیوی کہیں چلی گئی ہے، وہ واپس آ جائے گی۔'' واقعی اس آدمی کی بیوی لوٹ آئی۔

ایک اور شخص نے حضرت قرافی کو بتایا کہ اُس نے خواب میں دیکھا، سورج غائب ہو گیا ہے، پھر دوبارہ طلوع ہو گیا ہے، جس کی وجہ سے اُسے افسوس ہو رہا ہے۔ شیخ نے فرمایا: ''تم نے کوئی کام چھپ کر کرنے کا ارادہ کیا ہے لیکن تم ایسا نہیں کر سکو گے۔'' اس نے کہا: ''آپ نے درست فرمایا۔''

◈ دابۃ الارض: خواب میں دابۃ الارض دیکھنے کی تعبیر وہی ہے جو سورج اور چاند دیکھنے کی ہے۔ خواب میں دابۃ الارض دیکھنا انصاف پسند بادشاہ کے ظاہر ہونے اور عجیب و غریب خبروں کے آنے کا پتہ دیتا ہے۔ مصر کے بادشاہ نے جناب شہاب الدین قرافی کو بتایا کہ اُس نے خواب میں دیکھا، دابۃ الارض نکل آیا ہے۔ آپ نے تعبیر بتاتے ہوئے کہا: ''عجیب و غریب جانور تم پر مسلط ہوگا۔'' کچھ ہی عرصے میں ایک گینڈا اس پر حملہ آور ہوا، پھر ٹڈی دَل کا حملہ ہوا۔ ایک عام آدمی نے آپ کو بتایا کہ اُس نے خواب میں دیکھا، دابۃ الارض اُس کی آستین کے نیچے ہے اور لوگ اسے دیکھ رہے ہیں۔ آپ نے فرمایا: ''تم لوگوں کو ریچھ کا تماشا دکھاتے ہو۔'' ایک آدمی نے آپ کو بتایا کہ اُس نے خواب میں دیکھا، اُس کی بیٹی دابۃ الارض بن گئی ہے۔ آپ نے فرمایا: ''تمھاری بیٹی لوگوں کو وعظ و نصیحت کیا کرے گی۔'' ایک عورت نے آپ کو بتایا کہ اُس نے خواب میں دیکھا، وہ دابۃ الارض بن گئی ہے اور لوگ اُس کے لیے رو رہے ہیں۔ آپ نے فرمایا: ''تم لوگوں کے مرنے پر نوحہ خوانی کیا کرو گی۔''

◈ موسیٰ علیہ السلام کی لاٹھی: موسیٰ علیہ السلام کی لاٹھی کی تعبیر وہی ہے جو سورج، چاند اور دابۃ الارض

کی ہے۔

ایک شخص نے حضرت شہاب الدین قرافی کو بتایا کہ اُس نے اپنے ہاتھ میں موسیٰ علیہ السلام کی لاٹھی دیکھی۔ اُس نے دیکھا، وہ بھری ہوئی تھی۔ آپ نے فرمایا: ''کیا تم سانپوں سے کھیلتے ہو؟'' اس نے کہا: ''آپ نے درست فرمایا۔'' ایک اور شخص نے آپ کو بتایا کہ اُس نے خواب میں دیکھا، وہ موسیٰ علیہ السلام کی لاٹھی کو سجدہ کر رہا ہے۔ آپ نے فرمایا: ''ایک یہودی عورت کی وجہ سے تم اپنا دین برباد کر بیٹھو گے۔'' اس نے کہا: ''آپ نے درست فرمایا۔'' ایک اور شخص نے امام صاحب کو بتایا کہ میں نے خواب میں دیکھا، وہ موسیٰ علیہ السلام کی لاٹھی پر سوار ہے۔ آپ نے فرمایا: ''تم یہودی عورت سے مجامعت کرتے ہو۔'' ایک اور شخص نے آپ سے یہی خواب بیان کیا تو آپ نے فرمایا: ''تم کیمیائی عمل کرتے ہو۔''

حضرت امام قرافی نے فرمایا تھا: ''دابۃ الارض اور عصائے موسیٰ کی بادشاہوں پر دلالت کی وجہ یہ ہے کہ قیامت کے قریب نکلنے والا دابۃ الارض لوگوں کو حق کی تلقین کرے گا اور باطل کاموں سے روکے گا جبکہ عصا کے ذریعے سے موسیٰ علیہ السلام کو متعدد مواقع پر فتح حاصل ہوئی۔

یاجوج ماجوج: خواب میں یاجوج ماجوج کا ظاہر ہونا اس جگہ سے دشمن کے نکلنے کو ظاہر کرتا ہے، جہاں سے یاجوج ماجوج نکلیں۔ ایک شخص نے استاذ امام شہاب الدین قرافی کو بتایا: ''میں نے خواب میں دیکھا کہ شہر میں یاجوج ماجوج نے ہلّہ بول دیا ہے اور وہ ایک شخص کے گھر پر ٹھہرے ہیں۔'' آپ نے فرمایا: ''اس کے گھر پر چور دھاوا بولیں گے۔'' ایک اور شخص نے یہی خواب دیکھا تو آپ نے فرمایا: ''جیل سے سارے غنڈے

رہا ہو جائیں گے۔‘‘

❁ پہلا صور: خواب میں پھونکا گیا پہلا صور مختلف خبروں اور افواہوں کی علامت ہے۔ یہی خواب اگر بیمار دیکھے تو مطلب ہے کہ وہ جلد فوت ہو جائے گا، اگر قیدی دیکھے تو وہ رہائی پائے گا، اگر کوئی مصیبت میں ہے تو اس کی پریشانی دور ہو گی۔ اس تعبیر کی وجہ یہ ہے کہ صور میں پھونکے جانے پر ہر شخص کی صور سے پہلے والی حالت تبدیل ہو جائے گی۔ ایک شخص نے حضرت امام شہاب الدین قرافی سے کہا کہ میں نے خواب میں دیکھا، پہلا صور پھونکا گیا ہے۔ امام صاحب نے فرمایا: ’’طوفانی ہوا چلنے سے باغوں کے پھل گر پڑیں گے۔‘‘ ایک اور شخص نے یہی خواب دیکھا اور آپ کے روبرو بیان کیا تو آپ نے فرمایا: ’’تمھارے اور تمھارے رشتہ داروں کے تعلقات خراب ہوں گے اور تم ان سے الگ ہو جاؤ گے۔‘‘ اس تعبیر کی دلیل قرآن مجید کی مندرجہ ذیل آیت ہے:

﴿ فَإِذَا نُفِخَ فِي الصُّورِ فَلَا أَنسَابَ بَيْنَهُمْ يَوْمَئِذٍ ﴾

’’پھر جب صور پھونکا جائے گا تو اس دن ان کے درمیان نہ کوئی رشتے ہوں گے۔‘‘ ❁

❁ دوسری مرتبہ کا صور: خواب میں پھونکا گیا دوسری مرتبہ کا صور دیکھنا آئندہ رونما ہونے والے مختلف حادثات کا پتہ دیتا ہے۔ ممکن ہے کہ ایسے خواب سے مراد یہ ہو کہ ملک کی فوجیں ناگہانی آفت سے نپٹنے کے لیے اکٹھی ہوں گی۔ خواب میں صور کا دوسری مرتبہ پھونکا جانا بیمار کی شفایابی، مصیبت زدہ کی مصیبت دور ہونے، امیروں کے غریب ہونے، طویل سفر اور مصیبتوں اور فتنوں کی علامت ہے۔ اگر کوئی خواب میں یہ دیکھے کہ

❁ المؤمنون 23:101۔

صور پھونکنے کے وقت نور ہے یا بہترین خوشبو ہے یا لوگوں کی جماعت دیکھے، جو اللہ تعالیٰ کے ذکر میں مصروف ہوں تو مذکورہ بالا امور کا انجام اچھا ہوگا۔اور اگر صور پھونکے جانے کے وقت گھٹاٹوپ اندھیرا، یا ڈھول یا سانپ یا دھواں وغیرہ دیکھے تو مذکورہ بالا امور کا انجام برا ہوگا۔ایک شخص نے استاذ امام شہاب الدین قرافی سے عرض کیا کہ میں نے خواب میں دیکھا، دوسری مرتبہ بڑے ہی ہولناک انداز میں صور پھونکا گیا ہے۔ امام صاحب نے فرمایا: ''ایک بڑا بادشاہ ظاہر ہوگا، نیز آسمان پر بڑی عجیب وغریب چیز نظر آئے گی، جسے دیکھ کر لوگ تعجب کریں گے۔'' اس کی دلیل قرآن مجید کی مندرجہ ذیل آیت ہے:

﴿ثُمَّ نُفِخَ فِيهِ أُخْرَىٰ فَإِذَا هُمْ قِيَامٌ يَنظُرُونَ ۝﴾

''پھر دوسری دفعہ صور میں پھونکا جائے گا تو اچانک وہ کھڑے دیکھ رہے ہوں گے۔''[1]

۸۶ خواب میں اللہ تعالیٰ کے سامنے کھڑے ہونا: اگر کوئی خواب میں یہ دیکھے کہ وہ اللہ کے سامنے کھڑے ہوتے ہوئے خوش ہے یا اُس نے اعمال نامہ دائیں ہاتھ سے لیا ہے یا وہ اعمال نامے کو آہستہ آہستہ پڑھ رہا ہے تو یہ صاحب خواب کے لیے نوید مسرت ہے۔اگر یہی خواب کوئی بیمار دیکھے تو وہ فوت ہو جائے گا کیونکہ وہ (خواب میں) حق کی طرف گیا ہے۔موت برحق ہے۔مرنے کے بعد ایسا آدمی جنتی ہوگا۔ایسا خواب مظلوم کے غالب آنے، ظالم کے ہلاک ہونے اور مصیبت سے چھٹکارا پانے کی علامت ہے۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ خواب میں اللہ تعالیٰ کو دیکھنا خوشی اور مسرت کی علامت ہے۔

[1] الزمر 68:40.

خواب میں اللہ تعالیٰ کا دیدار بڑی شخصیات کے ذریعے سے ضرورتوں کے پورا ہونے کی بھی علامت ہے۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ اسے خواب میں اپنا مقصد حاصل ہو گیا اور اس کا خوف دور ہو گیا۔ خواب میں اللہ تعالیٰ کو دیکھنا فاسق کے تائب ہونے، کافر کے اسلام لانے کو بھی ظاہر کرتا ہے کیونکہ وہ اللہ تعالیٰ کے سامنے کھڑا ہے۔ ایسا خواب اس امر کی بھی علامت ہے کہ جس آدمی نے صاحب خواب کی پرورش کی اور اس کے ساتھ اچھا برتاؤ کیا ہے، صاحب خواب اس سے ملے گا۔ اس تعبیر کی وجہ یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ جو خواب میں نظر آیا ہے، اسی نے ساری مخلوقات کی پرورش کی اور ان پر ان گنت احسانات کیے ہیں۔

اگر یہ خواب کوئی ایسا شخص دیکھے جو اپنے باپ، مالک یا نگران کو چھوڑ کر بھاگا ہے تو وہ ان سے دوبارہ ملے گا۔ لیکن اگر وہ مالک کو دیکھے کہ وہ بدلا ہوا ہے یا خواب میں اندھیرا دیکھے یا دھواں دیکھے یا تیز سورج دیکھے، جس کی روشنی نے اسے جلا ڈالا ہو یا اپنا اعمال نامہ بائیں ہاتھ سے لے یا اس کے منہ پر مہر لگا دی گئی ہو تو تعبیر مذکورہ بالا تعبیر کے بالکل برعکس ہوگی۔

۞ (قیامت کے دن نصب کردہ) ترازو: خواب میں ترازو دیکھنا لوگوں کے درمیان اور اللہ تعالیٰ کے مدلول کے درمیان (وہ شخص جس پر خواب میں اللہ کی ذات دلالت کرے) معاملات میں ثالث ہونے کی علامت ہے۔ اگر کوئی خواب میں یہ دیکھے کہ اس کا پلڑا بھاری ہو گیا ہے تو وہ بہت سی بھلائیاں سمیٹے گا۔ اگر صاحب خواب (تجارتی) فائدے کی تگ و دو میں ہے اور وہ خواب میں اپنا پلڑا بھاری دیکھتا ہے تو وہ مطلوبہ فائدہ حاصل کر لے گا۔ ایک شخص نے خواب میں دیکھا کہ وہ آخرت کی ترازو سے تول رہا

ہے۔ استاذ قرافی نے استفسار پر فرمایا: ''تم حمام چلا کر روزی کماؤ گے۔'' اس تعبیر کی وجہ یہ ہے کہ لوگ حمام میں برہنہ ہوتے ہیں اور ان کا پسینہ بہہ رہا ہوتا ہے، اسی طرح لوگ قیامت کے دن بھی برہنہ ہوں گے اور سورج کی تمازت سے ان کا پسینہ بہہ رہا ہو گا۔ ایک اور شخص نے یہی خواب دیکھا اور آپ سے بیان کیا تو آپ نے فرمایا: ''تم حمام کے منتظم یا جیل کے منشی بنو گے اور مجرموں کے جرائم کی مکمل تفصیلات اپنے پاس رکھو گے۔''

ایک اور شخص نے استاذ قرافی کو بتایا کہ اس نے خواب میں دیکھا، وہ پل صراط کا نگران مقرر ہوا ہے۔ آپ نے فرمایا: ''تم رہزن ہو۔ راہ چلتے لوگوں کو لوٹتے ہو۔'' اس نے اعتراف گناہ کیا اور تائب ہو گیا۔ امام صاحب قرافی سائل کو تعبیر اس وقت تک نہ بتاتے جب تک وہ تائب نہ ہو جاتا اور دوبارہ گناہ نہ کرنے کی قسم نہ کھا لیتا۔

پل صراط: خواب میں پل صراط دیکھنا سیدھے راستے کی علامت ہے۔ اگر کوئی خواب میں یہ دیکھے کہ اس نے پل صراط عبور کر لیا ہے تو وہ اپنا مقصد حاصل کرے گا۔ خواب میں پل صراط دیکھنے کا مطلب ہے کہ صاحب خواب سیدھے راستے پر گامزن ہے۔ ایک شخص نے حضرت قرافی سے عرض کیا کہ میں نے خواب میں دیکھا، میں نے پل صراط نصب کیا ہے۔ آپ نے فرمایا: ''تم سمندری راستے پر چلنے کے لیے کوئی پل یا کشتی بنا رہے ہو۔'' اس نے کہا: ''آپ نے درست فرمایا۔'' ایک اور آدمی نے حضرت کو بتایا کہ میں نے خواب میں دیکھا، میں نے پل صراط نصب کیا ہے اور اس پر چل کر دوسری طرف چلا گیا ہوں۔ آپ نے فرمایا: ''تم سرکس میں رسیاں تان کر اُن پر چلتے ہو۔'' حضرت الاستاذ قرافی نے مزید فرمایا کہ اگر کوئی خواب میں دیکھے کہ لوگ پل صراط پر چل

رہے ہیں تو اس کا مطلب ہے کہ وہ مصیبتیں جھیل رہے ہیں۔

خواب میں جنت اور دوزخ کے درمیان کھڑے ہونا: خواب میں جنت اور دوزخ کے درمیان کھڑے ہونا مسافروں کے لیے سفر میں رکاوٹ آنے، ضروری امور کی انجام دہی میں التوا پیدا ہونے، بیماریوں کے طول پکڑنے اور اگر کوئی مصیبت میں مبتلا ہے تو اس پر مصائب و آفات کے آنے کا پتہ دیتا ہے۔ جنت اور دوزخ کے درمیان کھڑا ہونا اچھے، بُرے اعمال کرنے اور اچھے، بُرے لوگوں کی صحبت میں بیٹھنے کو بھی ظاہر کرتا ہے۔

ایک آدمی نے حضرت امام شہاب الدین قرافی سے کہا کہ میں نے خواب میں دیکھا، میں جنت اور دوزخ کے بیچ میں گر گیا ہوں۔ آپ نے فرمایا: ''تمھیں تمھارا مالک یا نگران ایسی جگہ قید کرے گا جو نہ اچھی ہوگی اور نہ بری۔'' آپ کی یہ تعبیر حرف بحرف سچ ثابت ہوئی۔

ایک اور شخص نے یہی خواب دیکھا اور امام صاحب کے روبرو بیان کیا تو آپ نے فرمایا: ''تم ایسی قوم کی صحبت اختیار کرو گے جن میں اچھائیاں بھی ہوں گی اور برائیاں بھی۔'' ایک اور شخص نے یہی خواب دیکھا اور امام صاحب سے بیان کیا تو آپ نے فرمایا: ''تمھیں سفر نہیں کرنا چاہیے۔ راستے میں کوئی نہ کوئی رکاوٹ آجائے گی۔''

دوزخ: اگر کوئی خواب میں یہ دیکھے کہ وہ دوزخ میں داخل ہوا ہے تو یہ جیل جانے کی، بیماریوں اور مصیبتوں کے آنے کی، امیروں کے غریب ہونے اور حکمرانوں کے معزول ہونے کی، دوست احباب کے بچھڑنے کی، سفر کے نقصان دہ ثابت ہونے اور فاسق لوگوں کی صحبت اختیار کرنے کی علامت ہے۔ اگر کوئی خواب میں یہ دیکھے کہ دوزخ نے اس کا کان جلایا ہے تو مذکورہ آزمائشوں کی وجہ صاحب خواب کا کوئی ایسی

بات سننا ہوگا جو اس کے لیے جائز نہیں ہوگی۔ اگر کوئی خواب میں یہ دیکھے کہ آگ نے اس کا منہ جلا دیا ہے تو مذکورہ آزمائشوں کی وجہ اس کا کوئی بات بولنا یا کوئی چیز کھانا ہو گا۔ اگر کوئی یہ دیکھے کہ آگ نے اس کی آنکھ کو جلایا ہے تو مذکورہ آزمائشوں کی وجہ نظر ہو گی۔ اگر کوئی یہ دیکھے کہ آگ نے اس کا جسم جلایا ہے تو مذکورہ آزمائشوں کی وجہ اس کے اعمال ہوں گے۔ اگر کوئی خواب میں یہ دیکھے کہ آگ نے اس کا سینہ جلایا ہے تو مذکورہ آزمائشوں کی وجہ اس کا اعتقاد ہوگا۔ اگر کوئی یہ دیکھے کہ دوزخ کی آگ نے اس کی شرمگاہ کو جلایا ہے تو مذکورہ آزمائشوں کی وجہ اس کا ناجائز نکاح و جماع ہوگا۔ اگر کوئی یہ دیکھے کہ آگ نے اس کے پیروں کو جلایا ہے تو مذکورہ آزمائشوں کی وجہ اس کا گناہ کی طرف چلنا ہوگا۔ اگر کوئی یہ دیکھے کہ آگ نے اس کے سارے اعضا جلا ڈالے ہیں تو یہ خواب بہت ہی برا ہے، ایسے کبیرہ گناہوں کے ارتکاب کا پتہ دیتا ہے جن سے حد لازم آتی ہے۔ ممکن ہے کہ صاحب خواب لوگوں میں بھی رسوا ہو۔ اگر کوئی خواب میں یہ دیکھے کہ جہنم کے داروغہ مالک علیہ السلام نے اسے اس کی پیشانی سے پکڑ کر جہنم میں پھینک دیا ہے تو یہ اس کی ذلت و رسوائی کی نشانی ہے۔ اگر کوئی خواب میں داروغۂ جہنم مالک علیہ السلام کو خوش دیکھے تو اگر وہ جیل میں ہے تو اُسے رہائی ملے گی یا کسی برائی جیل کے نگران یا جلاد وغیرہ سے چھٹکارا ملے گا۔ اگر کوئی خواب میں قریب سے آگ دیکھے تو وہ بادشاہ کی طرف سے ایسی مصیبت کا شکار ہوگا جس سے نجات حاصل کرنا اس کے لیے مشکل ہو جائے گا۔ اس تعبیر کی دلیل قرآن مجید کی مندرجہ ذیل آیت ہے:

﴿ وَرَاَ الْمُجْرِمُوْنَ النَّارَ فَظَنُّوْٓا اَنَّهُمْ مُّوَاقِعُوْهَا وَلَمْ يَجِدُوْا عَنْهَا مَصْرِفًا ﴾

''اور مجرمان آگ کو دیکھیں گے تو سمجھ جائیں گے کہ یقیناً وہ اس میں گرنے

والے ہیں اور وہ اس سے ہٹنے کی کوئی جگہ نہ پائیں گے۔"❁

ایسا خواب دیکھنا کبیرہ گناہوں کے مرتکب کے لیے ایک طرح کی وعید ہے۔ یہ خواب اسے توبہ کی طرف بلاتا ہے۔ اگر کوئی خواب میں یہ دیکھے کہ وہ آگ سے نکل آیا ہے اور اُسے کوئی تکلیف نہیں پہنچی تو وہ دنیوی پریشانیوں میں گھر جائے گا۔ اگر کوئی خواب میں یہ دیکھے کہ اُس نے دوزخ کا کڑوا درخت کھایا یا اس کا گرم کھولتا ہوا پانی پیا ہے تو وہ علم حاصل کرنے میں جت جائے گا لیکن وہ علم اس کے لیے وبال ثابت ہوگا یا اس کے معاملات زندگی پیچیدہ ہو جائیں گے اور ممکن ہے کہ وہ کسی کو ناجائز طور پر قتل کر ڈالے۔ اگر کوئی خواب میں یہ دیکھے کہ وہ دوزخ میں نظر بند ہے اور اسے پتہ نہیں کہ وہ دوزخ میں کب آیا تھا تو اس کا مطلب یہ ہے کہ وہ دنیا میں ہمیشہ پریشانیوں میں گھرا رہے گا اور نیکیوں سے محروم رہے گا۔ اگر کوئی یہ دیکھے کہ وہ جلتے کوئلے پر سے گزر رہا ہے تو اس کا مطلب ہے کہ وہ محفلوں میں جان بوجھ کر لوگوں کی گردنیں پھاندتا ہے۔

اگر کوئی خواب میں یہ دیکھے کہ اس نے تلوار بے نیام کر لی اور اسے لے کر دوزخ میں داخل ہو گیا ہے تو وہ فحش اور بری باتیں کرے گا۔ اگر کوئی یہ دیکھے کہ وہ دوزخ میں مسکراتے ہوئے داخل ہوا ہے تو وہ گناہوں کا ارتکاب کرے گا اور دنیوی ناز و نعم پر خوش ہوگا۔ یہ بات اصول کے طور پر سمجھنی چاہیے کہ خواب میں نظر آنے والی ہر آگ فتنے کے جلدی برپا ہونے کی نشاندہی کرتی ہے۔ اس تعبیری اصول کی دلیل قرآن مجید کی مندرجہ ذیل آیت ہے:

﴿ ذُوقُوا فِتْنَتَكُمْ هٰذَا الَّذِي كُنْتُمْ بِهٖ تَسْتَعْجِلُوْنَ ۝ ﴾

❁ الكهف 53:18.

''اپنے عذاب کا مزہ چکھو، یہی ہے جسے تم جلدی مانگتے تھے۔''❀

ایک آدمی نے استاذ امام شہاب الدین قرافی سے کہا کہ میں نے خواب میں دیکھا، میں دوزخ کا نگران ہوں۔آپ نے فرمایا: تم جیلر ہو۔ ایک اور شخص نے یہی خواب دیکھا اور آپ کی خدمت میں عرض کیا تو آپ نے فرمایا: ''تم رہزن ہو، لوگوں کو قتل کرتے اور لوٹتے ہو۔'' ایک اور شخص نے آپ کو بتایا کہ اُس نے خواب میں دیکھا، اُس کے پاس دوزخ آیا ہے اور اس نے بہت ہی ہولناک چیخ ماری ہے۔ آپ نے فرمایا: ''اس خواب کا مطلب یہ ہے کہ عہدیدار عہدوں سے معزول کر دیے جائیں گے۔'' ایک اور شخص نے یہی خواب دیکھا اور امام قرافی کو سنایا تو آپ نے فرمایا: ''سخت گرمی کی وجہ سے فصلیں برباد ہو جائیں گی اور حمام بے کار جائیں گے۔'' ایک اور شخص نے آپ سے عرض کیا کہ اُس نے خواب میں دیکھا، وہ دوزخ میں گر گیا ہے۔ آپ نے فرمایا: ''تم تندور میں گر پڑو گے۔'' واقعی وہ تندور میں گر پڑا۔ ایک اور نے آپ کو بتایا کہ اس نے خواب میں دیکھا، دوزخ میں مختلف قسم کے کام کر رہا ہے۔ آپ نے فرمایا: ''تم فاسق آدمی ہو، بری جگہوں اور جوئے کے اڈوں کو پسند کرتے ہو۔''

❖ جنت: خواب میں جو تعبیر دوزخ میں داخل ہونے کی ہے اس کے بالکل برعکس تعبیر جنت میں داخل ہونے کی ہے۔ جنت میں داخل ہونا کنواروں کی شادی، نیک اعمال، فاسق کی توبہ، بڑی شخصیات سے گہرے روابط ہونے اور ان کے گھر میں صاحب خواب کا عمل دخل ہونے کو ظاہر کرتا ہے۔ اگر کوئی خواب میں یہ دیکھے کہ جنت میں داخل ہوتے وقت اس کے ہاتھ میں کتاب ہے تو اس کا مطلب یہ ہے کہ وہ جنت میں اپنے

❀ الذاریات 14:51.

علم کی وجہ سے داخل ہوگا۔ اگر کوئی یہ دیکھے کہ داخلۂ جنت کے وقت اس کے ہاتھ میں تسبیح یا مذہبی امور سے متعلق کوئی اور چیز ہے تو وہ جنت میں عبادت کی وجہ سے داخل ہو گا۔ اگر کوئی یہ دیکھے کہ جنت میں داخل ہوتے وقت اس کے ہاتھ میں ساز و سامان ہے تو اس کا مطلب یہ ہے کہ جہاد اُس کے جنت میں داخلے کا سبب بنے گا۔ یوں جو شے ہاتھ میں ہوگی، اس سے اس کے جنت میں داخلے کا سبب معلوم کیا جائے گا۔

دورانِ خواب جنت میں داخل ہونا امن و سلامتی، نیز دوست احباب یا ملک سے باہر گئے ہوئے لوگوں سے ملاقات کی علامت ہے۔ اگر کوئی خواب میں جنت دیکھے لیکن اس میں اپنے آپ کو داخل ہوتا ہوا نہ دیکھے تو یہ اُس کے اچھے اعمال کی نوید ہے۔ بعض اہل تعبیر نے کہا ہے کہ خواب میں اگر کوئی اپنے سامنے جنت دیکھے تو وہ جس شے کی خواہش کرے گا، اسے حاصل ہوگی اور اس کی پریشانی دور ہو جائے گی۔ اگر کوئی خواب میں یہ دیکھے کہ وہ جنت میں داخل ہونا چاہ رہا ہے لیکن اسے روک دیا گیا ہے تو اس کا مطلب ہے کہ حج پر یا جہاد پر جانے کا ارادہ کرنے کے باوجود وہ نہیں جا پائے گا۔ ممکن ہے کہ وہ کسی گناہ کا ارتکاب کرے اور توبہ کرنا چاہے لیکن اسے توبہ کی توفیق نہ ملے۔ اگر کوئی یہ دیکھے کہ اس پر جنت کے دروازوں میں سے کوئی دروازہ بند ہو گیا ہے تو اس کی ماں یا باپ کا انتقال ہوگا۔ اگر کوئی یہ دیکھے کہ اس پر دونوں دروازے بند ہو گئے ہیں تو ماں باپ ایک ساتھ انتقال کریں گے۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ ماں باپ کی دعا جنت میں داخلے کا باعث بنتی ہے۔ اگر اس کے ماں باپ نہیں ہیں اور وہ نیکی کا کوئی کام کر رہا ہو تو نیک کام اس کے لیے مشکل ہو جائے گا۔ اگر کوئی خواب میں یہ دیکھے کہ جنت کے کئی دروازے اس پر بند ہو گئے ہیں تو اس کے ماں باپ اس سے ناراض ہوں گے یا وہ اہل

معصیت کی روش اختیار کر کے نیکوکاروں کے راستے سے ہٹ جائے گا۔ اگر کوئی یہ دیکھے کہ وہ کسی بھی دروازے سے جنت میں داخل ہوسکتا ہے تو اس کے ماں باپ اس سے راضی ہوں گے۔ بعض اہل تعبیر نے کہا ہے کہ دورانِ خواب جنت میں داخلے کا مطلب یہ ہے کہ خواب دیدہ وضو اچھی طرح کرتا اور وضو کے بعد مندرجہ ذیل دعا پڑھتا ہے:

«لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ. اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِي مِنَ التَّوَّابِينَ وَاجْعَلْنِي مِنَ الْمُتَطَهِّرِينَ»

”نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے، اس کا کوئی شریک نہیں، اسی کی بادشاہی ہے۔ ہر قسم کی تعریف اسی کے لیے ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔ اے اللہ! تو مجھے بہت توبہ کرنے والوں میں اور پاکیزگی اختیار کرنے والوں میں بنا۔“[1]

حدیث میں مذکور ہے کہ جو یہ عمل کرے گا، اس کے لیے جنت کے دروازے کھول دیے جائیں گے کہ جس میں سے چاہے داخل ہو جائے۔

اگر کوئی خواب میں یہ دیکھے کہ وہ شجرِ طوبیٰ کے سائے میں بیٹھا ہے تو اسے دنیا و آخرت کی بھلائیاں حاصل ہوں گی۔ اس کی دلیل قرآن مجید کی مندرجہ ذیل آیت ہے:

﴿ طُوْبٰى لَهُمْ وَحُسْنُ مَاٰبٍ ۝ ﴾ ”ان کے لیے خوشحالی اور اچھا ٹھکانہ ہے۔“[2]

اگر کوئی خواب میں یہ دیکھے کہ وہ جنت کے بستر پر ٹیک لگائے بیٹھا ہے تو اس کا مطلب ہے کہ اس کی بیوی نیک اور پاکباز ہے۔ اگر کوئی یہ دیکھے کہ وہ جنت میں داخل ہو گیا لیکن اسے یہ نہیں پتہ کہ کب داخل ہوا ہے تو جب تک وہ دنیا میں رہے گا عزت

[1] صحيح مسلم، الطهارة، باب الذكر المستحب عقب الوضوء، حديث: 234. [2] الرعد 29:13.

اور آرام و آسائش کے ساتھ رہے گا۔ اگر کوئی یہ دیکھے کہ اس نے جنت کو دوزخ میں پھینک دیا ہے تو وہ باغ بیچ کر اس کی قیمت سے فائدہ اٹھائے گا۔ اگر کوئی یہ دیکھے کہ اسے جنت کے پھل کھانے سے روک دیا گیا ہے تو یہ اس کے دین و ایمان میں خلل واقع ہونے کی نشانی ہے۔ اس کی دلیل قرآن مجید کی مندرجہ ذیل آیت ہے:

﴿ إِنَّهُ مَنْ يُّشْرِكْ بِاللّٰهِ فَقَدْ حَرَّمَ اللّٰهُ عَلَيْهِ الْجَنَّةَ ﴾

''حقیقت یہ ہے کہ جو بھی اللہ کے ساتھ شریک بنائے گا، سو یقیناً اللہ نے اس پر جنت حرام کر دی۔''[1]

اگر کوئی خواب میں یہ دیکھے کہ اس نے جنت کے کچھ پھل توڑے اور کسی کو دیے ہیں تو صاحب خواب اس کو علم سکھائے گا۔ اگر کوئی یہ دیکھے کہ وہ جنت کے محلوں میں سے کسی محل میں ہے تو اسے بلند مقام و مرتبہ اور عزت و شہرت حاصل ہو گی یا وہ کسی حسین و جمیل لڑکی سے نکاح کرے گا۔ اس کی دلیل قرآن مجید کی مندرجہ ذیل آیت ہے:

﴿ حُوْرٌ مَّقْصُوْرٰتٌ فِي الْخِيَامِ ۝ ﴾

''سیاہ آنکھوں والی عورتیں جو خیموں میں ٹھہرائی ہوئی ہیں۔''[2]

حکایت ہے کہ حجاج بن یوسف نے خواب میں جنت کی دو حوریں دیکھیں، جو آسمان سے اتری ہیں۔ حجاج بن یوسف نے دیکھا کہ اس نے ایک حور لے لی ہے۔ دوسری واپس چلی گئی ہے۔ اس خواب کی خبر حضرت امام بن سیرین رحمہ اللہ کو کی گئی تو آپ نے فرمایا: ''اس سے مراد دو فتنے ہیں۔ ایک تو حجاج کے زمانے میں سر اٹھائے گا۔ دوسرا فتنہ اس کے بعد برپا ہوگا۔ چنانچہ حجاج بن یوسف کے زمانے میں ابن اشعث کا فتنہ اٹھا اور

[1] المآئدۃ 5:72. [2] الرحمٰن 55:72.

اس کے عہد کے بعد یزید بن مہلب کی بغاوت نے سر اٹھایا۔

اگر خواب میں جنت کا داروغہ رضوان علیہ السلام دکھائی دے اور خواب دیدہ دیکھے کہ رضوان نے اسے سلام کیا ہے تو وہ خوش وخرم اور عیش و آرام کی زندگی گزارے گا اور ہر قسم کی مصیبتوں سے محفوظ رہے گا۔ اس کی دلیل قرآن مجید کی مندرجہ ذیل آیت ہے:

﴿ وَقَالَ لَهُمْ خَزَنَتُهَا سَلٰمٌ عَلَيْكُمْ طِبْتُمْ فَادْخُلُوْهَا خٰلِدِيْنَ ۝ ﴾

''اور جنت کے داروغے اُن سے کہیں گے تم پر سلام ہو، تم پاکیزہ رہے، پس اس میں داخل ہو جاؤ، ہمیشہ رہنے والے۔''❁

نیز ایسا خواب دیکھنے والا شہید کی موت مرے گا۔ ایک شخص نے استاذ امام شہاب الدین قرافی سے عرض کیا کہ میں نے جنت کے داروغہ کو دیکھا۔ شیخ نے فرمایا: تمھارا ایک باغ ہے، جہاں مکمل طور پر تمھارا حکم چلتا ہے۔'' ایک کافر نے آپ کو بتایا کہ میں نے خواب میں دیکھا، مجھے جنت سے نکال دیا گیا ہے۔ آپ نے فرمایا: ''تمھارا سجا ہوا، نقش و نگار والا گھر ہے، جس میں کھیتی بھی ہے۔ وہ گھر تم سے لے لیا جائے گا، تاہم تمھاری دنیوی آسائشوں میں اضافہ ہوگا کیونکہ دنیا مسلمان کے لیے جیل ہے جبکہ کافر کے لیے جنت ہے۔'' آپ کی تعبیر حسبِ ارشاد بالکل درست ثابت ہوئی۔

ایک شخص نے آپ کو بتایا کہ میں نے خواب میں دیکھا، میں جنت میں داخل ہوا ہوں اور اس میں سے کچھ لے کر بھاگ گیا ہوں۔ آپ نے فرمایا: ''تم کسی بڑے آدمی کے گھر میں داخل ہوئے اور تم نے وہاں سے کچھ چرایا تھا۔'' اس نے کہا: ''آپ نے درست فرمایا۔''

❁ الزمر 73:39.

ایک اور شخص نے آپ سے کہا کہ میں نے خواب میں دیکھا، میں جنت میں اہل جنت سے گفتگو کر رہا ہوں۔ آپ نے فرمایا: ''تم ایسے شہر میں جاؤ گے، جہاں مختلف جگہوں سے مسافر آئے ہوئے ہوں گے، تمھیں ان سے عجیب و غریب خبریں موصول ہوں گی۔'' ایک بخار کے مریض نے حضرت قرافی کو بتایا کہ اُس نے خواب میں دیکھا، وہ جنت میں سے گزرا ہے۔ آپ نے فرمایا: ''تم شفایاب ہو گے۔''

نبی کریم ﷺ کا فرمان ہے: ''جب قیامت قریب آجائے گی تو مسلمان کا کوئی خواب غلط ثابت نہیں ہوگا۔ ان میں سے سب سے سچے خواب دیکھنے والا وہ شخص ہوگا جو سب سے زیادہ سچ بولتا ہوگا۔'' (صحیح مسلم: 2263) اور فرمان نبوی ہے: ''مسلمان کا خواب نبوت کے چھیالیس حصوں میں سے ایک ہے۔'' (صحیح البخاری: 6989) اسی طرح آپ ﷺ کا ارشاد گرامی ہے: ''میرے بعد صرف ''مُبَشِّرات'' باقی رہ جائیں گی۔ صحابہ نے عرض کی: ''اے اللہ کے رسول! مبشرات کیا ہیں؟'' فرمایا: ''اچھا خواب جو مسلمان دیکھتا ہے یا اس کے لیے دیکھا جاتا ہے۔'' (مسند أحمد: 129/6) مذکورہ فرامین نبویہ سے خواب کے مختلف پہلو اجاگر ہوتے ہیں اور ان کی اہمیت واضح ہوتی ہے۔ نبی کریم ﷺ نماز فجر کے بعد صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کے خواب سنتے اور ان کی تعبیر فرماتے۔ سیدنا یوسف علیہ السلام کا خواب اور اس کی تعبیر اور ان کی خوابوں کی تعبیر سیکھنے کے متعلق دعا کا ذکر اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں کیا ہے۔ اس سے علم تعبیر کی اہمیت کا اندازہ ہوتا ہے۔

خواب کیا ہے؟ اس کی کتنی اقسام ہیں؟ خواب آئے تو کیا کرنا چاہیے؟ اور علم تعبیر کیا ہے؟ اور یہ کس قدر وسیع علم ہے؟ ان تمام مراحل سے زیر نظر کتاب قارئین کو بڑی خوبی سے گزارتی ہے۔ یہ کتاب جہاں خواب دیکھنے والوں کے لیے ایک عمدہ کاوش ہے وہاں علم تعبیر کا شغف رکھنے والوں کے لیے بھی گراں قدر تحفہ ہے۔ کتاب کے 17 ابواب کی سیکڑوں ذیلی سرخیوں کے تحت ہزاروں خوابوں کی تعبیریں بیان کی گئی ہیں۔

زیر نظر کتاب ''خوابوں کی تعبیریں'' آٹھویں صدی ہجری کے امام ابن راشد رحمہ اللہ کی مایہ ناز تصنیف کا اردو میں پہلی بار ترجمہ قارئین کی خدمت میں پیش کیا جارہا ہے۔ ترجمے کا اسلوب عام فہم، سادہ، دلچسپ اور سلیس ہے۔